چودہ سو احادیث کا مخرج شدہ مستند مجموعہ

حضرت ابوبکر صدیق، عمر فاروق، عثمان غنی، علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہم سے روایت شدہ احادیث

مسند خلفائے راشدین

ترجمہ و تخریج و تعلیقات

محمد لیاقت علی رضوی

سپیکر برادرز

Marfat.com

چودہ سو (۱۴۰۰) احادیث کا تخریج شدہ مستند مجموعہ

حضرت ابوبکر صدیق، عمر فاروق، عثمان غنی، علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہم سے روایت شدہ احادیث

مسند خلفائے راشدین

ترجمہ و تخریج و تعلیقات

استاذ العلماء علامہ محمد لیاقت علی رضوی

شبیر برادرز

شبیر برادرز (رجسٹرڈ)
زبیدہ سنٹر ۴۰، اردو بازار لاہور
فون: 042-37246006

Marfat.com

جملہ حقوقِ ملکیت بحق ناشر محفوظ ہیں

۱۴۲۰۳
۲۷

مسند خلفائے راشدین

بااہتمام:	ملک شبیر حسین
سنِ اشاعت	اکبوتر 2014ء
قیمت	=/750 روپے

شبیر برادرز

شبیر برادرز (رجسٹرڈ)
زبیدہ سنٹر ۴۰۔ اردو بازار لاہور
فون: 042-37246006

Marfat.com

ترتیب

مقدمہ کتاب ۲۹
مسند حدیث کی تعریف ۲۹
مسند حدیث کی مثال ۳۰
اقسام حدیث ۳۰
صحیح حدیث کا بیان ۳۰
مسند (متصل) کا بیان ۳۰
عادل ہونے کا بیان ۳۰
ضابط ہونے کا بیان ۳۱
معلل کا بیان ۳۱
شاذ کا بیان ۳۳
حسن کا بیان ۳۴
حسن لذاتیہ کا بیان ۳۴
حسن لغیرہ کا بیان ۳۵
متابع کا بیان ۳۵
تعریف کا بیان ۳۵
شاہد کا بیان ۳۵
ضعیف کا بیان ۳۵
مرسل کا بیان ۳۵
منقطع کا بیان ۳۵
معضل کا بیان ۳۶
مدلس الاسناد کا بیان ۳۶
مضطرب کا بیان ۳۷
مقلوب کا بیان ۳۷
شاذ کا بیان ۳۷
منکر کا بیان ۳۸

مسند ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ

﴿حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی مسانید کا بیان﴾ ۳۹
ہدایت پر پختہ ہونے والے کا گمراہی سے بچ جانے کا بیان وضو
کے بعد دعا کے سبب گناہوں کی بخشش کا بیان ۳۹
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ہجرت اور سراقہ بن مالک کے واقعہ کا بیان ۴۰
حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے امیر حج ہونے کا بیان ۴۳
حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا یاد رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں رونے کا بیان ۴۴
اللہ تعالیٰ سے عافیت طلب کرنے کا بیان ۴۵
مسواک کے سبب اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل ہونے کا بیان ۴۵
اللہ تعالیٰ کے فضل سے گناہوں کی بخشش مانگنے کا بیان ۴۶
وراثت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقہ ہونے کا بیان ۴۶
کلمہ عافیت اور اخلاص کی اہمیت کا بیان ۴۷
غار ثور میں اللہ تعالیٰ کا ساتھ ہونے کا بیان ۴۷
دجال کے خروج کا مشرق کی جانب سے ہونے کا بیان ۴۷
جنت کا سب سے پہلے دروازہ کھٹکھٹانے والے غلاموں کا
بیان ۴۸
علم حدیث وشریعت زیادہ جاننے والے کی اہمیت کا بیان ۳۹
صالحین کی سفارش کے سبب جنت میں جانے کا بیان ۴۹
گناہ کے کاموں سے منع کرنے کا بیان ۵۳

Marfat.com

سچائی کو اختیار کرنے کا بیان ۵۴
نبی کریم ﷺ کے وصال کا بیان ۵۴
تقدیر کیلئے عمل کے آسان ہوجانے کا بیان ۵۵
کلمہ طیبہ کا سبب نجات ہونے کا بیان ۵۶
صاحب منصب کیلئے حقداروں تک حق کو پہنچانے کا بیان ۵۷
امت مسلمہ کے ستر ہزار افراد کا بغیر حساب کے جنت میں جانے کا بیان ۵۸
برے اعمال کا بدلہ دنیا میں دیئے جانے کا بیان ۵۸
نبی کریم ﷺ کے وصال پر صحابہ کرام کی پریشانی کا بیان ۵۹
خیبر وفدک کے اموال کا بیان ۵۹
حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا نعت رسول ﷺ پڑھنے کا بیان ۶۰
مقام انتقال پر قبر بنانے کا بیان ۶۱
نماز میں دعا مانگنے کا بیان ۶۱
اپنے آپ کو اور دوسروں کو برائی سے روکنے کا بیان ۶۲
خطبہ کو حمد وثناء سے شروع کرنے کا بیان ۶۲
برے اخلاق والے کا جنت میں نہ جانے کا بیان ۶۲
بخل ودھوکہ کرنے والے کی مذمت کا بیان ۶۳
دجال کے خروج کا خراساں سے ہونے کا بیان ۶۴
حسد وقطع تعلقی کرنے سے ممانعت کا بیان ۶۴
حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی قرأت کا بیان ۶۵
شیطانی وساس سے بچنے کیلئے کلمہ توحید پڑھتے رہنے کا بیان ۶۵
انسان کیلئے ایمان وعافیت کا بہ طور بڑی نعمت ہونے کا بیان ۶۶
نبی کریم ﷺ کی قبر مبارک کا بیان ۶۶
حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کا نبی کریم ﷺ کے مشابہ ہونے کا بیان ۶۷
اقرار کے سبب ثبوت حد کا بیان ۶۷
حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی بیعت کا بیان ۶۸
حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کی فضیلت کا بیان ۶۸
سچائی کا تعلق نیکی سے ہونے کا بیان ۶۹
حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا وقت وصال میں بھی قرب نبوی ﷺ کو پسند کرنے کا بیان ۶۹
اللہ تعالی سے عافیت طلب کرنے کا بیان ۷۰
گناہ کے بعد توبہ واستغفار کرنے کا بیان ۷۰
اللہ تعالی توبہ کرنے والے کی توبہ کو قبول کرنے والا ہے ۷۱
گناہ کے سبب جہنم میں جانے کا بیان ۷۱
بکریوں کا دودھ پینے کا بیان ۷۲
صبح وشام کے وقت دعا مانگنے کا بیان ۷۲
برائی سے نہ روکنے کے سبب وعید کا بیان ۷۳
حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے حلم وبردباری کا بیان ۷۴
صلہ رحمی میں سب سے زیادہ قربت نبوی ﷺ کی رعایت کا بیان ۷۴
حدیث کے بارے میں تحقیق کرنے کا بیان ۷۵
قرآن مجید کو جمع کرنے کے حکم کا بیان ۷۶
شریعت نبوی ﷺ کی اتباع کی پابندی کا بیان ۷۶
حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا خلیفہ رسول ﷺ ہونے کا بیان ۷۷
حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا کفالت کرنے کا بیان ۷۷
حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے صبر وتحمل کا بیان ۷۸
منہ کی پاکیزگی مسواک سے ہونے کا بیان ۷۹
شیطان کے شر سے بچنے کی دعا مانگنے کا بیان ۷۹
حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی خلافت کا بیان ۸۰
لوگوں سے سوال کرنے کی ممانعت کا بیان ۸۰
جھوٹ سے پرہیز کرنے کا بیان ۸۰
نماز روزے کے درمیان حکمی فرق نہ ہونے کا بیان ۸۱
بیماریوں اور پریشانیوں کے سبب گناہوں کی بخشش ہونے کا بیان ۸۲
برے اعمال سے اپنے آپ کو بچانے کا بیان ۸۳

Marfat.com

برے اعمال کا بدلہ دیئے جانے کا بیان ۸۳
خواہشات نفسانی سے بچنے کا بیان ۸۳
جانوروں کے نصاب زکوٰۃ کا بیان ۸۴
ابن جریج کی نماز کا بیان ۸۶
حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کے نکاح کا بیان ۸۶
یتیموں اور غلاموں سے اچھا سلوک کرنے کا بیان ۸۸
قرآن پاک کو جمع کرنے اور اجتہاد کا بیان ۸۸
خلفائے راشدین اور اتباع سنت کا بیان ۸۹
مال کو مرضی سے وقف کر دینے کا بیان ۹۰
نبی مکرم علیہ السلام کے مال میں وراثت جاری نہ ہونے کا بیان ۹۰
حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا خلافت کے بعد پہلا خطبہ ارشاد فرمانے کا بیان ۹۰
شیطان کے شر سے بچنے کی دعا مانگنے کا بیان ۹۳

مسند عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ

﴿حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ کی مسانید کا بیان﴾ ۹۴
حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی اتباع کرنے کا بیان ۹۴
جہاد کا افضل عمل ہونے کا بیان ۹۴
مزدلفہ میں نماز فجر پڑھنے کا بیان ۹۵
شب قدر کا طاق راتوں میں ہونے کا بیان ۹۶
گھر میں نفلی نماز پڑھنے کا بیان ۹۶
موزوں پر مسح کرنے کا بیان ۹۷
حضرت سعد رضی اللہ عنہ کی حدیث کی توثیق کا بیان ۹۷
حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی شہادت کی پیش گوئی وخواب کا بیان ۹۸
خیبر سے یہود کو ملک بدر کرنے کا بیان ۱۰۰
جمعہ کیلئے غسل کرنے کا بیان ۱۰۱
ریشمی لباس پہننے کی ممانعت کا بیان ۱۰۱
دنیا کا دروازہ اور باہمی عداوتوں کا بیان ۱۰۲
جنبی کیلئے وضو کر کے سو جانے کا بیان ۱۰۲
منافقین کی نماز جنازہ پڑھنے اور ان کی قبروں پر جانے کی ممانعت کا بیان ۱۰۳
ایک کپڑے کو بطور تہبند باندھ کر نماز پڑھنے کا بیان ۱۰۴
اہل ایمان کیلئے جنت ہونے کا بیان ۱۰۵
اولاد کے قتل پر قصاص نہ ہونے کا بیان ۱۰۵
حجر اسود کو بوسہ دینے کا بیان ۱۰۵
مال کو لیکر صدقہ کرنے کا بیان ۱۰۶
نماز عصر کے بعد نفلی نماز پڑھنے کی ممانعت کا بیان ۱۰۷
زخم کے قصاص کا بیان ۱۰۷
حج وعمرہ مکمل کرنے کا بیان ۱۰۸
جنابت کی حالت میں وضو کر کے سو جانے کا بیان ۱۰۸
عصر کے بعد نفلی نماز پڑھنے کی ممانعت کا بیان ۱۰۹
آیات کے اثر سے قبول اسلام کا بیان ۱۱۰
حضرت ابوعبیدہ بن جراح اور معاذ بن جبل کی فضیلت کا بیان ۱۱۰
ولید نامی شخص کا فرعونوں سے بدتر ہونے کا بیان ۱۱۱
فجر کی نماز کے بعد طلوع آفتاب تک کوئی نماز نہ پڑھنے کا بیان ۱۱۱
شوہر اور بیوی کا درمیان میں کپڑا حائل کر کے نماز پڑھنے کا بیان ۱۱۲
باپ دادا کے ناموں سے قسم اٹھانے کی ممانعت کا بیان ۱۱۳
گھوڑے اور غلام پر زکوٰۃ نہ ہونے کا بیان ۱۱۴
گھوڑوں کی زکوٰۃ میں فقہی مذاہب اربعہ ۱۱۴
عورت کے ساتھ خلوت نشینی کی ممانعت کا بیان ۱۱۴
عمرو بن اسود کا سیرت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم پر کاربند ہونے کا بیان ۱۱۵
قسم اٹھانے میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے تخصیص حکم کا بیان ۱۱۵
نماز روزے میں فرق نہ کرنے کا بیان ۱۱۶

Marfat.com

عصر کے بعد نفلی نماز پڑھنے کی ممانعت کا بیان ____ ۱۱۷
سواری کی اگلی سیٹ پر بیٹھنے کا حق مالک کیلئے ہونے کا بیان ____ ۱۱۷
شہر حمص کے لوگوں کی فضیلت کا بیان ____ ۱۱۸
استقلال شمس کے وقت دو رکعت نماز پڑھنے کے سبب گناہوں کی بخشش کا بیان ____ ۱۱۹
وضو کر کے آسمان کی جانب دیکھ کر شہادتین پڑھنے والے کیلئے جنت کے آٹھ دروازوں کے کھل جانے کا بیان ____ ۱۱۹
بیوی کو مارنے کا سبب دریافت کرنے کی ممانعت کا بیان ____ ۱۲۰
دنیا میں ریشم پہننے والے کیلئے آخرت میں ریشم سے محروم رہ جانے کا بیان ____ ۱۲۰
مدینہ منورہ میں رہنے والے اہل ایمان کی تعریف کا بیان ____ ۱۲۰
شراب والے دسترخوان پر بیٹھنے کی ممانعت کا بیان ____ ۱۲۱
مجاہد کی خدمت کرنے پر اجر وثواب کا بیان ____ ۱۲۲
نبی کریم ﷺ کی تقسیم کا حکمت کے مطابق ہونے کا بیان ____ ۱۲۲
موزوں پر مسح کرنے کا بیان ____ ۱۲۳
حضرت عمر کی وصیت کے مطابق عرب قیدیوں کی آزادی کا بیان ____ ۱۲۳
حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے اعتماد کا بیان ____ ۱۲۴
حجر اسود کا بوسہ اور سنت نبوی ﷺ کا بیان ____ ۱۲۴
مردوں کیلئے سونے اور لوہے کی انگوٹھی پہننے کی ممانعت کا بیان ۱۲۵
امامت سے استدلال خلافت کا بیان ____ ۱۲۵
نماز کیلئے اچھی طرح وضو کرنے کے حکم کا بیان ____ ۱۲۶
ذخیرہ اندوزی کرنے والے کا کوڑھ کی بیماری میں مبتلاء ہو جانے کا بیان ____ ۱۲۶
تمنا کے بغیر آنے والے مال کو وصول کر لینے کا بیان ____ ۱۲۷
روزے کی حالت میں بوسہ لینے کا بیان ____ ۱۲۸
لوگوں کی تعریف کے سبب فوت ہونے والے کیلئے جنت کا بیان ____ ۱۲۸
سفر کے دوران روزے کی رخصت کا بیان ____ ۱۲۹
قبیلہ عنزہ کے لوگوں کی فضیلت کا بیان ____ ۱۳۰
ماہ رمضان میں جہاد کرنے کا بیان ____ ۱۳۰
زبان درازی سے کلام کرنے والے منافق کا بیان ____ ۱۳۰
مال غنیمت سے چوری کرنے والے کی سزا کا بیان ____ ۱۳۱
پانچ فتنوں سے پناہ طلب کرنے کا بیان ____ ۱۳۱
شہداء کی تین اقسام کا بیان ____ ۱۳۲
حق ولاء والے کیلئے وراثت مال ہونے کا بیان ____ ۱۳۲
باپ سے اولاد کا قصاص نہ لینے کا بیان ____ ۱۳۳
وضو میں اعضاء کو ایک ایک بار دھونے کا بیان ____ ۱۳۳
شہداء کی چار اقسام کا بیان ____ ۱۳۳
اعضائے وضو کو ایک ایک بار دھونے کا بیان ____ ۱۳۴
شہر مکہ میں بڑی بڑی عمارتیں ہونے کا بیان ____ ۱۳۵
ناخن برابر جگہ خشک رہ جائے تو وضو نہ ہوگا ____ ۱۳۵
نصاری کی طرح غلو کرنے کی ممانعت کا بیان ____ ۱۳۵
نماز میں درمیانی آواز سے قرأت کرنے کا بیان ____ ۱۳۶
رجم کی سزا کا قرآن وحدیث سے ثابت ہونے کا بیان ____ ۱۳۶
حضرت عمر کا تین باتوں میں اللہ تعالی سے موافقت کرنے کا بیان ____ ۱۳۷
نزول قرآن کا سات قرأتوں پر ہونے کا بیان ____ ۱۳۸
نبی کریم ﷺ کے فقر کا بیان ____ ۱۳۹
حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے تین مشورے اور نزول آیات کا بیان ____ ۱۳۹
ذوالحلیفہ کی وادی میں نماز پڑھنے کا بیان ____ ۱۳۹
سونے کی چاندی کے بدلے میں خریداری کا بیان ____ ۱۴۱
عیدین کے دنوں میں روزہ رکھنے کی ممانعت کا بیان ____ ۱۴۱
انبیائے کرام کو مقام الوہیت پر پہنچانے کی ممانعت کا بیان ____ ۱۴۱

Marfat.com

جنبی کا وضو کر کے سو جانے کا بیان ۱۴۲
صدقہ کردہ چیز کو بعد میں خریدنے سے ممانعت کا بیان ۱۴۲
حج وعمرہ کو تسلسل سے کرنے کے سبب گناہوں کی بخشش کا بیان ۱۴۳
اعمال کے ثواب کا دارومدار نیتوں پر ہونے کا بیان ۱۴۴
میقات پر پہنچ کر احرام کو باندھنے کا بیان ۱۴۴
شراب کی خرید وفروخت کی ممانعت کا بیان ۱۴۵
مال فئے کا نبی کریم ﷺ کیلئے ہونے کا بیان ۱۴۵
انبیائے کرام کے مال میں وراثت جاری نہ ہونے کا بیان ۱۴۶
بچہ صاحب فراش کیلئے ہونے کا بیان ۱۴۶
قصر کا بہ طور صدقہ ومہربانی ہونے کا بیان ۱۴۷
حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی شان قرأت کا بیان حجر اسود کے بوسے کا سبب سنت ہونے کا بیان ۱۴۷
بلاوجہ قسمیں اٹھانے اور گواہی دینے والے لوگوں کا بیان ۱۴۹
رات کے وقت مسلمانوں سے متعلق مشورہ کرنے کا بیان ۱۵۰
کلالہ کی وراثت سے متعلق سوال کرنے کا بیان ۱۵۰
نوحہ کے سبب عذاب قبر ہونے کا بیان ۱۵۰
کپڑوں میں ریشمی نقش ونگار کرنے کا بیان ۱۵۱
نبی کریم ﷺ کیلئے علم غیب ہونے کا بیان ۱۵۲
اولاد یا والد سے عصبہ کیلئے حصہ ہونے کا بیان ۱۵۳
اہل جنت کیلئے جنتی اعمال کے آسان ہونے کا بیان ۱۵۳
مٹکے اور کدو کی نبیذ کی ممانعت کا بیان ۱۵۴
کچی اور پکی کھجور کی شراب سے ممانعت کا بیان ۱۵۶
دین سکھانے کیلئے علماء کو مختلف شہروں میں بھیجنے کا بیان ۱۵۷
وقت نزع کلمہ پڑھنے کا بیان ۱۵۸
تکمیل دین کے دن کو یوم عید بنانے کا بیان ۱۵۹
ماموں کے وارث بن جانے کا بیان ۱۶۰
حجر اسود کے بوسہ کے وقت مزاحمت نہ کرنے کا بیان ۱۶۰
ایمان کی صفات کا بیان ۱۶۱
روزے کے افطار کے وقت کا بیان ۱۶۱
موزوں پر مسح کی دلیل کا بیان ۱۶۲
گوہ کے گوشت میں ناپسندیدگی ہونے کا بیان ۱۶۲
عمرہ کرنے والے سے دعا کی درخواست کرنے کا بیان ۱۶۳
نیک اعمال کرتے رہنے کا بیان ۱۶۳
رجم کے حکم کا قرآن وسنت سے ثابت ہونے کا بیان ۱۶۴
صحابہ کرام اور سنت نبوی ﷺ کا بیان ۱۶۴
جمعہ کیلئے غسل کرنے کا بیان ۱۶۵
مزدلفہ سے منیٰ کی جانب طلوع آفتاب سے پہلے روانہ ہو جانے کا بیان ۱۶۵
جزیرہ عرب سے یہود ونصاریٰ کو نکال دینے کا بیان ۱۶۶
جمعہ کی اذان سن کر جلدی حاضر ہو جانے کا بیان ۱۶۶
مال غنیمت سے چادر چوری کرنے والے کے انجام کا بیان ۱۶۷
چار آدمیوں کی شہادت خیر کے سبب جنتی ہونے کا بیان ۱۶۷
پرندوں کا اللہ تعالیٰ کی ذات پر توکل کرنے کا بیان ۱۶۸
منکرین تقدیر کے ساتھ بیٹھنے کی ممانعت کا بیان ۱۶۸
ذوالحلیفہ میں دو رکعات نماز پڑھنے کا بیان ۱۶۸
غزوہ بدر میں نبی کریم ﷺ کی دعا کا بیان ۱۶۹
سورت فتح کے نزول کا دنیا ومافیہا سے بہتر ہونے کا بیان ۱۷۲
ہر ماہ کی تیرہ، چودہ اور پندرہ تاریخ کے روزے کا بیان ۱۷۳
شیطان جیسا نام رکھنے کی ممانعت کا بیان ۱۷۳
آزاد عورت کی اجازت کے بغیر عزل کی ممانعت کا بیان ۱۷۳
مفتوحہ بستی یا شہر کو فاتحین کے درمیان تقسیم کر دینے کا بیان ۱۷۴
آباؤ واجداد کی قسم اٹھانے کی ممانعت کا بیان ۱۷۵
جزیرہ عرب سے یہود ونصاریٰ کے خروج کا بیان ۱۷۵
موزوں پر مسح کے سنت ہونے کا بیان ۱۷۵

Marfat.com

مسجد نبوی شریف کی تعمیر کا بیان ۱۷۶
زکوٰۃ کے سبب مال کے پاک ہوجانے کا بیان ۱۷۶
جزیرہ عرب میں مسلمانوں کے رہنے کا بیان ۱۷۷
رات کے وقت معمول کے مطابق دعائیں پڑھنے والے کا بیان ۱۷۷
غزوہ بدر میں مشرکین سرداروں کے قتل کا بیان ۱۷۸
نبی کریم ﷺ کی ازواج مطہرات کا بیان ۱۸۰
نزول وحی کے وقت شہد کی مکھیوں جیسی آواز آنے کا بیان ۱۸۴
نماز عید میں اذان واقامت نہ ہونے کا بیان ۱۸۵
حجر اسود کو بوسہ دینا باعث ثواب ہونے کا بیان ۱۸۶
حج وعمرہ کا اکٹھے ہی احرام باندھنے کا بیان ۱۸۶
رات کو مسلمانوں کے بارے میں مشورہ کرنے کا بیان ۱۸۷
ذاتی طور پر نفع ونقصان نہ دینے والے پتھر کو چومنے کا بیان ۱۸۷
وضو کر کے جنابت والے کیلئے سونے کی اباحت کا بیان ۱۸۸
سورج غروب ہوجانے کے بعد روزہ افطار کرنے کا بیان ۱۸۸
قرآن مجید کی برکت سے عزت نصیب ہونے کا بیان ۱۸۸
حضرت ابوعبیدہ کے امین امت ہونے کا بیان ۱۸۹
نبی کریم ﷺ سخاوت کا بیان ۱۸۹
جنابت والے کا وضو کر کے سوجانے کا بیان ۱۹۰
موزوں پر مسح کرنے کے مسئلہ کا بیان ۱۹۱
سونے چاندی کی بیع نقدی کے ساتھ کرنے کا بیان ۱۹۱
زکوٰۃ کا مال میں حق ہونے کا بیان ۱۹۲
احکام میں نبی کریم ﷺ کیلئے تخصیص کا بیان ۱۹۳
باپ دادا کی قسم اٹھانے کی ممانعت کا بیان ۱۹۳
دو انگلیوں کی مقدار کے مطابق ریشم کی اباحت کا بیان ۱۹۴
ریشم پہننے والے کیلئے آخرت میں کوئی حصہ نہ ہونے کا بیان ۱۹۴
احکام میں رخصت کا بہ طور صدقہ ہونے کا بیان ۱۹۵
شک والی چیز کو چھوڑ دینے کا بیان ۱۹۶
نوحہ کے سبب قبر میں عذاب ہونے کا بیان ۱۹۶
اہل خانہ کے رونے کے سبب عذاب قبر کا بیان ۱۹۶
حد رجم کا سنت متواترہ سے ثابت ہونے کا بیان ۱۹۷
حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی موافقت میں نزول آیات کا بیان ۱۹۷
اہل جنت کیلئے ریشمی لباس ہونے کا بیان ۱۹۸
کلمہ طیبہ کا قیامت کے دن باعث نور ہونے کا بیان ۱۹۹
رکن یمانی کے استلام کا بیان ۲۰۰
خلاف سنت بات کے معتبر نہ ہونے کا بیان ۲۰۰
نذر وومنت کو پورا کرنے کا بیان ۲۰۱
حج کرنے کی فضیلت کا بیان ۲۰۱
عیدین وجمعہ کی دو، دو رکعات ہونے کا بیان ۲۰۲
صدقہ کر کے اس سے رجوع کرنے کی ممانعت کا بیان ۲۰۲
خلیفہ وقت کی اطاعت کرنے کا بیان ۲۰۳
کدو کی نبیذ سے ممانعت کا بیان ۲۰۳
نماز میں نبی کریم ﷺ کی نسبت کو ترجیح دینے کا بیان ۲۰۴
احکام شرعیہ کو سمجھنے کی اہمیت کا بیان ۲۰۴
جنبی کیلئے نجاست کو صاف کرنے کے حکم کا بیان ۲۰۵
اہل محلّہ کے رونے کے سبب میت کیلئے عذاب قبر ہونے کا بیان ۲۰۶
حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی سبقت کا بیان حضرت اویس قرنی رضی اللہ عنہ کی دعا کا بیان ۲۰۷
چیخ کر رونے کے سبب عذاب کا بیان ۲۰۸
دنیا میں ریشم پہننے والے کا بیان ۲۰۹
فجر کی نماز کے بعد طلوع آفتاب تک کوئی نماز نہ پڑھنے کا بیان ۲۰۹
تکمیل دین کی آیت کا جمعہ وعرفہ کے دن نازل ہونے کا بیان ۲۱۰
ایک ہی سفر میں حج وعمرہ کو جمع کرنے کا بیان ۲۱۱
حجر اسود کا بوسہ لینے کا بیان ۲۱۲
مزدلفہ سے منیٰ کی جانب روانہ ہونے کا بیان ۲۱۲

Marfat.com

اعتراف جرم کے سبب ثبوت حد کا بیان ۲۱۳
قرآن سے جو آسان ہو اس کی تلاوت کرنے کا بیان ۲۱۳
مال وصول کر لینے کے بعد صدقہ کر دینے کا بیان ۲۱۵
صدقہ سے رجوع کرنے کی قباحت کا بیان ۲۱۶
عیدین میں روزہ رکھنے کی ممانعت کا بیان ۲۱۶
مسجد میں نماز پڑھنے کی فضیلت کا بیان ۲۱۷
خیبر کی تقسیم کا بیان ۲۱۷
شہید کیلئے جنت ہونے کا بیان ۲۱۸
مسلمانوں کی تذلیل کرنے سے ممانعت کا بیان ۲۱۹
میت پر رونے کا بیان ۲۲۱
کسی شخص کا کسی دوسرے کا بوجھ نہ اٹھا سکنے کا بیان ۲۲۲
اہل خانہ کے رونے کے سبب عذاب کا بیان ۲۲۳
اہل خانہ کا میت کیلئے رونے کا بیان ۲۲۳
باپ دادا کی قسم اٹھانے کی ممانعت کا بیان ۲۲۴
جبل صنعاء کے چرواہے کا بیان ۲۲۴
علم کی بات کو چھپانے کی ممانعت کا بیان ۲۲۵
رونے سے لوگوں کو منع کرنے کا بیان ۲۲۵
شبیر کے روشن ہونے پر حملہ کرنے کا بیان ۲۲۶
قرآن مجید کو آسان قرأت کے مطابق پڑھنے کا بیان ۲۲۷
نماز میں سورت فرقان کی تلاوت کرنے کا بیان ۲۲۸
شب قدر کو طاق راتوں میں تلاش کرنے کا بیان ۲۲۸
خلیفہ کو مقرر نہ کرنے کا بیان ۲۲۹
ہجرت میں نیت کے معتبر ہونے کا بیان ۲۲۹
سواری پر سوار ہونے کا بیان ۲۳۰
حد رجم کے اجراء کا بیان ۲۳۰
سمندر کا زمین پر روزانہ تین بار جھانکنے کا بیان ۲۳۱
طلاق دینے اور اس سے رجوع کرنے کا بیان ۲۳۱
نیا کپڑا پہنتے وقت دعا مانگنے کا بیان ۲۳۴
جنبی کیلئے وضو کر کے سو جانے کا بیان ۲۳۳
ہلال عید کیلئے ایک شخص کی شہادت کا بیان ۲۳۳
اہل عمان سے متعلق پیش گوئی کا بیان ۲۳۴
عاجزی اختیار کرنے والے کیلئے بلندی کا بیان ۲۳۵
زبان دراز منافق سے بچنے کا بیان ۲۳۵
جنتی وجہنمی ہونے کے فیصلہ کا بیان ۲۳۵
نماز جمعہ کیلئے جلد حاضر ہونے کا بیان ۲۳۶
رکن یمانی کے استلام کا بیان ۲۳۷
سود کی ممانعت کا بیان ۲۳۷
اہل خانہ کے رونے کے سبب عذاب کا بیان ۲۳۸
بنوطئی کی جانب سے آنے والے مال کا بیان ۲۳۹
اسلام کیلئے شان وشوکت ہونے کا بیان ۲۳۹
چار آدمیوں کی گواہی ملنے سے جنت ملنے کا بیان ۲۴۰
نماز جمعہ کیلئے جلد آنے کا بیان ۲۴۱
ریشم پہننے والے کیلئے آخرت میں کوئی حصہ نہ ہونے کا بیان ۲۴۲
حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور تقویٰ کا بیان ۲۴۲
عدم ورثاء کے سبب ماموں کے وارث ہونے کا بیان ۲۴۲
حق ولاء والے کیلئے حق وراثت کا بیان ۲۴۴
حجر اسود کو بوسہ دینے کا بیان ۲۴۴
جھوٹی بات کو حدیث کی طرف منسوب کرنے کے سبب جہنم میں جانے کا بیان ۲۴۵
بازار میں جانے کی دعا مانگنے کا بیان ۲۴۵
جنت کا صرف اہل ایمان کیلئے ہونے کا بیان ۲۴۶
غیر اللہ کی قسم اٹھانے کی ممانعت کا بیان ۲۴۶
مسجد میں عمارت میں اضافہ کرنے کا بیان ۲۴۷
انبیائے کرام کی شان میں غلو کرنے کی ممانعت کا بیان ۲۴۷

Marfat.com

خلیفہ کو نامزد نہ کرنے کا بیان ۲۴۸
وراثت جاری نہ ہونے والے مال کا بیان ۲۴۸
اہل محلّہ کے سبب عذاب میت کا بیان ۲۴۸
مرتدین سے جنگ کرنے کا بیان ۲۴۹
ترکہ نبوی ﷺ میں وراثت جاری نہ ہونے کا بیان ۲۴۹
بنونضیر کی جانب سے مال فئی آنے کا بیان ۲۵۱
روزے کی افطاری کے وقت کا بیان ۲۵۱
عورتوں کے تکرار کی ممانعت کا بیان ۲۵۲
اللہ کی راہ میں مقتول پائے جانے والے کی شہادت کا بیان ۲۵۲
حضرت عمر رضی اللہ عنہ پر قاتلانہ حملے کا بیان ۲۵۳
حج تمتع کے سنت ہونے کا بیان ۲۵۵
موزوں پر مسح کرنے کا بیان ۲۵۶
حضرت ابوعبیدہ کی جنگ میں سرداری کا بیان ۲۵۶
ریشم پہننے والے کیلئے آخرت میں کوئی حصہ نہ ہونے کا بیان ۲۵۷
باپ سے قصاص نہ لیے جانے کا بیان ۲۵۷
دیت کے مسئلہ کا بیان ۲۵۸
مقتول کے بھائی کو دیت ادا کردینے کا بیان ۲۵۸
وراثت نبوی ﷺ کا بہ طور صدقہ ہونے کا بیان ۲۵۹
شک والی چیز کو چھوڑ دینے کا بیان ۲۵۹
نبی کریم ﷺ اور صحابہ کرام کے حج تمتع کا بیان ۲۵۹
رجم کی سزا کا بیان ۲۶۰
نبی کریم ﷺ کے فقر کا بیان ۲۶۱
نوحہ کے سبب عذاب قبر کا بیان ۲۶۱
دو اوقات میں نماز پڑھنے کی ممانعت کا بیان ۲۶۲
دو انگلیوں کی مقدار ریشم پہننے کا بیان ۲۶۲
مزدلفہ سے منیٰ کی جانب جانے کا بیان ۲۶۳
جنبی کا وضو کر کے سو جانے کا بیان ۲۶۴
کدو کی نبیذ سے ممانعت کا بیان ۲۶۴
حجر اسود سے مخاطب ہونے کا بیان ۲۶۴
اہل ذمہ سے حسن سلوک کی وصیت کا بیان ۲۶۵
خواب کی تعبیر شہادت کا بیان ۲۶۶
قابل اعتماد لوگوں کی شہادت کا بیان ۲۶۷
ریشم پہننے کی ممانعت کا بیان ۲۶۷
نوحہ کے سبب عذاب قبر کا بیان ۲۶۸
ایمان واحسان کی تعریف کا بیان ۲۶۸
متعہ کی دو اقسام کا بیان ۲۷۰
پرندوں کے توکل کا بیان ۲۷۰
طلب کیے بغیر آنے والے مال کا بیان ۲۷۱
روزے کی حالت میں بوسہ لینے کا بیان ۲۷۱
اللہ تعالی پر توکل کرنے کا بیان ۲۷۲
ایمان کی صفات وارکان اسلام کا بیان ۲۷۲
منکرین تقدیر سے دور رہنے کا بیان ۲۷۴
اللہ تعالی کی رضا کیلئے مسجد بنانے کا بیان ۲۷۵
رات والی دعاؤں کو دن کے وقت پڑھنے کا بیان ۲۷۵
شراب اور جوئے کی حرمت کا بیان ۲۷۶
اتباع سنت کا بیان ۲۷۷
حجر اسود کے بوسے کا بیان ۲۷۷
حجر اسود اور نفع کا بیان ۲۷۸
چمٹ کر حجر اسود کا بوسہ لینے کا بیان ۲۷۸
مشرق ومغرب سے دن رات کے وقت کا بیان ۲۷۹
صدقہ سے رجوع کرنے والے کی مثال کا بیان ۲۷۹
کوہ ثبیر کے روشن ہوجانے کا بیان ۲۷۹
نوحہ کے سبب عذاب قبر کا بیان ۲۸۰
دوران سفر موزوں پر مسح کرنے کا بیان ۲۸۰

Marfat.com

پانچ فتنوں سے پناہ مانگنے کا بیان ۲۸۱
لوگوں کی تعریف کے سبب میت کی بخشش کا بیان ۲۸۱
ہمسائے کے حقوق کا بیان ۲۸۲
حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے خطبہ کا بیان ۲۸۳
انصار کے ہر گھر میں برکت ہونے کا بیان ۲۸۹
بیع میں اختیار ہونے کا بیان ۲۸۹
حمل کی بیع کی ممانعت کا بیان ۲۹۰
خریداری کی اشیاء کو منتقل کرنے کا بیان ۲۹۰
بائع کیلئے مبیع پر قابض ہونے کا بیان ۲۹۱
غلام کی قیمت وآزادی کا بیان ۲۹۱
لعان کی صورت زوجین کے درمیان تفریق کرنے کا بیان ۲۹۲

مسند عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ

﴿حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کی مسانید کا بیان﴾ ۲۹۳
سبع طوال سورتوں کا بیان ۲۹۳
نماز پڑھنے کے سبب گناہوں کی بخشش کا بیان ۲۹۴
حالت احرام میں نکاح ومنگنی کرنے کا بیان ۲۹۵
حالت احرام کے نکاح میں مذاہب اربعہ ۲۹۵
حالت احرام کے نکاح میں فقہ حنفی کی برتری کا بیان ۲۹۶
جب نفی ایسی چیز کی جنس سے ہو قاعدہ فقہیہ ۲۹۷
حج تمتع کرنے کا بیان ۲۹۸
وضو کے اعضاء کو تین تین بار دھونے کا بیان ۲۹۸
اعضائے وضو کو تین تین بار دھونے کی سنت کا بیان ۲۹۹
قرآن سیکھنے اور سکھانے والے کی فضیلت کا بیان ۲۹۹
نمازوں کا درمیانی اوقات کے گناہوں کا کفارہ بن جانے کا بیان ۳۰۰
محاصرہ اور یوم الدار کا بیان ۳۰۰
فجر کی نماز باجماعت کی فضیلت کا بیان ۳۰۰
فجر اور عشاء کی نماز باجماعت کی فضیلت کا بیان ۳۰۱
بائع ومشتری کیلئے نرم مزاج ہونے کا بیان ۳۰۱
روزہ شہوات کو توڑنے والا ہے ۳۰۲
قرآن کو سیکھنے اور سیکھانے کی فضیلت کا بیان ۳۰۳
تاجروں کیلئے اچھے اخلاق اپنانے کا بیان ۳۰۳
سر کا مسح کرنے کا بیان ۳۰۴
بچے کا صاحب فراش کیلئے ہونے کا بیان ۳۰۵
نماز میں خیالات اور وسواس سے بچنے کا بیان ۳۰۶
الحراء پہاڑ کا حرکت میں آجانے کا بیان ۳۰۷
اچھی طرح وضو کرنے اور نماز پڑھنے کا بیان ۳۰۸
احرام کو کھولنے تک سرمہ نہ لگانے کا بیان ۳۰۹
صحیح عقیدہ رکھنے والے کیلئے جنت ہونے کا بیان ۳۰۹
حج تمتع کرنے کا بیان ۳۱۰
صحابہ کرام اور اتباع سنت کا بیان ۳۱۰
جنازے کی تعظیم کیلئے کھڑے ہونے کا بیان ۳۱۲
عیدالفطر اور عیدالاضحیٰ کے دن روزہ رکھنے کی ممانعت کا بیان ۳۱۲
اعضائے وضو کو تین تین بار دھونے کا بیان ۳۱۲
کان سر کا حصہ ہیں ۳۱۳
کامل وضو اور کامل نماز کی فضیلت کا بیان ۳۱۳
حج تمتع کرنے کا بیان ۳۱۴
حج تمتع کے جواز پر فتویٰ ہونے کا بیان ۳۱۵
اللہ کی راہ میں ایک رات پہرہ دینے کی فضیلت کا بیان ۳۱۵
مسجد تعمیر کرنے والے کیلئے جنت میں گھر ہونے کا بیان ۳۱۶
ابتدائے اسلام میں قربانی کا گوشت تین کے بعد کھانے کی ممانعت کا بیان ۳۱۶
سنت طریقے کے مطابق پسندیدہ وضو کرنے کا بیان ۳۱۷
دین اسلام پر استقامت اختیار کرنے کا بیان ۳۱۸

Marfat.com

نبی کریم ﷺ کا آل یاسر کیلئے دعا کرنے کا بیان ۳۱۹
انسان کیلئے دنیا میں کتنی مقدار پر حق ثابت ہوتا ہے ۳۱۹
صحابہ کرام اور نبی کریم ﷺ کی اتباع کا بیان ۳۲۰
اللہ کی راہ میں بہ طور محافظ ذمہ داری نبھانے کی فضیلت کا بیان ۳۲۱
مقیم کیلئے نماز میں قصر نہ ہونے کا بیان ۳۲۱
خریداری میں ناپ تول کرنے کا بیان ۳۲۱
نقصان سے بچنے کیلئے دعا مانگنے کا بیان ۳۲۲
کلمہ طیبہ کا کلمہ تقویٰ واخلاص ہونے کا بیان ۳۲۳
محض مباشرت کے سبب غسل فرض نہ ہونے کا بیان ۳۲۳
علم کے ذریعے درجات بلند ہونے کا بیان ۳۲۴
نماز میں بھی اپنے آپ کو شیطان سے بچانے کا بیان ۳۲۴
سجدہ سہو کرنے کا بیان ۳۲۵
حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا محصور ہونے کی حالت میں لوگوں سے
مخاطب ہونے کا بیان ۳۲۵
نبی کریم ﷺ کی سخاوت کا بیان ۳۲۶
قبر کے منظر کے ہولناک ہونے کا بیان ۳۲۶
حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کی فضیلت کا بیان ۳۲۷
جنازے کی تعظیم کیلئے کھڑے ہونے کا بیان ۳۲۸
محض مباشرت کے سبب غسل کی عدم فرضیت کا بیان ۳۲۸
نماز تحیۃ الوضو کے سبب گناہوں کی بخشش ہو جانے کا بیان ۳۲۸
قریش کی عزت کرنے کا بیان ۳۳۰
مکہ مکرمہ میں الحاد پھیلانے والے کا بیان ۳۳۰
محرم کا خود نکاح نہ کرنے کا بیان ۳۳۱
اللہ تعالیٰ کی راہ میں پہرہ دینے کی فضیلت کا بیان ۳۳۱
کلمہ طیبہ پر فوت ہونے والے کیلئے جنت ہونے کا بیان ۳۳۲
احرام کی حالت میں سرمہ نہ لگانے کا بیان ۳۳۲
احرام کی حالت میں نکاح کا بیان ۳۳۲
بچہ صاحب فراش کیلئے ہونے کا بیان ۳۳۳
اباحت خون کے تین اسباب کا بیان ۳۳۴
من گھڑت بات کو حدیث کہنے کے سبب وعید کا بیان ۳۳۵
اللہ کی راہ میں پہرہ داری کرنے کی فضیلت کا بیان ۳۳۵
گھر سے نکلتے وقت دعا پڑھنے کا بیان ۳۳۶
اعضائے وضو کو تین تین بار دھونے کا بیان ۳۳۶
پانچ نمازوں کا درمیانی وقت کیلئے بہ طور کفارہ بننے کا بیان ۳۳۶
دن رات کے آغاز میں دعا مانگنے کا بیان ۳۳۷
اہل تقویٰ کا عہدہ کو ترک کرنے کا بیان ۳۳۷
وضو کے سبب گناہوں کے خروج کا بیان ۳۳۸
اللہ تعالیٰ کی راہ میں نکلنے کی فضیلت کا بیان ۳۳۸
نماز تحیۃ الوضو پڑھنے کی فضیلت کا بیان ۳۳۹
حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی شہادت کی پیش گوئی کا بیان ۳۴۰
حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی فضیلت کا بیان ۳۴۰
حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کا مدینہ منورہ کو نہ چھوڑنے کا بیان ۳۴۱
اچھی طرح وضو کرنے کی فضیلت کا بیان ۳۴۲
نماز گناہوں کا کفارہ بنتی ہے ۳۴۳
بائع ومشتری کے اچھے اخلاق کا بیان ۳۴۳
حکم الٰہی کے مطابق وضو کرنے کی فضیلت کا بیان ۳۴۴
اعضائے وضو کو تین بار دھونے کا بیان ۳۴۴
نماز کو خیالات اور وسواس سے پاکیزہ رکھنے کا بیان ۳۴۵
حضرت رقیہ رضی اللہ عنہا کے وصال کا بیان ۳۴۶
فجر وعشاء کی نماز باجماعت کی فضیلت کا بیان ۳۴۷
حالت احرام میں نکاح کرنے کا بیان ۳۴۸
چہرے اور ہاتھوں سے گناہوں کے جھڑنے کا بیان ۳۴۸
احرام کی حالت میں سرمہ نہ لگانے کا بیان ۳۴۹
فوت ہونے والے مؤمن کی تعظیم کیلئے کھڑے ہونے کا بیان ۳۴۹

Marfat.com

احرام کی حالت میں منگنی کرانے کا بیان ۳۵۰
دکھتی آنکھوں میں سرمہ لگانے کا بیان ۳۵۰
کلمہ طیبہ پر وصال ہونے والے کیلئے جنت کا بیان ۳۵۱
سورت انفال کا سبع مثانی سے ہونے کا بیان ۳۵۱
قرآن سیکھنے اور سکھانے والی کی فضیلت کا بیان ۳۵۲
حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا عہد پر قائم رہنے کا بیان ۳۵۲
بچے کا صاحب فراش کیلئے ہونے کا بیان ۳۵۳
نماز گناہوں کیلئے کفارہ بنتی ہے ۳۵۳
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دیدار وصحبت کی فضیلت کا بیان ۳۵۴
آگ پر پکائی ہوئی چیز کھانے سے وضو نہ ٹوٹنے کا بیان ۳۵۴
اللہ تعالی کی رضا کیلئے مسجد بنانے کا بیان ۳۵۵
من گھڑت بات کو حدیث کہنے والے کیلئے وعید کا بیان ۳۵۵
تاجروں کیلئے اچھے اخلاق اپنانے کی فضیلت کا بیان ۳۵۶
اباحت قتل کے تین اسباب کا بیان ۳۵۶
عیدین کے روزوں کی ممانعت کا بیان ۳۵۶
حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی سخاوت کا بیان ۳۵۷
رکن یمانی کے استلام کا بیان ۳۵۷
حسنات باقیات کا بیان ۳۵۹
حضرت عثمان رضی اللہ عنہ اور وصف حیاء کا بیان ۳۶۰
اچھی طرح وضو کرنے کی فضیلت کا بیان ۳۶۱
عصفر سے رنگا ہوا کپڑا پہننے کا بیان ۳۶۲
پانچوں نمازوں سے گناہوں کی میل کچیل نکل جانے کا بیان ۳۶۲
اہل عرب سے دھوکہ نہ کرنے کا بیان ۳۶۳
قیامت کے دن جانوروں کے باہمی قصاص کا بیان ۳۶۳
کتوں کو قتل کرنے کا بیان ۳۶۳
حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے حسن وجمال کا بیان ۳۶۴
نمازی کے سامنے سے گزرنے کی ممانعت کا بیان ۳۶۴
خلیفہ وقت کا اپنے آپ کو سزا کیلئے پیش کرنے کا بیان ۳۶۴
پورا میدان عرفہ کے وقوف ہونے کا بیان ۳۶۴
حالت تلاوت میں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی شہادت کا بیان ۳۶۵
اعضائے وضو کو تین تین بار دھونے کا بیان ۳۶۶
صبح وشام دعا مانگنے کا بیان ۳۶۶
جنازے کی تعظیم کیلئے کھڑے ہونے کا بیان ۳۶۷
صبح کے وقت سونے والے کیلئے رزق سے محروم رہ جانے کا بیان ۳۶۷
شہید کو غسل نہ دیئے جانے کا بیان ۳۶۷
مقروض کو مہلت دینے کا بیان ۳۶۸
صبح کے وقت سونے کے سبب رزق سے محرومی کا بیان ۳۶۸
محرم کیلئے نکاح کا بیان ۳۶۸
حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے خواب کا بیان ۳۶۹
حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے حسن وجمال کا بیان ۳۷۰
حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا خضاب نہ لگانے کا بیان ۳۷۰
دانتوں پر سونے کی تار چڑھانے کا بیان ۳۷۱
خلیفہ وقت کا اشیاء کی قیمتوں کو دریافت کرنے کا بیان ۳۷۱
سورت ص کے سجدے کا بیان ۳۷۱
نماز عید کی تکبیرات کا بیان ۳۷۱
حضرت عثمان رضی اللہ عنہ اور وصف حیاء کا بیان ۳۷۲
حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی خلافت بارہ سال ہونے کا بیان ۳۷۲
حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا یوم شہادت اٹھارہ ذوالحج ہونے کا بیان ۳۷۲
وقت شہادت عمر مبارک ۹۰ یا ۸۸ سال ہونے کا بیان ۳۷۳
عشرہ ذوالحج میں پہرہ داری دینے کا بیان ۳۷۳
حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی نماز جنازہ وتدفین کا بیان ۳۷۳
پانچ سالہ دور خلافت میں آزمائش ہونے کا بیان ۳۷۳
حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے رفیق جنت ہونے کا بیان ۳۷۴

Marfat.com

وضو میں کلی وناک میں پانی ڈالنے کا بیان ۳۷۵
کہنیوں سمیت بازوؤں کو دھونے کا بیان ۳۷۵
بیر رومہ کو مسلمانوں کیلئے وقف کر دینے کا بیان ۳۷۶
حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کیلئے شرکائے بدر کی طرح حصہ ہونے کا بیان ۳۷۶
حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی بیعت کرنے کا بیان ۳۷۷
اللہ کی راہ میں پہرہ دینے کا بیان ۳۷۸
خریداری میں ناپ تول اچھے طریقے سے کرنے کا بیان ۳۷۸
حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا داماد رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہونے کا بیان ۳۷۸

مسند علی المرتضی بن أبی طالب رضی اللہ عنہ

﴿حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ کی مسانید کا بیان﴾ ۳۸۰
جبل قزح پر وقوف کرنے کا بیان ۳۸۰
پیشاب کو دھونے کا بیان ۳۸۱
مزدلفہ میں مغرب وعشاء کی نماز پڑھنے کا بیان ۳۸۲
مریض کیلئے شفاء کی دعا مانگنے کا بیان ۳۸۴
حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی فضیلت کا بیان ۳۸۴
کھانے پینے کے دنوں میں روزہ نہ رکھنے کا بیان ۳۸۴
جھوٹا خواب بیان کرنے کی ممانعت کا بیان ۳۸۵
اقامت کے قریب فجر کی دو سنتوں کو پڑھنے کا بیان ۳۸۵
سحری کے وقت نماز پڑھنے کا بیان ۳۸۵
انسان کے مجادلہ کا بیان ۳۸۶
زوجین کا ایک ہی برتن سے غسل کرنے کا بیان ۳۸۶
چار مقتول آدمیوں سے متعلق فیصلہ کرنے کا بیان ۳۸۷
صبح کے وقت سو جانے کا بیان ۳۸۸
حسنین کریمین سے محبت رکھنے کا بیان ۳۸۹
پھوپھی یا خالہ کو نکاح میں جمع کرنے کی ممانعت کا بیان ۳۸۹
خلیفہ کیلئے دو پیالوں کی حلت کا بیان ۳۸۹
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے لعاب دہن کی برکت کا بیان ۳۹۰
رات کے مختلف حصوں میں وتر پڑھنے کا بیان ۳۹۰
کوڑھ کی بیماری والے کو دیکھتے رہنے کی ممانعت کا بیان ۳۹۰
نجومیوں کے ساتھ اٹھنے بیٹھنے کی ممانعت کا بیان ۳۹۱
وضو سے بچے پانی کو کھڑے ہو کر پینے کا بیان ۳۹۱
من گھڑت بات کو حدیث کی طرف منسوب کرنے پر وعید کا بیان ۳۹۲
نماز کی پابندی اور باندیوں کے حقوق کا خیال رکھنے کا بیان ۳۹۲
شہادت والی انگلی میں انگوٹھی پہننے کی ممانعت کا بیان ۳۹۲
نماز عید کا اذان واقامت کے بغیر ہونے کا بیان ۳۹۳
طلاق میں اختیار دیئے جانے کا بیان ۳۹۳
مال کی حفاظت کرتے ہوئے شہید ہو جانے کا بیان ۳۹۴
نماز قضاء ہو جانے پر اظہار افسوس کا بیان ۳۹۴
غزوہ خیبر کے موقع پر نکاح متعہ کی ممانعت کا بیان ۳۹۴
قربانی کے جانوروں کی کھالوں کو صدقہ کر دینے کا بیان ۳۹۵
مشرکین کو حج کرنے سے روک دیئے جانے کا بیان ۳۹۵
اخیافی بھائیوں کیلئے وراثت کا بیان ۳۹۶
اہل صفہ پر خرچ کرنے کا بیان ۳۹۶
صفا مروہ کے درمیان سعی کرنے کا بیان ۳۹۷
گھر میں داخل ہونے کیلئے اجازت طلب کرنے کا بیان ۳۹۷
مسلمان کے بدلے کافر کو قتل نہ کیے جانے کا بیان ۳۹۷
حاطب بن ابی بلتعہ کے خط کا بیان ۳۹۸
رکوع میں قرآن پڑھنے کی ممانعت کا بیان ۳۹۹
حضرت ابوبکر وعمر کیلئے جنت کی سرداری کا بیان ۴۰۰
مہر میں زرہ دینے کا بیان ۴۰۱
تسبیح فاطمہ کا بیان ۴۰۱
آزمائش میں مبتلاء ہونے کے بعد توبہ کرنے کا بیان ۴۰۲
نذی کے سبب وضو ٹوٹ جانے کا بیان ۴۰۲

Marfat.com

مسواک کرنے کی فضیلت کا بیان ۴۰۳
گھر میں کتا ہونے کے سبب فرشتوں کے نہ آنے کا بیان ۴۰۳
کان کٹے جانور کی قربانی نہ ہونے کا بیان ۴۰۴
تغیر شمس تک نماز عصر پڑھنے کے جواز کا بیان ۴۰۴
سونے کی آنگوٹھی پہننے کی ممانعت کا بیان ۴۰۴
ستر ہزار فرشتوں کی دعائے مغفرت کا بیان ۴۰۵
وادی محسر میں پہنچ کر رکنے کا بیان ۴۰۶
عرب سے بغض رکھنے کی منافقت کا بیان ۴۰۷
عہد امان کا لحاظ رکھنے کا بیان ۴۰۷
خوارج کا ایمان گلے سے نیچے نہ ہونے کا بیان ۴۰۸
نماز رہ جانے کے سبب افسوس کا بیان ۴۰۹
مذی کے سبب وجوب وضو کا بیان ۴۰۹
رکوع وسجود کی حالت میں قرآن پڑھنے کی ممانعت کا بیان ۴۱۰
رضاعت کے سبب ثبوت حرمت کا بیان ۴۱۱
آسانی کے اسباب پیدا ہو جانے کا بیان ۴۱۱
اطاعت کا تعلق نیکی کے کاموں سے ہونے کا بیان ۴۱۲
قیام جنازہ کے حکم میں اختیار ہونے کا بیان ۴۱۲
شرابی کو چالیس یا اسی کوڑے مارنے کا بیان ۴۱۳
وضو کرنے کے طریقہ کا بیان ۴۱۴
خوارج کو قتل کرنے کا بیان ۴۱۵
جنبی کیلئے قرآن پڑھنا مناسب نہ ہونے کا بیان ۴۱۶
موقع محل کے مطابق فیصلہ کرنے کا بیان ۴۱۶
جھوٹی بات کو حدیث کی طرف منسوب کرنے پر وعید کا بیان ۴۱۶
جنازے کے احترام میں کھڑے ہونے یا بیٹھنے رہنے کا بیان ۴۱۷
جنبی وتصویر والے گھر میں فرشتوں کے نہ آنے کا بیان ۴۱۷
سینگ کٹے جانور کی قربانی سے ممانعت کا بیان ۴۱۸
دباء ومزفت سے ممانعت کا بیان ۴۱۸
دس قسم کے لوگوں کا رحمت سے دور ہونے کا بیان ۴۱۸
حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کی قوت فیصلہ کا بیان ۴۱۹
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا کی برکت کا بیان ۴۱۹
حالت جنابت میں قرآن پڑھنے کی ممانعت کا بیان ۴۲۰
حضرت مریم وخدیجہ رضی اللہ عنہما کی فضیلت کا بیان ۴۲۱
حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کی شان ولایت کا بیان ۴۲۱
حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے محبت یا بغض رکھنے والے کا بیان ۴۲۲
جنتی عورتوں کی سردار حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے جہیز کا بیان ۴۲۲
بیت اللہ میں مورتیوں کو توڑنے کا بیان ۴۲۲
امام مہدی رضی اللہ عنہ کا تعلق اہل بیت سے ہونے کا بیان نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سخاوت کا بیان ۴۲۳
کتے والے گھر میں رحمت کے فرشتوں کے نہ آنے کا بیان ۴۲۵
حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کی شہادت کی پیش گوئی کا بیان ۴۲۶
بُرے اعمال کے سبب مصیبت پہنچنے کا بیان ۴۲۶
دن کے نوافل کی سولہ رکعات کا بیان ۴۲۷
رات کے کسی حصے میں وتر پڑھنے کا بیان ۴۲۸
وتر کا ثبوت سنت سے ہونے کا بیان ۴۲۹
وتر کو آخر رات تک مؤخر کرنے کا بیان ۴۲۹
غزوہ بدر کے دن سخت جنگ کرنے کا بیان ۴۲۹
خروج ہوا کے سبب وضو ٹوٹ جانے کا بیان ۴۳۰
حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کا خوارج سے سامنے حاکم ہونے کی دلیل پیش کرنے کا بیان ۴۳۰
بتوں کو توڑنے اور کفار کی قبروں کو گرانے کا بیان ۴۳۴
فجر سے پہلے وتر پڑھنے کا بیان ۴۳۵
جسم گودنے سے ممانعت کا بیان ۴۳۵
اہل نجران کو جزیرہ عرب سے نکالنے کا بیان ۴۳۶
خروج منی کے سبب وجوب غسل کا بیان ۴۳۶

Marfat.com

نمازی کے قریب بلند آواز سے تلاوت کرنے کی ممانعت کا بیان ۴۳۷
اللہ تعالیٰ سے ہدایت طلب کرنے کا بیان ۴۳۷
چودہ وزراء، نقباء اور نجباء کا بیان ۴۳۷
حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے فیصلوں کا بیان ۴۳۸
صدقے میں زائد حق نہ ہونے کا بیان ۴۳۸
نماز کی طرف فارغ ہو کر متوجہ ہونے کا بیان ۴۳۹
مسئلہ غدیر خم کی گواہی کا بیان ۴۳۹
سود خور پر لعنت ہونے کا بیان ۴۴۰
خوارج کی بعض علامات کا بیان ۴۴۰
مسلمانوں کے باہمی حقوق کا بیان ۴۴۱
صحابہ کرام کے بعد قیامت کا زمانہ آنے کا بیان ۴۴۲
بنو عبدالمطلب کو بدر میں صرف فدیہ پر اکتفاء کرنے کا بیان ۴۴۲
ستاروں کی تاثیر اور بارش کا بیان ۴۴۲
نماز وتر میں مفصلات کی نو سورتوں کا بیان ۴۴۳
پیدائش ولد تک حد کو مؤخر کرنے کا بیان ۴۴۳
حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کی فضیلت کا بیان ۴۴۴
حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کے قاتل کیلئے جہنم ہونے کا بیان ۴۴۴
نماز چاشت کے ثبوت کا بیان ۴۴۴
کفار کی قبروں کو مٹا ڈالنے کا بیان ۴۴۵
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حلیہ مبارک کا بیان ۴۴۵
نماز وتر کی تین رکعات ہونے کا بیان ۴۴۶
زبانی قرآن پاک کو بے وضو پڑھ لینے کا بیان ۴۴۶
حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ اور سادگی فقر کا بیان ۴۴۶
نذر و نیاز کے طور پر اونٹنی کو ذبح کرنے کا بیان ۴۴۷
نماز وتر کو ادا کرنے کا بیان ۴۴۷
فیصلہ کرنے کیلئے فریقین کی بات سننے کا بیان ۴۴۸
اللہ تعالیٰ کے نام کی برکت کا بیان ۴۴۸
حجام کو مزدوری دینے کا بیان ۴۴۸
غلاموں کے ساتھ حسن سلوک کی نصیحت کا بیان ۴۴۸
جھوٹا خواب بیان کرنے پر وعید کا بیان ۴۴۸
اختلاف امت کے وقت سلامتی اختیار کرنے کا بیان ۴۵۰
جنگ ایک چال ہے ۴۵۰
مردوں کیلئے ریشمی لباس پہننے کی ممانعت کا بیان ۴۵۱
جھوٹا خواب بیان کرنے کی ممانعت کا بیان ۴۵۱
صوم وصال کا بیان ۴۵۲
اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دعا کرنے کا بیان ۴۵۲
مسلمان کی عیادت کرنے کی فضیلت کا بیان ۴۵۲
حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کی شہادت کی پیش گوئی کا بیان ۴۵۳
اختلاف کے وقت قرآن مجید کو تھام لینے کا بیان ۴۵۴
نماز کیلئے بیدار کرنے کا بیان ۴۵۴
خوارج کی نماز وعبادات کا بیان ۴۵۵
حج تمتع کرنے کا بیان ۴۵۶
ایام تشریق کھانے پینے کے ایام ہیں ۴۵۷
حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کی فضیلت کا بیان ۴۵۸
عورتوں کیلئے ریشمی لباس کی اباحت کا بیان ۴۵۸
دوسو دراہم پر پانچ دراہم زکوٰۃ ہونے کا بیان ۴۵۹
کلمات مبارکہ کے سبب گناہوں کے معاف ہو جانے کا بیان ۴۵۹
ابن ملجم کی لاش کو نذر آتش کر دینے کا بیان ۴۶۰
سو سال کے بعد امت کو سہولیات ملنے کا بیان ۴۶۱
حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے جہیز کا بیان ۴۶۱
جمعہ کے دن رجم کرنے کا بیان ۴۶۱
نماز کے اندر منسوخ رفع یدین کا بیان ۴۶۲
سو سال کے بعد احوال امت کا بیان ۴۶۲

Marfat.com

جمعہ کے دن فرشتوں کا ثواب لکھنے کیلئے مساجد میں آنے کا بیان ۴۶۳
قیامت کا صحابہ کرام کے دور کے بعد آنے کا بیان ۴۶۴
سودی کاروبار کرنے والی کی مذمت کا بیان ۴۶۴
سرخ زین پہننے کی ممانعت کا بیان ۴۶۴
مکاتب کا دیت میں حقدار بننے کا بیان ۴۶۵
اللہ تعالیٰ کی نافرمانی میں کسی کی اطاعت نہ کرنے کا بیان ۴۶۶
چچا کا احترام باپ کی طرح ہونے کا بیان ۴۶۶
تکلیف یا مصیبت کے وقت دعا پڑھنے کا بیان ۴۶۸
غسل اچھی طرح سے کرنے کا بیان ۴۶۸
نبی کریم ﷺ کی تدفین کا بیان ۴۶۸
اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء اور اطاعت کا بیان ۴۶۹
حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کیلئے خاص رخصت کا بیان ۴۷۰
حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے بغض منافق رکھتا ہے ۴۷۱
قربانی کے جانوروں کی آنکھ وکان کے عیوب کو دیکھنے کا بیان ۴۷۱
حج وعمرہ کے تلبیہ کا بیان ۴۷۱
ایک گائے میں قربانی کے سات حصے ہونے کا بیان ۴۷۲
ناقص الخلقت آدمی کے خروج کا بیان ۴۷۲
مملوک پر اجرائے حد کا بیان ۴۷۳
موزوں کے اوپر والے حصے پر مسح کرنے کا بیان ۴۷۴
گھوڑیوں پر گدھوں کی جفتی کی ممانعت کا بیان ۴۷۴
حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی فضیلت کا بیان ۴۷۴
رات کو سونے کے وقت تسبیح پڑھنے کا بیان ۴۷۵
بتوں اور کفار کی قبروں کو گرانے کا بیان ۴۷۵
سورت الاعلیٰ سے نبی کریم ﷺ کی محبت کا بیان ۴۷۵
مال سے دسواں حصہ خرچ کرنے والوں کیلئے ثواب کا بیان ۴۷۶
نبی کریم ﷺ کی مبارک ہتھیلیوں کا بیان ۴۷۶
فریقین میں سے ہر ایک کی بات کو سننے کا بیان ۴۷۷
اول وآخر مخلوق میں نبی کریم ﷺ کی مثل نہ ہونے کا بیان ۴۷۷
ہدیہ قبول کرنے کا بیان ۴۷۸
مسافر کیلئے مدت مسح تین دن رات ہونے کا بیان ۴۷۸
سونے اور ریشم کا مردوں کیلئے حرام ہونے کا بیان ۴۷۹
اللہ تعالیٰ کی ناراضگی سے بچنے کی دعا مانگنے کا بیان ۴۷۹
بلند آواز سے تلاوت کرنے کا بیان ۴۸۰
گناہوں کی معافی مانگنے پر اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کا بیان ۴۸۰
مسلمان کی عیادت کرنے کی فضیلت کا بیان ۴۸۱
ریشم پہننے کی ممانعت کا بیان ۴۸۲
حج تمتع کرنے کا بیان ۴۸۲
شیر خوار بچے کے پیشاب پر پانی کے چھینٹے مارنے کا بیان ۴۸۳
چار چیزوں پر ایمان لانے کا بیان ۴۸۳
میت کو دفنانے والے کیلئے غسل کرنے کا بیان ۴۸۳
دو بھائی غلاموں کو الگ الگ نہ بیچنے کا بیان ۴۸۴
وتر کا وجوب سنت سے ہونے کا بیان ۴۸۴
رمضان المبارک کے آخری عشرے میں شب بیداری کرنے کا بیان ۴۸۵
نبی کریم ﷺ کے بعض خصائص کا بیان ۴۸۵
طلوع فجر سے پہلے وتر ادا کرنے کا بیان ۴۸۶
دجال کے خطرے کا بیان ۴۸۶
جہلاء جیسے کام کرنے سے ممانعت کا بیان ۴۸۶
اجازت لیکر گھر میں داخل ہونے کا بیان ۴۸۷
منیٰ کے قربان گاہ ہونے کا بیان ۴۸۷
شبر، شبیر اور مشبر نام رکھنے کا بیان ۴۸۷
رضاعت کے سبب حرمت کا بیان ۴۸۸
اہل شرک کیلئے دعائے بخشش مانگنے کی ممانعت کا بیان ۴۸۹

Marfat.com

رات کے وقت نماز پڑھنے کا بیان ۴۹۰
دنیا میں انصاف قائم کرنے والوں کے ہونے کا بیان ۴۹۰
حضرت امام حسن وحسین رضی اللہ عنہما کی نبی کریم ﷺ سے جسمانی مشابہت کا بیان ۴۹۰
اللہ تعالیٰ کی طرف سے سزا اور معافی کا بیان ۴۹۱
نماز پڑھنے میں حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کی فضیلت کا بیان ۴۹۱
نماز کیلئے طہارت حاصل کرنے کا بیان ۴۹۲
نبی کریم ﷺ کے لعاب دہن کی برکت کا بیان ۴۹۲
حضرت عمار رضی اللہ عنہ کیلئے مبارک کا بیان ۴۹۳
موزوں پر مسح کی مدت کا بیان ۴۹۴
موزوں پر مسح کرنے کے حکم کا بیان ۴۹۴
قرآن مجید سے احکام کو سیکھنے کا بیان ۴۹۴
غیر محرم کے شکار کا کھانا اہل محرم کے نہ کھانے کا بیان ۴۹۵
شرعی مسئلہ بیان کرنے کیلئے حدیث سے استدلال کرنے کا بیان ۴۹۶
ہدیہ کے طور پر خچر پیش کیے جانے کا بیان ۴۹۷
اللہ تعالیٰ کو طاق عدد پسند ہے ۴۹۸
اہل عراق کا حدیث پوچھنے کا بیان ۴۹۸
ترکہ میں درہم ودنانیر چھوڑ کر جانے کا بیان ۴۹۹
جھوٹا خواب بیان کرنے کی مذمت کا بیان ۴۹۹
تمام لوگوں کا قریش کے تابع ہونے کا بیان ۵۰۰
قاطع الاعضاء جانور کی قربانی سے ممانعت کا بیان ۵۰۰
حضرت علی المرتضیٰ وحسن وحسین وفاطمہ رضی اللہ عنہم کی فضیلت کا بیان ۵۰۰
چاند کے ذریعے شب قدر کی علامت کو جان لینے کا بیان ۵۰۱
غسل جنابت میں احتیاط کرنے کا بیان ۵۰۱
وضو کا پانی کھڑے ہوکر پینے کا بیان ۵۰۲
نبی کریم ﷺ کی مبارک رفتار کا بیان ۵۰۲
وضو کا باقی ماندہ پانی کھڑے ہوکر پینے کا بیان ۵۰۳
صحابہ کرام اور قرآن سے وابستہ ہونے کا بیان ۵۰۳
حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کا حواری ہونے کا بیان ۵۰۴
دو غلام بھائیوں کو ایک دوسرے سے جدا نہ کرنے کا بیان ۵۰۴
سات کپڑوں میں کفن دیئے جانے کا بیان ۵۰۵
حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کی شہادت کی پیش گوئی کا بیان ۵۰۵
نماز کے بعض اوصاف کا بیان ۵۰۶
تین دن کے قربانی کا گوشت کھانے کی اباحت کا بیان ۵۰۸
نبی کریم ﷺ کی دعا پر خوش ہونے کا بیان ۵۰۸
روافض کا اسلام کو چھوڑ دینے کا بیان ۵۰۹
گھر میں داخل ہونے کیلئے اجازت لینے کا بیان ۵۰۹
آزمائش میں مبتلاء ہونے کے بعد توبہ کرنے کا بیان ۵۰۹
مذی کے سبب وجوب وضو کا بیان ۵۱۰
غزوہ خیبر کے موقع پر نکاح متعہ سے ممانعت ہوجانے کا بیان ۵۱۰
حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کے قاتل کیلئے وعید جہنم کا بیان ۵۱۱
غیر احرام والوں کے شکار کا بیان ۵۱۱
کتے والے گھر میں فرشتوں کے داخل نہ ہونے کا بیان ۵۱۲
سونے کی انگوٹھی پہننے کی ممانعت کا بیان ۵۱۳
نمازی کے قریب بلند آواز سے تلاوت کرنے کی ممانعت کا بیان ۵۱۳
مکاتب کا دیت میں حق ثابت ہوجانے کا بیان ۵۱۴
حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے سامان جہیز کا بیان ۵۱۴
قرآئن واقرار کے سبب ثبوت حد کا بیان ۵۱۴
ایام تشریق میں روزے رکھنے کی ممانعت کا بیان ۵۱۵
سال گزرنے سے پہلے زکوٰۃ ادا کرنے کا بیان ۵۱۵
خروج مذی کے سبب وجوب وضو کا بیان ۵۱۶

Marfat.com

ایام تشریق میں روزے نہ رکھنے کا بیان ۵۱۶
رات کے آخری حصے میں وتر پڑھنے کا بیان ۵۱۷
عیب زدہ جانوروں کی قربانی نہ ہونے کا بیان ۵۱۷
حضرت ابی بلتعہ کا خط عورت سے برآمد کرانے کا بیان ۵۱۸
تین چیزوں میں تاخیر نہ کرنے کا بیان ۵۱۹
رکوع وسجود کی حالت میں قرآن پڑھنے کی ممانعت کا بیان ۵۲۰
احرام کی حالت میں شکار کا گوشت کھانے کی ممانعت کا بیان ۵۲۰
عصفر سے رنگے ہوئے کپڑے پہننے کی ممانعت کا بیان ۵۲۱
قرآن مجید میں اختلاف کرنے سے ممانعت کا بیان ۵۲۲
شیخین کی فضیلت کا بیان ۵۲۲
حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی زبان پر سکینہ بولنے کا بیان ۵۲۳
خلفائے راشدین کی فضیلت کا بیان ۵۲۳
خلفائے راشدین کی فضیلت میں ترتیب کا بیان ۵۲۳
خطبہ میں حمد وثناء کے بعد درود وسلام پڑھنے کا بیان ۵۲۴
فقر اور صبر کو اختیار کرنے کا بیان ۵۲۴
کوڑے اور سنگسار کی حد کو جمع کرنے کا بیان ۵۲۶
جنابت کی حالت میں قرآن مجید کو پڑھنے کی ممانعت کا بیان ۵۲۶
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا سے شفاء ملنے کا بیان ۵۲۷
وتر کو ترک کرنے کی ممانعت کا بیان ۵۲۸
دوسروں کی طرف سے قربانی کرنے کا بیان ۵۲۸
دس قسم کے لوگوں پر لعنت ہونے کا بیان ۵۲۸
اجازت لیکر گھر میں داخل ہونے کا بیان ۵۲۹
حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے امیر ہونے کا بیان ۵۲۹
خروج منی کے سبب وجوب غسل کا بیان ۵۳۰
خوارج کو قتل کرنے کا بیان ۵۳۰
بارش کی نسبت ستاروں کی طرف کرنے کا بیان ۵۳۱
قربانی کیلئے اہلیت نہ رکھنے والے جانوروں کا بیان ۵۳۲
حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی فضیلت کا بیان ۵۳۳
حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے سامان جہیز کا بیان ۵۳۳
حسنین کریمین کی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے جسمانی مشابہت کا بیان ۵۳۳
بعض اعمال کے سبب لعنت ہونے کا بیان ۵۳۴
خروج مذی کے سبب وجوب وضو کا بیان ۵۳۴
حضرت جعفر وعلی المرتضیٰ رضی اللہ عنہما کی فضیلت کا بیان ۵۳۵
زمین کا بیج بدل کر دھوکہ دینے کی ممانعت کا بیان ۵۳۵
خلفائے راشدین کا ہدایت پر ہونے کا بیان ۵۳۵
طلوع فجر سے پہلے وتر ادا کرنے کا بیان ۵۳۶
مؤذن کو اقامت کہنے کا حکم دینے کا بیان ۵۳۶
درمیانی وشہادت والی انگلی میں انگوٹھی پہننے سے ممانعت کا بیان ۵۳۷
کان کٹے جانور کی قربانی کرنے سے ممانعت کا بیان ۵۳۷
قرآن مجید کو آہستہ یا بلند آواز سے پڑھنے کا بیان ۵۳۸
حضرت علی المرتضیٰ کا حضرت عمر کے مناقب کو بیان کرنا ۵۳۹
حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے مناقب کا بیان ۵۳۹
مذی ومنی سے متعلق حکم کا بیان ۵۳۹
حضرت ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما کی فضیلت پوری امت پر ہونے کا بیان ۵۴۱
وضو کی بعض سنن کا بیان ۵۴۱
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کے مطابق وضو کرنے کا بیان ۵۴۲
تلوار سے لٹکے ہوئے صحیفے کا بیان ۵۴۲
نماز میں ہاتھوں کو ناف کے نیچے باندھنا سنت ہے ۵۴۳
ایک دفعہ سر کے مسح کے سنت ہونے کا بیان ۵۴۳
اہل قرآن کو وتر پڑھنے کا حکم دینے کا بیان ۵۴۴
شیخین کریمین کی فضیلت کا بیان ۵۴۴
حضرت علی المرتضیٰ کا ابوبکر وعمر کے فضائل کو بیان کرنا ۵۴۴
کفار کی قبروں کو منہدم کر دینے کا بیان ۵۴۵

Marfat.com

حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کیلئے ثابت قدمی کی دعا کا بیان ___ ۵۴۶
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت کو حضرت علی المرتضیٰ کے قبول کرنے کا بیان ___ ۵۴۶
اقامت کے قریب فجر کی سنتوں کو ادا کرنے کا بیان ___ ۵۴۷
پورے دن میں سولہ رکعات نماز نفل ہونے کا بیان ___ ۵۴۷
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سواری عفیر کا بیان ___ ۵۴۷
نیند کے ناقض وضو ہونے کا بیان ___ ۵۴۸
مرحب کا سر کاٹ کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کرنے کا بیان ___ ۵۴۸
بتوں کو مٹا ڈالنے کا بیان ___ ۵۴۸
مذی کے سبب وجوب وضو کا بیان ___ ۵۴۹
مغرب کی نماز کے بعد سونے کی اباحت کا بیان ___ ۵۵۰
منی کے سبب وجوب غسل کا بیان ___ ۵۵۰
اونٹوں کی کھالوں کو تقسیم کرنے کا بیان ___ ۵۵۱
خلافت راشدہ کے دور امتحان کا بیان ___ ۵۵۱
شام میں چالیس ابدال ہونے کا بیان ___ ۵۵۱
قربانی کی کھالوں وغیرہ کو مزدوری میں نہ دینے کا بیان ___ ۵۵۲
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما کی معیت کا بیان ___ ۵۵۲
اجازت لیکر گھر میں داخل ہونے کا بیان ___ ۵۵۳
نماز کیلئے جگانے کا بیان ___ ۵۵۴
اللہ تعالیٰ نرمی کو پسند کرنے والا ہے ___ ۵۵۴
جھوٹ سے بچنے کا بیان ___ ۵۵۵
خوارج کو قتل کرنے کا بیان ___ ۵۵۵
احکام شرعیہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اختیار کا بیان ___ ۵۵۶
موزوں پر مسح کرنے کی مدت کا بیان ___ ۵۵۶
امت مسلمہ میں شیخین کے افضل ہونے کا بیان ___ ۵۵۷
حضرت علی المرتضیٰ کا حضرت ابوبکر وعمر کو افضل قرار دینے کا بیان ___ ۵۵۷
اعضائے وضو کو تین تین بار دھونے کی سنت کا بیان ___ ۵۵۸
نماز قضاء ہو جانے کے سبب اظہار افسوس کا بیان ___ ۵۵۸
کمر عمر فتنے باز خارجیوں کا بیان ___ ۵۵۹
دوسو درا ہم سے کم میں زکوٰۃ واجب نہ ہونے کا بیان ___ ۵۵۹
رضاعت کے سبب ثبوت حرمت کا بیان ___ ۵۶۰
جمرہ عقبہ کی رمی تک تلبیہ پڑھنے کا بیان ___ ۵۶۰
وضو سے بچ جانے والے پانی کو کھڑے ہو کر پینے کا بیان ___ ۵۶۱
حدیث میں مقابلے میں رائے کو ترک کر دینے کا بیان ___ ۵۶۱
پاؤں کے اوپر والے حصے کو دھونے کا بیان ___ ۵۶۱
ہر عضو کو تین تین بار دھونا سنت ہے ___ ۵۶۲
حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما کا پاؤں احد پہاڑ سے بھی بھاری ہونے کا بیان ___ ۵۶۲
حضرت علی المرتضیٰ کا حضرت ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما کی خلافت کی تعریف کرنے کا بیان ___ ۵۶۳
حضرت ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما کی فضیلت کا بیان ___ ۵۶۳
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حق جوار کا بیان ___ ۵۶۳
ریشمی لباس پہننے کی ممانعت کا بیان ___ ۵۶۴
اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنے والوں کیلئے اجر کا بیان ___ ۵۶۴
حضرت علی المرتضیٰ اور شیخین کی فضیلت کا بیان ___ ۵۶۵
وتر کا وجوب سنت سے ہونے کا بیان ___ ۵۶۵
اعضائے وضو کو تین تین بار دھونے کا بیان ___ ۵۶۶
طلوع فجر سے پہلے وتر پڑھنے کا بیان ___ ۵۶۶
سواری پر سوار ہونے کی دعا پڑھنے کا بیان ___ ۵۶۶
رضاعت سے ثبوت حرمت کا بیان ___ ۵۶۷
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما کی فضیلت کا بیان ___ ۵۶۸
سونا اور بائیں ہاتھ میں ریشم پہننے کی ممانعت کا بیان ___ ۵۶۸

Marfat.com

مدینے کے مد اور صاع میں برکت ہونے کا بیان ۵۶۹
دھوکے کی بیع سے ممانعت کا بیان ۵۷۰
حضرت خدیجہ ومریم رضی اللہ عنہما کی فضیلت کا بیان ۵۷۰
رکوع وسجود کی حالت میں قرأت قرآن سے ممانعت کا بیان ۵۷۱
تین آدمیوں کے مرفوع القلم ہونے کا بیان ۵۷۱
کوڑے اور رجم کی سزا کو جمع کرنے کا بیان ۵۷۲
وضو سے بچا ہوا پانی کھڑے ہو کر پینے کا بیان ۵۷۲
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حلیہ مبارک کا بیان ۵۷۳
اعضائے وضو کو تین تین بار دھونے کا بیان ۵۷۴
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی مثل نہ ہونے کا بیان ۵۷۴
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک اعضاء کا بیان ۵۷۵
غزوہ بدر میں مشرکین کی شکست کا بیان ۵۷۵
حالت سفر میں موزوں پر مسح کرنے کا بیان ۵۷۵
حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ کی ولایت کا بیان ۵۷۵
حضرت امام حسن وحسین رضی اللہ عنہما کے نام رکھنے کا بیان ۵۷۵
والدین پر لعنت کرنے والے پر لعنت کا بیان ۵۸۰
عیادت کرنے والوں کیلئے فرشتوں کی دعا کا بیان ۵۸۱
مرفوع القلم لوگوں کا بیان ۵۸۲
اللہ تعالی کی رضا طلب کرنے کا بیان ۵۸۲
ریشم سے ممانعت کا بیان ۵۸۲
مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے حرم ہونے کا بیان ۵۸۳
اعضاء کا سجدہ کرنے کا بیان ۵۸۴
حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ سے محبت کرنے کا بیان ۵۸۴
صحیفہ علی المرتضی میں زکوۃ کے حصص کا بیان ۵۸۶
ریشم کے لباس کا بیان ۵۸۷
تین آدمیوں کا بددعا میں شکار ہو جانے کا بیان ۵۸۸
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا انکار کرنے والے جھوٹوں کا بیان ۵۸۸
مقیم کیلئے موزوں کی مدت ایک دن رات ہونے کا بیان ۵۸۹
تہائی رات گزر جانے کے بعد دعا مانگنے کا بیان ۵۸۹
صحابہ کرام کی سنت سے استدلال کرنے کا بیان ۵۹۰
وضو سے باقی ماندہ پانی کو کھڑے ہو کر پینے کا بیان ۵۹۱
چھینکنے والے کا الحمد للہ کہنے کا بیان ۵۹۱
چھینکنے والے کا جواب دینے کا بیان ۵۹۲
وتر کو رات کے اول یا آخر حصے میں پڑھنے کا بیان ۵۹۲
عیادت کرنے والے کیلئے دعائے بخشش کا بیان ۵۹۳
جنت میں ایک باغ مقرر ہو جانے کا بیان ۵۹۳
خروج منی کے سبب وجوب غسل کا بیان ۵۹۴
اقرار کے سبب وجوب حد کے ثبوت کا بیان ۵۹۵
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کی اتباع کرنے کا بیان ۵۹۵
جسم گودنے کی ممانعت کا بیان ۵۹۶
سونے کی انگوٹھی پہننے کی ممانعت کا بیان ۵۹۶
خوارج کے قتل کا بیان ۵۹۷
گھوڑوں اور غلام میں زکوۃ نہ ہونے کا بیان ۵۹۸
محدث کے بارے میں اچھا گمان رکھنے کا بیان ۵۹۸
خوارج کے قتل کا بیان ۵۹۹
سنت کے مطابق وضو کرنے کا بیان ۶۰۰
نماز عصر کے صلوۃ وسطی ہونے کا بیان ۶۰۰
مسلمانوں کا آپس میں ایک ہاتھ کی طرح ہونے کا بیان ۶۰۱
ایام تشریق کا ایام ذکر ہونے کا بیان ۶۰۱
کافر کے بدلے میں مسلمان کو قتل نہ کیے جانے کا بیان ۶۰۲
کفار ومشرکین کی قبروں کو آگ سے بھرنے والا کلام کرنے کا بیان ۶۰۲
چھینک والے کا جواب دینے کا بیان ۶۰۳
تسبیح فاطمہ پڑھنے کا بیان ۶۰۳

Marfat.com

سنت کے مطابق رکوع کرنے کے طریقہ کا بیان ۶۰۴
سنت کے مطابق وضو کرنے کا بیان ۶۰۴
حضرت عمار رضی اللہ عنہ کی پاکیزگی کا بیان ۶۰۵
جھوٹی بات کو حدیث کی طرف نسبت کرنے والے کیلئے جہنم کی وعید کا بیان ۶۰۵
قصاب کو مزدوری میں قربانی کا گوشت نہ دینے کا بیان ۶۰۶
رکوع کی حالت میں قرأت قرآن سے ممانعت کا بیان ۶۰۷
وضو والے پانی کو کھڑے ہو کر پینے کا بیان ۶۰۷
نماز میں حلال چیزوں کو تکبیر تحریمہ کے ذریعے حرام کر دیئے جانے کا بیان ۶۰۸
تین تین بار اعضائے وضو کو دھونے کا بیان ۶۰۸
وضو کی بعض سنن کا بیان ۶۰۹
مذی کے سبب وجوب وضو کا بیان ۶۰۹
وضو کے بغیر زبانی تلاوت کی اباحت کا بیان ۶۱۰
فجر اور عصر کے سوا ہر فرض نماز کے بعد دو رکعات نفل پڑھنے کا بیان ۶۱۰
موزوں کے ظاہر پر مسح کرنے کا بیان ۶۱۱
تین تین بار اعضائے وضو کو دھونے کا بیان ۶۱۱
حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کیلئے فضیلت کا بیان ۶۱۲
نیک کاموں میں فرمانبرداری کرنے کا بیان ۶۱۳
درمیانی انگلی میں انگوٹھی پہننے کی ممانعت کا بیان ۶۱۳
شیخین کی فضیلت کا بیان ۶۱۴
لنگڑے جانور کی قربانی کا بیان ۶۱۴
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کا بیان ۶۱۵
شرابی کی سزا اسی کوڑے ہونے کا بیان ۶۱۶
اعضائے وضو کو تین تین بار دھونے کا بیان ۶۱۶
مذی کے سبب وجوب وضو کا بیان ۶۱۷
وضو کو سنت طریقے کے مطابق کرنے کا بیان ۶۱۷
مذی کے سبب وجوب وضو کا بیان ۶۱۸
نیک بندوں کیلئے اللہ کی محبت کا بیان ۶۱۹
شیخین کی فضیلت کا بیان ۶۱۹
حضرت عمار رضی اللہ عنہ کی فضیلت کا بیان ۶۲۰
جنگ ایک چال ہے ۶۲۰
مذی کے سبب وجوب وضو کا بیان ۶۲۰
نماز رہ جائے تو اس کو پڑھنے کا بیان ۶۲۱
بدعت سیئہ کی مذمت کا بیان ۶۲۱
رضاعت کے سبب ثبوت حرمت کا بیان ۶۲۲
حدیث بیان کرنے میں تقویٰ اختیار کرنے کا بیان ۶۲۲
شیخین کی فضیلت کا بیان ۶۲۳
بنو ہاشم کی فضیلت کا بیان ۶۲۳
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا خود جنگ میں شریک ہونے کا بیان ۶۲۳
رکوع میں قرأت قرآن سے ممانعت کا بیان ۶۲۴
دو غلام بھائیوں کو الگ الگ بیچنے کی ممانعت کا بیان ۶۲۵
اعضائے وضو کو تین تین بار دھونے کا بیان ۶۲۶
کان کٹے یا سینگ کٹے جانور کی قربانی سے ممانعت کا بیان ۶۲۷
سرخ زین پوشی کرنے سے ممانعت کا بیان ۶۲۷
وضو کی بعض سنن کا بیان ۶۲۸
حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کا خلفائے اکابر کی تعریف کرنے کا بیان ۶۲۸
شیخین کی فضیلت کا بیان ۶۲۹
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی مثل نہ ہونے کا بیان ۶۳۰
حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ اور فضیلت ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما کا بیان ۶۳۰
حضرت علی المرتضیٰ اور خلفائے اکابر کی خلافت کا بیان ۶۳۰
بسم اللہ پڑھ کر سواری پر سوار ہونے کا بیان ۶۳۱

۱۴۲۵۳۷

Marfat.com

نبی کریم ﷺ کی دعا سے شفاء حاصل ہونے کا بیان ۶۳۱
رمضان المبارک کے آخری عشرے میں شب بیداری کرنے کا بیان ۶۳۲
شیخین کی فضیلت کا بیان ۶۳۲
کٹے ہوئے اعضاء جانور کی قربانی کا بیان ۶۳۳
حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے بغض رکھنے والا منافق ہے ۶۳۳
حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ اور چار آدمیوں کی دیت کا مسئلہ ۶۳۴
کفار کی قبروں کو مٹا دینے کا بیان ۶۳۵
اللہ تعالیٰ کی نافرمانی میں کسی انسان کی اطاعت نہ کرنے کا بیان ۶۳۵
کان کٹے جانور کی قربانی سے ممانعت کا بیان ۶۳۵
شقاوت وسعادت کے لکھ دیئے جانے کا بیان ۶۳۶
یوم عاشوراء کا روزہ رکھنے کا بیان ۶۳۷
جھوٹا خواب بیان کرنے کی مذمت کا بیان ۶۳۷
ندی کے سبب وجوب وضو کا بیان ۶۳۸
نماز کیلئے تحلیل وتحریم کا بیان ۶۳۸
ارتفاع شمس تک نماز عصر پڑھنے کا بیان ۶۳۹
نبی کریم ﷺ کی دعا پر خوش ہونے کا بیان ۶۳۹
جھوٹی بات کو حدیث کہنے پر وعید کا بیان ۶۴۰
ارتفاع شمس تک نماز عصر پڑھنے کا بیان ۶۴۰
ریشمی لباس عورتوں میں تقسیم کر دینے کا بیان ۶۴۰
خلیفہ مقرر نہ کرنے کا بیان ۶۴۱
حضرت عمار رضی اللہ عنہ کی فضیلت کا بیان ۶۴۲
حدیث بیان کرنے میں تقویٰ اختیار کرنے کا بیان ۶۴۲
روضہ خاخ کا بیان ۶۴۳
شراب کی حد اسی کوڑے ہونے کا بیان ۶۴۳
مشرکین کیلئے دعائے بخشش نہ مانگنے کا بیان ۶۴۴
قرب قیامت فتنہ خوارج کی علامات کا بیان ۶۴۴
بارش کو ستاروں کی جانب منسوب کرنے کا بیان ۶۴۵
جھوٹا خواب بیان کرنے کی مذمت کا بیان ۶۴۵
روایت حاطب بن ابی بلتعہ کا بیان ۶۴۶
اخیافی بھائی کے وارث ہونے کا بیان ۶۴۶
تقویٰ اختیار کرنے کا بیان ۶۴۷
غاسل کے غسل کرنے کا بیان ۶۴۷
جنازے کی تعظیم کیلئے کھڑے ہونے کا بیان ۶۴۸
نافرمانی میں اطاعت نہ کرنے کا بیان ۶۴۸
محرمات رضاعیہ کو محرمات نسبیہ پر قیاس کرنے کا بیان ۶۴۸
گھوڑے اور غلام پر زکوٰۃ نہ ہونے کا بیان ۶۴۹
سونے کی انگوٹھی پہننے سے ممانعت کا بیان ۶۴۹
رضاعت کے سبب ثبوت حرمت کا بیان ۶۵۰
قربانی کی کھالوں کو صدقہ کر دینے کا بیان ۶۵۰
سرخ زین پوشی کی ممانعت کا بیان ۶۵۱
رمضان المبارک کے آخری عشرے میں عبادت کیلئے کمر باندھ لینے کا بیان ۶۵۲
قربانی کے جانوروں میں عیوب کا مشاہدہ کر لینے کا بیان ۶۵۳
شیخین کی خلافت کے برحق ہونے کا بیان ۶۵۳
گھوڑیوں پر گدھوں کی جفتی کی ممانعت کا بیان ۶۵۳
حضرت خدیجہ ومریم رضی اللہ عنہما کی فضیلت کا بیان ۶۵۴
اہل سعادت کیلئے نیک اعمال بجالانے کی آسانی کا بیان ۶۵۴
آخری عشرے کی طاق راتوں میں شب قدر کو تلاش کرنے کا بیان ۶۵۵
ایمان کی صفات کا بیان ۶۵۵
ریشم پہننے سے ممانعت کا بیان ۶۵۶
رمضان کے آخری عشرے میں عبادت کا بیان ۶۵۶

Marfat.com

بالوں کی مینڈیوں کا بیان ۶۵۷
حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے ناتج خیبر ہونے کا بیان ۶۵۷
مردوں اور عورتوں کے اختلاط سے ممانعت کا بیان ۶۵۸
موزوں پر مسح کی مدت کا بیان ۶۵۸
نوحہ کرنے سے ممانعت کا بیان ۶۵۹
غسل جنابت میں احتیاط کا بیان ۶۵۹
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک اعضاء کا بیان ۶۶۰
جنبی کیلئے قرآن پڑھنے کی ممانعت کا بیان ۶۶۰
میثرہ اور قسیہ کے مفہوم کا بیان ۶۶۱
وضو سے بچا ہوا پانی کھڑے ہو کر پینے کا بیان ۶۶۲
موزوں پر مسح کی مدت کا بیان ۶۶۲
جنگ میں تدبیر اختیار کرنے کا بیان ۶۶۲
وضو سے بچا ہوا پانی کھڑے ہو کر پینے کا بیان ۶۶۳
حجام کو مزدوری دینے کا بیان ۶۶۳
اہل ایمان اور ان کی اولاد کے جنت میں ہونے کا بیان ۶۶۴
نماز رہ جائے تو اس کی قضاء کرنے کا بیان ۶۶۴
طریقہ وضو کا بیان ۶۶۵
نماز قضاء ہو جانے کا بیان ۶۶۶
حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ اور فاقہ کی حالت کا بیان ۶۶۷
مزدوری سے ایک صاع کم کرنے کا بیان ۶۶۷
غلاموں اور باندیوں پر حد جاری کرنے کا بیان ۶۶۸
حدیث کے ہوتے ہوئے کسی کی بات کو ترجیح نہ دینے کا بیان ۶۶۸
وضو سے بچا ہوا پانی کھڑے ہو کر پینے کا بیان ۶۶۹
بستر پر لیٹے ہوئے تسبیحات پڑھنے کا بیان ۶۶۹
اجرائے حد کا بیان ۶۷۰
حالت سفر میں نمازوں کو قریب الوقت میں ادا کرنے کا بیان ۶۷۱
حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کیلئے دعا کا بیان ۶۷۱
حج تمتع کا بیان ۶۷۲
حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کی فضیلت کا بیان ۶۷۲
کھانے پینے والے بچے کے پیشاب کو دھونے کا بیان ۶۷۳
نماز قضاء ہو جانے پر افسوس کا بیان ۶۷۴
وتر کو رات کے مختلف حصوں میں پڑھنے کا بیان ۶۷۴
رمضان المبارک کے آخری عشرے میں شب بیدار رہنے کا بیان ۶۷۵
ریشمی کپڑے کو خواتین میں تقسیم کر دینے کا بیان ۶۷۵
ترکہ میں دراہم و دنانیر چھوڑ کر جانے کا بیان ۶۷۶
نصف یا زیادہ کان کٹے جانور کی قربانی نہ ہونے کا بیان ۶۷۶
سونے کی انگوٹھی پہننے کی ممانعت کا بیان ۶۷۷
حضرت عمار رضی اللہ عنہ کی فضیلت کا بیان ۶۷۸
غزوہ بدر میں مقداد بن اسود کے پاس سواری ہونے کا بیان ۶۷۸
جو کی نبیذ سے ممانعت کا بیان ۶۷۹
حدث سے نماز کے ٹوٹ جانے کا بیان ۶۸۰
ترکہ میں درہم و دنانیر چھوڑ کر جانے کا بیان ۶۸۰
مریض کے پاس بیٹھنے کے ثواب کا بیان ۶۸۱
جنازے کی تعظیم کیلئے قیام کا بیان ۶۸۱
سبابہ و وسطیٰ انگلی میں انگوٹھی پہننے کی ممانعت کا بیان ۶۸۲
رضاعت سے ثبوت حرمت کا بیان ۶۸۳
تصویروں کو نیست و نابود کرنے کا بیان ۶۸۳
عورتوں کیلئے ریشم کے جواز کا بیان ۶۸۴
کتے، جنبی یا تصویر والے گھر میں رحمت کے فرشتوں کے داخل نہ ہونے کا بیان ۶۸۵
وضو سے باقی ماندہ پانی کھڑے ہو کر پینے کا بیان ۶۸۵
کفار کی قبروں کو گرانے کے حکم کا بیان ۶۸۶
بتوں کو نیست و نابود کرنے کا بیان ۶۸۶

Marfat.com

سنت کے مطابق وضو کرنے کا بیان ۶۸۷
حبشی کی لاش کو تلاش کرنے کا بیان ۶۸۸
لک کے برتن کے استعمال کی ممانعت کا بیان ۶۸۸
تقویٰ اختیار کرنے کا بیان ۶۸۹
مذی کے سبب وجوب وضو کا بیان ۶۸۹
تین قسم کے لوگوں کے مرفوع القلم ہونے کا بیان ۶۹۰
حد شراب میں اسی کوڑے مارنے کا بیان ۶۹۱
کوڑے اور رجم کی سزا کے جمع ہونے کا بیان ۶۹۱
تین دن سے زیادہ قربانی کا گوشت رکھنے کے ابتدائی حکم کا بیان ۶۹۲
سو سال کے بعد امت کو سہولیات ملنے کا بیان ۶۹۲
ناقص ہاتھ والے مقتول کو تلاش کرنے کا بیان ۶۹۳
مقتول حبشی کی علامت بتانے کا بیان ۶۹۳
رجم کی سزا کے ثبوت کا بیان ۶۹۴
نبی کریم ﷺ کے ساتھ علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کی نماز کا بیان ۶۹۵
عید کی نماز کیلئے اذان واقامت نہ ہونے کا بیان ۶۹۵
ارتفاع شمس تک نماز عصر کو پڑھ سکنے کا بیان ۶۹۶
روزوں میں وصال کرنے کا بیان ۶۹۶
زکوٰۃ کے احکام میں اصول شرعی کو مدنظر رکھنے کا بیان ۶۹۶
جنات کے تین بھائی ہونے کا بیان ۶۹۷
سنت کے مطابق وضو کرنے کا بیان ۶۹۷
جنازے کی تعظیم کیلئے کھڑے نہ ہونے کا بیان ۶۹۸
شراب کے سبب عقل کے زائل ہو جانے کا بیان ۶۹۹
دن میں سولہ رکعات نوافل پڑھنے کا بیان ۷۰۰
نکاح متعہ کی ممانعت کا بیان ۷۰۱
وضو میں سنت طریقہ اپنانے کا بیان ۷۰۱
امت مسلمہ میں چودہ وزراء، نقباء اور نجباء ہونے کا بیان ۷۰۲
حضرت علی المرتضیٰ کا صدق اللہ ورسولہ کہنے کا بیان ۷۰۲
دن میں سولہ رکعات نماز نفل پڑھنے کا بیان ۷۰۳
حدیث کی اہمیت کا بیان ۷۰۳
اونٹوں کی کھالوں کو تقسیم کرنے کا بیان ۷۰۴
رجم کی سزا کے ثبوت کا بیان ۷۰۴
عہدہ قضاء پر فائز رہنے کا بیان ۷۰۵
حضرت مریم وخدیجہ رضی اللہ عنہما کی فضیلت کا بیان ۷۰۵
صلہ رحمی کرنے کے سبب عمر لمبی ہونے کا بیان ۷۰۵
طاق عدد کے پسند ہونے کا بیان ۷۰۶
رات کے مختلف حصوں میں وتر پڑھنے کا بیان ۷۰۶
سورج گرہن ختم ہونے تک نماز ودعا میں رہنے کا بیان ۷۰۶
فجر وعصر کے سوا ہر نماز کے بعد دو رکعت سنت پڑھنے کا بیان ۷۰۷
وتر پڑھنے کا بیان ۷۰۷
نماز کے بعد نماز والی جگہ پر بیٹھے رہنے کا بیان ۷۰۸
وتر کا ثبوت سنت سے ہونے کا بیان ۷۰۸
نماز قضاء ہو جانے کا بیان ۷۰۸
اخیافی بھائی کے وارث ہونے کا بیان ۷۰۹
وضو سے بچا ہوا پانی کھڑے ہو کر پینے کا بیان ۷۰۹
خوارج کو قتل کر دینے کا بیان ۷۱۰
طاق عدد کے پسند ہونے کا بیان ۷۱۰
فجر اور عصر کے سوا ہر فرض نماز کے بعد دو رکعات پڑھنے کا بیان ۷۱۱
وتر کی رکعات میں طاق عدد ہونے کا بیان ۷۱۱
بستر پر لیٹنے کے بعد تسبیح پڑھنے کا بیان ۷۱۲
حد شراب میں اسی کوڑے ہونے کا بیان ۷۱۲
غلاموں اور باندیوں پر حد جاری کرنے کا بیان ۷۱۳
وتر پڑھنے کے حکم کا بیان ۷۱۴
دو سو دراہم پر پانچ دراہم زکوٰۃ ہونے کا بیان ۷۱۴

Marfat.com

رات بھر میں سولہ رکعات نوافل پڑھنے کا بیان ۷۱۴
ہدیہ قبول کرنے کا بیان ۷۱۵
قبرستان میں جانے کی اجازت کا بیان ۷۱۵
قبروں کی زیارت کرنے کا بیان ۷۱۶
ندی کے سبب وجوب وضو کا بیان ۷۱۶
تصویروں کو مٹانے کا بیان ۷۱۷
رہٹ سے سیراب ہونے والی زمین میں نصف عشر ہونے کا بیان ۷۱۷
فرائض کے علاوہ رات کو سولہ رکعت نماز پڑھنے کا بیان ۷۱۸
چاندی پر زکوٰۃ فرض ہونے کا بیان ۷۱۹
نماز میں بازو پھیلانے کی ممانعت کا بیان ۷۱۹
موزوں پر مسح کرنے کی مدت کا بیان ۷۲۰
قضاء نماز کو پڑھنے کا بیان ۷۲۰
تصویر والے گھر میں فرشتوں کے داخل نہ ہونے کا بیان ۷۲۱
ران کے ستر ہونے کا بیان ۷۲۲
رات کو تسبیح پڑھنے کا بیان ۷۲۲
نماز پڑھنے کے بعد نماز والی جگہ پر بیٹھے رہنے کا بیان ۷۲۳
نماز چاشت پڑھنے کا بیان ۷۲۳
سوال نہ کرنے کا بیان ۷۲۴
فاحشہ عورت کی کمائی کے منع ہونے کا بیان ۷۲۴
خوارج سے جنگ کرنے کا بیان ۷۲۵
شیخین کی فضیلت کا بیان ۷۲۵
غزوہ بدر میں نزول ملائکہ کا بیان ۷۲۶
ظہر سے پہلے چار رکعات پڑھنے کا بیان ۷۲۶
شیخین کی فضیلت کا بیان ۷۲۶
وتر کو پابندی کے ساتھ پڑھنے کا بیان ۷۲۷
نفلی نماز کے پڑھنے کا بیان ۷۲۷
وتر کو پڑھنے کا حکم دینے کا بیان ۷۲۷
چودہ نقباء ونجباء کا بیان ۷۲۸
نعلین وموزوں کے اوپر والے حصے پر مسح کرنے کا بیان ۷۲۸
نصاب پر زکوٰۃ فرض ہونے کیلئے سال گزرنے کی شرط کا بیان ۷۲۸
حضرت امام حسن اور شیعہ نظریات کی تردید کا بیان ۷۲۹
گھوڑے اور غلاموں میں زکوٰۃ نہ ہونے کا بیان ۷۲۹
حافظ قرآن کی سفارش کا بیان ۷۳۰
گھوڑے اور غلام میں زکوٰۃ واجب نہ ہونے کا بیان ۷۳۰
گھر میں کتا یا تصویر ہونے کا بیان ۷۳۰
دین سے متعلق مسائل پوچھنے کا بیان ۷۳۱
غزوہ پر جانے کیلئے نیزہ گاڑ دینے کا بیان ۷۳۱
اعضائے وضو کو تین تین بار دھونے کا بیان ۷۳۲
نبی کریم ﷺ کے نجباء اور وزراء کا بیان ۷۳۲
عیب زدہ جانور کی قربانی نہ ہونے کا بیان ۷۳۲
قربانی کے گوشت سے متعلق ابتدائے اسلام کے حکم کا بیان ۷۳۳
موزوں پر مسح کی مدت کا بیان ۷۳۴
اہل خانہ کے دس افراد کی سفارش کرنے کا بیان ۷۳۴
دوسروں کی جانب سے قربانی کرنے کا بیان ۷۳۵
فیصلہ کرنے کیلئے فریقین کی بات سننے کا بیان ۷۳۵
حضرت علی المرتضیٰ کیلئے نبی کریم ﷺ کی دعا کا بیان ۷۳۵
کفار کی قبروں کو مٹا دینے کا بیان ۷۳۶
ایک فریق کی رائے سن کر فیصلہ نہ کرنے کا بیان ۷۳۷
مینڈھے کی قربانی کرنے کا بیان ۷۳۷
حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کی ثابت قدمی کی دعا کا بیان ۷۳۸
نماز قضاء ہو جانے کے سبب اظہار افسوس کا بیان ۷۳۸
سودی معاملات میں گواہ بننے کی مذمت کا بیان ۷۳۹

Marfat.com

گھر میں جنبی ہونے کے سبب فرشتوں کے داخل نہ ہونے کا بیان ۷۳۹
درمیان والی انگلی میں انگوٹھی پہننے کی ممانعت کا بیان ۷۴۰
حدیث کی جانب جھوٹ نسبت کرنے پر وعید کا بیان ۷۴۰
سینگ کٹے جانور کی قربانی سے ممانعت کا بیان ۷۴۰
اللہ تعالی کی تعریف کا بیان ۷۴۱
اللہ تعالی کا نام لیکر سفر پر روانہ ہونے کا بیان ۷۴۲
سورت برأت کی ابتدائی دس آیات کے نزول کا بیان ۷۴۲
بری رسم ایجاد کرنے والے کیلئے لعنت ہونے کا بیان ۷۴۳
نماز قضاء ہو جانے کے سبب اظہار افسوس کا بیان ۷۴۴
نبی کریم ﷺ کی مثل نہ ہونے کا بیان ۷۴۴
نبی کریم ﷺ کی نسبت کے سبب حضرت علی المرتضی کی طاقت کا بیان ۷۴۵
بدعقیدہ لوگوں کے حلق سے نیچے ایمان نہ ہونے کا بیان ۷۴۵
ولید کا اپنی بیوی کو زدوکوب کرنے کا بیان ۷۴۶
نماز قضاء ہو جانے کے سبب افسوس کرنے کا بیان ۷۴۷
برے اعمال کے سبب رحمت سے دور ہونے کا بیان ۷۴۷
کفار کیلئے دعائے ضرر کرنے کا بیان ۷۴۸
لنگڑے جانور کی قربانی ہونے یا نہ ہونے کا بیان ۷۴۸
چار مقتولوں کی دیت کا بیان ۷۴۹
حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ سے محبت رکھنے کا بیان ۷۵۰
قربانی والے جانور کی آنکھ اور کان کو اچھی طرح دیکھ لینے کا بیان ۷۵۰
کھانے سے پہلے اور بعد کی دعا کا بیان ۷۵۱
صلوۃ وسنتی سے مراد نماز عصر ہونے کا بیان ۷۵۲
عورتوں کیلئے ریشم کی اباحت کا بیان ۷۵۳
وضو سے بچے ہوئے پانی کو کھڑے ہو کر پینے کا بیان ۷۵۳
کوڑوں اور رجم کی سزا کا بیان ۷۵۴
قرآن سیکھنے اور سیکھانے والے کی فضیلت کا بیان ۷۵۴
قرض سے نجات پانے کی دعا کا بیان ۷۵۵
صبح کے اوقات میں برکت کی دعا کا بیان ۷۵۶
میثرہ، قسیہ اور ارتج کے مفہوم کا بیان ۷۵۶
محرم کے روزے کی فضیلت کا بیان ۷۵۷
صبح کے اوقات میں برکت ہونے کا بیان ۷۵۷
سنت کے مطابق وضو کرنے کا بیان ۷۵۸
قصاب کو بہ طور مزدوری گوشت یا کھال دینے کی ممانعت کا بیان ۷۵۹
نماز قضاء ہو جانے کے سبب افسوس کرنے کا بیان ۷۵۹
مرفوع القلم لوگوں پر حد جاری نہ کرنے کا بیان ۷۶۰
اوقات صبح میں امت مسلمہ کیلئے برکت ہونے کا بیان ۷۶۱
سجدے کی حالت میں دعا کرنے کا بیان ۷۶۱
بدعقیدہ لوگوں کو قتل کر دینے کا بیان ۷۶۲
صبح کے اوقات میں برکت ہونے کا بیان ۷۶۲
قیامت کے دن اولیاء اللہ کی شان کا بیان ۷۶۳
جمرہ عقبہ کی رمی تک تلبیہ پڑھنے کا بیان ۷۶۳
محرم کے روزے کی فضیلت کا بیان ۷۶۴
دین اہمیت کا بیان ۷۶۴
سجدے کی حالت میں دعا مانگنے کا بیان ۷۶۵
اللہ تعالی کی رضا حاصل کرنے کیلئے نماز تہجد پڑھنے کا بیان ۷۶۵
صبح کے اوقات میں برکت ہونے کا بیان ۷۶۶
حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ کا خلیفہ مقرر کرنے کا بیان ۷۶۶
حد جاری کرنے کا بیان ۷۶۷
دل کی مضبوطی کی دعا کرنے کا بیان ۷۶۷
حوریں کا بیان ۷۶۸

Marfat.com

اعضائے وضو کو تین تین بار دھونے کا بیان ____ ۷۶۹
بدعقیدہ لوگوں کا اسلام سے دور نکل جانے کا بیان ____ ۷۶۹
غزوہ بدر کے دن نبی کریم ﷺ کے جہاد کا بیان ____ ۷۷۰
حج سے متعلق بعض اعمال کا بیان ____ ۷۷۰
تقویٰ اختیار کرنے اور حق بات کی تصدیق کرنے کا بیان ____ ۷۷۰
وضو میں ٹخنوں سمیت پاؤں دھونے کا بیان ____ ۷۷۲
اعضائے وضو کو تین تین بار دھونے کا بیان ____ ۷۷۳
وضو میں تین بار چہرے کو دھونے کا بیان ____ ۷۷۳
نیا لباس پہنتے وقت دعا مانگنے کا بیان ____ ۷۷۴
ایک بار سر کا مسح کرنے کا بیان ____ ۷۷۴
نیا لباس پہننے کی دعا کا بیان ____ ۷۷۴
وضو کی بعض سنن کا بیان ____ ۷۷۵
حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کی فضیلت کا بیان ____ ۷۷۵
رضاعت کے سبب ثبوت حرمت کا بیان ____ ۷۷۶
خچر حاصل کرنے کی ممانعت کا بیان ____ ۷۷۷
وضو کی بعض سنن کا بیان ____ ۷۷۷
تین قسم کے لوگوں کے مرفوع القلم ہونے کا بیان ____ ۷۷۸
نبی کریم ﷺ کے بعض خصائص کا بیان ____ ۷۷۸
گناہوں کی بخشش کروانے والے کلمات کا بیان ____ ۷۷۸
زکوٰۃ روکنے والے پر لعنت ہونے کا بیان ____ ۷۷۹
گناہ کی سزا دنیا میں مل جانے کا بیان ____ ۷۷۹
وضو سے بچے ہوئے پانی کو کھڑے ہو کر پینے کا بیان ____ ۷۸۰
نبی کریم ﷺ کے فقر اور اموال کا بیان ____ ۷۸۰
غیر محرم کو دیکھنے کی ممانعت کا بیان ____ ۷۸۰
نبی کریم ﷺ کا حسنین کریمین کے نام رکھنے کا بیان ____ ۷۸۱
حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے قبول اسلام کا بیان ____ ۷۸۲
وضو سے بچے ہوئے پانی کو کھڑے ہو کر پینے کا بیان ____ ۷۸۳
نامحرم کو دیکھنے کی ممانعت کا بیان ____ ۷۸۳
قصاب کو مزدوری میں گوشت یا کھالیں دینے کی ممانعت کا بیان ____ ۷۸۳
فرض نماز کے ساتھ نماز کی سنتیں پڑھنے کا بیان ____ ۷۸۴
حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کی محبت میں حد سے بڑھنے والے اور بغض رکھنے والوں کی ہلاکت کا بیان ____ ۷۸۴
خلیفہ راشد کی اطاعت کرنے کا بیان ____ ۷۸۵
خوارج و بدعقیدہ لوگوں کے قتل کا بیان ____ ۷۸۶
وضو کی بعض سنن کا بیان ____ ۷۸۷
میت کو غسل و کفن و دفنانے کی فضیلت کا بیان ____ ۷۸۸
جنازے کے ساتھ شرکت کرنے کی فضیلت کا بیان ____ ۷۸۸
مسلمان غلام یا باندی کو آزاد کرنے کی فضیلت کا بیان ____ ۷۸۹
صلہ رحمی کرنے کی فضیلت کا بیان ____ ۷۸۹
حور عین کا مہر اور مسجد کی صفائی کا بیان ____ ۷۸۹
مسند خلفائے راشدین کے اختتامی کلمات کا بیان ____ ۷۹۰

Marfat.com

مقدمہ کتاب

الحمد للّٰہ رب العالمین والصلوۃ والسلام علی نبی رحمۃ العالمین وعلی الہ الطیبین واصحابہ الطاھرین اجمعین اما بعد فانی رتبت الکتاب باسم "مسند الخلفائے الراشدین "لان جاء فی الحدیث یعنی عَنِ الْعِرْبَاضِ بْنِ سَارِيَةَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَلَيْكُمْ بِسُنَّتِي وَسُنَّةِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِينَ الْمَهْدِيِّينَ بَعْدِي عَضُّوا عَلَيْهَا بِالنَّوَاجِذِ ،(الترمذی وابن ماجہ ،ابن حبان وغیرہ)

مسند حدیث کی تعریف

لغوی اعتبار سے لفظ 'مسند'، اسند کا اسم مفعول ہے جس کا معنی ہے منسوب کی گئی چیز۔ اصطلاحی مفہوم میں مسند اس مرفوع حدیث کو کہتے ہیں جس کی سند کا سلسلہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک ملا ہوا ہو۔

اس حدیث کے مجموعے کو کہا جاتا ہے جس میں ہر صحابی کی تمام روایات کو چاہے وہ کسی بھی موضوع سے متعلق ہوں ایک جگہ جمع کر دی گئی ہوں، اور صحابہ کرام کی ترتیب بھی تین لحاظ سے ہوگی۔

(۱) حروف تہجی کے اعتبار سے: مثلاً جن صحابہ کرام کا نام اسے شروع ہوتا ہو، ان تمام کی احادیث ایک جگہ، پھر جن صحابہ کرام کا نام با سے شروع ہوتا ہو، ان کی احادیث ایک جگہ، الیٰ آخرہ۔

(۲) باعتبار سبقت اسلام: یعنی جن صحابہ کرام نے پہلے پہل اسلام قبول کیا، سب سے پہلے ان کی احادیث، مثلاً: پہلے عشرہ مبشرہ کی روایات، (عشرہ مبشرہ سے مراد وہ دس صحابہ کرام جنہیں دنیا میں ہی جنت کی خوشخبری دی گئی تھی، اور وہ یہ ہیں: سیدنا ابوبکر صدیق، عمر بن خطاب، عثمان بن عفان، علی بن ابی طالب، زبیر بن عوام، عبدالرحمٰن بن عوف، طلحہ بن عبید اللہ، ابوعبیدہ بن جراح، سعد بن ابی وقاص، سعید بن زید) پھر اصحاب بدر جو تعداد میں ۳۱۳ ہیں۔ پھر اہل بیعت رضوان جو تعداد میں تقریباً ۱۴۰۰ ہیں، اور پھر ان صحابہ کرام کی روایات ہوں گی جو فتح مکہ کے دن ایمان لائے۔

(۳) باعتبار شرف نسب: جیسے سب سے پہلے خاندان نبوت بنو ہاشم کی احادیث لائی جائیں گی، پھر ان کی جن کا تعلق بنو ہاشم سے ہو، جیسے سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ، اس لیے کہ آپ کی والدہ ہاشمیہ اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی پھوپی تھیں اور سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی، اس لیے کہ آپ کی بیٹی ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ محترمہ ہیں، اور ان کے بعد ان کی احادیث لائی جاتی ہیں جو شرف نسب میں زیادہ فضیلت والے ہوں۔

Marfat.com

کتب مسانید بہت سی ہیں لیکن ان میں سب سے زیادہ مشہور کتاب امام اھل السنۃ حضرت امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ کی جمع کردہ مسند احمد بن حنبل ہے، اس کے علاوہ مسانید میں مسند ابوبکر بن ابی شیبہ، مسند بزار، مسند عبد بن حمید، مسند ابوداؤد طیالسی، مسند ابویعلیٰ، مسند یعقوب بن شیبہ، اور مسند ابن ابی اسامہ، وغیرہ ہیں۔

مسند حدیث کی مثال

امام بخاری یہ حدیث روایت کرتے ہیں: عبداللہ بن یوسف نے مالک سے، انہوں نے ابوالزناد سے، انہوں نے اعرج سے اور انہوں نے سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا، "جب کتا تم سے کسی کے برتن میں منہ ڈال جائے تو اس برتن کو سات مرتبہ دھوؤ۔ (البخاری)

یہ ایک مرفوع حدیث ہے جس کا سلسلہ سند شروع سے لے کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم تک ملا ہوا ہے۔

اقسام حدیث

محدثین نے حدیث کی تین قسمیں بیان کی ہیں۔ صحیح حسن ضعیف محدثین نے ہر ایک قسم کی جدا جدا تعریف کی ہے اور ان کو پرکھنے کے لیے کچھ فوائد اور قوانین مرتب کیے ہیں جن کے ذریعے یہ معلوم کیا جا سکتا ہے کہ جو حدیث بیان کی جا رہی ہے وہ حدیث کس قسم سے ہے۔

صحیح حدیث کا بیان

صحیح اس مسند حدیث کو کہتے ہیں جس کو صاحب لعدالت اور ضابطہ راوی دوسرے عادل اور ضابطہ راوی سے روایت کرے یہاں تک کہ وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم تک یا صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم یا تابعی رحمہ اللہ تعالیٰ تک پہنچ جائے اور معلل اور شاذ بھی نہ ہو۔ (اختصار علوم الحدیث ص) مذکورہ تعریف میں چند امور قابل غور ہیں۔

(۱) مسند (متصل) (۲) عادل (۳) ضابطہ (۴) معلل (۵) شاذ۔

مسند (متصل) کا بیان

مسند وہ حدیث ہوتی ہے جو پہلے راوی سے آخری راوی تک متصل ہو یعنی پوری سند میں ایک کڑی بھی ٹوٹی ہوء نہ ہو۔ جو راوی دوسرے راوی سے بیان کرے تو ان دونوں کی ملاقات ثابت ہو دونوں ایک ہی زمانے میں موجود ہوں۔

عادل ہونے کا بیان

عادل راوی سے مراد یہ ہے کہ وہ دینی امور میں استقامت کی راہ پر چلے۔ اور فسق (گناہ) اور غیر اخلاقی اور غیر شرعی کاموں سے کنارہ کش ہو خطیب بغدادی نے عادل کی تعریف مندرجہ ذیل الفاظ میں کی ہے۔

"عادل وہ شخص ہے جو فرض کاموں اور جن کا حکم دیا گیا ہے ان کی تعمیل کرے اور جن کاموں سے منع کیا گیا ہے اور جو بے حیاء

Marfat.com

کے کام ہیں ان سے دور رہتا ہو اور افعال ومعاملات میں حق کا طالب ہو اور غیر شرعی اور غیر اخلاقی کاموں سے بچنے والا ہو جس آدمی میں یہ تمام اوصاف پائے جاتے ہوں وہ دین میں عادل اور روایت میں صادق کہلانے کا مستحق ہے۔ (الکفایہ)

ضابط ہونے کا بیان

محدثین کے نزدیک ضبط سے مراد یہ ہے کہ اس نے حدیث کو سنا بہت اچھی طرح سے سمجھا اور ایسا اچھے طریقے سے ذہن میں محفوظ رکھا ہو جس میں شک وشبہ کی کوئی گنجائش نہ ہو نیز یہ کہ سننے کے وقت سے لیکر روایت کرنے تک اس میں کوئی فرق نہ آیا ہو۔ خلاصہ یہ کہ ضبط میں دو چیزیں ملحوظ رکھی جاتی ہیں۔ (۱) قوت حافظہ، (۲) غور وفکر اور دقت نظر،

راوی کا ضبط معلوم کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ جب اس کی روایت کا مقابلہ اصحاب حفظ وضبط اور ثقہ راویوں کی روایت کیساتھ لیا جائے۔ تو اس کی روایت ان کے مطابق ہو اگر اس کی روایت ثقہ راویوں کی روایت کے خلاف ہو تو اس کی روایت شاذ ہو جائے گی۔ شعبہ بن حجاج فرماتے ہیں حدیث شاذ وہی کرتا ہے جو خود بھی شاذ ہوتا ہے (الکفایہ)

اللہ تعالیٰ نے فن حدیث کے لئے ایسے علماء پیدا کر دیئے جنہوں نے تحفظ حدیث میں سختی سے کام لیا مگر ان کا تشدد بھی حکمت ومصلحت پر مبنی تھا۔ انہوں نے صرف صحیح حدیثیں نقل کیں۔ حدیث صحیح کی پہچان صرف روایت کرنے ہی سے نہیں ہوتی بلکہ حفظ وفہم اور کثرت سماع سے بھی ہوتی ہے۔ (معرفۃ علوم حدیث)

عبداللہ بن مبارک کا یہ ارشاد ایک فطری امر ہے کہ ایک کثیر الغلط جھوٹے اور بدعتی شخص کی روایت اخذ نہ کی جائے جو بدعت کی دعوت بھی دیتا ہو اور حافظہ نہ ہونے کے باوصف ربانی حدیثیں روایت کرتا ہو۔ (الکفایہ)

معلل کا بیان

معلل اس حدیث کو کہتے ہیں جس میں کسی ایسی علت کا پتہ چلے جس سے حدیث میں قدح وار ہو جاتی ہو۔

حدیث کی علت معلوم کرنے کے لئے وسعت علم وقت حافظہ فہم دقیق کی ضرورت ہے اس لئے کہ علت ایک پوشیدہ چیز ہے جس کا پتہ بسا اوقات علوم حدیث میں مہارت رکھنے والوں کو بھی نہیں چلتا۔

یہ حدیث کے نہایت دقیق اور مشکل علوم میں سے ہے علت کی پہچان میں صرف وہی شخص ماہر ہو سکتا ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے روشن دماغی قوت حافظہ، مراتب ورۃ کی پہچان اور اسانید ومتون میں نہایت تامہ (مکمل) سے نوازا ہو۔

عبدالرحمان بن مھدی بن حسان ابوسعد بصری بہت بڑے حافظ حدیث تھے امام احمد بن حنبل ان کے بارے میں فرماتے ہیں وہ یحی القطان سے بڑے فقیہ اور وکیع سے زیادہ ثقہ راوی تھے۔ (تذکرۃ الحفاظ)

عبدالرحمان بن مہدی فرماتے ہیں حدیث کی پہچان ایک الہام ہے اگر تم کسی علل حدیث کے عالم سے کہو کہ فلاں علت کی کیا دلیل ہے تو وہ اسکا کچھ جواب نہیں دے سکے گا۔ (معرفۃ علوم الحدیث)

Marfat.com

عبدالرحمان بن مہدی سے کہا گیا آپ کسی حدیث کو صحیح قرار دیتے ہیں اور کسی کو ضعیف اس کی کیا دلیل ہے فرمایا اگر تم کسی صراف کو اپنی درہم دکھاؤ اور وہ کہے کہ یہ کھرے ہیں اور وہ کھوٹے ہیں تو آیا تم اسکی بات تسلیم کرو گے یا اسکی دلیل طلب کرو گے اس سوال کرنے والے نیکہا! میں اس کی بات مان لوں گا عبدالرحمان نے فرمایا تو حدیث کا معاملہ بھی اسی طرز کا ہے کیونکہ اس میں طویل محنت مناظرہ اور مہارت کی ضرورت ہے. (التدریب)

اسی لئے خطیب بغدادی نے فرمایا". علم حدیث کے طالب کو صراف کی طرح کھوٹے اور کھرے میں تمیز کرنے والا ہونا چاہیے جس طرح درہم کھوٹے بھی ہوتے ہیں اور کھرے بھی حدیث کی بھی یہی حالت ہے (الجامع)

معلل حدیث کی پہچان کا طریقہ یہ ہے کہ حدیث کے تمام طرق واسانید کو جمع کر کے راویوں کے اختلاف اور ضبط کو دیکھا جائے۔

محدث علی بن المدینی فرماتے ہیں: جب تک کسی حدیث کے طرق واسانید ایک جگہ نہ ہوں تو اس کی غلطی کا پتہ نہیں چلتا۔

معرفۃ علوم الحدیث میں علل کی دس قسمیں بیان کی گء ہیں اور پھر ہر قسم کی مثال دے کر اسے واضح کیا گیا ہے یاد رہے کہ علل حدیث ان دس قسموں میں محدود نہیں ہے ہم حدیث نبوی میں قدح وارد کرنے والے ان پوشیدہ اسباب کی توضیح کے لئے چند اہم مثالیں بیان کریں گے۔

مثلاً، یہ کہ ایک حدیث ایک خاص صحابی کی روایت سے صحیح اور محفوظ ہو پھر یہ ہی حدیث ایک اور راوی سے روایت کی جائے جس کی جائے سکونت یعنی جہاں وہ رہتا ہے وہ جگہ پہلے راوی یا رواۃ سے مختلف ہو تو یہ حدیث معلول ہوگی۔ مثال کے طور پر موسیٰ بن عقبہ کی ابواسحاق سے روایت وہ ابو بردہ سے روایت کرتے ہس۔ اور ابو بردہ مرفوعاً اپنے والد سے حدیث بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا" میں دن میں سو مرتبہ اپنے رب سے معافی مانگتا ہوں اور توبہ کرتا ہوں"

مذکورہ بالا روایت کو دیکھنے والا دیکھنے والی پہلی نظر میں یہ سمجھے گا کہ یہ بخاری ومسلم کی شرط کے مطابق ہے مگر اس کی سند میں ایک مدنی راوی کوفی سے روایت کرتا ہے اور یہ بات مشہور ہے کہ مدینہ کے رہنے والے جب جب اہل کوفہ سے روایت کرتے ہیں تو وہ غلطی کر جاتے ہیں۔ (معرفۃ علوم الحدیث)

معلول کی ایک قسم یہ بھی ہے کہ ایک شخص سے اس کے استاد کے نام میں اختلاف کیا جائے یا اس کو مجہول (بلا نام) ذکر کیا جائے مثلاً، ابوشہاب سفیان ثوری سے روایت کرتے ہیں وہ حجاج سے وہ یحییٰ بن ابی کثیر سے وہ ابوسلمہ سے اور ابوسلمہ ابو ہریرہ سے مرفوعا روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مومن بھولا بھالا اور سخی ہوتا ہے اور کافر مکار اور کنجوس ہوتا ہے۔

محدث حاکم کہتے ہیں کہ مذکورہ صدر روایت میں علت اس وقت پیدا ہوتی جب سندیوں بیان کی جائے۔

ابن کثیر نے کہا میرے پاس سفیان ثوری نے حجاج سے سن کر بیان کیا اور حجاج نے ایک شخص سے روایت کیا اور اس نے ابوسلمہ سے۔

Marfat.com

حدیث معلوم کا ایک طریقہ یہ ہے کہ ایک شخص جس سے روایت کرتا ہو اس سے ملا ہو اور اس سے حدیث بھی سنیں ہوں۔ مگر خاص زیر بحث احادیث کا سماع اس سے ثابت نہ ہو جب ایسی احادیث اس شخص سے بلا واسطہ روایت کرے گا تو ان میں علت یہ ہوگی کہ ان احادیث کا سماع اس سے ثابت نہیں ہے مثلاً، یحیٰی بن ابی کثیر کی حضرت انس سے یہ روایت کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی کے گھر روزہ افطار کرتے تو فرماتے۔ "روزہ داروں نے تمہارے یہاں روزہ افطار کیا۔

امام حاکم مذکورہ صدر حدیث پر تذکرہ کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔ متعدد طرق سے یہ امر ہمارے یہاں ثابت ہو چکا ہے کہ یحیٰی بن ابی کثیر کی روایت انس بن مالک سے درست ہے مگر یحیٰی نے مذکورہ صدر حدیث انس سے نہیں سنی پھر حاکم نے سنداً یحیٰی سے ذکر کیا کہ مجھ سے یہ حدیث کسی نے انس سے سن کر بتائی ہے۔

حدیث معلول کی ایک صورت یہ بھی ہے کہ حدیث کی سند بظاہر صحیح معلوم ہوتی مگر اس میں کوئی ایسا راوی ہوتا ہے جس کا اپنے شیخ سے سماع نہ ہو مثلاً، موسیٰ بن عقبہ سہل بن ابی صالح سے روایت کرتے ہیں وہ اپنے والد وہ ابو ہریرہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا": جو شخص کسی مجلس میں بیٹھا جہاں بہت شور ہ غل ہو اور مجلس برخاست کرنے سے پہلے یہ کلمات کہے۔

سبحانك اللهم وبحمدك لا اله الا انت استغفرك واتوب اليك ۔ تو اس سے جو گناہ اس مجلس میں ہوئے تھے وہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔

روایت ہے کہ امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ امام بخاری کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اس حدیث کے بارے میں دریافت کیا امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا یہ بڑی خوبصورت حدیث ہے اور دنیا بھر میں اس مضمون کی یہ واحد حدیث ہے البتہ معلول ہے یہ حدیث ہمیں موسیٰ بن اسماعیل نے وہیب سے سن کر بتاء وہیب نے سہیل سے اور اس نے عون بن عبداللہ سے سنی حالانکہ موسیٰ بن عقبی کا سماع سہل بن ابی صالح سے مرفوع نہیں۔ (معرفۃ علوم الحدیث)

حدیث کے طالب پر یہ فریضہ عائد ہوتا ہے کہ جب وہ یہ عبارت دیکھے کہ "یہ حدیث فلاں وجہ سے معلول ہے" تو جلدی سے یہ فیصلہ صادر نہ کرے کہ اس میں کوء اصطلاح علت قادحہ پاء جاتی ہے اس لئے کہ بعض علماء علت کا اطلاق اصطلاحی معنی ومفہوم کے علاوہ دوسرے معنی پر بھی کرتے ہیں ان کی نظر میں علت ایک پوشیدہ عیب ہے جو ضعیف حافظہ یا دروغ گوء کہ برابر نہیں ہوتی بلکہ وہ علت سے حدیث کا ظاہری نقص وعیب مراد لیتے ہیں جس سے حدیث کی صحت پر کوء اثر نہیں پڑتا یہ امر واضح ہے کہ ضعیف حدیث کہ کی ظاہری سبب کی بناء پر حدیث کو معلول قرار نہیں دے سکتے۔ اس لئے کہ علت غامض اور پوشیدہ عیب کا نام ہے جیسا کہ ہم مثالوں سے واضح کر چکے ہیں (التوضح)

ان تمام وجوہات میں سے اگر کوء بھی وجہ کسی حدیث میں نہ تو وہ صحیح حدیث کہلائے گی۔

شاذ کا بیان

شاذ حدیث کی تعریف میں دو باتیں ملحوظ خاطر رکھی جاتی ہیں۔ (۱) انفراد (۲) مخالفت،

Marfat.com

حدیث شاذ کی عام تعریف یہ ہے کہ "وہ حدیث جس میں ایک ثقہ راوی اپنے سے زیادہ ثقہ راوی کی مخالفت کرے حافظ ابن حجر نے تصریح کی ہے کہ حدیث شاذ کی اصطلاح اور قابل اعتماد تعریف یہی ہے۔

امام شافعی فرماتے ہیں "شاذ حدیث کا مطلب یہ نہیں کہ ثقہ راوی وہ روایت بیان کرے جو دوسرا کوئی راوی بیان نہ کرتا ہو بلکہ شاذ حدیث سے مراد یہ ہے کہ ثقہ راوی کوئی ایسی حدیث بیان نہ کرے جو دوسرے کوئی ثقہ راویوں کے خلاف نہ ہو۔ کثیر علماء حجاز نے اسی اصطلاح کو قبول کیا ہے۔

ابن الصلاح نے بھی اس کی تائید کی ہے ابن کثیر نے اس سے یہ نتیجہ نکالا ہے کہ جب ثقہ راوی ایسی روایت بیان کرے جو کسی اور نے نہ کی ہو اور وہ راوی حافظ وضابط بھی ہو تو اس کی روایت کو قبول کیا جائے گا کیونکہ اگر اس حدیث کو رد کر دیا جائے تو بہت سی احادیث کا مردہ ہونا لازم آئے گا اور بہت سے مسائل بلا دلائل رہ جائیں گے۔ (علوم الحدیث)

ابن قیم پرزور الفاظ میں اس کی تائید کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔ "حدیث شاذ سے مراد یہ ہے کہ ایک راوی دوسرے ثقہ راویوں کی مخالفت کرے۔ جب ثقہ راوی ایک منفرد روایت بیان کرے اور ثقہ راویوں نے اس کی مخالفت نہ کی ہو تو اس کو شاذ نہیں کہتے۔ (اغاثۃ اللھفان)

خلاصہ یہ کہ شاذ حدیث وہ ہوتی ہے جس کو ایک ثقہ راوی روایت کرے اور اپنے سے زیادہ ثقہ راوی یا کوئی ثقہ راویوں کی مخالفت کرے۔

حسن کا بیان

حسن حدیث وہ ہے جس کی سند یعنی راویوں کا سلسلہ متصل ہو۔ ایک دوسرے سے ملا ہوا ہو پہلے راوی نے دوسرے راوی سے وہ بات سنی ہو جو وہ بیان کر رہا ہے۔ اور اس کے تمام راوی عادل ہوں مگر ضبط (حافظہ) میں کچھ کمی ہو اور نہ ہی راویت شاذ ہو اور نہ ہی علت ہو۔

حدیث صحیح اور حسن کے درمیان صرف یہ ہی فرق ہے کہ صحیح حدیث کے تمام راوی مضبوط حافظہ کے مالک ہوتے ہیں مگر حسن حدیث کے کم از کم کسی ایک راوی کا حافظہ کمزور ہوتا ہے باقی تمام شرائط اس کی بھی وہ ہی ہیں جو صحیح کی ہیں۔

حسن حدیث کی دو قسمیں:۔ (۱) حسن لذاتیہ (۲) حسن لغیرہ۔

حسن لذاتیہ کا بیان

کسی قید وشرط کے بغیر حسن حدیث کہا جائے تو اس سے حسن لذاتیہ مراد ہوتی ہے۔ حسن لذاتیہ کی وجہ تسمیہ ہے کہ اس میں جو خوبی پائی جاتی ہے وہ اس کی ذاتی ہوتی ہے اس میں صحیح حدیث کی تمام شرائط پائی جاتی ہیں سوائے اس کے کہ اس کے رواۃ ورجال میں ضبط کی کمی ہوتی ہے۔

Marfat.com

حسن لغیرہ کا بیان

حسن لغیرہ وہ حدیث ہے جس کی سند میں ایسا مستور (وہ راوی جس کی ثقاہت کم بیان کی گ ءہو) راوی ہو جس کی صلاحیت اور عدم صلاحیت کا کچھ پتہ نہیں ہوتا البتہ وہ زیادہ غفلت پیشہ، کثیر الخطاء نہیں ہوتا۔ نیز کسی دوسری حدیث سے اس کی تائید بھی ہوتی ہے۔ تائید کرنے والے حدیث کو متابع اور شاہد کہتے ہیں۔

متابع کا بیان

بعض محدثین متابع ومشاہد شاہد کو ایک دوسرے کی جگہ استعمال کرتے ہیں اور اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتے۔ (شرح نخبہ)

یہ دونوں قسمیں ایسی ہیں کہ ان سے غریب حدیث کو تقویت وتائید حاصل ہوتی ہے مگر اس سے دونوں کا مترادف ہونا لازم نہیں آتا۔ بلکہ ان کے درمیان بڑا نازک فرق پایا جاتا ہے اور علماء نے ان کی جداگانہ تعریفیں کی ہیں۔

تعریف کا بیان

وہ روایت جس کے راوی کی دوسرا راوی تائید کرتا ہو۔ اور تائید کرنے والا اس قابل ہو کہ اس کی روایت قبول کی جاسکے۔ تائید کرنے والا راوی کے استاد یا اس استاد کے استاد سے ایسے الفاظ میں روایت کرے جو پہلے راوی کے بیان کردہ الفاظ سے ملتے جلتے ہوں۔

شاہد کا بیان

شاہد کی تعریف یہ ہے کہ دوسرا راوی ویسے تو اس راوی کی تائید کرتا ہو مگر وہ کسی اور صحابی سے روایت کرتا ہو۔ اور اس کی یہ روایت لفظ ومعنی دونوں میں یا صرف معنی میں پہلے راوی کی روایت سے ملتی جلتی ہو (شرح نخبہ)

ضعیف کا بیان

حدیث کی تیسری قسم ضعیف حدیث ہے۔ ضعیف حدیث وہ ہے جس میں صحیح اور حسن کی صفات نہ پائی جائیں یعنی جو اصول صحیح حسن کے لئے ہیں یہ ان پر پوری نہ اترے تو یہ ضعیف کہلائے گی۔

مرسل کا بیان

حدیث مرسل اسے کہتے ہیں جس کی سند میں سے صحابی کا نام ساقط ہو گیا ہو۔ مثلاً نافع کہتے ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یوں فرمایا، یا یوں کہا، یا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی موجودگی میں اس طرح کہا گیا، حالانکہ نافع تابعی ہیں۔ گویا اس حدیث میں صحابی کا نام مذکور ہی نہیں اس اعتبار سے یہ حدیث مرسل ہوئی۔ مرسل حدیث ضعیف اس لئے ہوتی ہے کہ اس میں اتصال نہیں ہوتا۔

منقطع کا بیان

Marfat.com

منقطع وہ حدیث ہے جس کی سند سے کوءراوی ساقط ہو یا اس میں کوءمبہم راوی ذکر کیا گیا ہو۔

حدیث منقطع اس لئے ضعیف ہوتی ہے کہ اس کی سند متصل نہیں ہوتی اس لحاظ سے یہ مرسل کے مشابہ ہوتی ہے مگر اس میں یہ فرق ہوتا ہے کہ مرسل روایت میں صحابی کا نام ساقط ہوتا ہے جبکہ اس میں یہ شرط نہیں ہوتی۔ خطیب بغدادی اپنی کتاب "الکفایۃ فی علم الروایۃ" میں فرماتے ہیں "حدیث منقطع مرسل کی مانند ہوتی ہے مگر یہ اصطلاح وہاں استعمال کی جاتی ہے جہاں تابعی سے نچلے درجہ کا راوی صحابہ سے روایت کرے۔ (الکفایۃ)

معضل کا بیان

معضل اس حدیث کو کہتے ہیں جس میں دو یا دو سے زیادہ راوی پے در پے مسلسل ساقط ہو گئے ہوں۔ معضل کی پہچان منقطع سے زیادہ دشوار ہوتی ہے اسی لئے اس کو (مشکل، دشوار) کہتے ہیں۔ (توضیح الافکار)

حدیث معضل کو منقطع کی ایک خاص قسم سمجھا جاتا ہے۔ اس لئے کہ ہر معضل حدیث منقطع ہوتی ہے۔ مگر ہر منقطع معضل نہیں ہوتی۔ (توضیح الافکار)

معضل روایت کی مثال یہ ہے۔ اعمش شعبی سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا" آدمی سے قیامت کے دن کہا جائے گا کہ تو نے فلاں فلاں کام کیئے؟ وہ کہے گا نہیں" پھر اس کے منہ پر مہر لگا دی جائے گی۔

یہ روایت اس لئے معضل ہے کہ شعبی نے انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے اور انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے تو گویا اعمش نے انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو سند سے ساقط کر کے معضل کر دیا۔ (اختصار علوم الحدیث)

مدلس الاسناد کا بیان

یہ وہ حدیث ہے جو راوی ایسے شخص سے روایت کرے جو اس کا ہم عصر ہو اور اس سے مل چکا ہو ہم عصر سے مراد ایک ہی وقت میں دونوں موجود ہوں مگر اس سے اس نے کوئی بات سنی نہ ہو یا ایسے ہم عصر سے روایت کرے جس سے ملا نہ ہو مگر تاثر یہ دے کہ اس سے ملا ہے۔

اس کی مثال خشرم کا یہ قول ہے۔ ہم سفیان بن عینیہ کے بیان حاضر تھے سفیان نے کہا" زہری نے یوں فرمایا" سفیان سے پوچھا گیا۔ کیا آپ نے زہری سے یہ سنا ہے! سفیان نے کہا، مجھے عبدالرزاق نے بتایا ہے اس نے معمر سے سنا ہے اور معمر نے زہری سے۔ (اختصار علوم الحدیث)

مذکورہ صدر اسناد میں سفیان زہری کے ہم عصر تھے اور ان سے مل چکے تھے مگر انہوں نے زہری سے کوءروایت نہیں سنی تھی بلکہ سفیان نے یہ روایت عبدالرزاق سے سنی، عبدالرزاق نے معمر سے اور معمر نے زہری سے سنی اس سند میں تدلیس یہ ہے۔ کہ سفیان

Marfat.com

نے عبدالرزاق اور معمر دونوں کا نام حذف کر دیا اور ایسے الفاظ سے روایت کیا کہ اشکال پیدا ہوتا ہے کہ انہوں نے براہ راست بذات خود یہ حدیث زہری سے سنی. یہ تدلیس کی نہایت بدترین قسم ہے۔شعبہ فرماتے ہیں۔میں تدلیس کا مرتکب ہونے کی نسبت زنا کاری کو ترجیح دیتا ہوں۔(التوضیح) تدلیس جھوٹ کا بھائی ہے۔(الباعث الحثیث)

مضطرب کا بیان

مضطرب اس حدیث کو کہتے ہیں جس کی کءروایات ہوں اور تعداد کے باوجود ان میں اس طرح کی مساوات پائی جاتی ہو کہ کسی طرح بھی ایک روایت کو دوسرے کے مقابلہ میں ترجیح نہ دی جاسکتی ہو بعض اوقات ایک ہی راوی اس حدیث کو دو یا دو سے زیادہ مرتبہ روایات کرتا ہو۔یا دو یا دو سے زیادہ راوی اس حدیث کو روایت کرتے ہوں۔

حدیث مضطرب کے ضعف کی وجہ اس کے رواۃ کا وہ اختلاف ہے جو ان کے حفظ وضبط میں پایا جاتا ہے۔یہ اختلاف اسی صورت میں دور ہوسکتا ہے جب ایک راوی کی روایت اس کے حفظ وضبط یا طول سماع کے باعث دوسری روایت کے مقابلہ میں راجح ہو۔یہی وجہ ہے کہ ایک روایت یا متعدد روایات کے راجح ہونے کی صورت میں حدیث کو مضطرب نہیں کہا جاتا۔(التدریب)

مقلوب کا بیان

مقلوب اس حدیث کو کہتے ہیں جس میں کسی راوی سے متن حدیث کا کوءلفظ یا سند میں کسی راوی کا نام ونسب بدل گیا گیا ہو یا مقدم کو مؤخر کر دیا ہو یا مؤخر کو مقدم یا ایک چیز کی جگہ رکھ دی گءہو اس تعریف سے ثابت ہوتا ہے کہ قلب سند ومتن دونوں میں پایا جاتا ہے۔حدیث میں قلب راوی کے بھولنے کی وجہ سے ہوتا ہے وہ جان کر ایسا نہیں کرتا مگر اس سے حدیث ضعیف قرار پاءجاتی ہے۔اور اگر کوءجان کر قلب پیدا کرے تو وہ حدیث مقلوب نہیں بلکہ موضوع ہے اور من گھڑت کہلاتی ہے۔

شاذ کا بیان

شاذ حدیث کی تعریف میں دو باتیں ملحوظ خاطر رکھی جاتی ہیں۔(۱) انفراد (۲) مخالفت،

حدیث شاذ کی عام تعریف یہ ہے کہ "وہ حدیث جس میں ایک ثقہ راوی اپنے سے زیادہ ثقہ راوی کی مخالفت کرے حافظ ابن حجر نے تصریح کی ہے کہ حدیث شاذ کی اصطلاح اور قابل اعتماد تعریف یہی ہے۔

امام شافعی فرماتے ہیں "شاذ حدیث کا مطلب یہ نہیں کہ ثقہ راوی وہ روایت بیان کرے جو دوسرا کوئی راوی بیان نہ کرتا ہو بلکہ شاذ حدیث سے مراد یہ ہے کہ ثقہ راوی کوئی ایسی حدیث بیان نہ کرے جو دوسرے کوئی ثقہ راویوں کے خلاف نہ ہو۔کثیر علماء حجاز نے اسی اصطلاح کو قبول کیا ہے۔

ابن الصلاح نے بھی اس کی تائید کی ہے ابن کثیر نے اس سے یہ نتیجہ نکالا ہے کہ جب ثقہ راوی ایسی روایت بیان کرے جو کسی اور نے نہ کی ہو اور وہ راوی حافظ وضابط بھی ہو تو اس کی روایت کو قبول کیا جائے گا کیونکہ اگر اس حدیث کو رد کر دیا جائے تو بہت سی

Marfat.com

احادیث کا مردہ ہونا لازم آئے گا اور بہت سے مسائل بلا دلائل رہ جائیں گے۔ (علوم الحدیث)

ابن قیم پرزور الفاظ میں اس کی تائید کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔" حدیث شاذ سے مراد یہ ہے کہ ایک راوی دوسرے ثقہ راویوں کی مخالفت کرے۔ جب ثقہ راوی ایک منفرد روایت بیان کرے اور ثقہ راویوں نے اس کی مخالفت نہ کی ہو تو اس کو شاذ نہیں کہتے۔ (اغاثة اللهفان)

خلاصہ یہ کہ شاذ حدیث وہ ہوتی ہے جس کو ایک ثقہ راوی روایت کرے اور اپنے سے زیادہ ثقہ راوی یا کوئی ثقہ راویوں کی مخالفت کرے۔

منکر کا بیان

منکر اس حدیث کو کہتے ہیں جس کو ضعیف راوی ثقہ راوی کی مخالفت میں بیان کرے۔ یہ حدیث شاذ کی طرح ہی ایک قسم ہے مگر شاذ میں ایک ثقہ راوی اپنے سے بڑے ثقہ یا کء ثقات کی مخالفت کرے۔ جبکہ منکر میں ضعیف راوی ثقہ کی مخالفت کرتا ہے منکر حدیث کے مقابل حدیث کو معروف کہتے ہیں اور شاذ کے مقابل کو محفوظ کہتے ہیں۔

حافظ ابن حجر فرماتے ہیں اور حدیث صحیح وحسن کے راوی کی زیارت قبول ہے بشرطیکہ وہ اس راوی کے خلاف نہ ہو جو اس سے زیادہ ثقہ ہو اگر ایسا راوی اس کی مخالفت کرے جو حفظ وضبط کی زیادتی یا کثرت غور یا کسی اور وجہ ترجیح کی بنا پر اس کے مقابلہ میں ارجح ہو تو اس صورت میں راجح کو محفوظ اور مرجوح کو شاذ کہیں گے۔ اگر حدیث ضعیف اس کی مخالفت ہو تا راجح کو معروف اور اس کے مقابل کو منکر کہیں گے۔ (شرح نخبہ)

امام جلال الدین سیوطی فرماتے ہیں کہ محدثین کی اصطلاح میں متروک اس حدیث کو کہتے ہیں جس کے راوی پر حدیث میں دروغ گوئی یا کسی قول وفعل کی وجہ سے فسق کا الزام عائد کیا گیا ہو وہ غافل طبع اور کثیر الوہم ہو۔ (الفیہ سیوطی حاشیہ ص ۹۴)

محمد لیاقت علی رضوی حنفی
جامعہ انوار مدینہ لاہور

Marfat.com

مسند ابوبکر صدیق

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی مسانید کا بیان

ہدایت پر پختہ ہونے والے کا گمراہی سے بچ جانے کا بیان

1 - حَدَّثَنَا اَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ حَنْبَلٍ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالَی عَنْهُمْ قَالَ حَدَّثَنِیْ اَبِی اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَنْبَلِ بْنِ هِلَالِ بْنِ اَسَدٍ مِنْ کِتَابِهِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَیْرٍ قَالَ اَخْبَرَنَا إِسْمَاعِیْلُ○ یَعْنِی ابْنَ اَبِی خَالِدٍ○ عَنْ قَیْسٍ قَالَ قَامَ اَبُو بَکْرٍ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنَی عَلَیْهِ ثُمَّ قَالَ یَا اَیُّهَا النَّاسُ إِنَّکُمْ تَقْرَئُونَ هٰذِهِ الآیَةَ (یَا اَیُّهَا الَّذِینَ آمَنُوا عَلَیْکُمْ اَنْفُسَکُمْ لاَ یَضُرُّکُمْ مَنْ ضَلَّ إِذَا اهْتَدَیْتُمْ) وَإِنَّا سَمِعْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُولُ "إِنَّ النَّاسَ إِذَا رَاَوُا الْمُنْکَرَ فَلَمْ یُغَیِّرُوهُ اَوْشَکَ اَنْ یَعُمَّهُمُ اللّٰهُ بِعِقَابِهِ○"

ترجمہ: حضرت قیس علیہ الرحمہ بیان کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ خطبہ ارشاد فرمانے کے لئے کھڑے ہوئے تو اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء کرنے کے بعد فرمایا: اے لوگو! تم اس آیت کی تلاوت کرتے ہو۔ (یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا عَلَیْکُمْ اَنْفُسَکُمْ لَا یَضُرُّکُمْ مَّنْ ضَلَّ اِذَا اهْتَدَیْتُمْ اِلَی اللّٰهِ مَرْجِعُکُمْ جَمِیْعًا فَیُنَبِّئُکُمْ بِمَا کُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ،المآئدہ 105) اے ایمان والو! تم اپنی فکر کرو، اگر تم راہ راست پر ہو تو کوئی گمراہ شخص تمہیں نقصان نہیں پہنچا سکتا۔ اور ہم نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب لوگ گناہ کا کام ہوتے ہوئے دیکھیں اور اسے بدلنے کی کوشش نہ کریں تو عنقریب ان سب کو اللہ کا عذاب گھیر لے گا۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - الفتن(2168) سنن الترمذی - تفسیر القرآن(3057) سنن أبی داؤد - الملاحم(4338) سنن ابن ماجه - الفتن(4005)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة 1/2)

وضو کے بعد دعا کے سبب گناہوں کی بخشش کا بیان

2 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنِیْ اَبِی قَالَ حَدَّثَنَا وَکِیعٌ قَالَ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ وَسُفْیَانُ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْمُغِیرَةِ الثَّقَفِیِّ عَنْ عَلِیِّ بْنِ رَبِیعَةَ الْوَالِبِیِّ عَنْ اَسْمَاءَ بْنِ الْحَکَمِ الْفَزَارِیِّ عَنْ عَلِیٍّ قَالَ کُنْتُ إِذَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ حَدِیثاً نَفَعَنِیْ اللّٰهُ بِمَا شَاءَ مِنْهُ وَإِذَا حَدَّثَنِیْ عَنْهُ

Marfat.com

غَيْرِی اسْتَحْلَفْتُهُ فَإِذَا حَلَفَ لِی صَدَّقْتُهُ وَإِنَّ اَبَا بَكْرٍ حَدَّثَنِیْ وَصَدَق اَبُو بَكْرٍ اَنَّهُ سَمِعَ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "مَا مِنْ رَجُلٍ يُذْنِبُ ذَنْباً فَيَتَوَضَّأُ فَيُحْسِنُ الْوُضُوءَ○" قَالَ مِسْعَرٌ "وَيُصَلِّی○" وَقَالَ سُفْيَانُ "ثُمَّ يُصَلِّی رَكْعَتَيْنِ فَيَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ إِلَّا غَفَرَ لَهُ○"

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ بیان کرتے ہیں کہ میں جب بھی نبی کریم علیہ السلام سے کوئی حدیث سنتا تھا تو اللہ تعالیٰ جیسے چاہتا تھا، مجھے اس سے فائدہ پہنچاتا تھا اور جب کوئی دوسرا شخص مجھ سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی کوئی حدیث بیان کرتا تو میں اس سے اس پر قسم لیتا، جب وہ قسم کھالیتا کہ یہ حدیث اس نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہے تب کہیں جا کر میں اس کی بات کو سچا تسلیم کرتا تھا۔ مجھ سے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے یہ حدیث بیان کی ہے اور وہ یہ حدیث بیان کرنے میں سچے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو آدمی کوئی گناہ کر بیٹھے، پھر وضو کرے اور خوب اچھی طرح کرے، اس کے بعد دو رکعت نماز پڑھے اور اللہ سے اپنے اس گناہ کی معافی مانگے تو اللہ تعالیٰ اس کے گناہ کو یقیناً معاف فرمادے گا۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذی - الصلاة (406) سنن الترمذی - تفسير القرآن (3006) سنن أبی داؤد - الصلاة (1521) سنن ابن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فيها (1395) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/2)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ہجرت اور سراقہ بن مالک کے واقعہ کا بیان

3 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنِی اَبِی قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ اَبُو سَعِيدٍ - يَعْنِی الْعَنْقَزِیَّ - قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ اَبِی إِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ اشْتَرَی اَبُو بَكْرٍ مِنْ عَازِبٍ سَرْجاً بِثَلَاثَةَ عَشَرَ دِرْهَماً قَالَ فَقَالَ اَبُو بَكْرٍ لِعَازِبٍ مُرِ الْبَرَاءَ فَلْيَحْمِلْهُ إِلَی مَنْزِلِی○ فَقَالَ لَا حَتَّی تُحَدِّثَنَا كَيْفَ صَنَعْتَ حِينَ خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنْتَ مَعَهُ○ قَالَ فَقَالَ اَبُو بَكْرٍ خَرَجْنَا فَادْلَجْنَا فَاَحْثَثْنَا يَوْمَنَا وَلَيْلَتَنَا حَتَّی اَظْهَرْنَا وَقَامَ قَائِمُ الظَّهِيرَةِ فَضَرَبْتُ بِبَصَرِی هَلْ اَرَی ظِلّاً نَاْوِی إِلَيْهِ فَإِذَا اَنَا بِصَخْرَةٍ فَاَهْوَيْتُ إِلَيْهَا فَإِذَا بَقِيَّةُ ظِلِّهَا فَسَوَّيْتُهُ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفَرَشْتُ لَهُ فَرْوَةً وَقُلْتُ اضْطَجِعْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ○ فَاضْطَجَعَ ثُمَّ خَرَجْتُ اَنْظُرُ هَلْ اَرَی اَحَدًا مِنَ الطَّلَبِ فَإِذَا اَنَا بِرَاعِی غَنَمٍ فَقُلْتُ لِمَنْ اَنْتَ يَا غُلَامُ فَقَالَ لِرَجُلٍ مِنْ قُرَيْشٍ○ فَسَمَّاهُ فَعَرَفْتُهُ فَقُلْتُ هَلْ فِی غَنَمِكَ مِنْ لَبَنٍ قَالَ نَعَمْ○ قَالَ قُلْتُ هَلْ اَنْتَ حَالِبٌ لِی قَالَ نَعَمْ○ قَالَ فَاَمَرْتُهُ فَاعْتَقَلَ شَاةً مِنْهَا ثُمَّ اَمَرْتُهُ فَنَفَضَ ضَرْعَهَا مِنَ الْغُبَارِ ثُمَّ اَمَرْتُهُ فَنَفَضَ كَفَّيْهِ مِنَ الْغُبَارِ وَمَعِی إِدَاوَةٌ عَلَی فَمِهَا خِرْقَةٌ فَحَلَبَ لِی كُثْبَةً مِنَ اللَّبَنِ فَصَبَبْتُ عَلَی الْقَدَحِ حَتَّی بَرَدَ اَسْفَلُهُ ثُمَّ اَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی

Marfat.com

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَافَيْتُهُ وَقَدِ اسْتَيْقَظَ فَقُلْتُ اشْرَبْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ○ فَشَرِبَ حَتَّى رَضِيتُ ثُمَّ قُلْتُ هَلْ اَتَى الرَّحِيلُ قَالَ فَارْتَحَلْنَا وَالْقَوْمُ يَطْلُبُونَا فَلَمْ يُدْرِكْنَا اَحَدٌ مِنْهُمْ إِلَّا سُرَاقَةُ بْنُ مَالِكِ بْنِ جُعْشُمٍ عَلَى فَرَسٍ لَهُ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هَذَا الطَّلَبُ قَدْ لَحِقَنَا○ فَقَالَ "لا تَحْزَنْ إِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا○" حَتَّى إِذَا دَنَا مِنَّا فَكَانَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُ قَدْرُ رُمْحٍ اَوْ رُمْحَيْنِ اَوْ ثَلاثَةٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هَذَا الطَّلَبُ قَدْ لَحِقَنَا وَبَكَيْتُ○ قَالَ "لِمَ تَبْكِي○" قَالَ قُلْتُ اَمَا وَاللّٰهِ مَا عَلَى نَفْسِي اَبْكِي وَلَكِنْ اَبْكِي عَلَيْكَ○ قَالَ فَدَعَا عَلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ "اللّٰهُمَّ اكْفِنَاهُ بِمَا شِئْتَ○" فَسَاخَتْ قَوَائِمُ فَرَسِهِ إِلَى بَطْنِهَا فِي اَرْضٍ صَلْدٍ وَوَثَبَ عَنْهَا وَقَالَ يَا مُحَمَّدُ قَدْ عَلِمْتُ اَنَّ هَذَا عَمَلُكَ فَادْعُ اللّٰهَ اَنْ يُنْجِيَنِي مِمَّا اَنَا فِيهِ فَوَاللّٰهِ لُاعَمِّيَنَّ عَلَى مَنْ وَرَائِي مِنَ الطَّلَبِ وَهٰذِهِ كِنَانَتِي فَخُذْ مِنْهَا سَهْماً فَإِنَّكَ سَتَمُرُّ بِإِبِلِي وَغَنَمِي فِي مَوْضِعِ كَذَا وَكَذَا فَخُذْ مِنْهَا حَاجَتَكَ○ قَالَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "لا حَاجَةَ لِي فِيهَا○" قَالَ وَدَعَا لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأُطْلِقَ فَرَجَعَ إِلَى اَصْحَابِهِ وَمَضَى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا مَعَهُ حَتَّى قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ فَتَلَقَّاهُ النَّاسُ فَخَرَجُوا فِي الطَّرِيقِ وَعَلَى الاَجَاجِيرِ فَاشْتَدَّ الْخَدَمُ وَالصِّبْيَانُ فِي الطَّرِيقِ يَقُولُونَ اللّٰهُ اَكْبَرُ جَاءَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ مُحَمَّدٌ○ قَالَ وَتَنَازَعَ الْقَوْمُ اَيُّهُمْ يَنْزِلُ عَلَيْهِ○
قَالَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "اَنْزِلُ اللَّيْلَةَ عَلَى بَنِي النَّجَّارِ اَخْوَالِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ لُاكْرِمَهُمْ بِذَلِكَ○" فَلَمَّا اَصْبَحَ غَدَا حَيْثُ أُمِرَ○ قَالَ الْبَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ اَوَّلُ مَنْ كَانَ قَدِمَ عَلَيْنَا مِنَ الْمُهَاجِرِينَ مُصْعَبُ بْنُ عُمَيْرٍ - اَخُو بَنِي عَبْدِ الدَّارِ - ثُمَّ قَدِمَ عَلَيْنَا ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ الاَعْمَى اَخُو بَنِي فِهْرٍ ثُمَّ قَدِمَ عَلَيْنَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فِي عِشْرِينَ رَاكِباً فَقُلْنَا مَا فَعَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هُوَ عَلَى اَثَرِي○ ثُمَّ قَدِمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبُو بَكْرٍ مَعَهُ○ قَالَ الْبَرَاءُ وَلَمْ يَقْدَمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى قَرَأْتُ سُوَرًا مِنَ الْمُفَصَّلِ○ قَالَ إِسْرَائِيلُ وَكَانَ الْبَرَاءُ مِنَ الاَنْصَارِ مِنْ بَنِي حَارِثَةَ○ ،

ترجمہ: حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے میرے والد حضرت عازب رضی اللہ عنہ سے تیرہ درہم کے عوض ایک زین خریدی اور میرے والد سے فرمایا کہ اپنے بیٹے براء سے کہہ دیجئے کہ وہ اسے اٹھا کر میرے گھر تک پہنچا دے، انہوں نے کہا کہ پہلے آپ وہ واقعہ سنایئے جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ مکرمہ سے ہجرت کی اور آپ بھی ان کے ہمراہ تھے۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ شب ہجرت ہم لوگ رات کی تاریکی میں نکلے اور سارا دن اور ساری رات تیزی سے سفر کرتے رہے، یہاں تک کہ ظہر کا وقت ہوگیا، میں نے نظر دوڑا کر دیکھا کہ کہیں کوئی

Marfat.com

سایہ نظر آتا ہے یا نہیں؟ مجھے اچانک ایک چٹان نظر آئی، میں اسی کی طرف لپکا تو وہاں کچھ سایہ موجود تھا، میں نے وہ جگہ برابر کی اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بیٹھنے کے لئے اپنی پوستین بچھادی اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے آ کر عرض کیا: یارسول اللہ! کچھ دیر آرام فرمالیجئے، چنانچہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم لیٹ گئے۔ ادھر میں یہ جائزہ لینے کے لئے نکلا کہ کہیں کوئی جاسوس تو نہیں دکھائی دے رہا؟ اچانک مجھے بکریوں کا ایک چرواہا مل گیا، میں نے اس سے پوچھا بیٹا! تم کس کے ہو؟ اس نے قریش کے ایک آدمی کا نام لیا جسے میں جانتا تھا، میں نے اس سے فرمائش کی کہ کیا تمہاری بکریوں میں دودھ ہے؟ اس نے اثبات میں جواب دیا، میں نے اس سے دودھ دوہ دینے کی فرمائش کی تو اس نے اس کا بھی مثبت جواب دیا اور میرے کہنے پر اس نے ایک بکری کو قابو میں کرلیا۔ پھر میں نے اس سے بکری کے تھن پر سے غبار صاف کرنے کو کہا جو اس نے کردیا، پھر میں نے اس سے اپنے ہاتھ جھاڑنے کو کہا تاکہ وہ گردوغبار دور ہوجائے چنانچہ اس نے اپنے ہاتھ بھی جھاڑ لئے، اس وقت میرے پاس ایک برتن تھا، جس کے منہ پر چھوٹا سا کپڑا لپٹا ہوا تھا، اس برتن میں اس نے تھوڑا سا دودھ دوہا اور میں نے اس پر پانی چھڑک دیا تاکہ برتن نیچے سے ٹھنڈا ہوجائے۔ اس کے بعد میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو، جب میں وہاں پہنچا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بیدار ہوچکے تھے، میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے وہ دودھ نوش فرمانے کی درخواست کی، جسے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے قبول کرلیا اور اتنا دودھ پیا کہ میں مطمئن اور خوش ہوگیا، اس کے بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ کیا اب روانگی کا وقت آ گیا ہے اور اب ہمیں چلنا چاہئے؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ایماء پر ہم وہاں سے روانہ ہوگئے، پوری قوم ہماری تلاش میں تھی، لیکن سراقہ بن مالک بن جعشم کے علاوہ جو اپنے گھوڑے پر سوار تھا ہمیں کوئی نہ پاسکا، سراقہ کو دیکھ کر میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ جاسوس ہم تک پہنچ گیا ہے، اب کیا ہوگا؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آپ غمگین اور دل برداشتہ نہ ہوں، اللہ ہمارے ساتھ ہے، ادھر وہ ہمارے اور قریب ہوگیا اور ہمارے اور اس کے درمیان ایک یا دو تین نیزوں کے بقدر فاصلہ رہ گیا، میں نے پھر عرض کیا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ تو ہمارے قریب پہنچ گیا ہے اور یہ کہہ کر میں رو پڑا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے رونے کی وجہ پوچھی تو میں نے عرض کیا بخدا! میں اپنے لئے نہیں رو رہا، میں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے رو رہا ہوں کہ اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو پکڑ لیا گیا تو یہ نجانے کیا سلوک کریں گے؟ اس پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سراقہ کے لئے بددعاء فرمائی کہ اے اللہ! تو جس طرح چاہے، اس سے ہماری کفایت اور حفاظت فرما۔ اس وقت اس کے گھوڑے کے پاؤں پیٹ تک زمین میں دھنس گئے، حالانکہ وہ زمین انتہائی سپاٹ اور سخت تھی اور سراقہ اس سے نیچے گر پڑا اور کہنے لگا کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم! میں جانتا ہوں کہ یہ آپ کا کوئی عمل ہے، آپ اللہ سے دعا کردیجئے کہ وہ مجھے اس مصیبت سے نجات دے دے، میں اللہ کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ آپ کی تلاش میں اپنے پیچھے آنے والے تمام لوگوں پر آپ کو مخفی رکھوں گا اور کسی کو آپ کی خبر نہ ہونے دوں گا، نیز یہ میرا ترکش ہے، اس میں سے ایک تیر بطور نشانی کے آپ لے لیجئے، فلاں فلاں مقام پر آپ کا گذر میرے اونٹوں اور بکریوں پر ہوگا، آپ کو ان میں سے جس چیز کی جتنی ضرورت ہو، آپ لے لیجئے گا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے اس کی کوئی ضرورت

Marfat.com

نہیں، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا کی اور اسے رہائی مل گئی، اس کے بعد وہ اپنے ساتھیوں کے پاس واپس لوٹ گیا اور ہم دونوں اپنی راہ پر ہو لئے یہاں تک کہ ہم لوگ مدینہ منورہ پہنچ گئے، لوگ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ملاقات کے لئے اپنے گھروں سے نکل پڑے، کچھ اپنے گھروں کی چھتوں پر کھڑے ہو کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا دیدار کرنے لگے اور راستے ہی میں بچے اور غلام مل کر زور زور سے نعرہ تکبیر بلند کرتے ہوئے کہنے لگے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے آئے، محمد صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے آئے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی تشریف آوری پر لوگوں میں یہ جھگڑا ہونے لگا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کس قبیلے کے مہمان بنیں گے؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس جھگڑے کا فیصلہ کرتے ہوئے فرمایا آج رات تو میں خواجہ عبدالمطلب کے اخوال بنونجار کا مہمان بنوں گا تا کہ ان کے لئے باعث عزت وشرف ہو جائے، چنانچہ ایسا ہی ہوا اور جب صبح ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم وہاں تشریف لے گئے جہاں کا آپ کو حکم ملا۔ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مہاجرین میں سے ہمارے یہاں سب سے پہلے حضرت مصعب بن زبیر رضی اللہ عنہ جن کا تعلق بنوعبدالدار سے تھا تشریف لائے تھے، پھر بنوفہر سے تعلق رکھنے والے ایک نابینا صحابی حضرت ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ تشریف لائے اور اس کے بعد حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیس سواروں کے ساتھ ہمارے یہاں رونق افروز ہو گئے۔ جب حضرت عمر فاروق رضی اللہ آئے تو ہم نے ان سے پوچھا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا کیا ارادہ ہے؟ انہوں نے بتایا کہ وہ بھی پیچھے پیچھے آ رہے ہیں، چنانچہ کچھ ہی عرصے کے بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بھی مدینہ منورہ میں جلوہ افروز ہو گئے اور حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ بھی ساتھ آئے۔ حضرت براء رضی اللہ عنہ یہ بھی فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی تشریف آوری سے قبل ہی میں مفصلات کی متعدد سورتیں پڑھ اور یاد کر چکا تھا، راوی حدیث اسرائیل کہتے ہیں کہ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ کا تعلق انصار کے قبیلہ بنوحارثہ سے تھا۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - فى اللقطة (2307) صحيح البخارى - المناقب (3419) صحيح البخارى - المناقب (3452) صحيح البخارى - المناقب (3696) صحيح البخارى - المناقب (3704) صحيح البخارى - الأشربة (5284) صحيح مسلم - الأشربة (2009) صحيح مسلم - الزهد والرقائق (2009) صحيح مسلم - الأشربة (2009) صحيح مسلم - الزهد والرقائق (2009) صحيح مسلم - الأشربة (2009) صحيح مسلم - الزهد والرقائق (2009) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/3)

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے امیر حج ہونے کا بیان

4 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنِى اَبِى قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ قَالَ اِسْرَائِيلُ قَالَ اَبُو اِسْحَاقَ عَنْ زَيْدِ بْنِ يُثَيْعٍ عَنْ اَبِى بَكْرٍ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَهُ بِبَرَائَةَ لاَهْلِ مَكَّةَ "لاَ يَحُجُّ بَعْدَ الْعَامِ مُشْرِكٌ وَلاَ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ عُرْيَانٌ وَلاَ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ اِلَّا نَفْسٌ مُسْلِمَةٌ مَنْ كَانَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ مُدَّةٌ فَاَجَلُهُ اِلَى مُدَّتِهِ وَاللّٰهُ بَرِىءٌ مِنَ الْمُشْرِكِينَ وَرَسُوْلُهُ" قَالَ فَسَارَ بِهَا ثَلاَثًا ثُمَّ قَالَ لِعَلِيٍّ "الْحَقْهُ

Marfat.com

فَرُدَّ عَلَیَّ اَبَا بَکْرٍ وَبَلِّغْهَا اَنْتَ○" قَالَ فَفَعَلَ○ قَالَ فَلَمَّا قَدِمَ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَبُو بَکْرٍ بَکَی قَالَ یا رَسُوْلَ اللّٰهِ حَدَثَ فِیَّ شَیْءٌ قَالَ "مَا حَدَثَ فِیكَ إِلَّا خَیْرٌ وَلٰکِنْ أُمِرْتُ اَنْ لا یُبَلِّغَهَا إِلَّا اَنَا اَوْ رَجُلٌ مِنِّی○"

ترجمہ: حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں امیر حج بنا کر بھیجتے وقت اہل مکہ سے اس برائت کا اعلان کرنے کی ذمہ داری بھی سونپی تھی کہ اس سال کے بعد کوئی مشرک حج نہیں کر سکے گا، کوئی آدمی برہنہ ہو کر طواف نہیں کر سکے گا، جنت میں صرف وہی شخص داخل ہو سکے گا جو مسلمان ہو، جس شخص کا پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وسلم سے کسی خاص مدت کے لئے کوئی معاہدہ پہلے سے ہوا ہو، وہ اپنی مدت کے اختتام تک برقرار رہے گا اور یہ کہ اللہ اور اس کا پیغمبر مشرکین سے بری ہیں۔ جب حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اس پیغام کو لے کر روانہ ہو گئے اور تین دن کی مسافت طے کر چکے، تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پیچھے جاؤ اور انہیں میرے پاس واپس بلا کر لاؤ اور امارت حج نہیں لیکن صرف پیغام تم نے اہل مکہ تک پہنچانا ہے، حضرت علی المرتضیٰ روانہ ہو گئے، جب حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ واپس آئے تو ان کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے اور وہ کہنے لگے کہ یا رسول اللہ! کیا میرے بارے کوئی نئی بات پیش آ گئی ہے؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آپ کے بارے تو صرف خیر ہی پیش آ سکتی ہے، اصل بات یہ ہے کہ اس پیغام کو اہل عرب کے رواج کے مطابق اہل مکہ تک یا خود میں پہنچا سکتا تھا یا میرے خاندان کا کوئی فرد، اس لئے میں نے صرف یہ ذمہ داری حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے سپرد کر دی۔

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا یاد رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں رونے کا بیان

5 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنِی اَبِی قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ یَزِیدَ بْنِ خُمَیْرٍ عَنْ سُلَیْمِ بْنِ عَامِرٍ عَنْ اَوْسَطَ قَالَ خَطَبَنَا اَبُو بَکْرٍ فَقَالَ قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَقَامِی هَذَا عَامَ الاَوَّلِ - وَبَکَی اَبُو بَکْرٍ فَقَالَ اَبُو بَکْرٍ - سَلُوا اللّٰهَ الْمُعَافَاةَ - اَوْ قَالَ الْعَافِیَةَ - فَلَمْ یُؤْتَ اَحَدٌ قَطُّ بَعْدَ الْیَقِینِ اَفْضَلَ مِنَ الْعَافِیَةِ اَوِ الْمُعَافَاةِ عَلَیْکُمْ بِالصِّدْقِ فَإِنَّهُ مَعَ الْبِرِّ وَهُمَا فِی الْجَنَّةِ وَإِیَّاکُمْ وَالْکَذِبَ فَإِنَّهُ مَعَ الْفُجُورِ وَهُمَا فِی النَّارِ وَلاَ تَحَاسَدُوا وَلاَ تَبَاغَضُوا وَلاَ تَقَاطَعُوا وَلاَ تَدَابَرُوا وَکُونُوا إِخْوَاناً کَمَا اَمَرَکُمُ اللّٰهُ تَعَالَی○

ترجمہ: حضرت اوسط علیہ الرحمہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ایک مرتبہ خطبہ دینے کے لئے کھڑے ہوئے تو فرمایا کہ اس جگہ گذشتہ سال نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ دینے کے لئے کھڑے ہوئے تھے، یہ کہہ کر آپ رو پڑے، پھر فرمایا اللہ سے درگذر کی درخواست کیا کرو، کیونکہ ایمان کے بعد عافیت سے بڑھ کر نعمت کسی کو نہیں دی گئی، سچائی کو اختیار کرو، کیونکہ سچائی کا تعلق نیکی کے ساتھ ہے اور یہ دونوں چیزیں جنت میں ہوں گی، جھوٹ بولنے سے اپنے آپ کو بچاؤ، کیونکہ جھوٹ کا تعلق گناہ

Marfat.com

سے ہے اور یہ دونوں چیزیں جہنم میں ہوں گی، ایک دوسرے سے حسد نہ کرو، بغض نہ کرو، قطع تعلقی مت کرو، ایک دوسرے سے منہ مت پھیرو اور اے اللہ کے بندو! آپس میں بھائی بھائی بن کر رہو۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - الدعوات (3558) سنن ابن ماجه - الدعاء (3849) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/3))

اللہ تعالیٰ سے عافیت طلب کرنے کا بیان

6 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنِی اَبِی قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِیٍّ وَاَبُو عَامِرٍ قَالاَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ - يَعْنِی ابْنَ مُحَمَّدٍ - عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ - يَعْنِی ابْنَ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ - عَنْ مُعَاذِ بْنِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ الاَنْصَارِیِّ عَنْ اَبِيْهِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ يَقُولُ عَلَى مِنْبَرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ - فَبَكَى اَبُو بَكْرٍ حِينَ ذَكَرَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ سُرِّیَ عَنْهُ ثُمَّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ - فِی هَذَا الْقَيْظِ عَامَ الاَوَّلِ "سَلُوا اللّٰهَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ وَالْيَقِينَ فِی الآخِرَةِ وَالأُولَى○"

ترجمہ: حضرت رفاعہ بن رافع علیہ الرحمہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو منبر رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر کر کے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ پر گریہ طاری ہو گیا اور وہ رو پڑے، پھر جب حالت سنبھلی تو فرمایا کہ میں گذشتہ سال اسی جگہ پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا تھا کہ اللہ سے اس کے عفو اور عافیت کا سوال کیا کرو اور دنیا و آخرت میں یقین کی دعا مانگا کرو۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - الدعوات (3558) سنن ابن ماجه - الدعاء (3849) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/3)

مسواک کے سبب اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل ہونے کا بیان

7 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِی قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو كَامِلٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ - يَعْنِی ابْنَ سَلَمَةَ - عَنِ ابْنِ اَبِی عَتِيقٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِی بَكْرٍ الصِّدِّيقِ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "السِّوَاكُ مَطْهَرَةٌ لِلْفَمِ مَرْضَاةٌ لِلرَّبِّ○" {1/4} معتلی 7827 مجمع 1/220

ترجمہ: حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مسواک منہ کی پاکیزگی اور پروردگار کی خوشنودی کا سبب ہے۔

Marfat.com

اللہ تعالیٰ کے فضل سے گناہوں کی بخشش مانگنے کا بیان

8 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنِی اَبِی قَالَ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِی يَزِيدُ بْنُ اَبِی حَبِيبٍ عَنْ اَبِی الْخَيْرِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ اَبِی بَكْرٍ الصِّدِّيقِ اَنَّهُ قَالَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِّمْنِیْ دُعَاءً اَدْعُو بِهِ فِی صَلَاتِیْ قَالَ "قُلِ اللّٰهُمَّ اِنِّی ظَلَمْتُ نَفْسِی ظُلْمًا كَثِيرًا وَلَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ اِلَّا اَنْتَ فَاغْفِرْ لِی مَغْفِرَةً مِنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِیْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ" وَقَالَ يُونُسُ "كَبِيرًا"

ترجمہ: ایک دفعہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے کوئی ایسی دعا سکھا دیجئے جو میں نماز میں مانگ لیا کروں؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں یہ دعاء تلقین فرمائی کہ اے اللہ! میں نے اپنی جان پر بڑا ظلم کیا، تیرے علاوہ کوئی بھی گناہوں کو معاف نہیں کرسکتا، اس لئے خاص اپنے فضل سے میرے گناہوں کو معاف فرما اور مجھ پر رحم فرما، بے شک تو بڑا بخشنے والا، مہربان ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الأذان (799) صحيح البخارى - الدعوات (5967) صحيح البخارى - التوحيد (6953) صحيح مسلم - الذكر والدعاء والتوبة والاستغفار (2705) سنن الترمذى - الدعوات (3531) سنن النسائي - السهو (1302) سنن ابن ماجه - الدعاء (3835)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/4)

وراثت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقہ ہونے کا بیان

9 .حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنِی اَبِی قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ فَاطِمَةَ وَالْعَبَّاسَ اَتَيَا اَبَا بَكْرٍ يَلْتَمِسَانِ مِيرَاثَهُمَا مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُمَا حِينَئِذٍ يَطْلُبَانِ اَرْضَهُ مِنْ فَدَكَ وَسَهْمَهُ مِنْ خَيْبَرَ فَقَالَ لَهُمْ اَبُو بَكْرٍ اِنِّی سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "لَا نُورَثُ مَا تَرَكْنَا صَدَقَةٌ" اِنَّمَا يَأْكُلُ آلُ مُحَمَّدٍ فِی هَذَا الْمَالِ وَاِنِّی وَاللّٰهِ لَا اَدَعُ اَمْرًا رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُهُ فِيهِ اِلَّا صَنَعْتُهُ

ترجمہ: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال مبارک کے بعد ایک دن حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اور حضرت عباس رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی میراث کا مطالبہ لے کر حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے یہاں تشریف لائے، اس وقت ان دونوں کا مطالب ارض فدک اور خیبر کا حصہ تھا، ان دونوں بزرگوں کی گفتگو سننے کے بعد حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ہمارے مال میں وراثت جاری نہیں ہوتی، بلکہ جو کچھ چھوڑ کر جاتے ہیں، وہ سب صدقہ ہوتا ہے، البتہ آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس مال

Marfat.com

میں سے کھا سکتی ہے اور میں قسم کھا کر کہتا ہوں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو جیسا کرتے ہوئے دیکھا ہے، میں اس طریقے کو کسی صورت نہیں چھوڑوں گا۔

تخریج الحدیث:

صحيح البخارى - فرض الخمس (2926) صحيح البخارى - المناقب (3508) صحيح البخارى - المغازى (3810) صحيح البخارى - المغازى (3998) صحيح البخارى - الفرائض (6346) صحيح البخارى - الفرائض (6349) صحيح مسلم - الجهاد والسير (1759) صحيح مسلم - الجهاد والسير (1759) سنن الترمذى - السير (1608) سنن الترمذى - السير (1610) سنن النسائى - قسم الفىء (4141) سنن أبى داؤد - الخراج والإمارة والفىء (2963) سنن أبى داؤد - الخراج والإمارة والفىء (2968)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/4)

کلمہ عافیت اور اخلاص کی اہمیت کا بیان

11 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنِى اَبِى قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْمُقْرِءُ قَالَ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الْمَلِكِ بْنَ الْحَارِثِ يَقُولُ إِنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ عَلَى هَذَا الْمِنْبَرِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى هَذَا الْيَوْمِ مِنْ عَامِ الاَوَّلِ ثُمَّ اسْتَعْبَرَ اَبُو بَكْرٍ وَبَكَى ثُمَّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "لَمْ تُؤْتَوْا شَيْئاً بَعْدَ كَلِمَةِ الإِخْلاَصِ مِثْلَ الْعَافِيَةِ فَاسْاَلُوا اللّٰهَ الْعَافِيَةَ○"

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے اس پر منبر پر سنا ہے وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ آج کے دن جو سال اول کا ہے اس کی تعبیر حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے جانی لی اور آپ رونے لگے اس کے بعد فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سنا ہے کہ عافیت کی طرح کلمہ اخلاص کے بعد تم کچھ نہیں دے سکتے پس تم اللہ سے عافیت طلب کرو۔

غار ثور میں اللہ تعالیٰ کا ساتھ ہونے کا بیان

12 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنِى اَبِى قَالَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ اَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ اَبَا بَكْرٍ حَدَّثَهُ قَالَ قُلْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِى الْغَارِ - وَقَالَ مَرَّةً وَنَحْنُ فِى الْغَارِ - لَوْ اَنَّ اَحَدَهُمْ نَظَرَ إِلَى قَدَمَيْهِ لاَبْصَرَنَا تَحْتَ قَدَمَيْهِ○ قَالَ فَقَالَ "يَا اَبَا بَكْرٍ مَا ظَنُّكَ بِاثْنَيْنِ اللّٰهُ ثَالِثُهُمَا○"

ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے شب ہجرت کی یاد تازہ کرتے ہوئے فرمایا کہ جس وقت ہم لوگ غار ثور میں تھے، میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ اگر ان میں سے کسی نے اپنے پاؤں کی طرف دیکھ لیا تو نیچے سے ہم نظر آ جائیں گے، اس پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ابوبکر! ان دو کے بارے میں

Marfat.com

تمہارا کیا خیال ہے جن کے ساتھ تیسرا "اللہ" ہو۔

تخریج الحدیث:

صحیح البخاری - المناقب (3453) صحیح البخاری - المناقب (3707) صحیح البخاری - تفسیر القرآن (4386) صحیح مسلم - فضائل الصحابة (2381) سنن الترمذی - تفسیر القرآن (3096)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/4)

دجال کے خروج کا مشرق کی جانب سے ہونے کا بیان

13 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنِی اَبِی قَالَ حَدَّثَنَا رَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِی عَرُوبَةَ عَنْ اَبِی التَّیَّاحِ عَنِ الْمُغِیرَةِ بْنِ سُبَیْعٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَیْثٍ عَنْ اَبِی بَکْرٍ الصِّدِّیقِ قَالَ حَدَّثَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ "اَنَّ الدَّجَّالَ یَخْرُجُ مِنْ اَرْضٍ بِالْمَشْرِقِ یُقَالُ لَهَا خُرَاسَانُ یَتَّبِعُهُ اَقْوَامٌ کَاَنَّ وُجُوهَهُمُ الْمَجَانُّ الْمُطْرَقَةُ"

ترجمہ: حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دجال کا خروج مشرق کے ایک علاقے سے ہوگا جس کا نام خراسان ہوگا اور اس کی پیروی ایسے لوگ کریں گے جن کے چہرے چپٹی کمان کی طرح محسوس ہوں گے۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - الفتن (2237) سنن ابن ماجه - الفتن (4072)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/4)

جنت کا سب سے پہلے دروازہ کھٹکھٹانے والے غلاموں کا بیان

14 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنِی اَبِی قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو سَعِیدٍ مَوْلَی بَنِی هَاشِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ مُوسَی صَاحِبُ الدَّقِیقِ عَنْ فَرْقَدٍ عَنْ مُرَّةَ بْنِ شَرَاحِیلَ عَنْ اَبِی بَکْرٍ الصِّدِّیقِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ "لاَ یَدْخُلُ الْجَنَّةَ بِخَیْلٌ وَلاَ خِبٌّ وَلاَ خَائِنٌ وَلاَ سَیِّءُ الْمَلَکَةِ وَاَوَّلُ مَنْ یَقْرَعُ بَابَ الْجَنَّةِ الْمَمْلُوکُونَ إِذَا اَحْسَنُوا فِیمَا بَیْنَهُمْ وَبَیْنَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَفِیمَا بَیْنَهُمْ وَبَیْنَ مَوَالِیهِمْ"

ترجمہ: حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کوئی بخیل کوئی دھوکہ باز، کوئی خیانت کرنے والا اور کوئی بداخلاق شخص جنت میں داخل نہیں ہوگا اور جنت کا دروازہ سب سے پہلے کھٹکھٹانے والے لوگ غلام ہوں گے لیکن اس سے مراد وہ غلام ہیں جو اللہ اور اپنے آقاؤں کے معاملے میں اچھے ثابت ہوں یعنی حقوق اللہ کی بھی فکر کرتے ہوں اور اپنے آقا کی خدمت میں بھی کسی قسم کی کمی نہ کرتے ہوں اور ان کے حقوق بھی مکمل طور پر ادا کرتے ہوں۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - البر والصلة (1946) سنن الترمذی - البر والصلة (1963) سنن ابن ماجه - الأدب (3691)مسند أحمد -

Marfat.com

مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/4)

علم حدیث وشریعت زیادہ جاننے والے کی اہمیت کا بیان

15 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنِي اَبِي قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ○ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ وَسَمِعْتُهُ مِنْ عَبْدِ اللّٰه بْنِ اَبِي شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ جُمَيْعٍ عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ قَالَ لَمَّا قُبِضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْسَلَتْ فَاطِمَةُ إِلَى اَبِي بَكْرٍ اَنْتَ وَرِثْتَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمْ اَهْلُهُ قَالَ فَقَالَ لا بَلْ اَهْلُهُ○ قَالَتْ فَاَيْنَ سَهْمُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَقَالَ اَبُو بَكْرٍ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ إِذَا اَطْعَمَ نَبِياً طُعْمَةً ثُمَّ قَبَضَهُ جَعَلَهُ لِلَّذِي يَقُومُ مِنْ بَعْدِهِ○" فَرَاَيْتُ اَنْ اَرُدَّهُ عَلَى الْمُسْلِمِينَ ○ قَالَتْ فَاَنْتَ وَمَا سَمِعْتَ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْلَمُ○

ترجمہ: حضرت ابوالطفیل بیان کرتے ہیں کہ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال مبارک ہوگیا تو حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے پاس ایک قاصد کے ذریعے یہ پیغام بھجوایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے وارث آپ ہیں یا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اہل خانہ؟ انہوں نے جواباً فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اہل خانہ ہی ان کے وارث ہیں، حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا تو پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا حصہ کہاں ہے؟ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے جواب دیا کہ میں نے خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب اللہ تعالیٰ اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو کوئی چیز کھلاتا ہے، پھر انہیں اپنے پاس بلالیتا ہے تو اس کا نظم ونسق اس شخص کے ہاتھ میں ہوتا ہے جو خلیفہ وقت ہو، اس لئے میں یہ مناسب سمجھتا ہوں کہ اس مال کو مسلمانوں میں تقسیم کردوں، یہ تمام تفصیل سن کر حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ نے جو سنا ہے، آپ اسے زیادہ جانتے ہیں، چنانچہ اس کے بعد انہوں نے اس کا مطالبہ کرنا چھوڑ دیا۔

تخريج الحديث:

سنن أبي داؤد - الخراج والإمارة والفيء (2973)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/4)

صالحین کی سفارش کے سبب جنت میں جانے کا بیان

16 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنِي اَبِي قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ الطَّالَقَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ الْمَازِنِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي اَبُو نَعَامَةَ قَالَ حَدَّثَنِي اَبُو هُنَيْدَةَ الْبَرَاءُ بْنُ نَوْفَلٍ عَنْ وَالانَ الْعَدَوِيِّ عَنْ حُذَيْفَةَ عَنْ اَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ قَالَ اَصْبَحَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ فَصَلَّى الْغَدَاةَ ثُمَّ جَلَسَ حَتَّى إِذَا كَانَ مِنَ الضُّحَى ضَحِكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ جَلَسَ مَكَانَهُ حَتَّى صَلَّى الْاُولَى وَالْعَصْرَ وَالْمَغْرِبَ كُلُّ ذَلِكَ لا يَتَكَلَّمُ حَتَّى صَلَّى الْعِشَاءَ الآخِرَةَ ثُمَّ قَامَ

Marfat.com

إِلَى اَهْلِهِ فَقَالَ النَّاسُ لاَبِى بَكْرٍ اَلاَ تَسْاَلُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا شَاْنُهُ صَنَعَ الْيَوْمَ شَيْئاً لَمْ يَصْنَعْهُ قَطُّ○ قَالَ فَسَاَلَهُ فَقَالَ "نَعَمْ عُرِضَ عَلِىَّ مَا هُوَ كَائِنٌ مِنْ اَمْرِ الدُّنْيَا وَاَمْرِ الآخِرَةِ فَجُمِعَ الاَوَّلُونَ وَالآخِرُونَ بِصَعِيْدٍ وَاحِدٍ فَفَظِّعَ النَّاسُ بِذَلِكَ حَتَّى انْطَلَقُوا إِلَى آدَمَ عَلَيْهِ السَّلاَمُ وَالْعَرَقُ يَكَادُ يُلْجِمُهُمْ فَقَالُوا يَا آدَمُ اَنْتَ اَبُو الْبَشَرِ وَاَنْتَ اصْطَفَاكَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اشْفَعْ لَنَا إِلَى رَبِّكَ○ قَالَ لَقَدْ لَقِيتُ مِثْلَ الَّذِى لَقِيتُمْ انْطَلِقُوا إِلَى اَبِيكُمْ بَعْدَ اَبِيكُمْ إِلَى نُوحٍ (إِنَّ اللّٰهَ اصْطَفَى آدَمَ وَنُوحاً وَآلَ إِبْرَاهِيمَ وَآلَ عِمْرَانَ عَلَى الْعَالَمِينَ)○ قَالَ فَيَنْطَلِقُونَ إِلَى نُوحٍ عَلَيْهِ السَّلاَمُ فَيَقُولُونَ اشْفَعْ لَنَا إِلَى رَبِّكَ فَاَنْتَ اصْطَفَاكَ اللّٰهُ وَاسْتَجَابَ لَكَ فِى دُعَائِكَ وَلَمْ يَدَعْ عَلَى الاَرْضِ مِنَ الْكَافِرِينَ دَيَّاراً○

فَيَقُولُ لَيْسَ ذَاكُمْ عِنْدِى انْطَلِقُوا إِلَى إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلاَمُ فَإِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ اتَّخَذَهُ خَلِيلاً○ فَيَنْطَلِقُونَ إِلَى إِبْرَاهِيمَ فَيَقُولُ لَيْسَ ذَاكُمْ عِنْدِى وَلَكِنِ انْطَلِقُوا إِلَى مُوسَى عَلَيْهِ السَّلاَمُ فَإِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ كَلَّمَهُ تَكْلِيماً○ فَيَقُولُ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلاَمُ لَيْسَ ذَاكُمْ عِنْدِى وَلَكِنِ انْطَلِقُوا إِلَى عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ فَإِنَّهُ يُبْرِءُ الاَكْمَهَ وَالاَبْرَصَ وَيُحْيِى الْمَوْتَى بِإِذْنِ اللّٰهِ○ فَيَقُولُ عِيسَى عليه السلام لَيْسَ ذَاكُمْ عِنْدِى وَلَكِنِ انْطَلِقُوا إِلَى سَيِّدِ وَلَدِ آدَمَ فَإِنَّهُ اَوَّلُ مَنْ تَنْشَقُّ عَنْهُ الاَرْضُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ انْطَلِقُوا إِلَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَشْفَعَ لَكُمْ إِلَى رَبِّكُمْ عَزَّ وَجَلَّ○ قَالَ فَيَنْطَلِقُ فَيَاْتِى جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلاَمُ رَبَّهُ فَيَقُولُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ ائْذَنْ لَهُ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ○ قَالَ فَيَنْطَلِقُ بِهِ جِبْرِيلُ فَيَخِرُّ سَاجِداً قَدْرَ جُمُعَةٍ وَيَقُولُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ ارْفَعْ رَاْسَكَ يَا مُحَمَّدُ وَقُلْ يُسْمَعْ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ○

قَالَ فَيَرْفَعُ رَاْسَهُ فَإِذَا نَظَرَ إِلَى رَبِّهِ عَزَّ وَجَلَّ خَرَّ سَاجِدًا قَدْرَ جُمُعَةٍ اُخْرَى فَيَقُولُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ ارْفَعْ رَاْسَكَ وَقُلْ يُسْمَعْ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ○ قَالَ فَيَذْهَبُ لِيَقَعَ سَاجِداً فَيَاْخُذُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلاَمُ بِضَبْعَيْهِ فَيَفْتَحُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْهِ مِنَ الدُّعَاءِ شَيْئاً لَمْ يَفْتَحْهُ عَلَى بَشَرٍ قَطُّ فَيَقُولُ اَىْ رَبِّ خَلَقْتَنِى سَيِّدَ وَلَدِ آدَمَ وَلاَ فَخْرَ وَاَوَّلُ مَنْ تَنْشَقُّ عَنْهُ الاَرْضُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلاَ فَخْرَ حَتَّى إِنَّهُ لَيَرِدُ عَلَىَّ الْحَوْضَ اَكْثَرُ مِمَّا بَيْنَ صَنْعَاءَ وَاَيْلَةَ○

ثُمَّ يُقَالُ ادْعُوا الصِّدِّيقِينَ فَيَشْفَعُونَ ثُمَّ يُقَالُ ادْعُوا الاَنْبِيَاءَ○ قَالَ فَيَجِىءُ النَّبِىُّ وَمَعَهُ الْعِصَابَةُ وَالنَّبِىُّ وَمَعَهُ الْخَمْسَةُ وَالسِّتَّةُ وَالنَّبِىُّ لَيْسَ مَعَهُ اَحَدٌ ثُمَّ يُقَالُ ادْعُوا الشُّهَدَاءَ فَيَشْفَعُونَ لِمَنْ اَرَادُوا○ قَالَ فَإِذَا فَعَلَتِ الشُّهَدَاءُ ذَلِكَ قَالَ يَقُولُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اَنَا اَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ اَدْخِلُوا جَنَّتِى مَنْ كَانَ لاَ يُشْرِكُ بِى شَيْئاً○ قَالَ فَيَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ○ ثُمَّ يَقُولُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ انْظُرُوا فِى النَّارِ هَلْ

Marfat.com

تَلْقَوْنَ مِنْ اَحَدٍ عَمِلَ خَيْرًا قَطُّ○ قَالَ فَيَجِدُونَ فِي النَّارِ رَجُلاً فَيَقُولُ لَهُ هَلْ عَمِلْتَ خَيْرًا قَطُّ فَيَقُولُ لاَ غَيْرَ اَنِّي كُنْتُ أُسَامِحُ النَّاسَ فِي الْبَيْعِ وَالشِّرَاءِ○ فَيَقُولُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اَسْمَحُوا لِعَبْدِي كَإِسْمَاحِهِ إِلَى عَبِيدِي وَاَكْثَرَ ○ ثُمَّ يُخْرِجُون مِنَ النَّارِ رَجُلاً فَيَقُولُ لَهُ هَلْ عَمِلْتَ خَيْراً قَطُّ فَيَقُولُ لاَ غَيْرَ اَنِّي قَدْ اَمَرْتُ وَلَدِي إِذَا مِتُّ فَاَحْرِقُونِيْ بِالنَّارِ ثُمَّ اطْحَنُونِيْ حَتَّى إِذَا كُنْتُ مِثْلَ الْكُحْلِ فَاذْهَبُوا بِي إِلَى الْبَحْرِ فَاذْرُونِيْ فِي الرِّيحِ فَوَاللّٰهِ لا يَقْدِرُ عَلَيَّ رَبُّ الْعَالَمِينَ اَبَداً○ فَقَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لِمَ فَعَلْتَ ذَلِكَ قَالَ مِنْ مَخَافَتِكَ○ قَالَ فَيَقُولُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ انْظُرْ إِلَى مُلْكِ اَعْظَمِ مَلِكٍ فَإِنَّ لَكَ مِثْلَهُ وَعَشَرَةَ اَمْثَالِهِ○ قَالَ فَيَقُولُ لِمَ تَسْخَرُ بِي وَاَنْتَ الْمَلِكُ قَالَ وَذَاكَ الَّذِي ضَحِكْتُ مِنْهُ مِنَ الضُّحَى○"

ترجمہ: حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صبح فجر کی نماز پڑھائی اور نماز پڑھا کر چاشت کے وقت تک اپنے مصلی پر ہی بیٹھے رہے، چاشت کے وقت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرہ مبارک پر ضحک کے آثار نمودار ہوئے، لیکن آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی جگہ ہی تشریف فرما رہے، تا آنکہ ظہر، عصر اور مغرب بھی پڑھ لی، اس دوران آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی سے کوئی بات نہیں کی، حتیٰ کہ عشاء کی نماز بھی پڑھ لی، اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے گھر تشریف لے گئے۔ لوگوں نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے کہا کہ آپ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے آج کے احوال سے متعلق کیوں نہیں دریافت کرتے؟ آج تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا کام کیا ہے کہ اس سے پہلے کبھی نہیں کیا؟ چنانچہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ گئے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس دن کے متعلق دریافت کیا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں! میں بتاتا ہوں۔ دراصل آج میرے سامنے دنیا و آخرت کے وہ تمام امور پیش کئے گئے جو آئندہ رونما ہونے والے ہیں، چنانچہ مجھے دکھایا گیا کہ تمام اولین و آخرین ایک ٹیلے پر جمع ہیں، لوگ پسینے سے تنگ آ کر بہت گھبرائے ہوئے ہیں، اسی حال میں وہ حضرت آدم علیہ السلام کے پاس جاتے ہیں اور پسینہ گویا ان کے منہ میں لگام کی طرح ہے، وہ لوگ حضرت آدم علیہ السلام سے کہتے ہیں کہ اے آدم! آپ ابوالبشر ہیں، اللہ تعالیٰ نے آپ کو اپنا برگزیدہ بنایا ہے اپنے رب سے ہماری سفارش کر دیجئے۔ حضرت آدم علیہ السلام نے انہیں جواب دیا کہ میرا بھی وہی حال ہے جو تمہارا ہے اپنے باپ آدم کے بعد دوسرے باپ ابوالبشر ثانی حضرت نوح علیہ السلام کے پاس چلے جاؤ کیونکہ اللہ نے انہیں بھی اپنا برگزیدہ بندہ قرار دیا ہے، چنانچہ وہ سب لوگ حضرت نوح علیہ السلام کے پاس جاتے ہیں اور ان سے کہتے ہیں کہ آپ اپنے پروردگار سے ہماری سفارش کر دیجئے، اللہ نے آپ کو بھی اپنا برگزیدہ بندہ قرار دیا ہے، آپ کی دعاؤں کو قبول کیا ہے اور زمین پر کسی کافر کا گھر باقی نہیں چھوڑا، وہ جواب دیتے ہیں کہ تمہارا گوہر مقصود میرے پاس نہیں ہے، تم حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پاس چلے جاؤ کیونکہ اللہ نے انہیں اپنا خلیل قرار دیا ہے۔ چنانچہ وہ سب لوگ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پاس جاتے ہیں، لیکن وہ بھی یہی کہتے ہیں کہ تمہارا گوہر مقصود میرے پاس نہیں ہے، البتہ تم حضرت موسیٰ علیہ السلام

Marfat.com

کے پاس چلے جاؤ کیونکہ اللہ نے ان سے براہ راست کلام فرمایا ہے، حضرت موسیٰ علیہ السلام بھی معذرت کررہے ہیں اور فرماتے ہیں کہ حضرت عیسی علیہ السلام کے پاس چلے جاؤ وہ پیدائشی اندھے اور برص کے مریض کو ٹھیک کردیتے تھے اور اللہ کے حکم سے مردوں کو زندہ کردیتے تھے، لیکن حضرت عیسی علیہ السلام بھی معذرت کررہے ہیں اور فرمارہے ہیں کہ تم اس ہستی کے پاس جاؤ جو تمام اولاد آدم کی سردار ہے وہی وہ پہلے شخص ہیں جن کی قبر قیامت کے دن سب سے پہلے کھولی گئی، تم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جاؤ وہ تمہاری سفارش کریں گے۔ چنانچہ نبی کریم علیہ السلام بارگاہ الٰہی میں جاتے ہیں، ادھر سے حضرت جبرائیل بارگاہ الٰہی میں حاضر ہوتے ہیں، اللہ کی طرف سے حکم ہوتا ہے کہ میرے پیغمبر کو آنے کی اجازت دو اور انہیں جنت کی خوشخبری بھی دو، چنانچہ حضرت جبرائیل علیہ السلام یہ پیغام نبی کریم علیہ السلام کو پہنچاتے ہیں جسے سن کر نبی کریم علیہ السلام سجدہ میں گر پڑتے ہیں اور متواتر ایک ہفتہ تک سربسجود رہتے ہیں، ایک ہفتہ گذرنے کے بعد اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اپنا سر تو اٹھایئے، آپ جو کہیں گے ہم اسے سننے کے لئے تیار ہیں، آپ جس کی سفارش کریں گے، اس کی سفارش قبول کرلی جائے گی۔ یہ سن کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سر اٹھاتے ہیں اور جوں ہی اپنے رب کے رخ تاباں پر نظر پڑتی ہے، اسی وقت دوبارہ سجدہ ریز ہوجاتے ہیں اور مزید ایک ہفتہ تک سربسجود رہتے ہیں، پھر اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ اپنا سر تو اٹھایئے، آپ جو کہیں گے اس کی شنوائی ہوگی اور جس کی سفارش کریں گے قبول ہوگی، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سجدہ ریز ہی رہنا چاہیں گے لیکن حضرت جبرائیل علیہ السلام آکر بازو سے پکڑ کر اٹھاتے ہیں اور اللہ تعالیٰ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے قلب منور ایسی دعاؤں کا دروازہ کھولتا ہے جو اب سے پہلے کسی بشر پر کبھی نہیں کھولا تھا۔ چنانچہ اس کے بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں پروردگار! تو نے مجھے اولاد آدم کا سردار بنا کر پیدا کیا اور میں اس پر کوئی فخر نہیں کرتا، قیامت کے دن سب سے پہلے زمین میرے لئے کھولی گئی، میں اس پر بھی فخر نہیں کرتا، یہاں تک کہ حوض کوثر پر میرے پاس آنے والے اتنے زیادہ ہیں جو صنعاء اور ایلہ کے درمیانی فاصلے سے بھی زیادہ جگہ کو پر کئے ہوئے ہیں۔ اس کے بعد کہا جائے کہ صدیقین کو بلاؤ وہ آکر سفارش کریں گے پھر کہا جائے گا کہ دیگر انبیاء کرام علیہم السلام کو بلاؤ چنانچہ بعض انبیاء علیہم السلام تو ایسے آئیں گے جن کے ساتھ اہل ایمان کی ایک بڑی جماعت ہوگی، بعض کے ساتھ پانچ چھ آدمی ہوں گے بعض کے ساتھ کوئی بھی نہ ہوگا، پھر شہداء کو بلانے کا حکم ہوگا چنانچہ وہ اپنی مرضی سے جس کی چاہیں گے سفارش کریں گے۔ جب شہداء بھی سفارش کرچکیں گے تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ میں ارحم الرحمین ہوں، جنت میں وہ تمام لوگ داخل ہوجائیں جو میرے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراتے تھے، چنانچہ ایسے تمام لوگ جنت میں داخل ہوجائیں گے، اس کے بعد اللہ تعالیٰ فرمائیں گے کہ دیکھو! جہنم میں کوئی ایسا آدمی تو نہیں ہے جس نے کبھی کوئی نیکی کا کام کیا ہو؟ تلاش کرنے پر انہیں ایک آدمی ملے گا، اسی کو بارگاہ الٰہی میں پیش کردیا جائے گا۔ اللہ تعالیٰ اس سے پوچھیں گے کیا کبھی تو نے کوئی نیکی کا کام بھی کیا ہے؟ وہ جواب میں کہے گا نہیں! البتہ اتنی بات ضرور ہے کہ میں بیع وشراء اور تجارت کے درمیان غریبوں سے نرمی کرلیا کرتا تھا، اللہ تعالیٰ فرمائیں گے کہ جس طرح یہ میرے بندوں سے نرمی کرتا تھا، تم بھی اس سے نرمی کرو، چنانچہ اسے بخش دیا جائے گا۔ اس کے بعد فرشتے جہنم سے ایک اور آدمی کو نکال کر لائیں گے، اللہ تعالیٰ اس سے بھی یہی

Marfat.com

پوچھیں گے کہ تو نے کبھی کوئی نیکی کا کام کیا ہے؟ وہ کہے گا کہ نہیں! البتہ اتنی بات ضرور ہے کہ میں نے اپنی اولاد کو یہ وصیت کی تھی کہ جب میں مر جاؤں تو مجھے آگ میں جلا کر میری راکھ کا سرمہ بنانا اور سمندر کے پاس جا کر اس راکھ کو ہوا میں بکھیر دینا، اس طرح رب العالمین مجھ پر قادر نہ ہو سکے گا، اللہ تعالیٰ پوچھیں گے کہ تو نے یہ کام کیوں کیا؟ وہ جواب دے گا تیرے خوف کی وجہ سے، اللہ تعالیٰ اس سے فرمائیں گے کہ سب سے بڑے بادشاہ کا ملک دیکھو، تمہیں وہ اس اس جیسے دس ملکوں کی حکومت ہم نے عطاء کر دی، وہ کہے گا کہ پروردگار! تو بادشاہوں کا بادشاہ ہو کر مجھ سے کیوں مذاق کرتا ہے؟ اس بات پر مجھے چاشت کے وقت ہنسی آئی تھی اور میں ہنس پڑا تھا۔

گناہ کے کاموں سے منع کرنے کا بیان

17 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ قَالَ حَدَّثَنِیْ اَبِی قَالَ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ - يَعْنِی ابْنَ مُعَاوِيَةَ - قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيْلُ بْنُ اَبِی خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا قَيْسٌ قَالَ قَامَ اَبُو بَكْرٍ فَحَمِدَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وَاَثْنٰی عَلَيْهِ فَقَالَ يَا اَيُّهَا النَّاسُ إِنَّكُمْ تَقْرَئُونَ هٰذِهِ الآيَةَ (يَا اَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا عَلَيْكُمْ اَنْفُسَكُمْ لَا يَضُرُّكُمْ مَنْ ضَلَّ إِذَا اهْتَدَيْتُمْ) إِلَى آخِرِ الآيَةِ وَإِنَّكُمْ تَضَعُونَهَا عَلَى غَيْرِ مَوْضِعِهَا وَإِنِّی سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "إِنَّ النَّاسَ إِذَا رَاَوُا الْمُنْكَرَ وَلَا يُغَيِّرُوهُ اَوْشَكَ اللّٰهُ اَنْ يَعُمَّهُمْ بِعِقَابِهِ" قَالَ وَسَمِعْتُ اَبَا بَكْرٍ يَقُولُ يَا اَيُّهَا النَّاسُ إِيَّاكُمْ وَالْكَذِبَ فَإِنَّ الْكَذِبَ مُجَانِبٌ لِلإِيمَانِ

ترجمہ: حضرت قیس علیہ الرحمہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ خطبہ ارشاد فرمانے کے لئے کھڑے ہوئے تو اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء کرنے کے بعد فرمایا: اے لوگو! تم اس آیت کی تلاوت کرتے ہو۔ (يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلَيْكُمْ اَنْفُسَكُمْ لَا يَضُرُّكُمْ مَّنْ ضَلَّ اِذَا اهْتَدَيْتُمْ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ،المآئدہ105:) اے ایمان والو! تم اپنی فکر کرو، اگر تم راہ راست پر ہو تو کوئی گمراہ شخص تمہیں نقصان نہیں پہنچا سکتا۔ لیکن تم اسے اس کے صحیح مطلب پر محمول نہیں کرتے۔ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب لوگ گناہ کا کام ہوتے ہوئے دیکھیں اور اسے بدلنے کی کوشش نہ کریں تو عنقریب ان سب کو اللہ کا عذاب گھیر لے گا نیز میں نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے بھی سنا کہ جھوٹ سے اپنے آپ کو بچاؤ، کیونکہ جھوٹ ایمان سے الگ ہے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذی - الفتن(2168) سنن الترمذی - تفسير القرآن(3057) سنن أبی داؤد - الملاحم(4338) سنن ابن ماجه - الفتن(4005)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة1/5)

Marfat.com

سچائی کو اختیار کرنے کا بیان

18 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنِیْ اَبِی قَالَ حَدَّثَنَا هَاشِمٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ اَخْبَرَنِیْ یَزِیْدُ بْنُ خُمَیْرٍ قَالَ سَمِعْتُ سُلَیْمَ بْنَ عَامِرٍ رَجُلاً مِنْ حِمْیَرَ یُحَدِّثُ عَنْ اَوْسَطَ بْنِ إِسْمَاعِیْلَ بْنِ اَوْسَطَ الْبَجَلِیِّ یُحَدِّثُ عَنْ اَبِی بَکْرٍ اَنَّهُ سَمِعَهُ حِینَ تُوُفِّیَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الاَوَّلِ مَقَامِی هٰذَا ثُمَّ بَکٰی ثُمَّ قَالَ "عَلَیْکُمْ بِالصِّدْقِ فَإِنَّهُ مَعَ الْبِرِّ وَهُمَا فِی الْجَنَّةِ وَإِیَّاکُمْ وَالْکَذِبَ فَإِنَّهُ مَعَ الْفُجُورِ وَهُمَا فِی النَّارِ وَسَلُوا اللّٰهَ الْمُعَافَاةَ فَإِنَّهُ لَمْ یُؤْتَ رَجُلٌ بَعْدَ الْیَقِینِ شَیْئاً خَیْراً مِنَ الْمُعَافَاةِ○" ثُمَّ قَالَ "لاَ تَقَاطَعُوا وَلاَ تَدَابَرُوا وَلاَ تَبَاغَضُوا وَلاَ تَحَاسَدُوا وَکُونُوا عِبَادَ اللّٰهِ إِخْوَاناً○"

ترجمہ: حضرت اوسط علیہ الرحمہ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے وصالِ مبارک کے بعد حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ اس جگہ گذشتہ سال نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے تھے، یہ کہہ کر آپ رو پڑے، پھر فرمایا سچائی کو اختیار کرو، کیونکہ سچائی کا تعلق نیکی کے ساتھ ہے اور یہ دونوں چیزیں جنت میں ہوں گی، جھوٹ بولنے سے اپنے آپ کو بچاؤ، کیونکہ جھوٹ کا تعلق گناہ سے ہے اور یہ دونوں چیزیں جہنم میں ہوں گی اور اللہ سے عافیت کی دعاء مانگا کرو کیونکہ ایمان کے بعد عافیت سے بڑھ کر نعمت کسی کو نہیں دی گئی، پھر فرمایا کہ ایک دوسرے سے حسد نہ کرو، بغض نہ کرو، قطع تعلقی مت کرو، ایک دوسرے سے منہ مت پھیرو اور اے اللہ کے بندو! آپس میں بھائی بھائی بن کر رہو۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - الدعوات (3558) سنن ابن ماجه - الدعاء (3849)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/5)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال کا بیان

19 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنِیْ اَبِی قَالَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الاَوْدِیِّ عَنْ حُمَیْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ تُوُفِّیَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَاَبُو بَکْرٍ فِی طَائِفَةٍ مِنَ الْمَدِینَةِ○

قَالَ فَجَاءَ فَکَشَفَ عَنْ وَجْهِهِ فَقَبَّلَهُ وَقَالَ فِدَاکَ اَبِی وَأُمِّی مَا اَطْیَبَکَ حَیاً وَمَیِّتاً مَاتَ مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَرَبِّ الْکَعْبَةِ○ فَذَکَرَ الْحَدِیثَ قَالَ فَانْطَلَقَ اَبُو بَکْرٍ وَعُمَرُ یَتَقَاوَدَانِ حَتّٰی اَتَوْهُمْ فَتَکَلَّمَ اَبُو بَکْرٍ وَلَمْ یَتْرُکْ شَیْئاً أُنْزِلَ فِی الاَنْصَارِ وَلاَ ذَکَرَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مِنْ شَأْنِهِمْ إِلَّا وَذَکَرَهُ وَقَالَ وَلَقَدْ عَلِمْتُمْ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "لَوْ سَلَکَ النَّاسُ وَادِیاً وَسَلَکَتِ الاَنْصَارُ وَادِیاً سَلَکْتُ وَادِیَ الاَنْصَارِ○" وَلَقَدْ عَلِمْتَ یَا سَعْدُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی

Marfat.com

اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ وَاَنْتَ قَاعِدٌ "قُرَیْشٌ وُلاۃُ ھَذَا الاَمْرِ فَبَرُّ النَّاسِ تَبَعٌ لِبَرِّھِمْ وَفَاجِرُھُمْ تَبَعٌ لِفَاجِرِھِمْ○" قَالَ فَقَالَ لَہُ سَعْدٌ صَدَقْتَ نَحْنُ الْوُزَرَاءُ وَاَنْتُمُ الْاُمَرَاءُ○ {1/6} معتلی 7797 مجمع 5/191

ترجمہ: حضرت حمید بن عبدالرحمٰن علیہ الرحمہ بیان کرتے ہیں کہ جس وقت حضور نبی مکرم، سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہوا، حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ مدینہ منورہ کے قریبی علاقے میں تھے، وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے انتقال کی خبر سنتے ہی تشریف لائے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے روئے انور سے کپڑا ہٹایا، اسے بوسہ دیا اور فرمایا میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، آپ زندگی میں اور اس دنیوی زندگی کے بعد بھی کتنے پاکیزہ ہیں، رب کعبہ کی قسم! محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں داغ مفارقت دے گئے۔ اس کے بعد حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اور حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ تیزی کے ساتھ سقیفہ بنی ساعدہ کی طرف روانہ ہوئے جہاں تمام انصار مسئلہ خلافت طے کرنے کے لئے جمع تھے، یہ دونوں حضرات وہاں پہنچے اور حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے گفتگو شروع کی، اس دوران انہوں نے قرآن کریم کی وہ تمام آیات اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی وہ تمام احادیث جو انصار کی فضیلت سے تعلق رکھتی تھیں، سب بیان کر دیں اور فرمایا کہ آپ لوگ جانتے ہیں کہ اگر لوگ ایک راستے پر چلتے اور انصار دوسرے پر تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم انصار کا راستہ اختیار کرتے۔ پھر حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کو مخاطب کر کے فرمایا کہ سعد! آپ بھی جانتے ہیں کہ ایک مجلس میں جس میں آپ بھی موجود تھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تھا کہ خلافت کے حق دار قریش ہوں گے، لوگوں میں سے جو نیک ہوں گے وہ قریش کے نیک افراد کے تابع ہوں گے اور جو بدکار ہوں گے وہ بدکاروں کے تابع ہوں گے۔ حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا آپ سچ کہتے ہیں، اب ہم وزیر ہوں گے اور آپ امیر یعنی خلیفہ ہیں۔

تقدیر کے لئے عمل کے آسان ہو جانے کا بیان

20 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰہِ قَالَ حَدَّثَنِیْ اَبِی قَالَ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَیَّاشٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْعَطَّافُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنِیْ رَجُلٌ مِنْ اَھْلِ الْبَصْرَۃِ عَنْ طَلْحَۃَ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِی بَکْرٍ الصِّدِّیقِ عَنْ اَبِیْہِ قَالَ سَمِعْتُ اَبِی یَذْکُرُ اَنَّ اَبَاہُ سَمِعَ اَبَا بَکْرٍ وَھُوَ یَقُولُ قُلْتُ لِرَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَنَعْمَلُ عَلَی مَا فُرِغَ مِنْہُ اَوْ عَلَی اَمْرٍ مُؤْتَنَفٍ قَالَ "بَلْ عَلَی اَمْرٍ قَدْ فُرِغَ مِنْہُ○" قَالَ قُلْتُ فَفِیمَ الْعَمَلُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ قَالَ "کُلٌّ مُیَسَّرٌ لِمَا خُلِقَ لَہُ○" معتلی 7808 مجمع 7/194

ترجمہ: ایک دفعہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم جو عمل کرتے ہیں، کیا وہ پہلے سے لکھا جا چکا ہے یا ہمارا عمل پہلے ہوتا ہے؟ فرمایا نہیں! بلکہ وہ پہلے سے لکھا جا چکا ہے، حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پھر عمل کا کیا فائدہ؟ فرمایا جو شخص جس مقصد کے لئے پیدا کیا گیا ہے اس کے اسباب مہیا کر دیئے جاتے ہیں اور وہ عمل اس کے لئے آسان کر دیا جاتا ہے۔

Marfat.com

کلمہ طیبہ کا سبب نجات ہونے کا بیان

21 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنِیْ اَبِی قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الْیَمَانِ قَالَ اَخْبَرَنَا شُعَیْبٌ عَنِ الزُّهْرِیِّ قَالَ اَخْبَرَنِیْ رَجُلٌ مِنَ الاَنْصَارِ مِنْ اَهْلِ الْفِقْهِ اَنَّهُ سَمِعَ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ یُحَدِّثُ اَنَّ رِجَالاً مِنْ اَصْحَابِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ حِینَ تُوُفِّیَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ حَزِنُوا عَلَیْهِ حَتَّی کَادَ بَعْضُهُمْ یُوَسْوَسُ○ قَالَ عُثْمَانُ وَکُنْتُ مِنْهُمْ فَبَیْنَا اَنَا جَالِسٌ فِی ظِلِّ اُطُمٍ مِنَ الآطَامِ مَرَّ عَلَیَّ عُمَرُ فَسَلَّمَ عَلَیَّ فَلَمْ اَشْعُرْ اَنَّهُ مَرَّ وَلاَ سَلَّمَ فَانْطَلَقَ عُمَرُ حَتَّی دَخَلَ عَلَی اَبِی بَکْرٍ فَقَالَ لَهُ مَا یُعْجِبُكَ اَنِّی مَرَرْتُ عَلَی عُثْمَانَ فَسَلَّمْتُ عَلَیْهِ فَلَمْ یَرُدَّ عَلَیَّ السَّلاَمَ ○ وَاَقْبَلَ هُوَ وَاَبُو بَکْرٍ فِی وِلاَیَةِ اَبِی بَکْرٍ حَتَّی سَلَّمَا عَلَیَّ جَمِیعاً ثُمَّ قَالَ اَبُو بَکْرٍ جَائَنِیْ اَخُوكَ عُمَرُ فَذَکَرَ اَنَّهُ مَرَّ عَلَیْكَ فَسَلَّمَ فَلَمْ تَرُدَّ عَلَیْهِ السَّلاَمَ فَمَا الَّذِی حَمَلَكَ عَلَی ذٰلِكَ قَالَ قُلْتُ مَا فَعَلْتُ○ فَقَالَ عُمَرُ بَلَی وَاللّٰهِ لَقَدْ فَعَلْتَ وَلَکِنَّهَا عُبِّیَّتُکُمْ یَا بَنِیْ اُمَیَّةَ○ قَالَ قُلْتُ وَاللّٰهِ مَا شَعَرْتُ اَنَّكَ مَرَرْتَ بِی وَلاَ سَلَّمْتَ○

قَالَ اَبُو بَکْرٍ صَدَقَ عُثْمَانُ وَقَدْ شَغَلَكَ عَنْ ذٰلِكَ اَمْرٌ○ فَقُلْتُ اَجَلْ○ قَالَ مَا هُوَ فَقَالَ عُثْمَانُ تَوَفَّی اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ نَبِیَّهُ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ اَنْ نَسْاَلَهُ عَنْ نَجَاةِ هٰذَا الاَمْرِ○ قَالَ اَبُو بَکْرٍ قَدْ سَاَلْتُهُ عَنْ ذٰلِكَ○

قَالَ فَقُمْتُ اِلَیْهِ فَقُلْتُ لَهُ بِاَبِی اَنْتَ وَاُمِّی اَنْتَ اَحَقُّ بِهَا○ قَالَ اَبُو بَکْرٍ قُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا نَجَاةُ هٰذَا الاَمْرِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ "مَنْ قَبِلَ مِنِّی الْکَلِمَةَ الَّتِی عَرَضْتُ عَلَی عَمِّی فَرَدَّهَا عَلَیَّ فَهِیَ لَهُ نَجَاةٌ○" معتلی 7810 مجمع 1/14

ترجمہ: حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے ایک دفعہ یہ حدیث بیان فرمائی کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال کے بعد بہت سے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم غمگین رہنے لگے بلکہ بعض حضرات کو طرح طرح کے وساوس نے گھیرنا شروع کر دیا تھا، میری بھی کچھ ایسی ہی کیفیت تھی، اسی تناظر میں ایک دن میں کسی ٹیلے کے سائے میں بیٹھا ہوا تھا کہ وہاں سے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کا گذر ہوا، انہوں نے مجھے سلام کیا، لیکن مجھے پتہ ہی نہ چل سکا کہ وہ یہاں سے گذر کر گئے ہیں یا انہوں نے مجھے سلام کیا ہے۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ یہاں سے ہو کر سیدھے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے پاس پہنچے اور ان سے کہا کہ آپ کو ایک حیرانگی کی بات بتاؤں؟ میں ابھی حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس سے گذرا تھا، میں نے انہیں سلام کیا لیکن انہوں نے میرے سلام کا جواب ہی نہیں دیا؟ یہ خلافت صدیقی کا واقعہ ہے، اس مناسبت سے تھوڑی دیر بعد سامنے سے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ آتے ہوئے دکھائی دیئے، ان دونوں نے آتے ہی مجھے سلام کیا۔ اس کے بعد حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ فرمانے لگے کہ میرے پاس ابھی تمہارے بھائی عمر آئے تھے، وہ کہہ رہے تھے کہ ان کا آپ کے پاس سے گذر ہوا، انہوں نے آپ

Marfat.com

کوسلام کیا لیکن آپ نے اس کا کوئی جواب ہی نہیں دیا، آپ نے ایسا کیوں کیا؟ میں نے کہا کہ میں نے تو ایسا کچھ نہیں کیا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہنے لگے کیوں نہیں! میں قسم کھا کر کہتا ہوں کہ آپ نے ایسا کیا ہے، اصل بات یہ ہے کہ اے بنوامیہ! آپ لوگ اپنے آپ کو دوسروں سے بڑا سمجھتے ہیں، میں نے کہا کہ اللہ کی قسم! مجھے آپ کے گذرنے کا احساس ہوا اور نہ ہی مجھے آپ کے سلام کرنے کی خبر ہوسکی۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا عثمان ٹھیک کہہ رہے ہیں، اچھا یہ بتایئے کہ آپ کس سوچ میں ڈوبے ہوئے تھے؟ میں نے عرض کیا جی ہاں! حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے پوچھا کہ آپ کن خیالات میں مستغرق تھے؟ میں نے عرض کیا کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے پیغمبر کو اپنے پاس بلا لیا اور میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ بھی نہ پوچھ سکا کہ اس حادثہ سے صحیح سالم نجات پانے کا کیا راستہ ہوگا؟ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اس کے متعلق میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے معلوم کر چکا ہوں، یہ سن کر میں کھڑا ہوگیا اور میں نے کہا کہ میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، آپ ہی اس سوال کے زیادہ حق دار تھے، اس لئے اب مجھے بھی اس کا جواب بتا دیجئے، حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا تھا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اس حادثہ جانکاہ سے نجات کا راستہ کیا ہوگا؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص میری طرف سے وہ کلمہ توحید قبول کرلے جو میں نے اپنے چچا خواجہ ابوطالب پر پیش کیا تھا اور انہوں نے وہ کلمہ کہنے سے انکار کر دیا تھا، وہ کلمہ ہی ہر شخص کے لئے نجات کا راستہ اور سبب ہے۔

صاحب منصب کے لئے حق داروں تک حق کو پہنچانے کا بیان

22 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنِی اَبِی قَالَ حَدَّثَنَا یَزِیدُ بْنُ عَبْدِ رَبِّهِ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِیَّةُ بْنُ الْوَلِیدِ قَالَ حَدَّثَنِی شَیْخٌ مِنْ قُرَیْشٍ عَنْ رَجَاءِ بْنِ حَیْوَةَ عَنْ جُنَادَةَ بْنِ اَبِی اُمَیَّةَ عَنْ یَزِیدَ بْنِ اَبِی سُفْیَانَ قَالَ قَالَ اَبُو بَکْرٍ حِینَ بَعَثَنِی إِلَی الشَّامِ یَا یَزِیدُ إِنَّ لَکَ قَرَابَةً عَسَیْتَ اَنْ تُؤْثِرَهُمْ بِالإِمَارَةِ وَذَلِکَ اَکْبَرُ مَا اَخَافُ عَلَیْکَ فَإِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "مَنْ وَلِیَ مِنْ اَمْرِ الْمُسْلِمِینَ شَیْئاً فَاَمَّرَ عَلَیْهِمْ اَحَداً مُحَابَاةً فَعَلَیْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ لا یَقْبَلُ اللّٰهُ مِنْهُ صَرْفاً وَلا عَدْلاً حَتَّی یُدْخِلَهُ جَهَنَّمَ وَمَنْ اَعْطَی اَحَداً حِمَی اللّٰهِ فَقَدِ انْتَهَکَ فِی حِمَی اللّٰهِ شَیْئاً بِغَیْرِ حَقِّهِ فَعَلَیْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ○" اَوْ قَالَ "تَبَرَّاَتْ مِنْهُ ذِمَّةُ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ○" معتلی 7822 مجمع 5/232

ترجمہ: یزید بن ابی سفیان کہتے ہیں کہ مجھے سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے جب شام کی طرف روانہ فرمایا تو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا یزید! تمہاری کچھ رشتہ داریاں ہیں، ہوسکتا ہے کہ تم امیر لشکر ہونے کی وجہ سے اپنے رشتہ داروں کو ترجیح دو، مجھے تمہارے متعلق سب سے زیادہ اسی چیز کا اندیشہ ہے، کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ جو شخص مسلمانوں کے کسی اجتماعی معاملے کا ذمہ دار بنے اور وہ دوسروں سے مخصوص کر کے کسی منصب پر کسی شخص کو مقرر کر دے، اس پر اللہ کی لعنت ہے، اللہ اس کا کوئی فرض اور کوئی نفلی عبادت قبول نہیں کرے گا، یہاں تک کہ اسے جہنم میں داخل کر دے۔ اور جو شخص کسی کو اللہ کے نام پر حفاظت دینے کا

Marfat.com

وعدہ کرلے اور اس کے بعد ناحق اللہ کے نام پر دی جانے والے اس حفاظت کے وعدے کو توڑ دیتا ہے، اس پر اللہ کی لعنت ہے یا یہ فرمایا کہ اللہ اس سے بری ہے۔

امت مسلمہ کے ستر ہزار افراد کا بغیر حساب کے جنت میں جانے کا بیان

23 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنِی اَبِی قَالَ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِیُّ قَالَ حَدَّثَنِی بُكَيْرُ بْنُ الاَخْنَسِ عَنْ رَجُلٍ عَنْ اَبِی بَكْرٍ الصِّدِّيقِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "أُعْطِيتُ سَبْعِينَ اَلْفاً يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ بِغَيْرِ حِسَابٍ وُجُوهُهُمْ كَالْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ وَقُلُوبُهُمْ عَلَى قَلْبِ رَجُلٍ وَاحِدٍ فَاسْتَزَدْتُ رَبِّی عَزَّ وَجَلَّ فَزَادَنِی مَعَ كُلِّ وَاحِدٍ سَبْعِينَ اَلْفاً" قَالَ اَبُو بَكْرٍ فَرَاَيْتُ اَنَّ ذَلِكَ آتٍ عَلَى اَهْلِ الْقُرَى وَمُصِيبٌ مِنْ حَافَّاتِ الْبَوَادِی معتلی 7829 مجمع 10/410

ترجمہ: حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مجھے اپنی امت میں ستر ہزار آدمی ایسے بھی عطاء کئے گئے ہیں جو بلا حساب کتاب جنت میں داخل ہوں گے، ان کے چہرے چودھویں رات کے چاند کی طرح چمکتے ہوں گے اور ان کے دل ہر طرح کی بیماری سے پاک ہونے میں ایک شخص کے دل کی طرح ہوں گے۔ میں اپنے رب سے اس تعداد میں اضافے کی درخواست کی تو اس نے میری درخواست کو قبول کرتے ہوئے ان میں سے ہر ایک کے ساتھ مزید ستر ہزار کا اضافہ کر دیا (گویا اب ستر ہزار میں سے ہر ایک کو ستر ہزار سے ضرب دے کر جو تعداد حاصل ہوگی، وہ سب جنت میں مذکورہ طریقے کے مطابق داخل ہوں گے) حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میری رائے کے مطابق یہ وہ لوگ ہوں گے جو بستیوں میں رہتے ہیں یا کسی دیہات کے کناروں پر آباد ہوتے ہیں۔

برے اعمال کا بدلہ دنیا میں دیئے جانے کا بیان

24 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنِی اَبِی قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ عَنْ زِيَادٍ الْجَصَّاصِ عَنْ عَلِیِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا بَكْرٍ يَقُولُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "مَنْ يَعْمَلْ سُوئاً يُجْزَ بِهِ فِی الدُّنْيَا"

ترجمہ: حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص برے اعمال کرے گا، اسے دنیا میں ہی اس کا بدلہ دیا جائے گا۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - تفسیر القرآن (3039) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/6)

Marfat.com

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال پر صحابہ کرام کی پریشانی کا بیان

25 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنِی اَبِی قَالَ حَدَّثَنَا یَعْقُوبُ حَدَّثَنَا اَبِی عَنْ صَالِحٍ قَالَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ اَخْبَرَنِی رَجُلٌ مِنَ الاَنْصَارِ غَیْرُ مُتَّهَمٍ اَنَّهُ سَمِعَ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ یُحَدِّثُ اَنَّ رِجَالاً مِنْ اَصْحَابِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ حِینَ تُوُفِّیَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ حَزِنُوا عَلَیْهِ حَتَّی کَادَ بَعْضُهُمْ اَنْ یُوَسْوَسَ○ قَالَ عُثْمَانُ فَکُنْتُ مِنْهُمْ ○ فَذَکَرَ مَعْنَی حَدِیثِ اَبِی الْیَمَانِ عَنْ شُعَیْبٍ○ معتلی 7810 مجمع 1/24

ترجمہ: حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے ایک دفعہ یہ حدیث بیان فرمائی کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال کے بعد بہت سے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم غمگین رہنے لگے۔

بلکہ بعض حضرات کو طرح طرح کے وساوس گھیرنا شروع کر دیا تھا، میری بھی کچھ ایسی ہی کیفیت تھی، اس کے بعد راوی نے پوری حدیث ذکر کی جس کا ترجمہ سابقہ حدیث کے ذیل میں گزر چکا ہے۔

خیبر وفدک کے اموال کا بیان

26 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنِی اَبِی قَالَ حَدَّثَنَا یَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِی عَنْ صَالِحٍ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ اَخْبَرَنِی عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَیْرِ اَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَخْبَرَتْهُ اَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ سَاَلَتْ اَبَا بَکْرٍ بَعْدَ وَفَاةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنْ یَقْسِمَ لَهَا مِیرَاثَهَا مِمَّا تَرَکَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مِمَّا اَفَاءَ اللّٰهُ عَلَیْهِ فَقَالَ لَهَا اَبُو بَکْرٍ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "لاَ نُورَثُ مَا تَرَکْنَا صَدَقَةٌ○" فَغَضِبَتْ فَاطِمَةُ عَلَیْهَا السَّلاَمُ فَهَجَرَتْ اَبَا بَکْرٍ فَلَمْ تَزَلْ مُهَاجِرَتَهُ حَتَّی تُوُفِّیَتْ○ قَالَ وَعَاشَتْ بَعْدَ وَفَاةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ سِتَّةَ اَشْهُرٍ○ قَالَ وَکَانَتْ فَاطِمَةُ تَسْاَلُ اَبَا بَکْرٍ نَصِیبَهَا مِمَّا تَرَکَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خَیْبَرَ وَفَدَکَ وَصَدَقَتِهِ بِالْمَدِینَةِ فَاَبَی اَبُو بَکْرٍ عَلَیْهَا ذَلِكَ وَقَالَ لَسْتُ تَارِکاً شَیْئاً کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَعْمَلُ بِهِ اِلَّا عَمِلْتُ بِهِ وَاِنِّی اَخْشَی اِنْ تَرَکْتُ شَیْئاً مِنْ اَمْرِهِ اَنْ اَزِیغَ○ فَاَمَّا صَدَقَتُهُ بِالْمَدِینَةِ فَدَفَعَهَا عُمَرُ اِلَی عَلِیٍّ وَعَبَّاسٍ فَغَلَبَهُ عَلَیْهَا عَلِیٌّ وَاَمَّا خَیْبَرَ وَفَدَکَ فَاَمْسَکَهُمَا عُمَرُ وَقَالَ هُمَا صَدَقَةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کَانَتَا لِحُقُوقِهِ الَّتِی تَعْرُوهُ وَنَوَائِبِهِ وَاَمْرُهُمَا اِلَی مَنْ وَلِیَ الاَمْرَ○ قَالَ فَهُمَا عَلَی ذَلِكَ الْیَوْمَ○

ترجمہ: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال مبارک کے بعد حضرت فاطمۃ الزہراء رضی اللہ عنہ نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے درخواست کی کہ مال غنیمت میں سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا

Marfat.com

جو ترکہ بنتا ہے، اس کی میراث تقسیم کردیں، حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ ہمارے مال میں وراثت جاری نہیں ہوتی، ہم جو کچھ چھوڑ جاتے ہیں وہ صدقہ ہوتا ہے۔ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہ کا اپنے ذہن میں اس پر کچھ بوجھ محسوس ہوا، چنانچہ انہوں نے اس معاملے میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے بات کرنا ہی چھوڑ دی اور یہ سلسلہ حضرت فاطمہ الزہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی وفات تک رہا، یاد رہے کہ حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد صرف چھ ماہ ہی زندہ رہیں۔ اصل میں حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ارض خیبر وفدک میں سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ترکہ کا مطالبہ کر رہی تھیں، نیز صدقات مدینہ میں سے بھی اپنا حصہ وصول کرنا چاہتی تھیں، حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے اس مطالبے کو پورا کرنے سے معذرت کرتے ہوئے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جس طرح جو کام کرتے تھے، میں اسے چھوڑ نہیں سکتا بلکہ اسی طرح عمل کروں گا جیسے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے، اس لئے کہ مجھے اندیشہ ہے کہ اگر میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے کسی عمل اور طریقے کو چھوڑا تو میں بہک جاؤں گا۔ بعد میں حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے صدقات مدینہ کا انتظام حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ اور حضرت عباس رضی اللہ عنہ کے حوالے کردیا تھا، جس میں حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ حضرت عباس رضی اللہ عنہ پر غالب آ گئے، جبکہ خیبر اور فدک کی زمینیں حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے خلاف کے زیر انتظام ہی رکھیں اور فرمایا کہ یہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا صدقہ ہیں اور اس کا مصرف پیش آمدہ حقوق اور مشکل حالات ہیں اور ان کی ذمہ داری وہی سنبھالے گا جو خلیفہ ہو، یہی وجہ ہے کہ آج تک ان دونوں کی یہی صورت حال ہے۔

تخریج الحدیث:

صحیح البخاری - فرض الخمس (2926) صحیح البخاری - المناقب (3508) صحیح البخاری - المغازی (3810) صحیح البخاری - المغازی (3998) صحیح البخاری - الفرائض (6345) صحیح البخاری - الفرائض (6349) صحیح مسلم - الجهاد والسیر (1759) صحیح مسلم - الجهاد والسیر (1759) سنن الترمذی - السیر (1608) سنن الترمذی - السیر (1610) سنن النسائی - قسم الفیء (4141) سنن أبی داؤد - الخراج والإمارة والفیء (2953) سنن أبی داؤد - الخراج والإمارة والفیء (2968) سنن أبی داؤد - الخراج والإمارة والفیء (2973)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة (1/7)موطأ مالك - الجامع 1870)

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا نعت رسول صلی اللہ علیہ وسلم پڑھنے کا بیان

27 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنِی اَبِی قَالَ حَسَنُ بْنُ مُوسَی وَعَفَّانُ قَالاَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِیِّ بْنِ زَیْدٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّهَا تَمَثَّلَتْ بِهَذَا الْبَیْتِ وَاَبُو بَكْرٍ یَقْضِی وَاَبْیَضَ یُسْتَسْقَی الْغَمَامُ بِوَجْهِهِ رَبِیعُ الْیَتَامَی عِصْمَةٌ لِلاَرَامِلِ فَقَالَ اَبُو بَكْرٍ ذَاكَ وَاللّٰهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ○ معتلی 7830 مجمع 8/272

ترجمہ: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اس دنیوی فانی زندگی کے آخری لمحات گذار رہے تھے تو میں نے ایک شعر پڑھا جس کا ترجمہ یہ ہے کہ وہ ایسے خوبصورت چہرے والا ہے کہ جس کے روئے

Marfat.com

انور کی برکت سے طلب باران کی جاتی ہے، یتیموں کا سہارا اور بیواؤں کا محافظ ہے، حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا بخدا! یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ہی شان ہے۔

مقام انتقال پر قبر بنانے کا بیان

28 - حَدَّثَنَا عَبْدُاللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنِیْ اَبِیْ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ اَخْبَرَنِی ابْنُ جُرَیْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِیْ اَبِی اَنَّ اَصْحَابَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَمْ یَدْرُوا اَیْنَ یَقْبُرُونَ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰی قَالَ اَبُو بَکْرٍ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُولُ "لَنْ یُقْبَرَ نَبِیٌّ اِلَّا حَیْثُ یَمُوتُ○" فَاَخَّرُوا فِرَاشَهُ وَحَفَرُوا لَهُ تَحْتَ فِرَاشِهِ○ معتلی 7809

ترجمہ: حضرت ابن جریج علیہ الرحمہ بیان کرتے ہیں کہ مجھے میرے والد نے یہ حدیث سنائی کہ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہوگیا تو لوگوں کے علم میں یہ بات نہ تھی کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر مبارک کہاں بنائی جائے؟ حتی کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے اس مسئلے کو حل کرتے ہوئے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ہر نبی کی قبر وہیں بنائی جاتی ہے جہاں ان کا انتقال ہوتا ہے، چنانچہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا بستر مبارک اٹھا کر اس کے نیچے قبر مبارک کھودی اور وہیں تدفین عمل میں آئی۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - الجنائز (1018)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/7)

نماز میں دعا مانگنے کا بیان

29 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنِیْ اَبِی قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا لَیْثٌ قَالَ حَدَّثَنِیْ یَزِیدُ بْنُ اَبِی حَبِیبٍ عَنْ اَبِی الْخَیْرِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ عَنْ اَبِی بَکْرٍ الصِّدِّیقِ اَنَّهُ قَالَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَلِّمْنِیْ دُعَاءً اَدْعُو بِهِ فِی صَلَاتِی○ قَالَ "قُلِ اللّٰهُمَّ اِنِّی ظَلَمْتُ نَفْسِی ظُلْماً کَثِیراً وَلَا یَغْفِرُ الذُّنُوبَ اِلَّا اَنْتَ فَاغْفِرْ لِی مَغْفِرَةً مِنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِیْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِیمُ○" تحفة 6606 معتلی 7802

ترجمہ: ایک دفعہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے کوئی ایسی دعاء سکھا دیجئے جو میں نماز میں مانگ لیا کروں؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں یہ دعاء تلقین فرمائی کہ اے اللہ! میں نے اپنی جان پر بڑا ظلم کیا، تیرے علاوہ کوئی بھی گناہوں کو معاف نہیں کرسکتا، اس لئے خاص اپنے فضل سے میرے گناہوں کو معاف فرما اور مجھ پر رحم فرما، بے شک تو بڑا بخشنے والا، مہربان ہے۔

تخریج الحدیث: صحیح البخاری - الأذان (799) صحیح البخاری - الدعوات (5967) صحیح البخاری - التوحید

Marfat.com

(6953) صحيح مسلم - الذكر والدعاء والتوبة والاستغفار (2705) سنن الترمذى - الدعوات (3531) سنن النسائى - السهو (1302) سنن ابن ماجه - الدعاء (3835) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/7)

اپنے آپ کو اور دوسروں کو برائی سے روکنے کا بیان

30 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنِى اَبِى قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ أُسَامَةَ قَالَ اَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ قَيْسٍ قَالَ قَامَ اَبُو بَكْرٍ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ يَا اَيُّهَا النَّاسُ إِنَّكُمْ تَقْرَئُونَ هٰذِهِ الآيَةَ (يَا اَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا عَلَيْكُمْ اَنْفُسَكُمْ) حَتَّى اَتَى عَلَى آخِرِ الآيَةِ اَلاَ وَإِنَّ النَّاسَ إِذَا رَاَوُا الظَّالِمَ لَمْ يَأْخُذُوا عَلَى يَدَيْهِ اَوْشَكَ اللّٰهُ اَنْ يَعُمَّهُمْ بِعِقَابِهِ اَلاَ وَإِنِّى سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "إِنَّ النَّاسَ○" وَقَالَ مَرَّةً أُخْرَى وَإِنَّا سَمِعْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ○

ترجمہ: حضرت قیس علیہ الرحمہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ خطبہ ارشاد فرمانے کے لئے کھڑے ہوئے تو اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء کے بعد فرمایا: اے لوگو! تم اس آیت کی تلاوت کرتے ہو (يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلَيْكُمْ اَنْفُسَكُمْ لَا يَضُرُّكُمْ مَّنْ ضَلَّ اِذَا اهْتَدَيْتُمْ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ،مائدہ105:) اے ایمان والو! تم اپنی فکر کرو، اگر تم راہ راست پر ہو تو کوئی گمراہ شخص تمہیں نقصان نہیں پہنچا سکتا۔ یاد رکھو! جب لوگ گناہ کا کام ہوتے ہوئے دیکھیں اور اسے بدلنے کی کوشش نہ کریں تو عنقریب ان سب کو اللہ کا عذاب گھیر لے گا۔ یاد رکھو! کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اسی طرح فرماتے ہوئے سنا ہے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذى - الفتن (2168) سنن الترمذى - تفسير القرآن (3057) سنن أبى داؤد - الملاحم (4338) سنن ابن ماجه - الفتن (4005) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/7)

خطبہ کو حمد وثناء سے شروع کرنے کا بیان

31 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنِى اَبِى قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ اَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِى خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِى حَازِمٍ عَنْ اَبِى بَكْرٍ الصِّدِّيقِ قَالَ يَا اَيُّهَا النَّاسُ إِنَّكُمْ تَقْرَئُونَ هٰذِهِ الآيَةَ (يَا اَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا عَلَيْكُمْ اَنْفُسَكُمْ لا يَضُرُّكُمْ مَنْ ضَلَّ إِذَا اهْتَدَيْتُمْ) وَإِنِّى سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "إِنَّ النَّاسَ إِذَا رَاَوُا الظَّالِمَ فَلَمْ يَأْخُذُوا عَلَى يَدَيْهِ اَوْشَكَ اَنْ يَعُمَّهُمُ اللّٰهُ بِعِقَابِهِ○"

ترجمہ: حضرت قیس علیہ الرحمہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ خطبہ ارشاد فرمانے کے لئے کھڑے ہوئے تو اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء کے بعد فرمایا: اے لوگو! تم اس آیت کی تلاوت کرتے ہو (يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلَيْكُمْ

Marfat.com

اَنْفُسَكُمْ لَا يَضُرُّكُمْ مَّنْ ضَلَّ اِذَا اهْتَدَيْتُمْ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ،ما ئدہ105:)
اے ایمان والو! تم اپنی فکر کرو، اگر تم راہ راست پر ہو تو کوئی گمراہ شخص تمہیں نقصان نہیں پہنچا سکتا۔ یاد رکھو! جب لوگ گناہ کا کام ہوتے ہوئے دیکھیں اور اسے بدلنے کی کوشش نہ کریں تو عنقریب ان سب کو اللہ کا عذاب گھیر لے گا۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذی - الفتن(2168) سنن الترمذی - تفسير القرآن(3057) سنن أبی داؤد - الملاحم(4338) سنن ابن ماجه - الفتن(4005)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/7)

برے اخلاق والے کا جنت میں نہ جانے کا بیان

32 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنِیْ اَبِی قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ اَخْبَرَنَا هَمَّامٌ عَنْ فَرْقَدٍ السَّبَخِيِّ○ وَعَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ حَدَّثَنَا فَرْقَدٌ عَنْ مُرَّةَ الطَّيِّبِ عَنْ اَبِی بَكْرٍ الصِّدِّيقِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ سَيِّءُ الْمَلَكَةِ○"

ترجمہ: حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کوئی بداخلاق شخص جنت میں نہ جائے گا۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذی - البر والصلة (1946) سنن الترمذی - البر والصلة (1963) سنن ابن ماجه - الأدب (3691)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/7)

بخل ودھوکہ کرنے والے کی مذمت کا بیان

33 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ اَبِی حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ اَخْبَرَنَا صَدَقَةُ بْنُ مُوسَى عَنْ فَرْقَدٍ السَّبَخِيِّ عَنْ مُرَّةَ الطَّيِّبِ عَنْ اَبِی بَكْرٍ الصِّدِّيقِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ خِبٌّ وَلَا بَخِيلٌ وَلَا مَنَّانٌ وَلَا سَيِّءُ الْمَلَكَةِ وَاَوَّلُ مَنْ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ الْمَمْلُوكُ إِذَا اَطَاعَ اللّٰهَ وَاَطَاعَ سَيِّدَهُ○"

ترجمہ: حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کوئی دھوکہ باز، کوئی بخیل، کوئی احسان جتانے والا اور کوئی بداخلاق جنت میں داخل نہ ہوگا اور جنت کا دروازہ سب سے پہلے جو شخص بجائے گا وہ غلام ہوگا، بشرطیکہ وہ اللہ کی اطاعت بھی کرتا ہو اور اپنے آقا کی بھی اطاعت کرتا ہو۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذی - البر والصلة (1946) سنن الترمذی - البر والصلة (1963) سنن ابن ماجه - الأدب (3691)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/7)

Marfat.com

دجال کے خروج کا خراساں سے ہونے کا بیان

34 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنِی اَبِی قَالَ حَدَّثَنَا رَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِیدُ بْنُ اَبِی عَرُوبَةَ عَنْ اَبِی التَّیَّاحِ عَنِ الْمُغِیرَةِ بْنِ سُبَیْعٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَیْثٍ اَنَّ اَبَا بَکْرٍ الصِّدِّیقَ اَفَاقَ مِنْ مَرْضَةٍ لَهُ فَخَرَجَ إِلَی النَّاسِ فَاعْتَذَرَ بِشَیْءٍ وَقَالَ مَا اَرَدْنَا إِلَّا الْخَیْرَ○ ثُمَّ قَالَ حَدَّثَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ "إِنَّ الدَّجَّالَ یَخْرُجُ مِنْ اَرْضٍ بِالْمَشْرِقِ یُقَالُ لَهَا خُرَاسَانُ یَتْبَعُهُ اَقْوَامٌ کَاَنَّ وُجُوهَهُمُ الْمَجَانُّ الْمُطْرَقَةُ○"

ترجمہ: حضرت عمرو بن حریث علیہ الرحمہ کہتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کچھ بیمار ہو گئے، جب صحت یاب ہوئے تو لوگوں سے ملنے باہر تشریف لائے لوگوں سے معذرت کی اور فرمایا ہم تو صرف خیر ہی چاہتے ہیں، پھر فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم سے یہ حدیث ارشاد فرمائی ہے کہ دجال ایک مشرقی علاقے سے خروج کرے گا جس کا نام "خراسان" ہوگا اور اس کی پیروی ایسے لوگ کریں گے جن کے چہرے چپٹی کمانوں کی طرح ہوں گے۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - الفتن (2237) سنن ابن ماجه - الفتن (4072)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/7)

حسد و قطع تعلقی کرنے سے ممانعت کا بیان

35 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنِی اَبِی قَالَ حَدَّثَنَا رَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ یَزِیدَ بْنِ خُمَیْرٍ قَالَ سَمِعْتُ سُلَیْمَ بْنَ عَامِرٍ رَجُلاً مِنْ اَهْلِ حِمْصَ وَکَانَ قَدْ اَدْرَکَ اَصْحَابَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ مَرَّةً قَالَ سَمِعْتُ اَوْسَطَ الْبَجَلِیَّ عَنْ اَبِی بَکْرٍ الصِّدِّیقِ قَالَ سَمِعْتُهُ یَخْطُبُ النَّاسَ وَقَالَ مَرَّةً حِینَ اسْتُخْلِفَ فَقَالَ إِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَامَ عَامَ الْاَوَّلِ مَقَامِی هَذَا○ وَبَکَی اَبُو بَکْرٍ فَقَالَ اَسْاَلُ اللّٰهَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَةَ فَإِنَّ النَّاسَ لَمْ یُعْطَوْا بَعْدَ الْیَقِینِ شَیْئاً خَیْراً مِنَ الْعَافِیَةِ وَعَلَیْکُمْ بِالصِّدْقِ فَإِنَّهُ فِی الْجَنَّةِ وَإِیَّاکُمْ وَالْکَذِبَ فَإِنَّهُ مَعَ الْفُجُورِ وَهُمَا فِی النَّارِ وَلَا تَقَاطَعُوا وَلَا تَبَاغَضُوا وَلَا تَحَاسَدُوا وَلَا تَدَابَرُوا وَکُونُوا إِخْوَاناً کَمَا اَمَرَکُمُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ○

ترجمہ: حضرت اوسط علیہ الرحمہ بیان کرتے ہیں کہ خلافت کے بعد حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ایک دفعہ خطبہ دینے کے لئے کھڑے ہوئے تو میں نے انہیں یہ فرماتے ہوئے سنا کہ اس جگہ گذشتہ سال نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ دینے کے لئے کھڑے ہوئے تھے، یہ کہہ کر آپ رو پڑے، پھر فرمایا میں اللہ سے درگذر اور عافیت کی درخواست کرتا ہوں، کیونکہ ایمان کے بعد عافیت سے بڑھ کر نعمت کسی کو نہیں دی گئی، سچائی کو اختیار کرو، کیونکہ سچائی جنت میں ہوگی، جھوٹ بولنے سے اپنے آپ کو بچاؤ، کیونکہ جھوٹ کا تعلق

Marfat.com

گناہ سے ہے اور یہ دونوں چیزیں جہنم میں ہوں گی، ایک دوسرے سے حسد نہ کرو، بغض نہ کرو، قطع تعلقی مت کرو، ایک دوسرے سے منہ مت پھیرو اور اے اللہ کے بندو! آپس میں بھائی بھائی بن کر رہو۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - الدعوات (3558) سنن ابن ماجه - الدعاء (3849)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/7)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی قرأت کا بیان

36 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنِی اَبِی قَالَ حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو بَکْرٍ - یَعْنِی ابْنَ عَیَّاشٍ - عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ اَبَا بَکْرٍ وَعُمَرَ بَشَّرَاهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "مَنْ سَرَّهُ اَنْ یَقْرَاَ الْقُرْآنَ غَضًّا کَمَا اُنْزِلَ فَلْیَقْرَاْهُ عَلَی قِرَائَةِ ابْنِ اُمِّ عَبْدٍ○" تحفة 9226 معتلی 7804

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرات شیخین عنہما نے انہیں یہ خوشخبری دی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص یہ چاہتا ہے کہ قرآن کریم جس طرح نازل ہوا ہے، اسی طرح اس کی تلاوت پر مضبوطی سے جما رہے، اسے چاہیے کہ قرآن کریم کی تلاوت ابن ام عبد یعنی حضرت عبداللہ بن مسعود کی قرات پر کرے۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے بھی اسی طرح کی روایت منقول ہے، البتہ اس میں غضا یا رطبا دونوں الفاظ آئے ہیں۔

تخریج الحدیث:

سنن ابن ماجه - المقدمة (138)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/7)

37 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنِی اَبِی قَالَ حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا اَبُو بَکْرٍ وَیَزِیدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیزِ عَنِ الاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِیمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ قَالَ "غَضًّا اَوْ رَطْبًا○" {1/8} تحفة 10611 معتلی 7804

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے بھی اسی طرح کی روایت منقول ہے، البتہ اس میں غضا یا رطبا دونوں الفاظ آئے ہیں۔

شیطانی وساس سے بچنے کے لئے کلمہ توحید پڑھتے رہنے کا بیان

38 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا اَبُو سَعِیدٍ مَوْلَی بَنِی هَاشِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِیزِ بْنُ مُحَمَّدٍ وَسَعِیدُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ اَبِی الْحُسَامِ عَنْ عَمْرِو بْنِ اَبِی عَمْرٍو عَنْ اَبِی الْحُوَیْرِثِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَیْرِ بْنِ مُطْعِمٍ اَنَّ عُثْمَانَ قَالَ تَمَنَّیْتُ اَنْ اَکُونَ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ

Marfat.com

وَسَلَّمَ مَاذَا يُنْجِينَا مِمَّا يُلْقِي الشَّيْطَانُ فِي اَنْفُسِنَاo
فَقَالَ اَبُو بَكْرٍ قَدْ سَاَلْتُهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ "يُنْجِيكُمْ مِنْ ذَلِكَ اَنْ تَقُولُوا مَا اَمَرْتُ بِهِ عَمِّي اَنْ يَقُولَهُ فَلَمْ يَقُلْهُo" معتلی 7810 مجمع 1/32

ترجمہ: حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے اس چیز کی بڑی تمنا تھی کہ کاش! میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال سے پہلے یہ دریافت کر لیتا کہ شیطان ہمارے دلوں میں جو وساوس اور خیالات ڈالتا ہے، ان سے ہمیں کیا چیز بچا سکتی ہے؟ یہ سن کر حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں یہ سوال نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھ چکا ہوں، جس کا جواب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یوں دیا تھا کہ تم وہی کلمہ توحید کہتے رہو جو میں نے اپنے چچا کے سامنے پیش کیا تھا لیکن انہوں نے وہ کلمہ کہنے سے انکار کر دیا تھا، اس کلمہ کی کثرت ہی تمہیں ان وساوس سے نجات دلا دے گی۔

انسان کے لئے ایمان وعافیت کا بہ طور بڑی نعمت ہونے کا بیان

39 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ اَنَّ اَبَا بَكْرٍ خَطَبَ النَّاسَ فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "يَا اَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ النَّاسَ لَمْ يُعْطَوْا فِي الدُّنْيَا خَيْراً مِنَ الْيَقِينِ وَالْمُعَافَاةِ فَسَلُوهُمَا اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّo"

ترجمہ: خواجہ حسن بصری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے ایک دفعہ لوگوں سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا لوگو! انسان کو دنیا میں ایمان اور عافیت سے بڑھ کر کوئی نعمت نہیں دی گئی، اس لئے اللہ سے ان دونوں چیزوں کی دعاء کرتے رہا کرو۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - الدعوات (3558) سنن ابن ماجه - الدعاء (3849)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/8)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر مبارک کا بیان

40 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا اَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ وَحَدَّثَنِي حُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ عِكْرِمَةَ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا اَرَادُوا اَنْ يَحْفِرُوا لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ اَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ يَضْرَحُ كَحَفْرِ اَهْلِ مَكَّةَ وَكَانَ اَبُو طَلْحَةَ زَيْدُ بْنُ سَهْلٍ يَحْفِرُ لاَهْلِ الْمَدِينَةِ فَكَانَ يَلْحَدُ فَدَعَا الْعَبَّاسُ رَجُلَيْنِ فَقَالَ لاَحَدِهِمَا اذْهَبْ إِلَى اَبِي عُبَيْدَةَo وَلِلآخَرِ اذْهَبْ إِلَى اَبِي طَلْحَةَ اللّٰهُمَّ خِرْ لِرَسُولِكَo قَالَ فَوَجَدَ صَاحِبُ اَبِي طَلْحَةَ اَبَا طَلْحَةَ فَجَاءَ بِهِ فَلَحَدَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَo

ترجمہ: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ صحا ضی اللہ عنہم نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال کے

Marfat.com

بعد جب قبر مبارک کی کھدوائی کا ارادہ کیا اور معلوم ہوا کہ حضرت ابوعبیدہ بن الجراح رضی اللہ عنہ صندوقی قبر بناتے ہیں جیسے اہل مکہ اور حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ جن کا اصل نام زید بن سہل تھا اہل مدینہ کے لئے بغلی قبر بناتے ہیں، تو حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے دو آدمیوں کو بلایا، ایک کو حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ کے پاس بھیجا اور دوسرے کو ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کے پاس اور دعاء کی کہ اے اللہ! اپنے پیغمبر کے لئے جو بہتر ہو اسی کو پسند فرمالے، چنانچہ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کے پاس جانے والے آدمی کو حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ مل گئے اور وہ انہی کو لے کر آ گیا، اس طرح نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے بغلی قبر تیار کی گئی۔

تخریج الحدیث:

سنن ابن ماجه - ما جاء فی الجنائز (1628)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/8)

حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے مشابہ ہونے کا بیان

41 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ اَبِی مُلَيْكَةَ قَالَ اَخْبَرَنِی عُقْبَةُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ اَبِی بَكْرٍ الصِّدِّيقِ مِنْ صَلَاةِ الْعَصْرِ بَعْدَ وَفَاةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَيَالٍ وَعَلِيٌّ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَمْشِی إِلَى جَنْبِهِ فَمَرَّ بِحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ يَلْعَبُ مَعَ غِلْمَانٍ فَاحْتَمَلَهُ عَلَى رَقَبَتِهِ وَهُوَ يَقُولُ وَاَبِی شَبَهُ النَّبِيِّ لَيْسَ شَبِيهًا بِعَلِيٍّ○ قَالَ وَعَلِيٌّ يَضْحَكُ○

ترجمہ: حضرت عقبہ بن حارث رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک دفعہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال مبارک کے چند دن بعد عصر کی نماز پڑھ کر سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے ساتھ مسجد نبوی سے نکلا، حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ بھی سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی ایک جانب تھے، حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا گذر حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کے پاس سے ہوا جو اپنے ہم جولیوں کے ساتھ کھیل رہے تھے، حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے انہیں اٹھا کر اپنے کندھے پر بٹھالیا اور فرمانے لگے میرے باپ قربان ہوں، یہ تو پورا پورا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے مشابہ ہے علی المرتضٰی کے مشابہ تھوڑی ہے اور حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ یہ سن کر مسکرا رہے تھے۔

تخریج الحدیث:

صحيح البخاری - المناقب (3349)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/8)

اقرار کے سبب ثبوت حد کا بیان

42 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا اَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبْزَى عَنْ اَبِی بَكْرٍ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِساً فَجَاءَ مَاعِزُ بْنُ مَالِكٍ فَاعْتَرَفَ عِنْدَهُ مَرَّةً فَرَدَّهُ ثُمَّ جَائَهُ فَاعْتَرَفَ عِنْدَهُ الثَّانِيَةَ فَرَدَّهُ ثُمَّ جَائَهُ

Marfat.com

فَاعْتَرَفَ الثَّالِثَةَ فَرَدَّهُ فَقُلْتُ لَهُ إِنَّكَ إِن اعْتَرَفْتَ الرَّابِعَةَ رَجَمَكَ○ قَالَ فَاعْتَرَفَ الرَّابِعَةَ فَحَبَسَهُ ثُمَّ سَأَلَ عَنْهُ فَقَالُوا مَا نَعْلَمُ إِلَّا خَيْرًا○قَالَ فَأَمَرَ بِرَجْمِهِ○ معتلی 7807 مجمع 6/266

ترجمہ: حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی مجلس میں بیٹھا ہوا تھا، اتنی دیر میں ماعز بن مالک آ گئے اور ایک دفعہ بدکاری کا اعتراف نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے کیا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں واپس بھیج دیا، دوسری دفعہ بھی ایسا ہی ہوا، تیسری دفعہ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں واپس بھیجا تو میں نے ان سے کہا اگر تم نے چوتھی دفعہ بھی اعتراف کرلیا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تمہیں رجم کی سزا دیں گے، تاہم انہوں نے چوتھی دفعہ آ کر بھی اعتراف جرم کرلیا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں روک لیا اور لوگوں سے ان کے متعلق دریافت کیا، لوگوں نے بتایا کہ ہمیں تو ان کے بارے میں خیر ہی کا علم ہے، بہرحال! ضابطے کے مطابق نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں رجم کرنے کا حکم دے دیا۔

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی بیعت کا بیان

43 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَیَّاشٍ حَدَّثَنَا الْوَلِیدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ وَاَخْبَرَنِی یَزِیدُ بْنُ سَعِیدِ بْنِ ذِی عَصْوَانَ الْعَنْسِیُّ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَیْرٍ اللَّخْمِیِّ عَنْ رَافِعٍ الطَّائِیِّ - رَفِیقِ اَبِی بَكْرٍ فِی غَزْوَةِ السَّلَاسِلِ - قَالَ وَسَاَلْتُهُ عَمَّا قِیلَ مِنْ بَیْعَتِهِمْ فَقَالَ وَهُوَ یُحَدِّثُهُ عَمَّا تَكَلَّمَتْ بِهِ الْاَنْصَارُ وَمَا كَلَّمَهُمْ بِهِ وَمَا كَلَّمَ بِهِ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ الْاَنْصَارَ وَمَا ذَكَّرَهُمْ بِهِ مِنْ اِمَامَتِی اِیَّاهُمْ بِاَمْرِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِی مَرَضِهِ فَبَایَعُونِی لِذَلِكَ وَقَبِلْتُهَا مِنْهُمْ وَتَخَوَّفْتُ اَنْ تَكُونَ فِتْنَةٌ تَكُونُ بَعْدَهَا رِدَّةٌ○ (معتلی 7798)

ترجمہ: حضرت رافع طائی جو غزوہ ذات السلاسل میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے رفیق تھے کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے انصار کی بیعت کے بارے میں کہی جانے والی باتوں کے متعلق سوال کیا تو انہوں نے وہ باتیں بیان فرمائیں جو انصار نے کہی تھیں، یا جو خود انہوں نے فرمائی تھیں، یا جو حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے انصار سے کی تھیں اور انہیں یہ بھی یاد دلایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم سے آپ کے مرض الوفات میں وہ لوگ میری امامت میں نماز ادا کرتے رہے ہیں، اس پر تمام انصار نے میری بیعت کرلی اور میں نے اسے ان کی طرف سے قبول کرلیا، بعد میں مجھے اندیشہ ہوا کہ کہیں یہ کسی امتحان کا سبب نہ بن جائے چنانچہ اس کے بعد فتنہ ارتداد پیش آ کر رہا۔

حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کی فضیلت کا بیان

44 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَیَّاشٍ حَدَّثَنَا الْوَلِیدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنِی وَحْشِیُّ بْنُ حَرْبِ بْنِ وَحْشِیِّ بْنِ حَرْبٍ عَنْ اَبِیهِ عَنْ جَدِّهِ وَحْشِیِّ بْنِ حَرْبٍ اَنَّ اَبَا بَكْرٍ عَقَدَ

Marfat.com

لِخَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ عَلَى قِتَالِ اَهْلِ الرِّدَّةِ وَقَالَ اِنِّی سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "نِعْمَ عَبْدُ اللّٰهِ وَاَخُو الْعَشِيرَةِ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ وَسَيْفٌ مِنْ سُيُوفِ اللّٰهِ سَلَّهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى الْكُفَّارِ وَالْمُنَافِقِينَ○" معتلی 7821 مجمع 9/348

ترجمہ: حضرت وحشی بن حرب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے مرتدین سے قتال کے لئے حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کے اعزاز میں خصوصی طور پر جھنڈا تیار کروایا اور فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ کا بہترین بندہ اور اپنے قبیلہ کا بہترین فرد خالد بن ولید ہے جو اللہ کی تلواروں میں سے ایک تلوار ہے، جو اللہ نے کفار ومنافقین کے خلاف میان سے نکال کر سونت لی ہے۔

سچائی کا تعلق نیکی سے ہونے کا بیان

45 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِیٍّ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ - يَعْنِی ابْنَ صَالِحٍ - عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ الْكَلَاعِيِّ عَنْ اَوْسَطَ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ بَعْدَ وَفَاةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَنَةٍ فَاَلْفَيْتُ اَبَا بَكْرٍ يَخْطُبُ النَّاسَ فَقَالَ قَامَ فِينَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الاَوَّلِ فَخَنَقَتْهُ الْعَبْرَةُ ثَلَاثَ مِرَارٍ ثُمَّ قَالَ "يَا اَيُّهَا النَّاسُ سَلُوا اللّٰهَ الْمُعَافَاةَ فَاِنَّهُ لَمْ يُؤْتَ اَحَدٌ مِثْلَ يَقِينٍ بَعْدَ مُعَافَاةٍ وَلَا اَشَدَّ مِنْ رِيبَةٍ بَعْدَ كُفْرٍ وَعَلَيْكُمْ بِالصِّدْقِ فَاِنَّهُ يَهْدِی اِلَى الْبِرِّ وَهُمَا فِی الْجَنَّةِ وَاِيَّاكُمْ وَالْكَذِبَ فَاِنَّهُ يَهْدِی اِلَى الْفُجُورِ وَهُمَا فِی النَّارِ○"

ترجمہ: حضرت اوسط علیہ الرحمہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال کے ایک سال بعد میں مدینہ منورہ حاضر ہوا، تو میں نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو لوگوں کے سامنے خطبہ دیتے ہوئے پایا، انہوں نے فرمایا کہ اس جگہ گذشتہ سال نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے درمیان خطبہ دینے کے لئے کھڑے ہوئے تھے، یہ کہہ کر آپ رو پڑے، تین دفعہ اسی طرح ہوا، پھر فرمایا لوگو! اللہ سے درگذر کی درخواست کیا کرو، کیونکہ ایمان کے بعد عافیت سے بڑھ کر نعمت کسی کو نہیں دی گئی، اسی طرح کفر کے بعد شک سے بدترین چیز کسی کو نہیں دی گئی، سچائی کو اختیار کرو کیونکہ سچائی کا تعلق نیکی کے ساتھ ہے اور یہ دونوں چیزیں جنت میں ہوں گی، جھوٹ بولنے سے اپنے آپ کو بچاؤ کیونکہ جھوٹ کا تعلق گناہ سے ہے اور یہ دونوں چیزیں جہنم میں ہوں گی۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - الدعوات (3558) سنن ابن ماجه - الدعاء (3849) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/8)

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا وقت وصال میں بھی قرب نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کو پسند کرنے کا بیان

46 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُيَسَّرٍ اَبُو سَعْدٍ الصَّاغَانِیُّ الْمَكْفُوفُ

Marfat.com

حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنَّ اَبَا بَكْرٍ لَمَّا حَضَرَتْهُ الْوَفَاةُ قَالَ اَيُّ يَوْمٍ هَذَا قَالُوا يَوْمُ الاِثْنَيْنِ○ قَالَ فَإِنْ مِتُّ مِنْ لَيْلَتِي فَلاَ تَنْتَظِرُوا بِي الْغَدَ فَإِنَّ اَحَبَّ الاَيَّامِ وَاللَّيَالِي إِلَيَّ اَقْرَبُهَا مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ○ معتلی 7831 مجمع 3/20

ترجمہ: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ جب حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی اس دنیوی زندگی کے آخری لمحات قریب آئے، توانہوں نے پوچھا کہ آج کون سا دن ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ پیر کا دن ہے، فرمایا اگر میں آج ہی رات دنیا سے رخصت ہو جاؤں تو کل کا انتظار نہ کرنا بلکہ رات ہی کو دفن کر دینا کیونکہ مجھے وہ دن اور رات زیادہ محبوب ہے جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے زیادہ قریب ہو۔

اللہ تعالیٰ سے عافیت طلب کرنے کا بیان

47 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ قَالَ قَامَ اَبُو بَكْرٍ بَعْدَ وَفَاةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَامٍ فَقَالَ قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَقَامِي عَامَ الاَوَّلِ فَقَالَ "سَلُوا اللّٰهَ الْعَافِيَةَ فَإِنَّهُ لَمْ يُعْطَ عَبْدٌ شَيْئاً اَفْضَلَ مِنَ الْعَافِيَةِ وَعَلَيْكُمْ بِالصِّدْقِ وَالْبِرِّ فَإِنَّهُمَا فِي الْجَنَّةِ وَإِيَّاكُمْ وَالْكَذِبَ وَالْفُجُورَ فَإِنَّهُمَا فِي النَّارِ○"

ترجمہ: حضرت ابوعبیدہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال کے پورے ایک سال بعد حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ایک دفعہ خطبہ دینے کے لئے کھڑے ہوئے تو فرمایا کہ گذشتہ سال نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بھی اسی جگہ پر کھڑے ہوئے تھے اور فرمایا تھا کہ اللہ سے عافیت کا سوال کیا کرو، کیونکہ کسی انسان کو عافیت سے بڑھ کر کوئی نعمت نہیں دی گئی سچائی اور نیکی کو اختیار کرو اور یہ دونوں چیزیں جنت میں ہوں گی، جھوٹ اور گناہ سے بچو کیونکہ یہ دونوں جہنم میں ہوں گے۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - الدعوات (3558) سنن ابن ماجه - الدعاء (3849)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/8)

گناہ کے بعد توبہ واستغفار کرنے کا بیان

48 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ رَبِيعَةَ مِنْ بَنِي اَسَدٍ يُحَدِّثُ عَنْ اَسْمَاءَ اَوِ ابْنِ اَسْمَاءَ مِنْ بَنِي فَزَارَةَ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ كُنْتُ إِذَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئاً نَفَعَنِي اللّٰهُ بِمَا شَاءَ اَنْ يَنْفَعَنِي مِنْهُ وَحَدَّثَنِي اَبُو بَكْرٍ وَصَدَقَ اَبُو بَكْرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "مَا مِنْ مُسْلِمٍ يُذْنِبُ ذَنْباً ثُمَّ يَتَوَضَّأُ فَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ يَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ تَعَالَى لِذَلِكَ

Marfat.com

الـذَّنْـبِ إِلَّا غَـفَـرَ لَهُ○" وَقَرَاَ هَاتَيْنِ الآيَتَيْنِ (وَمَنْ يَعْمَلْ سُوئاً اَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهُ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ يَجِدِ اللّٰهَ غَفُوراً رَحِيماً) (وَالَّذِينَ إِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوا اَنْفُسَهُمْ) الآيَةَ○

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ میں جب بھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے کوئی حدیث سنتا تھا تو اللہ تعالیٰ جیسے چاہتا تھا، مجھے اس سے فائدہ پہنچاتا تھا۔ مجھ سے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے یہ حدیث بیان کی ہے اور وہ یہ حدیث بیان کرنے میں سچے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو مسلمان کوئی گناہ کر بیٹھے، پھر وضو کرے اس کے بعد دو رکعت نماز پڑھے اور اللہ سے اپنے اس گناہ کی معافی مانگے تو اللہ تعالیٰ اس کے گناہ کو یقیناً معاف فرمادے گا، اس کے بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دو آیتیں پڑھیں "جو شخص کوئی گناہ کرے یا اپنے نفس پر ظلم کر بیٹھے، پھر اللہ سے معافی مانگے تو وہ اللہ کو بڑا بخشنے والا مہربان پائے گا" اور "وہ لوگ کہ جب وہ کوئی گناہ کر بیٹھیں یا اپنے اوپر ظلم کریں۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذى - الصلاة (406) سنن الترمذى - تفسير القرآن (3006) سنن أبى داؤد - الصلاة (1521) سنن ابن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فيها (1395)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/9)

اللہ تعالیٰ توبہ کرنے والے کی توبہ کو قبول کرنے والا ہے

49 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِى اَبِى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ عُثْمَانَ مِنْ آلِ اَبِى عُقَيْلٍ الثَّقَفِيِّ إِلَّا اَنَّهُ قَالَ قَالَ شُعْبَةُ وَقَرَاَ إِحْدَى هَاتَيْنِ الآيَتَيْنِ (مَنْ يَعْمَلْ سُوئاً يُجْزَ بِهِ) (وَالَّذِين إِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً)○ تحفة 6610 معتلى 7812 ،

ترجمہ: امام شعبہ رحمہ اللہ کا یہ قول منقول ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دو میں سے کسی ایک آیت کی تلاوت فرمائی۔ (وَمَنْ يَّعْمَلْ سُوْءً اَوْ يَظْلِمْ نَفْسَه ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ يَجِدِ اللّٰهَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ،النسآء 110:) ۔یا ۔ (وَالَّذِيْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ وَ مَنْ يَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَمْ يُصِرُّوْا عَلٰى مَا فَعَلُوْا وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ (آل عمران، آیت ۱۳۵)

گناہ کے سبب جہنم میں جانے کا بیان

50 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِى اَبِى حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ اَسَدٍ حَدَّثَنَا سَلِيمُ بْنُ حَيَّانَ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّ عُمَرَ قَالَ إِنَّ اَبَا بَكْرٍ خَطَبَنَا فَقَالَ إِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فِينَا عَامَ اَوَّلَ فَقَالَ "اَلاَ إِنَّهُ لَمْ يُقْسَمْ بَيْنَ النَّاسِ شَىْءٌ اَفْضَلُ مِنَ الْمُعَافَاةِ بَعْدَ الْيَقِينِ اَلاَ إِنَّ الصِّدْقَ وَالْبِرَّ فِى الْجَنَّةِ اَلاَ إِنَّ الْكَذِبَ وَالْفُجُورَ فِى النَّارِ○"

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ہمارے سامنے خطبہ ارشاد

Marfat.com

فرمانے کے لئے کھڑے ہوئے اور فرمایا کہ گذشتہ سال ہمارے درمیان اسی طرح نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے تھے اور فرمایا تھا کہ لوگوں کے درمیان ایمان ویقین کے بعد عافیت سے بڑھ کر کوئی نعمت تقسیم نہیں کی گئی، یاد رکھو! سچائی جنت میں ہے اور جھوٹ اور گناہ جہنم میں۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - الدعوات (3558) سنن ابن ماجه - الدعاء (3849)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/9)

بکریوں کا دودھ پینے کا بیان

51 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا إِسْحَاقَ يَقُولُ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ قَالَ لَمَّا اَقْبَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مَكَّةَ إِلَى الْمَدِينَةِ عَطِشَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَرُّوا بِرَاعِی غَنَمٍ قَالَ اَبُو بَكْرٍ الصديق فَاَخَذْتُ قَدَحاً فَحَلَبْتُ فِيهِ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُثْبَةً مِنْ لَبَنٍ فَاَتَيْتُهُ بِهِ فَشَرِبَ حَتّٰى رَضِيتُ○

ترجمہ: حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب حضور نبی مکرم، سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ کی طرف ہجرت کر کے آ رہے تھے تو راستے میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو پیاس لگی، اتفاقاً وہاں سے بکریوں کے ایک چرواہے کا گذر ہوا، حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک پیالہ لے کر اس میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے تھوڑا سا دودھ دوہا اور اسے لے کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے نوش فرمایا یہاں تک کہ میں خوش ہو گیا۔

تخریج الحدیث:

صحيح البخاری - فی اللقطة (2307) صحيح البخاری - المناقب (3419) صحيح البخاری - المناقب (3452) صحيح البخاری - المناقب (3696) صحيح البخاری - المناقب (3704) صحيح البخاری - الأشربة (5284) صحيح مسلم - الأشربة (2009) صحيح مسلم - الزهد والرقائق (2009) صحيح مسلم - الأشربة (2009) صحيح مسلم - الزهد والرقائق (2009) صحيح مسلم - الأشربة (2009) صحيح مسلم - الزهد والرقائق (2009)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/9)

صبح وشام کے وقت دعا مانگنے کا بیان

52 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عَطَاءٍ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ عَاصِمٍ يَقُولُ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ اَبُو بَكْرٍ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ عَلِّمْنِی شَيْئاً اَقُولُهُ إِذَا اَصْبَحْتُ وَإِذَا اَمْسَيْتُ وَإِذَا اَخَذْتُ مَضْجَعِی○ قَالَ "قُلِ اللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوَاتِ وَالاَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ○" اَوْ قَالَ "اللّٰهُمَّ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَاطِرَ السَّمٰوَاتِ وَالاَرْضِ

Marfat.com

رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيكَهُ اَشْهَدُ اَنْ لاَ اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ اَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي وَشَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهِ" تحفة 6626 معتلی 7820 ل 10104،

ترجمہ: ایک دفعہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے بارگاہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم میں عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے کوئی ایسی دعاء سکھا دیجئے جو میں صبح وشام اور بستر پر لیٹتے وقت پڑھ لیا کروں، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دعاء سکھائی جس کا ترجمہ یہ ہے کہ اے اللہ! اے آسمان وزمین کو پیدا کرنے والے، ظاہر اور پوشیدہ سب کچھ جاننے والے، ہر چیز کے پالنہار اور مالک! میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں ہوسکتا، میں اپنی ذات کے شر، شیطان کے شر اور اس کے شرک سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔

53 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ عَاصِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ○ تحفة 6626 معتلی 7820 ل 10104،

مذکورہ حدیث ایک دوسری سند سے بھی روایت کی گئی ہے جو عبارت میں مذکور ہے۔

برائی سے نہ روکنے کے سبب وعید کا بیان

54 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اِسْمَاعِيلَ قَالَ سَمِعْتُ قَيْسَ بْنَ اَبِي حَازِمٍ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ اَنَّهُ خَطَبَ فَقَالَ يَا اَيُّهَا النَّاسُ اِنَّكُمْ تَقْرَئُونَ هٰذِهِ الآيَةَ وَتَضَعُونَهَا عَلَى غَيْرِ مَا وَضَعَهَا اللّٰهُ (يَا اَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا عَلَيْكُمْ اَنْفُسَكُمْ لاَ يَضُرُّكُمْ مَنْ ضَلَّ اِذَا اهْتَدَيْتُمْ) سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "اِنَّ النَّاسَ اِذَا رَاَوُا الْمُنْكَرَ بَيْنَهُمْ فَلَمْ يُنْكِرُوهُ يُوشِكُ اَنْ يَعُمَّهُمُ اللّٰهُ بِعِقَابِهِ○"

ترجمہ: حضرت قیس علیہ الرحمہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ خطبہ ارشاد فرمانے کے لئے کھڑے ہوئے تو فرمایا: اے لوگو! تم اس آیت کی تلاوت کرتے ہو، يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلَيْكُمْ اَنْفُسَكُمْ لَا يَضُرُّكُمْ مَّنْ ضَلَّ اِذَا اهْتَدَيْتُمْ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ، المآئدہ 105: اے ایمان والو! تم اپنی فکر کرو، اگر تم راہ راست پر ہو تو کوئی گمراہ شخص تمہیں نقصان نہیں پہنچا سکتا۔ اور تم اسے اس صحیح محمل پر محمول نہیں کرتے، میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب لوگ گناہ کا کام ہوتے ہوئے دیکھیں اور اسے بدلنے کی کوشش نہ کریں تو عنقریب ان سب کو اللہ کا عذاب گھیر لے گا۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذی - الفتن (2168) سنن الترمذی - تفسير القرآن (3057) سنن أبی داؤد - الملاحم (4338) سنن ابن ماجه - الفتن (4005) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/9)

Marfat.com

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے حلم و بردباری کا بیان

55 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ تَوْبَةَ الْعَنْبَرِیِّ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا سَوَّارٍ الْقَاضِیَ یَقُولُ عَنْ اَبِی بَرْزَةَ الاَسْلَمِیِّ قَالَ اَغْلَظَ رَجُلٌ لاَبِی بَکْرٍ الصِّدِّیقِ○ قَالَ فَقَالَ اَبُو بَرْزَةَ اَلاَ اَضْرِبُ عُنُقَهُ○ قَالَ فَانْتَهَرَهُ وَقَالَ مَا هِیَ لاَحَدٍ بَعْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ○

ترجمہ: حضرت ابو برزہ اسلمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی شان میں گستاخی کی اور انتہائی سخت کلمات کہے، میں نے عرض کیا کہ میں اس کی گردن نہ اڑا دوں؟ حضرت ابوبکر صدیق عنہ نے مجھے پیار سے جھڑک کر فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد یہ بات کسی کے لئے نہیں ہے۔ (شان رسالت میں گستاخی کی سزا تو یہی ہے البتہ ہم اپنے لئے اس کی اجازت نہیں دیں گے۔

تخریج الحدیث:

سنن النسائی - تحریم الدم (4071) سنن النسائی - تحریم الدم (4072) سنن النسائی - تحریم الدم (4073) سنن النسائی - تحریم الدم (4074) سنن النسائی - تحریم الدم (4075) سنن النسائی - تحریم الدم (4076) سنن النسائی - تحریم الدم (4077)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/9)

صلہ رحمی میں سب سے زیادہ قربت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کی رعایت کا بیان

56 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنِی اَبِی قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا لَیْثٌ حَدَّثَنِی عُقَیْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَیْرِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهَا اَخْبَرَتْهُ اَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَرْسَلَتْ إِلَی اَبِی بَکْرٍ الصِّدِّیقِ تَسْاَلُهُ مِیرَاثَهَا مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مِمَّا اَفَاءَ اللّٰهُ عَلَیْهِ بِالْمَدِینَةِ وَفَدَكَ وَمَا بَقِیَ مِنْ خُمُسِ خَیْبَرَ فَقَالَ اَبُو بَکْرٍ إِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "لاَ نُورَثُ مَا تَرَکْنَا صَدَقَةٌ○" إِنَّمَا یَاْکُلُ آلُ مُحَمَّدٍ فِی هَذَا الْمَالِ وَإِنِّی وَاللّٰهِ لاَ اُغَیِّرُ شَیْئاً مِنْ صَدَقَةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنْ حَالِهَا الَّتِی کَانَتْ عَلَیْهَا فِی عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَلاَعْمَلَنَّ فِیهَا بِمَا عَمِلَ بِهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ○ فَاَبَی اَبُو بَکْرٍ اَنْ یَدْفَعَ إِلَی فَاطِمَةَ مِنْهَا شَیْئاً فَوَجَدَتْ فَاطِمَةُ عَلَی اَبِی بَکْرٍ فِی ذَلِكَ فَقَالَ اَبُو بَکْرٍ وَالَّذِی نَفْسِی بِیَدِهِ لَقَرَابَةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَحَبُّ إِلَیَّ اَنْ اَصِلَ مِنْ قَرَابَتِی وَاَمَّا الَّذِی شَجَرَ بَیْنِی وَبَیْنَکُمْ مِنْ هٰذِهِ الاَمْوَالِ فَإِنِّی لَمْ آلُ فِیهَا عَنِ الْحَقِّ وَلَمْ اَتْرُكْ اَمْراً رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ

Marfat.com

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُهُ فِيهَا إِلَّا صَنَعْتُهُ○

ترجمہ: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتے ہیں کہ ایک دن حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی مدینہ، فدک اور خیبر کے خمس کی میراث کا مطالبہ لے کر حضرت ابوبکر صدیق عنہ کے یہاں ایک خادم بھیجا، حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ ہمارے مال میں وراثت جاری نہیں ہوتی بلکہ ہم جو کچھ چھوڑ کر جاتے ہیں، وہ سب صدقہ ہوتا ہے، البتہ آل محمد اس مال میں سے کھا سکتی ہے اور میں قسم کھا کر کہتا ہوں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو جیسا کرتے ہوئے دیکھا ہے، میں اس طریقے کو کسی صورت نہیں چھوڑوں گا اور میں اس میں اسی طرح کام کروں گا جیسے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا تھا، گویا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے اس میں سے کچھ بھی حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو دینے سے انکار کر دیا جس سے حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ رضی اللہ عنہا کی طبیعت میں (فطرت انسانی کی بناء پر) ایک بوجھ آیا، حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے اپنے رشتہ داروں سے صلہ رحمی کرنے سے میرے نزدیک نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے رشتہ دار زیادہ محبوب ہیں، لیکن اس مال کے حوالے سے میرے اور آپ کے درمیان جو اختلاف رائے ہے، اس میں حق سے پیچھے نہیں ہٹوں گا اور میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو جس طرح کوئی کام کرتے ہوئے سنا ہے، میں اسی طرح اس کام کو کرنا ترک نہیں کروں گا۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - فرض الخمس (2926) صحيح البخارى - المناقب (3508) صحيح البخارى - المغازى (3810) صحيح البخارى - المغازى (3998) صحيح البخارى - لفرائض ا(6346) صحيح البخارى - لفرائض ا(6349) صحيح مسلم - الجهاد والسير (1759) صحيح مسلم - الجهاد والسير (1759) سنن الترمذى - السير (1608) سنن النسائى - قسم الفىء (4141) سنن أبى داؤد - الخراج والإمارة والفىء (2968)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/10)

حدیث کے بارے میں تحقیق کرنے کا بیان

57 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِى اَبِى حَدَّثَنَا اَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِى زُرْعَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ اَسْمَاءَ بْنِ الْحَكَمِ الْفَزَارِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَلِياً كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهُ قَالَ كُنْتُ إِذَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثاً نَفَعَنِى اللّٰهُ بِمَا شَاءَ اَنْ يَنْفَعَنِى مِنْهُ وَإِذَا حَدَّثَنِى غَيْرِى عَنْهُ اسْتَحْلَفْتُهُ فَإِذَا حَلَفَ لِى صَدَّقْتُهُ وَحَدَّثَنِى اَبُو بَكْرٍ وَصَدَقَ اَبُو بَكْرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "مَا مِنْ عَبْدٍ مُؤْمِنٍ يُذْنِبُ ذَنْباً فَيَتَوَضَّأُ فَيُحْسِنُ الطُّهُورَ ثُمَّ يُصَلِّى رَكْعَتَيْنِ فَيَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ تَعَالَى إِلَّا غَفَرَ اللّٰهُ لَهُ○" ثُمَّ تَلاَ (وَالَّذِينَ إِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوا اَنْفُسَهُمْ)○

Marfat.com

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ میں جب بھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے کوئی حدیث سنتا تھا تو اللہ تعالیٰ جیسے چاہتا تھا، مجھے اس سے فائدہ پہنچاتا تھا اور جب کوئی دوسرا شخص مجھ سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی کوئی حدیث بیان کرتا تو میں اس سے اس پر قسم لیتا، جب وہ قسم کھالیتا کہ یہ حدیث اس نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہے تب کہیں جا کر میں اس کی بات کو سچا تسلیم کرتا تھا۔ مجھ سے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے یہ حدیث بیان کی ہے اور وہ یہ حدیث بیان کرنے میں سچے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو آدمی کوئی گناہ کر بیٹھے، پھر وضو کرے اور خوب اچھی طرح کرے، اس کے بعد دو رکعت نماز پڑھے اور اللہ سے اپنے اس گناہ کی معافی مانگے تو اللہ تعالیٰ اس کے گناہ کو یقیناً معاف فرمادے گا، پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت تلاوت فرمائی "اور وہ لوگ کہ جب وہ کوئی گناہ کر بیٹھیں یا اپنی جان پر ظلم کریں۔"

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - الصلاة (406) سنن الترمذی - تفسیر القرآن (3006) سنن أبی داؤد - الصلاة (1521) سنن ابن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فيها (1395)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/10)

قرآن مجید کو جمع کرنے کے حکم کا بیان

58 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰه حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا اَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ السَّبَّاقِ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ اَرْسَلَ اِلَیَّ اَبُو بَكْرٍ مَقْتَلَ اَهْلِ الْيَمَامَةِ فَقَالَ اَبُو بَكْرٍ يَا زَيْدُ بْنَ ثَابِتٍ اِنَّكَ غُلَامٌ شَابٌّ عَاقِلٌ لَا نَتَّهِمُكَ قَدْ كُنْتَ تَكْتُبُ الْوَحْیَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَتَبَّعِ الْقُرْآنَ فَاجْمَعْهُ○ تحفة 6594 معتلی 7799

ترجمہ: حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے مجھے جنگ یمامہ میں شہید ہونے والے حفاظ کی خبر بھجوائی اور مجھ سے فرمایا کہ زید! تم ایک سمجھدار نوجوان ہو، ہم تمہیں کسی غلط کام کے ساتھ متہم بھی نہیں پاتے، تم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے کاتب وحی بھی رہ چکے ہو، اس لئے قرآن کریم کو مختلف جگہوں سے تلاش کر کے یکجا اکٹھا کرو۔

شریعت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع کی پابندی کا بیان

59 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ فَاطِمَةَ وَالْعَبَّاسَ اَتَيَا اَبَا بَكْرٍ يَلْتَمِسَانِ مِيرَاثَهُمَا مِنْ رَسُوْلِ اللّٰه صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُمَا حِينَئِذٍ يَطْلُبَانِ اَرْضَهُ مِنْ فَدَكَ وَسَهْمَهُ مِنْ خَيْبَرَ فَقَالَ لَهُمَا اَبُو بَكْرٍ اِنِّی سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "لَا نُورَثُ مَا تَرَكْنَا صَدَقَةٌ○" وَاِنَّمَا يَاْكُلُ آلُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِی هَذَا الْمَالِ وَاِنِّی وَاللّٰهِ لَا اَدَعُ اَمْرًا رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُهُ فِيهِ اِلَّا صَنَعْتُهُ○

Marfat.com

ترجمہ: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال مبارک کے بعد ایک دن حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اور حضرت عباس رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی میراث کا مطالبہ لے کر حضرت ابوبکر صدیق کے یہاں تشریف لائے اس وقت ان دونوں کا مطالبہ ارض فدک اور خیبر کا حصہ تھا، ان دونوں بزرگوں کی گفتگو سننے کے بعد حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ہمارے مال میں وراثت جاری نہیں ہوتی، بلکہ ہم جو کچھ چھوڑ کر جاتے ہیں وہ صدقہ ہوتا ہے، البتہ آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس مال میں سے کھا سکتی ہے اور میں قسم کھا کر کہتا ہوں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو جیسا کرتے ہوئے دیکھا ہے، میں اس طریقے کو کسی صورت نہیں چھوڑوں گا۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - فرض الخمس (2926) صحيح البخارى - المناقب (3508) صحيح البخارى - المغازى (3810) صحيح البخارى - المغازى (3998) صحيح البخارى - لفرائض ا(6346) صحيح البخارى - لفرائض ا(6349) صحيح مسلم - الجهاد والسير (1759) صحيح مسلم - الجهاد والسير (1759) سنن الترمذى - السير (1608) سنن النسائى - قسم الفيء (4141) سنن أبى داؤد - الخراج والإمارة والفيء (2968)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/10)

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا خلیفہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہونے کا بیان

60 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِى اَبِى حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا نَافِعٌ - يَعْنِى ابْنَ عُمَرَ - عَنِ ابْنِ اَبِى مُلَيْكَةَ قَالَ قِيلَ لاَبِى بَكْرٍ يَا خَلِيفَةَ اللّٰهِ○ فَقَالَ اَنَا خَلِيفَةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا رَاضٍ بِهِ وَاَنَا رَاضٍ بِهِ وَاَنَا رَاضٍ○ معتلى 7805 مجمع 1985/184،

ترجمہ: ابن ابی ملیکہ رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو یا خلیفۃ اللہ کہہ کر پکارا گیا تو آپ نے فرمایا کہ میں خلیفۃ اللہ نہیں ہوں بلکہ خلیفہ رسول اللہ ہوں اور میں اسی درجے پر راضی ہوں۔

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا کفالت کرنے کا بیان

61 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِى اَبِى حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ اَبِى سَلَمَةَ اَنَّ فَاطِمَةَ قَالَتْ لاَبِى بَكْرٍ مَنْ يَرِثُكَ إِذَا مِتَّ قَالَ وَلَدِى وَاَهْلِى ○ قَالَتْ فَمَا لَنَا لاَ نَرِثُ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "إِنَّ النَّبِىَّ لاَ يُورَثُ○" وَلَكِنِّى اَعُولُ مَنْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُولُ وأُنْفِقُ عَلَى مَنْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنْفِقُ○

ترجمہ: حضرت ابوسلمہ رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے پوچھا

Marfat.com

کہ جب آپ اس دنیا سے کوچ فرمائیں گے تو آپ کا وارث کون ہوگا؟ فرمایا میرے بیوی بچے، حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے پوچھا کہ پھر ہم کیوں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے وارث نہیں؟ فرمایا میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے مال میں وراثت جاری نہیں ہوتی، البتہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جن کی عیال داری اور نگہبانی فرماتے تھے میں ان کی عیال داری اور کفالت کرتا رہوں گا اور جس پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خرچ فرماتے تھے میں اس پر خرچ کرتا رہوں گا۔

تخریج الحدیث:

صحيح البخارى - فرض الخمس (2926) صحيح البخارى - المناقب (3508) صحيح البخارى - المغازى (3810) صحيح البخارى - المغازى (3998) صحيح البخارى - الفرائض (6346) صحيح مسلم - الجهاد والسير (1759) صحيح مسلم - الجهاد والسير (1759) سنن الترمذى - السير (1608) سنن الترمذى - السير (1610) سنن النسائى - قسم الفيء (4141) سنن أبى داؤد - الخراج والإمارة والفيء (2963) سنن أبى داؤد - الخراج والإمارة والفيء (2968) سنن أبى داؤد - الخراج والإمارة والفيء (2973)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/10)

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے صبر وتحمل کا بیان

62 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِى اَبِى حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلاَلٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُطَرِّفِ بْنِ الشِّخِّيرِ اَنَّهُ حَدَّثَهُمْ عَنْ اَبِى بَرْزَةَ الاَسْلَمِيِّ اَنَّهُ قَالَ كُنَّا عِنْدَ اَبِى بَكْرٍ الصِّدِّيقِ فِى عَمَلِهِ فَغَضِبَ عَلَى رَجُلٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ فَاشْتَدَّ غَضَبُهُ عَلَيْهِ جِدًّا فَلَمَّا رَاَيْتُ ذَلِكَ قُلْتُ يا خَلِيفَةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَضْرِبُ عُنُقَهُ فَلَمَّا ذَكَرْتُ الْقَتْلَ صَرَفَ عَنْ ذَلِكَ الْحَدِيثِ اَجْمَعَ إِلَى غَيْرِ ذَلِكَ مِنَ النَّحْوِ فَلَمَّا تَفَرَّقْنَا اَرْسَلَ إِلَىَّ بَعْدَ ذَلِكَ اَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ فَقَالَ يَا اَبَا بَرْزَةَ مَا قُلْتَ قَالَ وَنَسِيتُ الَّذِى قُلْتُ قُلْتُ ذَكِّرْنِيهِ○ قَالَ اَمَا تَذْكُرُ مَا قُلْتَ قَالَ قُلْتُ لاَ وَاللّٰهِ○ قَالَ اَرَاَيْتَ حِينَ رَاَيْتَنِى غَضِبْتُ عَلَى الرَّجُلِ فَقُلْتَ اَضْرِبُ عُنُقَهُ يَا خَلِيفَةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَمَا تَذْكُرُ ذَاكَ اَوَكُنْتَ فَاعِلاً ذَاكَ قَالَ قُلْتُ نَعَمْ وَاللّٰهِ وَالآنَ إِنْ اَمَرْتَنِى فَعَلْتُ○ قَالَ وَيْحَكَ - اَوْ وَيْلَكَ - إِنَّ تِلْكَ وَاللّٰهِ مَا هِىَ لاَحَدٍ بَعْدَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ○

ترجمہ: حضرت ابو برزہ اسلمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم ایک دفعہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے ساتھ کسی کام میں مشغول تھے، حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو اسی دوران ایک مسلمان پر کسی وجہ سے غصہ آ گیا اور وہ غصہ بہت زیادہ بڑھ گیا، جب میں نے صورت حال دیکھی تو عرض کیا یا خلیفۃ رسول اللہ! کیا میں اس کی گردن نہ اڑا دوں؟ جب میں نے قتل کا نام لیا تو انہوں نے گفتگو کا عنوان اور موضوع ہی بدل دیا۔ جب ہم لوگ وہاں سے فراغت کے بعد منتشر ہو گئے تو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ

Marfat.com

نے ایک قاصد کے ذریعے مجھے بھیجا اور فرمایا ابو برزہ! تم کیا کہہ رہے تھے؟ میں نے عرض کیا واللہ مجھے یاد نہیں ہے۔ فرمایا یاد کرو جب تم نے مجھے ایک شخص پر غصہ ہوتے ہوئے دیکھا تھا تو تم نے کہا تھا یا خلیفۃ رسول اللہ! کیا میں اس کی گردن نہ اڑا دوں؟ یاد آیا؟ کیا تم واقعی ایسا کر گزرتے؟ میں نے قسم کھا کر عرض کیا جی ہاں! اگر آپ اب بھی مجھے یہ حکم دیں تو میں اسے پورا کر گذروں، فرمایا افسوس! اللہ کی قسم! حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد یہ کسی کے لئے نہیں ہے۔

تخریج الحدیث:

سنن النسائی - تحریم الدم (4071) سنن النسائی - تحریم الدم (4072) سنن النسائی - تحریم الدم (4073) سنن النسائی - تحریم الدم (4074) سنن النسائی - تحریم الدم (4075) سنن النسائی - تحریم الدم (4076) سنن النسائی - تحریم الدم (4077)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/10)

منہ کی پاکیزگی مسواک سے ہونے کا بیان

63 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی قَالَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِی عَتِیقٍ عَنْ اَبِیهِ قَالَ إِنَّ اَبَا بَكْرٍ الصِّدِّیقَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ "السِّوَاكُ مَطْهَرَةٌ لِلْفَمِ مَرْضَاةٌ لِلرَّبِ○" {1/11} معتلی 7827 مجمع /2201،

ترجمہ: حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمای مسواک منہ کی پاکیزگی اور پروردگار کی خوشنودی کا سبب ہے۔

شیطان کے شر سے بچنے کی دعا مانگنے کا بیان

64 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی قَالَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ یَعْلَی بْنِ عَطَاءٍ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ عَاصِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا هُرَیْرَةَ یَقُولُ قَالَ اَبُو بَكْرٍ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قُلْ لِی شَیْئاً اَقُولُهُ إِذَا اَصْبَحْتُ وَإِذَا اَمْسَیْتُ○ قَالَ "قُلِ اللّٰهُمَّ عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ فَاطِرَ السَّمٰوَاتِ وَالاَرْضِ رَبَّ كُلِّ شَیْءٍ وَمَلِیكَهُ اَشْهَدُ اَنْ لا إِلَهَ إِلَّا اَنْتَ اَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِی وَمِنْ شَرِّ الشَّیْطَانِ وَشِرْكِهِ○" وَاَمَرَهُ اَنْ یَقُولَهُ إِذَا اَصْبَحَ وَإِذَا اَمْسَی وَإِذَا اَخَذَ مَضْجَعَهُ○ تحفة 14274 معتلی 7820 ل 10104،

ترجمہ: ایک دفعہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے بارگاہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم میں عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے کوئی ایسی دعاء سکھا دیجئے جو میں صبح وشام پڑھ لیا کروں، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یوں کہہ لیا کرو جس کا ترجمہ یہ ہے کہ اے اللہ! اے آسمان وزمین کو پیدا کرنے والے، ظاہر اور پوشیدہ سب کچھ جاننے والے، ہر چیز کے پالنہار اور مالک! میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں ہوسکتا، میں اپنی ذات کے شر، شیطان کے شر اور اس کے شرک سے تیری

Marfat.com

پناہ میں آتا ہوں اور انہیں حکم دیا کہ صبح وشام اور بستر پر لیٹتے وقت یہ دعاء پڑھ لیا کریں۔

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی خلافت کا بیان

65 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ یَزِیدَ حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ الْجُمَحِیُّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِی مُلَیْکَةَ قَالَ قِیلَ لاَبِی بَکْرٍ یَا خَلِیفَةَ اللّٰهِ○ فَقَالَ بَلْ خَلِیفَةُ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا اَرْضَی بِهِ○ معتلی 7805 ل مجمع 1985/184،

ترجمہ: ابن ابی ملیکہ رحمہ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو یا خلیفۃ اللہ کہہ کر پکارا گیا تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں خلیفۃ اللہ نہیں ہوں بلکہ خلیفۃ رسول اللہ ہوں اور میں اسی درجے پر راضی ہوں۔

لوگوں سے سوال کرنے کی ممانعت کا بیان

66 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا مُوسَی بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُؤَمَّلِ عَنِ ابْنِ اَبِی مُلَیْکَةَ قَالَ کَانَ رُبَّمَا سَقَطَ الْخِطَامُ مِنْ یَدِ اَبِی بَکْرٍ الصِّدِّیقِ○ قَالَ فَیَضْرِبُ بِذِرَاعِ نَاقَتِهِ فَیُنِیخُهَا فَیَأْخُذُهُ○ قَالَ فَقَالُوا لَهُ اَفَلاَ اَمَرْتَنَا نُنَاوِلُکَهُ○ فَقَالَ اِنَّ حَبِیبِی رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَنِی اَنْ لاَ اَسْاَلَ النَّاسَ شَیْئًا○ معتلی 7806 مجمع 3/92،

ترجمہ: حضرت ابن ابی ملیکہ رحمہ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے ہاتھ سے اگر اونٹنی کی لگام چھوٹ کر گر جاتی، تو آپ اپنی اونٹنی کے اگلے پاؤں پر ہاتھ مارتے، وہ بیٹھ جاتی تو خود اس کی لگام اٹھاتے، ہم عرض کرتے کہ آپ ہمیں کیوں نہیں حکم دیتے کہ ہم آپ کو پکڑا دیں؟ فرماتے میرے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اس بات کا حکم دیا ہے کہ لوگوں سے کسی چیز کا سوال نہ کروں۔

جھوٹ سے پرہیز کرنے کا بیان

67 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا سُفْیَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ اَبِی عُبَیْدَةَ عَنْ اَبِی بَکْرٍ قَالَ قَامَ اَبُو بَکْرٍ بَعْدَ وَفَاةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِعَامٍ فَقَالَ قَامَ فِینَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَامَ اَوَّلَ فَقَالَ "اِنَّ ابْنَ آدَمَ لَمْ یُعْطَ شَیْئًا اَفْضَلَ مِنَ الْعَافِیَةِ فَاسْاَلُوا اللّٰهَ الْعَافِیَةَ وَعَلَیْکُمْ بِالصِّدْقِ وَالْبِرِّ فَاِنَّهُمَا فِی الْجَنَّةِ وَاِیَّاکُمْ وَالْکَذِبَ وَالْفُجُورَ فَاِنَّهُمَا فِی النَّارِ○"

ترجمہ: حضرت ابوعبیدہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال کے پورے ایک سال بعد حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ایک دفعہ خطبہ دینے کے لئے کھڑے ہوئے تو فرمایا کہ گذشتہ سال نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بھی اسی جگہ پر کھڑے

Marfat.com

ہوئے تھے اور فرمایا تھا کہ اللہ سے عافیت کا سوال کیا کرو، کیونکہ کسی انسان کو عافیت سے بڑھ کر کوئی نعمت نہیں دی گئی، سچائی اور نیکی اختیار کرو کیونکہ یہ دونوں جنت میں ہوں گی اور جھوٹ اور گناہ سے بچو کیونکہ یہ دونوں جہنم میں ہوں گے۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - الدعوات (3558) سنن ابن ماجه - الدعاء (3849)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/11)

نماز روزے کے درمیان حکمی فرق نہ ہونے کا بیان

68 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ یَزِیدَ قَالَ اَخْبَرَنَا سُفْیَانُ بْنُ حُسَیْنٍ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ عُبَیْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "اُمِرْتُ اَنْ اُقَاتِلَ النَّاسَ حَتّٰی یَقُولُوا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ فَاِذَا قَالُوهَا عَصَمُوا مِنِّی دِمَائَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ اِلَّا بِحَقِّهَا وَحِسَابُهُمْ عَلَی اللّٰهِ تَعَالٰی○" قَالَ فَلَمَّا كَانَتِ الرِّدَّةُ قَالَ عُمَرُ لِاَبِی بَكْرٍ تُقَاتِلُهُمْ وَقَدْ سَمِعْتَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُولُ كَذَا وَكَذَا○ قَالَ فَقَالَ اَبُو بَكْرٍ وَاللّٰهِ لَا اُفَرِّقُ بَیْنَ الصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ وَلَاُقَاتِلَنَّ مَنْ فَرَّقَ بَیْنَهُمَا○ قَالَ فَقَاتَلْنَا مَعَهُ فَرَاَیْنَا ذٰلِكَ رَشَدًا○

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مجھے اس وقت تک لوگوں سے قتال کا حکم دیا گیا ہے جب تک وہ "لا الہ الا اللہ" نہ کہہ لیں، لیکن جب وہ یہ کلمہ کہہ لیں تو انہوں نے اپنی جان اور مال کو مجھ سے محفوظ کرلیا، ہاں اگر کوئی حق ان کی طرف متوجہ ہو تو میں کچھ نہیں کہہ سکتا، باقی ان کا حساب کتاب اللہ کے ذمے ہے۔ جب فتنہ ارتداد پیش آیا تو حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے عرض کیا کہ آپ ان لوگوں سے کس طرح قتال کر سکتے ہیں جب کہ آپ نے بھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ حدیث سن رکھی ہے؟ فرمایا بخدا! میں نماز اور زکوٰۃ کے درمیان تفریق نہیں کروں گا اور جو ان دونوں کے درمیان تفریق کرے گا، میں اس سے ضرور قتال کروں گا، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم بھی ان کے ساتھ اس قتال میں شریک ہو گئے تب ہمیں جا کر احساس ہوا کہ اسی میں رشد وہدایت تھی۔

تخریج الحدیث:

صحیح البخاری - الزکاة (1335) صحیح البخاری - الجهاد والسیر (2786) صحیح البخاری - استتابة المرتدین والمعاندین وقتالهم (6526) صحیح البخاری - الاعتصام بالکتاب والسنة (6855) صحیح مسلم - الإیمان (20) صحیح مسلم - الإیمان (21) صحیح مسلم - الإیمان (21) صحیح مسلم - الإیمان (21) سنن الترمذی - الإیمان (2606) سنن الترمذی - الإیمان (2607) سنن النسائی - الزکاة (2443) سنن النسائی - الجهاد (3090) سنن النسائی - الجهاد (3091) سنن النسائی - الجهاد (3092) سنن النسائی - الجهاد (3093) سنن النسائی - الجهاد (3094) سنن النسائی - الجهاد (3095) سنن النسائی - تحریم الدم (3970) سنن النسائی - تحریم الدم (3971) سنن النسائی - تحریم الدم (3972) سنن النسائی - تحریم الدم (3973) سنن النسائی -

Marfat.com

تحريم الدم (3974) سنن النسائي - تحريم الدم (3975) سنن النسائي - تحريم الدم (3976) سنن النسائي - تحريم الدم (3977) سنن النسائي - تحريم الدم (3978) سنن أبي داؤد - الزكاة (1556) سنن أبي داؤد - الجهاد (2640) سنن ابن ماجه - المقدمة (71) سنن ابن ماجه - الفتن (3927)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/11)

بیماریوں اور پریشانیوں کے سبب گناہوں کی بخشش ہونے کا بیان

69 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ قَالَ اَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيْلُ عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ اَبِي زُهَيْرٍ قَالَ أُخْبِرْتُ اَنَّ اَبَا بَكْرٍ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ الصَّلَاحُ بَعْدَ هٰذِهِ الآيَةِ (لَيْسَ بِاَمَانِيِّكُمْ وَلَا اَمَانِيِّ اَهْلِ الْكِتَابِ مَنْ يَعْمَلْ سُوئًا يُجْزَ بِهِ) فَكُلَّ سُوءٍ عَمِلْنَاهُ جُزِينَا بِهِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "غَفَرَ اللّٰهُ لَكَ يَا اَبَا بَكْرٍ اَلَسْتَ تَمْرَضُ اَلَسْتَ تَنْصَبُ اَلَسْتَ تَحْزَنُ اَلَسْتَ تُصِيبُكَ اللَّأْوَاءُ" قَالَ بَلَى قَالَ "فَهُوَ مَا تُجْزَوْنَ بِهِ"

ترجمہ: حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس آیت کے بعد کیا بہتری باقی رہ جاتی ہے کہ تمہاری خواہشات اور اہل کتاب کی خواہشات کا کوئی اعتبار نہیں، جو برا عمل کرے گا، اس کا بدلہ پائے گا، تو کیا ہمیں ہر برے عمل کی سزا دی جائے گی؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ابوبکر! اللہ آپ کی بخشش فرمائے، کیا آپ بیمار نہیں ہوتے؟ کیا آپ پریشان نہیں ہوتے؟ کیا آپ غمگین نہیں ہوتے؟ کیا آپ رنج وتکلیف کا شکار نہیں ہوتے؟ عرض کیا کیوں نہیں! فرمایا یہی تو بدلہ ہے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - تفسير القرآن (3039)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/11)

برے اعمال سے اپنے آپ کو بچانے کا بیان

70 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي خَالِدٍ عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ اَبِي زُهَيْرٍ اَظُنُّهُ قَالَ اَبُو بَكْرٍ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ الصَّلَاحُ بَعْدَ هٰذِهِ الآيَةِ قَالَ "يَرْحَمُكَ اللّٰهُ يَا اَبَا بَكْرٍ اَلَسْتَ تَمْرَضُ اَلَسْتَ تَحْزَنُ اَلَسْتَ تُصِيبُكَ اللَّأْوَاءُ" قَالَ بَلَى قَالَ "فَإِنَّ ذَاكَ بِذَاكَ"

ترجمہ: حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس آیت کے بعد کیا بہتری باقی رہ جاتی ہے کہ تمہاری خواہشات اور اہل کتاب کی خواہشات کا کوئی اعتبار نہیں، جو برا عمل کرے گا، اس کا بدلہ پائے گا، تو کیا ہمیں ہر برے عمل کی سزا دی جائے گی؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ابوبکر! اللہ آپ پر رحم فرمائے، کیا آپ بیمار نہیں ہوتے؟ کیا آپ پریشان نہیں ہوتے؟ کیا آپ غمگین نہیں ہوتے؟ کیا آپ رنج وتکلیف کا شکار نہیں ہوتے؟ عرض

Marfat.com

کیا کیوں نہیں! فرمایا یہی تو بدلہ ہے۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اس آیت کے بعد کیا بہتری باقی رہ جاتی ہے پھر انہوں نے مکمل حدیث ذکر کی۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - تفسیر القرآن (3039)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/11)

برے اعمال کا بدلہ دیئے جانے کا بیان

71 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ اَبِی بَكْرٍ التَّقَفِيِّ قَالَ قَالَ اَبُو بَكْرٍ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ الصَّلَاحُ بَعْدَ هٰذِهِ الآيَةِ (مَنْ يَعْمَلْ سُوئاً يُجْزَ بِهِ) فَذَكَرَ الْحَدِيثَ○

ترجمہ: حضرت ابوبکر بن ابی زہیر بیان کرتے ہیں کہ جب یہ آیت نازل ہوئی کہ تمہاری خواہشات اور اہل کتاب کی خواہشات کا کوئی اعتبار نہیں، جو برا عمل کرے گا، اس کا بدلہ پائے گا، تو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا ہمیں ہر برے عمل کی سزا دی جائے گی؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ابوبکر! اللہ آپ پر رحم فرمائے؟ کیا آپ بیمار نہیں ہوتے؟ کیا آپ پریشان نہیں ہوتے؟ کیا آپ غمگین نہیں ہوتے؟ کیا آپ رنج وتکلیف کا شکار نہیں ہوتے؟ یہی تو بدلہ ہے۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - تفسیر القرآن (3039)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/11)

خواہشات نفسانی سے بچنے کا بیان

72 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِی خَالِدٍ عَنْ اَبِی بَكْرِ بْنِ اَبِی زُهَيْرٍ الثَّقَفِيِّ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ (لَيْسَ بِاَمَانِيِّكُمْ وَلَا اَمَانِيِّ اَهْلِ الْكِتَابِ مَنْ يَعْمَلْ سُوئاً يُجْزَ بِهِ) قَالَ قَالَ اَبُو بَكْرٍ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ إِنَّا لَنُجَازَى بِكُلِّ سُوءٍ نَعْمَلُهُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "يَرْحَمُكَ اللّٰهُ يَا اَبَا بَكْرٍ اَلَسْتَ تَنْصَبُ اَلَسْتَ تَحْزَنُ اَلَسْتَ تُصِيبُكَ اللَّاوَاءُ فَهَذَا مَا تُجْزَوْنَ بِهِ○"

ترجمہ: حضرت ابوبکر بن ابی زہیر بیان کرتے ہیں کہ جب یہ آیت نازل ہوئی کہ تمہاری خواہشات اور اہل کتاب کی خواہشات کا کوئی اعتبار نہیں، جو برا عمل کرے گا، اس کا بدلہ پائے گا، تو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا ہمیں ہر برے عمل کی سزا دی جائے گی؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ابوبکر! اللہ آپ پر رحم فرمائے؟ کیا آپ بیمار نہیں ہوتے؟ کیا آپ پریشان نہیں ہوتے؟ کیا آپ غمگین نہیں ہوتے؟ کیا آپ رنج وتکلیف کا شکار نہیں ہوتے؟ یہی تو

Marfat.com

بدلہ ہے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذی - تفسير القرآن (3039)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/11)

جانوروں کے نصاب زکوٰۃ کا بیان

73 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا اَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ اَخَذْتُ هَذَا الْكِتَابَ مِنْ ثُمَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَنَسٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ اَبَا بَكْرٍ كَتَبَ لَهُمْ إِنَّ هٰذِهِ فَرَائِضُ الصَّدَقَةِ الَّتِی فَرَضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمُسْلِمِينَ الَّتِی اَمَرَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَنْ سُئِلَهَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ عَلَى وَجْهِهَا فَلْيُعْطِهَا وَمَنْ سُئِلَ فَوْقَ ذٰلِكَ فَلَا يُعْطِهِ فِيمَا دُونَ خَمْسٍ وَعِشْرِينَ مِنَ الإِبِلِ فَفِی كُلِّ خَمْسِ ذَوْدٍ شَاةٌ فَإِذَا بَلَغَتْ خَمْساً وَعِشْرِينَ فَفِيهَا ابْنَةُ مَخَاضٍ إِلَى خَمْسٍ وَثَلَاثِينَ فَإِنْ لَمْ تَكُنِ ابْنَةُ مَخَاضٍ فَابْنُ لَبُونٍ ذَكَرٌ فَإِذَا بَلَغَتْ سِتَّةً وَثَلَاثِينَ فَفِيهَا ابْنَةُ لَبُونٍ إِلَى خَمْسٍ وَاَرْبَعِينَ فَإِذَا بَلَغَتْ سِتَّةً وَاَرْبَعِينَ فَفِيهَا حِقَّةٌ طَرُوقَةُ الْفَحْلِ إِلَى سِتِّينَ فَإِذَا بَلَغَتْ إِحْدَى وَسِتِّينَ فَفِيهَا جَذَعَةٌ إِلَى خَمْسٍ وَسَبْعِينَ فَإِذَا بَلَغَتْ سِتَّةً وَسَبْعِينَ فَفِيهَا بِنْتَا لَبُونٍ إِلَى تِسْعِينَ فَإِذَا بَلَغَتْ إِحْدَى وَتِسْعِينَ فَفِيهَا حِقَّتَانِ طَرُوقَتَا الْفَحْلِ إِلَى عِشْرِينَ وَمِائَةٍ فَإِذَا زَادَتْ عَلَى عِشْرِينَ وَمِائَةٍ فَفِی كُلِّ اَرْبَعِينَ ابْنَةُ لَبُونٍ وَفِی كُلِّ خَمْسِينَ حِقَّةٌ فَإِذَا تَبَايَنَ اَسْنَانُ الإِبِلِ فِی فَرَائِضِ الصَّدَقَاتِ فَمَنْ بَلَغَتْ عِنْدَهُ صَدَقَةُ الْجَذَعَةِ وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ جَذَعَةٌ وَعِنْدَهُ حِقَّةٌ فَإِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ وَيَجْعَلُ مَعَهَا شَاتَيْنِ إِنِ اسْتَيْسَرَتَا لَهُ اَوْ عِشْرِينَ دِرْهَماً وَمَنْ بَلَغَتْ عِنْدَهُ صَدَقَةُ الْحِقَّةِ وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ إِلَّا جَذَعَةٌ فَإِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ وَيُعْطِيهِ الْمُصَدِّقُ عِشْرِينَ دِرْهَماً اَوْ شَاتَيْنِ وَمَنْ بَلَغَتْ عِنْدَهُ صَدَقَةُ الْحِقَّةِ وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ وَعِنْدَهُ بِنْتُ لَبُونٍ فَإِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ وَيَجْعَلُ مَعَهَا شَاتَيْنِ إِنِ اسْتَيْسَرَتَا لَهُ اَوْ عِشْرِينَ دِرْهَماً وَمَنْ بَلَغَتْ عِنْدَهُ صَدَقَةُ ابْنَةِ لَبُونٍ وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ إِلَّا حِقَّةٌ فَإِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ وَيُعْطِيهِ الْمُصَدِّقُ عِشْرِينَ دِرْهَماً اَوْ شَاتَيْنِ وَمَنْ بَلَغَتْ عِنْدَهُ صَدَقَةُ ابْنَةِ لَبُونٍ وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ ابْنَةُ لَبُونٍ وَعِنْدَهُ ابْنَةُ مَخَاضٍ فَإِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ وَيَجْعَلُ مَعَهَا شَاتَيْنِ إِنِ اسْتَيْسَرَتَا لَهُ اَوْ عِشْرِينَ دِرْهَماً وَمَنْ بَلَغَتْ عِنْدَهُ صَدَقَتُهُ بِنْتَ مَخَاضٍ وَلَيْسَ عِنْدَهُ إِلَّا ابْنُ لَبُونٍ ذَكَرٌ فَإِنَّهُ يُقْبَلُ مِنْهُ وَلَيْسَ مَعَهُ شَیْءٌ وَمَنْ لَمْ يَكُنْ عِنْدَهُ إِلَّا اَرْبَعٌ مِنَ الإِبِلِ فَلَيْسَ فِيهَا شَیْءٌ إِلَّا اَنْ يَشَاءَ رَبُّهَا وَفِی صَدَقَةِ الْغَنَمِ فِی سَائِمَتِهَا إِذَا كَانَتْ اَرْبَعِينَ فَفِيهَا شَاةٌ إِلَى

Marfat.com

عِشْرِينَ وَمِائَةٍ فَإِذَا زَادَتْ فَفِيهَا شَاتَانِ إِلَى مِائَتَيْنِ فَإِذَا زَادَتْ وَاحِدَةً فَفِيهَا ثَلَاثُ شِيَاهٍ إِلَى ثَلَاثِمِائَةٍ فَإِذَا زَادَتْ فَفِي كُلِّ مِائَةٍ شَاةٌ وَلَا تُؤْخَذُ فِي الصَّدَقَةِ هَرِمَةٌ وَلَا ذَاتُ عَوَارٍ وَلَا تَيْسٌ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ الْمُصَدِّقُ وَلَا يُجْمَعُ بَيْنَ مُتَفَرِّقٍ وَلَا يُفَرَّقُ بَيْنَ مُجْتَمِعٍ خَشْيَةَ الصَّدَقَةِ وَمَا كَانَ مِنْ خَلِيطَيْنِ فَإِنَّهُمَا يَتَرَاجَعَانِ بَيْنَهُمَا بِالسَّوِيَّةِ وَإِذَا كَانَتْ سَائِمَةُ الرَّجُلِ نَاقِصَةً مِنْ أَرْبَعِينَ شَاةً وَاحِدَةً فَلَيْسَ فِيهَا شَيْءٌ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ رَبُّهَا وَفِي الرِّقَةِ رُبُعُ الْعُشْرِ فَإِذَا لَمْ يَكُنِ الْمَالُ إِلَّا تِسْعِينَ وَمِائَةَ دِرْهَمٍ فَلَيْسَ فِيهَا شَيْءٌ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ رَبُّهَا○

ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے ان کی طرف ایک خط لکھا جس میں یہ تحریر فرمایا کہ یہ زکوۃ کے مقررہ اصول ہیں جو خود نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلمانوں کے لئے مقرر فرمائے ہیں، یہ وہی اصول ہیں جن کا حکم اللہ نے اپنے پیغمبر کو دیا تھا، ان اصولوں کے مطابق جب مسلمانوں سے زکوۃ وصول کی جائے تو انہیں زکوۃ ادا کر دینی چاہئے اور جس سے اس سے زیادہ کا مطالبہ کیا جائے وہ زیادہ نہ دے۔ تفصیل اس اجمال کی یہ ہے کہ پچیس سے کم اونٹوں میں ہر پانچ اونٹ پر ایک بکری واجب ہوگی، جب اونٹوں کی تعداد پچیس ہو جائے تو ایک بنت مخاض (جو اونٹنی دوسرے سال میں لگ گئی ہو) واجب ہوگی اور یہی تعداد ۳۵ اونٹوں تک رہے گی، اگر کسی کے پاس بنت مخاض نہ ہو تو وہ ایک ابن لبون مذکر (جو تیسرے سال میں لگ گیا ہو) دے دے، جب اونٹوں کی تعداد ۳۶ ہو جائے تو اس میں ۴۵ تک ایک بنت لبون واجب ہوگی، جب اونٹوں کی تعداد ۴۶ ہو جائے تو اس میں ایک حقہ (چوتھے سال میں لگ جانے والی اونٹنی) کا وجوب ہوگا جس کے پاس رات کو نر جانور آ سکے۔ یہ حکم ساٹھ تک رہے گا، جب یہ تعداد ۶۱ ہو جائے تو ۷۵ تک اس میں ایک جذعہ (جو پانچویں سال میں لگ جائے) واجب ہوگا، جب یہ تعداد ۷۶ ہو جائے تو ۹۰ تک اس میں دو بنت لبون واجب ہوں گی، جب یہ تعداد ۹۱ ہو جائے تو ۱۲۰ تک اس میں دو ایسے حقے ہوں گے جن کے پاس نر جانور آ سکے، جب یہ تعداد ۱۲۰ سے تجاوز کر جائے تو ہر چالیس میں ایک بنت لبون اور ہر پچاس میں ایک حقہ واجب ہوگا۔ اور اگر زکوۃ کے اونٹوں کی عمریں مختلف ہوں تو جس شخص پر زکوۃ میں جذعہ واجب ہو لیکن اس کے پاس جذعہ نہ ہو، حقہ ہو تو اس سے وہی قبول کر لیا جائے گا اور اگر اس کے پاس صرف جذعہ ہو تو اس سے وہ لے کر زکوۃ وصول کرنے والا اسے بیس درہم یا دو بکریاں دے دے اور اگر اسی مذکورہ شخص کے پاس بنت لبون ہو تو اس سے وہ لے کر دو بکریاں "بشرطیکہ آسانی سے ممکن ہو" یا بیس درہم وصول کئے جائیں۔ اگر کسی شخص پر بنت لبون واجب ہو مگر اس کے پاس حقہ ہو تو اس سے وہ لے کر اسے زکوۃ وصول کرنے والا بیس درہم یا دو بکریاں دے دے اور اگر اسی مذکورہ شخص کے پاس بنت مخاض ہو تو اس سے وہی لے کر وہ بکریاں بشرط آسانی یا بیس درہم بھی وصول کئے جائیں اور اگر کسی شخص پر بنت مخاض واجب ہو اور اس کے پاس صرف ابن لبون مذکر ہو تو اسی کو قبول کر لیا جائے اور اس کے ساتھ کوئی چیز نہیں لی جائے گی اور اگر کسی شکص کے پاس صرف چار اونٹ ہوں تو اس پر بھی زکوۃ واجب نہیں ہے ہاں! البتہ اگر مالک کچھ دینا چاہے تو اس کی مرضی پر موقوف ہے۔ سائمہ (خود چر کر اپنا پیٹ بھرنے والی) بکریوں میں زکوۃ کی تفصیل اس

Marfat.com

طرح ہے کہ جب بکریوں کی تعداد چالیس ہو جائے ایک سو بیس تک اس میں صرف ایک بکری واجب ہوگی، ۱۲۰ سے زائد ہونے پر ۲۰۰ تک دو بکریاں واجب ہوں گی، ۲۰۰ سے زائد ہونے پر ۳۰۰ تک تین بکریاں واجب ہوں گی، اس کے بعد ہر سو میں ایک بکری دینا واجب ہوگی۔ یاد رہے کہ زکوٰۃ میں انتہائی بوڑھا اور عیب دار جانور نہ لیا جائے، اسی طرح خوب عمدہ جانور بھی نہ لیا جائے ہاں! اگر زکوٰۃ دینے والا اپنی مرضی سے دینا چاہے تو اور بات ہے، نیز زکوٰۃ سے بچنے کے لئے متفرق جانوروں کو جمع اور اکٹھے جانوروں کو متفرق نہ کیا جائے اور یہ کہ اگر دو قسم کے جانور ہوں (مثلاً بکریاں بھی اور اونٹ بھی) تو ان دونوں کے درمیاں برابری سے زکوٰۃ تقسیم ہو جائے گی، نیز یہ کہ اگر کسی شخص کی سائمہ بکریوں کی تعداد ۴۰ سے کم ہو تو اس پر کچھ واجب نہیں ہے الّا یہ کہ اس کا مالک خود دینا چاہے، نیز چاندی کے ڈھلے ہوئے سکوں میں ربع عشر واجب ہوگا، سو اگر کسی شخص کے پاس صرف ایک سو نوے درہم ہوں تو اس پر کچھ واجب نہیں ہے الّا یہ کہ اس کا مالک خود زکوٰۃ دینا چاہے۔

تخریج الحدیث:

صحيح البخارى - الزكاة (1380) صحيح البخارى - الزكاة (1382) صحيح البخارى - الزكاة (1383) صحيح البخارى - الزكاة (1385) صحيح البخارى - الزكاة (1386) صحيح البخارى - الزكاة (1387) صحيح البخارى - الشركة (2355) صحيح البخارى - الحيل (6555) سنن النسائى - الزكاة (2447) سنن النسائى - الزكاة (2455) سنن أبى داؤد - الزكاة (1567) سنن ابن ماجه - الزكاة (1800) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/12)

ابن جریج کی نماز کا بیان

74 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِى اَبِى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ اَهْلُ مَكَّةَ يَقُولُونَ اَخَذَ ابْنُ جُرَيْجٍ الصَّلاَةَ مِنْ عَطَاءٍ وَاَخَذَهَا عَطَاءٌ مِنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ وَاَخَذَهَا ابْنُ الزُّبَيْرِ مِنْ اَبِى بَكْرٍ وَاَخَذَهَا اَبُو بَكْرٍ مِنَ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا رَاَيْتُ اَحَداً اَحْسَنَ صَلاَةً مِنِ ابْنِ جُرَيْجٍ○ معتلى 7836م مجمع 2/132،

ترجمہ: حضرت عبدالرزاق بیان کرتے ہیں کہ اہل مکہ کہا کرتے تھے حضرت ابن جریج علیہ الرحمہ نے نماز حضرت عطاء بن ابی رباح سے سیکھی ہے، عطاء نے حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے، حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے اپنے نانا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے اور حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سیکھی ہے، عبدالرزاق بیان کرتے ہیں کہ میں نے ابن جریج سے بڑھ کر بہتر نماز پڑھتے ہوئے کسی کو نہیں دیکھا۔

حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کے نکاح کا بیان

75 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِى اَبِى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِىِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ قَالَ تَاَيَّمَتْ حَفْصَةُ بِنْتُ عُمَرَ مِنْ خُنَيْسِ بْنِ حُذَيْفَةَ اَوْ حُذَافَةَ - شَكَّ

Marfat.com

عَبْدُ الرَّزَّاقِ - وَكَانَ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِمَّنْ شَهِدَ بَدْراً فَتُوُفِّيَ بِالْمَدِينَةِ○ قَالَ فَلَقِيتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ فَعَرَضْتُ عَلَيْهِ حَفْصَةَ فَقُلْتُ إِنْ شِئْتَ اَنْكَحْتُكَ حَفْصَةَ○ قَالَ سَاَنْظُرُ فِي ذَلِكَ○ فَلَبِثْتُ لَيَالِيَ فَلَقِيَنِي فَقَالَ مَا أُرِيدُ اَنْ اَتَزَوَّجَ يَوْمِي هَذَا○ قَالَ عُمَرُ فَلَقِيتُ اَبَا بَكْرٍ فَقُلْتُ إِنْ شِئْتَ اَنْكَحْتُكَ حَفْصَةَ ابْنَةَ عُمَرَ○ فَلَمْ يَرْجِعْ إِلَيَّ شَيْئاً فَكُنْتُ اَوْجَدَ عَلَيْهِ مِنِّي عَلَى عُثْمَانَ فَلَبِثْتُ لَيَالِيَ فَخَطَبَهَا إِلَيَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَنْكَحْتُهَا إِيَّاهُ فَلَقِيَنِي اَبُو بَكْرٍ فَقَالَ لَعَلَّكَ وَجَدْتَ عَلَيَّ حِينَ عَرَضْتَ عَلَيَّ حَفْصَةَ فَلَمْ اَرْجِعْ إِلَيْكَ شَيْئاً قَالَ قُلْتُ نَعَمْ○ قَالَ فَإِنَّهُ لَمْ يَمْنَعْنِي اَنْ اَرْجِعَ إِلَيْكَ شَيْئاً حِينَ عَرَضْتَهَا عَلَيَّ إِلَّا اَنِّي سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُهَا وَلَمْ اَكُنْ لِاُفْشِيَ سِرَّ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَوْ تَرَكَهَا نَكَحْتُهَا○

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میری بیٹی حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے شوہر حضرت خنیس بن حذافہ رضی اللہ عنہ یا حذیفہ رضی اللہ عنہ فوت ہوگئے اور وہ بیوہ ہوگئی، یہ بدری صحابی تھے اور مدینہ منورہ میں فوت ہوگئے تھے، میں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے ملا اور ان کے سامنے اپنی بیٹی سے نکاح کی پیشکش رکھی انہوں نے مجھ سے سوچنے کی مہلت مانگی اور چند روز بعد کہہ دیا کہ آج کل میرا شادی کا کوئی ارادہ نہیں ہے، اس کے بعد میں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے ملا اور ان سے بھی یہی کہا کہ اگر آپ چاہیں تو میں اپنی بیٹی حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا نکاح آپ سے کردوں، لیکن انہوں نے مجھے کوئی جواب نہ دیا، مجھے ان پر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی نسبت زیادہ غصہ آیا۔ چند دن گزرنے کے بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے ساتھ اپنے لئے پیغام نکاح بھیج دیا، چنانچہ میں نے حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا نکاح نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے کردیا، اتفاقاً ایک دفعہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے ملاقات ہوئی تو وہ فرمانے لگے کہ شاید آپ کو اس بات پر غصہ آیا ہوگا کہ آپ نے مجھے حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے نکاح کی پیشکش کی اور میں نے اس کا کوئی جواب نہ دیا؟ میں نے کہا ہاں! ایسا ہی ہے، انہوں نے فرمایا کہ دراصل بات یہ ہے کہ جب آپ نے مجھے یہ پیشکش کی تھی تو مجھے اسے قبول کرلینے میں کوئی حرج نہیں تھا، البتہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا ذکر کرتے ہوئے سنا تھا، میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا راز فاش نہیں کرنا چاہتا تھا، اگر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم انہیں چھوڑ دیتے تو میں ضرور ان سے نکاح کرلیتا۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - المغازى (3783) صحيح البخارى - النكاح (4830) صحيح البخارى - النكاح (4836) صحيح البخارى - النكاح (4850) سنن النسائى - النكاح (3248) سنن النسائى - النكاح (3259)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/12)

Marfat.com

یتیموں اور غلاموں سے اچھا سلوک کرنے کا بیان

76 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ الْمُغِيرَةَ بْنَ مُسْلِمٍ اَبَا سَلَمَةَ عَنْ فَرْقَدٍ السَّبَخِيِّ عَنْ مُرَّةَ الطَّيِّبِ عَنْ اَبِی بَكْرٍ الصِّدِّيقِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ سَيِّءُ الْمَلَكَةِ" فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلَيْسَ اَخْبَرْتَنَا اَنَّ هٰذِهِ الْأُمَّةَ اَكْثَرُ الْأُمَمِ مَمْلُوكِينَ وَاَيْتَاماً قَالَ "بَلَى فَاَكْرِمُوهُمْ كَرَامَةَ اَوْلَادِكُمْ وَاَطْعِمُوهُمْ مِمَّا تَاْكُلُونَ" قَالُوا فَمَا يَنْفَعُنَا فِی الدُّنْيَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ "فَرَسٌ صَالِحٌ تَرْتَبِطُهُ تُقَاتِلُ عَلَيْهِ فِی سَبِيلِ اللّٰهِ وَمَمْلُوكُكَ يَكْفِيكَ فَإِذَا صَلَّى فَهُوَ اَخُوكَ فَإِذَا صَلَّى فَهُوَ اَخُوكَ"

ترجمہ: حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کوئی بداخلاق شخص جنت میں نہ جائے گا، اس پر ایک شخص نے یہ سوال کیا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا آپ ہی نے ہمیں نہیں بتایا کہ سب سے زیادہ غلام اور یتیم اس امت میں ہی ہوں گے؟ (یعنی ان کے ساتھ بداخلاق کا ہوجانا ممکن ہی نہیں بلکہ واقع بھی ہے) فرمایا کیوں نہیں! فرمایا کیوں نہیں! البتہ تم ان کی عزت اسی طرح کرو جیسے اپنی اولاد کی عزت کرتے ہو اور جو خود کھاتے ہو اسی میں سے انہیں بھی کھلایا کرو، لوگوں نے پوچھا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کا دنیا میں ہمیں کیا فائدہ ہوگا؟ فرمایا وہ نیک گھوڑا جسے تم تیار کرتے ہو، اس پر تم اللہ کے راستہ میں جہاد کر سکتے ہو اور تمہارا غلام تمہاری کفایت کرسکتا ہے، یاد رکھو! اگر وہ نماز پڑھتا ہے تو وہ تمہارا بھائی ہے، یہ بات آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو دفعہ دہرائی۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذی - البر والصلة (1946) سنن الترمذی - البر والصلة (1963) سنن ابن ماجه - الأدب (3691) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/13)

قرآن پاک کو جمع کرنے اور اجتہاد کا بیان

77 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ اَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ اَخْبَرَنِی ابْنُ السَّبَّاقِ قَالَ اَخْبَرَنِی زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ اَنَّ اَبَا بَكْرٍ اَرْسَلَ إِلَيْهِ مَقْتَلَ اَهْلِ الْيَمَامَةِ فَإِذَا عُمَرُ عِنْدَهُ فَقَالَ اَبُو بَكْرٍ إِنَّ عُمَرَ اَتَانِی فَقَالَ إِنَّ الْقَتْلَ قَدِ اسْتَحَرَّ بِاَهْلِ الْيَمَامَةِ مِنْ قُرَّاءِ الْقُرْآنِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَاَنَا اَخْشَى اَنْ يَسْتَحِرَّ الْقَتْلُ بِالْقُرَّاءِ فِی الْمَوَاطِنِ فَيَذْهَبَ قُرْآنٌ كَثِيرٌ لَا يُوعَى وَإِنِّی اَرَى اَنْ تَاْمُرَ بِجَمْعِ الْقُرْآنِ فَقُلْتُ لِعُمَرَ وَكَيْفَ اَفْعَلُ شَيْئاً لَمْ يَفْعَلْهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هُوَ وَاللّٰهِ خَيْرٌ فَلَمْ يَزَلْ يُرَاجِعُنِی فِی ذَلِكَ حَتَّى شَرَحَ اللّٰهُ بِذَلِكَ صَدْرِی وَرَاَيْتُ فِيهِ الَّذِی رَاَى عُمَرُ قَالَ زَيْدٌ وَعُمَرُ عِنْدَهُ جَالِسٌ لَا يَتَكَلَّمُ فَقَالَ

Marfat.com

اَبُو بَكْرٍ إِنَّك شَابٌّ عَاقِلٌ لا نَتَّهِمُكَ وَقَدْ كُنْتَ تَكْتُبُ الْوَحْيَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاجْمَعْهُ○ قَالَ زَيْدٌ فَوَاللّٰهِ لَوْ كَلَّفُونِیْ نَقْلَ جَبَلٍ مِنَ الْجِبَالِ مَا كَانَ بِاَثْقَلَ عَلَیَّ مِمَّا اَمَرَنِیْ بِهِ مِنْ جَمْعِ الْقُرْآنِ○فَقُلْتُ كَيْفَ تَفْعَلُونَ شَيْئاً لَمْ يَفْعَلْهُ رَسُوْلُ الله صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ○

ترجمہ: حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے میرے پاس جنگ یمامہ کے شہداء کی خبر دے کر قاصد کو بھیجا، میں جب ان کی خدمت میں حاضر ہوا تو وہاں حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بھی موجود تھے، حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے گفتگو کا آغاز کرتے ہوئے فرمایا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ میرے پاس آئے اور کہنے لگے کہ جنگ یمامہ میں بڑی سخت معرکہ آرائی ہوئے ہے اور مسلمانوں میں سے جو قراء تھے وہ بڑی تعداد میں شہید ہو گئے ہیں، مجھے اندیشہ ہے کہ اگر اسی طرح مختلف جگہوں میں قراء کرام یونہی شہید ہوتے رہے تو قرآن کریم کہیں ضائع نہ ہو جائے کہ اس کا کوئی حافظ ہی نہ رہے، اس لئے میری رائے یہ ہوئی کہ میں آپ کو جمع قرآن کا مشورہ دوں، میں نے عمر رضی اللہ عنہ سے کہا کہ جو کام نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں کیا، میں وہ کام کیسے کر سکتا ہوں؟ لیکن انہوں نے مجھ سے کہا کہ بخدا! یہ کام سراسر خیر ہی خیر ہے اور یہ مجھ سے مسلسل اس پر اصرار کرتے رہے یہاں تک کہ اس مسئلے پر اللہ تعالیٰ نے مجھے بھی شرح صدر عطاء فرما دیا اور اس سلسلے میں میری بھی وہی رائے ہو گئی جو عمر رضی اللہ عنہ کی تھی۔ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بھی وہاں موجود تھے لیکن حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے ادب سے بولتے نہ تھے، حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ہی نے فرمایا کہ آپ ایک سمجھدار نوجوان ہیں اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے کاتب وحی بھی رہ چکے ہیں، اس لئے جمع قرآن کا یہ کام آپ سرانجام دیں۔ حضرت زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں بخدا! اگر یہ لوگ مجھے کسی پہاڑ کو اس کی جگہ سے منتقل کرنے کا حکم دے دیتے تو وہ مجھ پر جمع قرآن کے اس حکم سے زیادہ بھاری نہ ہوتا، چنانچہ میں نے بھی ان سے یہی کہا کہ جو کام نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں کیا، آپ وہ کام کیوں کر رہے ہیں؟ (لیکن جب میرا بھی شرح صدر ہو گیا تو میں نے یہ کام شروع کیا اور اسے پایہ تکمیل تک پہنچایا)

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - تفسير القرآن (4402) صحيح البخارى - فضائل القرآن (4701) صحيح البخارى - فضائل القرآن (4703) صحيح البخارى - الأحكام (6768) صحيح البخارى - التوحيد (6989) سنن الترمذى - تفسير القرآن (3103)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/13)

خلفائے راشدین اور اتباع سنت کا بیان

78 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ اَبِی حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ عَنِ الاَعْمَشِ عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ رَجَاءٍ عَنْ عُمَيْرٍ مَوْلَى الْعَبَّاسِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا قُبِضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

Marfat.com

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاسْتُخْلِفَ اَبُو بَكْرٍ خَاصَمَ الْعَبَّاسُ عَلِيًّا فِي اَشْيَاءَ تَرَكَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَبُو بَكْرٍ شَيْءٌ تَرَكَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يُحَرِّكْهُ فَلاَ اُحَرِّكُهُ○ فَلَمَّا اسْتُخْلِفَ عُمَرُ اخْتَصَمَا إِلَيْهِ فَقَالَ شَيْءٌ لَمْ يُحَرِّكْهُ اَبُو بَكْرٍ فَلَسْتُ اُحَرِّكُهُ○ قَالَ فَلَمَّا اسْتُخْلِفَ عُثْمَانُ اخْتَصَمَا إِلَيْهِ○ قَالَ فَأُسْكِتَ عُثْمَانُ وَنَكَسَ رَأْسَهُ○ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَخَشِيتُ اَنْ يَأْخُذَهُ فَضَرَبْتُ بِيَدِي بَيْنَ كَتِفَيِ الْعَبَّاسِ فَقُلْتُ يَا اَبَتِ اَقْسَمْتُ عَلَيْكَ اِلَّا سَلَّمْتَهُ لِعَلِيٍّ○ قَالَ فَسَلَّمَهُ لَهُ○ معتلی 7801

ترجمہ: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی روح مبارک پرواز کر گئی اور حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ خلیفہ منتخب ہو گئے، تو حضرت عباس رضی اللہ عنہ اور حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ کے درمیان نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ترکہ میں اختلاف رائے پیدا ہو گیا، حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے اس کا فیصلہ کرتے ہوئے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جو چیز چھوڑ کر گئے ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے نہیں ہلایا، میں بھی اسے نہیں ہلاؤں گا۔ جب حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ خلیفہ منتخب ہوئے تو وہ دونوں حضرات ان کے پاس اپنا معاملہ لے کر آئے لیکن انہوں نے یہی فرمایا کہ جس چیز کو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے نہیں ہلایا، میں بھی اسے نہیں ہلاؤں گا، جب خلافت حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے سپرد ہوئی تو وہ دونوں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس بھی آئے۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے ان کا موقف سن کر خاموشی اختیار کی اور سر جھکا لیا، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ مجھے اندیشہ ہوا کہ کہیں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ اسے حکومت کی تحویل میں نہ لے لیں چنانچہ میں نے اپنے والد حضرت عباس رضی اللہ عنہ کے دونوں کندھوں کے درمیان ہاتھ رکھا اور ان سے کہا ابا جان! میں آپ کو قسم دے کر کہتا ہوں کہ اسے علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ کے حوالے کر دیجئے چنانچہ انہوں نے اسے حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ کے حوالے کر دیا۔

مال کو مرضی سے وقف کر دینے کا بیان

79 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ حَدَّثَنِي اَبِي قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي شَيْخٌ مِنْ قُرَيْشٍ مِنْ بَنِي تَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنِي فُلاَنٌ وَفُلاَنٌ فَعَدَّ سِتَّةً اَوْ سَبْعَةً كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ فِيهِمْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الزُّبَيْرِ قَالَ بَيْنَا نَحْنُ جُلُوسٌ عِنْدَ عُمَرَ إِذْ دَخَلَ عَلِيٌّ وَالْعَبَّاسُ قَدِ ارْتَفَعَتْ اَصْوَاتُهُمَا فَقَالَ عُمَرُ مَهْ يَا عَبَّاسُ قَدْ عَلِمْتُ مَا تَقُولُ تَقُولُ ابْنُ اَخِي وَلِي شَطْرُ الْمَالِ وَقَدْ عَلِمْتُ مَا تَقُولُ يَا عَلِيُّ تَقُولُ ابْنَتُهُ تَحْتِي وَلَهَا شَطْرُ الْمَالِ وَهَذَا مَا كَانَ فِي يَدَيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَدْ رَاَيْنَا كَيْفَ كَانَ يَصْنَعُ فِيهِ فَوَلِيَهُ اَبُو بَكْرٍ مِنْ بَعْدِهِ فَعَمِلَ فِيهِ بِعَمَلِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

Marfat.com

وَسَلَّمَ ثُمَّ وَلِيتُهُ مِنْ بَعْدِ اَبِی بَكْرٍ فَاَحْلِفُ بِاللّٰهِ لاَجْهَدَنَّ اَنْ اَعْمَلَ فِيهِ بِعَمَلِ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَعَمَلِ اَبِی بَكْرٍ○ ثُمَّ قَالَ حَدَّثَنِیْ اَبُو بَكْرٍ وَحَلَفَ بِاللّٰهِ اَنَّهُ لَصَادِقٌ اَنَّهُ سَمِعَ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "اِنَّ النَّبِیَّ لاَ يُوْرَثُ وَاِنَّمَا مِيرَاثُهُ فِی فُقَرَاءِ الْمُسْلِمِينَ وَالْمَسَاكِينِ○" وَحَدَّثَنِیْ اَبُو بَكْرٍ وَحَلَفَ بِاللّٰهِ اِنَّهُ صَادِقٌ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "اِنَّ النَّبِیَّ لاَ يَمُوتُ حَتّٰی يَؤُمَّهُ بَعْضُ اُمَّتِهِ○" وَهٰذَا مَا كَانَ فِی يَدَیْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَدْ رَاَيْنَا كَيْفَ كَانَ يَصْنَعُ فِيهِ فَاِنْ شِئْتُمَا اَعْطَيْتُكُمَا لِتَعْمَلاَ فِيهِ بِعَمَلِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَمَلِ اَبِی بَكْرٍ حَتّٰی اَدْفَعَهُ اِلَيْكُمَا○ قَالَ فَخَلَوَا ثُمَّ جَائَا فَقَالَ الْعَبَّاسُ ادْفَعْهُ اِلَی عَلِیٍّ فَاِنِّی قَدْ طِبْتُ نَفْساً بِهِ لَهُ○ تحفة 6611 معتلی 7814

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ ہم سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ اچانک حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ اور حضرت عباس رضی اللہ عنہ آ گئے، ان دونوں کی آوازیں بلند ہو رہی تھیں، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا عباس رضی اللہ عنہ! رک جایئے، مجھے معلوم ہے کہ آپ کیا کہنا چاہتے ہیں؟ آپ یہ کہتے ہیں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم آپ کے بھتیجے تھے اس لئے آپ کو نصف مال ملنا چاہئے اور اے علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ! مجھے یہ بھی معلوم ہے کہ آپ کیا کہنا چاہتے ہیں؟ آپ کی رائے یہ ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادی آپ کے نکاح میں تھیں اور ان کا آدھا حصہ بنتا تھا۔ اور نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھوں میں جو کچھ تھا، وہ میرے پاس موجود ہے، ہم نے دیکھا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا اس میں کیا طریقہ کار تھا؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ خلیفہ مقرر ہوئے، انہوں نے وہی کیا جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا کرتے تھے، حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے بعد مجھے خلیفہ بنایا گیا، میں اللہ کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ جس طرح نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کیا، میں اسی طرح کرنے کی پوری کوشش کرتا رہوں گا۔ پھر فرمایا کہ مجھے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے یہ حدیث سنائی اور اپنے سچے ہونے پر اللہ کی قسم بھی کھائی کہ انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ انبیاء کرام علیہم السلام کے مال میں وراثت جاری نہیں ہوتی، ان کا ترکہ فقراء مسلمین اور مساکین میں تقسیم ہوتا ہے اور مجھ سے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے یہ حدیث بھی بیان کی اور اپنے سچا ہونے پر اللہ کی قسم بھی کھائی کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کوئی نبی اس وقت تک دنیا سے رخصت نہیں ہوتا جب تک وہ اپنے کسی امتی کی اقتداء نہیں کر لیتا۔ بہرحال! نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جو کچھ تھا، وہ یہ موجود ہے اور ہم نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقہ کار کو بھی دیکھا ہے، اب اگر آپ دونوں چاہتے ہیں کہ میں یہ اوقاف آپ کے حوالے کر دوں اور آپ اس میں اسی طریقے سے کام کریں گے جیسے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کرتے رہے تو میں اسے آپ کے حوالے کر دیتا ہوں۔ یہ سن کر وہ دونوں کچھ دیر کے لئے خلوت میں چلے گئے، تھوڑی دیر کے بعد جب وہ واپس آئے تو حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا

Marfat.com

کہ آپ یہ اوقاف علی المرتضیٰ کے حوالے کردیں، میں اپنے دل کی خوشی سے اس بات کی اجازت دیتا ہوں۔

نبی مکرم علیہ السلام کے مال میں وراثت جاری نہ ہونے کا بیان

80 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ قَالَ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ اَبِی سَلَمَةَ عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ اَنَّ فَاطِمَةَ جَائَتْ اَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ تَطْلُبُ مِيرَاثَهَا مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالاَ إِنَّا سَمِعْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "اِنّی لا اُورَثُ○"

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ایک دفعہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے پاس آئیں اور ان سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی میراث کا مطالبہ کیا، دونوں حضرات نے فرمایا کہ ہم نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میرے مال میں وراثت جاری نہیں ہوگی۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - السیر (1608)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/13)

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا خلافت کے بعد پہلا خطبہ ارشاد فرمانے کا بیان

81 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنَا عِيسَى - يَعْنِی ابْنَ الْمُسَيَّبِ - عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِی حَازِمٍ قَالَ اِنّی لَجَالِسٌ عِنْدَ اَبِی بَكْرٍ الصِّدِّيقِ خَلِيفَةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ وَفَاةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَهْرٍ - فَذَكَرَ قِصَّةً - فَنُودِیَ فِی النَّاسِ اَنَّ الصَّلاَةَ جَامِعَةٌ وَهِیَ اَوَّلُ صَلاَةٍ فِی الْمُسْلِمِينَ نُودِی بِهَا إِنَّ الصَّلاَةَ جَامِعَةٌ○ فَاجْتَمَعَ النَّاسُ فَصَعِدَ الْمِنْبَرَ - شَيْئاً صُنِعَ لَهُ كَانَ يَخْطُبُ عَلَيْهِ وَهِیَ اَوَّلُ خُطْبَةٍ خَطَبَهَا فِی الإِسْلاَمِ - قَالَ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ يَا اَيُّهَا النَّاسُ وَلَوَدِدْتُ اَنَّ هَذَا كَفَانِيهِ غَيْرِی وَلَئِنْ اَخَذْتُمُونِی بِسُنَّةِ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اُطِيقُهَا إِنْ كَانَ لَمَعْصُوماً مِنَ الشَّيْطَانِ وَإِنْ كَانَ لَيُنْزِلُ عَلَيْهِ الْوَحْیُ مِنَ السَّمَاءِ○ معتلی 7818 مجمع 5/184،

ترجمہ: حضرت قیس بن ابی حازم رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال مبارک کے ایک مہینے بعد حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی خدمت میں بیٹھا ہوا تھا، لوگوں میں منادی کردی گئی کہ نماز تیار ہے اور یہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال کے بعد وہ پہلی نماز تھی جس کے لئے مسلمانوں میں "الصلوۃ جامعۃ " کہہ کر منادی کی گئی تھی، چنانچہ لوگ جمع ہوگئے، حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ منبر پر رونق افروز ہوئے، یہ آپ کا پہلا خطبہ تھا جو آپ نے اہل اسلام کے سامنے ارشاد فرمایا: اس خطبے میں آپ رضی اللہ عنہ نے پہلے اللہ کی حمد وثناء کی، پھر فرمایا لوگو! میری خواہش تھی کہ میرے علاوہ کوئی دوسرا شخص اس کام کو سنبھال لیتا، اگر آپ مجھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت پر رکھ کر دیکھنا چاہیں گے تو میرے اندر اس پر پورا اترنے کی طاقت

Marfat.com

نہیں ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تو شیطان کے حملوں سے محفوظ تھے اور ان پر تو آسمان سے وحی کا نزول ہوتا تھا (اس لئے میں ان کے برابر کہاں ہوسکتا ہوں؟)

شیطان کے شر سے بچنے کی دعا مانگنے کا بیان

82 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنِی اَبِی قَالَ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ لَيْثٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ قَالَ اَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ اَمَرَنِی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اَقُولَ إِذَا اَصْبَحْتُ وَإِذَا اَمْسَيْتُ وَإِذَا اَخَذْتُ مَضْجَعِی مِنَ اللَّيْلِ "اللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوَاتِ وَالاَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ رَبُّ كُلِّ شَیْءٍ وَمَلِيكُهُ اَشْهَدُ اَنْ لاَ إِلٰهَ إِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لاَ شَرِيكَ لَكَ وَاَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ اَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِی وَشَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهِ وَاَنْ اَقْتَرِفَ عَلَى نَفْسِی سُوئاً اَوْ اَجُرَّهُ إِلَى مُسْلِمٍ○" معتلی 7820 آخِرُ مُسْنَدِ اَبِی بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ وَاَوَّلُ مُسْنَدِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

ترجمہ: حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے صبح وشام اور بستر پر لیٹتے وقت یہ دعاء پڑھنے کا حکم دیا ہے جس کا ترجمہ یہ ہے کہ اے اللہ! اے آسمان وزمین کو پیدا کرنے والے، ظاہر اور پوشیدہ سب کچھ جاننے والے، ہر چیز کے پالنہار اور مالک! میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں ہوسکتا، تو اکیلا ہے، تیرا کوئی شریک نہیں، میں اپنی ذات کے شر، شیطان کے شر اور اس کے شرک سے، خود اپنی جان پر کسی گناہ کا بوجھ لادنے سے یا کسی مسلمان کو اس میں کھینچ کر مبتلا کرنے سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔

Marfat.com

مسند عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ

حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ کی مسانید کا بیان

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی اتباع کرنے کا بیان

83 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِیٍّ عَنْ سُفْیَانَ عَنْ اَبِی إِسْحَاقَ عَنْ حَارِثَةَ قَالَ جَاءَ نَاسٌ مِنْ اَهْلِ الشَّامِ إِلَی عُمَرَ فَقَالُوا إِنَّا قَدْ اَصَبْنَا اَمْوَالاً وَخَیْلاً وَرَقِیقاً نُحِبُّ اَنْ یَکُونَ لَنَا فِیهَا زَکَاةٌ وَطُهُورٌ○ قَالَ مَا فَعَلَهُ صَاحِبَایَ قَبْلِی فَاَفْعَلَهُ○ وَاسْتَشَارَ اَصْحَابَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَفِیهِمْ عَلِیٌّ فَقَالَ عَلِیٌّ هُوَ حَسَنٌ إِنْ لَمْ یَکُنْ جِزْیَةً رَاتِبَةً یُؤْخَذُونَ بِهَا مِنْ بَعْدِكَ○ معتلی 78156547،

ترجمہ: حضرت حارثہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ شام کے کچھ لوگ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہنے لگے کہ ہمیں کچھ مال و دولت، گھوڑے اور غلام ملے ہیں، ہماری خواہش ہے کہ ہمارے لئے اس میں پاکیزگی اور تزکیہ نفس کا سامان پیدا ہو جائے، حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ مجھ سے پہلے میرے دو پیشرو جس طرح کرتے تھے میں بھی اسی طرح کروں گا، پھر انہوں نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے مشورہ کیا، ان میں حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بھی موجود تھے، وہ فرمانے لگے کہ یہ مال حلال ہے، لیکن شرط یہ ہے کہ اسے ٹیکس نہ بنالیں کہ بعد میں بھی لوگوں سے وصول کرتے رہیں۔

جہاد کا افضل عمل ہونے کا بیان

84 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَکَمِ عَنْ اَبِی وَائِلٍ اَنَّ الصُّبَیَّ بْنَ مَعْبَدٍ کَانَ نَصْرَانِیاً تَغْلِبِیاً اَعْرَابِیاً فَاَسْلَمَ فَسَاَلَ اَیُّ الْعَمَلِ اَفْضَلُ فَقِیلَ لَهُ الْجِهَادُ فِی سَبِیلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ○ فَاَرَادَ اَنْ یُجَاهِدَ فَقِیلَ لَهُ حَجَجْتَ فَقَالَ لاَ○ فَقِیلَ حُجَّ وَاعْتَمِرْ ثُمَّ جَاهِدْ○ فَانْطَلَقَ حَتَّی إِذَا کَانَ بِالْحَوَائِطِ اَهَلَّ بِهِمَا جَمِیعاً فَرَآهُ زَیْدُ بْنُ صُوحَانَ وَسَلْمَانُ بْنُ رَبِیعَةَ فَقَالاَ لَهُوَ اَضَلُّ مِنْ جَمَلِهِ اَوْ مَا هُوَ بِاَهْدَی مِنْ نَاقَتِهِ○ فَانْطَلَقَ إِلَی عُمَرَ فَاَخْبَرَهُ بِقَوْلِهِمَا فَقَالَ هُدِیتَ لِسُنَّةِ نَبِیِّكَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ○ قَالَ الْحَکَمُ فَقُلْتُ لاَبِی

Marfat.com

وَائِلٍ حَدَّثَكَ الصُّبَيُّ فَقَالَ نَعَمْ○

ترجمہ: حضرت ابووائل بیان کرتے ہیں کہ صبی بن معبد ایک دیہاتی قبیلہ بنوتغلب کے عیسائی تھے جنہوں نے اسلام قبول کرلیا، انہوں نے لوگوں سے پوچھا کہ سب سے افضل عمل کون سا ہے؟ لوگوں نے بتایا اللہ کے راستہ میں جہاد کرنا، چنانچہ انہوں نے جہاد کا ارادہ کرلیا، اسی اثناء میں کسی نے ان سے پوچھا کہ آپ نے حج کیا ہے؟ انہوں نے کہا نہیں! اس نے کہا آپ پہلے حج اور عمرہ کرلیں، پھر جہاد میں شرکت کریں۔ چنانچہ وہ حج کی نیت سے روانہ ہوگئے اور میقات پر پہنچ کر حج اور عمرہ دونوں کا احرام باندھ لیا، زید بن صوحان اور سلمان بن ربیعہ کو معلوم ہوا تو انہوں نے کہا یہ شخص اپنے اونٹ سے بھی زیادہ گمراہ ہے، صبی جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو زید اور سلمان نے جو کہا تھا، اس کے متعلق ان کی خدمت میں عرض کیا، حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ آپ کو اپنے پیغمبر صلی اللہ علیہ کی سنت پر رہنمائی نصیب ہوگئی۔ راوی حدیث بیان کرتے ہیں کہ میں نے ابووائل سے پوچھا کہ یہ روایت آپ کو خود صبی نے سنائی ہے؟ انہوں نے اثبات میں جواب دیا۔

تخریج الحدیث:

سنن النسائی - مناسك الحج (2719) سنن النسائی - مناسك الحج (2721) سنن أبی داؤد - المناسك (1798) سنن أبی داؤد - المناسك (1799) سنن ابن ماجه - المناسك (2970)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/14)

مزدلفہ میں نماز فجر پڑھنے کا بیان

85 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ مَيْمُونٍ قَالَ صَلَّى بِنَا عُمَرُ بِجَمْعٍ الصُّبْحَ ثُمَّ وَقَفَ وَقَالَ إِنَّ الْمُشْرِكِينَ كَانُوا لاَ يُفِيضُونَ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَإِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَالَفَهُمْ ثُمَّ أَفَاضَ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ○

ترجمہ: حضرت عمرو بن میمون بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ نے ہمیں مزدلفہ میں فجر کی نماز پڑھائی، پھر وقوف کیا اور فرمایا کہ مشرکین طلوع آفتاب سے پہلے واپس نہیں جاتے تھے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا طریقہ اختیار نہیں کیا، اس کے بعد حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ مزدلفہ سے منیٰ کی طرف طلوع آفتاب سے قبل ہی روانہ ہوگئے۔

تخریج الحدیث:

صحیح البخاری - الحج (1600) صحیح البخاری - المناقب (3626) سنن الترمذی - الحج (896) سنن النسائی - مناسك الحج (3047) سنن أبی داؤد - المناسك (1938) سنن ابن ماجه - المناسك (3022)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/14) سنن الدارمی - المناسك 1890)

Marfat.com

شب قدر کا طاق راتوں میں ہونے کا بیان

86 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ أَبِی حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِیَادٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ كُلَيْبٍ قَالَ قَالَ اَبِی فَحَدَّثْتُ بِهِ ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ وَمَا اَعْجَبَكَ مِنْ ذَلِكَ كَانَ عُمَرُ إِذَا دَعَا الاَشْيَاخَ مِنْ اَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَانِیْ مَعَهُمْ فَقَالَ لاَ تَتَكَلَّمْ حَتّٰى يَتَكَلَّمُوا قَالَ فَدَعَانَا ذَاتَ يَوْمٍ اَوْ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَقَالَ إِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِی لَيْلَةِ الْقَدْرِ مَا قَدْ عَلِمْتُمْ فَالْتَمِسُوهَا فِی الْعَشْرِ الاَوَاخِرِ وِتْراً فَفِی اَیِّ الْوِتْرِ تَرَوْنَهَا○

معتلی 6581 مجمع 3/174،

ترجمہ: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کو جب بڑے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو بلاتے تو مجھے بھی ان کے ساتھ بلا لیتے اور مجھ سے فرماتے کہ جب تک یہ حضرات بات نہ کرلیں، تم کوئی بات نہ کرنا۔ اسی طرح ایک دن حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ نے ہمیں بلایا اور فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لیلۃ القدر کے متعلق جو کچھ ارشاد فرمایا ہے، وہ آپ کے علم میں بھی ہے کہ شب قدر کو رمضان کے آخری عشرے کی طاق راتوں میں تلاش کیا کرو، یہ بتایئے کہ آپ کو آخری عشرے کی کس طاق رات میں شب قدر معلوم ہوتی ہے؟ یعنی ظاہر ہے کہ ہر صحابی کا جواب مختلف تھا، حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو میری رائے اچھی معلوم ہوئی۔

گھر میں نفلی نماز پڑھنے کا بیان

87 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ اَبِی حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ عَاصِمَ بْنَ عَمْرٍو الْبَجَلِیَّ يُحَدِّثُ عَنْ رَجُلٍ مِنَ الْقَوْمِ الَّذِينَ سَاَلُوا عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ فَقَالُوا لَهُ إِنَّمَا اَتَيْنَاكَ نَسْاَلُكَ عَنْ ثَلاَثٍ عَنْ صَلاَةِ الرَّجُلِ فِی بَيْتِهِ تَطَوُّعاً وَعَنِ الْغُسْلِ مِنَ الْجَنَابَةِ وَعَنِ الرَّجُلِ مَا يَصْلُحُ لَهُ مِنِ امْرَاَتِهِ إِذَا كَانَتْ حَائِضاً فَقَالَ اَسُحَّارٌ اَنْتُمْ لَقَدْ سَاَلْتُمُونِیْ عَنْ شَیْءٍ مَا سَاَلَنِیْ عَنْهُ اَحَدٌ مُنْذُ سَاَلْتُ عَنْهُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ "صَلاَةُ الرَّجُلِ فِی بَيْتِهِ تَطَوُّعاً نُورٌ فَمَنْ شَاءَ نَوَّرَ بَيْتَهُ○" وَقَالَ فِی الْغُسْلِ مِنَ الْجَنَابَةِ "يَغْسِلُ فَرْجَهُ ثُمَّ يَتَوَضَّاُ ثُمَّ يُفِيضُ عَلَى رَاْسِهِ ثَلاَثاً○" وَقَالَ فِی الْحَائِضِ "لَهُ مَا فَوْقَ الإِزَارِ○"

ترجمہ: ایک دفعہ کچھ لوگ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کرنے لگے کہ ہم آپ سے تین سوال پوچھنے کے لئے حاضر ہوئے ہیں۔ (۱) گھر میں نفلی نماز پڑھنے کا کیا حکم ہے؟ (۲) غسل جنابت کا کیا طریقہ ہے؟ (۳) اگر عورت ایام میں ہو تو مرد کے لئے کہاں تک اجازت ہے؟ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ آپ لوگ بڑے عقلمند محسوس ہوتے ہیں، میں نے ان چیزوں سے متعلق جب سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا تھا، اس وقت سے لے کر آج تک

Marfat.com

مجھ سے کسی نے یہ سوال نہیں پوچھا جو آپ لوگوں نے پوچھا ہے اور فرمایا کہ انسان گھر میں جو نفلی نماز پڑھتا ہے تو وہ نور ہے اس لئے جو چاہے اپنے گھر کو منور کرلے، غسل جنابت کا طریقہ بیان کرتے ہوئے فرمایا پہلے اپنی شرمگاہ کو دھوئے، پھر وضو کرے اور پھر اپنے سر پر تین دفعہ پانی ڈال کر حسب عادت غسل کرے اور ایام والی عورت کے متعلق فرمایا کہ ازار سے اوپر کا جتنا حصہ ہے، مرد اس سے فائدہ اٹھا سکتا ہے۔

تخريج الحديث:

سنن ابن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فيها (1375)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/14)

موزوں پر مسح کرنے کا بیان

88 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ اَبِی النَّضْرِ عَنْ اَبِی سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهُ قَالَ رَاَيْتُ سَعْدَ بْنَ اَبِی وَقَّاصٍ يَمْسَحُ عَلَى خُفَّيْهِ بِالْعِرَاقِ حِينَ يَتَوَضَّأُ فَاَنْكَرْتُ ذٰلِكَ عَلَيْهِ قَالَ فَلَمَّا اجْتَمَعْنَا عِنْدَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ لِی سَلْ اَبَاكَ عَمَّا اَنْكَرْتَ عَلَيَّ مِنْ مَسْحِ الْخُفَّيْنِ○ قَالَ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لَهُ فَقَالَ إِذَا حَدَّثَكَ سَعْدٌ بِشَیْءٍ فَلَا تَرُدَّ عَلَيْهِ فَإِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ○

ترجمہ: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں نے عراق میں حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کو موزوں پر مسح کرتے ہوئے دیکھا جب کہ وہ وضو کر رہے تھے تو مجھے اس پر بڑا تعجب اور اچنبھا ہوا، بعد میں جب ہم حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی ایک مجلس میں اکٹھے ہوئے تو حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے مجھے سے فرمایا کہ آپ کو مسح علی الخفین کے بارے مجھ پر جو تعجب ہو رہا تھا، اس کے متعلق اپنے والد صاحب سے پوچھ لیجئے، میں نے ان کے سامنے سارا واقعہ ذکر کر دیا تو انہوں نے فرمایا کہ جب حضرت سعد رضی اللہ عنہ آپ کے سامنے کوئی حدیث بیان کریں تو آپ اس کی تردید مت کیا کریں، کیونکہ خود نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بھی موزوں پر مسح فرماتے تھے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاری - الوضوء (199) سنن النسائی - الطهارة (121) سنن النسائی - الطهارة (122) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (546)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/15)موطأ مالك - الطهارة 74)

حضرت سعد رضی اللہ عنہ کی حدیث کی توثیق کا بیان

89 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ اَبِی النَّضْرِ عَنْ اَبِی سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِی وَقَّاصٍ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ مَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَاَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ

Marfat.com

عُمَرَ سَأَلَ عُمَرَ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ نَعَمْ إِذَا حَدَّثَكَ سَعْدٌ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئاً فَلاَ تَسْأَلْ عَنْهُ غَيْرَهُ○

ترجمہ: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے موزوں پر مسح فرمایا ہے، بعد میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اپنے والد حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے اس کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا یہ بات صحیح ہے، جب حضرت سعد رضی اللہ عنہ آپ کے سامنے کوئی حدیث بیان کریں تو آپ اس کے متعلق کسی دوسرے سے نہ پوچھا کریں۔

تخریج الحدیث:

صحیح البخاری - الوضوء (199) سنن النسائی - الطهارة (121) سنن النسائی - الطهارة (122) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (546)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/15)موطأ مالك - الطهارة 74)

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی شہادت کی پیش گوئی وخواب کا بیان

90 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِی الْجَعْدِ الْغَطَفَانِيِّ عَنْ مَعْدَانَ بْنِ اَبِی طَلْحَةَ الْيَعْمُرِيِّ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قَامَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ ذَكَرَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَكَرَ اَبَا بَكْرٍ ثُمَّ قَالَ رَاَيْتُ رُؤْيَا لاَ اُرَاهَا إِلَّا لِحُضُوْرِ اَجَلِی رَاَيْتُ كَاَنَّ دِيكاً نَقَرَنِی نَقْرَتَيْنِ قَالَ وَذَكَرَ لِی اَنَّهُ دِيكٌ اَحْمَرُ فَقَصَصْتُهَا عَلَى اَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ امْرَاَةِ اَبِی بَكْرٍ فَقَالَتْ يَقْتُلُكَ رَجُلٌ مِنَ الْعَجَمِ○ قَالَ وَإِنَّ النَّاسَ يَأْمُرُوْنَنِی اَنْ اَسْتَخْلِفَ وَإِنَّ اللّٰهَ لَمْ يَكُنْ لِيُضَيِّعَ دِينَهُ وَخِلاَفَتَهُ الَّتِی بَعَثَ بِهَا نَبِيَّهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنْ يَعْجَلْ بِی اَمْرٌ فَإِنَّ الشُّوْرَى فِی هَؤُلاَءِ السِّتَّةِ الَّذِيْنَ مَاتَ نَبِیُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَنْهُمْ رَاضٍ فَمَنْ بَايَعْتُمْ مِنْهُمْ فَاسْمَعُوا لَهُ وَاَطِيعُوا وَإِنِّی اَعْلَمُ اَنَّ اُنَاساً سَيَطْعَنُوْنَ فِی هَذَا الاَمْرِ اَنَا قَاتَلْتُهُمْ بِيَدِی هٰذِهِ عَلَى الإِسْلاَمِ اُولَئِكَ اَعْدَاءُ اللّٰهِ الْكُفَّارُ الضُّلاَّلُ وَايْمُ اللّٰهِ مَا اَتْرُكُ فِيمَا عَهِدَ إِلَیَّ رَبِّی فَاسْتَخْلَفَنِی شَيْئاً اَهَمَّ إِلَیَّ مِنَ الْكَلاَلَةِ وَايْمُ اللّٰهِ مَا اَغْلَظَ لِی نَبِیُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِی شَیْءٍ مُنْذُ صَحِبْتُهُ اَشَدَّ مَا اَغْلَظَ لِی فِی شَأْنِ الْكَلاَلَةِ حَتَّى طَعَنَ بِإِصْبَعِهِ فِی صَدْرِی وَقَالَ "تَكْفِيكَ آيَةُ الصَّيْفِ الَّتِی نَزَلَتْ فِی آخِرِ سُوْرَةِ النِّسَاءِ○" وَإِنِّی إِنْ اَعِشْ فَسَاَقْضِی فِيهَا بِقَضَاءٍ يَعْلَمُهُ مَنْ يَقْرَأُ وَمَنْ لاَ يَقْرَأُ وَإِنِّی اُشْهِدُ اللّٰهَ عَلَى اُمَرَاءِ الاَمْصَارِ إِنِّی إِنَّمَا بَعَثْتُهُمْ لِيُعَلِّمُوا النَّاسَ دِينَهُمْ وَيُبَيِّنُوا لَهُمْ سُنَّةَ نَبِيِّهِمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَرْفَعُوا إِلَیَّ مَا عُمِّیَ عَلَيْهِمْ ثُمَّ إِنَّكُمْ اَيُّهَا النَّاسُ

Marfat.com

تَـأْكُلُونَ مِنْ شَجَرَتَيْنِ لا أُرَاهُمَا إِلَّا خَبِيثَتَيْنِ هَذَا الثُّومُ وَالْبَصَلُ وَايْمُ اللّٰهِ لَقَدْ كُنْتُ اَرَى نَبِيَّ اللّٰـهِ صَـلَّـى اللّٰـهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجِدُ رِيحَهُمَا مِنَ الرَّجُلِ فَيَأْمُرُ بِهِ فَيُؤْخَذُ بِيَدِهِ فَيُخْرَجُ بِهِ مِنَ الْـمَسْـجِـدِ حَتّٰى يُؤْتَى بِهِ الْبَقِيعَ فَمَنْ اَكَلَهُمَا لا بُدَّ فَلْيُمِتْهُمَا طَبْخاً○ قَالَ فَخَطَبَ النَّاسَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَأُصِيبَ يَوْمَ الاَرْبِعَاءِ○

ترجمہ: ایک دفعہ حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ جمعہ کے دن منبر پر خطبہ کے لئے تشریف لائے، اللہ کی حمد وثناء بیان کی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا تذکرہ کیا، حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی یاد تازہ کی، پھر فرمانے لگے کہ میں نے ایک خواب دیکھا ہے اور مجھے ایسا محسوس ہوتا ہے کہ میری دنیا سے رخصتی کا وقت قریب آ گیا ہے، میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ ایک مرغے نے مجھے دو دفعہ ٹھونگ ماری ہے، مجھے یاد پڑتا ہے کہ وہ مرغ سرخ رنگ کا تھا، میں نے یہ خواب حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی زوجہ محترمہ حضرت اسماء بنت بنت عمیس رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے ذکر کیا تو انہوں نے اس کی تعبیر یہ بتائی کہ آپ کو ایک عجمی شخص شہید کر دے گا۔ پھر فرمایا کہ لوگ مجھ سے یہ کہہ رہے ہیں کہ میں اپنا خلیفہ مقرر کر دوں، اتنی بات تو طے ہے کہ اللہ اپنے دین کو ضائع کرے گا اور نہ ہی اس خلافت کو جس کے ساتھ اللہ نے اپنے پیغمبر کو مبعوث فرمایا تھا، اب اگر میرا فیصلہ جلد ہو گیا تو میں مجلس شوریٰ ان چھ افراد کی مقرر کر رہا ہوں جن سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بوقت رحلت راضی ہو کر تشریف لے گئے تھے، جب تم ان میں سے کسی ایک کی بیعت کر لو تو ان کی بات سنو اور ان کی اطاعت کرو۔ میں جانتا ہوں کہ کچھ لوگ مسئلہ خلافت میں رخنہ ڈالنے کی کوشش کریں گے، بخدا! میں اپنے ان ہاتھوں سے اسلام کی مدافعت میں ان لوگوں سے قتال کر چکا ہوں، یہ لوگ دشمنان خدا، کافر اور گمراہ ہیں، اللہ کی قسم! میں نے اپنے پیچھے کلالہ سے زیادہ اہم مسئلہ کوئی نہیں چھوڑا جس کا مجھ سے میرے رب نے وعدہ کیا ہو اور اللہ کی قسم! نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی صحبت اختیار کرنے کے بعد مجھے یاد نہیں پڑتا کہ کسی مسئلہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم مجھ سے ناراض ہوئے ہوں، سوائے کلالہ کے مسئلہ کے کہ اس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم انتہائی سخت ناراض ہوئے تھے، یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی انگلی میرے سینے پر رکھ کر فرمایا کہ تمہارے لئے اس مسئلے میں سورت نساء کی وہ آخری آیت "جو گرمی میں نازل ہوئی تھی" کافی ہے۔ اگر میں زندہ رہا تو اس مسئلہ کا ایسا حل نکال کر جاؤں گا کہ اس آیت کو پڑھنے والے اور نہ پڑھنے والے سب ہی کے علم میں وہ حل آ جائے اور میں اللہ کو گواہ بنا کر کہتا ہوں کہ میں نے مختلف شہروں میں جو امراء اور گورنر بھیجے ہیں وہ صرف اس لئے کہ لوگوں کو دین سکھائیں، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنتیں لوگوں کے سامنے بیان کریں اور میرے سامنے ان کے وہ مسائل پیش کریں جن کا ان کے پاس کوئی حل نہ ہو۔ لوگو! تم دو ایسے درختوں میں سے کھاتے ہو جنہیں میں گندہ سمجھتا ہوں ایک لہسن اور دوسرا پیاز (کچا کھانے سے منہ میں بدبو پیدا ہو جاتی ہے) بخدا! میں نے دیکھا ہے کہ اگر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو کسی شخص کے منہ سے اس کی بدبو آتی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم حکم دیتے اور اسے ہاتھ سے پکڑ کر مسجد سے باہر نکال دیا جاتا تھا اور یہی نہیں بلکہ اس کو جنت البقیع تک پہنچا کر لوگ واپس آتے، اگر کوئی شخص انہیں کھانا ہی چاہتا ہے تو پکا کر ان کی بو مار دے۔ راوی بیان کرتے ہیں کہ جمعہ کو حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ نے یہ

Marfat.com

خطبہ ارشاد فرمایا اور بدھ کو آپ پر قاتلانہ حملہ ہو گیا۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - المساجد ومواضع الصلاة(567) صحيح مسلم - الفرائض(1617) سنن النسائي - المساجد(708) سنن أبي داؤد - الخراج والإمارة والفيء (2939) سنن ابن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فيها (1014) سنن ابن ماجه - الفرائض (2726)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة1/15)

خیبر سے یہود کو ملک بدر کرنے کا بیان

91 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا اَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ مَوْلَى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ خَرَجْتُ اَنَا وَالزُّبَيْرُ وَالْمِقْدَادُ بْنُ الاَسْوَدِ إِلَى اَمْوَالِنَا بِخَيْبَرَ نَتَعَاهَدُهَا فَلَمَّا قَدِمْنَاهَا تَفَرَّقْنَا فِي اَمْوَالِنَا○ قَالَ فَعُدِيَ عَلَيَّ تَحْتَ اللَّيْلِ وَاَنَا نَائِمٌ عَلَى فِرَاشِي فَفُدِعَتْ يَدَايَ مِنْ مِرْفَقِي فَلَمَّا اَصْبَحْتُ اسْتُصْرِخَ عَلَى صَاحِبَايَ فَاَتَيَانِي فَسَاَلاَنِي عَمَّنْ صَنَعَ هَذَا بِكَ قُلْتُ لاَ اَدْرِي○ قَالَ فَاَصْلَحَا مِنْ يَدَيَّ ثُمَّ قَدِمُوا بِي عَلَى عُمَرَ فَقَالَ هَذَا عَمَلُ يَهُودَ○ ثُمَّ قَامَ فِي النَّاسِ خَطِيباً فَقَالَ اَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عَامَلَ يَهُودَ خَيْبَرَ عَلَى اَنَّا نُخْرِجُهُمْ إِذَا شِئْنَا وَقَدْ عَدَوْا عَلَى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ فَفَدَعُوا يَدَيْهِ كَمَا بَلَغَكُمْ مَعَ عَدْوَتِهِمْ عَلَى الاَنْصَارِ قَبْلَهُ لاَ نَشُكُّ اَنَّهُمْ اَصْحَابُهُمْ لَيْسَ لَنَا هُنَاكَ عَدُوٌّ غَيْرَهُمْ فَمَنْ كَانَ لَهُ مَالٌ بِخَيْبَرَ فَلْيَلْحَقْ بِهِ فَإِنِّي مُخْرِجٌ يَهُودَ○ فَاَخْرَجَهُمْ○

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں، حضرت زبیر رضی اللہ عنہ اور حضرت مقداد بن اسود رضی اللہ عنہ کیساتھ خیبر میں اپنے اپنے مال کی دیکھ بھال کے سلسلے میں گیا ہوا تھا، جب ہم لوگ وہاں پہنچے تو ہر ایک اپنی اپنی زمین کی طرف چلا گیا، میں رات کے وقت اپنے بستر پر سو رہا تھا کہ مجھ پر کسی نے حملہ کر دیا، میرے دونوں ہاتھ اپنی کہنیوں سے ہل گئے، جب صبح ہوئی میرے دونوں ساتھیوں کو اس حادثے کی خبر دی گئی، وہ آئے اور مجھ سے پوچھنے لگے کہ یہ کس نے کیا ہے؟ میں نے کہا کہ مجھے کچھ خبر نہیں ہے۔ انہوں نے میرے ہاتھ کی ہڈی کو صحیح جگہ پر بٹھایا اور مجھے لے کر حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے پاس آ گئے، انہوں نے فرمایا یہ یہودیوں کی ہی کارستانی ہے، اس کے بعد وہ لوگوں کے سامنے خطاب کیلئے کھڑے ہوئے اور فرمایا لوگو! نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر کے یہودیوں کے ساتھ معاملہ اس شرط پر کیا تھا کہ ہم جب انہیں چاہیں گے، نکال سکیں گے، اب انہوں نے عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما پر حملہ کیا ہے اور جیسا کہ آپ کو معلوم ہو چکا ہے کہ انہوں نے اس کے ہاتھوں کے جوڑ ہلا دیئے ہیں، جب کہ اس سے قبل وہ ایک انصاری کے ساتھ بھی ایسا ہی معاملہ کر چکے ہیں، ہمیں اس بات میں کوئی شک نہیں کہ یہ ان ہی کے ساتھی ہیں، ہمارا ان کے علاوہ یہاں کوئی دشمن نہیں ہے، اس لئے " جس شخص کا بھی کوئی مال موجود ہو، وہ وہاں چلا جائے کیونکہ

Marfat.com

اب میں یہودیوں کو وہاں سے نکالنے والا ہوں، چنانچہ ایسا ہی ہوا اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے انہیں خیبر سے بے دخل کر کے نکال دیا۔

تخریج الحدیث:

صحیح البخاری - الشروط (2580) سنن أبی داؤد - الخراج والإمارة والفیء (3007)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة 1/15)

جمعہ کے لئے غسل کرنے کا بیان

92 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَی وَحُسَیْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالاَ حَدَّثَنَا شَیْبَانُ عَنْ یَحْیَی عَنْ اَبِی سَلَمَةَ عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ بَیْنَا هُوَ یَخْطُبُ یَوْمَ الْجُمُعَةِ إِذْ جَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ عُمَرُ لِمَ تَحْتَبِسُونَ عَنِ الصَّلاَةِ فَقَالَ الرَّجُلُ مَا هُوَ إِلَّا اَنْ سَمِعْتُ النِّدَاءَ فَتَوَضَّأْتُ○ فَقَالَ اَیْضاً اَوَلَمْ تَسْمَعُوا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُولُ "إِذَا رَاحَ اَحَدُکُمْ إِلَی الْجُمُعَةِ فَلْیَغْتَسِلْ○"

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ جمعہ کے دن خطبہ ارشاد فرما رہے تھے، دوران خطبہ ایک صاحب آئے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے پوچھا کہ نماز کے لئے آنے میں اتنی تاخیر؟ انہوں نے جواباً کہا کہ میں نے تو جیسے ہی اذان سنی، وضو کرتے ہی آ گیا ہوں، حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے فرمایا اچھا، کیا تم نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے نہیں سنا ہے کہ جب تم میں سے کوئی شخص جمعہ کے لئے جائے تو اسے غسل کر لینا چاہئے۔

تخریج الحدیث:

صحیح البخاری - الجمعة (842) صحیح مسلم - الجمعة (845) صحیح مسلم - الجمعة (845) سنن الترمذی - الجمعة (494) سنن أبی داؤد - الطهارة (340)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة (1/15)موطأ مالك - النداء للصلاة (229) سنن الدارمی - الصلاة 1539)

ریشمی لباس پہننے کی ممانعت کا بیان

93 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَی قَالَ حَدَّثَنَا زُهَیْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الاَحْوَلُ عَنْ اَبِی عُثْمَانَ قَالَ جَائَنَا کِتَابُ عُمَرَ وَنَحْنُ بِاَذْرَبِیجَانَ یَا عُتْبَةُ بْنَ فَرْقَدٍ وَإِیَّاکُمْ وَالتَّنَعُّمَ وَزِیَّ اَهْلِ الشِّرْکِ وَلُبُوسَ الْحَرِیرِ فَإِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَهَانَا عَنْ لُبُوسِ الْحَرِیرِ وَقَالَ "إِلَّا هَکَذَا○" وَرَفَعَ لَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ إِصْبَعَیْهِ○

ترجمہ: حضرت ابوعثمان بیان کرتے ہیں کہ ہم آذربائیجان میں تھے کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کا ایک خط آ گیا، جس

Marfat.com

میں لکھا تھا اے عتبہ بن فرقد! عیش پرستی، ریشمی لباس اور مشرکین کے طریقوں کو اختیار کرنے سے اپنے آپ کو بچاتے رہنا اس لئے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں ریشمی لباس پہننے سے منع فرمایا ہے سوائے اتنی مقدار کے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انگلی بلند کر کے دکھائی۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - اللباس (5490) صحيح البخارى - اللباس (5491) صحيح البخارى - اللباس (5492) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2069) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2069) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2069) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2069) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2069) سنن النسائى - الزينة (5312) سنن أبى داؤد - اللباس (4042) سنن ابن ماجه - الجهاد (2820)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/16)

دنیا کا دروازہ اور باہمی عداوتوں کا بیان

94 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِى اَبِى حَدَّثَنَا حَسَنٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا اَبُو الاَسْوَدِ اَنَّهُ سَمِعَ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ لَبِيبَةَ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِى سِنَانٍ الدُّؤَلِيِّ اَنَّهُ دَخَلَ عَلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ وَعِنْدَهُ نَفَرٌ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ الاَوَّلِينَ فَاَرْسَلَ عُمَرُ إِلَى سَفَطٍ أُتِىَ بِهِ مِنْ قَلْعَةٍ مِنَ الْعِرَاقِ فَكَانَ فِيهِ خَاتَمٌ فَاَخَذَهُ بَعْضُ بَنِيهِ فَاَدْخَلَهُ فِى فِيهِ فَانْتَزَعَهُ عُمَرُ مِنْهُ ثُمَّ بَكَى عُمَرُ فَقَالَ لَهُ مَنْ عِنْدَهُ لِمَ تَبْكِى وَقَدْ فَتَحَ اللّٰهُ لَكَ وَاَظْهَرَكَ عَلَى عَدُوِّكَ وَاَقَرَّ عَيْنَكَ فَقَالَ عُمَرُ إِنِّى سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "لاَ تُفْتَحُ الدُّنْيَا عَلَى اَحَدٍ إِلاَّ اَلْقَى اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ بَيْنَهُمُ الْعَدَوَاةَ وَالْبَغْضَاءَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ○" وَاَنَا أُشْفِقُ مِنْ ذَلِكَ○

ترجمہ: ایک دفعہ ابوسنان دؤلی رحمہ اللہ علیہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے، اس وقت مہاجرین اولین کی ایک جماعت ان کی خدمت میں موجود اور حاضر تھی، حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے ایک بکس منگوایا جو ان کے پاس عراق سے لایا گیا تھا، جب اسے کھولا گیا تو اس میں سے ایک انگوٹھی نکلی، حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے کسی بیٹے پوتے نے وہ لے کر اپنے منہ میں ڈال لی، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس سے وہ واپس لے لی اور رونے لگے۔ حاضرین نے پوچھا کہ آپ کیوں روتے ہیں؟ جب کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو اتنی فتوحات عطاء فرمائیں، دشمن پر آپ کو غلبہ عطاء فرمایا اور آپ کی آنکھوں کو ٹھنڈا کیا؟ فرمایا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جس شخص پر اللہ دنیا کا دروازہ کھول دیتا ہے، وہاں آپس میں قیامت تک کے لئے دشمنیاں اور نفرتیں ڈال دیتا ہے، مجھے اسی کا خطرہ ہے۔

جنبی کے لئے وضو کر کے سو جانے کا بیان

95 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِى اَبِى حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا اَبِى عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِى نَافِعٌ عَنْ

Marfat.com

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ سَاَلَتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ يَصْنَعُ اَحَدُنَا إِذَا هُوَ اَجْنَبَ ثُمَّ اَرَادَ اَن يَنَامَ قَبْلَ اَنْ يَغْتَسِلَ قَالَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "لِيَتَوَضَّأْ وُضُوئَهُ لِلصَّلاةِ ثُمَّ لِيَنَمْ○"

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا اگر ہم میں سے کوئی شخص ناپاک ہوجائے اور وہ غسل کرنے سے پہلے سونا چاہے تو کیا کرے؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نماز والا وضو کر کے سو جائے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الغسل (283) صحيح البخارى - الغسل (285) صحيح البخارى - الغسل (286) صحيح مسلم - الحيض (306) صحيح مسلم - الحيض (306) صحيح مسلم - الحيض (306) سنن الترمذى - الطهارة (120) سنن النسائى - الطهارة (259) سنن النسائى - الطهارة (260) سنن أبى داؤد - الطهارة (221) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (585)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/16)

منافقین کی نماز جنازہ پڑھنے اور ان کی قبروں پر جانے کی ممانعت کا بیان

96 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِى اَبِى حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا اَبِى عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِى الزُّهْرِىُّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ لَمَّا تُوُفِّىَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أُبَيٍّ دُعِىَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلصَّلاةِ عَلَيْهِ فَقَامَ إِلَيْهِ فَلَمَّا وَقَفَ عَلَيْهِ يُرِيدُ الصَّلاةَ تَحَوَّلْتُ حَتَّى قُمْتُ فِى صَدْرِهِ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَعَلَى عَدُوِّ اللّٰهِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أُبَيٍّ الْقَائِلِ يَوْمَ كَذَا وَكَذَا○ يُعَدِّدُ اَيَّامَهُ قَالَ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَبَسَّمُ حَتَّى إِذَا اَكْثَرْتُ عَلَيْهِ قَالَ "اَخِّرْ عَنِّى يَا عُمَرُ إِنِّى خُيِّرْتُ فَاخْتَرْتُ وَقَدْ قِيلَ (اسْتَغْفِرْ لَهُمْ اَوْ لاَ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ إِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِينَ مَرَّةً فَلَنْ يَغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ) لَوْ اَعْلَمُ اَنِّى إِنْ زِدْتُ عَلَى السَّبْعِينَ غُفِرَ لَهُ لَزِدْتُ○" قَالَ ثُمَّ صَلَّى عَلَيْهِ وَمَشَى مَعَهُ فَقَامَ عَلَى قَبْرِهِ حَتَّى فُرِغَ مِنْهُ ○ قَالَ فَعَجَبٌ لِى وَجَرَائَتِى عَلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ○ قَالَ فَوَاللّٰهِ مَا كَانَ إِلاَّ يَسِيراً حَتَّى نَزَلَتْ هَاتَانِ الآيَتَانِ (وَلاَ تُصَلِّ عَلَى اَحَدٍ مِنْهُمْ مَاتَ اَبَداً وَلاَ تَقُمْ عَلَى قَبْرِهِ إِنَّهُمْ كَفَرُوا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ وَمَاتُوا وَهُمْ فَاسِقُونَ) فَمَا صَلَّى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَهُ عَلَى مُنَافِقٍ وَلاَ قَامَ عَلَى قَبْرِهِ حَتَّى قَبَضَهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ ○

Marfat.com

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب رئیس المنافقین عبداللہ بن ابی کا انتقال ہوگیا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کی نماز جنازہ پڑھانے کے لئے بلایا گیا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اٹھ کھڑے ہوئے، جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جنازے کے پاس جا کر نماز پڑھانے کے لئے کھڑے ہوئے تو میں اپنی جگہ سے گھوم کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے آ کر کھڑا ہوگیا اور عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اس دشمن خدا عبداللہ بن ابی کی نماز جنازہ پڑھائیں گے جس نے فلاں دن یہ کہا تھا اور فلاں دن یہ، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس کی بکواسات گنوانا شروع کردیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مسکراتے رہے لیکن جب میں برابر اصرار کرتا ہی رہا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا عمر! پیچھے ہٹ جاؤ، مجھے اس بارے اختیار دیا گیا ہے اور میں نے ایک شق کو ترجیح دے لی ہے، مجھ سے کہا گیا ہے کہ آپ ان کے لئے استغفار کریں یا نہ کریں دونوں صورتیں برابر ہیں، اگر آپ ستر دفعہ بھی ان کے لئے بخشش کی درخواست کریں گے تب بھی اللہ ان کی بخشش نہیں فرمائے گا، اگر مجھے معلوم ہوتا کہ ستر دفعہ سے زیادہ استغفار کرنے پر اس کی مغفرت ہوجائے گی تو میں ستر سے زائد دفعہ اس کے لئے استغفار کرتا۔ اس کے بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی نماز جنازہ پڑھائی، جنازے کے ساتھ گئے اور اس کی قبر پر کھڑے رہے تا آنکہ وہاں سے فراغت ہوگئی، مجھے خود پر اور اپنی جرات پر تعجب ہو رہا تھا، حالانکہ اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہی زیادہ بہتر جانتے تھے، بخدا! ابھی تھوڑی دیر ہی گذری تھی کہ مندرجہ ذیل دو آیتیں نازل ہوگئیں۔ "ان منافقین میں سے اگر کوئی مرجائے تو آپ کبھی اس کی نماز جنازہ نہ پڑھائیں اس کی قبر پہ کھڑے نہ ہوں، بیشک یہ لوگ تو اللہ اور اس کے رسول کے نافرمان ہیں اور فسق کی حالت میں مرے ہیں۔ اس آیت کے نزول کے بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی منافق کی نماز جنازہ نہیں پڑھائی اور اسی طرح منافقین کی قبروں پر بھی کبھی نہیں کھڑے ہوئے۔ حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ عزوجل نے آپ کو اپنی جانب بلالیا۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - الجنائز (1300) صحيح البخاري - تفسير القرآن (4394) سنن الترمذي - تفسير القرآن (3097) سنن النسائي - الجنائز (1966)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/16)

ایک کپڑے کو بہ طور تہبند باندھ کر نماز پڑھنے کا بیان

97 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا اَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ كَمَا حَدَّثَنِي عَنْهُ نَافِعٌ مَوْلاَهُ قَالَ كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ يَقُولُ إِذَا لَمْ يَكُنْ لِلرَّجُلِ إِلَّا ثَوْبٌ وَاحِدٌ فَلْيَأْتَزِرْ بِهِ ثُمَّ لِيُصَلِّ فَإِنِّي سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ ذَلِكَ وَيَقُولُ لاَ تَلْتَحِفُوا بِالثَّوْبِ إِذَا كَانَ وَحْدَهُ كَمَا تَفْعَلُ الْيَهُودُ○ قَالَ نَافِعٌ وَلَوْ قُلْتُ لَكَ إِنَّهُ اَسْنَدَ ذَلِكَ إِلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَرَجَوْتُ اَنْ لاَ اَكُونَ كَذَبْتُ○ معتلی 6601،

ترجمہ: حضرت نافع علیہ الرحمہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے تھے اگر کسی آدمی کے پاس صرف

Marfat.com

ایک ہی کپڑا ہو، وہ اسی کو تہبند کے طور پر باندھ لے اور نماز پڑھ لے، کیونکہ میں نے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو اسی طرح فرماتے ہوئے سنا ہے اور وہ یہ بھی فرماتے تھے کہ اگر ایک ہی کپڑا ہو تو اسے لحاف کی طرح مت لپیٹے جیسے یہودی کرتے ہیں، حضرت نافع علیہ الرحمہ بیان کرتے ہیں کہ اگر میں یہ کہوں کہ انہوں نے اس کی نسبت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف کی ہے تو امید ہے کہ میں جھوٹا نہیں ہوں گا۔

اہل ایمان کے لئے جنت ہونے کا بیان

98 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ مِخْرَاقٍ عَنْ شَهْرٍ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنِی عُمَرُ اَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "مَنْ مَاتَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ قِيلَ لَهُ ادْخُلِ الْجَنَّةَ مِنْ اَيِّ اَبْوَابِ الْجَنَّةِ الثَّمَانِيَةِ شِئْتَ○" معتلی 6637 مجمع 1/49 32،

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص اس حال میں فوت ہو کہ وہ اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو اس سے کہا جائے گا کہ جنت کے آٹھ میں سے جس دروازے سے چاہے داخل ہو جاؤ۔

اولاد کے قتل پر قصاص نہ ہونے کا بیان

99 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا اَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ اَخْبَرَنَا جَعْفَرٌ - يَعْنِی الاَحْمَرَ - عَنْ مُطَرِّفٍ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ حَذَفَ رَجُلٌ ابْناً لَهُ بِسَيْفٍ فَقَتَلَهُ فَرُفِعَ إِلَى عُمَرَ فَقَالَ لَوْلاَ اَنِّی سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "لاَ يُقَادُ الْوَالِدُ مِنْ وَلَدِهِ○" لَقَتَلْتُكَ قَبْلَ اَنْ تَبْرَحَ○

ترجمہ: حضرت مجاہد بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ ایک شخص نے تلوار کے وار کر کے اپنے بیٹے کو مار ڈالا، اسے پکڑ کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں پیش کیا گیا، انہوں نے فرمایا کہ میں نے اگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے نہ سنا ہوتا کہ والد سے اولاد کا قصاص نہیں لیا جائے گا تو میں تجھے بھی قتل کر دیتا اور تو یہاں سے اٹھنے بھی نہ پاتا۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - الدیات (1400) سنن ابن ماجه - الدیات (2662) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/16)

حجر اسود کو بوسہ دینے کا بیان

100 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا اَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ سُلَيْمَانَ الاَعْمَشِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ عَنْ عَابِسِ بْنِ رَبِيعَةَ قَالَ رَاَيْتُ عُمَرَ نَظَرَ إِلَى الْحَجَرِ فَقَالَ اَمَا وَاللّٰهِ

Marfat.com

لَوْلاَ اَنِّی رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یُقَبِّلُكَ مَا قَبَّلْتُكَ○ ثُمَّ قَبَّلَہٗ○

ترجمہ: حضرت عابس بن ربیعہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے ایک دفعہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ انہوں نے اپنی نظریں حجر اسود پر جمار کھی ہیں اور اس سے مخاطب ہو کر فرما رہے ہیں بخدا! اگر میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو تیرا بوسہ لیتے ہوئے نہ دیکھا ہوتا تو میں تجھے کبھی بوسہ نہ دیتا، یہ کہہ کر آپ نے اسے بوسہ دیا۔

تخریج الحدیث:

صحيح البخارى - الحج (1520) صحيح البخارى - الحج (1528) صحيح البخارى - الحج (1532) صحيح مسلم - الحج (1270) صحيح مسلم - الحج (1270) صحيح مسلم - الحج (1270) صحيح مسلم - الحج (1270) صحيح مسلم - الحج (1271) سنن الترمذى - الحج (860) سنن النسائى - مناسك الحج (2936) سنن النسائى - مناسك الحج (2937) سنن النسائى - مناسك الحج (2938) سنن أبى داؤد - المناسك (1873) سنن ابن ماجه - المناسك (2943)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/17)موطأ مالك - الحج (824) سنن الدارمى - المناسك 1864)

مال کو لیکر صدقہ کرنے کا بیان

101 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰہِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا اَبُو الْیَمَانِ قَالَ اَخْبَرَنَا شُعَیْبٌ عَنِ الزُّھْرِیِّ قَالَ اَخْبَرَنَا السَّائِبُ بْنُ یَزِیدَ ابْنُ اُخْتِ نَمِرٍ اَنَّ حُوَیْطِبَ بْنَ عَبْدِ الْعُزّٰی اَخْبَرَہٗ اَنَّ عَبْدَ اللّٰہِ بْنَ السَّعْدِیِّ اَخْبَرَہٗ اَنَّہٗ قَدِمَ عَلٰی عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فِی خِلاَفَتِہٖ فَقَالَ لَہٗ عُمَرُ اَلَمْ اُحَدَّثْ اَنَّكَ تَلِی مِنْ اَعْمَالِ النَّاسِ اَعْمَالاً فَاِذَا اُعْطِیتَ الْعُمَالَةَ كَرِھْتَھَا قَالَ فَقُلْتُ بَلٰی○ فَقَالَ عُمَرُ فَمَا تُرِیدُ اِلٰی ذٰلِكَ قَالَ قُلْتُ اِنَّ لِی اَفْرَاساً وَاَعْبُداً وَاَنَا بِخَیْرٍ وَاُرِیدُ اَنْ تَكُونَ عُمَالَتِی صَدَقَةً عَلَی الْمُسْلِمِینَ○ فَقَالَ عُمَرُ فَلاَ تَفْعَلْ فَاِنِّی قَدْ كُنْتُ اَرَدْتُ الَّذِی اَرَدْتَ فَكَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یُعْطِینِی الْعَطَاءَ فَاَقُولُ اَعْطِہِ اَفْقَرَ اِلَیْہِ مِنِّی حَتّٰی اَعْطَانِی مَرَّةً مَالاً فَقُلْتُ اَعْطِہِ اَفْقَرَ اِلَیْہِ مِنِّی○ قَالَ فَقَالَ لَہُ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ "خُذْہُ فَتَمَوَّلْہُ وَتَصَدَّقْ بِہٖ فَمَا جَائَكَ مِنْ ھٰذَا الْمَالِ وَاَنْتَ غَیْرُ مُشْرِفٍ وَلاَ سَائِلٍ فَخُذْہُ وَمَا لاَ فَلاَ تُتْبِعْہُ نَفْسَكَ○"

ترجمہ: ایک دفعہ عبداللہ بن سعد رحمہ اللہ علیہ خلافت فاروقی کے زمانے میں حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے انہیں دیکھ کر فرمایا کیا تم وہی ہو جس کے متعلق مجھے یہ بتایا گیا ہے کہ تمہیں عوام الناس کی کوئی ذمہ داری سونپی گئی ہے لیکن جب تمہیں اس کی تنخواہ دی جاتی ہے تو تم اسے لینے سے ناگواری کا اظہار کرتے ہو؟ عبداللہ بیان کرتے ہیں میں نے عرض کیا جی ہاں! ایسا ہی ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا کہ اس سے تمہارا کیا مقصد ہے؟ میں نے عرض کیا میرے پاس اللہ کے فضل سے گھوڑے اور غلام سب ہی کچھ ہے اور میں مالی اعتبار سے بھی صحیح ہوں اس لئے میری خواہش ہوتی ہے کہ میری تنخواہ مسلمانوں کے ہی کاموں میں استعمال ہو جائے۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے فرمایا ایسا مت کرو، کیونکہ ایک

Marfat.com

دفعہ میں نے بھی یہی چاہا تھا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مجھے کچھ دینا چاہتے تو میں عرض کر دیتا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھ سے زیادہ جو محتاج لوگ ہیں، یہ انہیں دے دیجئے، اسی طرح ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے کچھ مال و دولت عطاء فرمایا: میں نے حسب سابق یہی عرض کیا کہ مجھ سے زیادہ کسی ضرورت مند کو دے دیجئے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسے لے لو اپنے مال میں اضافہ کرو، اس کے بعد صدقہ کر دو اور یاد رکھو! اگر تمہاری خواہش اور سوال کے بغیر کہیں سے مال آئے تو اسے لے لیا کرو، ورنہ اس کے پیچھے نہ پڑا کرو۔

تخریج الحدیث:

صحیح البخاری - الزکاۃ(1404) صحیح البخاری - الأحکام (6744) صحیح مسلم - الزکاۃ(1045) صحیح مسلم - الزکاۃ(1045) صحیح مسلم - الزکاۃ(1045) سنن النسائی - الزکاۃ(2604) سنن النسائی - الزکاۃ(2605) سنن النسائی - الزکاۃ(2606) سنن النسائی - الزکاۃ(2607) سنن النسائی - الزکاۃ(2608) سنن أبی داؤد - الزکاۃ(1647)مسند أحمد - مسند العشرۃ المبشرین بالجنۃ(1/17) سنن الدارمی - الزکاۃ1647)

نماز عصر کے بعد نفلی نماز پڑھنے کی ممانعت کا بیان

102 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا سَکَنُ بْنُ نَافِعٍ الْبَاهِلِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا صَالِحٌ عَنِ الزُّهْرِیِّ قَالَ حَدَّثَنِی رَبِیعَةُ بْنُ دَرَّاجٍ اَنَّ عَلِیَّ بْنَ اَبِی طَالِبٍ سَبَّحَ بَعْدَ الْعَصْرِ رَکْعَتَیْنِ فِی طَرِیقِ مَکَّةَ فَرَآهُ عُمَرُ فَتَغَیَّظَ عَلَیْهِ ثُمَّ قَالَ اَمَا وَاللّٰهِ لَقَدْ عَلِمْتَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَهَی عَنْهُمَا○

ترجمہ: حضرت ربیعہ بن دراج بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے دوران سفر مکہ مکرمہ کے راستے میں عصر کے بعد دو رکعت نماز بطور نفل کے پڑھ لی، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے انہیں دیکھا تو سخت ناراض ہوئے اور فرمایا کہ آپ کو معلوم بھی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع فرمایا ہے۔

تخریج الحدیث:

صحیح البخاری - مواقیت الصلاۃ (557) سنن الترمذی - الصلاۃ (183) سنن النسائی - المواقیت (562) سنن أبی داؤد - الصلاۃ (1276)مسند أحمد - مسند العشرۃ المبشرین بالجنۃ (1/17) سنن الدارمی - الصلاۃ 1433)

زخم کے قصاص کا بیان

103 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ یَزِیدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنَا الْعَلاَءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ یَعْقُوبَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ قُرَیْشٍ مِنْ بَنِی سَهْمٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْهُمْ یُقَالُ لَهُ مَاجِدَةُ قَالَ عَارَمْتُ غُلاَمًا بِمَکَّةَ فَعَضَّ أُذُنِی فَقَطَعَ مِنْهَا اَوْ عَضِضْتُ أُذُنَهُ فَقَطَعْتُ مِنْهَا فَلَمَّا قَدِمَ عَلَیْنَا اَبُو بَکْرٍ حَاجًّا رَفَعْنَا إِلَیْهِ فَقَالَ انْطَلِقُوا بِهِمَا إِلَی عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَإِنْ

Marfat.com

كَانَ الْجَارِحُ بَلَغَ اَنْ يُقْتَصَّ مِنْهُ فَلْيَقْتَصَّ قَالَ فَلَمَّا انْتَهَى بِنَا إِلَى عُمَرَ نَظَرَ إِلَيْنَا فَقَالَ نَعَمْ قَدْ بَلَغَ هَذَا اَنْ يُقْتَصَّ مِنْهُ ادْعُوا لِي حَجَّاماً○ فَلَمَّا ذَكَرَ الْحَجَّامَ قَالَ اَمَا إِنِّي قَدْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "قَدْ اَعْطَيْتُ خَالَتِي غُلَاماً وَاَنَا اَرْجُو اَنْ يُبَارِكَ اللّٰهُ لَهَا فِيهِ وَقَدْ نَهَيْتُهَا اَنْ تَجْعَلَهُ حَجَّاماً اَوْ قَصَّاباً اَوْ صَائِغاً○"

ترجمہ: ماجدہ نامی ایک شخص بیان کرتا ہے کہ میں نے ایک دفعہ مکہ مکرمہ میں ایک لڑکے کی ہڈی سے گوشت چھیل ڈالا، اس نے میرا کان اپنے دانتوں میں چبا کر کاٹ ڈالا، جب سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ حج کے ارادے سے ہمارے یہاں تشریف لائے تو یہ معاملہ ان کی خدمت میں پیش کیا گیا، انہوں نے فرمایا کہ ان دونوں کو حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے پاس لے جاؤ، اگر زخم لگانے والا قصاص کے درجے تک پہنچتا ہو تو اس سے قصاص لینا چاہیے۔ جب ہمیں حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے پاس لے جایا گیا اور انہوں نے ہمارے احوال سنے تو فرمایا ہاں! یہ قصاص کے درجے تک پہنچتا ہے اور فرمایا کہ میرے پاس حجام کو بلا کر لاؤ، جب حجام کا ذکر آیا تو وہ فرمانے لگے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میں نے اپنی خالہ کو ایک غلام دیا ہے اور مجھے امید ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے ان کے لئے باعث برکت بنائے گا اور میں نے انہیں اس بات سے منع کیا ہے کہ اسے حجام یا قصائی یا رنگ ریز بنائیں۔

تخريج الحديث:

سنن أبی داؤد - البيوع (3430)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/17)

104 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا اَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ وَحَدَّثَنِي الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي سَهْمٍ عَنِ ابْنِ مَاجِدَةَ السَّهْمِيِّ اَنَّهُ قَالَ حَجَّ عَلَيْنَا اَبُو بَكْرٍ فِي خِلَافَتِهِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ○

گذشتہ روایت اس دوسری سند سے بھی منقول ہے جو عبارت میں ذکر ہوئی۔

تخريج الحديث:

سنن أبی داؤد - البيوع (3430)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/17)

حج وعمرہ مکمل کرنے کا بیان

105 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدٍ عَنْ اَبِي نَضْرَةَ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ قَالَ خَطَبَ عُمَرُ النَّاسَ فَقَالَ إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ رَخَّصَ لِنَبِيِّهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا شَاءَ وَإِنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ مَضَى لِسَبِيلِهِ فَاَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ كَمَا اَمَرَكُمُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ وَحَصِّنُوا فُرُوجَ هٰذِهِ النِّسَاءِ○ معتلی 6668

Marfat.com

ترجمہ: حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے لوگوں کے سامنے خطبہ دیتے ہوئے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے پیغمبر کو جو رخصت دینی تھی سو دے دی اور وہ اس دار فانی سے کوچ کر گئے، اس لئے آپ لوگ حج اور عمرہ مکمل کیا کرو جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو اس کا حکم بھی دیا ہے اور ان عورتوں کی شرمگاہوں کی حفاظت کرو۔

جنابت کی حالت میں وضو کر کے سو جانے کا بیان

106 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی قَالَ حَدَّثَنَا عُبَیْدَةُ بْنُ حُمَیْدٍ حَدَّثَنِی عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَیَرْقُدُ الرَّجُلُ إِذَا اَجْنَبَ قَالَ "نَعَمْ إِذَا تَوَضَّاَ"○

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا اگر کوئی آدمی اختیاری طور پر ناپاک ہو جائے تو کیا اسی حال میں سو سکتا ہے؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں! وضو کر لے اور سو جائے۔

تخریج الحدیث:

صحیح البخاری - الغسل (283) صحیح البخاری - الغسل (285) صحیح البخاری - الغسل (286) صحیح مسلم - الحیض (306) صحیح مسلم - الحیض (306) صحیح مسلم - الحیض (306) سنن الترمذی - الطهارة (120) سنن النسائی - الطهارة (259) سنن النسائی - الطهارة (260) سنن أبی داؤد - الطهارة (221) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (585)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة (1/17)موطأ مالك - الطهارة (109) سنن الدارمی - الطهارة 756)

عصر کے بعد نفلی نماز پڑھنے کی ممانعت کا بیان

107 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ یَحْیَی قَالَ اَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ رَبِیعَةَ بْنِ دَرَّاجٍ اَنَّ عَلِیاً صَلَّى بَعْدَ الْعَصْرِ رَكْعَتَیْنِ فَتَغَیَّظَ عَلَیْهِ عُمَرُ وَقَالَ اَمَا عَلِمْتَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ كَانَ یَنْهَى عَنْهُمَا○

ترجمہ: حضرت ربیعہ بن دراج بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے دوران سفر مکہ مکرمہ کے راستے میں عصر کے بعد دو رکعت نماز بطور نفل کے پڑھ لی، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے انہیں دیکھا تو سخت ناراض ہوئے اور فرمایا کہ آپ کو معلوم بھی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع فرمایا ہے۔

تخریج الحدیث:

صحیح البخاری - مواقیت الصلاة (557) صحیح مسلم - صلاة المسافرین وقصرها (826) سنن الترمذی - الصلاة (183) سنن النسائی - المواقیت (562) سنن أبی داؤد - الصلاة (1276)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة (1/17) سنن الدارمی - الصلاة 1433)

Marfat.com

آیات کے اثر سے قبول اسلام کا بیان

108 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا اَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ حَدَّثَنَا شُرَيْحُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ خَرَجْتُ اَتَعَرَّضُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ اَنْ اُسْلِمَ فَوَجَدْتُهُ قَدْ سَبَقَنِی إِلَى الْمَسْجِدِ فَقُمْتُ خَلْفَهُ فَاسْتَفْتَحَ سُورَةَ الْحَاقَّةِ فَجَعَلْتُ اَعْجَبُ مِنْ تَأْلِيفِ الْقُرْآنِ○ قَالَ فَقُلْتُ هَذَا وَاللّٰهِ شَاعِرٌ كَمَا قَالَتْ قُرَيْشٌ○ قَالَ فَقَرَاَ (إِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِيمٍ مَا هُوَ بِقَوْلِ شَاعِرٍ قَلِيلاً مَّا تُؤْمِنُونَ) قَالَ قُلْتُ كَاهِنٌ قَالَ (وَلاَ بِقَوْلِ كَاهِنٍ قَلِيلاً مَّا تَذَكَّرُونَ تَنْزِيلٌ مِّن رَّبِّ الْعَالَمِينَ وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضَ الاَقَاوِيلِ لَخَذْنَا مِنْهُ بِالْيَمِينِ ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِينَ فَمَا مِنكُمْ مِنْ اَحَدٍ عَنْهُ حَاجِزِينَ) إِلَى آخِرِ السُّورَةِ○ قَالَ فَوَقَعَ الإِسْلاَمُ فِی قَلْبِی كُلَّ مَوْقِعٍ○ {1/18} معتلی 6567 مجمع 9/62،

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں قبول اسلام سے پہلے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ چھیڑ چھار کے ارادے سے نکلا لیکن پتہ چلا کہ وہ مجھ سے پہلے ہی مسجد میں جا چکے ہیں، میں جا کر ان کے پیچھے کھڑا ہو گیا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سورت حاقہ کی تلاوت شروع کر دی، مجھے نظم قرآن اور اس کے اسلوب سے تعجب ہونے لگا، میں نے اپنے دل میں سوچا واللہ! یہ شخص شاعر ہے جیسا کہ قریش کہتے ہیں، اتنی دیر میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس آیت پر پہنچ گئے کہ "وہ تو ایک معزز رسول کا قول ہے" کسی شاعر کی بات تھوڑی ہے لیکن تم ایمان بہت کم لاتے ہو"۔ یہ سن کر میں نے اپنے دل میں سوچا یہ تو کاہن ہے، ادھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت تلاوت فرمائی "اور نہ ہی یہ کسی کاہن کا کلام ہے" تم بہت کم نصیحت حاصل کرتے ہو، یہ تو رب العالمین کی طرف سے نازل کیا گیا ہے اگر یہ پیغمبر ہماری طرف کسی بات کی جھوٹی نسبت کرے تو ہم اسے اپنے دائیں ہاتھ سے پکڑ لیں اور اس کی گردن توڑ ڈالیں اور تم میں سے کوئی ان کی طرف سے رکاوٹ نہ بن سکے" یہ آیات سن کر اسلام نے میرے دل میں اپنے پنجے مضبوطی سے گاڑنا شروع کر دیئے۔

حضرت ابوعبیدہ بن جراح اور معاذ بن جبل کی فضیلت کا بیان

109 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا اَبُو الْمُغِيرَةِ وَعِصَامُ بْنُ خَالِدٍ قَالاَ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ عُبَيْدٍ وَرَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ وَغَيْرِهِمَا قَالُوا لَمَّا بَلَغَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ سَرْغَ حُدِّثَ اَنَّ بِالشَّامِ وَبَاءً شَدِيداً قَالَ بَلَغَنِی اَنَّ شِدَّةَ الْوَبَاءِ فِی الشَّامِ فَقُلْتُ إِنْ اَدْرَكَنِی اَجَلِی وَاَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ حَیٌّ اسْتَخْلَفْتُهُ فَإِنْ سَاَلَنِی اللّٰهُ لِمَ اسْتَخْلَفْتَهُ عَلَى اُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ إِنِّی سَمِعْتُ رَسُوْلَكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "إِنَّ لِكُلِّ نَبِیٍّ اَمِيناً وَاَمِينِی اَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ○" فَاَنْكَرَ الْقَوْمُ ذَلِكَ وَقَالُوا مَا بَالُ عُلْيَا قُرَيْشٍ يَعْنُونَ بَنِی

Marfat.com

فِهْرٍ○ ثُمَّ قَالَ فَإِنْ اَدْرَكَنِیْ اَجَلِی وَقَدْ تُوُفِّیَ اَبُو عُبَیْدَةَ اسْتَخْلَفْتُ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ فَإِنْ سَاَلَنِیْ رَبِّی عَزَّ وَجَلَّ لِمَ اسْتَخْلَفْتَهُ قُلْت سَمِعْتُ رَسُوْلَكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "إِنَّهُ يُحْشَرُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بَيْنَ يَدَيِ الْعُلَمَاءِ نَبْذَةً○" معتلی 6568

ترجمہ: حضرت شریح بن عبید اور راشد بن سعید وغیرہ بیان کرتے ہیں کہ سفر شام میں جب حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سرغ نامی مقام پر پہنچے تو آپ کو خبر ملی کہ شام میں طاعون کی بڑی سخت وباء پھیلی ہوئی ہے، یہ خبر سن کر انہوں نے فرمایا کہ مجھے شام میں طاعون کی وباء پھیلنے کی خبر ملی ہے، میری رائے یہ ہے کہ اگر میرا آخری وقت آ پہنچا اور ابوعبیدہ بن الجراح زندہ ہوئے تو میں انہیں اپنا خلیفہ نامزد کردوں گا اور اگر اللہ نے مجھ سے اس کے متعلق باز پرس کی کہ تو نے امت مسلمہ پر انہیں اپنا خلیفہ کیوں مقرر کیا؟ تو میں کہہ دوں گا کہ میں نے آپ ہی کے پیغمبر کو یہ فرماتے ہوئے سنا تھا ہر نبی کریم کا ایک امین ہوتا ہے اور میرا امین ابوعبیدہ بن الجراح ہے۔ لوگوں کو یہ بات اچھی نہ لگی اور وہ کہنے لگے کہ اس صورت میں قریش کے بڑے لوگوں یعنی بنی فہر کا کیا بنے گا؟ پھر حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا اگر میری موت سے پہلے ابوعبیدہ فوت ہو گئے تو میں معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کو اپنا خلیفہ مقرر کردوں گا اور اگر اللہ نے مجھ سے پوچھا کہ تو نے اسے کیوں خلیفہ مقرر کیا؟ تو میں کہہ دوں گا کہ میں نے آپ کے پیغمبر کو یہ فرماتے ہوئے سنا تھا کہ وہ قیامت کے دن علماء کے درمیان ایک جماعت کی صورت میں اٹھائے جائیں گے۔

ولید نامی شخص کا فرعونوں سے بدتر ہونے کا بیان

110 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ اَبِی حَدَّثَنَا اَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا ابْنُ عَيَّاشٍ قَالَ حَدَّثَنِی الْاَوْزَاعِیُّ وَغَيْرُهُ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ وُلِدَ لِاَخِی اُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُلَامٌ فَسَمَّوْهُ الْوَلِيدَ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "سَمَّيْتُمُوهُ بِاَسْمَاءِ فَرَاعِنَتِكُمْ لَيَكُونَنَّ فِی هٰذِهِ الْاُمَّةِ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ الْوَلِيدُ لَهُوَ شَرٌّ عَلَى هٰذِهِ الْاُمَّةِ مِنْ فِرْعَوْنَ عَلَى قَوْمِهِ○" معتلی 6562 مجمع 5/2407/313

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ام المؤمنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہ کے بھائی کے یہاں لڑکا پیدا ہوا، انہوں نے بچے کا نام ولید رکھا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم نے اس بچے کا نام اپنے فرعونوں کے نام پر رکھا ہے (کیونکہ ولید بن مغیرہ مشرکین مکہ کا سردار اور مسلمانوں کو اذیتیں پہنچانے میں بہت سرگرم تھا) میری امت میں ایک آدمی ہوگا جس کا نام ولید ہوگا جو اس امت کے حق میں فرعونوں سے بھی بدتر ہوگا۔

فجر کی نماز کے بعد طلوع آفتاب تک کوئی نماز نہ پڑھنے کا بیان

111 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ اَبِی قَالَ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا اَبَانُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِی الْعَالِيَةِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ شَهِدَ عِنْدِی رِجَالٌ مَرْضِيُّونَ فِيهِمْ عُمَرُ وَاَرْضَاهُمْ عِنْدِی عُمَرُ اَنَّ نَبِیَّ اللّٰهِ

Marfat.com

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ "لاَ صَلاَةَ بَعْدَ صَلاَةِ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ وَلاَ صَلاَةَ بَعْدَ صَلاَةِ الصُّبْحِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ○"

ترجمہ: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ مجھے ایسے لوگوں نے اس بات کی شہادت دی ہے "جن کی بات قابل میں اعتماد ہوتا ہے، ان میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی شامل ہیں جو میری نظروں میں ان میں سب سے زیادہ قابل اعتماد ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے عصر کی نماز کے بعد غروب آفتاب تک کوئی نفلی نماز نہ پڑھی جائے اور فجر کی نماز کے بعد طلوع آفتاب تک کوئی نماز نہ پڑھی جائے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - مواقيت الصلاة (557) صحيح مسلم - صلاة المسافرين وقصرها (826) سنن الترمذى - الصلاة (183) سنن النسائى - المواقيت (562) سنن أبى داؤد - الصلاة (1276) سنن ابن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فيها (1250)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/18) سنن الدارمى - الصلاة 1433)

شوہر اور بیوی کا درمیان میں کپڑا حائل کر کے نماز پڑھنے کا بیان

112 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِى اَبِى حَدَّثَنَا اَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ مُعَاوِيَةَ الْكِنْدِيِّ اَنَّهُ رَكِبَ إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ يَسْاَلُهُ عَنْ ثَلاَثِ خِلاَلٍ○ قَالَ فَقَدِمَ الْمَدِينَةَ فَسَاَلَهُ عُمَرُ مَا اَقْدَمَكَ قَالَ لاَسْاَلَكَ عَنْ ثَلاَثِ خِلاَلٍ○ قَالَ وَمَا هُنَّ قَالَ رُبَّمَا كُنْتُ اَنَا وَالْمَرْاَةُ فِى بِنَاءٍ ضَيِّقٍ فَتَحْضُرُ الصَّلاَةُ فَإِنْ صَلَّيْتُ اَنَا وَهِىَ كَانَتْ بِحِذَائِى وَإِنْ صَلَّتْ خَلْفِى خَرَجَتْ مِنَ الْبِنَاءِ فَقَالَ عُمَرُ تَسْتُرُ بَيْنَكَ وَبَيْنَهَا بِثَوْبٍ ثُمَّ تُصَلِّى بِحِذَائِكَ إِنْ شِئْتَ○ وَعَنِ الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ فَقَالَ نَهَانِى عَنْهُمَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَعَنِ الْقَصَصِ فَإِنَّهُمْ اَرَادُونِى عَلَى الْقَصَصِ فَقَالَ مَا شِئْتَ كَاَنَّهُ كَرِهَ اَنْ يَمْنَعَهُ قَالَ إِنَّمَا اَرَدْتُ اَنْ اَنْتَهِىَ إِلَى قَوْلِكَ○ قَالَ اَخْشَى عَلَيْكَ اَنْ تَقُصَّ فَتَرْتَفِعَ عَلَيْهِمْ فِى نَفْسِكَ ثُمَّ تَقُصَّ فَتَرْتَفِعَ حَتَّى يُخَيَّلَ إِلَيْكَ اَنَّكَ فَوْقَهُمْ بِمَنْزِلَةِ الثُّرَيَّا فَيَضَعَكَ اللّٰهُ تَحْتَ اَقْدَامِهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِقَدْرِ ذَلِكَ○

ترجمہ: حضرت حارث بن معاویہ کندی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں تین سوال پوچھنے کے لئے سواری پر سفر کر کے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی طرف روانہ ہوا، جب میں مدینہ منورہ پہنچا تو حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے آنے کی وجہ پوچھی، میں نے عرض کیا کہ تین باتوں کے متعلق پوچھنے کے لئے حاضر ہوا ہوں، فرمایا وہ تین باتیں کیا ہیں؟ میں نے عرض کیا کہ بعض اوقات میں اور میری بیوی ایک تنگ کمرے میں ہوتے ہیں، نماز کا وقت آجاتا ہے، اگر ہم دونوں وہاں نماز پڑھتے ہوں تو وہ میرے

Marfat.com

بالکل ساتھ ہوتی ہے اور اگر وہ میرے پیچھے کھڑی ہوتی ہے تو کمرے سے باہر چلی جاتی ہے اب کیا کیا جائے؟ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اپنے اور اپنی بیوی کے درمیان ایک کپڑا لٹکا لیا کرو، پھر اگر تم چاہو تو وہ تمہارے ساتھ کھڑے ہو کر نماز پڑھ سکتی ہے۔ پھر میں نے عصر کے بعد دو نفل پڑھنے کے حوالے سے پوچھا تو فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع فرمایا ہے، پھر میں نے ان سے وعظ گوئی کے حوالے سے پوچھا کہ لوگ مجھ سے وعظ کہنے کا مطالبہ کرتے ہیں؟ فرمایا کہ آپ کی مرضی ہے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے جواب سے معلوم ہوتا تھا کہ وہ براہ راست منع کرنے کو اچھا نہیں سمجھ رہے، میں نے عرض کیا کہ میں آپ کی بات کو حرف آخر سمجھوں گا، فرمایا مجھے یہ اندیشہ ہے کہ اگر تم نے قصہ گوئی یا وعظ شروع کر دیا تو تم اپنے آپ کو ان کے مقابلے میں اونچا سمجھنے لگو گے، حتیٰ کہ ایک وقت ایسا آئے گا کہ تم وعظ کہتے وقت اپنے آپ کو ثریا پر پہنچا ہوا سمجھنے لگو گے، جس کے نتیجے میں قیامت کے دن اللہ تمہیں اسی قدر ان کے قدموں کے نیچے ڈال دے گا۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - مواقيت الصلاة (557) صحيح مسلم - صلاة المسافرين وقصرها (826) سنن الترمذى - الصلاة (183) سنن النسائى - المواقيت (562) سنن أبى داؤد - الصلاة (1276)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/18) سنن الدارمى - الصلاة 1433)

باپ دادا کے ناموں سے قسم اٹھانے کی ممانعت کا بیان

113 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِى اَبِى حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اَبِى حَمْزَةَ قَالَ حَدَّثَنِى اَبِى عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ اَخْبَرَنِى سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ اَخْبَرَهُ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَنْهَاكُمْ اَنْ تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ" قَالَ عُمَرُ فَوَاللّٰهِ مَا حَلَفْتُ بِهَا مُنْذُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْهَا وَلَا تَكَلَّمْتُ بِهَا ذَاكِراً وَلَا آثِراً

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ تعالیٰ تمہیں اپنے آباؤ اجداد کے نام کی قسمیں کھانے سے روکتا ہے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب سے میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی اس کی ممانعت کا حکم سنا ہے، میں نے اس طرح کی کوئی قسم نہیں اٹھائی اور نہ ہی اس حوالے سے کوئی بات بر سبیل تذکرہ یا کسی سے نقل کر کے کہی ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الأيمان والنذور (6271) صحيح مسلم - الأيمان (1646) صحيح مسلم - الأيمان (1646) صحيح مسلم - الأيمان (1646) سنن الترمذى - النذور والأيمان (1533) سنن النسائى - الأيمان والنذور (3764) سنن النسائى - الأيمان والنذور (3767) سنن النسائى - الأيمان والنذور (3768) سنن أبى داؤد - الأيمان والنذور (3249) سنن ابن ماجه - الكفارات

Marfat.com

(2094)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/18)موطأ مالك - النذور والأيمان (1037) سنن الدارمی - النذور والأيمان 2341)

گھوڑے اور غلام پر زکوٰۃ نہ ہونے کا بیان

114 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا اَبُو الْيَمَانِ حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ وَحُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَأْخُذْ مِنَ الْخَيْلِ وَالرَّقِيقِ صَدَقَةً○معتلی 22396552ل3 مجمع 3/69،

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ اور حضرت حذیفہ بن الیمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے گھوڑے اور غلام پر زکوٰۃ وصول نہیں فرمائی۔

گھوڑوں کی زکوٰۃ میں فقہی مذاہب اربعہ

حضرت امام اعظم امام ابوحنیفہ کے نزدیک ان گھوڑوں میں زکوٰۃ واجب ہوتی ہے جو جنگل میں چرتے ہیں پھر گھوڑے کا مالک اس بارے میں مختار ہے کہ چاہے تو وہ ان کی زکوٰۃ میں ہر گھوڑے پیچھے ایک دینار دے چاہے ان کی قیمت متعین کر کے ہر دوسو درہم میں سے پانچ درہم زکوٰۃ ادا کرے جیسا کہ زکوٰۃ کا حساب ہے۔

اور امام نخعی سے روایت کیا گیا ہے کہ جو روضہ میں ہے اور حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کا قول بھی یہی ہے جو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں سے ہیں۔اور شمس الائمہ سرخسی نے اس کو اپنی کتاب میں ذکر کیا ہے۔

حضرت امام ابو یوسف، امام محمد، امام شافعی، امام مالک اور امام احمد علیہم الرحمہ کے نزدیک گھوڑوں میں زکوٰۃ واجب نہیں ہے۔ اور انہوں نے حضرت عمر فاروق، حضرت علی المرتضیٰ سے روایت کیا ہے اور امام طحاوی نے اسی اختیار کیا ہے۔علامہ خطابی نے کہا ہے کہ گھوڑوں کی زکوٰۃ میں لوگوں کا اختلاف ہے کیونکہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ گھوڑوں میں زکوٰۃ واجب نہیں ہے۔

علامہ ابن قدامہ مقدسی حنبلی لکھتے ہیں۔کہ فقہاء حنابلہ کہتے ہیں کہ خلفاء راشدین ان سے صدقہ لیتے تھے۔

(البنائیہ شرح الہدایہ،۴،ص،۲۵،حقانیہ ملتان)

عورت کے ساتھ خلوت نشینی کی ممانعت کا بیان

115 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ إِسْحَاقَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ - يَعْنِی ابْنَ الْمُبَارَكِ - اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُوقَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ خَطَبَ بِالْجَابِيَةِ فَقَالَ قَامَ فِينَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَقَامِی فِيكُمْ فَقَالَ "اسْتَوْصُوا بِاَصْحَابِی خَيْرًا ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ يَفْشُو الْكَذِبُ حَتَّى إِنَّ الرَّجُلَ لَيَبْتَدِءُ بِالشَّهَادَةِ قَبْلَ اَنْ يُسْاَلَهَا فَمَنْ اَرَادَ مِنْكُمْ [illegible]ةَ الْجَنَّةِ فَلْيَلْزَمِ الْجَمَاعَةَ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ مَعَ

Marfat.com

الْوَاحِدِ وَهُوَ مِنَ الاِثْنَيْنِ اَبْعَدُ لاَ يَخْلُوَنَّ اَحَدُكُمْ بِامْرَاَةٍ فَاِنَّ الشَّيْطَانَ ثَالِثُهُمَا وَمَنْ سَرَّتْهُ حَسَنَتُهُ وَسَائَتْهُ سَيِّئَتُهُ فَهُوَ مُؤْمِنٌ○"

ترجمہ: حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ نے ایک دفعہ دوران سفر جابیہ میں خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اسی طرح خطبہ ارشاد فرمانے کے لئے کھڑے ہوئے جیسے میں کھڑا ہوا ہوں اور فرمایا کہ میں تمہیں اپنے صحابہ کے ساتھ بھلائی کی وصیت کرتا ہوں، یہی حکم ان کے بعد والوں اور ان کے بعد والوں کا بھی ہے، اس کے بعد جھوٹ اتنا عام ہو جائے گا کہ گواہی کی درخواست سے قبل ہی آدمی گواہی دینے کے لئے تیار ہو جائے گا، سو تم میں سے جو شخص جنت کا ٹھکانہ چاہتا ہے اسے چاہیے کہ وہ "جماعت" کو لازم پکڑے، کیونکہ اکیلے آدمی کے ساتھ شیطان ہوتا ہے اور دو سے دور ہوتا ہے، یاد رکھو! تم میں سے کوئی شخص کسی عورت کے ساتھ خلوت میں نہ بیٹھے کیونکہ ان دو کے ساتھ تیسرا شیطان ہوتا ہے اور جس شخص کو اپنی نیکی سے خوشی اور برائی سے غم ہو، وہ مومن ہے۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - الفتن (2165) سنن ابن ماجه - الأحكام (2363)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/18)

عمرو بن اسود کا سیرت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم پر کاربند ہونے کا بیان

116 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا اَبُو الْيَمَانِ حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرٍ عَنْ حَكِيمِ بْنِ عُمَيْرٍ وَضَمْرَةَ بْنِ حَبِيبٍ قَالاَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ مِنْ سَرَّهُ اَنْ يَنْظُرَ إِلَى هَدْيِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلْيَنْظُرْ إِلَى هَدْيِ عَمْرِو بْنِ الاَسْوَدِ○ معتلی 65696548 ل مجمع 9/414،

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ فرماتے تھے کہ جو شخص نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کو دیکھنا چاہتا ہے، اسے چاہیے کہ عمرو بن اسود کی سیرت کو دیکھ لے۔

قسم اٹھانے میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے تخصیص حکم کا بیان

117 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا اَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِی هَاشِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا سِمَاكٌ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ عُمَرُ كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِی رَكْبٍ فَقَالَ رَجُلٌ لاَ وَاَبِی○ فَقَالَ رَجُلٌ "لاَ تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ○" فَالْتَفَتُّ فَإِذَا هُوَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ○

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کسی سفر میں تھے، ایک آدمی نے قسم کھاتے ہوئے کہا "لا وابی" تو دوسرے آدمی نے اس سے کہا کہ اپنے آباؤ اجداد کے نام کی قسمیں مت کھایا کرو،

Marfat.com

میں نے دیکھا تو وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تھے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الأيمان والنذور (6271) صحيح مسلم - الأيمان (1646) صحيح مسلم - الأيمان (1646) صحيح مسلم - الأيمان (1646) سنن الترمذى - النذور والأيمان (1533) سنن النسائى - الأيمان والنذور (3764) سنن النسائى - الأيمان والنذور (3767) سنن النسائى - الأيمان والنذور (3768) سنن أبى داؤد - الأيمان والنذور (3249) سنن ابن ماجه - الكفارات (2094)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/19)موطأ مالك - النذور والأيمان (1037) سنن الدارمى - النذور والأيمان 2341)

نماز روزے میں فرق نہ کرنے کا بیان

118 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِى اَبِى حَدَّثَنَا عِصَامُ بْنُ خَالِدٍ وَاَبُو الْيَمَانِ قَالاَ اَخْبَرَنَا شُعَيْبُ بْنُ اَبِى حَمْزَةَ عَنِ الزُّهْرِىِّ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا تُوُفِّىَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ اَبُو بَكْرٍ بَعْدَهُ وَكَفَرَ مَنْ كَفَرَ مِنَ الْعَرَبِ قَالَ عُمَرُ يَا اَبَا بَكْرٍ كَيْفَ تُقَاتِلُ النَّاسَ وَقَدْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ”اُمِرْتُ اَنْ اُقَاتِلَ النَّاسَ حَتّٰى يَقُولُوا لاَ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ فَمَنْ قَالَ لاَ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ فَقَدْ عَصَمَ مِنِّى مَالَهُ وَنَفْسَهُ اِلَّا بِحَقِّهِ وَحِسَابُهُ عَلَى اللّٰهِ تَعَالٰى۝“ قَالَ اَبُو بَكْرٍ وَاللّٰهِ لَاُقَاتِلَنَّ - قَالَ اَبُو الْيَمَانِ لاَقْتُلَنَّ - مَنْ فَرَّقَ بَيْنَ الصَّلاَةِ وَالزَّكَاةِ فَاِنَّ الزَّكَاةَ حَقُّ الْمَالِ وَاللّٰهِ لَوْ مَنَعُونِى عَنَاقاً كَانُوا يُؤَدُّونَهَا اِلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَاتَلْتُهُمْ عَلَى مَنْعِهَا۝ قَالَ عُمَرُ فَوَاللّٰهِ مَا هُوَ اِلَّا اَنْ رَاَيْتُ اَنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ شَرَحَ صَدْرَ اَبِى بَكْرٍ لِلْقِتَالِ فَعَرَفْتُ اَنَّهُ الْحَقُّ۝

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم دنیا سے پردہ فرما گئے اور ان کے بعد حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ خلیفہ منتخب ہو گئے اور اہل عرب میں سے جو کافر ہو سکتے تھے، سو ہو گئے تو حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے عرض کیا کہ آپ ان لوگوں سے کیسے قتال کر سکتے ہیں جبکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے مجھے لوگوں سے اس وقت تک قتال کا حکم دیا گیا ہے جب تک وہ لا الہ الا اللہ نہ کہہ لیں، جو شخص لا الہ الا اللہ کہہ لے، اس نے جان اور مال کو مجھ سے محفوظ کر لیا، ہاں! اگر اسلام کا کوئی حق ہو تو الگ بات ہے اور اس کا حساب کتاب اللہ کے ذمے ہوگا؟ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے یہ سن کر فرمایا اللہ کی قسم! میں ان لوگوں سے ضرور قتال کروں گا جو نماز اور زکوٰۃ کے درمیان فرق کرتے ہیں، کیونکہ زکوٰۃ مال کا حق ہے، بخدا! اگر انہوں نے ایک بکری کا بچہ "جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیتے تھے" بھی روکا تو میں ان سے قتال کروں گا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں سمجھ گیا، اللہ تعالیٰ نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو اس معاملے میں شرح صدر کی دولت عطاء فرما دی ہے اور میں سمجھ گیا کہ [illegible] اے ہی برحق ہے۔

Marfat.com

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الزكاة (1335) صحيح البخارى - الزكاة (1388) صحيح البخارى - الجهاد والسير (2786) صحيح البخارى - استتابة المرتدين والمعاندين وقتالهم (6526) صحيح البخارى - الاعتصام بالكتاب والسنة (6855) صحيح مسلم - الإيمان (20) صحيح مسلم - الإيمان (21) صحيح مسلم - الإيمان (21) صحيح مسلم - الإيمان (21) سنن الترمذى - الإيمان (2606) سنن الترمذى - الإيمان (2607) سنن النسائى - الزكاة (2443) سنن النسائى - الجهاد (3090) سنن النسائى - الجهاد (3091) سنن النسائى - الجهاد (3092) سنن النسائى - الجهاد (3093) سنن النسائى - الجهاد (3094) سنن النسائى - الجهاد (3095) سنن النسائى - تحريم الدم (3969) سنن النسائى - تحريم الدم (3970) سنن النسائى - تحريم الدم (3971) سنن النسائى - تحريم الدم (3972) سنن النسائى - تحريم الدم (3973) سنن النسائى - تحريم الدم (3974) سنن النسائى - تحريم الدم (3975) سنن النسائى - تحريم الدم (3976) سنن النسائى - تحريم الدم (3977) سنن النسائى - تحريم الدم (3978) سنن أبى داؤد - الزكاة (1556) سنن أبى داؤد - الجهاد (2640) سنن ابن ماجه - المقدمة (71) سنن ابن ماجه - الفتن (3927)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/19)

عصر کے بعد نفلی نماز پڑھنے کی ممانعت کا بیان

119 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِى اَبِى حَدَّثَنَا اَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا الاَوْزَاعِىُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "لاَ صَلاَةَ بَعْدَ صَلاَةِ الصُّبْحِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَلاَ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغِيبَ الشَّمْسُ○"

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے فجر کی نماز کے بعد طلوع آفتاب تک کوئی نماز نہ پڑھی جائے اور عصر کی نماز کے بعد غروب آفتاب تک کوئی نفلی نماز نہ پڑھی جائے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - مواقيت الصلاة (557) سنن الترمذى - الصلاة (183) سنن النسائى - المواقيت (562) سنن أبى داؤد - الصلاة (1276) سنن ابن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فيها (1250)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/19) سنن الدارمى - الصلاة 1433)

سواری کی اگلی سیٹ پر بیٹھنے کا حق مالک کے لئے ہونے کا بیان

120 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِى اَبِى حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَيَّاشٍ عَنْ اَبِى سَبَإٍ عُتْبَةَ بْنِ تَمِيمٍ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَامِرٍ الْيَزَنِىِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ مُغِيثٍ الاَنْصَارِىِّ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ قَضَى النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ صَاحِبَ الدَّابَّةِ اَحَقُّ بِصَدْرِهَا○ معتلى 6636 مجمع 8/107

Marfat.com

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فیصلہ فرمادیا ہے کہ سواری کی اگلی سیٹ پر بیٹھنے کا حق دار سواری کا مالک ہے۔

شہر حمص کے لوگوں کی فضیلت کا بیان

121 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ اَبِی حَدَّثَنَا اَبُو الْیَمَانِ الْحَکَمُ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا اَبُو بَکْرِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ حُمْرَةَ بْنِ عَبْدِ کُلَالٍ قَالَ سَارَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ إِلَی الشَّامِ بَعْدَ مَسِیرِهِ الاَوَّلِ کَانَ إِلَیْهَا حَتّٰی إِذَا شَارَفَهَا بَلَغَهُ وَمَن مَعَهُ اَنَّ الطَّاعُونَ فَاشٍ فِیهَا فَقَالَ لَهُ اَصْحَابُهُ ارْجِعْ وَلاَ تَقَحَّمْ عَلَیْهِ فَلَو نَزَلْتَهَا وَهُوَ بِهَا لَمْ نَرَ لَکَ الشُّخُوصَ عَنْهَا○ فَانْصَرَفَ رَاجِعاً إِلَی الْمَدِینَةِ فَعَرَّسَ مِنْ لَیْلَتِهِ تِلْکَ وَاَنَا اَقْرَبُ الْقَوْمِ مِنْهُ فَلَمَّا انْبَعَثَ انْبَعَثْتُ مَعَهُ فِی اَثَرِهِ فَسَمِعْتُهُ یَقُولُ رَدُّونِیْ عَنِ الشَّامِ بَعْدَ اَنْ شَارَفْتُ عَلَیْهِ لاَنَّ الطَّاعُونَ فِیهِ اَلاَ وَمَا مُنْصَرَفِی عَنْهُ مُؤَخِّرٌ فِی اَجَلِی وَمَا کَانَ قُدُومِی مِنْهُ بِمُعَجِّلِی عَنْ اَجَلِی اَلاَ وَلَوْ قَدْ قَدِمْتُ الْمَدِینَةَ فَفَرَغْتُ مِنْ حَاجَاتٍ لاَ بُدَّ لِی مِنْهَا لَقَدْ سِرْتُ حَتّٰی اَدْخُلَ الشَّامَ ثُمَّ اَنْزِلَ حِمْصَ فَإِنِّی سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُولُ "لَیَبْعَثَنَّ اللّٰهُ مِنْهَا یَوْمَ الْقِیَامَةِ سَبْعِینَ اَلْفاً لاَ حِسَابَ وَلاَ عَذَابَ عَلَیْهِمْ مَبْعَثُهُمْ فِیمَا بَیْنَ الزَّیْتُونِ وَحَائِطِهَا فِی الْبَرْثِ الاَحْمَرِ مِنْهَا○"

معتلی 6550 مجمع 10/61

ترجمہ: حضرت حمرہ بن عبد کلال بیان کرتے ہیں کہ پہلے سفر شام کے بعد ایک دفعہ پھر حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ شام کی طرف روانہ ہوئے، جب اس کے قریب پہنچے تو آپ کو اور آپ کے ساتھیوں کو یہ خبر ملی کی شام میں طاعون کی وباء پھوٹ پڑی ہے، ساتھیوں نے حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ سے کہا کہ یہیں سے واپس لوٹ چلیے، آگے مت بڑھیے، اگر آپ وہاں چلے گئے اور واقعی یہ وباء وہاں پھیلی ہوئی ہو تو ہمیں آپ کو وہاں سے منتقل کرنے کی کوئی صورت پیش نہیں آئے گی۔ چنانچہ مشورہ کے مطابق حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ مدینہ منورہ واپس آ گئے، اس رات جب آپ نے آخری پہر میں پڑاؤ ڈالا تو میں آپ کے سب سے زیادہ قریب تھا، جب وہ اٹھے تو میں بھی ان کے پیچھے پیچھے اٹھ گیا، میں نے انہیں یہ کہتے ہوئے سنا کہ میں شام کے قریب پہنچ گیا تھا لیکن یہ لوگ مجھے وہاں سے اس بناء پر واپس لے آئے کہ وہاں طاعون کی وباء پھیلی ہوئی ہے، حالانکہ وہاں سے واپس آ جانے کی بناء پر میری موت کے وقت میں تو تاخیر ہو نہیں سکتی اور یہ بھی نہیں ہو سکتا کہ میری موت کا پیغام جلد آ جائے اس لئے اب میرا ارادہ یہ ہے کہ اگر میں مدینہ منورہ پہنچ کر ان تمام ضروری کاموں سے فارغ ہو گیا جن میں میری موجودگی ضروری ہے تو میں شام کی طرف دوبارہ ضرور روانہ ہوں گا اور شہر "حمص" میں پڑاؤ کروں گا، کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس سے ستر ہزار ایسے بندوں کو اٹھائے گا جن کا حساب ہوگا اور نہ ہی عذاب اور ان کے اٹھائے جانے کی جگہ

Marfat.com

زیتون کے درخت اور سرخ ونرم زمین میں اس کے باغ کے درمیان ہوگی۔

استقلال شمس کے وقت دو رکعت نماز پڑھنے کے سبب گناہوں کی بخشش کا بیان

122 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ یَزِیدَ اَخْبَرَنَا حَیْوَةُ اَخْبَرَنَا اَبُو عَقِیلٍ عَنِ ابْنِ عَمِّهِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ اَنَّهُ خَرَجَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِی غَزْوَةِ تَبُوكَ فَجَلَسَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَوْماً یُحَدِّثُ اَصْحَابَهُ فَقَالَ "مَنْ قَامَ إِذَا اسْتَقَلَّتِ الشَّمْسُ فَتَوَضَّاَ فَاَحْسَنَ الْوُضُوءَ ثُمَّ قَامَ فَصَلَّی رَكْعَتَیْنِ غُفِرَ لَهُ خَطَایَاهُ فَكَانَ كَمَا وَلَدَتْهُ اُمُّهُ○" قَالَ عُقْبَةُ بْنُ عَامِرٍ فَقُلْتُ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِی رَزَقَنِی اَنْ اَسْمَعَ هَذَا مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ○

ترجمہ: حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ وہ غزوہ تبوک میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ روانہ ہوئے، ایک دن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے ساتھ حدیث بیان کرنے کے لئے بیٹھے اور فرمایا جو شخص استقلال شمس کے وقت کھڑا ہو کر خوب اچھی طرح وضو کرے اور دو رکعت نماز پڑھ لے، اس کے سارے گناہ اس طرح معاف کر دیئے جائیں گے گویا کہ اس کی ماں نے اسے آج ہی جنم دیا ہو حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس اللہ کا شکر ہے جس نے مجھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان مبارک سے یہ ارشاد سننے کی توفیق عطا فرمائی۔

تخریج الحدیث:

صحیح مسلم - الطهارة (234) سنن الترمذی - الطهارة (55) سنن النسائی - الطهارة (148) سنن النسائی - الطهارة (151) سنن أبی داؤد - لطهارة(169) سنن أبی داؤد - الصلاة (906) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (470)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة 1/20)

وضو کر کے آسمان کی جانب دیکھ کر شہادتین پڑھنے والے کیلئے جنت کے آٹھ دروازوں کے کھل جانے کا بیان

123 - فَقَالَ لِی عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ وَكَانَ تُجَاهِی جَالِساً اَتَعْجَبُ مِنْ هَذَا فَقَدْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَعْجَبَ مِنْ هَذَا قَبْلَ اَنْ تَاْتِیَ○ فَقُلْتُ وَمَا ذَاكَ بِاَبِی اَنْتَ وَاُمِّی فَقَالَ عُمَرُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ "مَنْ تَوَضَّاَ فَاَحْسَنَ الْوُضُوءَ ثُمَّ رَفَعَ نَظَرَهُ إِلَی السَّمَاءِ فَقَالَ اَشْهَدُ اَنْ لاَ إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لاَ شَرِیكَ لَهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ فُتِحَتْ لَهُ ثَمَانِیَةُ اَبْوَابِ الْجَنَّةِ یَدْخُلُ مِنْ اَیِّهَا شَاءَ○"

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ اس مجلس میں حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ کے سامنے بیٹھے ہوئے تھے، وہ فرمانے لگے کہ کیا آپ کو اس پر تعجب ہو رہا ہے؟ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ اس مجلس میں حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ کے سامنے

Marfat.com

بیٹھے ہوئے تھے، وہ فرمانے لگے کہ کیا آپ کو اس پر تعجب ہو رہا ہے؟ آپ کے آنے سے پہلے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے بھی زیادہ عجیب بات فرمائی تھی، میں نے عرض کیا میرے ماں باپ آپ پر فداء ہوں، وہ کیا بات تھی؟ فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم صلی اللہ علیہ نے ارشاد فرمایا تھا جو شخص خوب اچھی طرح وضو کرے، پھر آسمان کی طرف نظر اٹھا کر دیکھے اور یہ کہے اشهد ان لا اله الا الله وحده لا شريك له واشهد ان محمدا عبده ورسوله اس کے لئے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جائیں گے کہ جس دروازے سے چاہے جنت میں داخل ہو جائے۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الطهارة (234) سنن الترمذى - الطهارة (55) سنن النسائى - الطهارة (148) سنن النسائى - الطهارة (151) سنن أبى داؤد - لطهارة(169) سنن أبى داؤد - الصلاة (906) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (470)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/20)

بیوی کو مارنے کا سبب دریافت کرنے کی ممانعت کا بیان

124 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِى اَبِى حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُد - يَعْنِىْ اَبَا دَاوُدَ الطَّيَالِسِىَّ - قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ عَنْ دَاوُدَ الاَوْدِىِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْمُسْلِىِّ عَنِ الاَشْعَثِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ ضِفْتُ عُمَرَ فَتَنَاوَلَ امْرَاَتَهُ فَضَرَبَهَا وَقَالَ يَا اَشْعَثُ احْفَظْ عَنِّى ثَلاَثًا حَفِظْتُهُنَّ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "لاَ تَسْاَلِ الرَّجُلَ فِيمَ ضَرَبَ امْرَاَتَهُ وَلاَ تَنَمْ اِلَّا عَلَى وِتْرٍ○" وَنَسِيتُ الثَّالِثَةَ○

ترجمہ: حضرت اشعث بن قیس علیہ الرحمہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں نے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی دعوت کی ان کی زوجہ محترمہ نے انہیں دعوت میں جانے سے روکا انہیں یہ بات ناگوار گذری اور انہوں نے اپنی بیوی کو مارا، پھر مجھ سے فرمانے لگے اشعث! تین باتیں یاد رکھو جو میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سن کر یاد کی ہیں۔(۱) کسی شخص سے یہ سوال مت کرو کہ اس نے اپنی بیوی کو کیوں مارا ہے؟ (۲) وتر پڑھے بغیر مت سویا کرو۔(۳) تیسری بات میں بھول گیا۔

تخريج الحديث:

سنن أبى داؤد - النكاح (2147) سنن ابن ماجه - النكاح (1986)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/20)

دنیا میں ریشم پہننے والے کے لئے آخرت میں ریشم سے محروم رہ جانے کا بیان

125 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِى اَبِى حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا اَبِى حَدَّثَنَا يَزِيدُ - يَعْنِى الرِّشْكَ - عَنْ مُعَاذَةَ عَنْ اُمِّ عَمْرٍو ابْنَةِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّهَا سَمِعَتْ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الزُّبَيْرِ يَقُولُ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ فِى خُطْبَتِهِ اَنَّهُ سَمِعَ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "مَنْ يَلْبَسِ

Marfat.com

الْحَرِيرَ فِي الدُّنْيَا فَلَا يُكْسَاهُ فِي الْآخِرَةِ○"

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے ایک دفعہ خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جو شخص دنیا میں ریشم پہنے گا، وہ آخرت میں اسے نہیں پہنایا جائے گا۔

تخريج الحديث:

سنن النسائي - الزينة (5312)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/20)

مدینہ منورہ میں رہنے والے اہل ایمان کی تعریف کا بیان

126 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "لَيَسِيرَنَّ الرَّاكِبُ فِي جَنَبَاتِ الْمَدِينَةِ ثُمَّ لَيَقُولَنَّ لَقَدْ كَانَ فِي هَذَا حَاضِرٌ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ كَثِيرٌ○" قَالَ أَبِي أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَلَمْ يَجُزْ بِهِ حَسَنٌ الْأَشْيَبُ جَابِرًا○ معتلی 18976537 مجمع 4/15،

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے ایک وقت ایسا ضرور آئے گا جب ایک سوار مدینہ منورہ کے اطراف وجوانب میں چکر لگاتا ہوگا اور کہتا ہوگا کہ کبھی یہاں بہت سے مومن آباد ہوا کرتے تھے۔

شراب والے دسترخوان پر بیٹھنے کی ممانعت کا بیان

127 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا هَارُونُ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ عُمَرَ بْنَ السَّائِبِ حَدَّثَهُ أَنَّ الْقَاسِمَ بْنَ أَبِي الْقَاسِمِ السَّبَائِيَّ حَدَّثَهُ عَنْ قَاصِّ الْأَجْنَادِ بِالْقُسْطَنْطِينِيَّةِ أَنَّهُ سَمِعَهُ يُحَدِّثُ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يَقْعُدَنَّ عَلَى مَائِدَةٍ يُدَارُ عَلَيْهَا بِالْخَمْرِ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يَدْخُلِ الْحَمَّامَ إِلَّا بِإِزَارٍ وَمَنْ كَانَتْ تُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا تَدْخُلِ الْحَمَّامَ○" معتلی 6686 مجمع 1/277،

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے ایک دفعہ خطاب کرتے ہوئے ارشاد فرمایا: اے لوگو! میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو وہ کسی ایسے دسترخوان پر مت بیٹھے جہاں شراب پیش کی جاتی ہو جو شخص اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو وہ بغیر تہبند کے حمام میں داخل نہ ہو اور جو عورت اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان رکھتی ہو وہ حمام میں مت جائے۔

Marfat.com

مجاہد کی خدمت کرنے پر اجر وثواب کا بیان

128 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا اَبُو سَلَمَةَ الْخُزَاعِیُّ اَنْبَاَنَا لَیْثٌ وَیُونُسُ حَدَّثَنَا لَیْثٌ عَنْ یَزِیدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اُسَامَةَ بْنِ الْهَادِ عَنِ الْوَلِیدِ بْنِ اَبِی الْوَلِیدِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ - یَعْنِی ابْنَ سُرَاقَةَ - عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُولُ "مَنْ اَظَلَّ رَأْسَ غَازٍ اَظَلَّهُ اللّٰهُ یَوْمَ الْقِیَامَةِ وَمَنْ جَهَّزَ غَازِیاً حَتَّی یَسْتَقِلَّ كَانَ لَهُ مِثْلُ اَجْرِهِ حَتَّی یَمُوتَ - قَالَ قَالَ یُونُسُ اَوْ یَرْجِعَ - وَمَنْ بَنَی لِلّٰهِ مَسْجِداً یُذْكَرُ فِیهِ اسْمُ اللّٰهِ تَعَالَی بَنَی اللّٰهُ لَهُ بِهِ بَیْتاً فِی الْجَنَّةِ○"

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جو شخص کسی مجاہد کے سر پر سایہ کرے، اللہ قیامت کے دن اس پر سایہ کرے گا، جو شخص مجاہد کے لئے سامان جہاد مہیا کرے یہاں تک کہ وہ اپنے پاؤں پر کھڑا ہو جائے، اس کے لئے اس مجاہد کے برابر اجر لکھا جاتا رہے گا جب تک وہ فوت نہ ہو جائے اور جو شخص اللہ کی رضا کے لئے مسجد تعمیر کرے جس میں اللہ کا ذکر کیا جائے، اللہ جنت میں اس کا گھر تعمیر کر دے گا۔

تخریج الحدیث:

سنن ابن ماجه - المساجد والجماعات (735) سنن ابن ماجه - الجهاد (2758)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/20)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی تقسیم کا حکمت کے مطابق ہونے کا بیان

129 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ عَنْ سُلَیْمَانَ الاَعْمَشِ عَنْ شَقِیقٍ عَنْ سَلْمَانَ بْنِ رَبِیعَةَ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ یَقُولُ قَسَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قِسْمَةً فَقُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لَغَیْرُ هَؤُلاَءِ اَحَقُّ مِنْهُمْ اَهْلُ الصُّفَّةِ○ قَالَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ "اِنَّكُمْ تُخَیِّرُونِی بَیْنَ اَنْ تَسْاَلُونِی بِالْفُحْشِ وَبَیْنَ اَنْ تُبَخِّلُونِی وَلَسْتُ بِبَاخِلٍ○"

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ چیزیں تقسیم فرمائیں، میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے زیادہ حق دار تو ان لوگوں کو چھوڑ کر اہل صفہ تھے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم مجھ سے غیر مناسب طریقے سے سوال کرنے یا مجھے بخیل قرار دینے میں خود مختار ہو، حالانکہ میں بخیل نہیں ہوں۔ فائدہ: مطلب یہ ہے کہ اگر میں نے اہل صفہ کو کچھ نہیں دیا تو اپنے پاس کچھ بچا کر نہیں رکھا اور اگر دوسروں کو دیا ہے تو ان کی ضروریات کو سامنے رکھ دیا۔

Marfat.com

تخریج الحدیث:

صحیح مسلم - الزکاۃ (1056)مسند أحمد - مسند العشرۃ المبشرین بالجنۃ 1/20)

موزوں پر مسح کرنے کا بیان

130 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ یَزِیدَ بْنِ اَبِی زِیَادٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَیْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِیْهِ اَوْ عَنْ جَدِّهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ الْحَدَثِ تَوَضَّاَ وَمَسَحَ عَلَی الْخُفَّیْنِ○

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہے کہ آپ نے حدث لاحق ہونے کے بعد وضو کیا اور موزوں پر مسح فرمالیا۔

تخریج الحدیث:

صحیح البخاری - الوضوء (199) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (546)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة (1/20)موطأ مالك - الطهارة 74)

حضرت عمر کی وصیت کے مطابق عرب قیدیوں کی آزادی کا بیان

131 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِیِّ بْنِ زَیْدٍ عَنْ اَبِی رَافِعٍ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ كَانَ مُسْتَنِداً إِلَی ابْنِ عَبَّاسٍ وَعِنْدَهُ ابْنُ عُمَرَ وَسَعِیدُ بْنُ زَیْدٍ فَقَالَ اعْلَمُوا اَنِّی لَمْ اَقُلْ فِی الْكَلَالَةِ شَیْئاً وَلَمْ اَسْتَخْلِفْ مِنْ بَعْدِی اَحَداً وَاَنَّهُ مِنْ اَدْرَكَ وَفَاتِی مِنْ سَبْیِ الْعَرَبِ فَهُوَ حُرٌّ مِنْ مَالِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ○ فَقَالَ سَعِیدُ بْنُ زَیْدٍ اَمَا إِنَّكَ لَوْ اَشَرْتَ بِرَجُلٍ مِنَ الْمُسْلِمِینَ لائْتَمَنَكَ النَّاسُ وَقَدْ فَعَلَ ذَلِكَ اَبُو بَكْرٍ وَائْتَمَنَهُ النَّاسُ○ فَقَالَ عُمَرُ قَدْ رَاَیْتُ مِنْ اَصْحَابِی حِرْصاً سَیِّئاً وَإِنِّی جَاعِلٌ هَذَا الاَمْرَ إِلَی هَؤُلاَءِ النَّفَرِ السِّتَّةِ الَّذِینَ مَاتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَنْهُمْ رَاضٍ○ ثُمَّ قَالَ عُمَرُ لَوْ اَدْرَكَنِی اَحَدُ رَجُلَیْنِ ثُمَّ جَعَلْتُ هَذَا الاَمْرَ إِلَیْهِ لَوَثِقْتُ بِهِ سَالِمٌ مَوْلَی اَبِی حُذَیْفَةَ وَاَبُو عُبَیْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ○

معتلی 6667 مجمع 5/3324/220،

ترجمہ: حضرت ابورافع بیان کرتے ہیں کہ زندگی کے آخری ایام میں ایک دفعہ حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے ساتھ ٹیک لگا کر بیٹھے ہوئے تھے، اس وقت حضرت ابن عمر اور سعید بن زید بھی موجود تھے، آپ نے فرمایا کہ یہ بات آپ کے علم میں ہونی چاہیے کہ میں نے کلالہ کے حوالے سے کوئی قول اختیار نہیں کیا اور نہ ہی اپنے بعد کسی کو بطور خلیفہ کے نامزد کیا ہے اور یہ کہ میری وفات کے بعد عرب کے جتنے قیدی ہیں، سب اللہ کے راستہ میں آزاد ہوں گے۔ حضرت سعید بن زید

Marfat.com

رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ اگر آپ کسی مسلمان کے متعلق خلیفہ ہونے کا مشورہ ہی دے دیں تو لوگ آپ پر اعتماد کریں گے جیسا کہ اس سے قبل حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے کیا تھا اور لوگوں نے ان پر بھی اعتماد کیا تھا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے یہ سن کر فرمایا دراصل مجھے اپنے ساتھیوں میں ایک بری لالچ دکھائی دے رہی ہے، اس لئے میں ایسا تو نہیں کرتا، البتہ ان چھ آدمیوں پر اس بوجھ کو ڈال دیتا ہوں جن سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بوقت وفات دنیا سے راضی ہو کر گئے تھے، ان میں سے جسے چاہو، خلیفہ منتخب کرلو۔ پھر حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اگر دو میں سے کوئی ایک آدمی بھی موجود ہوتا اور میں خلافت اس کے حوالے کر دیتا تو مجھے اطمینان رہتا، ایک سالم جو کہ ابوحذیفہ کے غلام تھے اور دوسرے حضرت ابوعبیدہ بن الجراح رضی اللہ عنہ۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے اعتماد کا بیان

132 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ حَدَّثَنِی اَبُو الْعَالِيَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ شَهِدَ عِنْدِی رِجَالٌ مَرْضِيُّونَ فِيهِمْ عُمَرُ وَاَرْضَاهُمْ عِنْدِی عُمَرُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "لاَ صَلاَةَ بَعْدَ الصُّبْحِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَلاَ صَلاَةَ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ○"

ترجمہ: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ مجھے ایسے لوگوں نے اس بات کی شہادت دی ہے جن کی بات قابل اعتماد ہوتی ہے ان میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی شامل ہیں جو میری نظروں میں ان سب سے زیادہ قابل اعتماد ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے فجر کی نماز کے بعد طلوع آفتاب تک کوئی نماز نہ پڑھی جائے اور عصر کی نماز کے بعد غروب آفتاب تک کوئی نفلی نماز نہ پڑھی جائے۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - صلاة المسافرين وقصرها (826) سنن الترمذی - الصلاة (183) سنن النسائی - المواقيت (562) سنن أبی داؤد - الصلاة (1276) سنن ابن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فيها (1250)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/21)

حجر اسود کا بوسہ اور سنت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کا بیان

133 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ اَكَبَّ عَلَى الرُّكْنِ فَقَالَ اِنِّی لاَعْلَمُ اَنَّكَ حَجَرٌ وَلَوْ لَمْ اَرَ حِبِّی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبَّلَكَ اَوِ اسْتَلَمَكَ مَا اسْتَلَمْتُكَ وَلاَ قَبَّلْتُكَ (لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِی رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ)○

ترجمہ: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ حجر اسود کو بوسہ دینے کے لئے اس پر جھکے تو فرمایا کہ میں جانتا ہوں کہ تو ایک پتھر ہے، اگر میں نے اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کو تیری تقبیل یا استلام کرتے

Marfat.com

ہوئے نہ دیکھا ہوتا تو میں تجھے کبھی بوسہ نہ دیتا اور کبھی تیرا استلام نہ کرتا، ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ تمہارے لئے پیغمبر اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کے ایک ایک لمحے میں بہترین رہنمائی موجود ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الحج (1520) صحيح البخارى - الحج (1528) صحيح البخارى - الحج (1532) صحيح مسلم - الحج (1270) صحيح مسلم - الحج (1270) صحيح مسلم - الحج (1270) صحيح مسلم - الحج (1270) سنن الترمذى - الحج (860) سنن النسائى - مناسك الحج (2936) سنن النسائى - مناسك الحج (2937) سنن النسائى - مناسك الحج (2938) سنن أبى داؤد - المناسك (1873) سنن ابن ماجه - المناسك (2943)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/21)موطأ مالك - الحج (824) سنن الدارمى - المناسك 1864)

مردوں کے لئے سونے اور لوہے کی انگوٹھی پہننے کی ممانعت کا بیان

134 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِى اَبِى حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ اَنْبَاَنَا عَمَّارُ بْنُ اَبِى عَمَّارٍ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاَى فِى يَدِ رَجُلٍ خَاتَماً مِنْ ذَهَبٍ فَقَالَ "اَلْقِ ذَا○" فَاَلْقَاهُ فَتَخَتَّمَ بِخَاتَمٍ مِنْ حَدِيدٍ فَقَالَ "ذَا شَرٌّ مِنْهُ○" فَتَخَتَّمَ بِخَاتَمٍ مِنْ فِضَّةٍ فَسَكَتَ عَنْهُ○ معتلى 6641 مجمع 5/151،

ترجمہ: حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کے ہاتھ میں سونے کی انگوٹھی دیکھی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسے اتار دو، چنانچہ اس نے اتار دی اور اس کی جگہ لوہے کی انگوٹھی پہن لی، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ تو اس سے بھی بری ہے، پھر اس نے چاندی کی انگوٹھی پہن لی اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پر سکوت فرمالیا۔

امامت سے استدلال خلافت کا بیان

135 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِى اَبِى حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ وَحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ لَمَّا قُبِضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتِ الْاَنْصَارُ مِنَّا اَمِيرٌ وَمِنْكُمْ اَمِيرٌ فَاَتَاهُمْ عُمَرُ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ الْاَنْصَارِ اَلَسْتُمْ تَعْلَمُوْنَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ اَمَرَ اَبَا بَكْرٍ اَنْ يَؤُمَّ النَّاسَ فَاَيُّكُمْ تَطِيبُ نَفْسُهُ اَنْ يَتَقَدَّمَ اَبَا بَكْرٍ فَقَالَتِ الْاَنْصَارُ نَعُوذُ بِاللّٰهِ اَنْ نَتَقَدَّمَ اَبَا بَكْرٍ○

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال مبارک ہوگیا تو انصار کہنے لگے کہ ایک امیر ہم میں سے ہوگا اور ایک امیر تم میں سے ہوگا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ ان کے پاس آئے اور فرمایا: اے گروہ

Marfat.com

انصار! کیا آپ کے علم میں بات نہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی حیات طیبہ میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو لوگوں کی امامت کا حکم خود دیا تھا؟ آپ میں سے کون شخص اپنے دل کی بشاشت کے ساتھ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے آگے بڑھ سکتا ہے؟ اس پر انصار کہنے لگے اللہ کی پناہ! کہ ہم حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے آگے بڑھیں۔

تخریج الحدیث:

سنن النسائي - الإمامة (777)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/21)

نماز کے لئے اچھی طرح وضو کرنے کے حکم کا بیان

136 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ اَخْبَرَه اَنَّهُ رَاَى رَجُلاً تَوَضَّاَ لِلصَّلاَةِ فَتَرَكَ مَوْضِعَ ظُفُرٍ عَلَى ظَهْرِ قَدَمِهِ فَاَبْصَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ "ارْجِعْ فَاَحْسِنْ وُضُوئَكَ○" فَرَجَعَ فَتَوَضَّاَ ثُمَّ صَلَّى○

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ ان کی نظر ایک ایسے شخص پر پڑی جو نماز کے لئے وضو کر رہا تھا، اس نے وضو کرتے ہوئے پاؤں کی پشت پر ایک ناخن کے بقدر جگہ چھوڑ دی یعنی وہ اسے دھو نہ سکا یا وہاں تک پانی نہیں پہنچا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی اسے دیکھ لیا اور فرمایا کہ جا کر اچھی طرح وضو کرو، چنانچہ اس نے جا کر دوبارہ وضو کیا اور نماز پڑھی۔

تخریج الحدیث:

صحيح مسلم - لطهارة١ (243) سنن أبي داؤد - لطهارة١ (173) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (666)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/21)

ذخیرہ اندوزی کرنے والے کا کوڑھ کی بیماری میں مبتلاء ہو جانے کا بیان

137 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا اَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ رَافِعٍ الطَّاطَرِيُّ بَصْرِيٌّ حَدَّثَنِي اَبُو يَحْيَى رَجُلٌ مِنْ اَهْلِ مَكَّةَ عَنْ فَرُّوخَ مَوْلَى عُثْمَانَ اَنَّ عُمَرَ وَهُوَ يَوْمَئِذٍ اَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ خَرَجَ إِلَى الْمَسْجِدِ فَرَاَى طَعَاماً مَنْثُوراً فَقَالَ مَا هَذَا الطَّعَامُ فَقَالُوا طَعَامٌ جُلِبَ إِلَيْنَا ○ قَالَ بَارَكَ اللّٰهُ فِيهِ وَفِيمَنْ جَلَبَهُ○ قِيلَ يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ فَإِنَّهُ قَدِ احْتُكِرَ قَالَ وَمَنِ احْتَكَرَهُ قَالُوا فَرُّوخُ مَوْلَى عُثْمَانَ وَفُلاَنٌ مَوْلَى عُمَرَ○ فَاَرْسَلَ إِلَيْهِمَا فَدَعَاهُمَا فَقَالَ مَا حَمَلَكُمَا عَلَى احْتِكَارِ طَعَامِ الْمُسْلِمِينَ قَالُوا يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ نَشْتَرِي بِاَمْوَالِنَا وَنَبِيعُ ○ فَقَالَ عُمَرُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "مَنِ احْتَكَرَ عَلَى الْمُسْلِمِينَ طَعَامَهُمْ ضَرَبَهُ اللّٰهُ بِالإِفْلاَسِ اَوْ بِجُذَامٍ○" فَقَالَ فَرُّوخُ عِنْدَ ذَلِكَ يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أُعَاهِدُ اللّٰهَ وَأُعَاهِدُكَ اَنْ لاَ اَعُودَ فِي طَعَامٍ اَبَداً

Marfat.com

وَاَمَّا مَوْلَی عُمَرَ فَقَالَ اِنَّمَا نَشْتَرِی بِاَمْوَالِنَا وَنَبِیعُ○ قَالَ اَبُو یَحْیَی فَلَقَدْ رَاَیْتُ مَوْلَی عُمَرَ مَجْذُوماً○

ترجمہ: حضرت فروخ بیان کرتے ہیں کہ ایک دن حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ اپنے دور خلافت میں مسجد جانے کے لئے گھر سے نکلے، راستے میں انہیں جگہ جگہ غلہ نظر آیا، انہوں نے پوچھا یہ غلہ کیسا ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ یہ درآمد کیا گیا ہے، فرمایا اللہ اس میں برکت دے اور اس شخص کو بھی جس نے اسے درآمد کیا ہے، لوگوں نے کہا اے امیر المؤمنین! یہ تو ذخیرہ اندوزی کا مال ہے، پوچھا کس نے ذخیرہ کر کے رکھا ہوا تھا؟ لوگوں نے بتایا کہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے غلام فروخ اور آپ کے فلاں غلام نے۔ حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ نے ان دونوں کو بلاوا بھیجا اور فرمایا کہ تم نے مسلمانوں کی غذائی ضروریات کی ذخیرہ اندوزی کیوں کی؟ انہوں نے عرض کیا کہ امیر المؤمنین! ہم اپنے پیسوں سے خریدتے اور بیچتے ہیں (اس لئے ہمیں اپنی چیز پر اختیار ہے، جب مرضی بیچیں) فرمایا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص مسلمانوں کی غذائی ضروریات کی ذخیرہ اندوزی کرتا ہے، اللہ تعالیٰ اسے تنگدستی اور کوڑھ کے مرض میں مبتلا کر دیتا ہے۔ فروخ نے تو یہ سن کر اسی وقت کہا امیر المومنین! میں اللہ سے اور آپ سے وعدہ کرتا ہوں کہ آئندہ ایسا نہیں کروں گا، لیکن حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا غلام اپنی اسی بات پر اڑا رہا کہ ہم اپنے پیسوں سے خریدتے اور بیچتے ہیں (اس لئے ہمیں اختیار ہونا چاہیے) ابو یحییٰ بیان کرتے ہیں کہ بعد میں جب میں نے اسے دیکھا تو وہ کوڑھ کے مرض میں مبتلا ہو چکا تھا۔

تخریج الحدیث:

سنن ابن ماجه - التجارات (2155)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/21)

تمنا کے بغیر آنے والے مال کو وصول کر لینے کا بیان

138 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا اَبُو الْیَمَانِ اَنْبَاَنَا شُعَیْبٌ عَنِ الزُّهْرِیِّ حَدَّثَنَا سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ یَقُولُ کَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یُعْطِینِی الْعَطَاءَ فَاَقُولُ اَعْطِهِ اَفْقَرَ اِلَیْهِ مِنِّی حَتَّی اَعْطَانِی مَرَّةً مَالاً فَقُلْتُ اَعْطِهِ اَفْقَرَ اِلَیْهِ مِنِّی فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ "خُذْهُ فَتَمَوَّلْهُ وَتَصَدَّقْ بِهِ فَمَا جَائَكَ مِنْ هَذَا الْمَالِ وَاَنْتَ غَیْرُ مُشْرِفٍ وَلاَ سَائِلٍ فَخُذْهُ وَمَا لاَ فَلاَ تُتْبِعْهُ نَفْسَكَ○" تحفة10520 معتلی6605

ترجمہ: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مجھے کچھ دینا چاہتے تو میں عرض کر دیتا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! مجھ سے زیادہ جو محتاج لوگ ہیں، یہ انہوں دے دیجئے، اسی طرح ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے کچھ مال و دولت عطاء فرمایا: میں نے حسب سابق یہی عرض کیا کہ مجھ سے زیادہ کسی ضرورت مند کو دے دیجئے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسے لے لو اپنے مال میں اضافہ کرو، اس کے بعد صدقہ کر دو اور یاد رکھو! اگر تمہاری خواہش اور سوال کے بغیر کہیں سے مال آئے تو اسے لے لیا کرو، ورنہ اس کے پیچھے نہ پڑا کرو۔

Marfat.com

139 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا هَارُونُ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِی یُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِیْهِ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ یَقُولُ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یُعْطِینِیْ الْعَطَاءَ فَذَکَرَ مَعْنَاهُ○ تحفة 10520 معتلی 6605

گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

تخریج الحدیث:

صحیح البخاری - الزکاة (1404) صحیح البخاری - الأحکام (6744) صحیح مسلم - الزکاة (1045) صحیح مسلم - الزکاة (1045) صحیح مسلم - الزکاة (1045) سنن النسائی - الزکاة (2604) سنن النسائی - الزکاة (2605) سنن النسائی - الزکاة (2606) سنن النسائی - الزکاة (2607) سنن النسائی - الزکاة (2608) سنن أبی داؤد - الزکاة (1647)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة (1/21) سنن الدارمی - الزکاة 1647)

روزے کی حالت میں بوسہ لینے کا بیان

140 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا لَیْثٌ حَدَّثَنِی بُکَیْرٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ سَعِیدٍ الاَنْصَارِیِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ هَشَشْتُ یَوْما فَقَبَّلْتُ وَاَنَا صَائِمٌ فَاَتَیْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ صَنَعْتُ الْیَوْمَ اَمْراً عَظِیماً قَبَّلْتُ وَاَنَا صَائِمٌ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ "اَرَاَیْتَ لَوْ تَمَضْمَضْتَ بِمَاءٍ وَاَنْتَ صَائِمٌ○" قُلْتُ لا بَأْسَ بِذَلِكَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ "فَفِیمَ○"

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دن میں بہت خوش تھا، خوشی سے سرشار ہو کر میں نے روزہ کی حالت میں ہی اپنی بیوی کا بوسہ لے لیا، اس کے بعد احساس ہوا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ یار سول اللہ! آج مجھ سے ایک بہت بڑا گناہ سرزد ہو گیا ہے، میں نے روزے کی حالت میں اپنی بیوی کو بوسہ دے دیا؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ بتاؤ! اگر آپ روزے کی حالت میں کلی کر لو تو کیا ہوگا؟ میں نے عرض کیا اس میں تو کوئی حرج نہیں ہے، فرمایا پھر اس میں کہاں سے ہوگا؟

تخریج الحدیث:

سنن أبی داؤد - الصوم (2385)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة (1/21) سنن الدارمی - الصوم 1724)

لوگوں کی تعریف کے سبب فوت ہونے والے کے لئے جنت کا بیان

141 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا اَبِی حَدَّثَنَا یُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا دَاوُدُ - یَعْنِی ابْنَ اَبِی الْفُرَاتِ - عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَیْدَةَ عَنْ اَبِی الاَسْوَدِ اَنَّهُ قَالَ اَتَیْتُ الْمَدِینَةَ فَوَافَیْتُهَا وَقَدْ وَقَعَ

Marfat.com

فِيهَا مَرَضٌ فَهُمْ يَمُوتُونَ مَوْتاً ذَرِيعاً فَجَلَسْتُ إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَمَرَّتْ بِهِ جِنَازَةٌ فَأُثْنِيَ عَلَى صَاحِبِهَا خَيْرٌ فَقَالَ عُمَرُ وَجَبَتْ ثُمَّ مُرَّ بِأُخْرَى فَأُثْنِيَ عَلَى صَاحِبِهَا خَيْرٌ فَقَالَ عُمَرُ وَجَبَتْ○ ثُمَّ مُرَّ بِالثَّالِثَةِ فَأُثْنِيَ عَلَيْهَا شَرٌّ فَقَالَ عُمَرُ وَجَبَتْ فَقَالَ اَبُو الاَسْوَدِ مَا وَجَبَتْ يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ قَالَ قُلْتُ كَمَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "اَيُّمَا مُسْلِمٍ شَهِدَ لَهُ اَرْبَعَةٌ بِخَيْرٍ اَدْخَلَهُ اللّٰهُ الْجَنَّةَ○" قَالَ فَقُلْنَا وَثَلاثَةٌ قَالَ فَقَالَ "وَثَلاثَةٌ○" قَالَ قُلْنَا وَاثْنَانِ قَالَ "وَاثْنَانِ○" قَالَ ثُمَّ لَمْ نَسْاَلْهُ عَنِ الْوَاحِدِ،

ترجمہ: حضرت ابوالاسود بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں مدینہ منورہ کی طرف روانہ ہوا، وہاں پہنچا تو پتہ چلا کہ وہاں کوئی بیماری پھیلی ہوئی ہے جس سے لوگ بکثرت مر رہے ہیں میں حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی مجلس میں بیٹھا ہوا تھا کہ وہاں سے ایک جنازہ کا گذر ہوا، لوگوں نے اس مردے کی تعریف کی، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا واجب ہوگئی، پھر دوسرا جنازہ گذرا، لوگوں نے اس کی بھی تعریف کی، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پھر فرمایا واجب ہوگئی، تیسرا جنازہ گذرا تو لوگوں نے اس کی برائی بیان کی، حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرمایا واجب ہوگئی، میں نے بالآخر پوچھ ہی لیا کہ امیر المومنین! کیا چیز واجب ہوگئی؟ فرمایا میں نے تو وہی کہا ہے جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ جس مسلمان کے لئے چار آدمی خیر کی گواہی دے دیں اس کے لئے جنت واجب ہوگئی، ہم نے عرض کیا اگر تین آدمی ہوں؟ تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تب بھی یہی حکم ہے، ہم نے دو کے متعلق پوچھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دو ہوں تب بھی یہی حکم ہے، پھر ہم نے خود ہی ایک کے متعلق سوال نہیں کیا۔

تخریج الحدیث:

صحيح البخارى - الجنائز (1302) صحيح البخارى - الشهادات (2500) سنن الترمذى - الجنائز (1059) سنن النسائى - الجنائز (1934)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/22)

سفر کے دوران روزے کی رخصت کا بیان

142 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا اَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا بُكَيْرٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عُمَرَ قَالَ غَزَوْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَمَضَانَ وَالْفَتْحَ فِي رَمَضَانَ فَاَفْطَرْنَا فِيهِمَا○

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ رمضان میں بھی جہاد کے لئے نکلے تھے اور فتح مکہ کا واقعہ تو خیر رمضان ہی میں پیش آیا تھا، ان دونوں موقعوں پر ہم نے دوران سفر روزے نہیں رکھے تھے۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذى - الصوم (714)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/22)

Marfat.com

قبیلہ عنزہ کے لوگوں کی فضیلت کا بیان

143 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا اَبُو سَعِیدٍ مَوْلَی بَنِی هَاشِمٍ حَدَّثَنَا الْمُثَنّٰی بْنُ عَوْفٍ الْعَنَزِیُّ بَصْرِیٌّ قَالَ اَنْبَاَنَا الْغَضْبَانُ بْنُ حَنْظَلَةَ اَنَّ اَبَاهُ حَنْظَلَةَ بْنَ نُعَیْمٍ وَفَدَ إِلَی عُمَرَ فَکَانَ عُمَرُ إِذَا مَرَّ بِهِ إِنْسَانٌ مِنَ الْوَفْدِ سَاَلَهُ مِمَّنْ هُوَ حَتّٰی مَرَّ بِهِ اَبِی فَسَاَلَهُ مِمَّنْ اَنْتَ فَقَالَ مِنْ عَنَزَةَ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُولُ "حَیٌّ مِنْ هَا هُنَا مَبْغِیٌّ عَلَیْهِمْ مَنْصُورُونَ" معتلی 6551 مجمع 10/51

ترجمہ: حضرت غضبان بن حنظلہ بیان کرتے ہیں کہ ان کے والد حنظلہ ایک دفعہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی خدمت میں ایک وفد لے کر حاضر ہوئے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ اس وفد کے جس آدمی کے پاس سے بھی گذرتے اس کے متعلق یہ ضرور پوچھتے کہ اس کا تعلق کہاں سے ہے؟ چنانچہ جب میرے والد کے پاس پہنچے تو ان سے بھی یہی پوچھا کہ آپ کا تعلق کہاں سے ہے؟ انہوں نے بتایا قبیلہ عنزہ سے، تو فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اس قبیلے کے لوگ مظفر ومنصور ہوتے ہیں۔

ماہ رمضان میں جہاد کرنے کا بیان

144 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَی حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِیعَةَ قَالَ حَدَّثَنَا یَزِیدُ بْنُ اَبِی حَبِیبٍ عَنْ مَعْمَرٍ اَنَّهُ سَاَلَ سَعِیدَ بْنَ الْمُسَیَّبِ عَنِ الصِّیَامِ فِی السَّفَرِ فَحَدَّثَهُ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ اَنَّهُ قَالَ غَزَوْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ غَزْوَتَیْنِ فِی شَهْرِ رَمَضَانَ یَوْمَ بَدْرٍ وَیَوْمَ الْفَتْحِ فَاَفْطَرْنَا فِیهِمَا○

ترجمہ: معمر جو کہ ایک مشہور محدث ہیں نے ایک دفعہ حضرت سعید بن مسیّب رحمہ اللہ سے دوران سفر روزہ رکھنے کا حکم دریافت کیا تو انہوں نے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے حوالے سے یہ حدیث انہیں سنائی کہ ہم نے ماہ رمضان میں دو دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جہاد میں شرکت کی ہے، ایک غزوہ بدر کے موقع پر اور ایک فتح مکہ کے موقع پر اور دونوں دفعہ ہم نے روزے نہیں رکھے۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - الصوم (714) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة 1/22)

زبان درازی سے کلام کرنے والے منافق کا بیان

145 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا اَبُو سَعِیدٍ حَدَّثَنَا دَیْلَمُ بْنُ غَزْوَانَ عَبْدِیٌّ حَدَّثَنَا مَیْمُونٌ الْکُرْدِیُّ حَدَّثَنِی اَبُو عُثْمَانَ النَّهْدِیُّ [illegible] عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ

Marfat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "إِنَّ اَخْوَفَ مَا اَخَافُ عَلَى أُمَّتِى كُلُّ مُنَافِقٍ عَلِيمُ اللِّسَانِ○" معتلى 6671 مجمع 1/187،

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مجھے اپنی امت کے متعلق سب سے زیادہ خطرہ اس منافق سے ہے جو زبان دان ہو۔

مال غنیمت سے چوری کرنے والے کی سزا کا بیان

146 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِى اَبِى حَدَّثَنَا اَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زَائِدَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّهُ كَانَ مَعَ مَسْلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ فِى اَرْضِ الرُّومِ فَوُجِدَ فِى مَتَاعِ رَجُلٍ غُلُولٌ فَسَاَلَ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ فَقَالَ حَدَّثَنِى عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "مَنْ وَجَدْتُمْ فِى مَتَاعِهِ غُلُولاً فَاَحْرِقُوهُ○" قَالَ وَاَحْسِبُهُ قَالَ "وَاضْرِبُوهُ○" قَالَ فَاَخْرَجَ مَتَاعَهُ فِى السُّوقِ قَالَ فَوَجَدَ فِيهِ مُصْحَفاً فَسَاَلَ سَالِماً فَقَالَ بِعْهُ وَتَصَدَّقْ بِثَمَنِهِ○

ترجمہ: حضرت سالم رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ وہ مسلمہ بن عبدالملک کے ساتھ ارض روم میں تھے کہ ایک آدمی کے سامان سے چوری کا مال غنیمت نکل آیا، لوگوں نے حضرت سالم رحمہ اللہ سے اس مسئلے کے متعلق سوال کیا تو انہوں نے اپنے والد حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے واسطے سے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی یہ حدیث نقل کی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے جس شخص کے سامان میں سے تمہیں چوری کا مال غنیمت مل جائے، اس سامان کو آگ لگا دو اور شاید یہ بھی فرمایا کہ اس شخص کی پٹائی کرو۔ چنانچہ لوگوں نے اس کا سامان نکال کر بازار میں لا کر رکھا، اس میں سے ایک قرآن شریف بھی نکلا، لوگوں نے سالم سے اس کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ اسے بیچ کر اس کی قیمت صدقہ کر دو۔

تخريج الحديث:

سنن أبى داؤد - الجهاد (2713)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/22) سنن الدارمى - السير 2490)

پانچ فتنوں سے پناہ طلب کرنے کا بیان

147 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِى اَبِى حَدَّثَنَا اَبُو سَعِيدٍ وَحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالاَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ اَبِى إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ عُمَرَ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَعَوَّذُ مِنْ خَمْسٍ مِنَ الْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَفِتْنَةِ الصَّدْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَسُوءِ الْعُمُرِ○

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پانچ چیزوں سے اللہ کی پناہ مانگا کرتے تھے، بخل سے، بزدلی سے، دل کے فتنہ سے، عذاب قبر سے اور بری عمر سے۔

Marfat.com

تخریج الحدیث:

سنن النسائی - الاستعاذة (5443) سنن النسائی - الاستعاذة (5480) سنن النسائی - الاستعاذة (5481) سنن النسائی - الاستعاذة (5483) سنن النسائی - الاستعاذة (5497) سنن أبی داؤد - الصلاة (1539) سنن ابن ماجه - الدعاء (3844)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/22)

شہداء کی تین اقسام کا بیان

148 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا اَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَطَاءَ بْنَ دِينَارٍ عَنْ اَبِی يَزِيدَ الْخَوْلَانِیِّ اَنَّهُ سَمِعَ فَضَالَةَ بْنَ عُبَيْدٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ اَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "الشُّهَدَاءُ ثَلَاثَةٌ رَجُلٌ مُؤْمِنٌ جَيِّدُ الإِيمَانِ لَقِیَ الْعَدُوَّ فَصَدَقَ اللّٰهَ حَتّٰى قُتِلَ فَذَلِكَ الَّذِی يَرْفَعُ إِلَيْهِ النَّاسُ اَعْنَاقَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ - وَرَفَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْسَهُ حَتّٰى وَقَعَتْ قَلَنْسُوَتُهُ اَوْ قَلَنْسُوَةُ عُمَرَ - وَرَجُلٌ مُؤْمِنٌ جَيِّدُ الإِيمَانِ لَقِیَ الْعَدُوَّ فَكَاَنَّمَا يُضْرَبُ جِلْدُهُ بِشَوْكِ الطَّلْحِ اَتَاهُ سَهْمٌ غَرْبٌ فَقَتَلَهُ هُوَ فِی الدَّرَجَةِ الثَّانِيَةِ وَرَجُلٌ مُؤْمِنٌ جَيِّدُ الإِيمَانِ خَلَطَ عَمَلاً صَالِحاً وَآخَرَ سَيِّئاً لَقِیَ الْعَدُوَّ فَصَدَقَ اللّٰهَ حَتّٰى قُتِلَ فَذَلِكَ فِی الدَّرَجَةِ الثَّالِثَةِ○

ترجمہ: حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے شہداء تین طرح کے ہوتے ہیں۔ (۱) وہ مسلمان آدمی جس کا ایمان مضبوط ہو، دشمن سے اس کا آمنا سامنا ہوا اور اس نے اللہ کی بات کو سچا کر دکھایا یہاں تک کہ شہید ہو گیا، یہ تو وہ آدمی ہے جس کی طرف قیامت کے دن لوگ گردنیں اٹھا اٹھا کر دیکھیں گے اور خود نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا سر بلند کر کے دکھایا یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ٹوپی گر گئی۔ (۲) وہ مسلمان آدمی جس کا ایمان مضبوط ہو، دشمن سے آمنا سامنا ہوا اور ایسا محسوس ہو کہ اس کے جسم پر کسی نے کانٹے چبھا دیئے ہوں اچانک کہیں سے ایک تیر آیا اور وہ شہید ہو گیا، یہ دوسرے درجے میں ہوگا۔ (۳) وہ مسلمان آدمی جس کا ایمان تو مضبوط ہو لیکن اس نے کچھ اچھے اور کچھ برے دونوں طرح کے عمل کئے ہوں، دشمن سے جب اس کا آمنا سامنا ہوا تو اس نے اللہ کی بات کو سچا کر دکھایا، یہاں تک کہ شہید ہو گیا، یہ تیسرے درجے میں ہوگا۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - فضائل الجهاد (1644)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/22)

حق ولاء والے کے لئے وراثت مال ہونے کا بیان

149 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا اَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا عَمْرُو

Marfat.com

بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "لَا يُقَادُ وَالِدٌ مِنْ وَلَدٍ○" وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "يَرِثُ الْمَالَ مَنْ يَرِثُ الْوَلَاءَ○" تحفة 10582 معتلى 6621 مجمع 6/2884/231 .

ترجمہ: اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مال کا وارث وہی ہوگا جو ولاء کا وارث ہوگا۔

باپ سے اولاد کا قصاص نہ لینے کا بیان

150 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "لَا يُقَادُ لِوَلَدٍ مِنْ وَالِدِهِ○"

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا باپ سے اس کی اولاد کا قصاص نہیں لیا جائے گا۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذى - الديات (1400) سنن ابن ماجه - الديات (2662)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/22)

وضو میں اعضاء کو ایک ایک بار دھونے کا بیان

151 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ شُرَحْبِيلَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ اَنَّهُ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ مَرَّةً مَرَّةً○

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اعضاء وضو کو ایک ایک دفعہ بھی دھویا تھا۔

تخريج الحديث:

سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (412)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/23)

شہداء کی چار اقسام کا بیان

152 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ اَنْبَاَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ اَبِي يَزِيدَ الْخَوْلَانِيِّ قَالَ سَمِعْتُ فَضَالَةَ بْنَ عُبَيْدٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "الشُّهَدَاءُ اَرْبَعَةٌ رَجُلٌ مُؤْمِنٌ جَيِّدُ الإِيمَانِ لَقِيَ الْعَدُوَّ فَصَدَقَ اللّٰهَ فَقُتِلَ فَذَلِكَ الَّذِي يَنْظُرُ النَّاسُ إِلَيْهِ هَكَذَا - وَرَفَعَ رَأْسَهُ حَتَّى

Marfat.com

سَقَطَتْ قَلَنْسُوَةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْ قَلَنْسُوَةُ عُمَرَ - وَالثَّانِيْ رَجُلٌ مُؤْمِنٌ لَقِيَ الْعَدُوَّ فَكَاَنَّمَا يُضْرَبُ ظَهْرُهُ بِشَوْكِ الطَّلْحِ جَائَهُ سَهْمٌ غَرْبٌ فَقَتَلَهُ فَذَاكَ فِي الدَّرَجَةِ الثَّانِيَةِ وَالثَّالِثُ رَجُلٌ مُؤْمِنٌ خَلَطَ عَمَلاً صَالِحاً وَآخَرَ سَيِّئاً لَقِيَ الْعَدُوَّ فَصَدَقَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ حَتّٰى قُتِلَ - قَالَ - فَذَاكَ فِي الدَّرَجَةِ الثَّالِثَةِ وَالرَّابِعُ رَجُلٌ مُؤْمِنٌ اَسْرَفَ عَلٰى نَفْسِهِ إِسْرَافاً كَثِيراً لَقِيَ الْعَدُوَّ فَصَدَقَ اللّٰهَ حَتّٰى قُتِلَ فَذٰلِكَ فِي الدَّرَجَةِ الرَّابِعَةِ○" تحفة 10623 معتلى 6646

ترجمہ: حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے شہداء چار طرح کے ہوتے ہیں۔(۱) وہ مسلمان آدمی جس کا ایمان مضبوط ہو، دشمن سے اس کا آمنا سامنا ہوا اور اس نے اللہ کی بات کو سچا کر دکھایا یہاں تک کہ شہید ہو گیا، یہ تو وہ آدمی ہے جس کی طرف قیامت کے دن لوگ گردنیں اٹھا اٹھا کر دیکھیں گے اور خود نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا سر بلند کر کے دکھایا یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ٹوپی مبارک گر گئی۔(۲) وہ مسلمان آدمی جس کا ایمان مضبوط ہو، دشمن سے آمنا سامنا ہوا اور ایسا محسوس ہوا کہ اس کے جسم پر کسی نے کانٹے چبھا دیئے ہوں، اچانک کہیں سے ایک تیر آیا اور وہ شہید ہو گیا، یہ دوسرے درجے میں ہوگا۔(۳) وہ مسلمان آدمی جس کا ایمان تو مضبوط ہو لیکن اس نے کچھ اچھے اور کچھ برے دونوں طرح کے عمل کئے ہوں، دشمن سے جب اس کا آمنا سامنا ہوا تو اس نے اللہ کی بات کو سچا کر دکھایا، یہاں تک کہ شہید ہو گیا، یہ تیسرے درجے میں ہوگا۔(۴) وہ مسلمان آدمی جس نے اپنی جان پر بے حد ظلم کیا، اس کا دشمن سے آمنا سامنا ہوا، تو اس نے اللہ کی بات کو سچا کر دکھایا اور شہید ہو گیا، یہ چوتھے درجے میں ہوگا۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذی - فضائل الجهاد (1644)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/23)

اعضائے وضو کو ایک ایک بار دھونے کا بیان

153 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ غَيْلاَنَ حَدَّثَنَا رِشْدِيْنُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الْغَافِقِيُّ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ تَوَضَّاَ عَامَ تَبُوْكَ وَاحِدَةً وَاحِدَةً○

ترجمہ: حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوہ تبوک کے سال اپنے اعضاء وضو کو ایک ایک دفعہ دھویا تھا۔

تخريج الحديث:

سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (412)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/23)

Marfat.com

شہر مکہ میں بڑی بڑی عمارتیں ہونے کا بیان

154 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا اَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ اَخْبَرَهُ اَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "سَيَخْرُجُ اَهْلُ مَكَّةَ ثُمَّ لَا يُعْمَرُ بِهَا اَوْ لَا يَعْمُرُ اِلَّا قَلِيلٌ ثُمَّ تَمْتَلِءُ وَتُبْنَى ثُمَّ يَخْرُجُونَ مِنْهَا فَلَا يَعُودُونَ فِيهَا اَبَدًا" معتلی 6538 مجمع 3/298،

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا عنقریب اہل مکہ اپنے شہر سے نکلیں گے لیکن دوبارہ اسے بہت کم آباد کرسکیں گے، پھر شہر مکہ بھر جائے گا اور وہاں بڑی عمارتیں بن جائیں گی، اس وقت جب اہل مکہ وہاں سے نکل گئے تو دوبارہ واپس کبھی نہیں آسکیں گے۔

ناخن برابر جگہ خشک رہ جائے تو وضو نہ ہوگا

155 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا الْحَسَنُ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا اَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ اَخْبَرَهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاَى رَجُلًا تَوَضَّاَ لِصَلَاةِ الظُّهْرِ فَتَرَكَ مَوْضِعَ ظُفُرٍ عَلَى ظَهْرِ قَدَمِهِ فَاَبْصَرَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ "ارْجِعْ فَاَحْسِنْ وُضُوئَكَ" فَرَجَعَ فَتَوَضَّاَ ثُمَّ صَلَّى

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نظر ایک ایسے شخص پر پڑی جو نماز ظہر کے لئے وضو کر رہا تھا، اس نے وضو کرتے ہوئے پاؤں کی پشت پر ایک ناخن کے بقدر جگہ چھوڑ دی یعنی وہ اسے دھونہ سکا یا وہاں تک پانی نہیں پہنچا تھا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے دیکھ کر فرمایا کہ جا کر اچھی طرح وضو کرو، چنانچہ اس نے جا کر دوبارہ وضو کیا اور نماز پڑھی۔

تخریج الحدیث:

صحيح مسلم - الطهارة سنن أبي داؤد - الطهارة (173) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (666)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/23)

نصاری کی طرح غلو کرنے کی ممانعت کا بیان

156 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ زَعَمَ الزُّهْرِیُّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "لَا تُطْرُونِی كَمَا اَطْرَتِ النَّصَارَى عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَاِنَّمَا اَنَا عَبْدُ اللّٰهِ وَرَسُوْلُهُ"

Marfat.com

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا عیسائیوں نے جس طرح حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو حد سے زیادہ آگے بڑھایا مجھے اس طرح مت بڑھاؤ، میں تو اللہ کا بندہ اور اس کا پیغمبر ہوں۔

تخریج الحدیث:

صحیح البخاری - الحدود (6442)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/23) سنن الدارمی - الرقاق 2784)

نماز میں درمیانی آواز سے قرأت کرنے کا بیان

157 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ اَنْبَاَنَا اَبُو بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَزَلَتْ هٰذِهِ الآيَةُ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَوَارٍ بِمَكَّةَ (وَلاَ تَجْهَرْ بِصَلاَتِكَ وَلاَ تُخَافِتْ بِهَا) قَالَ كَانَ إِذَا صَلَّى بِاَصْحَابِهِ رَفَعَ صَوْتَهُ بِالْقُرْآنِ○ قَالَ فَلَمَّا سَمِعَ ذَلِكَ الْمُشْرِكُونَ سَبُّوا الْقُرْآنَ وَمَنْ اَنْزَلَهُ وَمَنْ جَاءَ بِهِ فَقَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لِنَبِيِّهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (وَلاَ تَجْهَرْ بِصَلاَتِكَ) اَیْ بِقِرَائَتِكَ فَيَسْمَعَ الْمُشْرِكُونَ فَيَسُبُّوا الْقُرْآنَ (وَلاَ تُخَافِتْ بِهَا) عَنْ اَصْحَابِكَ فَلاَ تُسْمِعُهُمُ الْقُرْآنَ حَتَّى يَأْخُذُوهُ عَنْكَ (وَابْتَغِ بَيْنَ ذَلِكَ سَبِيلاً)○

ترجمہ: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ آیت قرآنی ولا تجهر بصلاتك ولاتخافت بها جس وقت نازل ہوئی ہے، اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم مکہ میں روپوش تھے، وہ یہ بھی فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب اپنے ساتھیوں کو نماز پڑھاتے تھے تو قرآن کریم کی تلاوت بلند آواز سے کرتے تھے، جب مشرکین کے کانوں تک وہ آواز پہنچتی تو وہ خود قرآن کو، قرآن نازل کرنے والے کو اور قرآن لانے والے کو برا بھلا کہنا شروع کر دیتے، اس موقع پر یہ آیت نازل ہوئی کہ آپ بلند آواز سے قرات نہ کیا کریں کہ مشرکین کے کانوں تک وہ آواز پہنچے اور وہ قرآن ہی کو برا بھلا کہنا شروع کر دیں اور اتنی پست آواز سے بھی تلاوت نہ کریں کہ آپ کے ساتھی اسے سن ہی نہ سکیں، بلکہ درمیانہ راستہ اختیار کریں۔

تخریج الحدیث:

صحیح البخاری - تفسیر القرآن (4445) صحیح البخاری - التوحید (7052) صحیح البخاری - التوحید (7087) صحیح البخاری - التوحید (7108) صحیح مسلم - الصلاة (446) سنن الترمذی - تفسیر القرآن (3145) سنن الترمذی - تفسیر القرآن (3146) سنن النسائی - الافتتاح (1011) سنن النسائی - الافتتاح (1012)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/23)

رجم کی سزا کا قرآن وحدیث سے ثابت ہونے کا بیان

158 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ اَنْبَاَنَا عَلِیُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مِهْرَانَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ خَطَبَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ - وَقَالَ هُشَيْمٌ مَرَّةً خَطَبَنَا - فَحَمِدَ اللّٰهَ تَعَالَى وَاَثْنَى عَلَيْهِ فَذَكَرَ الرَّجْمَ فَقَالَ لاَ تُخْدَعُنَّ عَنْهُ فَإِنَّهُ حَدٌّ مِنْ حُدُودِ اللّٰهِ تَعَالَى اَلاَ إِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ

Marfat.com

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ رَجَمَ وَرَجَمْنَا بَعْدَهُ وَلَوْلَا اَنْ يَقُولَ قَائِلُونَ زَادَ عُمَرُ فِي كِتَابِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ مَا لَيْسَ مِنْهُ لَكَتَبْتُهُ فِي نَاحِيَةٍ مِنَ الْمُصْحَفِ شَهِدَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ - وَقَالَ هُشَيْمٌ مَرَّةً - وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَوْفٍ وَفُلَانٌ وَفُلَانٌ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ رَجَمَ وَرَجَمْنَا مِنْ بَعْدِهِ اَلَا وَاِنَّهُ سَيَكُونُ مِنْ بَعْدِكُمْ قَوْمٌ يُكَذِّبُونَ بِالرَّجْمِ وَبِالدَّجَّالِ وَبِالشَّفَاعَةِ وَبِعَذَابِ الْقَبْرِ وَبِقَوْمٍ يَخْرُجُونَ مِنَ النَّارِ بَعْدَ مَا امْتَحَشُوا○

ترجمہ: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ خطبہ ارشاد فرمانے کے لئے کھڑے ہوئے، حمد وثناء کے بعد آپ رضی اللہ عنہ نے رجم کا تذکرہ شروع کیا اور فرمایا کہ رجم کے حوالے سے کسی دھوکے کا شکار مت رہنا، یہ اللہ کی مقرر کردہ سزاؤں میں سے ایک سزا ہے، یاد رکھو! نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی رجم کی سزا جاری فرمائی ہے اور ہم بھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد یہ سزا جاری کرتے رہے ہیں، اگر کہنے والے یہ نہ کہتے کہ عمر رضی اللہ عنہ نے قرآن میں اضافہ کر دیا اور ایسی چیز اس میں شامل کر دی جو کتاب اللہ میں سے نہیں ہے تو میں اس آیت کو قرآن کریم کے حاشیے پر لکھ دیتا۔ یاد رکھو! عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ اس بات کا گواہ ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے رجم کی سزا جاری فرمائی ہے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد ہم نے بھی یہ سزا جاری کی ہے، یاد رکھو! تمہارے بعد کچھ لوگ آئیں گے جو رجم کی تکذیب کرتے ہوں گے، دجال، شفاعت اور عذاب قبر سے انکار کرتے ہوں گے اور اس قوم کے ہونے کو جھٹلائیں گے جنہیں جہنم میں جل کر کوئلہ ہو جانے کے بعد نکال لیا جائے گا۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الحدود (6441) صحيح البخارى - الحدود (6442) صحيح البخارى - الاعتصام بالكتاب والسنة (6892) صحيح مسلم - الحدود (1691) صحيح مسلم - الحدود (1691) سنن الترمذى - الحدود (1431) سنن الترمذى - الحدود (1432) سنن أبى داؤد - الحدود (4418) سنن ابن ماجه - الحدود (2553) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/23) موطأ مالك - الحدود (1558) موطأ مالك - الحدود (1560) سنن الدارمى - الحدود 2322)

حضرت عمر کا تین باتوں میں اللہ تعالیٰ سے موافقت کرنے کا بیان

159 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ اَنْبَاَنَا حُمَيْدٌ عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ عُمَرُ وَافَقْتُ رَبِّي فِي ثَلَاثٍ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لَوِ اتَّخَذْنَا مِنْ مَقَامِ اِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى فَنَزَلَتْ (وَاتَّخِذُوا مِنْ مَقَامِ اِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى) وَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ نِسَائَكَ يَدْخُلُ عَلَيْهِنَّ الْبَرُّ وَالْفَاجِرُ فَلَوْ اَمَرْتَهُنَّ اَنْ يَحْتَجِبْنَ فَنَزَلَتْ آيَةُ الْحِجَابِ وَاجْتَمَعَ عَلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِسَاؤُهُ فِي الْغَيْرَةِ فَقُلْتُ لَهُنَّ (عَسَى رَبُّهُ اِنْ طَلَّقَكُنَّ اَنْ يُبْدِلَهُ اَزْوَاجاً خَيْراً مِنْكُنَّ) قَالَ فَنَزَلَتْ

Marfat.com

كَذَلِكَ○

ترجمہ: حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے تین باتوں میں اپنے رب کی موافقت کی ہے۔ (۱) ایک دفعہ میں نے بارگاہ رسالت صلی اللہ علیہ وسلم میں عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کاش! ہم مقام ابراہیم کو مصلی بنالیتے، اس پر یہ آیت نازل ہوگئی کہ مقام ابراہیم کو مصلی بنالو۔ (۲) ایک دفعہ میں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ کی ازواج مطہرات کے پاس نیک اور بد ہر طرح کے لوگ آتے ہیں، اگر آپ انہیں پردے کا حکم دے دیں تو بہتر ہے؟ اس پر آیت حجاب نازل ہوگئی۔ (۳) ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی تمام ازواج مطہرات نے کسی بات پر ایکا کرلیا، میں نے ان سے کہا کہ اگر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے تمہیں طلاق دے دی ہو تو ہوسکتا ہے ان کا رب انہیں تم سے بہتر عطاء کردے، ان ہی الفاظ کے ساتھ قرآن کریم کی آیت نازل ہوگئی۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الصلاة (394) صحيح البخارى - تفسير القرآن (4213) صحيح البخارى - تفسير القرآن (4512) صحيح البخارى - تفسير القرآن (4632) سنن الترمذى - تفسير القرآن (2959) سنن الترمذى - تفسير القرآن (2960) سنن ابن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فيها (1009) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/24) سنن الدارمى - المناسك 1849)

نزول قرآن کا سات قراَتوں پر ہونے کا بیان

160 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِى اَبِى حَدَّثَنَا عَبْدُ الاَعْلَى بْنُ عَبْدِ الاَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قَالَ سَمِعْتُ هِشَامَ بْنَ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ يَقْرَأُ سُورَةَ الْفُرْقَانِ فَقَرَاَ فِيهَا حُرُوفاً لَمْ يَكُنْ نَبِىُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَقْرَاَنِيهَا○ قَالَ فَاَرَدْتُ اَنْ اُسَاوِرَهُ وَاَنَا فِى الصَّلاَةِ فَلَمَّا فَرَغَ قُلْتُ مَنْ اَقْرَاَكَ هٰذِهِ الْقِرَائَةَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ○ قُلْتُ كَذَبْتَ وَاللّٰهِ مَا هَكَذَا اَقْرَاَكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخَذْتُ بِيَدِهِ اَقُودُهُ فَانْطَلَقْتُ بِهِ إِلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ إِنَّكَ اَقْرَاْتَنِى سُورَةَ الْفُرْقَانِ وَإِنِّى سَمِعْتُ هَذَا يَقْرَأُ فِيهَا حُرُوفاً لَمْ تَكُنْ اَقْرَاْتَنِيهَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "اقْرَأْ يَا هِشَامُ○" فَقَرَاَ كَمَا كَانَ قَرَاَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "هَكَذَا اُنْزِلَتْ○" ثُمَّ قَالَ "اقْرَأْ يَا عُمَرُ○" فَقَرَاْتُ فَقَالَ "هَكَذَا اُنْزِلَتْ○" ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "إِنَّ الْقُرْآنَ اُنْزِلَ عَلَى سَبْعَةِ اَحْرُفٍ○"

ترجمہ: حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ میں نے حضرت ہشام بن حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ کو سورت فرقان کی تلاوت کرتے ہوئے سنا، انہوں نے اس میں ایسے حروف کی تلاوت کی جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے نہیں

Marfat.com

پڑھائے تھے میں اس وقت نماز پڑھ رہا تھا، میرا دل چاہا کہ میں ان سے نماز ہی میں پوچھ لوں، بہر حال! فراغت کے بعد میں نے ان سے پوچھا کہ تمہیں سورت فرقان اس طرح کس نے پڑھائی ہے؟ انہوں نے کہا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے، میں نے کہا آپ جھوٹ بولتے ہیں، بخدا! نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ کو اس طرح یہ سورت نہیں پڑھائی ہوگی۔ یہ کہہ کر میں نے ان کا ہاتھ پکڑا اور انہیں کھینچتا ہوا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لے کر حاضر ہو گیا اور عرض کیا: یارسول اللہ! آپ نے مجھے سورت فرقان خود پڑھائی ہے، میں نے اسے سورت فرقان کو ایسے حروف میں پڑھتے ہوئے سنا ہے جو آپ نے مجھے نہیں پڑھائے؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہشام سے اس کی تلاوت کرنے کے لئے فرمایا: انہوں نے اسی طرح پڑھا جیسے وہ پہلے پڑھ رہے تھے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ سورت اسی طرح نازل ہوئی ہے، پھر مجھ سے کہا کہ عمر! تم بھی پڑھ کر سناؤ، چنانچہ میں نے بھی پڑھ کر سنا دیا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ یہ سورت اس طرح بھی نازل ہوئی ہے، اس کے بعد ارشاد فرمایا بے شک اس قرآن کا نزول سات قراتوں پر ہوا ہے۔

تخریج الحدیث:

صحیح البخاری - الخصومات (2287) صحیح البخاری - فضائل القرآن (4706) صحیح البخاری - فضائل القرآن (4754) صحیح البخاری - التوحید (7111) صحیح مسلم - صلاة المسافرین وقصرها (818) سنن الترمذی - القراءات (2943) سنن النسائی - الافتتاح (936) سنن النسائی - الافتتاح (937) سنن النسائی - الافتتاح (938) سنن أبی داؤد - الصلاة (1475) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة (1/24) موطأ مالك - النداء للصلاة 472)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے فقر کا بیان

161 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ اَبِی حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الْهَیْثَمِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِیرٍ عَنْ عُمَرَ قَالَ لَقَدْ رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَلْتَوِی مَا یَجِدُ مَا یَمْلَأُ بِهِ بَطْنَهُ مِنَ الدَّقَلِ ○

ترجمہ: حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے اپنی آنکھوں سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بھوک کی وجہ سے کروٹیں بدلتے ہوئے دیکھا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو ردی کھجور بھی نہ ملتی تھی جس سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنا پیٹ بھر لیتے۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - الزهد (2372) سنن ابن ماجه - الزهد (4146) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة 1/24)

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے تین مشورے اور نزول آیات کا بیان

162 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ اَبِی حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِی عَدِیٍّ عَنْ حُمَیْدٍ عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ عُمَرُ وَافَقْتُ رَبِّی عَزَّ وَجَلَّ فِی ثَلَاثٍ اَوْ وَافَقَنِیْ رَبِّی فِی ثَلَاثٍ قَالَ قُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لَوِ اتَّخَذْتَ

Marfat.com

الْمَقَامَ مُصَلًّى○ قَالَ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (وَاتَّخِذُوا مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى) وَقُلْتُ لَوْ حَجَبْتَ عَنْ أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ فَإِنَّهُ يَدْخُلُ عَلَيْكَ الْبَرُّ وَالْفَاجِرُ فَأُنْزِلَتْ آيَةُ الْحِجَابِ○ قَالَ وَبَلَغَنِي عَنْ أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ شَيْءٌ فَاسْتَقْرَيْتُهُنَّ اَقُولُ لَهُنَّ لَتَكُفُّنَّ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْ لَيُبْدِلَنَّهُ اللّٰهُ بِكُنَّ اَزْوَاجاً خَيْراً مِنْكُنَّ مُسْلِمَاتٍ حَتَّى اَتَيْتُ عَلَى إِحْدَى أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ فَقَالَتْ يَا عُمَرُ اَمَا فِي رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَعِظُ نِسَائَهُ حَتَّى تَعِظَهُنَّ فَكَفَفْتُ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (عَسَى رَبُّهُ إِنْ طَلَّقَكُنَّ اَنْ يُبْدِلَهُ اَزْوَاجاً خَيْراً مِنْكُنَّ مُسْلِمَاتٍ مُؤْمِنَاتٍ قَانِتَاتٍ) الآيَةَ○

ترجمہ: حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے تین باتوں میں اپنے رب کی موافقت کی ہے (۱) ایک دفعہ میں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا: یارسول اللہ! کاش! ہم مقام ابراہیم کو مصلی بنالیتے، اس پر یہ آیت نازل ہوگئی کہ مقام ابراہیم کو مصلی بنالو۔ (۲) ایک دفعہ میں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا: یارسول اللہ! آپ کی ازواج مطہرات کے پاس نیک اور بد ہر طرح کے لوگ آتے ہیں اگر آپ انہیں پردے کا حکم دے دیں تو بہتر ہے؟ اس پر آیت حجاب نازل ہوگئی۔ (۳) ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی تمام ازواج مطہرات نے کسی بات پر ایکا کرلیا، میں نے ان سے کہا کہ تم باز آجاؤ، ورنہ ہوسکتا ہے ان کا رب انہیں تم سے بہتر بیویاں عطاء کردے، میں اسی سلسلے میں امہات المومنین میں سے کسی کے پاس گیا تو انہوں نے مجھ سے کہا کہ اے عمر! کیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی بیویوں کو نصیحت نہیں کرسکتے کہ تم انہیں نصیحت کرنے نکلے ہو؟ اس پر میں رک گیا، لیکن ان ہی الفاظ کے ساتھ قرآن کریم کی آیت نازل ہوگئی۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - الصلاة (394) صحيح البخاري - تفسير القرآن (4213) صحيح البخاري - تفسير القرآن (4512) صحيح البخاري - تفسير القرآن (4632) صحيح مسلم - فضائل الصحابة (2399) سنن الترمذي - تفسير القرآن (2959) سنن الترمذي - تفسير القرآن (2960) سنن ابن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فيها (1009) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/24) سنن الدارمي - المناسك 1849)

ذوالحلیفہ کی وادی میں نماز پڑھنے کا بیان

163- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الاَوْزَاعِيُّ اَنَّ يَحْيَى بْنَ اَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَهُ عَنْ عِكْرِمَةَ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِالْعَقِيقِ يَقُولُ "اَتَانِي اللَّيْلَةَ آتٍ مِنْ رَبِّي فَقَالَ صَلِّ فِي هَذَا الْوَادِي الْمُبَارَكِ وَقُلْ عُمْرَةٌ فِي حَجَّةٍ○" قَالَ الْوَلِيدُ يَعْنِي ذَا الْحُلَيْفَةِ○

Marfat.com

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے وادی عقیق میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ آج رات ایک آنے والا میرے رب کے پاس سے آیا اور کہنے لگا کہ اس مبارک وادی میں نماز پڑھیے اور حج کے ساتھ عمرہ کی بھی نیت کر کے احرام باندھ لیں، مراد ذوالحلیفہ کی جگہ ہے۔

تخریج الحدیث:

صحیح البخاری - الحج (1461) صحیح البخاری - المزارعة (2212) صحیح البخاری - الاعتصام بالكتاب والسنة (6911) سنن أبي داؤد - المناسك (1800) سنن ابن ماجه - المناسك (2976)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/24)

سونے کی چاندی کے بدلے میں خریداری کا بیان

164 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ سَمِعَ مَالِكَ بْنَ أَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ سَمِعَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ سُفْيَانُ مَرَّةً سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "الذَّهَبُ بِالْوَرِقِ رِباً إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ وَالْبُرُّ بِالْبُرِّ رِباً إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ وَالشَّعِيرُ بِالشَّعِيرِ رِباً إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ وَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ رِباً إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ"

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سونا چاندی کے بدلے بیچنا اور خریدنا سود ہے الّا یہ کہ نقد ہو، گندم کی گندم کے بدلے خرید وفروخت سود ہے الّا یہ کہ نقد ہو، جو کی خرید وفروخت جو کے بدلے سود ہے الّا یہ کہ نقد ہو،

تخریج الحدیث:

صحیح البخاری - البیوع (2027) صحیح البخاری - البیوع (2062) صحیح البخاری - البیوع (2065) صحیح مسلم - المساقاة (1586) سنن الترمذی - البیوع (1243) سنن النسائی - البیوع (4558) سنن أبي داؤد - البیوع (3348) سنن ابن ماجه - التجارات (2253) سنن ابن ماجه - التجارات (2259) سنن ابن ماجه - التجارات (2260)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/24)موطأ مالك - البیوع (1328)موطأ مالك - البیوع (1329)موطأ مالك - البیوع (1333) سنن الدارمی - البیوع 2578)

عیدین کے دنوں میں روزہ رکھنے کی ممانعت کا بیان

165 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ سَمِعَ أَبَا عُبَيْدٍ قَالَ شَهِدْتُ الْعِيدَ مَعَ عُمَرَ فَبَدَأَ بِالصَّلَاةِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ وَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ صِيَامِ هَذَيْنِ الْيَوْمَيْنِ أَمَّا يَوْمُ الْفِطْرِ فَفِطْرُكُمْ مِنْ صَوْمِكُمْ وَأَمَّا يَوْمُ الْأَضْحَى فَكُلُوا مِنْ لَحْمِ نُسُكِكُمْ

ترجمہ: حضرت عبید بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں عید کے موقع پر حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا،

Marfat.com

انہوں نے خطبہ سے پہلے نماز پڑھائی، پھر فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دونوں کے روزے سے منع فرمایا: عیدالفطر کے دن تو اس لئے کہ اس دن تمہارے روزے ختم ہوتے ہیں اور عیدالاضحیٰ کے دن اس لئے کہ تم اپنی قربانی کے جانور کا گوشت کھا سکو۔

تخریج الحدیث:

صحیح البخاری - الصوم (1889) صحیح البخاری - الأضاحی (5251) صحیح مسلم - الصیام (1137) سنن الترمذی - الصوم (771) سنن أبی داؤد - الصوم (2416) سنن ابن ماجه - الصیام (1722)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة (1/24)موطأ مالك - النداء للصلاة 431)

انبیائے کرام کو مقام الوہیت پر پہنچانے کی ممانعت کا بیان

166 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ عُبَیْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ "لَا تُطْرُونِی كَمَا اَطْرَتِ النَّصَارَى عِیسَى ابْنَ مَرْیَمَ عَلَیْهِ السَّلَامُ فَإِنَّمَا اَنَا عَبْدٌ فَقُولُوا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ○"

ترجمہ: حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا عیسائیوں نے جس طرح حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو حد سے زیادہ آگے بڑھایا مجھے اس طرح مت بڑھاؤ، میں تو اللہ کا بندہ ہوں، لہٰذا تم مجھے اس کا بندہ اور اس کا رسول ہی کہا کرو۔

تخریج الحدیث:

صحیح البخاری - الحدود (6442)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة (1/24) سنن الدارمی - الرقاق 2784)

جنبی کا وضو کر کے سو جانے کا بیان

167 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِینَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ اَنَّهُ سَاَلَ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَیَنَامُ اَحَدُنَا وَهُوَ جُنُبٌ قَالَ یَتَوَضَّأُ وَیَنَامُ إِنْ شَاءَ○" وَقَالَ سُفْیَانُ مَرَّةً "لِیَتَوَضَّأْ وَلْیَنَمْ○"

ترجمہ: ایک دفعہ حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ اگر کوئی آدمی اختیاری طور پر ناپاک ہو جائے تو کیا اسی حال میں سو سکتا ہے؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: چاہے تو وضو کر کے سو جائے۔

تخریج الحدیث:

صحیح البخاری - الغسل (283) صحیح البخاری - الغسل (285) صحیح البخاری - الغسل (286) صحیح مسلم - الحیض (306) صحیح مسلم - الحیض (306) صحیح مسلم - الحیض (306) سنن الترمذی - الطهارة (120) سنن النسائی - الطهارة (259) سنن النسائی - الطهارة (260) سنن أبی داؤد - الطهارة (221) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (585)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة (1/25)موطأ مالك - الطهارة (109) سنن الدارمی - الطهارة 756)

Marfat.com

صدقہ کردہ چیز کو بعد میں خریدنے سے ممانعت کا بیان

168 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ عُمَرَ حَمَلَ عَلَى فَرَسٍ فِی سَبِيلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ فَرَآهَا اَوْ بَعْضَ نِتَاجِهَا يُبَاعُ فَاَرَادَ شِرَائَهُ فَسَاَلَ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهُ فَقَالَ "اتْرُكْهَا تُزَافِكَ اَوْ تَلْقَهَا جَمِيعاً○" وَقَالَ مَرَّتَيْنِ فَنَهَاهُ وَقَالَ "لَا تَشْتَرِهِ وَلَا تَعُدْ فِی صَدَقَتِكَ○"

ترجمہ: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے فی سبیل اللہ کسی شخص کو سواری کے لئے گھوڑا دے دیا، بعد میں دیکھا کہ وہ گھوڑا خود یا اس کا کوئی بچہ بازار میں بک رہا ہے، انہوں نے سوچا کہ اسے خرید لیتا ہوں، چنانچہ انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے مشورہ کیا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اس سے منع کر دیا اور فرمایا کہ اسے مت خریدو اور اپنے صدقے سے رجوع مت کرو۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الزكاة (1419) صحيح البخارى - الهبة وفضلها والتحريض عليها (2480) صحيح البخارى - الهبة وفضلها والتحريض عليها (2493) صحيح البخارى - الجهاد والسير (2808) صحيح البخارى - الجهاد والسير (2841) صحيح مسلم - الهبات (1620) صحيح مسلم - الهبات (1620) سنن الترمذى - الزكاة (668) سنن النسائى - الزكاة (2615) سنن النسائى - الزكاة (2616) سنن النسائى - الزكاة (2617) سنن أبى داؤد - الزكاة (1593) سنن ابن ماجه - الأحكام (2390) سنن ابن ماجه - الأحكام (2392)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/25)موطأ مالك - الزكاة (624)موطأ مالك - الزكاة 625)

حج وعمرہ کو تسلسل سے کرنے کے سبب گناہوں کی بخشش کا بیان

169 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ يُحَدِّثُ عَنْ عُمَرَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِیَّ وَقَالَ سُفْيَانُ مَرَّةً عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "تَابِعُوا بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ فَاِنَّ مُتَابَعَةً بَيْنَهُمَا يَنْفِيَانِ الْفَقْرَ وَالذُّنُوبَ كَمَا يَنْفِی الْكِيرُ خَبَثَ الْحَدِيدِ○"

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا حج وعمرہ تسلسل کے ساتھ کیا کرو، کیونکہ ان کے تسلسل سے فقر وفاقہ اور گناہ ایسے دور ہو جاتے ہیں جیسے بھٹی میں لوہے کا میل کچیل دور ہو جاتا ہے۔

تخريج الحديث:

سنن ابن ماجه - المناسك (2887)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/25)

Marfat.com

اعمال کے ثواب کا دارومدار نیتوں پر ہونے کا بیان

170 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَقَّاصٍ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "إِنَّمَا الاَعْمَالُ بِالنِّيَّةِ وَلِكُلِّ امْرِءٍ مَا نَوَى فَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ إِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ فَهِجْرَتُهُ إِلَى مَا هَاجَرَ إِلَيْهِ وَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ لِدُنْيَا يُصِيبُهَا اَوِ امْرَاَةٍ يَنْكِحُهَا فَهِجْرَتُهُ إِلَى مَا هَاجَرَ إِلَيْهِ○"

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اعمال کا دارومدار تو نیت پر ہے اور ہر انسان کو وہی ملے گا جس کی اس نے نیت کی ہو، سو جس شخص کی ہجرت اللہ کی طرف ہو، تو وہ اس کی طرف ہی ہوگی جس کی طرف اس نے ہجرت کی اور جس کی ہجرت حصول دنیا کے لئے ہو یا کسی عورت سے نکاح کی خاطر ہو تو اس کی ہجرت اس چیز کی طرف ہوگی جس کی طرف اس نے کی۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - بدء الوحى (1) صحيح البخارى - الإيمان (54) صحيح البخارى - العتق (2392) صحيح البخارى - المناقب (3685) صحيح البخارى - النكاح (4783) صحيح البخارى - الأيمان والنذور (6311) صحيح البخارى - الحيل (6553) صحيح مسلم - الإمارة (1907) سنن الترمذى - فضائل الجهاد (1647) سنن النسائي - الطهارة (75) سنن النسائى - الطلاق (3437) سنن النسائى - الأيمان والنذور (3794) سنن أبى داؤد - الطلاق (2201) سنن ابن ماجه - الزهد (4227)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/25)

میقات پر پہنچ کر احرام کو باندھنے کا بیان

171 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدَةَ بْنِ اَبِی لُبَابَةَ عَنْ اَبِی وَائِلٍ قَالَ قَالَ الصُّبَيُّ بْنُ مَعْبَدٍ كُنْتُ رَجُلاً نَصْرَانِياً فَاَسْلَمْتُ فَاَهْلَلْتُ بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ فَسَمِعَنِی زَيْدُ بْنُ صُوحَانَ وَسَلْمَانُ بْنُ رَبِيعَةَ وَاَنَا اُهِلُّ بِهِمَا فَقَالاَ لَهَذَا اَضَلُّ مِنْ بَعِيرِ اَهْلِهِ○ فَكَاَنَّمَا حُمِلَ عَلَيَّ بِكَلِمَتِهِمَا جَبَلٌ فَقَدِمْتُ عَلَى عُمَرَ فَاَخْبَرْتُهُ فَاَقْبَلَ عَلَيْهِمَا فَلاَمَهُمَا وَاَقْبَلَ عَلَيَّ فَقَالَ هُدِيتَ لِسُنَّةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُدِيتَ لِسُنَّةِ نَبِيِّكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَبْدَةُ قَالَ اَبُو وَائِلٍ كَثِيراً مَا ذَهَبْتُ اَنَا وَمَسْرُوقٌ إِلَى الصُّبَيِّ نَسْاَلُهُ عَنْهُ○

ترجمہ: حضرت ابووائل رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ صبی بن معبد بیان کرتے ہیں کہ میں ایک عیسائی تھا، پھر میں نے اسلام قبول کرلیا، میں نے میقات پر پہنچ کر حج اور عمرہ دونوں کا احرام باندھ لیا، زید بن صوحان اور سلمان بن ربیعہ کو معلوم ہوا تو

Marfat.com

انہوں نے کہا کہ یہ شخص اپنے اونٹ سے بھی زیادہ گمراہ ہے، ان دونوں کی یہ بات مجھ پر پہاڑ سے بھی زیادہ بوجھ ثابت ہوئی، چنانچہ میں جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا تو زید اور سلمان نے جو کہا تھا، اس کے متعلق ان کی خدمت میں عرض کیا، حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے ان دونوں کی طرف متوجہ ہو کر انہیں ملامت کی اور میری طرف متوجہ ہو کر فرمایا کہ آپ کو اپنے پیغمبر کی سنت کی رہنمائی نصیب ہو گئی۔

تخریج الحدیث:

سنن النسائی - مناسك الحج (2719) سنن النسائی - مناسك الحج (2721) سنن أبی داؤد - المناسك (1798) سنن أبی داؤد - المناسك (1799) سنن ابن ماجه - المناسك (2970)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/25)

شراب کی خرید وفروخت کی ممانعت کا بیان

172 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ذُكِرَ لِعُمَرَ اَنَّ سَمُرَةَ وَقَالَ مَرَّةً بَلَغَ عُمَرَ اَنَّ سَمُرَةَ بَاعَ خَمْراً قَالَ قَاتَلَ اللّٰهُ سَمُرَةَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "لَعَنَ اللّٰهُ الْيَهُودَ حُرِّمَتْ عَلَيْهِمُ الشُّحُومُ فَجَمَلُوهَا فَبَاعُوهَا"

ترجمہ: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے سامنے یہ بات ذکر کی گئی کہ سمرہ نے شراب فروخت کی ہے، انہوں نے فرمایا اللہ اسے ہلاک کرے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے تو فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہودیوں پر لعنت فرمائے کہ ان پر چربی کو حرام قرار دیا گیا لیکن انہوں نے اسے پگھلا کر اس کا تیل بنا لیا اور اسے فروخت کرنا شروع کر دیا۔

تخریج الحدیث:

صحيح البخاری - البيوع (2110) صحيح مسلم - المساقاة (1582) سنن النسائی - الفرع والعتيرة (4257) سنن ابن ماجه - الأشربة (3383)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/25) سنن الدارمی - الأشربة 2104)

مال فئے کا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے ہونے کا بیان

173 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو وَمَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ مَالِكِ بْنِ اَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ كَانَتْ اَمْوَالُ بَنِی النَّضِيرِ مِمَّا اَفَاءَ اللّٰهُ عَلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِمَّا لَمْ يُوجِفِ الْمُسْلِمُونَ عَلَيْهِ بِخَيْلٍ وَلَا رِكَابٍ فَكَانَتْ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَالِصَةً وَكَانَ يُنْفِقُ عَلَى اَهْلِهِ مِنْهَا نَفَقَةَ سَنَتِهِ وَقَالَ مَرَّةً قُوتَ سَنَتِهِ وَمَا بَقِیَ جَعَلَهُ فِی الْكُرَاعِ وَالسِّلَاحِ عُدَّةً فِی سَبِيلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ بنونضیر سے حاصل ہونے والے اموال کا تعلق مال فئی سے تھا جو اللہ

Marfat.com

نے اپنے پیغمبر کو عطاء فرمائے اور مسلمانوں کو اس پر گھوڑے یا کوئی اور سواری دوڑانے کی ضرورت نہیں پیش آئی، اس لئے یہ مال خاص نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا تھا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس میں سے اپنی ازواج مطہرات کو سال بھر کا نفقہ ایک ہی دفعہ دے دیا کرتے تھے اور جو باقی بچتا اس سے گھوڑے اور دیگر اسلحہ جو جہاد میں کام آسکے فراہم کر لیتے تھے۔

تخریج الحدیث:

صحیح البخاری - الجهاد والسير (2748) صحيح مسلم - الجهاد والسير (1757) صحيح مسلم - الجهاد والسير (1757) سنن الترمذی - الجهاد (1719) سنن النسائی - قسم الفیء (4140) سنن أبي داؤد - الخراج والإمارة والفیء (2963)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/25)

انبیائے کرام کے مال میں وراثت جاری نہ ہونے کا بیان

174 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ مَالِكِ بْنِ اَوْسٍ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ يَقُولُ لِعَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ وَطَلْحَةَ وَالزُّبَيْرِ وَسَعْدٍ نَشَدْتُكُمْ بِاللّٰهِ الَّذِی بِهِ تَقُومُ السَّمَاءُ وَالاَرْضُ اَعَلِمْتُمْ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "اِنَّا لاَ نُورَثُ مَا تَرَكْنَا صَدَقَةٌ○" قَالُوا اللّٰهُمَّ نَعَمْ○

ترجمہ: ایک دفعہ حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ نے حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ، حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ، حضرت زبیر رضی اللہ عنہ اور حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے فرمایا میں تمہیں اس اللہ کی قسم اور واسطہ دیتا ہوں جس کے حکم سے زمین و آسمان قائم ہیں، کیا آپ کے علم میں یہ بات ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے ہمارے مال میں وراثت جاری نہیں ہوتی، ہم جو کچھ چھوڑ جاتے ہیں وہ سب صدقہ ہوتا ہے؟ انہوں نے اثبات میں جواب دیا۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - السير (1610) سنن أبي داؤد - الخراج والإمارة والفیء (2963)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/25)

بچہ صاحب فراش کے لئے ہونے کا بیان

175 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ اَبِی يَزِيدَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ○"

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بچہ بستر والے کا ہوتا ہے۔

تخریج الحدیث:

سنن ابن ماجه - النكاح (2005)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/25)

Marfat.com

قصر کا بہ طور صدقہ ومہربانی ہونے کا بیان

176 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِیسَ اَنْبَانَا ابْنُ جُرَیْجٍ عَنِ ابْنِ اَبِی عَمَّارٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَابَیْهِ عَنْ یَعْلَی بْنِ أُمَیَّةَ قَالَ سَاَلْتُ عُمَرَ بْنَ الخَطَّابِ قُلْتُ (لَیْسَ عَلَیْکُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَقْصُرُوا مِنَ الصَّلاَةِ إِنْ خِفْتُمْ اَنْ یَفْتِنَکُمُ الَّذِینَ کَفَرُوا) وَقَدْ اَمَّنَ اللّٰهُ النَّاسَ فَقَالَ لِی عُمَرُ عَجِبْتُ مِمَّا عَجِبْتَ مِنْهُ فَسَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ "صَدَقَةٌ تَصَدَّقَ اللّٰهُ بِهَا عَلَیْکُمْ فَاقْبَلُوا صَدَقَتَهُ○"

ترجمہ: حضرت یعلی بن امیہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ قرآن کریم میں قصر کا جو حکم خوف کی حالت میں آیا ہے، اب تو ہر طرف امن وامان ہوگیا ہے تو کیا یہ حکم ختم ہوگیا؟ (اگر ایسا ہے تو پھر قرآن میں اب تک یہ آیت کیوں موجود ہے؟) تو حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ مجھے بھی اسی طرح تعجب ہوا تھا جس طرح تمہیں ہوا ہے اور میں نے بھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے متعلق دریافت کیا تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا یہ اللہ کی طرف سے صدقہ ہے جو اس نے اپنے بندوں پر کیا ہے، لہٰذا اس صدقے اور مہربانی کو قبول کرو۔

تخریج الحدیث:

صحیح مسلم - صلاة المسافرین وقصرها (686) سنن الترمذی - تفسیر القرآن (3034) سنن النسائی - تقصیر الصلاة فی السفر (1433) سنن أبی داؤد - الصلاة (1199) سنن ابن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فیها (1065) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة (1/25) سنن الدارمی - الصلاة 1505)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی شان قرأت کا بیان

177 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا اَبُو مُعَاوِیَةَ حَدَّثَنَا الاَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِیمَ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَی عُمَرَ وَهُوَ بِعَرَفَةَ قَالَ اَبُو مُعَاوِیَةَ وَحَدَّثَنَا الاَعْمَشُ عَنْ خَیْثَمَةَ عَنْ قَیْسِ بْنِ مَرْوَانَ اَنَّهُ اَتَی عُمَرَ فَقَالَ جِئْتُ یَا اَمِیرَ الْمُؤْمِنِینَ مِنَ الْکُوفَةِ وَتَرَکْتُ بِهَا رَجُلاً یُمْلِی الْمَصَاحِفَ عَنْ ظَهْرِ قَلْبِهِ فَغَضِبَ وَانْتَفَخَ حَتَّی کَادَ یَمْلَأُ مَا بَیْنَ شُعْبَتَیِ الرَّحْلِ فَقَالَ وَمَنْ هُوَ وَیْحَكَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ○ فَمَا زَالَ یُطْفَأُ وَیُسَرَّی عَنْهُ الْغَضَبُ حَتَّی عَادَ إِلَی حَالِهِ الَّتِی کَانَ عَلَیْهَا ثُمَّ قَالَ وَیْحَكَ وَاللّٰهِ مَا اَعْلَمُهُ بَقِیَ مِنَ النَّاسِ اَحَدٌ هُوَ اَحَقُّ بِذَلِكَ مِنْهُ وَسَاُحَدِّثُكَ عَنْ ذَلِكَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لاَ یَزَالُ یَسْمُرُ عِنْدَ اَبِی بَکْرٍ اللَّیْلَةَ کَذَاكَ فِی الاَمْرِ مِنْ اَمْرِ الْمُسْلِمِینَ وَإِنَّهُ سَمَرَ عِنْدَهُ ذَاتَ لَیْلَةٍ وَاَنَا مَعَهُ فَخَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَخَرَجْنَا مَعَهُ فَإِذَا رَجُلٌ قَائِمٌ یُصَلِّی فِی الْمَسْجِدِ فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

Marfat.com

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَمِعُ قِرَائَتَهُ فَلَمَّا كِدْنَا اَنْ نَعْرِفَهُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "مَنْ سَرَّهُ اَنْ يَقْرَاَ الْقُرْآنَ رَطْباً كَمَا أُنْزِلَ فَلْيَقْرَاْهُ عَلَى قِرَائَةِ ابْنِ أُمِّ عَبْدٍ○" قَالَ ثُمَّ جَلَسَ الرَّجُلُ يَدْعُو فَجَعَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَهُ "سَلْ تُعْطَهْ سَلْ تُعْطَهْ○" قَالَ عُمَرُ قُلْتُ وَاللّٰهِ لاَغْدُوَنَّ إِلَيْهِ فَلأُبَشِّرَنَّهُ قَالَ فَغَدَوْتُ إِلَيْهِ لأُبَشِّرَهُ فَوَجَدْتُ اَبَا بَكْرٍ قَدْ سَبَقَنِىْ إِلَيْهِ فَبَشَّرَهُ وَلاَ وَاللّٰهِ مَا سَبَقْتُهُ إِلَى خَيْرٍ قَطُّ إِلاَّ سَبَقَنِىْ إِلَيْهِ○

ترجمہ: حضرت قیس بن روان بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ امیر المومنین! میں کوفہ سے آپ کے پاس آرہا ہوں، وہاں میں ایک ایسے آدمی کو چھوڑ کر آیا ہوں جو اپنی یاد سے قرآن کریم املاء کروا رہا ہے، یہ سن کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ غضب ناک ہو گئے اور ان کی رگیں اس طرح پھول گئیں کہ کجاوے کے دونوں کنارے ان سے بھر گئے اور مجھ سے پوچھا افسوس! وہ کون ہے؟ میں نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا نام لیا۔ میں نے دیکھا کہ ان کا نام سنتے ہی حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا غصہ ٹھنڈا ہونے لگا اور ان کی وہ کیفیت ختم ہونا شروع ہو گئی، یہاں تک کہ وہ نارمل ہو گئے اور مجھ سے فرمایا کمبخت! میں اللہ کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ میرے علم کے مطابق لوگوں میں ان سے زیادہ اس کا کوئی حق دار نہیں ہے اور میں تمہیں اس کے متعلق ایک حدیث سناتا ہوں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ معمول مبارک تھا کہ رات کے وقت حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے ساتھ مسلمانوں کے معاملات میں مشورہ کرنے کے لئے تشریف لے جاتے تھے، ایک دفعہ اسی طرح رات کے وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے ساتھ گفتگو میں مصروف تھے، میں بھی وہاں موجود تھا، فراغت کے بعد جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم وہاں سے نکلے تو ہم بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نکل آئے، دیکھا کہ ایک آدمی مسجد میں کھڑا نماز پڑھ رہا ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس کی قرأت سننے کے لئے کھڑے ہو گئے۔ ابھی ہم اس آدمی کی آواز پہچاننے کی کوشش کر ہی رہے تھے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص قرآن کریم کو اسی طرح تروتازہ پڑھنا چاہے جیسے وہ نازل ہوا ہے، تو اسے چاہیے کہ وہ ابن ام عبد کی قرأت پر اسے پڑھے، پھر وہ آدمی بیٹھ کر دعاء کرنے لگا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس سے فرمانے لگے مانگو، تمہیں عطاء کیا جائیگا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے دل میں سوچا کہ صبح ہوتے ہی میں انہیں یہ خوشخبری ضرور سناؤں گا، چنانچہ جب میں صبح انہیں یہ خوشخبری سنانے کے لئے پہنچا تو وہاں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو بھی پایا، وہ مجھ پر اس معاملے میں بھی سبقت لے گئے۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - الصلاة (169) سنن ابن ماجه - المقدمة (138)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/26)

حجر اسود کے بوسے کا سبب سنت ہونے کا بیان

178 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنِىْ اَبِى قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الاَعْمَشُ عَنْ

Marfat.com

إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَابِسِ بْنِ رَبِيعَةَ قَالَ رَأَيْتُ عُمَرَ يُقَبِّلُ الْحَجَرَ وَيَقُولُ إِنِّي لَأُقَبِّلُكَ وَأَعْلَمُ أَنَّكَ حَجَرٌ وَلَوْلَا أَنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُكَ لَمْ أُقَبِّلْكَ○

ترجمہ: حضرت عابس بن ربیعہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے ایک دفعہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ وہ حجر اسود کو بوسہ دے رہے ہیں اور اس سے مخاطب ہو کر فرما رہے ہیں میں جانتا ہوں کہ تو ایک پتھر ہے لیکن میں تجھے پھر بھی بوسہ دے رہا ہوں اگر میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو تیرا بوسہ لیتے ہوئے نہ دیکھا ہوتا تو میں تجھے کبھی بوسہ نہ دیتا۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الحج (1520) صحيح البخارى - الحج (1528) صحيح البخارى - الحج (1532) صحيح مسلم - الحج (1270) صحيح مسلم - الحج (1270) صحيح مسلم - الحج (1270) صحيح مسلم - الحج (1270) صحيح مسلم - الحج (1271) سنن الترمذى - الحج (860) سنن النسائى - مناسك الحج (2936) سنن النسائى - مناسك الحج (2937) سنن النسائى - مناسك الحج (2938) سنن أبى داؤد - المناسك (1873) سنن ابن ماجه - المناسك (2943)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/26)موطأ مالك - الحج (824) سنن الدارمى - المناسك 1864)

بلاوجہ قسمیں اٹھانے اور گواہی دینے والے لوگوں کا بیان

179 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ خَطَبَ عُمَرُ النَّاسَ بِالْجَابِيَةِ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فِي مِثْلِ مَقَامِي هَذَا فَقَالَ "أَحْسِنُوا إِلَى أَصْحَابِي ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ يَجِيءُ قَوْمٌ يَحْلِفُ أَحَدُهُمْ عَلَى الْيَمِينِ قَبْلَ أَنْ يُسْتَحْلَفَ عَلَيْهَا وَيَشْهَدُ عَلَى الشَّهَادَةِ قَبْلَ أَنْ يُسْتَشْهَدَ فَمَنْ أَحَبَّ مِنْكُمْ أَنْ يَنَالَ بُحْبُوحَةَ الْجَنَّةِ فَلْيَلْزَمِ الْجَمَاعَةَ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ مَعَ الْوَاحِدِ وَهُوَ مِنَ الاِثْنَيْنِ أَبْعَدُ وَلَا يَخْلُوَنَّ رَجُلٌ بِامْرَأَةٍ فَإِنَّ ثَالِثَهُمَا الشَّيْطَانُ وَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ تَسُرُّهُ حَسَنَتُهُ وَتَسُوؤُهُ سَيِّئَتُهُ فَهُوَ مُؤْمِنٌ○"

ترجمہ: حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ نے ایک دفعہ دوران سفر جابیہ میں خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اسی طرح خطبہ ارشاد فرمانے کے لئے کھڑے ہوئے جیسے میں کھڑا ہوں اور فرمایا کہ میں تمہیں اپنے صحابہ کے ساتھ بھلائی کی وصیت کرتا ہوں، یہی حکم ان کے بعد والوں اور ان کے بعد والوں کا بھی ہے، اس کے بعد ایک قوم ایسی آئے گی جو قسم کی درخواست سے پہلے ہی قسم کھانے کے لئے تیار ہوگی اور گواہی کی درخواست سے قبل ہی آدمی گواہی دینے کے لئے تیار ہو جائے گا، سو تم میں سے جو شخص جنت کا ٹھکانہ چاہتا ہے اسے چاہیے کہ وہ جماعت کو لازم پکڑے، کیونکہ اکیلے آدمی کے ساتھ شیطان ہوتا ہے اور دو سے دور ہوتا ہے، یاد رکھو! تم میں سے کوئی شخص کسی عورت کے ساتھ خلوت میں نہ بیٹھے کیونکہ ان دو کے ساتھ تیسرا شیطان ہوتا ہے اور جس شخص کو اپنی نیکی سے خوشی اور برائی سے غم ہو، وہ مومن ہے۔

Marfat.com

تخریج الحدیث:

سنن ابن ماجه - الأحكام (2363)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/26)

رات کے وقت مسلمانوں سے متعلق مشورہ کرنے کا بیان

180 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا اَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الاَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْمُرُ عِنْدَ اَبِی بَكْرٍ اللَّيْلَةَ كَذٰلِكَ فِی الاَمْرِ مِنْ اَمْرِ الْمُسْلِمِينَ وَاَنَا مَعَهُ ○

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ معمول مبارک تھا کہ روزانہ رات کو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے پاس مسلمانوں کے معاملات میں مشورے کے لئے تشریف لے جاتے تھے، ایک دفعہ میں بھی اس موقع پر موجود تھا۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - الصلاة (169)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/26)

کلالہ کی وراثت سے متعلق سوال کرنے کا بیان

181 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِی عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِی الْجَعْدِ عَنْ مَعْدَانَ بْنِ اَبِی طَلْحَةَ قَالَ قَالَ عُمَرُ مَا سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ شَيْءٍ اَكْثَرَ مِمَّا سَاَلْتُهُ عَنِ الْكَلَالَةِ حَتّٰى طَعَنَ بِإِصْبَعِهِ فِی صَدْرِی وَقَالَ "تَكْفِيكَ آيَةُ الصَّيْفِ الَّتِی فِی آخِرِ سُورَةِ النِّسَاءِ○"

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے کلالہ سے متعلق نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے جتنی دفعہ سوال کیا، اس سے زیادہ کسی چیز کے متعلق سوال نہیں کیا، یہاں تک کہ ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے سینے پر اپنی انگلی رکھ کر فرمایا کہ تمہارے لئے سورت نساء کی آخری آیت جو موسم گرما میں نازل ہوئی تھی کافی ہے۔

تخریج الحدیث:

صحيح مسلم - المساجد ومواضع الصلاة (567) صحيح مسلم - الفرائض (1617) سنن ابن ماجه - الفرائض (2726)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/26)

نوحہ کے سبب عذاب قبر ہونے کا بیان

182 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "الْمَيِّتُ يُعَذَّبُ فِی

Marfat.com

قَبْرِهِ بِالنِّيَاحَةِ عَلَيْهِ○"

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میت کو اس کی قبر میں اس پر ہونے والے نوحے کی وجہ سے عذاب ہوتا ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الجنائز (1226) صحيح البخارى - الجنائز (1228) صحيح البخارى - الجنائز (1230) صحيح مسلم - الجنائز (927) صحيح مسلم - الجنائز (927) صحيح مسلم - الجنائز (927) صحيح مسلم - الجنائز (927) صحيح مسلم - الجنائز (927) صحيح مسلم - الجنائز (928) صحيح مسلم - الجنائز (929) صحيح مسلم - الجنائز (932) صحيح مسلم - الجنائز (932) سنن الترمذى - الجنائز (1002) سنن الترمذى - الجنائز (1004) سنن الترمذى - الجنائز (1006) سنن النسائى - الجنائز (1848) سنن النسائى - الجنائز (1853) سنن النسائى - الجنائز (1855) سنن النسائى - الجنائز (1856) سنن النسائى - الجنائز (1858) سنن ابن ماجه - ما جاء فى الجنائز (1593)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/26)موطأ مالك - الجنائز 553)

کپڑوں میں ریشمی نقش ونگار کرنے کا بیان

183 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِى اَبِى حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ مَوْلَى اَسْمَاءَ قَالَ اَرْسَلَتْنِى اَسْمَاءُ إِلَى ابْنِ عُمَرَ اَنَّهُ بَلَغَهَا اَنَّكَ تُحَرِّمُ اَشْيَاءَ ثَلاَثَةً الْعَلَمَ فِى الثَّوْبِ وَمِيثَرَةَ الأُرْجُوَانِ وَصَوْمَ رَجَبٍ كُلِّهِ فَقَالَ اَمَّا مَا ذَكَرْتَ مِنْ صَوْمِ رَجَبٍ فَكَيْفَ بِمَنْ يَصُومُ الاَبَدَ وَاَمَّا مَا ذَكَرْتَ مِنَ الْعَلَمِ فِى الثَّوْبِ فَإِنِّى سَمِعْتُ عُمَرَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "مَنْ لَبِسَ الْحَرِيرَ فِى الدُّنْيَا لَمْ يَلْبَسْهُ فِى الآخِرَةِ○"

ترجمہ: حضرت عبداللہ جو حضرت اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے غلام تھے بیان کرتے ہیں کہ مجھے ایک دفعہ حضرت اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس بھیجا اور فرمایا کہ مجھے پتہ چلا ہے کہ آپ تین چیزوں کو حرام قرار دیتے ہیں۔(۱) کپڑوں میں ریشمی نقش ونگار کو (۲) سرخ رنگ کے کپڑوں کو (۳) مکمل ماہ رجب کے روزوں کو انہوں نے جواباً کہلوا بھیجا کہ آپ نے رجب کے روزوں کو حرام قرار دینے کی جو بات ذکر کی ہے، جو شخص خود سارا سال روزے رکھتا ہو، وہ یہ بات کیسے کہہ سکتا ہے؟ (یعنی یہ بات میں نے نہیں کہی) اور جہاں تک کپڑوں میں نقش ونگار کی بات ہے تو میں نے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے سنا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص دنیا میں ریشم پہنتا ہے وہ آخرت میں اسے نہیں پہن سکے گا۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - اللباس (5490) سنن النسائى - الزينة (5312) سنن ابن ماجه - الجهاد (2820)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/26)

Marfat.com

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے علم غیب ہونے کا بیان

184 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ اَبِی حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ سَعِیدٍ وَاَنَا سَاَلْتُهُ حَدَّثَنَا سُلَیْمَانُ بْنُ الْمُغِیرَةِ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ اَنَسٍ قَالَ كُنَّا مَعَ عُمَرَ بَیْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِینَةِ فَتَرَائَیْنَا الْهِلَالَ وَكُنْتُ حَدِیدَ الْبَصَرِ فَرَاَیْتُهُ فَجَعَلْتُ اَقُولُ لِعُمَرَ اَمَا تَرَاهُ قَالَ سَاَرَاهُ وَاَنَا مُسْتَلْقٍ عَلَی فِرَاشِی ثُمَّ اَخَذَ یُحَدِّثُنَا عَنْ اَهْلِ بَدْرٍ قَالَ اِنْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَیُرِینَا مَصَارِعَهُمْ بِالْاَمْسِ یَقُولُ "هَذَا مَصْرَعُ فُلَانٍ غَدًا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالَی وَهَذَا مَصْرَعُ فُلَانٍ غَدًا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالَی○" قَالَ فَجَعَلُوا یُصْرَعُونَ عَلَیْهَا قَالَ قُلْتُ وَالَّذِی بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا اَخْطَاُوا تِیكَ كَانُوا یُصْرَعُونَ عَلَیْهَا ثُمَّ اَمَرَ بِهِمْ فَطُرِحُوا فِی بِئْرٍ فَانْطَلَقَ اِلَیْهِمْ فَقَالَ "یَا فُلَانُ یَا فُلَانُ هَلْ وَجَدْتُمْ مَا وَعَدَكُمُ اللّٰهُ حَقًّا فَاِنِّی قَدْ وَجَدْتُ مَا وَعَدَنِیَ اللّٰهُ حَقًّا○" قَالَ عُمَرُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَتُكَلِّمُ قَوْمًا قَدْ جَیَّفُوا قَالَ "مَا اَنْتُمْ بِاَسْمَعَ لِمَا اَقُولُ مِنْهُمْ وَلٰكِنْ لَا یَسْتَطِیعُونَ اَنْ یُجِیبُوا○"

ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ ہم حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کے ساتھ مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے درمیان تھے کہ ہمیں پہلی کا چاند دکھائی دیا، میری بصارت تیز تھی اس لئے میں نے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے عرض کیا کہ آپ دیکھ رہے ہیں؟ فرمایا میں ابھی دیکھتا ہوں، میں اس وقت فرش پر چت لیٹا ہوا تھا، پھر حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ اہل بدر کے حوالے سے حدیث بیان کرنے لگے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں ایک دن پہلے ہی وہ تمام جگہیں دکھادیں جہاں کفار کی لاشیں گرنی تھیں، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم دکھاتے جاتے تھے اور فرماتے جاتے تھے کہ یہاں فلاں کی لاش گرے گی اور انشاء اللہ کل یہاں فلاں شخص قتل ہوگا، چنانچہ ایسا ہی ہوا اور وہ انہی جگہوں پر گرنے لگے جہاں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا۔ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا اس ذات کی قسم! جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے یہ تو اس جگہ سے جس کی نشاندہی آپ نے فرمائی تھی ذرا بھی ادھر ادھر نہیں ہوئے، اس کے بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم پر ان کی لاشیں گھسیٹ کر ایک کنویں میں پھینک دی گئیں، پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس کنوئیں کے پاس جا کر کھڑے ہوئے اور ایک ایک کا نام لے کر فرمایا کہ کیا تم نے اپنے پروردگار کے وعدے کو سچا پایا یا نہیں؟ میں نے تو اپنے پروردگار کے وعدے کو سچا پایا، میں نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ ان لوگوں سے گفتگو فرما رہے ہیں جو مردار ہو چکے، فرمایا میں ان سے جو کچھ کہہ رہا تم ان سے زیادہ نہیں سن رہے البتہ فرق صرف اتنا ہے کہ یہ جواب نہیں دے سکتے۔

تخریج الحدیث:

صحیح مسلم - الجنة وصفة نعیمها وأهلها (2873) سنن النسائی - الجنائز (2074)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة 1/27)

Marfat.com

اولاد یا والد سے عصبہ کے لئے حصہ ہونے کا بیان

185 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا یَحْیَی حَدَّثَنَا حُسَیْنٌ الْمُعَلِّمُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ شُعَیْبٍ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ فَلَمَّا رَجَعَ عَمْرٌو جَاءَ بَنُو مَعْمَرِ بْنِ حَبِیْبٍ یُخَاصِمُونَهُ فِی وَلَاءِ اُخْتِهِمْ إِلَی عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَقَالَ اَقْضِی بَیْنَکُمْ بِمَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُولُ "مَا اَحْرَزَ الْوَلَدُ اَوِ الْوَالِدُ فَهُوَ لِعَصَبَتِهٖ مَنْ کَانَ" فَقَضَی لَنَا بِهٖ

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ بنو معمر بن حبیب اپنی بہن کی ولاء کا جھگڑا لے کر حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے، انہوں نے فرمایا کہ میں تمہارے درمیان اسی طرح فیصلہ کروں گا جیسے میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اولاد یا والد نے جو کچھ بھی جمع کیا ہے وہ سب اس کے عصبہ کا ہوگا خواہ وہ کوئی بھی ہو، چنانچہ انہوں نے اسی کے مطابق فیصلہ فرمایا۔

تخریج الحدیث:

سنن أبی داؤد - الفرائض (2917) سنن ابن ماجه - الفرائض (2732)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة 1/27)

اہل جنت کے لئے جنتی اعمال کے آسان ہونے کا بیان

186 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی قَالَ قَرَأْتُ عَلَی یَحْیَی بْنِ سَعِیْدٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ غِیَاثٍ حَدَّثَنِی عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بُرَیْدَةَ عَنْ یَحْیَی بْنِ یَعْمَرَ وَحُمَیْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحِمْیَرِیِّ قَالَا لَقِینَا عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ فَذَکَرْنَا الْقَدَرَ وَمَا یَقُولُونَ فِیهِ فَقَالَ إِذَا رَجَعْتُمْ إِلَیْهِمْ فَقُولُوا إِنَّ ابْنَ عُمَرَ مِنْکُمْ بَرِیءٌ وَاَنْتُمْ مِنْهُ بُرَآءُ ثَلَاثَ مِرَارٍ ثُمَّ قَالَ اَخْبَرَنِی عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ اَنَّهُمْ بَیْنَا هُمْ جُلُوسٌ اَوْ قُعُودٌ عِنْدَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ جَائَهُ رَجُلٌ یَمْشِی حَسَنُ الْوَجْهِ حَسَنُ الشَّعْرِ عَلَیْهِ ثِیَابُ بَیَاضٍ فَنَظَرَ الْقَوْمُ بَعْضُهُمْ إِلَی بَعْضٍ مَا نَعْرِفُ هَذَا وَمَا هَذَا بِصَاحِبِ سَفَرٍ ثُمَّ قَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ آتِیکَ قَالَ "نَعَمْ" فَجَاءَ فَوَضَعَ رُکْبَتَیْهِ عِنْدَ رُکْبَتَیْهِ وَیَدَیْهِ عَلَی فَخِذَیْهِ فَقَالَ مَا الْإِسْلَامُ قَالَ "شَهَادَةُ اَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ وَتُقِیمُ الصَّلَاةَ وَتُؤْتِی الزَّکَاةَ وَتَصُومُ رَمَضَانَ وَتَحُجُّ الْبَیْتَ" قَالَ فَمَا الْإِیمَانُ قَالَ "اَنْ تُؤْمِنَ بِاللّٰهِ وَمَلَائِکَتِهٖ وَالْجَنَّةِ وَالنَّارِ وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَالْقَدَرِ کُلِّهٖ" قَالَ فَمَا الْإِحْسَانُ قَالَ "اَنْ تَعْمَلَ لِلّٰهِ کَاَنَّکَ تَرَاهُ فَإِنْ لَمْ تَکُنْ تَرَاهُ فَإِنَّهُ یَرَاکَ" قَالَ فَمَتَی السَّاعَةُ قَالَ "مَا الْمَسْئُولُ عَنْهَا بِاَعْلَمَ مِنَ السَّائِلِ" قَالَ فَمَا اَشْرَاطُهَا قَالَ "إِذَا الْعُرَاةُ الْحُفَاةُ الْعَالَةُ رِعَاءُ الشَّاءِ تَطَاوَلُوا فِی الْبُنْیَانِ وَوَلَدَتِ الْإِمَاءُ اَرْبَابَهُنَّ" قَالَ ثُمَّ قَالَ "عَلَیَّ الرَّجُلَ" فَطَلَبُوهُ فَلَمْ یَرَوْا شَیْئًا

Marfat.com

فَمَكَثَ يَوْمَيْنِ اَوْ ثَلاثَةً ثُمَّ قَالَ "يَا ابْنَ الْخَطَّابِ اَتَدْرِى مَنِ السَّائِلُ عَنْ كَذَا وَكَذَا" قَالَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ قَالَ "ذَاكَ جِبْرِيلُ جَاءَ يُعَلِّمُكُمْ دِينَكُمْ" قَالَ وَسَاَلَهُ رَجُلٌ مِنْ جُهَيْنَةَ اَوْ مُزَيْنَةَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فِيمَا نَعْمَلُ اَفِى شَىْءٍ قَدْ خَلا اَوْ مَضَى اَوْ فِى شَىْءٍ يُسْتَأْنَفُ الآنَ قَالَ "فِى شَىْءٍ قَدْ خَلا اَوْ مَضَى" فَقَالَ رَجُلٌ اَوْ بَعْضُ الْقَوْمِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فِيمَا نَعْمَلُ قَالَ "اَهْلُ الْجَنَّةِ يُيَسَّرُونَ لِعَمَلِ اَهْلِ الْجَنَّةِ وَاَهْلُ النَّارِ يُيَسَّرُونَ لِعَمَلِ اَهْلِ النَّارِ" قَالَ يَحْيَى قَالَ هُوَ هٰكَذَا يَعْنِى كَمَا قَرَأْتَ عَلَىَّ

ترجمہ: حضرت یحییٰ بن یعمر اور حمید بن عبدالرحمان حمیری بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ ہماری ملاقات حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے ہوئی، ہم نے ان کے سامنے مسئلہ تقدیر کو چھیڑا اور لوگوں کے اعتراضات کا بھی ذکر کیا، ہماری بات سن کر انہوں نے فرمایا کہ جب تم ان لوگوں کے پاس لوٹ کر جاؤ تو ان سے کہہ دینا کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما تم سے بری ہے اور تم اس سے بری ہو، یہ بات تین دفعہ کہہ کر انہوں نے یہ روایت سنائی کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، ایک دن ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بیٹھے ہوئے تھے کہ اچانک ایک آدمی چلتا ہوا آیا، خوبصورت رنگ، خوبصورت بال اور سفید کپڑوں میں ملبوس اس آدمی کو دیکھ کر لوگوں نے ایک دوسرے کو دیکھا اور اشاروں میں کہنے لگے کہ ہم تو اسے نہیں پہچانتے اور یہ مسافر بھی نہیں لگتا۔ اس آدمی نے عرض کیا: یارسول اللہ! کیا میں قریب آسکتا ہوں؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے اجازت دے دی، چنانچہ وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے گھٹنوں سے گھٹنے ملا کر اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی رانوں پر ہاتھ رکھ کر بیٹھ گیا اور کہنے لگا کہ اسلام کیا ہے؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود ہو ہی نہیں سکتا اور یہ کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے پیغمبر ہیں، نیز یہ کہ آپ نماز قائم کریں، زکوٰۃ ادا کریں، رمضان کے روزے رکھیں اور حج بیت اللہ کریں۔ اس نے اگلا سوال یہ پوچھا کہ ایمان کیا ہے؟ فرمایا تم اللہ پر، اس کے فرشتوں، جنت وجہنم، قیامت کے بعد دوبارہ جی اٹھنے اور تقدیر پر یقین رکھو، اس نے پھر پوچھا کہ احسان کیا ہے؟ فرمایا تم اللہ کی رضا حاصل کرنے کے لئے کوئی عمل اس طرح کرو گویا کہ تم اسے دیکھ رہے ہو، اگر تم یہ تصور نہیں کر سکتے تو کم از کم یہی تصور کر لو کہ وہ تو تمہیں دیکھ ہی رہا ہے۔ اس نے پھر پوچھا کہ قیامت کب آئے گی؟ فرمایا جس سے سوال پوچھا جا رہا ہے وہ پوچھنے والے سے زیادہ نہیں جانتا یعنی ہم دونوں ہی اس معاملے میں بے خبر ہیں، اس نے کہا کہ پھر اس کی کچھ علامات ہی بتا دیجئے؟ فرمایا جب تم یہ دیکھو کہ جن کے جسم پر چیتھڑا اور پاؤں میں لیترا نہیں ہوتا تھا، غریب اور چرواہے تھے، آج وہ بڑی بڑی بلڈنگیں اور عمارتیں بنا کر ایک دوسرے پر فخر کرنے لگیں، لونڈیاں اپنی مالکن کو جنم دینے لگیں تو قیامت قریب آ گئی۔ جب وہ آدمی چلا گیا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ذرا اس آدمی کو بلا کر لانا، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اس کی تلاش میں نکلے تو انہیں کچھ نظر نہ آیا، دو تین دن بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا: اے ابن خطاب! کیا تمہیں علم ہے کہ وہ سائل کون تھا؟ انہوں نے عرض کیا اللہ اور اس کا رسول ہی بہتر جانتے ہیں فرمایا وہ جبرائیل علیہ السلام تھے جو تمہیں

Marfat.com

تمہارے دین کی اہم اہم باتیں سکھانے آئے تھے۔ راوی بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے قبیلہ جہینہ یا مزینہ کے ایک آدمی نے بھی یہ سوال پوچھا تھا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم جو عمل کرتے ہیں کیا ان کا فیصلہ پہلے سے ہو چکا ہے یا ہمارا عمل پہلے ہوتا ہے؟ فرمایا ان کا فیصلہ پہلے ہو چکا ہے، اس نے عرض کیا: یارسول اللہ! پھر عمل کا کیا فائدہ؟ فرمایا اہل جنت کے لئے اہل جنت کے اعمال آسان کر دیئے جاتے ہیں اور اہل جہنم کے لئے اہل جہنم کے اعمال آسان کر دیئے جاتے ہیں۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الإيمان (8) سنن الترمذى - الإيمان (2610) سنن النسائى - الإيمان وشرائعه (4990) سنن أبى داؤد - السنة (4695) سنن ابن ماجه - المقدمة (63)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/27)

مٹکے اور کدو کی نبیذ کی ممانعت کا بیان

187 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ كُهَيْلٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا الْحَكَمِ قَالَ سَاَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ فَقَالَ نَهَى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ وَالدُّبَّاءِ وَقَالَ "مَنْ سَرَّهُ اَنْ يُحَرِّمَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ تَعَالَى وَرَسُوْلُهُ فَلْيُحَرِّمِ النَّبِيذَ○"

ترجمہ: حضرت ابوالحکم بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مٹکے کی نبیذ کے متعلق سوال کیا تو فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مٹکے کی نبیذ اور کدو کی نبیذ سے تو منع فرمایا ہے، اس لئے جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی حرام کردہ چیزوں کو حرام سمجھنا چاہتا ہے اسے چاہیے کہ نبیذ کو حرام سمجھے۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الأشربة (1996) صحيح مسلم - الأشربة (1996) صحيح مسلم - الأشربة (1996) صحيح مسلم - الأشربة (1997) صحيح مسلم - الأشربة (1997) صحيح مسلم - الأشربة (1997) صحيح مسلم - الأشربة (1997) صحيح مسلم - الأشربة (1997) صحيح مسلم - الأشربة (1997) صحيح مسلم - الأشربة (1997) صحيح مسلم - الأشربة (1997) صحيح مسلم - الأشربة (1997) صحيح مسلم - الأشربة (1997) سنن النسائى - الأشربة (5616) سنن النسائى - الأشربة (5618) سنن النسائى - الأشربة (5619) سنن النسائى - الأشربة (5620) سنن النسائى - الأشربة (5633)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/27) سنن الدارمى - الأشربة 2111)

188 - قَالَ وَسَاَلْتُ ابْنَ الزُّبَيْرِ فَقَالَ نَهَى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْجَرِّ○

حضرت ابوالحکم بیان کرتے ہیں کہ پھر میں نے یہی سوال حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے کیا تو انہوں نے بھی یہی

Marfat.com

فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مٹکے اور کدو کی تونبیذ سے منع فرمایا ہے۔

تخریج الحدیث:

صحيح مسلم - الأشربة (1996) صحيح مسلم - الأشربة (1996) صحيح مسلم - الأشربة (1996) صحيح مسلم - الأشربة (1997) صحيح مسلم - الأشربة (1997) صحيح مسلم - الأشربة (1997

الأشربة (1997) صحيح مسلم - الأشربة (1997) صحيح مسلم - الأشربة (1997) صحيح مسلم - الأشربة (1997) صحيح مسلم - الأشربة (1997) صحيح مسلم - الأشربة (1997) صحيح مسلم - الأشربة (1997) صحيح مسلم - الأشربة (1997) صحيح مسلم - الأشربة (1997) صحيح مسلم - الأشربة (1997) صحيح مسلم - الأشربة (1997) صحيح مسلم - الأشربة (1997) سنن النسائى - الأشربة (5616) سنن النسائى - الأشربة (5618) سنن النسائى - الأشربة (5619) سنن النسائى - الأشربة (5620) سنن النسائى - الأشربة (5633)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/27) سنن الدارمى - الأشربة 2111)

دین سکھانے کے لئے علماء کو مختلف شہروں میں بھیجنے کا بیان

191 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ سَعِیدٍ اَنَا سَاَلْتُهُ حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِی الْجَعْدِ عَنْ مَعْدَانَ بْنِ اَبِی طَلْحَةَ اَنَّ عُمَرَ خَطَبَ یَوْمَ جُمُعَةٍ فَذَکَرَ نَبِیَّ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَذَکَرَ اَبَا بَکْرٍ وَقَالَ اِنِّی قَدْ رَاَیْتُ کَاَنَّ دِیکاً قَدْ نَقَرَنِی نَقْرَتَیْنِ وَلاَ اُرَاهُ اِلَّا لِحُضُورِ اَجَلِی وَاِنَّ اَقْوَاماً یَاْمُرُونِی اَنْ اَسْتَخْلِفَ وَاِنَّ اللّٰهَ لَمْ یَکُنْ لِیُضِیعَ دِینَهُ وَلاَ خِلاَفَتَهُ وَالَّذِی بَعَثَ بِهِ نَبِیَّهُ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَاِنْ عَجِلَ بِی اَمْرٌ فَالْخِلاَفَةُ شُورَی بَیْنَ هَؤُلاَءِ السِّتَّةِ الَّذِینَ تُوُفِّیَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَنْهُمْ رَاضٍ وَاِنِّی قَدْ عَلِمْتُ اَنَّ اَقْوَاماً سَیَطْعُنُونَ فِی هَذَا الاَمْرِ اَنَا ضَرَبْتُهُمْ بِیَدِی هٰذِهِ عَلَی الإِسْلاَمِ فَاِنْ فَعَلُوا فَاُولَئِكَ اَعْدَاءُ اللّٰهِ الْکَفَرَةُ الضُّلاَّلُ وَاِنِّی لاَ اَدَعُ بَعْدِی شَیْئاً اَهَمَّ اِلَیَّ مِنَ الْکَلاَلَةِ وَمَا اَغْلَظَ لِی رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِی شَیْءٍ مُنْذُ صَاحَبْتُهُ مَا اَغْلَظَ لِی فِی الْکَلاَلَةِ وَمَا رَاجَعْتُهُ فِی شَیْءٍ مَا رَاجَعْتُهُ فِی الْکَلاَلَةِ حَتَّی طَعَنَ بِاِصْبَعِهِ فِی صَدْرِی وَقَالَ "یَا عُمَرُ اَلاَ تَکْفِیكَ آیَةُ الصَّیْفِ الَّتِی فِی آخِرِ سُورَةِ النِّسَاءِ○" فَاِنْ اَعِشْ اَقْضِ فِیهَا قَضِیَّةً یَقْضِی بِهَا مَنْ یَقْرَاُ الْقُرْآنَ وَمَنْ لاَ یَقْرَاُ الْقُرْآنَ ثُمَّ قَالَ اللّٰهُمَّ اِنِّی اُشْهِدُكَ عَلَی اُمَرَاءِ الاَمْصَارِ فَاِنَّمَا بَعَثْتُهُمْ لِیُعَلِّمُوا النَّاسَ دِینَهُمْ وَسُنَّةَ نَبِیِّهِمْ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَیَقْسِمُوا فِیهِمْ فَیْاَهُمْ وَیَعْدِلُوا عَلَیْهِمْ وَیَرْفَعُوا اِلَیَّ مَا اَشْکَلَ عَلَیْهِمْ مِنْ اَمْرِهِمْ اَیُّهَا النَّاسُ اِنَّکُمْ تَاْکُلُونَ مِنْ شَجَرَتَیْنِ لاَ اُرَاهُمَا اِلَّا خَبِیثَتَیْنِ لَقَدْ رَاَیْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا وَجَدَ رِیحَهُمَا مِنَ الرَّجُلِ فِی الْمَسْجِدِ اَمَرَ بِهِ فَاُخْرِجَ بِیَدِهِ فَاُخْرِجَ اِلَی الْبَقِیعِ فَمَنْ اَکَلَهُمَا فَلْیُمِتْهُمَا طَبْخاً○

ترجمہ: ایک دفعہ حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ جمعہ کے دن منبر پر خطبہ کے لئے تشریف لائے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا تذکرہ کیا، حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی یاد تازہ کی پھر فرمانے لگے کہ میں نے ایک خواب دیکھا ہے اور مجھے ایسا محسوس ہوتا ہے کہ میری دنیا سے رخصتی کا وقت قریب آ گیا ہے، میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ ایک مرغے نے مجھے دو دفعہ ٹھونگ ماری ہے۔

Marfat.com

کچھ لوگ مجھ سے یہ کہہ رہے ہیں کہ میں اپنا خلیفہ مقرر کردوں، اتنی بات تو طے ہے کہ اللہ اپنے دین کو ضائع کرے گا اور نہ ہی اس خلافت کو جس کے ساتھ اللہ نے اپنے پیغمبر کو مبعوث فرمایا تھا، اب اگر میرا فیصلہ جلد ہوگیا تو میں مجلس شوری ان چھ افراد کی مقرر کررہا ہوں جن سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بوقت رحلت راضی ہوکر تشریف لے گئے تھے۔ میں جانتا ہوں کہ کچھ لوگ مسئلہ خلافت میں رخنہ ڈالنے کی کوشش کریں گے، بخدا! میں اپنے ان ہاتھوں سے اسلام کی مدافعت میں ان لوگوں سے قتال کرچکا ہوں، اگر یہ لوگ ایسا کریں تو یہ لوگ دشمنان خدا، کافر اور گمراہ ہیں، میں نے اپنے پیچھے کلالہ سے زیادہ اہم مسئلہ کوئی نہیں چھوڑا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی صحبت اختیار کرنے کے بعد مجھے یاد نہیں پڑتا کہ کسی مسئلہ میں آپ مجھ سے ناراض ہوئے ہوں، سوائے کلالہ کے مسئلہ کے کہ اس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم انتہائی سخت ناراض ہوئے تھے اور میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے کسی چیز میں اتنا تکرار نہیں کیا جتنا کلالہ کے مسئلے میں کیا تھا، یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی انگلی میرے سینے پر رکھ کر فرمایا کیا تمہارے لئے اس مسئلے میں سورت نساء کی وہ آخری آیت جو گرمی میں نازل ہوئی تھی کافی نہیں ہے؟۔ اگر میں زندہ رہا تو اس مسئلے کا ایسا حل نکال کر جاؤں گا کہ اس آیت کو پڑھنے والے اور نہ پڑھنے والے سب ہی کے علم میں وہ حل آجائے، پھر فرمایا میں اللہ کو گواہ بنا کر کہتا ہوں کہ میں نے مختلف شہروں میں جو امراء اور گورنر بھیجے ہیں وہ صرف اس لئے کہ وہ لوگوں کو دین سکھائیں، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنتیں لوگوں کے سامنے بیان کریں، ان میں مال غنیمت تقسیم کریں، ان میں انصاف کریں اور میرے سامنے ان کے وہ مسائل پیش کریں جن کا ان کے پاس کوئی حل نہ ہو۔ لوگو! تم دو درختوں میں سے کھاتے ہو جنہیں میں گندہ سمجھتا ہوں (ایک لہسن اور دوسرا پیاز، جنہیں کچا کھانے سے منہ میں بدبو پیدا ہوجاتی ہے) میں نے دیکھا ہے کہ اگر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو کسی شخص کے منہ سے اس کی بدبو آتی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم حکم دیتے اور اسے ہاتھ سے پکڑ کر مسجد سے باہر نکال دیا جاتا تھا اور یہی نہیں بلکہ اس کو جنت البقیع تک پہنچا کر لوگ واپس آتے تھے، اگر کوئی شخص انہیں کھانا ہی چاہتا ہے تو پکا کر ان کی بدبو مار دے۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - المساجد ومواضع الصلاة (567) صحيح مسلم - الفرائض (1617) سنن النسائي - المساجد (708) سنن ابن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فيها (1014) سنن ابن ماجه - الفرائض (2726)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/28)

وقت نزع کلمہ پڑھنے کا بیان

192 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ مُجَالِدٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ لِطَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ مَا لِي اَرَاكَ قَدْ شَعِثْتَ وَاغْبَرَرْتَ مُنْذُ تُوُفِّيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَلَّكَ سَائَكَ يَا طَلْحَةُ إِمَارَةُ ابْنِ عَمِّكَ قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ إِنِّي لَاَجْدَرُكُمْ اَنْ لَا اَفْعَلَ ذَلِكَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

Marfat.com

وَسَلَّمَ يَقُولُ "إِنِّي لاَعْلَمُ كَلِمَةً لا يَقُولُهَا رَجُلٌ عِنْدَ حَضْرَةِ الْمَوْتِ إِلَّا وَجَدَ رُوحَهُ لَهَا رَوْحاً حِينَ تَخْرُجُ مِنْ جَسَدِهِ وَكَانَتْ لَهُ نُوراً يَوْمَ الْقِيَامَةِ" فَلَمْ اَسْاَلْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهَا وَلَمْ يُخْبِرْنِي بِهَا فَذَلِكَ الَّذِي دَخَلَنِي قَالَ عُمَرُ فَاَنَا اَعْلَمُهَا قَالَ فَلِلّٰهِ الْحَمْدُ فَمَا هِيَ قَالَ هِيَ الْكَلِمَةُ الَّتِي قَالَهَا لِعَمِّهِ لا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ قَالَ طَلْحَةُ صَدَقْتَ

ترجمہ: حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں نے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ سے یہ فرماتے ہوئے سنا کہ کیا بات ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال مبارک کے بعد سے آپ پراگندہ حال اور غبار آلود رہنے لگے ہیں؟ کیا آپ کو اپنے چچازاد بھائی کی یعنی میری خلافت اچھی نہیں لگی؟ انہوں نے فرمایا اللہ کی پناہ! مجھے تو کسی صورت ایسا نہیں کرنا چاہیے، اصل بات یہ ہے کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میں ایک ایسا کلمہ جانتا ہوں کہ اگر کوئی شخص نزع کی حالت میں وہ کلمہ کہہ لے تو اس کے لئے روح نکلنے میں سہولت پیدا ہو جائے اور قیامت کے دن وہ اس کے لئے باعث نور ہو، مجھے افسوس ہے کہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کلمے کے بارے میں پوچھ نہیں سکا اور خود نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی نہیں بتایا، میں اس وجہ سے پریشان ہوں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں وہ کلمہ جانتا ہوں، حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے الحمدللہ کہہ کر پوچھا کہ وہ کیا کلمہ ہے؟ فرمایا وہی کلمہ جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے چچا کے سامنے پیش کیا تھا یعنی لا الہ الا اللہ، حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ فرمانے لگے کہ آپ نے سچ فرمایا۔

تخريج الحديث:

سنن ابن ماجه - الأدب (3795)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/28)

تکمیل دین کے دن کو یوم عید بنانے کا بیان

193 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ اَنْبَاَنَا اَبُو عُمَيْسٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ مِنَ الْيَهُودِ إِلَى عُمَرَ فَقَالَ يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ إِنَّكُمْ تَقْرَئُونَ آيَةً فِي كِتَابِكُمْ لَوْ عَلَيْنَا مَعْشَرَ الْيَهُودِ نَزَلَتْ لاتَّخَذْنَا ذَلِكَ الْيَوْمَ عِيداً قَالَ وَاَيُّ آيَةٍ هِيَ قَالَ قَوْلُهُ عَزَّ وَجَلَّ (الْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي) قَالَ فَقَالَ عُمَرُ وَاللّٰهِ إِنِّي لاَعْلَمُ الْيَوْمَ الَّذِي نَزَلَتْ فِيهِ عَلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالسَّاعَةَ الَّتِي نَزَلَتْ فِيهَا نَزَلَتْ عَلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشِيَّةَ عَرَفَةَ فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ

ترجمہ: حضرت طارق بن شہاب بیان کرتے ہیں کہ ایک یہودی حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا امیر المومنین! آپ لوگ اپنی کتاب میں ایک آیت ایسی پڑھتے ہیں جو ہم یہودیوں پر نازل ہوئی ہوتی تو ہم اس دن کو عید بنا لیتے جس دن وہ نازل ہوئی، حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے پوچھا وہ کون سی آیت ہے؟ اس نے آیت تکمیل دین کا حوالہ دیا،

Marfat.com

اس پر حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ بخدا! مجھے علم ہے کہ یہ آیت کس دن اور کس وقت نازل ہوئی تھی، یہ آیت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر جمعہ کے دن عرفہ کی شام نازل ہوئی تھی۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الإيمان (45) صحيح البخارى - المغازى (4145) صحيح البخارى - الاعتصام بالكتاب والسنة (6840) صحيح مسلم - التفسير (3017) صحيح مسلم - التفسير (3017) صحيح مسلم - التفسير (3017) سنن الترمذى - تفسير القرآن (3043) سنن النسائى - مناسك الحج (3002) سنن النسائى - الإيمان وشرائعه (5012) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/28)

ماموں کے وارث بن جانے کا بیان

194 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِى اَبِى حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَيَّاشِ بْنِ اَبِى رَبِيعَةَ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حَكِيمِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ حُنَيْفٍ عَنْ اَبِى أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ اَنَّ رَجُلاً رَمَى رَجُلاً بِسَهْمٍ فَقَتَلَهُ وَلَيْسَ لَهُ وَارِثٌ إِلَّا خَالٌ فَكَتَبَ فِى ذَلِكَ اَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ إِلَى عُمَرَ فَكَتَب اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ مَوْلَى مَنْ لاَ مَوْلَى لَهُ وَالْخَالُ وَارِثُ مَنْ لاَ وَارِثَ لَهُ○"

ترجمہ: حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے دوسرے کو تیر مارا جس سے وہ جاں بحق ہوگیا، اس کا صرف ایک ہی وارث تھا اور وہ تھا اس کا ماموں، حضرت ابوعبیدہ بن الجراح نے اس سلسلے میں حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کی خدمت میں خط لکھا، انہوں نے جواباً لکھ بھیجا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے جس کا کوئی مولیٰ نہ ہو، اللہ اور اس کا رسول اس کے مولیٰ ہیں اور جس کا کوئی وارث نہ ہو، ماموں ہی اس کا وارث ہوگا۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذى - الفرائض (2103) سنن ابن ماجه - الفرائض (2737) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/28)

حجر اسود کے بوسہ کے وقت مزاحمت نہ کرنے کا بیان

195 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِى اَبِى حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِى يَعْفُورٍ الْعَبْدِىِّ قَالَ سَمِعْتُ شَيْخاً بِمَكَّةَ فِى إِمَارَةِ الْحَجَّاجِ يُحَدِّثُ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ "يَا عُمَرُ إِنَّكَ رَجُلٌ قَوِىٌّ لاَ تُزَاحِمْ عَلَى الْحَجَرِ فَتُؤْذِىَ الضَّعِيفَ إِنْ وَجَدْتَ خَلْوَةً فَاسْتَلِمْهُ وَإِلَّا فَاسْتَقْبِلْهُ فَهَلِّلْ وَكَبِّرْ○" معتلی 6688 مجمع 3/241

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا عمر! تم طاقتور آدمی ہو،

Marfat.com

حجر اسود کو بوسہ دینے میں مزاحمت نہ کرنا، کہیں کمزور آدمی کو تکلیف نہ پہنچے، اگر خالی جگہ مل جائے تو استلام کر لینا، ورنہ محض استقبال کر کے تہلیل وتکبیر پر ہی اکتفاء کر لینا۔

ایمان کی صفات کا بیان

196 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا كَهْمَسٌ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ اَنَّ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا الْإِيمَانُ قَالَ اَنْ تُؤْمِنَ بِاللّٰهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرَسُولِهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَبِالْقَدَرِ خَيْرِهِ وَشَرِّهِ○" فَقَالَ لَهُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ صَدَقْتَ قَالَ فَتَعَجَّبْنَا مِنْهُ يَسْاَلُهُ وَيُصَدِّقُهُ قَالَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "ذَاكَ جِبْرِيلُ اَتَاكُمْ يُعَلِّمُكُمْ مَعَالِمَ دِينِكُمْ○"

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت جبرئیل علیہ السلام نے ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ ایمان کیا ہے؟ فرمایا ایمان یہ ہے کہ تم اللہ پر، اس کے فرشتوں، کتابوں، پیغمبروں، یوم آخرت اور اچھی بری تقدیر پر یقین رکھو، حضرت جبرائیل علیہ السلام نے فرمایا آپ نے سچ کہا، ہمیں تعجب ہوا کہ سوال بھی کر رہے ہیں اور تصدیق بھی کر رہے ہیں، بعد میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بتایا کہ یہ جبرئیل تھے جو تمہیں تمہارے دین کی اہم باتیں سکھانے آئے تھے۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الإيمان (8) سنن الترمذى - الإيمان (2610) سنن النسائى - الإيمان وشرائعه (4990) سنن أبى داؤد - السنة (4695) سنن ابن ماجه - المقدمة (63)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/28)

روزے کے افطار کے وقت کا بیان

197 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ عَنْ اَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "إِذَا اَقْبَلَ اللَّيْلُ - وَقَالَ مَرَّةً جَاءَ اللَّيْلُ - مِنْ هَا هُنَا وَذَهَبَ النَّهَارُ مِنْ هَا هُنَا فَقَدْ اَفْطَرَ الصَّائِمُ○" يَعْنِي الْمَشْرِقَ وَالْمَغْرِبَ○

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب رات یہاں سے آجائے اور دن وہاں سے چلا جائے تو روزہ دار کو روزہ افطار کر لینا چاہیے، مشرق اور مغرب مراد ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الصوم (1853) صحيح مسلم - الصيام (1100) سنن الترمذىّ - الصوم (698) سنن أبى داؤد - الصوم (2351)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة(1/28) سنن الدارمى - الصوم 1700)

Marfat.com

موزوں پر مسح کی دلیل کا بیان

198 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا یَزِیدُ اَنْبَاَنَا إِسْرَائِیلُ بْنُ یُونُسَ عَنْ عَبْدِ الاَعْلَی الثَّعْلَبِیِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِی لَیْلَی قَالَ کُنْتُ مَعَ عُمَرَ فَاَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ إِنِّی رَاَیْتُ الْهِلاَلَ هِلاَلَ شَوَّالٍ فَقَالَ عُمَرُ یَا اَیُّهَا النَّاسُ اَفْطِرُوا ثُمَّ قَامَ إِلَی عُسٍّ فِیهِ مَاءٌ فَتَوَضَّاَ وَمَسَحَ عَلَی خُفَّیْهِ فَقَالَ لَهُ الرَّجُلُ وَاللّٰهِ یَا اَمِیرَ الْمُؤْمِنِینَ مَا اَتَیْتُكَ إِلاَّ لاَسْاَلَكَ عَنْ هَذَا اَفَرَاَیْتَ غَیْرَكَ فَعَلَهُ فَقَالَ نَعَمْ خَیْراً مِنِّی وَخَیْرَ الأُمَّةِ رَاَیْتُ اَبَا الْقَاسِمِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ مِثْلَ الَّذِی فَعَلْتُ وَعَلَیْهِ جُبَّةٌ شَامِیَّةٌ ضَیِّقَةُ الْكُمَّیْنِ فَاَدْخَلَ یَدَهُ مِنْ تَحْتِ الْجُبَّةِ ثُمَّ صَلَّی عُمَرُ الْمَغْرِبَ○

ترجمہ: حضرت عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ بیان کرتے ہیں کہ میں ایک دفعہ حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا، ایک آدمی آیا اور کہنے لگا کہ میں نے شوال کا چاند دیکھ لیا ہے، حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے فرمایا لوگو! روزہ افطار کرلو، پھر خود کھڑے ہو کر ایک برتن سے جس میں پانی تھا وضو کیا اور اپنے موزوں پر مسح کیا، وہ آدمی کہنے لگا بخدا! امیر المومنین! میں آپ کے پاس یہی پوچھنے کے لئے آیا تھا کہ آپ نے کسی اور کو بھی موزوں پر مسح کرتے ہوئے دیکھا ہے؟ فرمایا ہاں! اس ذات کو جو مجھ سے بہتر تھی، میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس طرح کرتے ہوئے دیکھا ہے، اس وقت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شامی جبہ پہن رکھا تھا جس کی آستینیں تنگ تھیں اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھ جبے کے نیچے سے داخل کئے تھے، یہ کہہ کر حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ مغرب کی نماز پڑھانے کے لئے چلے گئے۔

تخریج الحدیث: صحیح البخاری - الوضوء (199) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (546) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة (1/29) موطأ مالك - الطهارة 74)

گوہ کے گوشت میں ناپسندیدگی ہونے کا بیان

199 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِیدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سُلَیْمَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قَالَ إِنَّ نَبِیَّ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَمْ یُحَرِّمِ الضَّبَّ وَلَكِنَّهُ قَذِرَهُ وَقَالَ غَیْرُ مُحَمَّدٍ عَنْ سُلَیْمَانَ الْیَشْكُرِیِّ○

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اگرچہ گوہ کو حرام تو قرار نہیں دیا البتہ اسے ناپسند ضرور کیا ہے۔

تخریج الحدیث: صحیح مسلم - الصید والذبائح وما یؤکل من الحیوان (1950) سنن ابن ماجه - الصید (3239) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة 1/29)

Marfat.com

عمرہ کرنے والے سے دعا کی درخواست کرنے کا بیان

200 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ سَالِمٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ اسْتَأْذَنَهُ فِی الْعُمْرَةِ فَاَذِنَ لَهُ فَقَالَ "يَا اَخِی لَا تَنْسَنَا مِنْ دُعَائِكَ" وَقَالَ بَعْدُ فِی الْمَدِينَةِ "يَا اَخِی اَشْرِكْنَا فِی دُعَائِكَ" فَقَالَ عُمَرُ مَا اُحِبُّ اَنَّ لِی بِهَا مَا طَلَعَتْ عَلَيْهِ الشَّمْسُ لِقَوْلِهِ "يَا اَخِی"

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے عمرہ پر جانے کے لئے اجازت مانگی، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اجازت دیتے ہوئے فرمایا بھائی! ہمیں اپنی دعاؤں میں بھول نہ جانا، یا یہ فرمایا کہ بھائی! ہمیں بھی اپنی دعاؤں میں یاد رکھنا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر اس ایک لفظ یا اخی کے بدلے مجھے وہ سب کچھ دے دیا جائے جن پر سورج طلوع ہوتا ہے یعنی پوری دنیا تو میں اس ایک لفظ کے بدلے پوری دنیا کو پسند نہیں کروں گا۔

تخریج الحدیث: سنن الترمذی - الدعوات (3562) سنن أبی داؤد - الصلاة (1498) سنن ابن ماجه - المناسك (2894) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/29)

نیک اعمال کرتے رہنے کا بیان

201 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ سَمِعْتُ شُعْبَةَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ اَنَّهُ قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرَاَيْتَ مَا نَعْمَلُ فِيهِ اَقَدْ فُرِغَ مِنْهُ اَوْ فِی شَيْءٍ مُبْتَدَإٍ اَوْ اَمْرٍ مُبْتَدَعٍ قَالَ "فِيمَا قَدْ فُرِغَ مِنْهُ" فَقَالَ عُمَرُ اَلَا نَتَّكِلُ فَقَالَ "اعْمَلْ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ فَكُلٌّ مُيَسَّرٌ اَمَّا مَنْ كَانَ مِنْ اَهْلِ السَّعَادَةِ فَيَعْمَلُ لِلسَّعَادَةِ وَاَمَّا اَهْلُ الشَّقَاءِ فَيَعْمَلُ لِلشَّقَاءِ"

ترجمہ: ایک دفعہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ ہم جو عمل کرتے ہیں، کیا وہ پہلے سے لکھا جا چکا ہے یا ہمارا عمل پہلے ہوتا؟ فرمایا نہیں! بلکہ وہ پہلے سے لکھا جا چکا ہے، حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ کیا ہم اسی پر بھروسہ نہ کرلیں؟ فرمایا ابن خطاب! عمل کرتے رہو کیونکہ جو شخص جس مقصد کے لئے پیدا کیا گیا ہے، اسے اس کے اسباب مہیا کر دیئے جاتے ہیں اور وہ عمل اس کے لئے آسان کر دیا جاتا ہے، پھر جو سعادت مند ہوتا ہے وہ نیکی کے کام کرتا ہے اور جو اشقیاء میں سے ہوتا ہے وہ بدبختی کے کام کرتا ہے۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - تفسير القرآن (3075) سنن أبی داؤد - السنة (4703) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/29) موطأ مالك - الجامع 1661)

Marfat.com

رجم کے حکم کا قرآن وسنت سے ثابت ہونے کا بیان

202 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا الزُّهْرِیُّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ اَخْبَرَنِیْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبَّاسٍ حَدَّثَنِیْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَوْفٍ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ خَطَبَ النَّاسَ فَسَمِعَهُ يَقُولُ اَلاَ وَإِنَّ اُنَاساً يَقُولُونَ مَا بَالُ الرَّجْمِ فِی كِتَابِ اللّٰهِ الْجَلْدُ وَقَدْ رَجَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَجَمْنَا بَعْدَهُ وَلَوْلاَ اَنْ يَقُولَ قَائِلُونَ اَوْ يَتَكَلَّمَ مُتَكَلِّمُونَ اَنَّ عُمَرَ زَادَ فِی كِتَابِ اللّٰهِ مَا لَيْسَ مِنْهُ لاَثْبَتُّهَا فِی كِتَابِ اللّٰهِ كَمَا نُزِّلَتْ○

ترجمہ: حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ یاد رکھو! بعض لوگ بیان کرتے ہیں کہ رجم کا کیا مطلب؟ قرآن کریم میں تو صرف کوڑے مارنے کا ذکر آتا ہے، حالانکہ رجم کی سزا خود نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دی ہے اور ہم نے بھی دی ہے، اگر کہنے والے یہ نہ کہتے کہ عمر نے قرآن میں اضافہ کر دیا تو میں اسے قرآن میں لکھ دیتا۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاری - الحدود (6441) صحيح البخاری - الحدود (6442) صحيح البخاری - الاعتصام بالكتاب والسنة (6892) صحيح مسلم - الحدود (1691) صحيح مسلم - الحدود (1691) سنن الترمذی - الحدود (1431) سنن الترمذی - الحدود (1432) سنن أبی داؤد - الحدود (4418) سنن ابن ماجه - الحدود (2553)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/29)موطأ مالك - الحدود (1558)موطأ مالك - الحدود (1560) سنن الدارمی - الحدود 2322)

صحابہ کرام اور سنت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کا بیان

203 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ يَزِيدَ بْنَ خُمَيْرٍ يُحَدِّثُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنِ ابْنِ السِّمْطِ اَنَّهُ اَتَى اَرْضاً يُقَالُ لَهَا دَوْمِينُ مِنْ حِمْصَ عَلَى رَأْسِ ثَمَانِيَةَ عَشَرَ مِيلاً فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ فَقُلْتُ لَهُ اَتُصَلِّی رَكْعَتَيْنِ فَقَالَ رَاَيْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ بِذِی الْحُلَيْفَةِ يُصَلِّی رَكْعَتَيْنِ فَسَاَلْتُهُ فَقَالَ إِنَّمَا اَفْعَلُ كَمَا رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْ قَالَ فَعَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ○

ترجمہ: حضرت ابن سمط بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ سرزمین "دومین" جو حمص سے اٹھارہ میل کے فاصلے پر ہے، پر میرا آنا ہوا، وہاں حضرت جبیر بن نفیر نے دو رکعتیں پڑھیں، میں نے ان سے پوچھا کہ یہ رکعتیں کیسی ہیں؟ انہوں نے کہا کہ میں نے بھی ایک دفعہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو ذوالحلیفہ میں دو رکعتیں پڑھتے ہوئے دیکھ کر یہی سوال کیا تھا، انہوں نے مجھے جواب دیا تھا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اسی طرح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

Marfat.com

تخریج الحدیث:

صحیح مسلم - صلاة المسافرين وقصرها (692) سنن النسائی - تقصير الضلاة فی السفر (1437)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/29)

جمعہ کے لئے غسل کرنے کا بیان

204 - قَالَ اَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ اَبِی قَرَأْتُ عَلَی عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مَهْدِیٍّ مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ دَخَلَ رَجُلٌ مِنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْجِدَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَعُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ يَخْطُبُ النَّاسَ فَقَالَ عُمَرُ اَيَّةُ سَاعَةٍ هٰذِهِ فَقَالَ يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ انْقَلَبْتُ مِنَ السُّوقِ فَسَمِعْتُ النِّدَاءَ فَمَا زِدْتُ عَلَی اَنْ تَوَضَّأْتُ فَقَالَ عُمَرُ وَالْوُضُوءَ اَيْضاً وَقَدْ عَلِمْتَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْمُرُ بِالْغُسْلِ○

ترجمہ: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ جمعہ کے دن خطبہ ارشاد فرما رہے تھے، دوران خطبہ ایک صاحب آئے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے پوچھا کہ یہ کون سا وقت ہے آنے کا؟ انہوں نے جواباً کہا کہ امیر المومنین! میں بازار سے واپس آیا تھا، میں نے تو جیسے ہی اذان سنی، وضو کرتے ہی آ گیا ہوں، حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے فرمایا اوپر سے وضو بھی؟ جبکہ آپ جانتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے لئے غسل کرنے کا حکم دیتے تھے۔

تخریج الحدیث:

صحیح البخاری - الجمعة (842) صحیح مسلم - الجمعة (845) صحیح مسلم - الجمعة (845) سنن الترمذی - الجمعة (494) سنن أبی داؤد - الطهارة (340)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/29)موطأ مالك - النداء للصلاة (229) سنن الدارمی - الصلاة 1539)

مزدلفہ سے منیٰ کی جانب طلوع آفتاب سے پہلے روانہ ہو جانے کا بیان

205 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اَبِی إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ كَانَ الْمُشْرِكُونَ لَا يُفِيضُونَ مِنْ جَمْعٍ حَتَّی تَشْرُقَ الشَّمْسُ عَلَی ثَبِيرٍ فَخَالَفَهُمُ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَفَاضَ قَبْلَ اَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ○

ترجمہ: حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ مشرکین مزدلفہ سے طلوع آفتاب سے پہلے واپس نہیں جاتے تھے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کا طریقہ اختیار نہیں کیا اور مزدلفہ سے منیٰ کی طرف طلوع آفتاب سے قبل ہی روانہ ہو گئے۔

Marfat.com

تخریج الحدیث:

صحيح البخارى - الحج (1600) صحيح البخارى - المناقب (3626) سنن الترمذى - الحج (896) سنن النسائى - مناسك الحج (3047) سنن أبى داؤد - المناسك (1938) سنن ابن ماجه - المناسك (3022)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/29)سنن الدارمى - المناسك 1890)

جزیرہ عرب سے یہود ونصاریٰ کو نکال دینے کا بیان

206 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِى اَبِى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَانَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِى اَبُو الزُّبَيْرِ اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُولُ اَخْبَرَنِى عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ اَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "لَأُخْرِجَنَّ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى مِنْ جَزِيرَةِ الْعَرَبِ حَتَّى لا اَدَعَ اِلَّا مُسْلِماًo"

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں جزیرہ عرب سے یہود ونصاری کو نکال کر رہوں گا، یہاں تک کہ جزیرہ عرب میں مسلمانوں کے علاوہ کوئی نہ رہے گا۔

تخریج الحدیث:

صحيح مسلم - الجهاد والسير (1767) سنن الترمذى - السير (1606) سنن الترمذى - السير (1607) سنن أبى داؤد - الخراج والإمارة والفىء (3030)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/29)

جمعہ کی اذان سن کر جلدی حاضر ہو جانے کا بیان

207 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِى اَبِى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيهِ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ بَيْنَا هُوَ قَائِمٌ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَدَخَلَ رَجُلٌ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَادَاهُ عُمَرُ اَيَّةُ سَاعَةٍ هٰذِهِ فَقَالَ اِنِّى شُغِلْتُ الْيَوْمَ فَلَمْ اَنْقَلِبَ اِلَى اَهْلِى حَتَّى سَمِعْتُ النِّدَاءَ فَلَمْ اَزِدْ عَلَى اَنْ تَوَضَّأْتُo فَقَالَ عُمَرُ الْوُضُوءَ اَيْضاً وَقَدْ عَلِمْتُمْ - وَفِى مَوْضِعٍ آخَرَ وَقَدْ عَلِمْتَ - اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْمُرُ بِالْغُسْلِo

ترجمہ: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت فاروق اعظم رضی اللہ جمعہ کے دن خطبہ ارشاد فرما رہے تھے، دوران خطبہ ایک صاحب آئے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے پوچھا کہ یہ کون سا وقت ہے آنے کا؟ انہوں نے جواباً کہا کہ امیر المومنین! میں بازار سے واپس آیا تھا، میں نے تو جیسے ہی اذان سنی، وضو کرتے ہی آ گیا ہوں، حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے فرمایا اوپر سے وضو بھی؟ جبکہ آپ جانتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے لئے غسل کرنے کا حکم دیتے تھے۔

تخریج الحدیث: صحيح البخارى - الجمعة (842) صحيح مسلم - الجمعة (845) صحيح مسلم - الجمعة (845) سنن الترمذى - الجمعة (494) سنن أبى داؤد - الطهارة (340)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/30)موطأ مالك - النداء للصلاة (229) سنن الدارمى - الصلاة 1539)

Marfat.com

مال غنیمت سے چادر چوری کرنے والے کے انجام کا بیان

208 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ - يَعْنِی ابْنَ عَمَّارٍ - حَدَّثَنِی سِمَاكٌ الْحَنَفِیُّ اَبُو زُمَيْلٍ قَالَ حَدَّثَنِی عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبَّاسٍ حَدَّثَنِی عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ خَيْبَرَ اَقْبَلَ نَفَرٌ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا فُلَانٌ شَهِيدٌ فُلَانٌ شَهِيدٌ حَتَّى مَرُّوا عَلَى رَجُلٍ فَقَالُوا فُلَانٌ شَهِيدٌ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "كَلَّا اِنِّی رَاَيْتُهُ فِی النَّارِ فِی بُرْدَةٍ غَلَّهَا اَو عَبَائَةٍ" ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "يَا ابْنَ الْخَطَّابِ اذْهَبْ فَنَادِ فِی النَّاسِ اَنَّهُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ اِلَّا الْمُؤْمِنُونَ" قَالَ فَخَرَجْتُ فَنَادَيْتُ اَلَا اِنَّهُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ اِلَّا الْمُؤْمِنُونَ

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ غزوہ خیبر کے دن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے کچھ صحابہ سامنے سے آتے ہوئے دکھائی دیئے جو یہ کہہ رہے تھے کہ فلاں بھی شہید ہے، فلاں بھی شہید ہے، یہاں تک کہ ان کا گذر ایک آدمی پر ہوا، اس کے بارے بھی انہوں نے یہی کہا کہ یہ بھی شہید ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہرگز نہیں! میں نے اسے جہنم میں دیکھا ہے کیونکہ اس نے مال غنیمت میں سے ایک چادر چوری کی تھی، اس کے بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے ابن خطاب! جا کر لوگوں میں منادی کر دو کہ جنت میں صرف مومنین ہی داخل ہوں گے، چنانچہ میں نکل کر یہ منادی کرنے لگا کہ جنت میں صرف مومنین ہی داخل ہوں گے۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الإيمان (114) سنن الترمذی - السير (1574)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/30) سنن الدارمی - السير 2489)

چار آدمیوں کی شہادت خیر کے سبب جنتی ہونے کا بیان

209 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ - يَعْنِی ابْنَ اَبِی الْفُرَاتِ - حَدَّثَنِی عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِی الْاَسْوَدِ الدِّيلِیِّ قَالَ اَتَيْتُ الْمَدِينَةَ وَقَدْ وَقَعَ بِهَا مَرَضٌ فَهُمْ يَمُوتُونَ مَوْتاً ذَرِيعاً فَجَلَسْتُ اِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَمَرَّتْ بِهِ جِنَازَةٌ فَاُثْنِیَ عَلَى صَاحِبِهَا خَيْرٌ فَقَالَ عُمَرُ وَجَبَتْ ثُمَّ مُرَّ بِاُخْرَى فَاُثْنِیَ عَلَى صَاحِبِهَا خَيْرٌ فَقَالَ وَجَبَتْ ثُمَّ مُرَّ بِالثَّالِثَةِ فَاُثْنِیَ عَلَى صَاحِبِهَا شَرٌّ فَقَالَ عُمَرُ وَجَبَتْ فَقُلْتُ وَمَا وَجَبَتْ يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ قَالَ قُلْتُ كَمَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "اَيُّمَا مُسْلِمٍ شَهِدَ لَهُ اَرْبَعَةٌ بِخَيْرٍ اَدْخَلَهُ اللّٰهُ الْجَنَّةَ" قَالَ قُلْنَا اَو ثَلَاثَةٌ قَالَ "اَوْ ثَلَاثَةٌ" فَقُلْنَا اَوِ اثْنَانِ قَالَ "اَوِ اثْنَانِ" ثُمَّ لَمْ نَسْاَلْهُ عَنِ

Marfat.com

الْوَاحِدِ○

ترجمہ: حضرت ابوالاسود رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں مدینہ منورہ کی طرف روانہ ہوا، وہاں پہنچا تو پتہ چلا کہ وہاں کوئی بیماری پھیلی ہوئی ہے جس سے لوگ بکثرت مر رہے ہیں، میں حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی مجلس میں بیٹھا ہوا تھا کہ وہاں سے ایک جنازہ کا گذر ہوا، لوگوں نے اس مردے کی تعریف کی، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا واجب ہوگئی، پھر دوسرا جنازہ گذرا، لوگوں نے اس کی بھی تعریف کی، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پھر فرمایا واجب ہوگئی، تیسرا جنازہ گذرا تو لوگوں نے اس کی برائی بیان کی، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پھر فرمایا واجب ہوگئی، میں نے بالآخر پوچھ ہی لیا کہ امیر المومنین! کیا چیز واجب ہوگئی؟ انہوں نے فرمایا میں نے تو وہی کہا ہے جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ جس مسلمان کے لئے چار آدمی خیر کی گواہی دے دیں تو اس کے لئے جنت واجب ہوگئی، ہم نے عرض کیا اگر تین آدمی ہوں؟ تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تب بھی یہی حکم ہے، ہم نے دو کے متعلق پوچھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دو ہوں تب بھی یہی حکم ہے، پھر ہم نے خود ہی ایک کے متعلق سوال نہیں کیا۔

تخریج الحدیث:

صحيح البخارى - الجنائز (1302) صحيح البخارى - الشهادات (2500) سنن الترمذى - الجنائز (1059) سنن النسائى - الجنائز (1934)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/30)

پرندوں کا اللہ تعالیٰ کی ذات پر توکل کرنے کا بیان

210 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا اَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ اَخْبَرَنِی بَكْرُ بْنُ عَمْرٍو اَنَّه سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ هُبَيْرَةَ يَقُولُ إِنَّهُ سَمِعَ اَبَا تَمِيمٍ الْجَيْشَانِیَّ يَقُولُ سَمِعَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ يَقُولُ إِنَّهُ سَمِعَ نَبِیَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "لَوْ اَنَّكُمْ تَتَوَكَّلُونَ عَلَى اللّٰهِ حَقَّ تَوَكُّلِهِ لَرَزَقَكُمْ كَمَا يَرْزُقُ الطَّيْرَ تَغْدُو خِمَاصاً وَتَرُوحُ بِطَاناً○"

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر تم اللہ پر اس طرح ہی توکل کر لیتے جیسے اس پر توکل کرنے کا حق ہے تو تمہیں اسی طرح رزق عطاء کیا جاتا جیسے پرندوں کو دیا جاتا ہے جو صبح کو خالی پیٹ نکلتے ہیں اور شام کو پیٹ بھر کر واپس آتے ہیں۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذى - الزهد (2344) سنن ابن ماجه - الزهد (4164)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/30)

منکرین تقدیر کے ساتھ بیٹھنے کی ممانعت کا بیان

211 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا اَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنِی سَعِيدُ بْنُ اَبِی اَيُّوبَ حَدَّثَنِی عَطَاءُ بْنُ دِينَارٍ عَنْ حَكِيمِ بْنِ شَرِيكٍ الْهُذَلِیِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ مَيْمُونٍ الْحَضْرَمِیِّ عَنْ

Marfat.com

رَبِيعَةَ الْجُرَشِيِّ عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "لَا تُجَالِسُوا اَهْلَ الْقَدَرِ وَلَا تُفَاتِحُوهُمْ" وَقَالَ اَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ مَرَّةً سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا منکرین تقدیر کے ساتھ مت بیٹھا کرو اور گفتگو شروع کرنے میں ان سے پہل نہ کیا کرو۔

تخریج الحدیث:

سنن أبی داؤد - السنة (4710) سنن أبی داؤد - السنة (4720)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/30)

ذوالحلیفہ میں دو رکعات نماز پڑھنے کا بیان

212 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُمَيْرٍ الْهَمْدَانِيِّ اَبِی عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ حَبِيبَ بْنَ عُبَيْدٍ يُحَدِّثُ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنِ ابْنِ السِّمْطِ اَنَّهُ خَرَجَ مَعَ عُمَرَ إِلَى ذِی الْحُلَيْفَةِ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ فَسَاَلْتُهُ عَنْ ذٰلِكَ فَقَالَ إِنَّمَا اَصْنَعُ كَمَا رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ترجمہ: حضرت ابن سمط بیان کرتے ہیں کہ وہ ایک دفعہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے ساتھ ذوالحلیفہ کی طرف روانہ ہوئے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے وہاں دو رکعتیں پڑھیں، میں نے ان سے اس کے متعلق سوال کیا، انہوں نے جواب دیا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اسی طرح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

تخریج الحدیث:

صحيح مسلم - صلاة المسافرين وقصرها (692) سنن النسائی - تقصير الصلاة فی السفر (1437)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/30)

غزوہ بدر میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا کا بیان

213 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا اَبُو نُوحٍ قُرَادٌ اَنْبَاَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سِمَاكُ الْحَنَفِیُّ اَبُو زُمَيْلٍ حَدَّثَنِی ابْنُ عَبَّاسٍ حَدَّثَنِی عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ بَدْرٍ قَالَ نَظَرَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى اَصْحَابِهِ وَهُمْ ثَلَاثُمِائَةٍ وَنَيِّفٌ وَنَظَرَ إِلَى الْمُشْرِكِينَ فَإِذَا هُمْ اَلْفٌ وَزِيَادَةٌ فَاسْتَقْبَلَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقِبْلَةَ ثُمَّ مَدَّ يَدَيْهِ وَعَلَيْهِ رِدَاؤُهُ وَإِزَارُهُ ثُمَّ قَالَ "اللّٰهُمَّ اَيْنَ مَا وَعَدْتَنِی اللّٰهُمَّ اَنْجِزْ مَا وَعَدْتَنِی اللّٰهُمَّ إِنَّكَ إِنْ تُهْلِكَ هٰذِهِ الْعِصَابَةَ مِنْ اَهْلِ الْإِسْلَامِ فَلَا تُعْبَدْ فِی الْاَرْضِ اَبَدًا" قَالَ فَمَا زَالَ يَسْتَغِيثُ رَبَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَيَدْعُوهُ حَتَّى

Marfat.com

سَقَطَ رِدَاؤُهُ فَاَتَاهُ اَبُو بَكْرٍ فَاَخَذَ رِدَائَهُ فَرَدَّاهُ ثُمَّ الْتَزَمَهُ مِنْ وَرَائِهِ ثُمَّ قَالَ يا نَبِيَّ اللّٰهِ كَفَاكَ مُنَاشَدَتُكَ رَبَّكَ فَإِنَّهُ سَيُنْجِزُ لَكَ مَا وَعَدَكَ وَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (إِذْ تَسْتَغِيثُونَ رَبَّكُمْ فَاسْتَجَابَ لَكُمْ اَنِّي مُمِدُّكُمْ بِاَلْفٍ مِنَ الْمَلاَئِكَةِ مُرْدِفِينَ) الآيَةَ فَلَمَّا كَانَ يَوْمَئِذٍ وَالْتَقَوا فَهَزَمَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ الْمُشْرِكِينَ فَقُتِلَ مِنْهُمْ سَبْعُونَ رَجُلاً وَأُسِرَ مِنْهُمْ سَبْعُونَ رَجُلاً فَاسْتَشَارَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبَا بَكْرٍ وَعَلِياً وَعُمَرَ فَقَالَ اَبُو بَكْرٍ يا نَبِيَّ اللّٰهِ هَؤُلاَءِ بَنُو الْعَمِّ وَالْعَشِيرَةِ وَالإِخْوَانُ فَإِنِّي اَرَى اَنْ تَأْخُذَ مِنْهُمُ الْفِدْيَةَ فَيَكُونَ مَا اَخَذْنَا مِنْهُمْ قُوَّةً لَنَا عَلَى الْكُفَّارِ وَعَسَى اللّٰهُ اَنْ يَهْدِيَهُمْ فَيَكُونُوا لَنَا عَضُداً فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "مَا تَرَى يَا ابْنَ الْخَطَّابِ○" قَالَ قُلْتُ وَاللّٰه مَا اَرَى مَا رَاَى اَبُو بَكْرٍ وَلَكِنِّي اَرَى اَنْ تُمَكِّنَنِي مِنْ فُلاَنٍ - قَرِيبٍ لِعُمَرَ - فَاَضْرِبَ عُنُقَهُ وَتُمَكِّنَ عَلِياً مِنْ عَقِيلٍ فَيَضْرِبَ عُنُقَهُ وَتُمَكِّنَ حَمْزَةَ مِنْ فُلاَنٍ اَخِيهِ فَيَضْرِبَ عُنُقَهُ حَتَّى يَعْلَمَ اللّٰهُ اَنَّهُ لَيْسَتْ فِي قُلُوبِنَا هَوَادَةٌ لِلْمُشْرِكِينَ هَؤُلاَءِ صَنَادِيدُهُمْ وَاَئِمَّتُهُمْ وَقَادَتُهُمْ فَهَوِيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ما قَالَ اَبُو بَكْرٍ وَلَمْ يَهْوَ مَا قُلْتُ فَاَخَذَ مِنْهُمُ الْفِدَاءَ فَلَمَّا اَنْ كَانَ مِنَ الْغَدِ قَالَ عُمَرُ غَدَوْتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا هُوَ قَاعِدٌ وَاَبُو بَكْرٍ وَإِذَا هُمَا يَبْكِيَانِ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَخْبِرْنِي مَاذَا يُبْكِيكَ اَنْتَ وَصَاحِبَكَ فَإِنْ وَجَدْتُ بُكَاءً بَكَيْتُ وَإِنْ اَلَمْ اَجِدْ بُكَاءً تَبَاكَيْتُ لِبُكَائِكُمَا قَالَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "الَّذِي عَرَضَ عَلَيَّ اَصْحَابُكَ مِنَ الْفِدَاءِ لَقَدْ عُرِضَ عَلَيَّ عَذَابُكُمْ اَدْنَى مِنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ○" لِشَجَرَةٍ قَرِيبَةٍ وَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (مَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَكُونَ لَهُ اَسْرَى حَتَّى يُثْخِنَ فِي الاَرْضِ) إِلَى قَوْلِهِ (لَوْلاَ كِتَابٌ مِنَ اللّٰهِ سَبَقَ لَمَسَّكُمْ فِيمَا اَخَذْتُمْ) مِنَ الْفِدَاءِ ثُمَّ اَحَلَّ لَهُمُ الْغَنَائِمَ فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ أُحِدٍ مِنَ الْعَامِ الْمُقْبِلِ عُوقِبُوا بِمَا صَنَعُوا يَوْمَ بَدْرٍ مِنْ اَخْذِهِمِ الْفِدَاءَ فَقُتِلَ مِنْهُمْ سَبْعُونَ وَفَرَّ اَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكُسِرَتْ رَبَاعِيَتُهُ وَهُشِمَتِ الْبَيْضَةُ عَلَى رَأْسِهِ وَسَالَ الدَّمُ عَلَى وَجْهِهِ وَاَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالَى (اَوَلَمَّا أَصَابَتْكُمْ مُصِيبَةٌ قَدْ اَصَبْتُمْ مِثْلَيْهَا قُلْتُمْ اَنَّى هَذَا قُلْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اَنْفُسِكُمْ إِنَّ اللّٰهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ) بِاَخْذِكُمُ الْفِدَاءَ○

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ غزوہ بدر کے دن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ کا جائزہ لیا تو وہ تین سو سے کچھ اوپر تھے اور مشرکین کا جائزہ لیا وہ ایک ہزار سے زیادہ معلوم ہوئے، یہ دیکھ کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے قبلہ رخ ہو کر دعاء کے لئے اپنے ہاتھ پھیلا دیئے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس وقت چادر اوڑھ رکھی تھی، دعاء کرتے ہوئے نبی کریم صلی

Marfat.com

اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: الٰہی! تیرا وعدہ کہاں گیا؟ الٰہی اپنا وعدہ پورا فرما، الٰہی اگر آج یہ مٹھی بھر مسلمان ختم ہو گئے تو زمین میں پھر کبھی بھی آپ کی عبادت نہیں کی جائے گی۔ اس طرح آپ صلی اللہ علیہ وسلم مستقل اپنے رب سے فریاد کرتے رہے، یہاں تک کہ آپ کی رداء مبارک گر گئی، یہ دیکھ کر حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ آگے بڑھے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی چادر کو اٹھا کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر ڈال دیا اور پیچھے سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو چمٹ گئے اور کہنے لگے اے اللہ کے نبی! آپ نے اپنے رب سے بہت دعاء کر لی، وہ اپنا وعدہ ضرور پورا کرے گا، چنانچہ اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرما دی کہ اس وقت کو یاد کرو جب تم اپنے رب سے فریاد کر رہے تھے اور اس نے تمہاری فریاد کو قبول کر لیا تھا کہ میں تمہاری مدد ایک ہزار فرشتوں سے کروں گا جو لگاتار آئیں گے۔ جب غزوہ بدر کا معرکہ بپا ہوا اور دونوں لشکر ایک دوسرے سے ملے تو اللہ کے فضل سے مشرکین کو ہزیمت کا سامنا کرنا پڑا، چنانچہ ان میں سے ستر قتل ہو گئے اور ستر ہی گرفتار کر کے قید کر لئے گئے، ان قیدیوں کے متعلق نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ، حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے مشورہ کیا، حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے مشورہ دیا اے اللہ کے نبی! یہ لوگ ہمارے ہی بھائی بند اور رشتہ دار ہیں، میری رائے تو یہ ہے کہ آپ ان سے فدیہ لے لیں، وہ مال کافروں کے خلاف ہماری طاقت میں اضافہ کرے گا اور عین ممکن ہے کہ اللہ انہیں بھی ہدایت دے دے تو یہ بھی ہمارے دست و بازو بن جائیں گے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا ابن خطاب! تمہاری رائے کیا ہے؟ میں نے عرض کیا کہ میری رائے وہ نہیں ہے جو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی ہے، میری رائے یہ ہے کہ آپ فلاں آدمی کو جو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا قریبی رشتہ دار تھا میرے حوالے کر دیں اور میں اپنے ہاتھ سے اس کی گردن اڑا دوں، آپ عقیل کو حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے حوالے کر دیں اور وہ ان کی گردن اڑا دیں، حمزہ کو فلاں پر غلبہ عطاء فرمائیں اور وہ اپنے ہاتھ سے اسے قتل کریں، تاکہ اللہ جان لے کہ ہمارے دلوں میں مشرکین کے لئے کوئی نرمی کا پہلو نہیں ہے، یہ لوگ مشرکین کے سردار، ان کے قائد اور ان کے سرغنہ ہیں، جب یہ قتل ہو جائیں گے تو کفر و شرک اپنی موت آپ مر جائے گا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی رائے کو ترجیح دی اور میری رائے کو چھوڑ دیا اور ان سے فدیہ لے لیا، اگلے دن میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو دیکھا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ بیٹھے ہوئے رو رہے ہیں، میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! خیر تو ہے آپ اور آپ کے دوست (حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ) رو رہے ہیں؟ مجھے بھی بتایئے تاکہ اگر میری آنکھوں میں بھی آنسو آ جائیں تو آپ کا ساتھ دوں ورنہ کم از کم رونے کی کوشش ہی کر لوں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ تمہارے ساتھیوں نے مجھے فدیہ کا جو مشورہ دیا تھا اس کی وجہ سے تم سب پر آنے والا عذاب مجھے اتنا قریب دکھائی دیا جتنا یہ درخت نظر آ رہا ہے اور اللہ نے یہ آیت نازل کی ہے کہ پیغمبر اسلام کے لئے یہ مناسب نہیں ہے کہ اگر ان کے پاس قیدی آئیں۔۔ آخر آیت تک، بعد میں ان کے لئے مال غنیمت کو حلال قرار دے دیا گیا۔ آئندہ سال جب غزوہ احد ہوا تو غزوہ بدر میں فدیہ لینے کے عوض مسلمانوں کے ستر آدمی شہید ہو گئے اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو چھوڑ کر منتشر ہو گئے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دندان مبارک شہید ہو گئے، خود کی

Marfat.com

کڑی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سر مبارک میں گھس گئی، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا روئے انور خون سے بھر گیا اور یہ آیت قرآنی نازل ہوئی کہ جب تم پر وہ مصیبت نازل ہوئی جو اس سے قبل تم مشرکین کو خود بھی پہنچا چکے تھے تو تم کہنے لگے کہ یہ کیسے ہو گیا؟ آپ فرما دیجئے کہ یہ تمہاری طرف سے ہی ہے، بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے، مطلب یہ ہے کہ یہ شکست فدیہ لینے کی وجہ سے ہوئی۔

تخریج الحدیث:

صحيح مسلم - الجهاد والسير (1763) سنن الترمذي - تفسير القرآن (3081) سنن أبي داؤد - الجهاد (2690)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/31)

سورت فتح کے نزول کا دنیا و مافیہا سے بہتر ہونے کا بیان

214 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا اَبُو نُوحٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ اُنَسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ قَالَ فَسَاَلْتُهُ عَنْ شَيْءٍ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ قَالَ فَقُلْتُ لِنَفْسِي ثَكِلَتْكَ اُمُّكَ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ نَزَرْتَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْكَ قَالَ فَرَكِبْتُ رَاحِلَتِي فَتَقَدَّمْتُ مَخَافَةَ اَنْ يَكُونَ نَزَلَ فِيَّ شَيْءٌ قَالَ فَاِذَا اَنَا بِمُنَادٍ يُنَادِي يَا عُمَرُ اَيْنَ عُمَرُ قَالَ فَرَجَعْتُ وَاَنَا اَظُنُّ اَنَّهُ نَزَلَ فِيَّ شَيْءٌ قَالَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "نَزَلَتْ عَلَيَّ الْبَارِحَةَ سُورَةٌ هِيَ اَحَبُّ اِلَيَّ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا (اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحاً مُبِيناً لِيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ)○"

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم ایک سفر میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ تھے، میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے کسی چیز کے متعلق تین دفعہ سوال کیا، لیکن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دفعہ بھی جواب نہ دیا، میں نے اپنے دل میں کہا ابن خطاب! تیری ماں تجھے روئے، تو نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے تین دفعہ ایک چیز کے متعلق دریافت کیا لیکن انہوں نے تجھے کوئی جواب نہ دیا، یہ سوچ کر میں اپنی سواری پر سوار ہو کر وہاں سے نکل آیا کہ کہیں میرے بارے قرآن کی کوئی آیت نازل نہ ہو جائے۔ تھوڑی دیر کے بعد ایک منادی میرا نام لے کر پکارتا ہوا آیا کہ عمر کہاں ہے؟ میں یہ سوچتا ہوا واپس لوٹ آیا کہ شاید میرے بارے میں قرآن کی کوئی آیت نازل ہوئی ہے، وہاں پہنچا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا آج رات مجھ پر ایک ایسی سورت نازل ہوئی ہے جو میرے نزدیک دنیا و مافیہا سے زیادہ پسندیدہ ہے، پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سورت الفتح کی پہلی آیت تلاوت فرمائی۔

تخریج الحدیث: صحيح البخاري - المغازي (3943) سنن الترمذي - تفسير القرآن (3262)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/31)موطأ مالك - النداء للصلاة 476)

Marfat.com

ہر ماہ کی تیرہ، چودہ اور پندرہ تاریخ کے روزے کا بیان

215 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ اَبِی حَدَّثَنَا اَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا الْمَسْعُوْدِیُّ عَنْ حَکِیْمِ بْنِ جُبَیْرٍ عَنْ مُوْسَی بْنِ طَلْحَةَ عَنِ ابْنِ الْحَوْتَکِیَّةِ قَالَ اُتِیَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ بِطَعَامٍ فَدَعَا إِلَیْهِ رَجُلاً فَقَالَ إِنِّی صَائِمٌ ثُمَّ قَالَ وَاَیُّ الصِّیَامِ تَصُوْمُ لَوْلاَ کَرَاهِیَةُ اَنْ اَزِیْدَ اَوْ اَنْقُصَ لَحَدَّثْتُکُمْ بِحَدِیْثِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ حِیْنَ جَائَهُ الْاَعْرَابِیُّ بِالاَرْنَبِ وَلٰکِنْ اَرْسِلُوْا إِلَی عَمَّارٍ فَلَمَّا جَاءَ عَمَّارٌ قَالَ اَشَاهِدٌ اَنْتَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَوْمَ جَائَهُ الاَعْرَابِیُّ بِالاَرْنَبِ قَالَ نَعَمْ فَقَالَ إِنِّی رَاَیْتُ بِهَا دَمًا○ فَقَالَ "کُلُوْهَا○" قَالَ إِنِّی صَائِمٌ قَالَ "وَاَیُّ الصِّیَامِ تَصُوْمُ○" قَالَ اَوَّلَ الشَّهْرِ وَآخِرَهُ○ قَالَ "إِنْ کُنْتَ صَائِماً فَصُمِ الثَّلاَثَ عَشْرَةَ وَالاَرْبَعَ عَشْرَةَ وَالْخَمْسَ عَشْرَةَ○" معتلی 65076684 مجمع 3/195،

ترجمہ: ایک دفعہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا، انہوں نے ایک آدمی کو شرکت کی دعوت دی، اس نے کہا کہ میں روزے سے ہوں، فرمایا تم کون سے روزے رکھ رہے ہو؟ اگر کمی بیشی کا اندیشہ نہ ہوتا تو میں تمہارے سامنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی وہ حدیث بیان کرتا جب ایک دیہاتی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک خرگوش لے کر حاضر ہوا، تم ایسا کرو کہ حضرت عمار رضی اللہ عنہ کو بلا کر لاؤ۔ جب حضرت عمار رضی اللہ عنہ تشریف لائے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے پوچھا کہ کیا آپ اس دن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر تھے جب ایک دیہاتی ایک خرگوش لے کر آیا تھا؟ فرمایا جی ہاں! میں نے اس پر خون لگا ہوا دیکھا تھا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسے کھاؤ، وہ کہنے لگا کہ میرا روزہ ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیسا روزہ؟ اس نے کہا کہ میں ہر ماہ کی ابتداء اور اختتام پر روزہ رکھتا ہوں، فرمایا اگر تم روزہ رکھنا ہی چاہتے ہو تو نفلی روزے کے لئے مہینے کی تیرہ، چودہ اور پندرہ تاریخ کا انتخاب کیا کرو۔

شیطان جیسا نام رکھنے کی ممانعت کا بیان

216 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ اَبِی حَدَّثَنَا اَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا اَبُو عَقِیْلٍ حَدَّثَنَا مُجَالِدُ بْنُ سَعِیْدٍ اَخْبَرَنَا عَامِرٌ عَنْ مَسْرُوْقِ بْنِ الاَجْدَعِ قَالَ لَقِیْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ فَقَالَ لِی مَنْ اَنْتَ قُلْتُ مَسْرُوْقُ بْنُ الاَجْدَعِ فَقَالَ عُمَرُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ "الاَجْدَعُ شَیْطَانٌ○" وَلٰکِنَّکَ مَسْرُوْقُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ عَامِرٌ فَرَاَیْتُهُ فِی الدِّیْوَانِ مَکْتُوْباً مَسْرُوْقُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ فَقُلْتُ مَا هٰذَا فَقَالَ هٰکَذَا سَمَّانِیْ عُمَرُ○

ترجمہ: حضرت مسروق بن اجدع بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میری ملاقات حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ سے ہوئی تو انہوں نے پوچھا کہ تم کون ہو؟ میں نے عرض کیا کہ میں مسروق بن اجدع ہوں، فرمایا میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے

Marfat.com

ہوئے سنا ہے کہ اجدع شیطان کا نام ہے، اس لئے تمہارا نام مسروق بن عبدالرحمٰن ہے، عامر کہتے ہیں کہ ایک دفعہ میں نے ان کے رجسٹر میں ان کا نام مسروق بن عبدالرحمٰن لکھا ہوا دیکھا تو ان سے پوچھا یہ کیا ہے؟ اس پر انہوں نے بتایا کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے میرا یہ نام رکھا تھا۔

تخريج الحديث:

سنن أبي داؤد - الأدب (4957) سنن ابن ماجه - الأدب (3731)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/31)

آزاد عورت کی اجازت کے بغیر عزل کی ممانعت کا بیان

217 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مُحَرَّرِ بْنِ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْعَزْلِ عَنِ الْحُرَّةِ إِلَّا بِإِذْنِهَا○

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں آزاد عورت سے اس کی اجازت کے بغیر عزل کرنے سے منع فرمایا ہے۔

تخريج الحديث:

سنن ابن ماجه - النكاح (1928)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/31)

مفتوحہ بستی یا شہر کو فاتحین کے درمیان تقسیم کر دینے کا بیان

218 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا اَبُو عَامِرٍ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ - يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ - عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ اَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ يَقُولُ لَئِنْ عِشْتُ إِلَى هَذَا الْعَامِ الْمُقْبِلِ لَا يُفْتَحُ لِلنَّاسِ قَرْيَةٌ إِلَّا قَسَمْتُهَا بَيْنَهُمْ كَمَا قَسَمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْبَرَ○

ترجمہ: حضرت اسلم جو کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ غلام تھے بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر فاروق رضی اللہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ اگر میں آئندہ سال تک زندہ رہا تو جو بستی اور شہر بھی مفتوح ہوگا، میں اسے فاتحین کے درمیان تقسیم کر دیا کروں گا جیسا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر کو تقسیم فرما دیا تھا۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - المزارعة(2209) صحيح البخاري - فرض الخمس(2957) صحيح البخاري - المغازي(3994) صحيح البخاري - المغازي(3995) سنن أبي داؤد - الخراج والإمارة والفيء(3020)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة1/32)

Marfat.com

آباؤ واجداد کی قسم اٹھانے کی ممانعت کا بیان

219 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ الزُّبَيْرِیُّ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عُمَرَ قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِی غَزَاةٍ فَحَلَفْتُ لاَ وَاَبِی فَهَتَفَ بِی رَجُلٌ مِنْ خَلْفِی فَقَالَ "لاَ تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ « فَإِذَا هُوَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ○

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کسی غزوے میں تھا، ایک موقع پر میں نے قسم کھاتے ہوئے کہا "لا وابی" تو پیچھے سے ایک آدمی نے مجھ سے کہا کہ اپنے آباؤ اجداد کے نام کی قسمیں مت کھایا کرو، میں نے دیکھا تو وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تھے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الأيمان والنذور (6271) صحيح مسلم - الأيمان (1646) صحيح مسلم - الأيمان (1646) صحيح مسلم - الأيمان (1646) سنن الترمذى - النذور والأيمان (1533) سنن النسائى - الأيمان والنذور (3764) سنن النسائى - الأيمان والنذور (3767) سنن النسائى - الأيمان والنذور (3768) سنن أبى داؤد - الأيمان والنذور (3249) سنن ابن ماجه - الكفارات (2094)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/32)موطأ مالك - النذور والأيمان (1037) سنن الدارمى - النذور والأيمان 2341)

جزیرہ عرب سے یہود ونصاریٰ کے خروج کا بیان

220 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا اَبُو اَحْمَدَ الزُّبَيْرِیُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِی الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عُمَرَ قَالَ لَئِنْ عِشْتُ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ لَأُخْرِجَنَّ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى مِنْ جَزِيرَةِ الْعَرَبِ○ تحفة10419 معتلى6543،

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا اگر میں زندہ رہا تو انشاء اللہ جزیرہ عرب سے یہود ونصاری کو نکال کر رہوں گا۔

موزوں پر مسح کے سنت ہونے کا بیان

221 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ اَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عُمَرَ قَالَ رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ○

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ

Marfat.com

وسلم نے موزوں پر مسح فرمایا۔

تخریج الحدیث:

صحیح البخاری - الوضوء (199) سنن النسائی - الطهارة (121) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (546)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/32)موطأ مالك - الطهارة 74)

مسجد نبوی شریف کی تعمیر کا بیان

222 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا سُلَیْمَانُ بْنُ دَاوُدَ اَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا سَلاَّمٌ - یَعْنِیْ اَبَا الاَحْوَصِ - عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ سَیَّارِ بْنِ الْمَعْرُورِ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ یَخْطُبُ وَهُوَ یَقُولُ إِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بَنَی هَذَا الْمَسْجِدَ وَنَحْنُ مَعَهُ الْمُهَاجِرُونَ وَالاَنْصَارُ فَإِذَا اشْتَدَّ الزِّحَامُ فَلْیَسْجُدِ الرَّجُلُ مِنْكُمْ عَلَی ظَهْرِ اَخِیهِ وَرَاَی قَوْماً یُصَلُّونَ فِی الطَّرِیقِ فَقَالَ صَلُّوا فِی الْمَسْجِدِ○ معتلی 6565 مجمع 2/9

ترجمہ: حضرت سیار بن معرور بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں نے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو دوران خطبہ یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ اس مسجد کی تعمیر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مہاجرین وانصار کے ساتھ مل کر فرمائی ہے، اگر رش زیادہ ہو جائے تو (مسجد کی کمی کو مورد التزام ٹھہرانے کی بجائے) اپنے بھائی کی پشت پر سجدہ کر لیا کرو، اسی طرح ایک دفعہ حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ نے کچھ لوگوں کو راستے میں نماز پڑھتے ہوئے دیکھا تو فرمایا کہ مسجد میں نماز پڑھا کرو۔

زکوٰۃ کے سبب مال کے پاک ہو جانے کا بیان

223 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی قَالَ قَرَأْتُ عَلَی یَحْیَی بْنِ سَعِیدٍ زُهَیْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو إِسْحَاقَ عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُضَرِّبٍ اَنَّهُ حَجَّ مَعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَاَتَاهُ اَشْرَافُ اَهْلِ الشَّامِ فَقَالُوا یَا اَمِیرَ الْمُؤْمِنِینَ إِنَّا أَصَبْنَا رَقِیقاً وَدَوَابَّ فَخُذْ مِنْ اَمْوَالِنَا صَدَقَةً تُطَهِّرُنَا بِهَا وَتَكُونُ لَنَا زَكَاةً فَقَالَ هَذَا شَیْءٌ لَمْ یَفْعَلْهُ اللَّذَانِ كَانَا مِنْ قَبْلِی وَلَكِنِ انْتَظِرُوا حَتَّی اَسْاَلَ الْمُسْلِمِینَ○ معتلی 6547 مجمع 3/69،

ترجمہ: حضرت حارثہ بن مضرب بیان کرتے ہیں کہ انہیں حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کے ساتھ حج کا شرف حاصل ہوا، شام کے کچھ معززین ان کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہنے لگے امیر المومنین! ہمیں کچھ غلام اور جانور ملے ہیں، آپ ہمارے مال سے زکوٰۃ وصول کر لیجئے تا کہ ہمارا مال پاک ہو جائے اور وہ ہمارے لئے پاکیزگی کا سبب بن جائے، فرمایا یہ کام تو مجھ سے پہلے میرے دو پیشرو حضرات نے نہیں کیا، میں کیسے کر سکتا ہوں البتہ ٹھہرو! میں مسلمانوں سے مشورہ کر لیتا ہوں۔

Marfat.com

جزیرہ عرب میں مسلمانوں کے رہنے کا بیان

224 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا رَوْحٌ وَمُؤَمَّلٌ قَالاَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "لَئِنْ عِشْتُ لأُخْرِجَنَّ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى مِنْ جَزِيرَةِ الْعَرَبِ حَتَّى لاَ اَتْرُكَ فِيهَا إِلَّا مُسْلِماً"

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر میں زندہ رہا تو جزیرہ عرب سے یہود ونصاری کو نکال کر رہوں گا، یہاں تک کہ جزیرہ عرب میں مسلمان کے علاوہ کوئی نہ رہے گا۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الجهاد والسير (1767) سنن الترمذى - السير (1606) سنن الترمذى - السير (1607) سنن أبى داؤد - الخراج والإمارة والفىء (3030)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/32)

رات کے وقت معمول کے مطابق دعائیں پڑھنے والے کا بیان

225 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا عَتَّابُ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ - يَعْنِي ابْنَ الْمُبَارَكِ - اَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ وَعُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ - قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ وَقَدْ بَلَغَ بِهِ اَبِي إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - قَالَ "مَنْ فَاتَهُ شَيْءٌ مِنْ وِرْدِهِ - اَوْ قَالَ مِنْ جُزْئِهِ - مِنَ اللَّيْلِ فَقَرَاَهُ مَا بَيْنَ صَلاَةِ الْفَجْرِ إِلَى الظُّهْرِ فَكَاَنَّمَا قَرَاَهُ مِنْ لَيْلَتِهِ"

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس شخص سے اس کا رات والی دعاؤں کا معمول کسی وجہ سے چھوٹ جائے اور وہ اسے اگلے دن فجر اور ظہر کے درمیان کسی بھی وقت پڑھ لے تو گویا اس نے اپنا معمول رات ہی کو پورا کیا۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - صلاة المسافرين وقصرها (747) سنن الترمذى - الجمعة (581) سنن النسائى - قيام الليل وتطوع النهار (1790) سنن النسائى - قيام الليل وتطوع النهار (1791) سنن النسائى - قيام الليل وتطوع النهار (1792) سنن أبى داؤد - الصلاة (1313) سنن ابن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فيها (1343)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة(1/32)موطأ مالك - النداء للصلاة(470) سنن الدارمى - الصلاة1477)

Marfat.com

غزوہ بدر میں مشرکین سرداروں کے قتل کا بیان

226 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا اَبُو نُوحٍ قُرَادٌ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا سِمَاكٌ الْحَنَفِیُّ اَبُو زُمَيْلٍ حَدَّثَنِی ابْنُ عَبَّاسٍ حَدَّثَنِی عُمَرُ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ بَدْرٍ - قَالَ - نَظَرَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى اَصْحَابِهِ وَهُمْ ثَلاثُمِائَةٍ وَنَيِّفٌ وَنَظَرَ إِلَى الْمُشْرِكِينَ فَإِذَا هُمْ اَلْفٌ وَزِيَادَةٌ فَاسْتَقْبَلَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقِبْلَةَ ثُمَّ مَدَّ يَدَيْهِ وَعَلَيْهِ رِدَاؤُهُ وَإِزَارُهُ ثُمَّ قَالَ "اَللّٰهُمَّ اَيْنَ مَا وَعَدْتَنِی اللّٰهُمَّ اَنْجِزْ مَا وَعَدْتَنِی اللّٰهُمَّ إِنْ تُهْلِكْ هٰذِهِ الْعِصَابَةَ مِنْ اَهْلِ الإِسْلامِ فَلا تُعْبَدْ فِی الاَرْضِ اَبَداً" قَالَ فَمَا زَالَ يَسْتَغِيثُ رَبَّهُ وَيَدْعُوهُ حَتَّى سَقَطَ رِدَاؤُهُ فَاَتَاهُ اَبُو بَكْرٍ فَاَخَذَ رِدَائَهُ فَرَدَّاهُ ثُمَّ الْتَزَمَهُ مِنْ وَرَائِهِ ثُمَّ قَالَ يَا نَبِیَّ اللّٰهِ كَفَاكَ مُنَاشَدَتُكَ رَبَّكَ فَإِنَّهُ سَيُنْجِزُ لَكَ مَا وَعَدَكَ وَاَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالَى (إِذْ تَسْتَغِيثُونَ رَبَّكُمْ فَاسْتَجَابَ لَكُمْ اَنِّی مُمِدُّكُمْ بِاَلْفٍ مِنَ الْمَلائِكَةِ مُرْدِفِينَ) فَلَمَّا كَانَ يَوْمَئِذٍ وَالْتَقَوْا فَهَزَمَ اللّٰهُ الْمُشْرِكِينَ فَقُتِلَ مِنْهُمْ سَبْعُونَ رَجُلاً وَاُسِرَ مِنْهُمْ سَبْعُونَ رَجُلاً فَاسْتَشَارَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبَا بَكْرٍ وَعَلِياً وَعُمَرَ فَقَالَ اَبُو بَكْرٍ يَا نَبِیَّ اللّٰهِ هَؤُلاءِ بَنُو الْعَمِّ وَالْعَشِيرَةِ وَالإِخْوَانُ فَإِنِّی اَرَى اَنْ تَاْخُذَ مِنْهُمُ الْفِدَاءَ فَيَكُونُ مَا اَخَذْنَا مِنْهُمْ قُوَّةً لَنَا عَلَى الْكُفَّارِ وَعَسَى اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اَنْ يَهْدِيَهُمْ فَيَكُونُوا لَنَا عَضُداً فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "ما تَرَى يَا ابْنَ الْخَطَّابِ" فَقَالَ قُلْتُ وَاللّٰهِ مَا اَرَى مَا رَاَى اَبُو بَكْرٍ وَلَكِنِّی اَرَى اَنْ تُمَكِّنَنِی مِنْ فُلانٍ - قَرِيبٍ لِعُمَرَ - فَاَضْرِبَ عُنُقَهُ وَتُمَكِّنَ عَلِياً مِنْ عَقِيلٍ فَيَضْرِبَ عُنُقَهُ وَتُمَكِّنَ حَمْزَةَ مِنْ فُلانٍ اَخِيهِ فَيَضْرِبَ عُنُقَهُ حَتَّى يَعْلَمَ اللّٰهُ اَنَّهُ لَيْسَ فِی قُلُوبِنَا هَوَادَةٌ لِلْمُشْرِكِينَ هَؤُلاءِ صَنَادِيدُهُمْ وَاَئِمَّتُهُمْ وَقَادَتُهُمْ فَهَوَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا قَالَ اَبُو بَكْرٍ وَلَمْ يَهْوَ مَا قُلْتُ فَاَخَذَ مِنْهُمُ الْفِدَاءَ فَلَمَّا كَانَ مِنَ الْغَدِ قَالَ عُمَرُ غَدَوْتُ إِلَى النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا هُوَ قَاعِدٌ وَاَبُو بَكْرٍ وَإِذَا هُمَا يَبْكِيَانِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَخْبِرْنِی مَاذَا يُبْكِيكَ اَنْتَ وَصَاحِبَكَ فَإِنْ وَجَدْتُ بُكَاءً بَكَيْتُ وَإِنْ لَمْ اَجِدْ بُكَاءً تَبَاكَيْتُ لِبُكَائِكُمَا قَالَ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "الَّذِی عَرَضَ عَلَیَّ اَصْحَابُكَ مِنَ الْفِدَاءِ وَلَقَدْ عُرِضَ عَلَیَّ عَذَابُكُمْ اَدْنَى مِنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ" لِشَجَرَةٍ قَرِيبَةٍ وَاَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالَى (مَا كَانَ لِنَبِیٍّ اَنْ يَكُونَ لَهُ اَسْرَى حَتَّى يُثْخِنَ فِی الاَرْضِ) إِلَى قَوْلِهِ (لَمَسَّكُمْ فِيمَا اَخَذْتُمْ) مِنَ الْفِدَاءِ ثُمَّ اَحَلَّ لَهُمُ الْغَنَائِمَ فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ اُحُدٍ مِنَ الْعَامِ الْمُقْبِلِ عُوقِبُوا بِمَا صَنَعُوا يَوْمَ بَدْرٍ مِنْ اَخْذِهِمِ الْفِدَاءَ فَقُتِلَ سَبْعُونَ مِنْهُمْ

Marfat.com

وَفَرَّ اَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكُسِرَتْ رَبَاعِيَتُهُ وَهُشِمَتِ الْبَيْضَةُ عَلَى رَأْسِهِ وَسَالَ الدَّمُ عَلَى وَجْهِهِ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ (اَوَلَمَّا اَصَابَتْكُمْ مُصِيبَةٌ قَدْ اَصَبْتُمْ مِثْلَيْهَا) إِلَى قَوْلِهِ (إِنَّ اللّٰهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ) بِاَخْذِكُمُ الْفِدَاءَ○

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ غزوہ بدر کے دن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ کا جائزہ لیا تو وہ تین سو سے کچھ اوپر تھے اور مشرکین کا جائزہ لیا وہ ایک ہزار سے زیادہ معلوم ہوئے، یہ دیکھ کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے قبلہ رخ ہو کر دعاء کے لئے اپنے ہاتھ پھیلا دیئے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس وقت چادر اوڑھ رکھی تھی، دعاء کرتے ہوئے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: الٰہی! تیرا وعدہ کہاں گیا؟ الٰہی اپنا وعدہ پورا فرما، الٰہی اگر آج یہ مٹھی بھر مسلمان ختم ہو گئے تو زمین میں پھر کبھی بھی آپ کی عبادت نہیں کی جائے گی۔ اس طرح آپ صلی اللہ علیہ وسلم مستقل اپنے رب سے فریاد کرتے رہے، یہاں تک کہ آپ کی رداء مبارک گر گئی، یہ دیکھ کر حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ آگے بڑھے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی چادر کو اٹھا کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر ڈال دیا اور پیچھے سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو چمٹ گئے اور کہنے لگے اے اللہ کے نبی! آپ نے اپنے رب سے بہت دعاء کر لی، وہ اپنا وعدہ ضرور پورا کرے گا، چنانچہ اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرما دی کہ اس وقت کو یاد کرو جب تم اپنے رب سے فریاد کر رہے تھے اور اس نے تمہاری فریاد کو قبول کر لیا تھا کہ میں تمہاری مدد ایک ہزار فرشتوں سے کروں گا جو لگاتار آئیں گے۔ جب غزوہ بدر کا معرکہ بپا ہوا اور دونوں لشکر ایک دوسرے سے ملے تو اللہ کے فضل سے مشرکین کو ہزیمت کا سامنا کرنا پڑا، چنانچہ ان میں سے ستر قتل ہو گئے اور ستر ہی گرفتار کر کے قید کر لئے گئے، ان قیدیوں کے متعلق نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ، حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے مشورہ کیا، حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے مشورہ دیا اے اللہ کے نبی! یہ لوگ ہمارے ہی بھائی بند اور رشتہ دار ہیں، میری رائے تو یہ ہے کہ آپ ان سے فدیہ لے لیں، وہ مال کافروں کے خلاف ہماری طاقت میں اضافہ کرے گا اور عین ممکن ہے کہ اللہ انہیں بھی ہدایت دے دے تو یہ بھی ہمارے دست و بازو بن جائیں گے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا ابن خطاب! تمہاری رائے کیا ہے؟ میں نے عرض کیا کہ میری رائے وہ نہیں ہے جو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی ہے، میری رائے یہ ہے کہ آپ فلاں آدمی کو جو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا قریبی رشتہ دار تھا میرے حوالے کر دیں اور میں اپنے ہاتھ سے اس کی گردن اڑا دوں، آپ عقیل کو حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے حوالے کر دیں اور وہ ان کی گردن اڑا دیں، حمزہ کو فلاں پر غلبہ عطاء فرمائیں اور وہ اپنے ہاتھ سے اسے قتل کریں، تاکہ اللہ جان لے کہ ہمارے دلوں میں مشرکین کے لئے کوئی نرمی کا پہلو نہیں ہے، یہ لوگ مشرکین کے سردار، ان کے قائد اور ان کے سرغنہ ہیں، جب یہ قتل ہو جائیں گے تو کفر و شرک اپنی موت آپ مر جائے گا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی رائے کو ترجیح دی اور میری رائے کو چھوڑ دیا اور ان سے فدیہ لے لیا، اگلے دن میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو دیکھا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ بیٹھے ہوئے رو رہے ہیں، میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! خیر تو ہے آپ اور آپ کے دوست

Marfat.com

(حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ) رو رہے ہیں؟ مجھے بھی بتایئے تا کہ اگر میری آنکھوں میں بھی آنسو آ جائیں تو آپ کا ساتھ دوں، ورنہ کم از کم رونے کی کوشش ہی کرلوں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ تمہارے ساتھیوں نے مجھے فدیہ کا جو مشورہ دیا تھا اس کی وجہ سے تم سب پر آنے والا عذاب مجھے اتنا قریب دکھائی دیا جتنا یہ درخت نظر آ رہا ہے اور اللہ نے یہ آیت نازل کی ہے کہ پیغمبر اسلام کے لئے یہ مناسب نہیں ہے کہ اگر ان کے پاس قیدی آئیں۔۔۔آخر آیت تک، بعد میں ان کے لئے مال غنیمت کو حلال قرار دے دیا گیا۔ آئندہ سال جب غزوہ احد ہوا تو غزوہ بدر میں فدیہ لینے کے عوض مسلمانوں کے ستر آدمی شہید ہو گئے اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو چھوڑ کر منتشر ہو گئے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دندان مبارک شہید ہو گئے، خود کی کڑی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سر مبارک میں گھس گئی، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا روئے انور خون سے بھر گیا اور یہ آیت قرآنی نازل ہوئی کہ جب تم پر وہ مصیبت نازل ہوئی جو اس سے قبل تم مشرکین کو خود بھی پہنچا چکے تھے تو تم کہنے لگے کہ یہ کیسے ہو گیا؟ آپ فرما دیجئے کہ یہ تمہاری طرف سے ہی ہے، بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے، مطلب یہ ہے کہ یہ شکست فدیہ لینے کی وجہ سے ہوئی۔

تخریج الحدیث:

صحیح مسلم - الجهاد والسير (1763) سنن الترمذی - تفسير القرآن (3081) سنن أبي داؤد - الجهاد (2690)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/33)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات کا بیان

227 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ عُبَیْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِی ثَوْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمْ اَزَلْ حَرِیصاً عَلَی اَنْ اَسْاَلَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ عَنِ الْمَرْاَتَیْنِ مِنْ اَزْوَاجِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اللَّتَیْنِ قَالَ اللّٰهُ تَعَالَی (اِنْ تَتُوبَا اِلَی اللّٰهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوبُکُمَا) حَتَّی حَجَّ عُمَرُ وَحَجَجْتُ مَعَهُ فَلَمَّا کُنَّا بِبَعْضِ الطَّرِیقِ عَدَلَ عُمَرُ وَعَدَلْتُ مَعَهُ بِالإِدَاوَةِ فَتَبَرَّزَ ثُمَّ اَتَانِی فَسَکَبْتُ عَلَی یَدَیْهِ فَتَوَضَّاَ فَقُلْتُ یَا اَمِیرَ الْمُؤْمِنِینَ مَنِ الْمَرْاَتَانِ مِنْ اَزْوَاجِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اللَّتَانِ قَالَ اللّٰهُ تَعَالَی (اِنْ تَتُوبَا اِلَی اللّٰهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوبُکُمَا) فَقَالَ عُمَرُ وَاعَجَباً لَکَ یَا ابْنَ عَبَّاسٍ - قَالَ الزُّهْرِیُّ کَرِهَ وَاللّٰهِ مَا سَاَلَهُ عَنْهُ وَلَمْ یَکْتُمْهُ عَنْهُ - قَالَ هِیَ حَفْصَةُ وَعَائِشَةُ - قَالَ ثُمَّ اَخَذَ یَسُوقُ الْحَدِیثَ - قَالَ کُنَّا مَعْشَرَ قُرَیْشٍ قَوْماً نَغْلِبُ النِّسَاءَ فَلَمَّا قَدِمْنَا الْمَدِینَةَ وَجَدْنَا قَوْماً تَغْلِبُهُمْ نِسَاؤُهُمْ فَطَفِقَ نِسَاؤُنَا یَتَعَلَّمْنَ مِنْ نِسَائِهِمْ قَالَ وَکَانَ مَنْزِلِی فِی بَنِی اُمَیَّةَ بْنِ زَیْدٍ بِالْعَوَالِی قَالَ فَتَغَضَّبْتُ یَوْماً عَلَی امْرَاَتِی فَاِذَا هِیَ تُرَاجِعُنِی فَاَنْکَرْتُ اَنْ تُرَاجِعَنِی فَقَالَتْ مَا تُنْکِرُ اَنْ اُرَاجِعَکَ فَوَاللّٰهِ اِنَّ اَزْوَاجَ

Marfat.com

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيُرَاجِعْنَهُ وَتَهْجُرُهُ إِحْدَاهُنَّ الْيَوْمَ إِلَى اللَّيْلِ قَالَ فَانْطَلَقْتُ فَدَخَلْتُ عَلَى حَفْصَةَ فَقُلْتُ اَتُرَاجِعِينَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ نَعَمْ قُلْتُ وَتَهْجُرُهُ إِحْدَاكُنَّ الْيَوْمَ إِلَى اللَّيْلِ قَالَتْ نَعَمْ قُلْتُ قَدْ خَابَ مَنْ فَعَلَ ذَلِكَ مِنْكُنَّ وَخَسِرَ اَفَتَأْمَنُ إِحْدَاكُنَّ اَنْ يَغْضَبَ اللّٰهُ عَلَيْهَا لِغَضَبِ رَسُوْلِهِ فَإِذَا هِيَ قَدْ هَلَكَتْ لاَ تُرَاجِعِي رَسُوْلَ اللّٰهِ وَلاَ تَسْاَلِيهِ شَيْئاً وَسَلِينِي مَا بَدَا لَكِ وَلاَ يَغُرَّنَّكِ اَنْ كَانَتْ جَارَتُكِ هِيَ اَوْسَمَ وَاَحَبَّ إِلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ مِنْكِ - يُرِيدُ عَائِشَةَ - قَالَ وَكَانَ لِي جَارٌ مِنَ الاَنْصَارِ وَكُنَّا نَتَنَاوَبُ النُّزُولَ إِلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَنْزِلُ يَوْماً وَاَنْزِلُ يَوْماً فَيَأْتِينِي بِخَبَرِ الْوَحْيِ وَغَيْرِهِ وَآتِيهِ بِمِثْلِ ذَلِكَ قَالَ وَكُنَّا نَتَحَدَّثُ اَنَّ غَسَّانَ تُنْعِلُ الْخَيْلَ لِتَغْزُوَنَا فَنَزَلَ صَاحِبِي يَوْماً ثُمَّ اَتَانِي عِشَاءً فَضَرَبَ بَابِي ثُمَّ نَادَانِي فَخَرَجْتُ إِلَيْهِ فَقَالَ حَدَثَ اَمْرٌ عَظِيمٌ○ قُلْتُ وَمَاذَا اَجَائَتْ غَسَّانُ قَالَ لاَ بَلْ اَعْظَمُ مِنْ ذَلِكَ وَاَطْوَلُ طَلَّقَ الرَّسُوْلُ نِسَائَهُ○ فَقُلْتُ قَدْ خَابَتْ حَفْصَةُ وَخَسِرَتْ قَدْ كُنْتُ اَظُنُّ هَذَا كَائِناً حَتَّى إِذَا صَلَّيْتُ الصُّبْحَ شَدَدْتُ عَلَيَّ ثِيَابِي ثُمَّ نَزَلْتُ فَدَخَلْتُ عَلَى حَفْصَةَ وَهِيَ تَبْكِي فَقُلْتُ اَطَلَّقَكُنَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ لاَ اَدْرِي هُوَ هَذَا مُعْتَزِلٌ فِي هٰذِهِ الْمَشْرُبَةِ○ فَاَتَيْتُ غُلاَماً لَهُ اَسْوَدَ فَقُلْتُ اسْتَأْذِنْ لِعُمَرَ فَدَخَلَ الْغُلاَمُ ثُمَّ خَرَجَ إِلَيَّ فَقَالَ قَدْ ذَكَرْتُكَ لَهُ فَصَمَتَ فَانْطَلَقْتُ حَتَّى اَتَيْتُ الْمِنْبَرَ فَإِذَا عِنْدَهُ رَهْطٌ جُلُوسٌ يَبْكِي بَعْضُهُمْ فَجَلَسْتُ قَلِيلاً ثُمَّ غَلَبَنِي مَا اَجِدُ فَاَتَيْتُ الْغُلاَمَ فَقُلْتُ اسْتَأْذِنْ لِعُمَرَ فَدَخَلَ الْغُلاَمُ ثُمَّ خَرَجَ عَلَيَّ فَقَالَ قَدْ ذَكَرْتُكَ لَهُ فَصَمَتَ○ فَخَرَجْتُ فَجَلَسْتُ إِلَى الْمِنْبَرِ ثُمَّ غَلَبَنِي مَا اَجِدُ فَاَتَيْتُ الْغُلاَمَ فَقُلْتُ اسْتَأْذِنْ لِعُمَرَ فَدَخَلَ ثُمَّ خَرَجَ إِلَيَّ فَقَالَ قَدْ ذَكَرْتُكَ لَهُ فَصَمَتَ○ فَوَلَّيْتُ مُدْبِراً فَإِذَا الْغُلاَمُ يَدْعُونِي فَقَالَ ادْخُلْ فَقَدْ اَذِنَ لَكَ○ فَدَخَلْتُ فَسَلَّمْتُ عَلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا هُوَ مُتَّكِئٌ عَلَى رَمْلِ حَصِيرٍ○ وَحَدَّثَنَاهُ يَعْقُوبُ فِي حَدِيثِ صَالِحٍ قَالَ رِمَالِ حَصِيرٍ قَدْ اَثَّرَ فِي جَنْبِهِ فَقُلْتُ اَطَلَّقْتَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ نِسَائَكَ فَرَفَعَ رَأْسَهُ إِلَيَّ وَقَالَ "لاَ○" فَقُلْتُ اللّٰهُ اَكْبَرُ لَوْ رَاَيْتَنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَكُنَّا مَعْشَرَ قُرَيْشٍ قَوْماً نَغْلِبُ النِّسَاءَ فَلَمَّا قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ وَجَدْنَا قَوْماً تَغْلِبُهُمْ نِسَاؤُهُمْ فَطَفِقَ نِسَاؤُنَا يَتَعَلَّمْنَ مِنْ نِسَائِهِمْ فَتَغَضَّبْتُ عَلَى امْرَاَتِي يَوْماً فَإِذَا هِيَ تُرَاجِعُنِي فَاَنْكَرْتُ اَنْ تُرَاجِعَنِي فَقَالَتْ مَا تُنْكِرُ اَنْ اُرَاجِعَكَ فَوَاللّٰهِ إِنَّ اَزْوَاجَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيُرَاجِعْنَهُ وَتَهْجُرُهُ إِحْدَاهُنَّ الْيَوْمَ إِلَى اللَّيْلِ فَقُلْتُ قَدْ خَابَ مَنْ فَعَلَ ذَلِكَ مِنْهُنَّ وَخَسِرَ اَفَتَأْمَنُ

Marfat.com

إِحْدَاهُنَّ اَنْ يَغْضَبَ اللّٰهُ عَلَيْهَا لِغَضَبِ رَسُوْلِهِ فَإِذَا هِيَ قَدْ هَلَكَتْ فَتَبَسَّمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَدْ دَخَلْتُ عَلَى حَفْصَةَ فَقُلْتُ لَا يَغُرُّكِ اَنْ كَانَتْ جَارَتُكِ هِيَ اَوْسَمَ وَاَحَبَّ إِلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْكِ فَتَبَسَّمَ أُخْرَى فَقُلْتُ اَسْتَأْنِسُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ "نَعَمْ" فَجَلَسْتُ فَرَفَعْتُ رَأْسِي فِي الْبَيْتِ فَوَاللّٰهِ مَا رَاَيْتُ فِيهِ شَيْئًا يَرُدُّ الْبَصَرَ إِلَّا اَهَبَةً ثَلَاثَةً فَقُلْتُ ادْعُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَنْ يُوَسِّعَ عَلَى أُمَّتِكَ فَقَدْ وُسِّعَ عَلَى فَارِسَ وَالرُّوْمِ وَهُمْ لَا يَعْبُدُوْنَ اللّٰهَ فَاسْتَوَى جَالِسًا ثُمَّ قَالَ "اَفِي شَكٍّ اَنْتَ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ أُولَئِكَ قَوْمٌ عُجِّلَتْ لَهُمْ طَيِّبَاتُهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا" فَقُلْتُ اسْتَغْفِرْ لِي يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَكَانَ اَقْسَمَ اَنْ لَا يَدْخُلَ عَلَيْهِنَّ شَهْرًا مِنْ شِدَّةِ مَوْجِدَتِهِ عَلَيْهِنَّ حَتَّى عَاتَبَهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ۔

ترجمہ: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ مجھے اس بات کی بڑی آرزو تھی کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ان دو ازواج مطہرات کے بارے سوال کروں جن کے متعلق اللہ تعالیٰ نے یہ فرمایا تھا کہ "اگر تم دونوں توبہ کرلو تو اچھا ہے کیونکہ تمہارے دل ٹیڑھے ہو چکے ہیں" لیکن ہمت نہیں ہوتی تھی، حتیٰ کہ ایک دفعہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ حج کے لئے تشریف لے گئے، میں بھی ان کے ساتھ تھا، راستے میں حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ لوگوں سے ہٹ کر چلنے لگے، میں بھی پانی کا برتن لے کر ان کے پیچھے چلا گیا، انہوں نے اپنی طبعی ضرورت پوری کی اور جب واپس آئے تو میں نے ان کے ہاتھوں پر پانی ڈالا اور حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ وضو کرنے لگے۔ اس دوران مجھے موقع مناسب معلوم ہوا، اس لئے میں نے پوچھ ہی لیا کہ امیر المومنین! نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات سے وہ دو عورتیں کون تھیں جن کے بارے اللہ نے یہ فرمایا ہے کہ اگر تم توبہ کرلو تو اچھا ہے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا ابن عباس! حیرانگی کی بات ہے کہ تمہیں یہ بات معلوم نہیں، وہ دونوں عائشہ اور حفصہ تھیں اور فرمایا کہ ہم قریش کے لوگ اپنی عورتوں پر غالب رہا کرتے تھے، لیکن جب ہم مدینہ منورہ میں آئے تو یہاں کی عورتیں، مردوں پر غالب نظر آئیں، ان کی دیکھا دیکھی ہماری عورتوں نے بھی ان سے یہ طور طریقے سیکھنا شروع کر دیئے۔ میرا گھر اس وقت عوالی میں بنو امیہ بن زید کے پاس تھا، ایک دن میں نے اپنی زوجہ پر غصہ کا اظہار کسی وجہ سے کیا تو وہ الٹا مجھے جواب دینے لگی، مجھے بڑا تعجب ہوا، وہ کہنے لگی کہ میرے جواب دینے پر تو آپ کو تعجب ہو رہا ہے بخدا! نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات بھی انہیں جواب دیتی ہیں بلکہ بعض اوقات تو ان میں سے کوئی سارا دن تک نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے بات ہی نہیں کرتی۔ یہ سنتے ہی میں اپنی بیٹی حفصہ کے پاس پہنچا اور ان سے کہا کہ کیا تم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تکرار کرتی ہو؟ انہوں نے اقرار کیا، پھر میں نے پوچھا کہ کیا تم میں سے کوئی سارا دن تک نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے بات ہی نہیں کرتی؟ انہوں نے اس پر اقرار کیا، میں نے کہا کہ تم میں سے جو یہ کرتا ہے وہ بڑے نقصان اور خسارے میں ہے، کیا تم لوگ اس بات پر مطمئن ہو کہ اپنے پیغمبر کو ناراض دیکھ کر تم میں سے کسی پر اللہ کا غضب نازل ہو اور وہ ہلاک ہو جائے۔ میرا ایک انصاری پڑوسی تھا، ہم دونوں نے باری مقرر کر رکھی تھی، ایک

Marfat.com

دن وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوتا اور ایک دن میں، وہ اپنے دن کی خبریں اور وحی مجھے سنا دیتا اور میں اپنی باری کی خبریں اور وحی اسے سنا دیتا، اس زمانے میں ہم لوگ آپس میں یہ گفتگو ہی کرتے رہتے تھے کہ بنوغسان کے لوگ ہم سے مقابلے کے لئے اپنے گھوڑوں کے نعل ٹھونک رہے ہیں، اس تناظر میں میرا پڑوسی ایک دن عشاء کے وقت میرے گھر آیا اور زور زور سے دروازہ بجایا، پھر مجھے آوازیں دینے لگا، میں جب باہر نکل کر آیا تو وہ کہنے لگا کہ آج تو ایک بڑا اہم واقعہ پیش آیا ہے، میں نے پوچھا کہ کیا بنوغسان نے حملہ کر دیا؟ اس نے کہا نہیں! اس سے بھی زیادہ اہم واقعہ پیش آیا ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ازواج مطہرات کو طلاق دے دی ہے، میں نے یہ سنتے ہی کہا کہ حفصہ خسارے میں رہ گئی، مجھے پتہ تھا کہ یہ ہو کر رہے گا۔ خیر! فجر کی نماز پڑھ کر میں نے اپنے کپڑے پہنے اور سیدھا حفصہ کے پاس پہنچا، وہ رو رہی تھیں، میں نے ان سے پوچھا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے تمہیں طلاق دے دی ہے؟ انہوں نے کہا مجھے کچھ خبر نہیں، وہ اس بالا خانے میں اکیلے رہ رہے ہیں، میں وہاں پہنچا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک سیاہ فام غلام ملا، میں نے کہا کہ میرے لئے اندر داخل ہونے کی اجازت لے کر آؤ، وہ گیا اور تھوڑی دیر بعد آ کر کہنے لگا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ کا ذکر کر دیا تھا لیکن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خاموش رہے۔ میں وہاں سے آ کر منبر کے قریب پہنچا تو وہاں بھی بہت سے لوگوں کو بیٹھے روتا ہوا پایا، میں بھی تھوڑی دیر کے لئے وہاں بیٹھ گیا، لیکن پھر بے چینی مجھ پر غالب آ گئی اور میں نے دوبارہ اس غلام سے جا کر کہا کہ میرے لئے اجازت لے کر آؤ، وہ گیا اور تھوڑی دیر بعد ہی آ کر کہنے لگا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ کا ذکر کیا لیکن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خاموش رہے، تین دفعہ اس طرح ہونے کے بعد جب میں واپس جانے لگا تو غلام نے مجھے آواز دی کہ آیئے، آپ کو اجازت مل گئی ہے۔ میں نے اندر داخل ہو کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام کیا، دیکھا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک چٹائی سے ٹیک لگائے بیٹھے ہیں جس کے نشانات آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پہلوئے مبارک پر نظر آ رہے ہیں، میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! کیا آپ نے اپنی ازواج مطہرات کو طلاق دے دی؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سر اٹھا کر میری طرف دیکھا اور فرمایا نہیں! میں نے اللہ اکبر کا نعرہ بلند کیا اور عرض کیا: یارسول اللہ! ذرا دیکھئے تو سہی، ہم قریشی لوگ اپنی عورتوں پر غالب رہتے تھے، جب مدینہ منورہ پہنچے تو یہاں ایسے لوگوں سے پالا پڑا جن پر ان کی عورتیں غالب رہتی ہیں، ہماری عورتوں نے بھی ان کی دیکھا دیکھی ان کے طور طریقے سیکھنا شروع کر دیئے، چنانچہ ایک دن میں اپنی زوجہ سے کسی بات پر ناراض ہوا تو وہ الٹا مجھے جواب دینے لگی، مجھے تعجب ہوا تو وہ کہنے لگی کہ آپ کو میرے جواب پر تعجب ہو رہا ہے، بخدا! نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج بھی انہیں جواب دیتی ہیں اور سارا سارا دن تک ان سے بات نہیں کرتیں۔ میں نے کہا کہ جو ایسا کرتی ہے وہ نقصان اور خسارے میں ہے، کیا وہ اس بات سے مطمئن رہتی ہیں کہ اگر اپنے پیغمبر کی ناراضگی پر اللہ کا غضب ان پر نازل ہوا تو وہ ہلاک نہیں ہوں گی؟ یہ سن کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مسکرائے، میں نے مزید عرض کیا: یارسول اللہ! اس کے بعد میں حفصہ کے پاس آیا اور اس سے کہا کہ تو اس بات سے دھوکہ میں نہ رہ کہ تیری سہیلی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیادہ چہیتی اور لاڈلی ہے، یہ سن کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم دوبارہ مسکرائے۔ پھر میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! کیا میں بے تکلف ہو سکتا ہوں؟ نبی کریم

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم نے اجازت دے دی، چنانچہ میں نے سر اٹھا کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے کاشانہ اقدس کا جائزہ لینا شروع کر دیا، اللہ کی قسم! مجھے وہاں کوئی ایسی چیز نظر نہیں آئی جس کی طرف بار بار نظریں اٹھیں، سوائے تین کچی کھالوں کے، میں نے یہ دیکھ کر عرض کیا: یارسول اللہ! اللہ سے دعاء کیجئے کہ آپ کی امت پر وسعت اور کشادگی فرمائے، فارس اور روم جو اللہ کی عبادت نہیں کرتے، ان پر تو بڑی فراخی کی گئی ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم یہ سن کر سیدھے ہو کر بیٹھ گئے اور فرمایا ابن خطاب! کیا تم اب تک شک میں مبتلا ہو؟ ان لوگوں کو دنیا میں یہ ساری چیزیں دے دی گئی ہیں، میں نے عرض کیا کہ یارسول اللہ! میرے لئے بخشش کی دعاء فرما دیجئے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اصل میں یہ قسم کھائی تھی کہ ایک مہینے تک اپنی ازواج مطہرات کے پاس نہیں جائیں گے کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو ان پر سخت غصہ اور غم تھا، تا آنکہ اللہ تعالیٰ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر اس سلسلے میں وحی نازل فرما دی۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - العلم (89) صحيح البخارى - المظالم والغصب (2336) صحيح البخارى - تفسير القرآن (4629) صحيح البخارى - تفسير القرآن (4630) صحيح البخارى - تفسير القرآن (4631) صحيح البخارى - النكاح (4895) صحيح البخارى - النكاح (4920) صحيح البخارى - اللباس (5505) صحيح البخارى - أخبار الآحاد (6829) صحيح مسلم - الطلاق (1479) صحيح مسلم - الطلاق (1479) صحيح مسلم - الطلاق (1479) صحيح مسلم - الطلاق (1479) سنن الترمذى - صفة القيامة والرقائق والورع (2461) سنن الترمذى - تفسير القرآن (3318) سنن النسائى - الصيام (2132)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/34)

نزول وحی کے وقت شہد کی مکھیوں جیسی آواز آنے کا بیان

228 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ سُلَيْمٍ قَالَ اَمْلَى عَلَيَّ يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ الاَيْلِيُّ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدٍ الْقَارِيِّ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ كَانَ إِذَا نَزَلَ عَلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَحْيُ يُسْمَعُ عِنْدَ وَجْهِهِ دَوِيٌّ كَدَوِيِّ النَّحْلِ فَمَكَثْنَا سَاعَةً فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ فَقَالَ "اللّٰهُمَّ زِدْنَا وَلاَ تَنْقُصْنَا وَاَكْرِمْنَا وَلاَ تُهِنَّا وَاَعْطِنَا وَلاَ تَحْرِمْنَا وَآثِرْنَا وَلاَ تُؤْثِرْ عَلَيْنَا وَارْضَ عَنَّا وَارْضِنَا○" ثُمَّ قَالَ "لَقَدْ اُنْزِلَتْ عَلَيَّ عَشْرُ آيَاتٍ مَنْ اَقَامَهُنَّ دَخَلَ الْجَنَّةَ○" ثُمَّ قَرَاَ عَلَيْنَا (قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُونَ) حَتّٰى خَتَمَ الْعَشْرَ○

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر جب نزول وحی ہوتا تو آپ کے روئے انور کے قریب سے شہد کی مکھیوں کی بھنبھناہٹ کی سی آواز سنائی دیتی تھی، ایک دفعہ ایسا ہوا تو ہم کچھ دیر کے لئے رک گئے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے قبلہ رخ ہو کر اپنے ہاتھ پھیلائے اور یہ دعاء فرمائی کہ اے اللہ! ہمیں زیادہ عطاء فرما، کمی نہ فرما، ہمیں معزز فرما، ذلیل نہ فرما، ہمیں عطاء فرما، محروم نہ فرما، ہمیں ترجیح دے، دوسروں کو ہم پر ترجیح نہ دے، ہم سے راضی ہو جا اور ہمیں راضی کر دے،

Marfat.com

اس کے بعد فرمایا کہ مجھ پر ابھی ابھی دس ایسی آیتیں نازل ہوئی ہیں کہ اگر ان کی پابندی کوئی شخص کرلے، وہ جنت میں داخل ہوگا، پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سورت المومنون کی ابتدائی دس آیات کی تلاوت فرمائی۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - تفسير القرآن (3173)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/34)

نماز عید میں اذان واقامت نہ ہونے کا بیان

229 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ اَبِی عُبَیْدٍ مَوْلَی عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ اَنَّهُ شَهِدَ الْعِیدَ مَعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَصَلّٰی قَبْلَ اَنْ یَخْطُبَ بِلَا اَذَانٍ وَلَا اِقَامَةٍ ثُمَّ خَطَبَ فَقَالَ یَا اَیُّهَا النَّاسُ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَهٰی عَنْ صِیَامِ هٰذَیْنِ الْیَوْمَیْنِ اَمَّا اَحَدُهُمَا فَیَوْمُ فِطْرِکُمْ مِنْ صِیَامِکُمْ وَعِیدُکُمْ وَاَمَّا الْآخَرُ فَیَوْمٌ تَاْکُلُونَ فِیهِ مِنْ نُسُکِکُمْ ○

ترجمہ: حضرت ابوعبید بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں عید کے موقع پر حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا ،انہوں نے خطبہ سے پہلے بغیر اذان اور اقامت کے نماز پڑھائی، پھر خطبہ دیتے ہوئے فرمایا لوگو! نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دودنوں کے روزے سے منع فرمایا ہے، عید الفطر کے دن تو اس لئے کہ اس دن تمہارے روزے ختم ہوتے ہیں اور عید الاضحیٰ کے دن اس لئے کہ تم اپنی قربانی کے جانور کا گوشت کھاسکو۔ گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی نقل کی گئی ہے۔

تخریج الحدیث:

صحيح البخارى - الصوم (1889) صحيح البخارى - الأضاحى (5251) صحيح مسلم - الصيام (1137) سنن الترمذى - الصوم (771) سنن أبى داؤد - الصوم (2416) سنن ابن ماجه - الصيام (1722)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/34)موطأ مالك - النداء للصلاة 431)

230 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا اَبِی حَدَّثَنَا یَعْقُوبُ حَدَّثَنَا اَبِی عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِیُّ عَنْ سَعْدٍ اَبِی عُبَیْدٍ مَوْلَی عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَزْهَرَ قَالَ شَهِدْتُ الْعِیدَ مَعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَذَکَرَ الْحَدِیثَ○ تحفة10663 معتلی 6557

گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی نقل کی گئی ہے۔

تخریج الحدیث:

صحيح البخارى - الصوم (1889) صحيح البخارى - الأضاحى (5251) صحيح مسلم - الصيام (1137) سنن الترمذى - الصوم (771) سنن أبى داؤد - الصوم (2416) سنن ابن ماجه - الصيام (1722)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/34)موطأ مالك - النداء للصلاة 431)

Marfat.com

حجر اسود کو بوسہ دینا باعث ثواب ہونے کا بیان

231 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ عُمَرَ قَبَّلَ الْحَجَرَ ثُمَّ قَالَ قَدْ عَلِمْتُ اَنَّكَ حَجَرٌ وَلَوْلَا اَنِّی رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَبَّلَكَ مَا قَبَّلْتُكَ○ تحفة10566 معتلی6609

ترجمہ: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں ایک دفعہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے حجر اسود کو بوسہ دیا اور اس سے مخاطب ہو کر فرمایا میں جانتا ہوں کہ تو ایک پتھر ہے اگر میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو تیرا بوسہ لیتے ہوئے نہ دیکھا ہوتا تو میں تجھے کبھی بوسہ نہ دیتا۔

تخریج الحدیث:

صحیح البخاری - الحج (1520) صحیح البخاری - الحج (1528) صحیح البخاری - الحج (1532) صحیح مسلم - الحج (1270) صحیح مسلم - الحج (1270) صحیح مسلم - الحج (1270) صحیح مسلم - الحج (1271) سنن الترمذی - الحج (860) سنن النسائی - مناسك الحج (2936) سنن النسائی - مناسك الحج (2937) سنن النسائی - مناسك الحج (2938) سنن أبی داؤد - المناسك (1873) سنن ابن ماجه - المناسك (2943)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/34)موطأ مالك - الحج (824) سنن الدارمی - المناسك 1864)

حج وعمرہ کا اکٹھے ہی احرام باندھنے کا بیان

232 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا هُشَیْمٌ اَخْبَرَنِی سَیَّارٌ عَنْ اَبِی وَائِلٍ اَنَّ رَجُلاً كَانَ نَصْرَانِیاً یُقَالُ لَهُ الصُّبَیُّ بْنُ مَعْبَدٍ اَسْلَمَ فَاَرَادَ الْجِهَادَ فَقِیلَ لَهُ ابْدَأْ بِالْحَجِّ فَاَتَی الاَشْعَرِیَّ فَاَمَرَهُ اَنْ یُهِلَّ بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ جَمِیعاً فَفَعَلَ فَبَیْنَمَا هُوَ یُلَبِّی اِذْ مَرَّ بِزَیْدِ بْنِ صُوحَانَ وَسَلْمَانَ بْنِ رَبِیعَةَ فَقَالَ اَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهِ لَهَذَا اَضَلُّ مِنْ بَعِیرِ اَهْلِهِ○ فَسَمِعَهَا الصُّبَیُّ فَكَبُرَ ذَلِكَ عَلَیْهِ فَلَمَّا قَدِمَ اَتَی عُمَرَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ هُدِیتَ لِسُنَّةِ نَبِیِّكَ○ قَالَ وَسَمِعْتُهُ مَرَّةً اُخْرَی یَقُولُ وُفِّقْتَ لِسُنَّةِ نَبِیِّكَ○

ترجمہ: حضرت ابووائل بیان کرتے ہیں کہ صبی بن معبد ایک عیسائی آدمی تھے جنہوں نے اسلام قبول کرلیا، انہوں نے جہاد کا ارادہ کرلیا، اسی اثناء میں کسی نے کہا آپ پہلے حج کرلیں، پھر جہاد میں شرکت کریں۔ چنانچہ وہ اشعری کے پاس آئے، انہوں نے صبی کو حج اور عمرہ دونوں کا اکٹھا احرام باندھ لینے کا حکم دیا، انہوں نے ایسا ہی کیا، وہ یہ تلبیہ پڑھتے ہوئے، زید بن صوحان اور سلمان بن ربیعہ کے پاس سے گذرے تو ان میں سے ایک نے دوسرے سے کہا کہ یہ شخص اپنے اونٹ سے بھی زیادہ گمراہ ہے، صبی نے یہ بات سن ران پر بہت بوجھ بنی، جب وہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو زید اور سلمان نے جو کہا تھا، اس کے متعلق ان

Marfat.com

کی خدمت میں عرض کیا، حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا کہ آپ کو اپنے پیغمبر کی سنت پر رہنمائی نصیب ہو گئی۔

تخریج الحدیث:

سنن النسائی - مناسك الحج (2719) سنن النسائی - مناسك الحج (2721) سنن أبی داؤد - المناسك (1798) سنن أبی داؤد - المناسك (1799) سنن ابن ماجه - المناسك (2970)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/34)

رات کو مسلمانوں کے بارے میں مشورہ کرنے کا بیان

233 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا اَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الاَعْمَشُ عَنْ اِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْمُرُ عِنْدَ اَبِی بَكْرٍ اللَّيْلَةَ كَذَاكَ فِی الاَمْرِ مِنْ اَمْرِ الْمُسْلِمِينَ وَاَنَا مَعَهُ○

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ معمول مبارک تھا کہ روزانہ رات کو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے پاس مسلمانوں کے معاملات میں مشورے کے لئے تشریف لے جاتے تھے، ایک دفعہ میں بھی اس موقع پر موجود تھا۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - الصلاة (169)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/34)

ذاتی طور پر نفع ونقصان نہ دینے والے پتھر کو چومنے کا بیان

234 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا اَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الاَحْوَلُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَرْجِسَ قَالَ رَاَيْتُ الْاَصْلَعَ - يَعْنِی عُمَرَ - يُقَبِّلُ الْحَجَرَ وَيَقُولُ اِنِّی لَاُقَبِّلُكَ وَاَعْلَمُ اَنَّكَ حَجَرٌ لَا تَنْفَعُ وَلَا تَضُرُّ وَلَوْلَا اَنِّی رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُكَ لَمْ اُقَبِّلْكَ○

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن سرجس بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ وہ حجر اسود کو بوسہ دے رہے ہیں اور اس سے مخاطب ہو کر فرما رہے ہیں، میں جانتا ہوں کہ تو ایک پتھر ہے، کسی کو نفع پہنچا سکتا ہے اور نہ نقصان، لیکن میں تجھے پھر بھی بوسہ دے رہا ہوں، اگر میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو تیرا بوسہ لیتے ہوئے نہ دیکھا ہوتا تو میں تجھے کبھی بوسہ نہ دیتا۔

تخریج الحدیث:

صحيح البخاری - الحج (1520) صحيح البخاری - الحج (1528) صحيح البخاری - الحج (1532) صحيح مسلم - الحج (1270) صحيح مسلم - الحج (1270) صحيح مسلم - الحج (1270) صحيح مسلم - الحج (1270) صحيح مسلم - الحج (1271) سنن الترمذی - الحج (860) سنن النسائی - مناسك الحج (2936) سنن النسائی - مناسك الحج (2937) سنن النسائی - مناسك الحج (2938) سنن أبی داؤد - المناسك (1873) سنن ابن ماجه - المناسك (2943)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/35)موطأ مالك - الحج (824) سنن الدارمی - المناسك 1864)

Marfat.com

وضو کر کے جنابت والے کے لئے سونے کی اباحت کا بیان

235 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَيَرْقُدُ اَحَدُنَا وَهُوَ جُنُبٌ قَالَ "نَعَمْ إِذَا تَوَضَّاَ"

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا اگر کوئی آدمی اختیاری طور پر ناپاک ہو جائے تو کیا اسی حال میں سو سکتا ہے؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں! وضو کر لے اور سو جائے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الغسل (283) صحيح البخارى - الغسل (285) صحيح البخارى - الغسل (286) صحيح مسلم - الحيض (306) صحيح مسلم - الحيض (306) صحيح مسلم - الحيض (306) سنن الترمذى - الطهارة (120) سنن النسائى - الطهارة (259) سنن النسائى - الطهارة (260) سنن أبى داؤد - الطهارة (221) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (585)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/35)موطأ مالك - الطهارة (109) سنن الدارمى - الطهارة 756)

سورج غروب ہو جانے کے بعد روزہ افطار کرنے کا بیان

236 - حَدَّثَنَا عَبْدُالله حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ اَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "إِذَا اَقْبَلَ اللَّيْلُ وَاَدْبَرَ النَّهَارُ وَغَابَتِ الشَّمْسُ فَقَدْ اَفْطَرْتَ"

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب رات آ جائے اور دن چلا جائے اور سورج غروب ہو جائے تو تمہیں روزہ افطار کر لینا چاہیے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الصوم (1853) صحيح مسلم - الصيام (1100) سنن الترمذى - الصوم (698) سنن أبى داؤد - الصوم (2351)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/35) سنن الدارمى - الصوم 1700)

قرآن مجید کی برکت سے عزت نصیب ہونے کا بیان

237 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا اَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ الْمَعْنَى عَنْ اَبِی الطُّفَيْلِ عَامِرِ بْنِ وَاثِلَةَ اَنَّ نَافِعَ بْنَ عَبْدِ الْحَارِثِ لَقِيَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ بِعُسْفَانَ وَكَانَ عُمَرُ اسْتَعْمَلَهُ عَلَى مَكَّةَ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ مَنِ اسْتَخْلَفْتَ عَلَى اَهْلِ الْوَادِی قَالَ اسْتَخْلَفْتُ عَلَيْهِمُ ابْنَ اَبْزَی قَالَ وَمَا ابْنُ اَبْزَی فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ مَوَالِينَا فَقَالَ عُمَرُ اسْتَخْلَفْتَ عَلَيْهِمْ مَوْلًى فَقَالَ إِنَّهُ قَارِئٌ

Marfat.com

لِكِتَابِ اللّٰهِ عَالِمٌ بِالْفَرَائِضِ قَاضٍ○ فَقَالَ عُمَرُ اَمَا إِنَّ نَبِيَّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ قَالَ "إِنَّ اللّٰهَ يَرْفَعُ بِهَذَا الكِتَابِ اَقْوَاماً وَيَضَعُ بِهِ آخَرِينَ○"

ترجمہ: حضرت عامر بن واثلہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ عسفان نامی جگہ میں نافع بن عبدالحارث کی حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے ملاقات ہوئی، حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ نے انہیں مکہ مکرمہ کا گورنر بنا رکھا تھا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے پوچھا کہ تم نے اپنے پیچھے اپنا نائب کسے بنایا؟ انہوں نے کہا عبدالرحمٰن بن ابزی کو، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا ابن ابزی کون ہے؟ عرض کیا ہمارے موالی میں سے ہے، حضرت عمر رضی اللہ نے فرمایا کہ کہ تم ایک غلام کو اپنا نائب بنا آئے؟ عرض کیا کہ وہ قرآن کریم کا قاری ہے، علم فرائض وو راثت کو جانتا ہے اور فیصلہ کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے، حضرت عمر رضی اللہ نے فرمایا کہ تمہارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم اس کے متعلق فرما گئے ہیں کہ بیشک اللہ اس کتاب کے ذریعے بہت سے لوگوں کو عزتیں عطاء فرمائے گا اور بہت سے لوگوں نیچے کر دے گا۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - صلاة المسافرين وقصرها (817) سنن ابن ماجه - المقدمة (218)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/35) سنن الدارمي - فضائل القرآن 3365)

حضرت ابوعبیدہ کے امین امت ہونے کا بیان

238 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ سُمَيْعٍ عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِينِ عَنْ اَبِي الْبَخْتَرِيِّ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ لاَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ ابْسُطْ يَدَكَ حَتَّى أُبَايِعَكَ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "اَنْتَ اَمِينُ هٰذِهِ الْأُمَّةِ○" فَقَالَ اَبُو عُبَيْدَةَ مَا كُنْتُ لاَتَقَدَّمَ بَيْنَ يَدَيْ رَجُلٍ اَمَرَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَؤُمَّنَا فَاَمَّنَا حَتَّى مَاتَ○

ترجمہ: حضرت ابوالبختری بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے ایک دفعہ حضرت ابوعبیدہ بن الجراح رضی اللہ عنہ سے فرمایا اپنا ہاتھ پھیلایئے تاکہ میں آپ کے ہاتھ پر بیعت کروں، کیونکہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ آپ اس امت کے امین ہیں، انہوں نے فرمایا میں اس شخص سے آگے نہیں بڑھ سکتا جسے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہماری امامت کا حکم دیا ہو اور وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال تک ہماری امامت کرتے رہے ہوں۔ (مسند احمد: جلد اول: حدیث نمبر 227)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سخاوت کا بیان

239 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَنَا سُفْيَانُ عَنِ الاَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ

Marfat.com

بْنِ سَلَمَةَ عَنْ سَلْمَانَ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ عُمَرَ قَالَ قَسَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِسْمَةً فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لَغَيْرُ هَؤُلَاءِ اَحَقُّ مِنْهُمْ○ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "اِنَّهُمْ خَيَّرُونِيْ بَيْنَ اَنْ يَسْاَلُونِيْ بِالْفُحْشِ اَوْ يُبَخِّلُونِيْ فَلَسْتُ بِبَاخِلٍ○"

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ چیزیں تقسیم فرمائیں، میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! اس کے زیادہ حق دار تو ان لوگوں کو چھوڑ کر دوسرے لوگ تھے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا انہوں نے مجھ سے غیر مناسب طریقے سے سوال کرنے یا مجھے بخیل قرار دینے میں مجھے اختیار دے دیا ہے، حالانکہ میں بخیل نہیں ہوں۔ فائدہ: مطلب یہ ہے کہ اگر میں نے اہل صفہ کو کچھ نہیں دیا تو اپنے پاس کچھ بچا کر نہیں رکھا اور اگر دوسروں کو دیا ہے تو ان کی ضروریات کو سامنے رکھ کر دیا۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الزكاة (1056)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/35)

جنابت والے کا وضو کر کے سو جانے کا بیان

240 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ عُمَرَ سَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ يَنَامُ اَحَدُنَا وَهُوَ جُنُبٌ قَالَ "نَعَمْ وَيَتَوَضَّاُ وُضُوْئَهُ لِلصَّلَاةِ○"

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا اگر کوئی آدمی اختیاری طور پر ناپاک ہو جائے تو کیا اسی حال میں سو سکتا ہے؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں! نماز والا وضو کر لے اور سو جائے۔

تخريج الحديث

صحيح البخارى - الغسل (283) صحيح البخارى - الغسل (285) صحيح البخارى - الغسل (286) صحيح مسلم - الحيض (306) صحيح مسلم - الحيض (306) صحيح مسلم - الحيض (306) سنن الترمذى - الطهارة (120) سنن النسائى - الطهارة (259) سنن النسائى - الطهارة (260) سنن أبى داؤد - الطهارة (221) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (585)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/35)موطأ مالك - الطهارة (109) سنن الدارمى - الطهارة 756)

241 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ عَنْ اَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ عُمَرَ سَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ○ تحفة 7845 معتلى 6600

گذشتہ روایت ایک دوسری سند سے بھی مذکور ہے جو عبارت میں گذر چکی۔

Marfat.com

موزوں پر مسح کرنے کے مسئلہ کا بیان

242 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَنَا عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ قَالَ رَاَی ابْنُ عُمَرَ سَعْدَ بْنَ مَالِكٍ یَمْسَحُ عَلَی خُفَّیْهِ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ وَاِنَّكُمْ لَتَفْعَلُونَ هٰذَا فَقَالَ سَعْدٌ نَعَمْ○ فَاجْتَمَعَا عِنْدَ عُمَرَ فَقَالَ سَعْدٌ یَا اَمِیرَ الْمُؤْمِنِینَ اَفْتِ ابْنَ اَخِی فِی الْمَسْحِ عَلَی الْخُفَّیْنِ○ فَقَالَ عُمَرُ كُنَّا وَنَحْنُ مَعَ نَبِیِّنَا صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَمْسَحُ عَلَی خِفَافِنَا○ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ وَاِنْ جَاءَ مِنَ الْغَائِطِ وَالْبَوْلِ فَقَالَ عُمَرُ نَعَمْ وَاِنْ جَاءَ مِنَ الْغَائِطِ وَالْبَوْلِ○ قَالَ نَافِعٌ فَكَانَ ابْنُ عُمَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ یَمْسَحُ عَلَیْهِمَا مَا لَمْ یَخْلَعْهُمَا وَمَا یُوَقِّتُ لِذٰلِكَ وَقْتًا○

ترجمہ: ایک دفعہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے حضرت سعد بن مالک رضی اللہ عنہ کو موزوں پر مسح کرتے ہوئے دیکھا تو پوچھا کہ آپ یہ بھی کرتے ہیں؟ انہوں نے کہا ہاں! پھر وہ دونوں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس اکٹھے ہوئے تو حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے کہا امیر المومنین! ذرا ہمارے بھتیجے کو موزوں پر مسح کا مسئلہ بتا دیجئے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ہم ماضی میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اور اب بھی موزوں پر مسح کرتے ہیں، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے پوچھا کہ اگرچہ کوئی شخص پاخانہ یا پیشاب ہی کر کے آیا ہو؟ فرمایا ہاں! اگرچہ وہ پاخانہ یا پیشاب ہی کر کے آیا ہو، حضرت نافع علیہ الرحمہ بیان کرتے ہیں کہ اس کے بعد حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بھی موزوں پر مسح کرنے لگے اور اس وقت تک مسح کرتے رہے جب تک موزے اتار نہ لیتے اور اس کے لئے کسی وقت کی تعیین نہیں فرماتے تھے۔

تخریج الحدیث:

صحیح البخاری - الوضوء (199) سنن النسائی - الطهارة (121) سنن النسائی - الطهارة (122) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (546)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة (1/35)موطأ مالك - الطهارة 74)

243 - فَحَدَّثْتُ بِهِ مَعْمَراً فَقَالَ حَدَّثَنِیهِ اَیُّوبُ عَنْ نَافِعٍ مِثْلَهُ○

سونے چاندی کی بیع نقدی کے ساتھ کرنے کا بیان

244 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الله حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِیِّ اَخْبَرَنِی مَالِكُ بْنُ اَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ قَالَ صَرَفْتُ عِنْدَ طَلْحَةَ بْنِ عُبَیْدِ اللهِ وَرِقاً بِذَهَبٍ فَقَالَ اَنْظِرْنِی حَتَّی یَاْتِینَا خَازِنُنَا مِنَ الْغَابَةِ○

قَالَ فَسَمِعَهَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَقَالَ لَا وَاللّٰهِ لَا تُفَارِقُهُ حَتَّی تَسْتَوْفِیَ مِنْهُ صَرْفَهُ فَاِنِّی سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُولُ "اَلذَّهَبُ بِالْوَرِقِ رِباً اِلَّا هَاءَ وَهَاءَ○"

ترجمہ: حضرت مالک بن اوس بن الحدثان بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں نے حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ سے سونے کے

Marfat.com

بدلے چاندی کا معاملہ طے کیا، حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ ذرا رکیے، ہمارا خازن غابہ سے آتا ہی ہوگا، یہ سن کر حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ نے فرمایا نہیں! تم اس وقت تک ان سے جدا نہ ہونا جب تک کہ ان سے اپنی چیز وصول نہ کرلو، کیونکہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ سونے کی چاندی کے بدلے خرید وفروخت سود ہے الّا یہ کہ معاملہ نقد ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - البيوع (2027) صحيح البخارى - البيوع (2062) صحيح البخارى - البيوع (2065) صحيح مسلم - المساقاة (1586) سنن الترمذى - البيوع (1243) سنن النسائى - البيوع (4558) سنن أبى داؤد - البيوع (3348) سنن ابن ماجه - التجارات (2253) سنن ابن ماجه - التجارات (2259) سنن ابن ماجه - التجارات (2260)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/35)موطأ مالك - البيوع (1328)موطأ مالك - البيوع (1329)موطأ مالك - البيوع (1333) سنن الدارمى - البيوع 2578)

زکوٰۃ کا مال میں حق ہونے کا بیان

245 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِى اَبِى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ قَالَ لَمَّا ارْتَدَّ اَهْلُ الرِّدَّةِ فِى زَمَانِ اَبِى بَكْرٍقَالَ عُمَرُ كَيْفَ تُقَاتِلُ النَّاسَ يَا اَبَا بَكْرٍوَقَدْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "اُمِرْتُ اَنْ اُقَاتِلَ النَّاسَ حَتّٰى يَقُولُوا لاَ اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ فَاِذَا قَالُوا لاَ اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ عَصَمُوا مِنِّى دِمَائَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ اِلَّا بِحَقِّهَا وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللّٰهِ○" فَقَالَ اَبُو بَكْرٍ وَاللّٰهِ لَاُقَاتِلَنَّ مَنْ فَرَّقَ بَيْنَ الصَّلاَةِ وَالزَّكَاةِ فَاِنَّ الزَّكَاةَ حَقُّ الْمَالِ وَاللّٰهِ لَوْ مَنَعُونِى عَنَاقاً كَانُوا يُؤَدُّونَهَا اِلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَاتَلْتُهُمْ عَلَيْهَا○ قَالَ عُمَرُ فَوَاللّٰهِ مَا هُوَ اِلَّا اَنْ رَاَيْتُ اَنَّ اللّٰهَ قَدْ شَرَحَ صَدْرَ اَبِى بَكْرٍلِلْقِتَالِ فَعَرَفْتُ اَنَّهُ الْحَقُّ○

ترجمہ: حضرت عبیداللہ بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے زمانے میں اہل عرب میں سے جو مرتد ہو سکتے تھے، سو ہو گئے تو حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ سے عرض کیا کہ آپ ان لوگوں سے کیسے قتال کر سکتے ہیں جبکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے مجھے لوگوں سے اس وقت تک قتال کا حکم دیا گیا ہے جب تک وہ لا الہ الا اللہ نہ کہہ لیں، جو شخص لا الہ الا اللہ کہہ لے، اس نے اپنی جان اور مال کو مجھ سے محفوظ کر لیا، ہاں اگر اسلام کا کوئی حق ہو تو الگ بات ہے اور اس کا حساب کتاب اللہ کے ذمے ہوگا؟ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے یہ سن کر فرمایا اللہ کی قسم! میں اس شخص سے ضرور قتال کروں گا جو نماز اور زکوٰۃ کے درمیان فرق کرتے ہیں، کیونکہ زکوٰۃ مال کا حق ہے، بخدا! اگر انہوں نے ایک بکری کا بچہ جو یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیتے تھے بھی روکا تو میں ان سے قتال کروں گا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں سمجھ گیا، اللہ تعالیٰ نے حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کو اس معاملے میں شرح صدر کی دولت عطاء فرما دی ہے اور میں سمجھ گیا

Marfat.com

کہ ان کی رائے ہی برحق ہے۔

تخریج الحدیث:

صحیح البخاری - الزکاۃ (1335) صحیح البخاری - الزکاۃ (1388) صحیح البخاری - الجهاد والسیر (2786) صحیح البخاری - استتابة المرتدین والمعاندین وقتالهم (6526) صحیح البخاری - الاعتصام بالکتاب والسنة (6855) صحیح مسلم - الإیمان (20) سنن الترمذی - الإیمان (2607) سنن النسائی - الزکاۃ (2443) سنن النسائی - الجهاد (3091) سنن النسائی - الجهاد (3092) سنن النسائی - الجهاد (3093) سنن النسائی - الجهاد (3094) سنن النسائی - تحریم الدم (3969) سنن النسائی - تحریم الدم (3970) سنن النسائی - تحریم الدم (3971) سنن النسائی - تحریم الدم (3973) سنن النسائی - تحریم الدم (3975) سنن أبی داؤد - الزکاۃ (1556)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة 1/36)

احکام میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے تخصیص کا بیان

246 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَنَا إِسْرَائِیلُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ عُمَرُ كُنْتُ فِی رَكْبٍ اَسِیرُ فِی غَزَاةٍ مَعَ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَحَلَفْتُ فَقُلْتُ لاَ وَاَبِی فَنَهَرَنِی رَجُلٌ مِنْ خَلْفِی وَقَالَ "لاَ تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ○" فَالْتَفَتُّ فَإِذَا اَنَا بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ○

تخریج الحدیث:

صحیح البخاری - الأیمان والنذور (6271) صحیح مسلم - الأیمان (1646) صحیح مسلم - الأیمان (1646) صحیح مسلم - الأیمان (1646) سنن الترمذی - النذور والأیمان (1533) سنن النسائی - الأیمان والنذور (3767) سنن النسائی - الأیمان والنذور (3768) سنن أبی داؤد - الأیمان والنذور (3249) سنن ابن ماجه - الکفارات (2094)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة (1/36)موطأ مالك - النذور والأیمان (1037) سنن الدارمی - النذور والأیمان 2341)

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کسی غزوے میں تھا، ایک موقع پر میں نے قسم کھاتے ہوئے کہا "لا وابی" تو پیچھے سے ایک آدمی نے مجھ سے کہا کہ اپنے آباؤ اجداد کے نام کی قسمیں مت کھایا کرو، میں نے دیکھا تو وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تھے۔

باپ دادا کی قسم اٹھانے کی ممانعت کا بیان

247 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِیهِ عَنْ عُمَرَ قَالَ سَمِعَنِی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا اَحْلِفُ بِاَبِی فَقَالَ "إِنَّ اللّٰهَ یَنْهَاكُمْ اَنْ تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ○" قَالَ عُمَرُ فَوَاللّٰهِ مَا حَلَفْتُ بِهَا بَعْدُ ذَاكِراً وَلاَ آثِراً○

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اپنے باپ کی قسم کھاتے

Marfat.com

ہوئے سنا تو فرمایا اللہ تعالیٰ نے تمہیں اپنے آباؤ اجداد کے نام کی قسمیں کھانے سے منع فرمایا ہے چنانچہ اس کے بعد میں نے جان بوجھ کر یا نقل کے طور پر بھی ایسی قسم نہیں کھائی۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الأيمان والنذور (6271) صحيح مسلم - الأيمان (1646) صحيح مسلم - الأيمان (1646) صحيح مسلم - الأيمان (1646) سنن الترمذى - النذور والأيمان (1533) سنن النسائى - الأيمان والنذور (3764) سنن النسائى - الأيمان والنذور (3767) سنن النسائى - الأيمان والنذور (3768) سنن أبى داؤد - الأيمان والنذور (3249) سنن ابن ماجه - الكفارات (2094)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/36)موطأ مالك - النذور والأيمان (1037) سنن الدارمى - النذور والأيمان 2341)

دوانگلیوں کی مقدار کے مطابق ریشم کی اباحت کا بیان

248 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِى اَبِى حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ خَالِدٍ عَنْ اَبِى عُثْمَانَ عَنْ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِى الْحَرِيرِ فِى إِصْبَعَيْنِ○

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مردوں کے لئے دوانگلیوں کے برابر ریشم کی اجازت دی ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - اللباس (5490) صحيح البخارى - اللباس (5491) صحيح البخارى - اللباس (5492) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2069) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2069) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2069) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2069) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2069) سنن النسائى - الزينة (5312) سنن أبى داؤد - اللباس (4042) سنن ابن ماجه - الجهاد (2820)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/36)

ریشم پہننے والے کے لئے آخرت میں کوئی حصہ نہ ہونے کا بیان

249 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِى اَبِى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا التَّيْمِىُّ عَنْ اَبِى عُثْمَانَ قَالَ كُنَّا مَعَ عُتْبَةَ بْنِ فَرْقَدٍ فَكَتَبَ إِلَيْهِ عُمَرُ بِاَشْيَاءَ يُحَدِّثُهُ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ فِيمَا كَتَبَ إِلَيْهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "لَا يَلْبَسُ الْحَرِيرَ فِى الدُّنْيَا إِلَّا مَنْ لَيْسَ لَهُ فِى الْآخِرَةِ مِنْهُ شَىْءٌ إِلَّا هٰكَذَا○" وَقَالَ بِإِصْبَعَيْهِ السَّبَّابَةِ وَالْوُسْطَى○ قَالَ اَبُو عُثْمَانَ فَرَاَيْتُ اَنَّهَا اَزْرَارُ الطَّيَالِسَةِ حِينَ رَاَيْنَا الطَّيَالِسَةَ○

ترجمہ: حضرت ابوعثمان بیان کرتے ہیں کہ ہم حضرت عتبہ بن فرقد رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھے کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کا ایک خط آ گیا، جس میں لکھا تھا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص دنیا میں ریشمی لباس پہنتا ہے سوائے اتنی مقدار

Marfat.com

کے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انگلی بلند کر کے دکھائی، اس کا آخرت میں ریشم کے حوالے سے کوئی حصہ نہیں۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - اللباس (5490) صحيح البخارى - اللباس (5491) صحيح البخارى - اللباس (5492) صحيح البخارى - اللباس (5496) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2069) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2069) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2069) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2069) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2069) سنن النسائى - الزينة (5312) سنن أبى داؤد - اللباس (4042) سنن ابن ماجه - الجهاد (2820)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/36)

احکام میں رخصت کا بہ طور صدقہ ہونے کا بیان

250 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِى اَبِى حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِى عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِى عَمَّارٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَابَيْهِ عَنْ يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ قَالَ قُلْتُ لِعُمَرَ بْنِ الخَطَّابِ إِقْصَارُ النَّاسِ الصَّلاَةَ الْيَوْمَ وَإِنَّمَا قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (إِنْ خِفْتُمْ اَنْ يَفْتِنَكُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا) فَقَدْ ذَهَبَ ذَاكَ الْيَوْمُ فَقَالَ عَجِبْتُ مِمَّا عَجِبْتَ مِنْهُ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ "صَدَقَةٌ تَصَدَّقَ اللّٰهُ بِهَا عَلَيْكُمْ فَاقْبَلُوا صَدَقَتَهُ○"

ترجمہ: حضرت یعلی بن امیہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ قرآن کریم میں قصر کا جو حکم خوف کی حالت میں آیا ہے، اب تو ہر طرف امن وامان ہو گیا ہے تو کیا یہ حکم ختم ہو گیا؟ (اگر ایسا ہے تو پھر قرآن میں اب تک یہ آیت کیوں موجود ہے؟) تو حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ مجھے بھی اسی طرح تعجب ہوا تھا جس طرح تمہیں ہوا ہے اور میں نے بھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے متعلق دریافت کیا تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا یہ اللہ کی طرف سے صدقہ ہے جو اس نے اپنے بندوں پر کیا ہے، لہٰذا اس کے صدقے اور مہربانی کو قبول کرو۔

تخريج الحديث: صحيح مسلم - صلاة المسافرين وقصرها (686) سنن الترمذى - تفسير القرآن (3034) سنن النسائى - تقصير الصلاة فى السفر (1433) سنن أبى داؤد - الصلاة (1199) سنن ابن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فيها (1065)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/36) سنن الدارمى - الصلاة 1505)

251 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِى اَبِى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِى عَمَّارٍ يُحَدِّثُ فَذَكَرَهُ○

گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مذکور ہے۔

تخريج الحديث: صحيح مسلم - صلاة المسافرين وقصرها (686) سنن الترمذى - تفسير القرآن (3034) سنن النسائى - تقصير الصلاة فى السفر (1433) سنن أبى داؤد - الصلاة (1199) سنن ابن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فيها (1065)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/36) سنن الدارمى - الصلاة 1505)

Marfat.com

شک والی چیز کو چھوڑ دینے کا بیان

252 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ اَبِی حَدَّثَنَا یَحْیَی عَنِ ابْنِ اَبِی عَرُوبَةَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ سَعِیدِ بْنِ الْمُسَیَّبِ قَالَ قَالَ عُمَرُ إِنَّ آخِرَ مَا نَزَلَ مِنَ الْقُرْآنِ آیَةُ الرِّبَا وَإِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قُبِضَ وَلَمْ یُفَسِّرْهَا فَدَعُوا الرِّبَا وَالرِّیبَةَ○

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قرآن کریم میں سب سے آخری آیت سود سے متعلق نازل ہوئی ہے، اس لئے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے وصال مبارک سے قبل اس کی مکمل وضاحت کا موقع نہیں مل سکا، اس لئے سود کو بھی چھوڑ دو اور جس چیز میں ذرا بھی شک ہو اسے بھی چھوڑ دو۔

تخریج الحدیث:

سنن ابن ماجه - التجارات (2276)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/36)

نوحہ کے سبب قبر میں عذاب ہونے کا بیان

253 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ اَبِی حَدَّثَنَا یَحْیَی حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ سَعِیدِ بْنِ الْمُسَیَّبِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "الْمَیِّتُ یُعَذَّبُ فِی قَبْرِهِ بِالنِّیَاحَةِ عَلَیْهِ○"

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میت کو اس کی قبر میں اس پر ہونے والے نوحے کی وجہ سے عذاب ہوتا ہے۔

تخریج الحدیث:

صحیح البخاری - الجنائز (1226) صحیح البخاری - الجنائز (1228) صحیح البخاری - الجنائز (1230) صحیح مسلم - الجنائز (927) صحیح مسلم - الجنائز (927) صحیح مسلم - الجنائز (927) صحیح مسلم - الجنائز (927) صحیح مسلم - الجنائز (927) صحیح مسلم - الجنائز (928) صحیح مسلم - لجنائز(929) صحیح مسلم - الجنائز (932) صحیح مسلم - الجنائز (932) سنن الترمذی - الجنائز (1002) سنن الترمذی - الجنائز (1004) سنن الترمذی - الجنائز (1006) سنن النسائی - الجنائز (1848) سنن النسائی - الجنائز (1853) سنن النسائی - الجنائز (1855) سنن النسائی - الجنائز (1856) سنن النسائی - الجنائز (1858) سنن ابن ماجه - ما جاء فی الجنائز (1593)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/36)موطأ مالك - الجنائز 553)

اہل خانہ کے رونے کے سبب عذاب قبر کا بیان

254 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ اَبِی حَدَّثَنَا یَحْیَی عَنْ عُبَیْدِ اللّٰهِ اَخْبَرَنِیْ نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "یُعَذَّبُ الْمَیِّتُ بِبُکَاءِ اَهْلِهِ عَلَیْهِ○"

Marfat.com

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میت کو اس کی قبر میں اس پر اس کے اہل خانہ کے رونے کی وجہ سے عذاب ہوتا ہے۔

تخریج الحدیث:

صحيح البخارى - الجنائز (1226) صحيح البخارى - الجنائز (1228) صحيح البخارى - الجنائز (1230) صحيح مسلم - الجنائز (927) صحيح مسلم - الجنائز (927) صحيح مسلم - الجنائز (927) صحيح مسلم - الجنائز (927) صحيح مسلم - الجنائز (927) صحيح مسلم - الجنائز (927) صحيح مسلم - الجنائز (928) صحيح مسلم - الجنائز (929) صحيح مسلم - الجنائز (930) صحيح مسلم - الجنائز (932) صحيح مسلم - الجنائز (932) سنن الترمذى - الجنائز (1002) سنن الترمذى - الجنائز (1004) سنن الترمذى - الجنائز (1006) سنن النسائى - الجنائز (1848) سنن النسائى - الجنائز (1853) سنن النسائى - الجنائز (1855) سنن النسائى - الجنائز (1856) سنن النسائى - الجنائز (1858) سنن ابن ماجه - ما جاء فى الجنائز (1593)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/36)موطأ مالك - الجنائز 553)

حد رجم کا سنت متواترہ سے ثابت ہونے کا بیان

255 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِى اَبِى حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ يَحْيَى قَالَ سَمِعْت سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ اَنَّ عُمَرَ قَالَ إِيَّاكُمْ اَنْ تَهْلِكُوا عَنْ آيَةِ الرَّجْمِ لاَ نَجِدُ حَدَّيْنِ فِى كِتَابِ اللّٰهِ فَقَدْ رَاَيْتُ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ رَجَمَ وَقَدْ رَجَمْنَا○

ترجمہ: حضرت سعید بن مسیّب رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ آیت رجم کے حوالے سے اپنے آپ کو ہلاکت میں پڑنے سے بچانا، کہیں کوئی شخص یہ نہ کہنے لگے کہ کتاب اللہ میں تو ہمیں دو سزاؤں کا تذکرہ نہیں ملتا، میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی رجم کی سزاء جاری کرتے ہوئے دیکھا ہے اور خود ہم نے بھی یہ سزا جاری کی ہے۔

تخریج الحدیث:

صحيح البخارى - الحدود (6441) صحيح البخارى - الحدود (6442) صحيح البخارى - الاعتصام بالكتاب والسنة (6892) صحيح مسلم - الحدود (1691) صحيح مسلم - الحدود (1691) سنن الترمذى - الحدود (1431) سنن الترمذى - الحدود (1432) سنن أبى داؤد - الحدود (4418) سنن ابن ماجه - الحدود (2553)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/36)موطأ مالك - الحدود (1558)موطأ مالك - الحدود (1560) سنن الدارمى - الحدود 2322)

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی موافقت میں نزول آیات کا بیان

256 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِى اَبِى حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ عُمَرُ وَافَقْتُ رَبِّى فِى ثَلاَثٍ وَوَافَقَنِى رَبِّى فِى ثَلاَثٍ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لَوِ اتَّخَذْتَ مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ

Marfat.com

مُصَلًّى فَأَنْزَلَ اللّٰهُ (وَاتَّخِذُوا مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى) قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ إِنَّهُ يَدْخُلُ عَلَيْكَ الْبَرُّ وَالْفَاجِرُ فَلَوْ اَمَرْتَ أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ بِالْحِجَابِ فَأَنْزَلَ اللّٰهُ آيَةَ الْحِجَابِ وَبَلَغَنِي مُعَاتَبَةُ النَّبِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ بَعْضَ نِسَائِهِ قَالَ فَاسْتَقْرَيْتُ أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ فَدَخَلْتُ عَلَيْهِنَّ فَجَعَلْتُ اَسْتَقْرِيهِنَّ وَاحِدَةً وَاحِدَةً وَاللّٰهِ لَئِنِ انْتَهَيْتُنَّ وَإِلَّا لَيُبَدِّلَنَّ اللّٰهُ رَسُوْلَهُ خَيْراً مِنْكُنَّ قَالَ فَاَتَيْتُ عَلَى بَعْضِ نِسَائِهِ قَالَتْ يَا عُمَرُ اَمَا فِي رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَعِظُ نِسَائَهُ حَتَّى تَكُونَ اَنْتَ تَعِظُهُنَّ فَأَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (عَسَى رَبُّهُ إِنْ طَلَّقَكُنَّ اَنْ يُبْدِلَهُ اَزْوَاجاً خَيْراً مِنْكُنَّ)

ترجمہ: حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے تین باتوں میں اپنے رب کی موافقت کی ہے۔ایک دفعہ میں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا: یارسول اللہ! کاش! ہم مقام ابراہیم کو مصلی بنا لیتے، اس پر یہ آیت نازل ہوگئی کہ مقام ابراہیم کو مصلی بنالو۔ (۲) ایک دفعہ میں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا: یارسول اللہ! آپ کے پاس نیک اور بد ہر طرح کے لوگ آتے ہیں، اگر آپ امہات المومنین کو پردے کا حکم دے دیں تو بہتر ہے؟ اس پر اللہ نے آیت حجاب نازل فرمادی۔ (۳) ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بعض ازواج مطہرات سے ناراضگی کا مجھے پتہ چلا، میں ان میں سے ہر ایک کے پاس فردا فردا گیا اور ان سے کہا کہ تم لوگ باز آجاؤ ورنہ ہوسکتا ہے ان کا رب انہیں تم سے بہتر بیویاں عطاء کردے، حتیٰ کہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک زوجہ محترمہ کے پاس گیا تو وہ کہنے لگیں عمر! کیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نصیحت کرنے کے لئے کافی نہیں ہیں جو تم ان کی بیویوں کو نصیحت کرنے آگئے ہو؟ اس پر اللہ تعالیٰ نے ان ہی الفاظ کے ساتھ قرآن کریم کی آیت نازل فرمادی۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الصلاة (394) صحيح البخارى - تفسير القرآن (4213) صحيح البخارى - تفسير القرآن (4512) صحيح البخارى - تفسير القرآن (4632) صحيح مسلم - فضائل الصحابة (2399) سنن الترمذى - تفسير القرآن (2959) سنن الترمذى - تفسير القرآن (2960) سنن ابن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فيها (1009)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/37) سنن الدارمى - المناسك 1849)

اہل جنت کے لئے ریشمی لباس ہونے کا بیان

257 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنِي اَبُو ذِبْيَانَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الزُّبَيْرِ يَقُولُ لاَ تُلْبِسُوا نِسَائَكُمُ الْحَرِيرَ فَإِنِّي سَمِعْتُ عُمَرَ يُحَدِّثُ يَقُولُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ "مَنْ لَبِسَ الْحَرِيرَ فِي الدُّنْيَا لَمْ يَلْبَسْهُ فِي الآخِرَةِ" وَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الزُّبَيْرِ مِنْ عِنْدِهِ وَمَنْ لَمْ يَلْبَسْهُ فِي الآخِرَةِ لَمْ يَدْخُلِ الْجَنَّةَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالَى (وَلِبَاسُهُمْ فِيهَا حَرِيرٌ)

Marfat.com

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے تھے کہ اپنی عورتوں کو بھی ریشمی کپڑے مت پہنایا کرو کیونکہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ کو یہ حدیث بیان کرتے ہوئے سنا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص دنیا میں ریشم پہنتا ہے، وہ آخرت میں اسے نہیں پہن سکے گا، اس کے بعد حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے اپنے اجتہاد سے فرمایا کہ جو آخرت میں بھی ریشم نہ پہن سکے وہ جنت میں ہی داخل نہ ہوگا، کیونکہ قرآن میں آتا ہے کہ اہل جنت کا لباس ریشم کا ہوگا۔ فائدہ: یہ حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کا اپنا اجتہاد تھا، جمہور علماء کی رائے یہ ہے کہ ریشمی کپڑے کی ممانعت مرد کے لئے ہے، عورت کے لئے نہیں۔

تخریج الحدیث:

سنن النسائی - الزینة (5312)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/37)

کلمہ طیبہ کا قیامت کے دن باعث نور ہونے کا بیان

258 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا یَحْیَی عَنْ إِسْمَاعِیْلَ حَدَّثَنَا عَامِرٌ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَیْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِیْلُ بْنُ اَبِی خَالِدٍ عَنْ رَجُلٍ عَنِ الشَّعْبِیِّ قَالَ مَرَّ عُمَرُ بِطَلْحَةَ فَذَکَرَ مَعْنَاهُ○ قَالَ مَرَّ عُمَرُ بِطَلْحَةَ فَرَآهُ مُهْتَمًّا قَالَ لَعَلَّكَ سَائَتْكَ إِمَارَةُ ابْنِ عَمِّكَ - قَالَ یَعْنِی اَبَا بَکْرٍ - فَقَالَ لاَ وَلٰکِنِّی سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ "إِنِّی لاَعْلَمُ کَلِمَةً لاَ یَقُوْلُهَا الرَّجُلُ عِنْدَ مَوْتِهِ إِلَّا کَانَتْ نُوراً فِی صَحِیفَتِهِ اَوْ وَجَدَ لَهَا رَوْحاً عِنْدَ الْمَوْتِ○" قَالَ عُمَرُ اَنَا أُخْبِرُكَ بِهَا هِیَ الْکَلِمَةُ الَّتِی اَرَادَ بِهَا عَمَّهُ شَهَادَةُ اَنْ لاَ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ○ قَالَ فَکَاَنَّمَا کُشِفَ عَنِّی غِطَاءٌ○ قَالَ صَدَقْتَ لَوْ عَلِمَ کَلِمَةً هِیَ اَفْضَلُ مِنْهَا لاَمَرَهُ بِهَا○

ترجمہ: حضرت امام شعبی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ کے پاس سے گذرے تو انہیں پریشان حال دیکھا، وہ کہنے لگے کہ شاید آپ کو اپنے چچازاد بھائی کی یعنی میری خلافت اچھی نہیں لگی؟ انہوں نے فرمایا اللہ کی پناہ! مجھے تو کسی صورت ایسا نہیں کرنا چاہیے، اصل بات یہ ہے کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میں ایک ایسا کلمہ جانتا ہوں کہ اگر کوئی شخص نزع کی حالت میں وہ کلمہ کہہ لے تو اسکے لئے روح نکلنے میں سہولت پیدا ہو جائے اور قیامت کے دن وہ اس کے لئے باعث نور ہو، (مجھے افسوس ہے کہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کلمے کے بارے میں پوچھ نہیں سکا اور خود نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی نہیں بتایا، میں اس وجہ سے پریشان ہوں)۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں وہ کلمہ جانتا ہوں، (حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے الحمدللہ کہہ کر پوچھا کہ وہ کیا کلمہ ہے؟) فرمایا وہی کلمہ جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے چچا کے سامنے پیش کیا تھا یعنی لا الہ الا اللہ حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ فرمانے لگے کہ آپ نے سچ فرمایا: آپ نے میرے اوپر سے پردہ ہٹا دیا، اگر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس سے افضل بھی کوئی کلمہ جانتے ہوتے تو اپنے چچا کو اس کا حکم دیتے۔

Marfat.com

تخریج الحدیث:

سنن ابن ماجه - الأدب (3795)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/37)

رکن یمانی کے استلام کا بیان

259 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا یَحْیَی عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ حَدَّثَنِی سُلَیْمَانُ بْنُ عَتِیقٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَابَیْهِ عَنْ یَعْلَی بْنِ أُمَیَّةَ قَالَ طُفْتُ مَعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَلَمَّا کُنْتُ عِنْدَ الرُّکْنِ الَّذِی یَلِی الْبَابَ مِمَّا یَلِی الْحَجَرَ اَخَذْتُ بِیَدِهِ لِیَسْتَلِمَ فَقَالَ اَمَا طُفْتَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ بَلَی○ قَالَ فَهَلْ رَاَیْتَهُ یَسْتَلِمُهُ قُلْتُ لاَ○ قَالَ فَانْفُذْ عَنْكَ فَإِنَّ لَكَ فِی رَسُوْلِ اللّٰهِ أُسْوَةً حَسَنَةً○

ترجمہ: حضرت یعلی بن امیہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں نے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے ساتھ طواف کیا، جب میں رکن یمانی پر پہنچا تو میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا ہاتھ پکڑ لیا تا کہ وہ استلام کرلیں، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کیا آپ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کبھی طواف نہیں کیا؟ میں نے عرض کیا کیوں نہیں! فرمایا تو کیا آپ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کا استلام کرتے ہوئے دیکھا ہے؟ میں نے کہا نہیں! فرمایا پھر اسے چھوڑ دو، کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات میں تمہارے لئے اسوہ حسنہ موجود ہے۔ (مسند احمد: جلد اول: حدیث نمبر 245)

خلاف سنت بات کے معتبر نہ ہونے کا بیان

260 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا یَحْیَی عَنِ الاَعْمَشِ حَدَّثَنَا شَقِیقٌ حَدَّثَنِی الصُّبَیُّ بْنُ مَعْبَدٍ وَکَانَ رَجُلاً مِنْ بَنِی تَغْلِبَ قَالَ کُنْتُ رَجُلاً نَصْرَانِیاً فَاَسْلَمْتُ فَاجْتَهَدْتُ فَلَمْ آلُ فَاَهْلَلْتُ بِحَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ فَمَرَرْتُ بِالْعُذَیْبِ عَلَی سَلْمَانَ بْنِ رَبِیعَةَ وَزَیْدِ بْنِ صُوحَانَ فَقَالَ اَحَدُهُمَا اَبِهِمَا جَمِیعاً فَقَالَ لَهُ صَاحِبُهُ دَعْهُ فَلَهُوَ اَضَلُّ مِنْ بَعِیرِهِ قَالَ فَکَاَنَّمَا بَعِیرِی عَلَی عُنُقِی فَاَتَیْتُ عُمَرَ فَذَکَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ لِی عُمَرُ إِنَّهُمَا لَمْ یَقُولاَ شَیْئاً هُدِیتَ لِسُنَّةِ نَبِیِّكَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ○

ترجمہ: حضرت ابووائل بیان کرتے ہیں کہ صبی بن معبد قبیلہ بنوتغلب کے آدمی تھے وہ کہتے ہیں کہ میں نے اسلام قبول کرلیا اور محنت کرنے میں کوئی کمی نہ کی۔ پھر میں نے میقات پر پہنچ کر حج اور عمرہ دونوں کا احرام باندھ لیا، زید بن صوحان اور سلمان بن ربیعہ کے پاس سے مقام عذیب میں میرا گذر ہوا تو ان میں سے ایک نے دوسرے سے کہا کہ یہ شخص اپنے اونٹ سے بھی زیادہ گمراہ ہے، صبی کہتے ہیں کہ اس جملے سے مجھے یوں محسوس ہوا کہ میرا اونٹ میری گردن پر ہے، میں جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا تو زید اور سلمان نے جو کہا تھا، اس کے متعلق ان کی خدمت میں عرض کیا، حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ان

Marfat.com

کی بات کا کوئی اعتبار نہیں، آپ کو اپنے پیغمبر کی سنت پر رہنمائی نصیب ہوگئی۔

تخریج الحدیث:

سنن النسائی - مناسك الحج (2719) سنن النسائی - مناسك الحج (2721) سنن أبی داؤد - المناسك (1798) سنن أبی داؤد - المناسك (1799) سنن ابن ماجه - المناسك (2970)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/37)

نذر و منت کو پورا کرنے کا بیان

261 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنِی نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ اَنَّهُ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّی نَذَرْتُ فِی الْجَاهِلِيَّةِ اَنْ اَعْتَكِفَ فِی الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ لَيْلَةً فَقَالَ لَهُ "فَاَوْفِ بِنَذْرِكَ○"

ترجمہ: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے بارگاہ رسالت میں ذکر کیا: یارسول اللہ! میں نے زمانہ جاہلیت میں یہ منت مانی تھی کہ مسجد حرام میں ایک رات کا اعتکاف کروں گا، اب کیا کروں؟ فرمایا اپنی منت پوری کرو۔

تخریج الحدیث:

صحيح البخاری - الاعتكاف (1927) صحيح البخاری - الاعتكاف (1937) صحيح البخاری - الاعتكاف (1938) صحيح البخاری - فرض الخمس (2975) صحيح البخاری - المغازی (4065) صحيح البخاری - الأيمان والنذور (6319) صحيح مسلم - الأيمان (1656) صحيح مسلم - الأيمان (1656) سنن الترمذی - النذور والأيمان (1539) سنن النسائی - الأيمان والنذور (3820) سنن النسائی - الأيمان والنذور (3821) سنن النسائی - الأيمان والنذور (3822) سنن أبی داؤد - الأيمان والنذور (3325) سنن ابن ماجه - الصيام (1772) سنن ابن ماجه - الكفارات (2129)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/37)

حج کرنے کی فضیلت کا بیان

262 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اَبِی وَائِلٍ عَنْ صُبَيِّ بْنِ مَعْبَدٍ التَّغْلِبِيِّ قَالَ كُنْتُ حَدِيْثَ عَهْدٍ بِنَصْرَانِيَّةٍ فَاَرَدْتُ الْجِهَادَ اَوِ الْحَجَّ فَاَتَيْتُ رَجُلاً مِنْ قَوْمِی يُقَالُ لَهُ هُذَيْمٌ فَسَاَلْتُهُ فَاَمَرَنِی بِالْحَجِّ فَقَرَنْتُ بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ فَذَكَرَهُ○

ترجمہ: حضرت صبی بن معبد بیان کرتے ہیں کہ میں نے نیا نیا عیسائیت کو خیر باد کہا تھا، میں نے ارادہ کیا کہ جہاد یا حج پر روانہ ہو جاؤں، چنانچہ میں نے اپنے ایک ہم قوم سے جس کا نام ہدیم تھا مشورہ کیا تو اس نے مجھے حج کرنے کو کہا، میں نے حج اور عمرہ دونوں کی نیت کر لی، اس کے بعد انہوں نے پوری حدیث ذکر کی۔

تخریج الحدیث:

صحيح البخاری - الاعتكاف (1927) صحيح البخاری - الاعتكاف (1937) صحيح البخاری - الاعتكاف (1938) صحيح

Marfat.com

البخاری - فرض الخمس (2975) صحیح البخاری - المغازی (4065) صحیح البخاری - الأیمان والنذور (6319) صحیح مسلم - الأیمان (1656) صحیح مسلم - الأیمان (1656) سنن الترمذی - النذور والأیمان (1539) سنن النسائی - الأیمان والنذور (3820) سنن النسائی - الأیمان والنذور (3821) سنن النسائی - الأیمان والنذور (3822) سنن أبی داؤد - الأیمان والنذور (3325) سنن ابن ماجه - الصیام (1772) سنن ابن ماجه - الکفارات (2129)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة 1/37)

عیدین وجمعہ کی دو، دو رکعات ہونے کا بیان

263 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الله حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا وَکِیعٌ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْیَانَ عَنْ زُبَیْدٍ الإِیَامِیِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِی لَیْلَی عَنْ عُمَرَ قَالَ صَلاَةُ السَّفَرِ رَکْعَتَانِ وَصَلاَةُ الاَضْحَی رَکْعَتَانِ وَصَلاَةُ الْفِطْرِ رَکْعَتَانِ وَصَلاَةُ الْجُمُعَةِ رَکْعَتَانِ تَمَامٌ غَیْرُ قَصْرٍ عَلَی لِسَانِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ○ قَالَ سُفْیَانُ وَقَالَ زُبَیْدٌ مَرَّةً أُرَاهُ عَنْ عُمَرَ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَلَی غَیْرِ وَجْهِ الشَّکِّ وَقَالَ یَزِیدُ - یَعْنِی ابْنَ هَارُونَ - ابْنُ اَبِی لَیْلَی قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ○

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سفر کی نماز میں دو رکعتیں ہیں، عیدین میں سے ہر ایک کی دو دو رکعتیں اور جمعہ کی بھی دو رکعتیں ہیں اور یہ ساری نمازیں مکمل ہیں، ان میں سے قصر کوئی بھی نہیں ہے جیسا کہ لسان نبوت سے ادا ہو چکا۔

تخریج الحدیث:

سنن ابن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فیها (1063)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة 1/37)

صدقہ کر کے اس سے رجوع کرنے کی ممانعت کا بیان

264 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا وَکِیعٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ زَیْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ اَبِیهِ عَنْ عُمَرَ اَنَّهُ وَجَدَ فَرَساً کَانَ حَمَلَ عَلَیْهَا فِی سَبِیلِ اللّٰهِ تُبَاعُ فِي السُّوقِ فَاَرَادَ اَنْ یَشْتَرِیَهَا فَسَاَلَ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَنَهَاهُ وَقَالَ "لاَ تَعُودَنَّ فِی صَدَقَتِكَ○"

ترجمہ: حضرت اسلم رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے فی سبیل اللہ کسی شخص کو سواری کے لئے گھوڑا دے دیا، بعد میں دیکھا کہ وہی گھوڑا بازار میں بک رہا ہے، انہوں نے سوچا کہ اسے خرید لیتا ہوں، چنانچہ انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے مشورہ کیا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اس سے منع کر دیا اور فرمایا کہ اسے مت خریدو اور اپنے صدقے سے رجوع مت کرو۔

تخریج الحدیث:

صحیح البخاری - الزکاة (1419) صحیح البخاری - الهبة وفضلها والتحریض علیها (2480) صحیح البخاری - الهبة وفضلها والتحریض علیها (2493) صحیح البخاری - الجهاد والسیر (2808) صحیح البخاری - الجهاد والسیر (2841) صحیح مسلم - الهبات (1620) صحیح مسلم - الهبات (1620) سنن الترمذی - الزکاة (668) سنن النسائی - الزکاة (2615) سنن

Marfat.com

النسائی - الزكاة (2616) سنن ابن ماجه - الأحكام (2390) سنن ابن ماجه - الأحكام (2392)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/37)موطأ مالك - الزكاة (624)موطأ مالك - الزكاة 625)

خلیفہ وقت کی اطاعت کرنے کا بیان

265 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ ابْنِ اَبِی خَالِدٍ عَنْ قَيْسٍ قَالَ رَاَيْتُ عُمَرَ وَبِيَدِهِ عَسِيبُ نَخْلٍ وَهُوَ يُجْلِسُ النَّاسَ يَقُولُ اسْمَعُوا لِقَوْلِ خَلِيفَةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَ مَوْلًى لاَبِی بَكْرٍ يُقَالُ لَهُ شَدِيدٌ بِصَحِيفَةٍ فَقَرَاَهَا عَلَى النَّاسِ فَقَالَ يَقُولُ اَبُو بَكْرٍ اسْمَعُوا وَاَطِيعُوا لِمَا فِی هٰذِهِ الصَّحِيفَةِ فَوَاللّٰهِ مَا اَلَوْتُكُمْ○ قَالَ قَيْسٌ فَرَاَيْتُ عُمَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ عَلَى الْمِنْبَرِ ○

ترجمہ: حضرت قیس علیہ الرحمہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے عمر فاروق رضی اللہ کو ایک دفعہ اس حال میں دیکھا کہ ان کے ہاتھ میں کھجور کی ایک شاخ تھی اور وہ لوگوں کو بٹھا رہے تھے اور کہہ رہے تھے کہ خلیفہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بات توجہ سے سنو، اتنی دیر میں حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کا آزاد کردہ غلام جس کا نام شدید تھا ایک کاغذ لے کر آ گیا اور اس نے لوگوں کو وہ پڑھ کر سنایا کہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں اس کاغذ میں جس شخص کا نام درج ہے (وہ میرے بعد خلیفہ ہوگا اس لئے) تم اس کی بات سننا اور اس کی اطاعت کرنا، بخدا! میں نے اس سلسلے میں مکمل احتیاط اور کوشش کر لی ہے، حضرت قیس علیہ الرحمہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے انتقال کے بعد میں نے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو منبر پر جلوہ افروز دیکھا (جس کا مطلب یہ تھا کہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے اس کاغذ میں ان ہی کا نام لکھوایا تھا)۔

کدو کی نبیذ سے ممانعت کا بیان

266 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ عَنْ عِمْرَانَ السُّلَمِیِّ قَالَ سَاَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيذِ فَقَالَ نَهَى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ وَالدُّبَّاءِ○ فَلَقِيتُ ابْنَ عُمَرَ فَسَاَلْتُهُ فَاَخْبَرَنِی فِيمَا اَظُنُّ عَنْ عُمَرَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ وَالدُّبَّاءِ○

- شَكَّ سُفْيَانُ - قَالَ فَلَقِيتُ ابْنَ الزُّبَيْرِ فَسَاَلْتُهُ فَقَالَ نَهَى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ وَالدُّبَّاءِ○

ترجمہ: حضرت عمران اسلمی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مٹکے کی نبیذ کے متعلق سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مٹکے کی نبیذ اور کدو کی سے ہی تو منع فرمایا ہے۔ پھر میں نے یہی سوال حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے کیا تو انہوں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہما کے حوالے سے یہ حدیث سنائی کہ رسول اللہ صلی

Marfat.com

اللہ علیہ وسلم نے کدو کی نبیذ اور سبز مٹکے سے منع فرمایا ہے، پھر میں نے یہی سوال حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے کیا تو انہوں نے بھی یہی فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مٹکے اور کدو کی نبیذ سے منع فرمایا ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الأشربة (1997) صحيح مسلم - الأشربة (1997) صحيح مسلم - الأشربة (1997) صحيح مسلم - الأشربة (1997) صحيح مسلم - الأشربة (1997) صحيح مسلم - الأشربة (1997) صحيح مسلم - الأشربة (1997) صحيح مسلم - الأشربة (1997) صحيح مسلم - الأشربة (1997) صحيح مسلم - الأشربة (1997) صحيح مسلم - الأشربة (1997) سنن النسائي - الأشربة (5616) سنن النسائي - الأشربة (5618) سنن النسائي - الأشربة (5619) سنن النسائي - الأشربة (5620) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/38) سنن الدارمي - الأشربة 2111)

نماز میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نسبت کو ترجیح دینے کا بیان

267 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا اَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ اَبِي سِنَانٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ آدَمَ وَاَبِي مَرْيَمَ وَاَبِي شُعَيْبٍ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ كَانَ بِالْجَابِيَةِ فَذَكَرَ فَتْحَ بَيْتِ الْمَقْدِسِ ○ قَالَ قَالَ اَبُو سَلَمَةَ فَحَدَّثَنِي اَبُو سِنَانٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ آدَمَ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ لِكَعْبٍ اَيْنَ تُرَى اَنْ أُصَلِّيَ فَقَالَ إِنْ اَخَذْتَ عَنِّي صَلَّيْتَ خَلْفَ الصَّخْرَةِ فَكَانَتِ الْقُدْسُ كُلُّهَا بَيْنَ يَدَيْكَ○ فَقَالَ عُمَرُ ضَاهَيْتَ الْيَهُودِيَّةَ لَا وَلَكِنْ أُصَلِّي حَيْثُ صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ○ فَتَقَدَّمَ إِلَى الْقِبْلَةِ فَصَلَّى ثُمَّ جَاءَ فَبَسَطَ رِدَائَهُ فَكَنَسَ الْكُنَاسَةَ فِي رِدَائِهِ وَكَنَسَ النَّاسُ○

ترجمہ: فتح بیت المقدس کے واقعے میں مختلف رواۃ ذکر کرتے ہیں کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے کعب احبار سے پوچھا کہ آپ کی رائے میں مجھے کہاں نماز پڑھنی چاہیے؟ انہوں نے کہا کہ اگر آپ میری رائے پر عمل کرنا چاہتے ہیں تو صخرہ کے پیچھے نماز پڑھیں، اس طرح پورا بیت المقدس آپ کے سامنے ہوگا، فرمایا تم نے بھی یہودیوں جیسی بات کہی، ایسا نہیں ہوسکتا، میں اس مقام پر نماز پڑھوں گا جہاں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے شب معراج نماز پڑھی تھی۔

چنانچہ انہوں نے قبلہ کی طرف بڑھ کر نماز پڑھی، پھر نماز کے بعد اپنی چادر بچھائی اور اپنی چادر میں وہاں کا سارا کوڑا کرکٹ اکٹھا کیا، لوگوں نے بھی ان کی پیروی کی۔ (مسند احمد: جلد اول: حدیث نمبر 252)

احکام شرعیہ کو سمجھنے کی اہمیت کا بیان

268 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا اَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ - يَعْنِي ابْنَ مِغْوَلٍ - قَالَ سَمِعْتُ الْفُضَيْلَ بْنَ عَمْرٍو عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ عَنْ عُمَرَ قَالَ سَاَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

Marfat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْكَلالَةِ فَقَالَ "تَكْفِيكَ آيَةُ الصَّيْفِ○" فَقَالَ لأَنْ أَكُونَ سَأَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهَا أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ يَكُونَ لِي حُمْرُ النَّعَمِ○

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے کلالہ کے متعلق سوال کیا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارے لئے موسم گرما میں نازل ہونے والی آیت کلالہ کافی ہے، مجھے اس مسئلے کے متعلق نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کرنا سرخ اونٹوں کے ملنے سے زیادہ پسندیدہ تھا۔

تخریج الحدیث:

صحيح مسلم - المساجد ومواضع الصلاة (567) صحيح مسلم - الفرائض (1617) سنن ابن ماجه - الفرائض (2726)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/38)موطأ مالك - الفرائض 1101)

جنبی کے لئے نجاست کو صاف کرنے کے حکم کا بیان

269 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ أَنَّهُ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّهُ تُصِيبُنِي الْجَنَابَةُ فَأَمَرَهُ أَنْ يَغْسِلَ ذَكَرَهُ وَيَتَوَضَّأَ وُضُوئَهُ لِلصَّلاةِ○

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا اگر میں ناپاک ہو جاؤں تو کیا کروں؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں حکم دیا کہ شرمگاہ کو دھو کر نماز والا وضو کر کے سو جاؤ۔

تخریج الحدیث:

صحيح البخارى - الغسل (286) صحيح مسلم - الحيض (306) صحيح مسلم - الحيض (306) صحيح مسلم - الحيض (306) سنن النسائي - الطهارة (260) سنن أبي داؤد - الطهارة (221)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/38)موطأ مالك - الطهارة (109) سنن الدارمي - الطهارة 756)

اہل محلّہ کے رونے کے سبب میت کے لئے عذاب قبر ہونے کا بیان

270 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الله حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ قَزَعَةَ قَالَ قُلْتُ لابْنِ عُمَرَ يُعَذِّبُ اللّٰهُ هَذَا الْمَيِّتَ بِبُكَاءِ هَذَا الْحَيِّ فَقَالَ حَدَّثَنِي عُمَرُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا كَذَبْتُ عَلَى عُمَرَ وَلا كَذَبَ عُمَرُ عَلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ○

ترجمہ: حضرت قزعہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے پوچھا کہ اللہ تعالیٰ میت کو اہل محلّہ کے رونے دھونے کی وجہ سے عذاب میں مبتلا کریں گے؟ فرمایا کہ یہ بات مجھ سے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے

Marfat.com

حوالے سے بیان کی ہے، میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی طرف اس کی جھوٹی نسبت کی ہے اور نہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف جھوٹی نسبت کی۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الجنائز (1226) صحيح البخارى - الجنائز (1228) صحيح البخارى - الجنائز (1230) صحيح مسلم - الجنائز (927) صحيح مسلم - الجنائز (927) صحيح مسلم - الجنائز (927) صحيح مسلم - الجنائز (927) صحيح مسلم - الجنائز (927) صحيح مسلم - الجنائز (928) صحيح مسلم - لجنائزا(929) صحيح مسلم - الجنائز (932) صحيح مسلم - الجنائز (932) سنن الترمذى - الجنائز (1002) سنن الترمذى - الجنائز (1004) سنن الترمذى - الجنائز (1006) سنن النسائى - الجنائز (1848) سنن النسائى - الجنائز (1853) سنن النسائى - الجنائز (1855) سنن النسائى - الجنائز (1856) سنن النسائى - الجنائز (1858) سنن ابن ماجه - ما جاء فى الجنائز (1593)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/38)موطأ مالك - الجنائز 553)

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی سبقت کا بیان

271 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِى اَبِى حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنِ الْقَرْثَعِ عَنْ قَيْسٍ اَوِ ابْنِ قَيْسٍ رَجُلٍ مِنْ جُعْفِيٍّ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ مَرَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا مَعَهُ وَاَبُو بَكْرٍ عَلَى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَهُوَ يَقْرَأُ فَقَامَ فَتَسَمَّعَ قِرَائَتَهُ ثُمَّ رَكَعَ عَبْدُ اللّٰهِ وَسَجَدَ قَالَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "سَلْ تُعْطَهْ سَلْ تُعْطَهْ○"

قَالَ ثُمَّ مَضَى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ "مَنْ سَرَّهُ اَنْ يَقْرَاَ الْقُرْآنَ غَضًّا كَمَا أُنْزِلَ فَلْيَقْرَأْهُ مِنِ ابْنِ أُمِّ عَبْدٍ○" قَالَ فَادْلَجْتُ إِلَى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ لأُبَشِّرَهُ بِمَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَلَمَّا ضَرَبْتُ الْبَابَ - اَوْ قَالَ لَمَّا سَمِعَ صَوْتِى - قَالَ مَا جَاءَ بِكَ هٰذِهِ السَّاعَةَ قُلْتُ جِئْتُ لأُبَشِّرَكَ بِمَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ○ قَالَ قَدْ سَبَقَكَ اَبُو بَكْرٍ○ قُلْتُ إِنْ يَفْعَلْ فَإِنَّهُ سَبَّاقٌ بِالْخَيْرَاتِ مَا اسْتَبَقْنَا خَيْرًا قَطُّ إِلَّا سَبَقَنَا إِلَيْهِ اَبُو بَكْرٍ○

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کا گذر حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس سے ہوا، میں بھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ تھا، ابن مسعود رضی اللہ عنہ اس وقت قرآن پڑھ رہے تھے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ان کی قرات سننے کے لئے کھڑے ہو گئے۔ پھر عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے رکوع سجدہ کیا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مانگو تمہیں دیا جائے گا، پھر واپس جاتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ جو شخص

Marfat.com

قرآن کریم کو اسی طرح تر وتازہ پڑھنا چاہے جیسے وہ نازل ہوا ہے، اسے چاہیے کہ وہ ابن ام عبد کی قرات پر اسے پڑھے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے دل میں سوچا کہ رات ہی کو میں انہیں یہ خوشخبری ضرور سناؤں گا، چنانچہ جب میں نے ان کا دروازہ بجایا تو انہوں نے فرمایا کہ رات کے اس وقت میں خیر تو ہے؟ میں نے کہا کہ میں آپ کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے خوشخبری سنانے کے لئے آیا ہوں، انہوں نے فرمایا کہ ابوبکر رضی اللہ عنہ آپ پر سبقت لے گئے ہیں، میں نے کہا اگر انہوں نے ایسا کیا ہے تو وہ نیکیوں میں بہت زیادہ آگے بڑھنے والے ہیں، میں نے جس معاملے میں بھی ان سے مسابقت کی کوشش کی، وہ ہر اس معاملے میں مجھ سے سبقت لے گئے۔

تخریج الحدیث:

سنن ابن ماجه - المقدمة (138)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/38)

حضرت اویس قرنی رضی اللہ عنہ کی دعا کا بیان

272 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِیِّ عَنْ اَبِی نَضْرَةَ عَنْ أُسَيْرِ بْنِ جَابِرٍ قَالَ لَمَّا اَقْبَلَ اَهْلُ الْيَمَنِ جَعَلَ عُمَرُ يَسْتَقْرِی الرِّفَاقَ فَيَقُولُ هَلْ فِيكُمْ اَحَدٌ مِنْ قَرَنٍ حَتَّى اَتَى عَلَى قَرَنٍ فَقَالَ مَنْ اَنْتُمْ قَالُوا قَرَنٌ فَوَقَعَ زِمَامُ عُمَرَ اَوْ زِمَامُ أُوَيْسٍ فَنَاوَلَهُ اَوْ نَاوَلَ اَحَدُهُمَا الآخَرَ فَعَرَفَهُ فَقَالَ عُمَرُ مَا اسْمُكَ قَالَ اَنَا أُوَيْسٌ○ فَقَالَ هَلْ لَكَ وَالِدَةٌ قَالَ نَعَمْ○ قَالَ فَهَلْ كَانَ بِكَ مِنَ الْبَيَاضِ شَیْءٌ قَالَ نَعَمْ○ فَدَعَوْتُ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ فَاَذْهَبَهُ عَنِّی إِلَّا مَوْضِعَ الدِّرْهَمِ مِنْ سُرَّتِی لاَذْكُرَ بِهِ رَبِّی○

قَالَ لَهُ عُمَرُ اسْتَغْفِرْ لِی ○ قَالَ اَنْتَ اَحَقُّ اَنْ تَسْتَغْفِرَ لِی اَنْتَ صَاحِبُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ○ فَقَالَ عُمَرُ إِنِّی سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "إِنَّ خَيْرَ التَّابِعِينَ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ أُوَيْسٌ وَلَهُ وَالِدَةٌ وَكَانَ بِهِ بَيَاضٌ فَدَعَا اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ فَاَذْهَبَهُ عَنْهُ إِلَّا مَوْضِعَ الدِّرْهَمِ فِی سُرَّتِهِ○" فَاسْتَغْفَرَ لَهُ ثُمَّ دَخَلَ فِی غِمَارِ النَّاسِ فَلَمْ يُدْرَ اَيْنَ وَقَعَ○ قَالَ فَقَدِمَ الْكُوفَةَ○ قَالَ وَكُنَّا نَجْتَمِعُ فِی حَلْقَةٍ فَنَذْكُرُ اللّٰهَ وَكَانَ يَجْلِسُ مَعَنَا فَكَانَ إِذَا ذَكَرَ هُوَ وَقَعَ حَدِيثُهُ مِنْ قُلُوبِنَا مَوْقِعاً لاَ يَقَعُ حَدِيثُ غَيْرِهِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ○

ترجمہ: حضرت اسیر بن جابر بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ اہل یمن کا وفد آیا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ اپنی اونٹنی کی رسی تلاش کرتے جاتے تھے اور پوچھتے جاتے تھے کہ کیا تم میں سے کوئی قرن سے بھی آیا ہے، یہاں تک کہ وہ پوچھتے پوچھتے قرن کے لوگوں کے پاس آپہنچے اور ان سے پوچھا کہ تم لوگ کون ہو؟ انہوں نے بتایا کہ ہمارا تعلق قرن سے ہے، اتنے میں حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی یا حضرت اویس قرنی رحمۃ اللہ علیہ کے ہاتھ سے جانوروں کی لگام چھوٹ کر گر پڑی، ان میں سے ایک نے دوسرے کو اٹھا کر وہ

Marfat.com

لگام دی تو ایک دوسرے کو پہچان لیا۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے ان سے پوچھا کہ آپ کا اسم گرامی کیا ہے؟ عرض کیا اویس! فرمایا کیا آپ کی کوئی والدہ بھی تھیں؟ عرض کیا جی ہاں! فرمایا کیا آپ کے جسم پر چیچک کا بھی کوئی نشان ہے؟ عرض کیا جی ہاں! لیکن میں نے اللہ سے دعاء کی تو اللہ نے اسے ختم کر دیا، اب وہ نشان میری ناف کے پاس صرف ایک درہم کے برابر رہ گیا ہے تا کہ اسے دیکھ کر مجھے اپنے رب کی یاد آتی رہے۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ آپ اللہ سے میرے لئے بخشش کی دعاء کیجئے، انہوں نے عرض کیا کہ آپ صحابی رسول ہیں، آپ میرے حق میں بخشش کی دعاء کیجئے، اس پر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ خیر التابعین اویس نامی ایک آدمی ہوگا، جس کی والدہ بھی ہوگی اور اس کے جسم پر چیچک کے نشانات ہوں گے، پھر جب وہ اللہ سے دعاء کرے گا تو ناف کے پاس ایک درہم کے برابر جگہ کو چھوڑ کر اللہ تعالیٰ اس بیماری کو اس سے دور فرما دیں گے، حضرت اویس قرنی رحمۃ اللہ علیہ نے سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کے لئے بخشش کی دعاء کی اور لوگوں کے ہجوم میں گھس کر غائب ہو گئے، کسی کو پتہ نہ چل سکا کہ وہ کہاں چلے گئے۔ بعد میں وہ کوفہ آ گئے تھے، راوی بیان کرتے ہیں کہ ہم ان کے ساتھ ایک حلقہ بنا کر ذکر کیا کرتے تھے، یہ بھی ہمارے ساتھ بیٹھتے تھے، جب یہ ذکر کرتے تھے تو ان کی بات ہمارے دلوں پر اتنا اثر کرتی تھی کہ کسی دوسرے کی بات اتنا اثر نہیں کرتی تھی۔

تخریج الحدیث:

صحيح مسلم - فضائل الصحابة (2542) صحيح مسلم - فضائل الصحابة (2542)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/39)

273ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ } مُحَمَّدُ بْنُ { عَبْدِ الْمَلِكِ بْنُ اَبِی الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ } عَنْ عَلْقَمَةَ { عَنِ الْقَرْثَعِ عَنْ قَيْسٍ، اَوِ ابْنِ قَيْسٍ رَجُلٍ مِنْ جُعْفِيٍّ - عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ عَفَّانَ○

گذشتہ حدیث ایک دوسری سند سے بھی روایت کی گئی ہے جو عبارت میں موجود ہے۔

چیخ کر رونے کے سبب عذاب کا بیان

274 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ اَبِی حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ لَمَّا عُوِّلَتْ عَلَيْهِ حَفْصَةُ فَقَالَ يَا حَفْصَةُ اَمَا سَمِعْتِ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "الْمُعَوَّلُ عَلَيْهِ يُعَذَّبُ○" قَالَ وَعَوَّلَ صُهَيْبٌ فَقَالَ عُمَرُ يَا صُهَيْبُ اَمَا عَلِمْتَ اَنَّ الْمُعَوَّلَ عَلَيْهِ يُعَذَّبُ○

ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کا آخری وقت قریب آیا تو حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا رونے اور چیخنے لگیں، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا حفصہ! کیا تم نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے

Marfat.com

ہوئے نہیں سنا کہ جس پر چیخ کر رویا جاتا ہے، اسے عذاب ہوتا ہے؟ اس کے بعد حضرت صہیب رضی اللہ عنہ پر بھی ایسی ہی کیفیت طاری ہوئی تو ان سے بھی یہی فرمایا۔

14

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الجنائز (1226) صحيح البخارى - الجنائز (1228) صحيح البخارى - الجنائز (1230) صحيح مسلم - الجنائز (927) صحيح مسلم - الجنائز (927) صحيح مسلم - الجنائز (927) صحيح مسلم - الجنائز (927) صحيح مسلم - الجنائز (927) صحيح مسلم - الجنائز (927) صحيح مسلم - الجنائز (928) صحيح مسلم - الجنائز (929) سنن الترمذى - الجنائز (1002) سنن النسائى - الجنائز (1848) سنن النسائى - الجنائز (1853) سنن النسائى - الجنائز (1858) سنن ابن ماجه - ما جاء فى الجنائز (1593) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/39)

دنیا میں ریشم پہننے والے کا بیان

275 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِى اَبِى حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ الرِّشْكُ عَنْ مُعَاذَةَ عَنْ أُمِّ عَمْرٍو ابْنَةِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّهَا سَمِعَتْ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الزُّبَيْرِ يُحَدِّثُ اَنَّهُ سَمِعَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَخْطُبُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "مَنْ لَبِسَ الْحَرِيرَ فِى الدُّنْيَا فَلاَ يُكْسَاهُ فِى الآخِرَةِ○"

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے ایک دفعہ خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص دنیا میں ریشم پہنے گا، آخرت میں اسے نہیں پہنایا جائے گا۔ (مسند احمد: جلد اول: حدیث نمبر 259)

فجر کی نماز کے بعد طلوع آفتاب تک کوئی نماز نہ پڑھنے کا بیان

276 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِى اَبِى حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَالِيَةِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ حَدَّثَنِى رِجَالٌ مَرْضِيُّونَ فِيهِمْ عُمَرُ○ وَقَالَ عَفَّانُ مَرَّةً شَهِدَ عِنْدِى رِجَالٌ مَرْضِيُّونَ وَاَرْضَاهُمْ عِنْدِى عُمَرُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "لاَ صَلاَةَ بَعْدَ صَلاَتَيْنِ بَعْدَ الصُّبْحِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَبَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ○"

ترجمہ: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ مجھے ایسے لوگوں نے اس بات کی شہادت دی ہے جن کی بات قابل اعتماد ہوتی ہے، ان میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی شامل ہیں جو میری نظروں میں ان سب سے زیادہ قابل اعتماد ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے دو نمازوں کے بعد کوئی نماز نہیں ہے، فجر کی نماز کے بعد طلوع آفتاب تک کوئی نماز نہ پڑھی جائے اور عصر کی نماز کے بعد غروب آفتاب تک، کوئی نفلی نماز نہ پڑھی جائے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - مواقيت الصلاة (557) صحيح مسلم - صلاة المسافرين وقصرها (826) سنن الترمذى - الصلاة (183)

Marfat.com

سنن النسائی - المواقیت (562) سنن أبی داؤد - الصلاة (1276) سنن ابن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فيها (1250)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/39) سنن الدارمی - الصلاة 1433)

277 - حَدَّثَنِیْ عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ اَبِی حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا اَبَانُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ اَبِی الْعَالِیَةِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ بِمِثْلِ هَذَا شَهِدَ عِنْدِی رِجَالٌ مَرْضِیُّونَ○

یہی روایت حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے ایک دوسری سند سے بھی نقل کی گئی ہے۔

تخریج الحدیث:

صحیح البخاری - مواقیت الصلاة (557) صحیح مسلم - صلاة المسافرین وقصرها (826) سنن الترمذی - الصلاة (183) سنن النسائی - المواقیت (562) سنن أبی داؤد - الصلاة (1276) سنن ابن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فيها (1250)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/39) سنن الدارمی - الصلاة 1433)

تکمیل دین کی آیت کا جمعہ وعرفہ کے دن نازل ہونے کا بیان

278 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ اَبِی حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنْ قَیْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ اَنَّ الْیَهُودَ قَالُوا لِعُمَرَ إِنَّكُمْ تَقْرَئُونَ آیَةً لَوْ أُنْزِلَتْ فِینَا لاَتَّخَذْنَا ذٰلِكَ الْیَوْمَ عِیداً○ فَقَالَ إِنِّی لاَعْلَمُ حَیْثُ أُنْزِلَتْ وَاَیَّ یَوْمٍ أُنْزِلَتْ وَاَیْنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ حِینَ أُنْزِلَتْ أُنْزِلَتْ یَوْمَ عَرَفَةَ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَاقِفٌ بِعَرَفَةَ - قَالَ سُفْیَانُ وَاَشُكُّ یَوْمَ جُمُعَةٍ اَوْ لاَ - یَعْنِی (اَلْیَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِینَكُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَیْكُمْ نِعْمَتِی وَرَضِیتُ لَكُمُ الإِسْلاَمَ دِیناً)○

ترجمہ: حضرت طارق بن شہاب بیان کرتے ہیں کہ ایک یہودی حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا امیر المومنین! آپ لوگ اپنی کتاب میں ایک ایسی آیت پڑھتے ہیں جو اگر ہم یہودیوں پر نازل ہوئی ہوتی تو ہم اس دن کو عید بنا لیتے جس دن وہ نازل ہوئی، (حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے پوچھا وہ کون سی آیت ہے؟ اس نے آیت تکمیل دین کا حوالہ دیا،) اس پر حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ بخدا! مجھے علم ہے کہ یہ آیت کس دن اور کس وقت نازل ہوئی تھی، یہ آیت نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جمعہ کے دن عرفہ کی شام نازل ہوئی تھی۔

تخریج الحدیث:

صحیح البخاری - الإیمان (45) صحیح البخاری - المغازی (4145) صحیح البخاری - الاعتصام بالكتاب والسنة (6840) صحیح مسلم - التفسیر (3017) صحیح مسلم - التفسیر (3017) صحیح مسلم - التفسیر (3017) سنن الترمذی - تفسیر القرآن (3043) سنن النسائی - مناسك الحج (3002) سنن النسائی - الإیمان وشرائعه (5012)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/39)

Marfat.com

ایک ہی سفر میں حج وعمرہ کو جمع کرنے کا بیان

279 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِی مُوسَى قَالَ قَدِمْتُ عَلَى رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِالْبَطْحَاءِ فَقَالَ "بِمَ اَهْلَلْتَ○" قُلْتُ بِإِهْلَالٍ كَإِهْلَالِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ "هَلْ سُقْتَ مِنْ هَدْيٍ○" قُلْتُ لاَ○قَالَ "طُفْ بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ثُمَّ حِلَّ○" فَطُفْتُ بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ثُمَّ اَتَيْتُ امْرَاَةً مِنْ قَوْمِی فَمَشَّطَتْنِی وَغَسَلَتْ رَأْسِی فَكُنْتُ أُفْتِی النَّاسَ بِذَلِكَ إِمَارَةَ اَبِی بَكْرٍ وَإِمَارَةَ عُمَرَ فَإِنِّی لَقَائِمٌ فِی الْمَوْسِمِ إِذْ جَائَنِی رَجُلٌ فَقَالَ إِنَّكَ لاَ تَدْرِی مَا اَحْدَثَ اَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ فِی شَأْنِ النُّسُكِ○ فَقُلْتُ اَيُّهَا النَّاسُ مَنْ كُنَّا اَفْتَيْنَاهُ فُتْيَا فَهَذَا اَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ قَادِمٌ عَلَيْكُمْ فَبِهِ فَائْتَمُّوا فَلَمَّا قَدِمَ قُلْتُ مَا هَذَا الَّذِی قَدْ اَحْدَثْتَ فِی شَأْنِ النُّسُكِ قَالَ إِنْ نَأْخُذْ بِكِتَابِ اللهِ تَعَالَى فَإِنَّ اللّٰهَ تَعَالَى قَالَ (وَاَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلّٰهِ) وَإِنْ نَأْخُذْ بِسُنَّةِ نَبِيِّنَا فَإِنَّهُ لَمْ يَحِلَّ حَتَّى نَحَرَ الْهَدْیَ○

ترجمہ: حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں جب یمن سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم بطحاء میں تھے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے احرام کی حالت میں دیکھ کر پوچھا کہ کس نیت سے احرام باندھا؟ میں نے عرض کیا یہ نیت کر کے کہ جس نیت سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے احرام باندھا ہو، میرا بھی وہی احرام ہے، پھر پوچھا کہ قربانی کا جانور ساتھ لائے ہو؟ میں نے عرض کیا کہ نہیں! فرمایا کہ پھر خانہ کعبہ کا طواف کر کے صفا مروہ کے درمیان سعی کرو اور حلال ہو جاؤ۔ چنانچہ میں نے بیت اللہ کا طواف کیا، صفا مروہ کے درمیان سعی کی، پھر اپنی قوم کی ایک عورت کے پاس آیا، اس نے میرے سر کے بالوں میں کنگھی کی اور میرا سر پانی سے دھویا، بعد میں لوگوں کو بھی حضرات شیخین رضی اللہ عنہما کے دور خلافت میں یہی مسئلہ بتاتا رہا، ایک دن ایام حج میں، میں کسی جگہ کھڑا ہوا تھا کہ ایک آدمی میرے پاس آیا اور کہنے لگا کہ آپ نہیں جانتے، امیر المومنین نے حج کے معاملات میں کیا نئے احکام جاری کئے ہیں؟ اس پر میں نے کہا لوگو! ہم نے جسے بھی کوئی فتویٰ دیا ہو، وہ سن لے، یہ امیر المومنین موجود ہیں، ان ہی کی اقتداء کرو، جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ تشریف لائے تو میں نے ان سے پوچھا کہ مناسک حج میں آپ نے یہ کیا نیا حکم جاری کیا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ اگر ہم قرآن کریم کو لیتے ہیں تو وہ ہمیں اتمام حج وعمرہ کا حکم دیتا ہے اور اگر ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کو لیتے ہیں تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم قربانی کا جانور ذبح کرنے سے پہلے حلال نہیں ہوئے۔ فائدہ: دراصل حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک ہی سفر میں حج اور عمرہ دونوں کو جمع کرنے کی ممانعت کی تھی، یہاں اسی کا ذکر ہے۔

تخریج الحدیث: صحيح البخاری - الحج (1484) صحيح البخاری - الحج (1637) صحيح البخاری - الحج

Marfat.com

(1701) صحيح البخارى - المغازى(4089) صحيح البخارى - المغازى(4136) صحيح مسلم - الحج(1221) صحيح مسلم - الحج(1221) صحيح مسلم - الحج(1222) سنن النسائى - مناسك الحج(2735) سنن النسائى - مناسك الحج(2738) سنن النسائى - مناسك الحج(2742) سنن ابن ماجه - المناسك(2979)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة(1/39) سنن الدارمى - المناسك1815)

حجر اسود کا بوسہ لینے کا بیان

280 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِى اَبِى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الاَعْلَى عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ قَالَ رَاَيْتُ عُمَرَ يُقَبِّلُ الْحَجَرَ وَيَقُولُ إِنِّى لاَعْلَمُ اَنَّكَ حَجَرٌ لاَ تَضُرُّ وَلاَ تَنْفَعُ وَلَكِنِّى رَاَيْتُ اَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَ حَفِيًّا○

ترجمہ: حضرت سوید بن غفلہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے ایک دفعہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ وہ حجر اسود کو بوسہ دے رہے ہیں اور اس سے مخاطب ہو کر فرما رہے ہیں میں جانتا ہوں کہ تو محض ایک پتھر ہے جو کسی کو نفع نقصان نہیں پہنچا سکتا لیکن میں نے ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم کو تجھ پر مہربان دیکھا ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الحج (1520) صحيح البخارى - الحج (1528) صحيح البخارى - الحج (1532) صحيح مسلم - الحج (1270) صحيح مسلم - الحج (1270) صحيح مسلم - الحج (1270) صحيح مسلم - الحج (1270) صحيح مسلم - الحج (1271) سنن الترمذى - الحج (860) سنن النسائى - مناسك الحج (2936) سنن النسائى - مناسك الحج (2937) سنن النسائى - مناسك الحج (2938) سنن أبى داؤد - المناسك (1873) سنن ابن ماجه - المناسك (2943)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/39)موطأ مالك - الحج (824) سنن الدارمى - المناسك 1864)

مزدلفہ سے منیٰ کی جانب روانہ ہونے کا بیان

281 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِى اَبِى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ وَعَبْدِ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِى إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ قَالَ عُمَرُ قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ سَمِعْتُ عُمَرَ إِنَّ الْمُشْرِكِينَ كَانُوا لاَ يُفِيضُونَ مِنْ جَمْعٍ حَتَّى تُشْرِقَ الشَّمْسُ عَلَى ثَبِيرٍ○ قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَكَانُوا يَقُولُونَ اَشْرِقْ ثَبِيرُ كَيْمَا نُغِيرُ - يَعْنِى - فَخَالَفَهُمُ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَفَعَ قَبْلَ اَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ○

ترجمہ: حضرت عمرو بن میمون بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ مشرکین طلوع آفتاب سے پہلے مزدلفہ سے واپس نہیں جاتے تھے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کا طریقہ اختیار نہیں کیا اور مزدلفہ سے منیٰ کی طرف طلوع آفتاب سے قبل ہی روانہ ہو گئے۔

Marfat.com

تخریج الحدیث:

صحيح البخارى - الحج (1600) صحيح البخارى - المناقب (3626) سنن الترمذى - الحج (896) سنن النسائي - مناسك الحج (3047) سنن أبي داؤد - المناسك (1938) سنن ابن ماجه - المناسك (3022)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/40) سنن الدارمي - المناسك 1890)

اعتراف جرم کے سبب ثبوت حد کا بیان

282 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ عُمَرُ إِنَّ اللّٰهَ تَعَالَى بَعَثَ مُحَمَّداً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنْزَلَ عَلَيْهِ الْكِتَابَ فَكَانَ فِيمَا اَنْزَلَ عَلَيْهِ آيَةُ الرَّجْمِ فَقَرَأْنَا بِهَا وَعَقَلْنَاهَا وَوَعَيْنَاهَا فَاَخْشَى اَنْ يَطُولَ بِالنَّاسِ عَهْدٌ فَيَقُولُوا إِنَّا لاَ نَجِدُ آيَةَ الرَّجْمِ فَتُتْرَكَ فَرِيضَةٌ اَنْزَلَهَا اللّٰهُ تَعَالَى وَإِنَّ الرَّجْمَ فِي كِتَابِ اللّٰهِ تَعَالَى حَقٌّ عَلَى مَنْ زَنَى إِذَا اَحْصَنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ إِذَا قَامَتِ الْبَيِّنَةُ اَوْ كَانَ الْحَبَلُ اَوِ الاِعْتِرَافُ○

ترجمہ: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے ایک دفعہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو مبعوث فرمایا: ان پر کتاب نازل فرمائی، اس میں رجم کی آیت بھی تھی جسے ہم نے پڑھا اور یاد کیا تھا، مجھے اندیشہ ہے کہ کچھ عرصہ گذرنے کے بعد لوگ یہ نہ کہنے لگیں کہ ہمیں تو رجم سے متعلق کوئی آیت نہیں ملتی اور یوں ایک فریضہ جو اللہ نے نازل کیا ہے چھوٹ جائے، یاد رکھو! کتاب اللہ سے رجم کا ثبوت برحق ہے اس شخص کے لئے جو شادی شدہ ہو خواہ مرد ہو یا عورت جبکہ گواہ موجود ہوں، یا عورت حاملہ ہوگئی ہو یا وہ اعتراف جرم کرلے۔

تخریج الحدیث:

صحيح البخارى - الحدود (6441) صحيح البخارى - الحدود (6442) صحيح البخارى - الاعتصام بالكتاب والسنة (6892) صحيح مسلم - الحدود (1691) صحيح مسلم - الحدود (1691) سنن الترمذى - الحدود (1431) سنن الترمذى - الحدود (1432) سنن أبي داؤد - الحدود (4418) سنن ابن ماجه - الحدود (2553)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/40)موطأ مالك - الحدود (1558)موطأ مالك - الحدود (1560) سنن الدارمي - الحدود 2322)

قرآن سے جو آسان ہو اس کی تلاوت کرنے کا بیان

283 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ مَالِكٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ سَمِعْتُ هِشَامَ بْنَ حَكِيمٍ يَقْرَأُ سُورَةَ الْفُرْقَانِ فِي الصَّلاَةِ عَلَى غَيْرِ مَا اَقْرَؤُهَا وَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَقْرَاَنِيهَا فَاَخَذْتُ بِثَوْبِهِ فَذَهَبْتُ بِهِ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنِّي سَمِعْتُهُ يَقْرَأُ

Marfat.com

سُورَةَ الْفُرْقَانِ عَلَى غَيْرِ مَا اَقْرَأْتَنِيهَا○ فَقَالَ "اقْرَأْ○" فَقَرَاَ الْقِرَائَةَ الَّتِى سَمِعْتُهَا مِنْهُ فَقَالَ "هَكَذَا أُنْزِلَتْ○" ثُمَّ قَالَ لِى "اقْرَأْ○" فَقَرَأْتُ فَقَالَ "هَكَذَا أُنْزِلَتْ إِنَّ هَذَا الْقُرْآنَ أُنْزِلَ عَلَى سَبْعَةِ اَحْرُفٍ فَاقْرَئُوا مَا تَيَسَّرَ○"

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ میں نے ہشام بن حکیم کو نماز میں سورت فرقان کی تلاوت کرتے ہوئے سنا، انہوں نے اس میں ایسے حروف کی تلاوت کی جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے نہیں پڑھائے تھے۔ میں نے ان کا ہاتھ پکڑا اور انہیں کھینچتا ہوا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو گیا اور عرض کیا: یا رسول اللہ! آپ نے مجھے سورت فرقان خود پڑھائی ہے، میں نے اسے سورت فرقان کو ایسے حروف میں پڑھتے ہوئے سنا ہے جو آپ نے مجھے نہیں پڑھائے؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہشام سے اس کی تلاوت کرنے کے لئے فرمایا: انہوں نے اسی طرح پڑھا جیسے میں نے انہیں سنا تھا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ سورت اسی طرح نازل ہوئی ہے، پھر مجھ سے کہا کہ عمر! تم بھی پڑھ کر سناؤ، چنانچہ میں نے بھی پڑھ کر سنا دیا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ یہ اس طرح بھی نازل ہوئی ہے، اس کے بعد ارشاد فرمایا بے شک اس قرآن کا نزول سات قراتوں پر ہوا ہے، لہٰذا تمہارے لئے جو آسان ہو اس کے مطابق تلاوت کر لیا کرو۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الخصومات (2287) صحيح البخارى - فضائل القرآن (4706) صحيح البخارى - فضائل القرآن (4754) صحيح البخارى - التوحيد (7111) صحيح مسلم - صلاة المسافرين وقصرها (818) سنن الترمذى - القراء ات (2943) سنن النسائى - الافتتاح (936) سنن النسائى - الافتتاح (937) سنن النسائى - الافتتاح (938) سنن أبى داؤد - الصلاة (1475)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/40)موطأ مالك - النداء للصلاة 472)

284 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِى اَبِى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ وَعَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدٍ الْقَارِيِّ اَنَّهُمَا سَمِعَا عُمَرَ يَقُولُ مَرَرْتُ بِهِشَامِ بْنِ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ يَقْرَأُ سُورَةَ الْفُرْقَانِ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ○

یہی روایت حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے اس دوسری سند سے بھی نقل کی گئی ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الخصومات (2287) صحيح البخارى - فضائل القرآن (4706) صحيح البخارى - فضائل القرآن (4754) صحيح البخارى - التوحيد (7111) صحيح مسلم - صلاة المسافرين وقصرها (818) سنن الترمذى - القراء ات (2943) سنن النسائى - الافتتاح (936) سنن النسائى - الافتتاح (937) سنن النسائى - الافتتاح (938) سنن أبى داؤد - الصلاة (1475)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/40)موطأ مالك - النداء للصلاة 472)

Marfat.com

مال وصول کر لینے کے بعد صدقہ کر دینے کا بیان

285 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنِ السَّائِبِ بْنِ یَزِیدَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ السَّعْدِیِّ قَالَ قَالَ لِی عُمَرُ اَلَمْ أُحَدَّثْ اَنَّكَ تَلِی مِنْ اَعْمَالِ النَّاسِ اَعْمَالاً فَإِذَا أُعْطِیتَ الْعُمَالَةَ لَمْ تَقْبَلْهَا قَالَ نَعَمْ○ قَالَ فَمَا تُرِیدُ إِلَی ذَاكَ قَالَ اَنَا غَنِیٌّ لِی اَعْبُدٌ وَلِی اَفْرَاسٌ أُرِیدُ اَنْ یَكُونَ عَمَلِی صَدَقَةً عَلَی الْمُسْلِمِینَ○ قَالَ لاَ تَفْعَلْ فَإِنِّی كُنْتُ اَفْعَلُ مِثْلَ الَّذِی تَفْعَلُ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یُعْطِینِی الْعَطَاءَ فَاَقُولُ اَعْطِهِ مَنْ هُوَ اَفْقَرُ إِلَیْهِ مِنِّی فَقَالَ "خُذْهُ فَإِمَّا اَنْ تَمَوَّلَهُ وَإِمَّا اَنْ تَصَدَّقَ بِهِ وَمَا آتَاكَ اللّٰهُ مِنْ هَذَا الْمَالِ وَاَنْتَ غَیْرُ مُشْرِفٍ لَهُ وَلاَ سَائِلِهِ فَخُذْهُ وَمَا لاَ فَلاَ تُتْبِعْهُ نَفْسَكَ○"

ترجمہ: ایک دفعہ عبداللہ بن سعدی رحمۃ اللہ علیہ خلافت فاروقی کے زمانے میں حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے انہیں دیکھ کر فرمایا کیا تم وہی ہو جس کے متعلق مجھے یہ بتایا گیا ہے کہ تمہیں عوام الناس کی کوئی ذمہ داری سونپی گئی ہے لیکن جب تمہیں اس کی تنخواہ دی جاتی ہے تو تم اسے لینے سے ناگواری کا اظہار کرتے ہو؟ عبداللہ بیان کرتے ہیں میں نے عرض کیا جی ہاں! ایسا ہی ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا کہ اس سے تمہارا کیا مقصد ہے؟ میں نے عرض کیا میرے پاس اللہ کے فضل سے گھوڑے اور غلام سب ہی کچھ ہے اور میں مالی اعتبار سے بھی صحیح ہوں، اس لئے میری خواہش ہوتی ہے کہ میری تنخواہ مسلمانوں کے ہی کاموں میں استعمال ہو جائے۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے فرمایا ایسا مت کرو، کیونکہ ایک دفعہ میں نے بھی یہی چاہا تھا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مجھے کچھ دینا چاہتے تو میں عرض کر دیتا کہ یا رسول اللہ! مجھ سے زیادہ جو محتاج لوگ ہیں، یہ انہیں دے دیجئے، اسی طرح ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مجھے کچھ دینا چاہتے تو میں عرض کر دیتا کہ یا رسول اللہ! مجھ سے زیادہ محتاج لوگ ہیں، یہ انہیں دے دیجئے، اسی طرح ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے کچھ مال و دولت عطاء فرمایا: میں نے حسب سابق یہی عرض کیا کہ مجھ سے زیادہ کسی ضرورت مند کو دے دیجئے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسے لے لو اپنے مال میں اضافہ کرو، اس کے بعد صدقہ کر دو اور یاد رکھو! اگر تمہاری خواہش اور سوال کے بغیر کہیں سے مال آئے تو اسے لے لیا کرو، ورنہ اس کے پیچھے نہ پڑا کرو

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الزكاة(1404) صحيح البخارى - الأحكام(6744) صحيح مسلم - الزكاة(1045) صحيح مسلم - الزكاة(1045) صحيح مسلم - الزكاة(1045) سنن النسائى - الزكاة(2604) سنن النسائى - الزكاة(2605) سنن النسائى - الزكاة(2606) سنن النسائى - الزكاة(2607) سنن النسائى - الزكاة(2608) سنن أبى داود - الزكاة(1647)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة(1/40) سنن الدارمى - الزكاة1647)

Marfat.com

286 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنِ السَّائِبِ بْنِ یَزِیدَ قَالَ لَقِیَ عُمَرُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ السَّعْدِیِّ فَذَکَرَ مَعْنَاهُ إِلَّا اَنَّهُ قَالَ "تَصَدَّقْ بِهِ○" وَقَالَ "لاَ تُتْبِعْهُ نَفْسَكَ○"

یہی حدیث ایک دوسری سند سے بھی مروی ہے جو عبارت میں گذری ہے۔

تخریج الحدیث:

صحیح البخاری - الزکاۃ (1404) صحیح البخاری - الأحکام (6744) صحیح مسلم - الزکاۃ (1045) صحیح مسلم - الزکاۃ (1045) صحیح مسلم - الزکاۃ (1045) سنن النسائی - الزکاۃ (2604) سنن النسائی - الزکاۃ (2605) سنن النسائی - الزکاۃ (2606) سنن النسائی - الزکاۃ (2607) سنن النسائی - الزکاۃ (2608) سنن أبی داؤد - الزکاۃ (1647) مسند أحمد - مسند العشرۃ المبشرین بالجنۃ (1/40) سنن الدارمی - الزکاۃ 1647)

صدقہ سے رجوع کرنے کی قباحت کا بیان

287 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ زَیْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ اَبِیهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ حَمَلْتُ عَلَی فَرَسٍ فِی سَبِیلِ اللّٰهِ فَاَضَاعَهُ صَاحِبُهُ فَاَرَدْتُ اَنْ اَبْتَاعَهُ وَظَنَنْتُ اَنَّهُ بَائِعُهُ بِرُخْصٍ فَقُلْتُ حَتَّی اَسْاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ "لاَ تَبْتَعْهُ وَإِنْ اَعْطَاكَهُ بِدِرْهَمٍ فَإِنَّ الَّذِی یَعُودُ فِی صَدَقَتِهِ كَالْكَلْبِ یَعُودُ فِی قَیْئِهِ○"

ترجمہ: حضرت عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں نے فی سبیل اللہ کسی شخص کو سواری کے لئے گھوڑا دے دیا، اس نے اسے ضائع کر دیا، میں نے سوچا کہ اسے خرید لیتا ہوں، کیونکہ میرا خیال تھا کہ وہ اسے سستا فروخت کر دے گا، لیکن میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے مشورہ کیا، تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ اسے مت خریدو اگرچہ وہ تمہیں پیسوں کے بدلے دے کیونکہ صدقہ دے کر رجوع کرنے والے کی مثال ایسے ہی ہے جیسے کتا قئی کر کے اسے دوبارہ چاٹ لے۔

تخریج الحدیث:

صحیح البخاری - الزکاۃ (1419) صحیح البخاری - الھبۃ وفضلھا والتحریض علیھا (2480) صحیح البخاری - الھبۃ وفضلھا والتحریض علیھا (2493) صحیح البخاری - الجھاد والسیر (2808) صحیح البخاری - الجھاد والسیر (2841) صحیح مسلم - الھبات (1620) صحیح مسلم - الھبات (1620) سنن الترمذی - الزکاۃ (668) سنن النسائی - الزکاۃ (2615) سنن النسائی - الزکاۃ (2616) سنن ابن ماجہ - الأحکام (2390) سنن ابن ماجہ - الأحکام (2392) مسند أحمد - مسند العشرۃ المبشرین بالجنۃ (1/40) موطأ مالك - الزکاۃ (624) موطأ مالك - الزکاۃ 625)

عیدین میں روزہ رکھنے کی ممانعت کا بیان

288 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی قَالَ قَرَأْتُ عَلَی عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ

Marfat.com

عَنْ اَبِی عُبَیْدٍ مَوْلَی ابْنِ اَزْهَرَ اَنَّهُ قَالَ شَهِدْتُ الْعِیدَ مَعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَجَاءَ فَصَلَّی ثُمَّ انْصَرَفَ فَخَطَبَ النَّاسَ فَقَالَ إِنَّ هَذَیْنِ یَوْمَانِ نَهَی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صِیَامِهِمَا یَوْمُ فِطْرِ کُمْ مِنْ صِیَامِکُمْ وَالْآخَرُ یَوْمٌ تَأْکُلُونَ فِیهِ مِنْ نُسُکِکُمْ○"

ترجمہ: حضرت ابوعبید بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں عید کے موقع پر حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا ،انہوں نے آ کر پہلے نماز پڑھائی، پھر لوگوں کی طرف منہ پھیر کر خطبہ دیتے ہوئے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دنوں کے روزے سے منع فرمایا ہے، عید الفطر کے دن تو اس لئے کہ اس دن تمہارے روزے ختم ہوتے ہیں اور عید الاضحیٰ کے دن اس لئے کہ تم اپنی قربانی کے جانور کا گوشت کھا سکو۔

تخریج الحدیث:

صحیح البخاری - الصوم (1889) صحیح البخاری - الأضاحی (5251) صحیح مسلم - الصیام (1137) سنن الترمذی - الصوم (771) سنن أبی داؤد - الصوم (2416) سنن ابن ماجه - الصیام (1722)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة (1/40)موطأ مالك - النداء للصلاة 431)

مسجد میں نماز پڑھنے کی فضیلت کا بیان

289 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا إِسْمَاعِیلُ بْنُ إِبْرَاهِیمَ عَنْ یَحْیَی بْنِ اَبِی إِسْحَاقَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ کَانَ عُمَرَ رَجُلاً غَیُوراً فَکَانَ إِذَا خَرَجَ إِلَی الصَّلاَةِ اتَّبَعَتْهُ عَاتِکَةُ ابْنَةُ زَیْدٍ فَکَانَ یَکْرَهُ خُرُوجَهَا وَیَکْرَهُ مَنْعَهَا وَکَان یُحَدِّثُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "إِذَا اسْتَأْذَنَتْکُمْ نِسَاؤُکُمْ إِلَی الصَّلاَةِ فَلاَ تَمْنَعُوهُنَّ○" معتلی 6556 مجمع 2/33،

ترجمہ: حضرت سالم رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ عنہ بڑے غیور طبع آدمی تھے، جب وہ نماز کے لئے نکلتے تو ان کے پیچھے پیچھے عاتکہ بنت زید بھی چلی جاتیں، انہیں ان کا نکلنا بھی پسند نہ تھا اور روکنا بھی پسند نہ تھا اور وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے یہ حدیث بیان کرتے تھے کہ جب تمہاری عورتیں تم سے نماز کے لئے مسجد جانے کی اجازت مانگیں تو انہیں مت روکو۔ (مسند احمد: جلد اول: حدیث نمبر 270)۔

خیبر کی تقسیم کا بیان

290 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ زَیْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ اَبِیهِ عَنْ عُمَرَ قَالَ لَوْلاَ آخِرُ الْمُسْلِمِینَ مَا فَتَحْتُ قَرْیَةً إِلَّا قَسَمْتُهَا کَمَا قَسَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ خَیْبَرَ○

Marfat.com

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ فرماتے تھے کہ اگر بعد میں آنے والے مسلمانوں کا خیال نہ ہوتا تو جو بستی اور شہر بھی مفتوح ہوتا، میں اسے فاتحین کے درمیان تقسیم کر دیتا جیسا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر کو تقسیم فرما دیا تھا۔

تخریج الحدیث:

صحيح البخارى - المزارعة (2209) صحيح البخارى - فرض الخمس (2957) صحيح البخارى - المغازى (3994) صحيح البخارى - المغازى (3995) سنن أبي داؤد - الخراج والإمارة والفيء (3020)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/40)

شہید کے لئے جنت ہونے کا بیان

291 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ نُبِّئْتُ عَنْ أَبِي الْعَجْفَاءِ السُّلَمِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ يَقُولُ أَلَا لَا تُغْلُوا صُدُقَ النِّسَاءِ أَلَا لَا تُغْلُوا صُدُقَ النِّسَاءِ فَإِنَّهَا لَوْ كَانَتْ مَكْرُمَةً فِي الدُّنْيَا أَوْ تَقْوَى عِنْدَ اللّٰهِ كَانَ أَوْلَاكُمْ بِهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَصْدَقَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ امْرَأَةً مِنْ نِسَائِهِ وَلَا أُصْدِقَتِ امْرَأَةٌ مِنْ بَنَاتِهِ أَكْثَرَ مِنْ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ أُوقِيَّةً وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيُبْتَلَى بِصَدَقَةِ امْرَأَتِهِ - وَقَالَ مَرَّةً وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيُغْلِي بِصَدَقَةِ امْرَأَتِهِ - حَتَّى تَكُونَ لَهَا عَدَاوَةً فِي نَفْسِهِ وَحَتَّى يَقُولَ كَلِفْتُ إِلَيْكِ عَلَقَ الْقِرْبَةِ○ قَالَ وَكُنْتُ غُلَامًا عَرَبِيًّا مُوَلَّدًا لَمْ أَدْرِ مَا عَلَقُ الْقِرْبَةِ○ قَالَ وَأُخْرَى تَقُولُونَهَا لِمَنْ قُتِلَ فِي مَغَازِيكُمْ أَوْ مَاتَ قُتِلَ فُلَانٌ شَهِيدًا أَوْ مَاتَ فُلَانٌ شَهِيدًا وَلَعَلَّهُ أَنْ يَكُونَ قَدْ أَوْقَرَ عَجُزَ دَابَّتِهِ أَوْ دَفَّ رَاحِلَتِهِ ذَهَبًا أَوْ وَرِقًا يَلْتَمِسُ التِّجَارَةَ لَا تَقُولُوا ذَاكُمْ وَلَكِنْ قُولُوا كَمَا قَالَ النَّبِيُّ - أَوْ كَمَا قَالَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - "مَنْ قُتِلَ أَوْ مَاتَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ فَهُوَ فِي الْجَنَّةِ○"

ترجمہ: حضرت ابوالعجفاء سلمی بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں نے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو تکرار کے ساتھ یہ بات فرماتے ہوئے سنا کہ لوگو! اپنی بیویوں کے مہر زیادہ مت باندھا کرو، کیونکہ اگر یہ چیز دنیا میں باعث عزت ہوتی یا اللہ کے نزدیک تقویٰ میں شمار ہوتی تو اس کے سب سے زیادہ حق دار نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تھے، جبکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی کسی بیوی یا بیٹی کا مہر بارہ اوقیہ سے زیادہ نہیں تھا اور انسان اپنی بیوی کے حق مہر سے ہی آزمائش میں مبتلا ہوتا ہے، جو بعد میں اس کے لئے خود اپنی ذات سے دشمنی ثابت ہوتی ہے اور انسان یہاں تک کہہ جاتا ہے کہ میں تو تمہارے پاس مشکیزہ کا منہ باندھنے والی رسی تک لانے پر مجبور ہو گیا ہوں۔ ابوالعجفاء جو کہ راوی ہیں بیان کرتے ہیں کہ میں چونکہ عرب کے ان غلاموں میں سے تھا جنہیں مولدین کہا جاتا ہے اس لئے مجھے اس وقت تک علق القربۃ (جس کا ترجمہ مشکیزہ کا منہ باندھنے والی رسی کیا گیا ہے) کا معنہ معلوم نہیں تھا۔ پھر حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ دوسری بات یہ ہے کہ جو شخص دوران جہاد مقتول ہو جائے یا طبعی طور پر فوت ہو جائے تو آپ

Marfat.com

لوگ یہ کہتے ہیں کہ فلاں آدمی شہید ہوگیا، فلاں آدمی شہید ہوکر دنیا سے رخصت ہوا، حالانکہ یہ بھی تو ہوسکتا ہے کہ اس نے اپنی سواری کے پچھلے حصے میں یا کجاوے کے نیچے سونا چاندی چھپا رکھا جس سے وہ تجارت کا ارادہ رکھتا ہو، اس لئے تم کسی کے متعلق یقین کے ساتھ یہ مت کہو کہ وہ شہید ہے، البتہ یہ کہہ سکتے ہو کہ جو شخص اللہ کے راستہ میں مقتول یا فوت ہوجائے (وہ شہید ہے) اور جنت میں داخل ہوگا جیسا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے۔

تخريج الحديث:

سنن النسائي - النكاح (3349) سنن أبي داؤد - النكاح (2106) سنن ابن ماجه - النكاح (1887)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/41) سنن الدارمي - النكاح 2200)

مسلمانوں کی تذلیل کرنے سے ممانعت کا بیان

292 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيْلُ اَنْبَانَا الْجُرَيْرِيُّ سَعِيْدٌ عَنْ اَبِي نَضْرَةَ عَنْ اَبِي فِرَاسٍ قَالَ خَطَبَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَقَالَ يَا اَيُّهَا النَّاسُ اَلاَ إِنَّا إِنَّمَا كُنَّا نَعْرِفُكُمْ إِذْ بَيْنَ ظَهْرَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِذْ يَنْزِلُ الْوَحْيُ وَإِذْ يُنَبِّئُنَا اللّٰهُ مِنْ اَخْبَارِكُمْ اَلاَ وَإِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدِ انْطَلَقَ وَقَدِ انْقَطَعَ الْوَحْيُ وَإِنَّمَا نَعْرِفُكُمْ بِمَا نَقُولُ لَكُمْ مَنْ اَظْهَرَ مِنْكُمْ خَيْرًا ظَنَنَّا بِهِ خَيْرًا وَاَحْبَبْنَاهُ عَلَيْهِ وَمَنْ اَظْهَرَ مِنْكُمْ لَنَا شَرًّا ظَنَنَّا بِهِ شَرًّا وَاَبْغَضْنَاهُ عَلَيْهِ سَرَائِرُكُمْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ رَبِّكُمْ اَلاَ إِنَّهُ قَدْ اَتَى عَلَيَّ حِينٌ وَاَنَا اَحْسِبُ اَنَّ مَنْ قَرَاَ الْقُرْآنَ يُرِيدُ اللّٰهَ وَمَا عِنْدَهُ فَقَدْ خُيِّلَ إِلَيَّ بِآخِرَةٍ اَلاَ إِنَّ رِجَالاً قَدْ قَرَئُوهُ يُرِيدُونَ بِهِ مَا عِنْدَ النَّاسِ فَاَرِيدُوا اللّٰهَ بِقِرَائَتِكُمْ وَاَرِيدُوهُ بِاَعْمَالِكُمْ اَلاَ إِنِّي وَاللّٰهِ مَا اُرْسِلُ عُمَّالِي إِلَيْكُمْ لِيَضْرِبُوا اَبْشَارَكُمْ وَلاَ لِيَاْخُذُوا اَمْوَالَكُمْ وَلَكِنْ اُرْسِلُهُمْ إِلَيْكُمْ لِيُعَلِّمُوكُمْ دِينَكُمْ وَسُنَّتَكُمْ فَمَنْ فُعِلَ بِهِ شَيْءٌ سِوَى ذَلِكَ فَلْيَرْفَعْهُ إِلَيَّ فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِذاً لاَقُصَّنَّهُ مِنْهُ فَوَثَبَ عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ فَقَالَ يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ اَرَاَيْتَ إِنْ كَانَ رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ عَلَى رَعِيَّةٍ فَاَدَّبَ بَعْضَ رَعِيَّتِهِ اَئِنَّكَ لَمُقْتَصُّهُ مِنْهُ قَالَ إِي وَالَّذِي نَفْسُ عُمَرَ بِيَدِهِ إِذاً لاَقُصَّنَّهُ مِنْهُ اَنَّى لاَ اَقُصُّهُ مِنْهُ وَقَدْ رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُصُّ مِنْ نَفْسِهِ اَلاَ لاَ تَضْرِبُوا الْمُسْلِمِينَ فَتُذِلُّوهُمْ وَلاَ تُجَمِّرُوهُمْ فَتَفْتِنُوهُمْ وَلاَ تَمْنَعُوهُمْ حُقُوقَهُمْ فَتُكَفِّرُوهُمْ وَلاَ تُنْزِلُوهُمُ الْغِيَاضَ فَتُضَيِّعُوهُمْ○

ترجمہ: حضرت ابوفراس بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ نے خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا لوگو! جب تک نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہم میں موجود رہے، وحی نازل ہوتی رہی اور اللہ ہمیں تمہارے حالات سے مطلع کرتا رہا اس وقت

Marfat.com

تک تو ہم تمہیں پہچانتے تھے، اب چونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے گئے ہیں اور وحی کا سلسلہ منقطع ہو چکا ہے اب ہم تمہیں ان چیزوں سے پہچانیں گے جو ہم تمہیں کہیں گے۔ تم میں سے جو شخص خیر ظاہر کرے گا ہم اس کے متعلق اچھا گمان رکھیں گے اور اس سے محبت کریں گے اور جو شر ظاہر کرے گا ہم اس کے متعلق اچھا گمان نہیں رکھیں گے اور اس بناء پر اس سے نفرت کریں گے، تمہارے پوشیدہ راز تمہارے رب اور تمہارے درمیان ہوں گے۔ یاد رکھو! مجھ پر ایک وقت ایسا بھی آیا ہے کہ جس میں، میں سمجھتا ہوں جو شخص قرآن کریم کو اللہ اور اس کی نعمتوں کو حاصل کرنے کے لئے پڑھتا ہے وہ میرے سامنے آخرت کا تخیل پیش کرتا ہے، یاد رکھو! بعض لوگ ایسے بھی ہیں کہ جو قرآن کریم کی تلاوت سے لوگوں کے مال و دولت کا حصول چاہتے ہیں، تم اپنی قرأت سے اللہ کو حاصل کرو اپنے اعمال کے ذریعے اللہ کو حاصل کرو اور یاد رکھو! میں نے تمہارے پاس اپنے مقرر کردہ گورنروں کو اس لئے نہیں بھیجا کہ وہ تمہاری چمڑی ادھیڑ دیں اور تمہارے مال و دولت پر قبضہ کر لیں، میں نے تو انہیں تمہارے پاس اس لئے بھیجا ہے کہ وہ تمہیں تمہارا دین اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنتیں سکھائیں۔ جس شخص کے ساتھ اس کے علاوہ کوئی اور معاملہ ہوا ہو، اسے چاہیے کہ وہ اسے میرے سامنے پیش کرے، قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے، میں اسے بدلہ ضرور لے کر دوں گا، یہ سن کر حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ کود کر سامنے آئے اور کہنے لگے امیر المومنین! اگر کسی آدمی کو رعایا پر ذمہ دار بنایا جائے اور وہ رعایا کو ادب سکھانے کے لئے کوئی سزا دے دے تو کیا آپ اس سے بھی قصاص لیں گے؟ فرمایا ہاں! اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں عمر کی جان ہے میں اس سے بھی قصاص لوں گا، میں نے خود نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی طرف سے قصاص دیتے ہوئے دیکھا ہے۔ یاد رکھو! مسلمانوں کو مار پیٹ کر ذلیل مت کرو، انہیں انگاروں پر مت رکھو کہ انہیں آزمائش میں مبتلا کر دو، ان سے ان کے حقوق مت روکو کہ انہیں کفر اختیار کرنے پر مجبور کر دو اور انہیں غصہ مت دلاؤ کہ انہیں ضائع کر دو۔

تخریج الحدیث:

صحیح البخاری - الشهادات (2498) سنن النسائی - القسامة (4777) سنن أبی داؤد - الدیات (4537)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة 1/41)

293 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا إِسْمَاعِیْلُ مَرَّةً أُخْرَی اَخْبَرَنَا سَلَمَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِیرِینَ قَالَ نُبِّئْتُ عَنْ اَبِی الْعَجْفَاءِ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ یَقُولُ اَلَا لَا تُغْلُوا صُدُقَ النِّسَاءِ فَذَکَرَ الْحَدِیثَ○ قَالَ إِسْمَاعِیْلُ وَذَکَرَ اَیُّوبُ وَهِشَامٌ وَابْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِی الْعَجْفَاءِ عَنْ عُمَرَ نَحْواً مِنْ حَدِیثِ سَلَمَةَ إِلَّا اَنَّهُمْ قَالُوا لَمْ یَقُلْ مُحَمَّدٌ نُبِّئْتُ عَنْ اَبِی الْعَجْفَاءِ○

مہر زیادہ مقرر نہ کرنے والی روایت جو عنقریب گذری ایک دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

تخریج الحدیث: صحیح البخاری - الشهادات (2498) سنن النسائی - القسامة (4777) سنن أبی داؤد - الدیات (4537)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة 1/41)

Marfat.com

میت پر رونے کا بیان

294 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الله حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيْلُ حَدَّثَنَا اَيُّوبُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ اَبِی مُلَيْكَةَ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ وَنَحْنُ نَنْتَظِرُ جَنَازَةَ أُمِّ اَبَانَ ابْنَةِ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ وَعِنْدَهُ عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ فَجَاءَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَقُودُهُ قَائِدُهُ○ قَالَ فَأُرَاهُ اَخْبَرَهُ بِمَكَانِ ابْنِ عُمَرَ فَجَاءَ حَتّٰى جَلَسَ إِلَى جَنْبِی وَكُنْتُ بَيْنَهُمَا فَإِذَا صَوْتٌ مِنَ الدَّارِ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "إِنَّ الْمَيِّتَ يُعَذَّبُ بِبُكَاءِ اَهْلِهِ عَلَيْهِ○" فَاَرْسَلَهَا عَبْدُ اللّٰهِ مُرْسَلَةً فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ كُنَّا مَعَ اَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عُمَرَ حَتّٰى إِذَا كُنَّا بِالْبَيْدَاءِ إِذَا هُوَ بِرَجُلٍ نَازِلٍ فِی ظِلِّ شَجَرَةٍ فَقَالَ لِی انْطَلِقْ فَاعْلَمْ مَنْ ذَاكَ○ فَانْطَلَقْتُ فَإِذَا هُوَ صُهَيْبٌ فَرَجَعْتُ إِلَيْهِ فَقُلْتُ إِنَّكَ اَمَرْتَنِی اَنْ اَعْلَمَ لَكَ مَنْ ذَاكَ وَإِنَّهُ صُهَيْبٌ○ فَقَالَ مُرُوهُ فَلْيَلْحَقْ بِنَا○ فَقُلْتُ إِنَّ مَعَهُ اَهْلَهُ○ قَالَ وَإِنْ كَانَ مَعَهُ اَهْلُهُ○ وَرُبَّمَا قَالَ اَيُّوبُ مُرْهُ فَلْيَلْحَقْ بِنَا○ فَلَمَّا بَلَغْنَا الْمَدِينَةَ لَمْ يَلْبَثْ اَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ اَنْ اُصِيبَ فَجَاءَ صُهَيْبٌ فَقَالَ وَااَخَاهُ وَاصَاحِبَاهُ○ فَقَالَ عُمَرُ اَلَمْ تَعْلَمْ اَوَلَمْ تَسْمَعْ - اَوْ قَالَ اَوَلَمْ تَعْلَمْ اَوَلَمْ تَسْمَعْ - اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "إِنَّ الْمَيِّتَ لَيُعَذَّبُ بِبَعْضِ بُكَاءِ اَهْلِهِ عَلَيْهِ○" فَاَمَّا عَبْدُ اللهِ فَاَرْسَلَهَا مُرْسَلَةً وَاَمَّا عُمَرُ فَقَالَ "بِبَعْضِ بُكَاءٍ○"

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن ابی ملیکہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دن ہم حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی صاحبزادی ام ابان کے جنازے کے انتظار میں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس بیٹھے ہوئے تھے، وہاں عمرو بن عثمان بھی تھے، اتنی دیر میں حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کو ان کا رہنما لے آیا، شاید اسی نے انہیں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی نشست کا بتایا، چنانچہ وہ میرے پہلو میں آ کر بیٹھ گئے اور میں ان دونوں کے درمیان ہو گیا، اچانک گھر سے رونے کی آوازیں آنے لگیں، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرمانے لگے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میت کو اس کے اہل خانہ کے رونے دھونے کی وجہ سے عذاب ہوتا ہے اور اہل خانہ کو یہ حدیث کہلوا بھیجی۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرمانے لگے کہ ایک دفعہ ہم امیر المومنین حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے ساتھ مقام بیداء میں پہنچے تو ان کی نظر ایک آدمی پر پڑی جو کسی درخت کے سائے میں کھڑا تھا، انہوں نے مجھ سے فرمایا جا کر خبر لاؤ کہ یہ آدمی کون ہے؟ میں گیا تو وہ حضرت صہیب رضی اللہ عنہ تھے، میں نے واپس آ کر عرض کیا کہ آپ نے مجھے فلاں آدمی کے بارے معلوم کرنے کا حکم دیا تھا، وہ صہیب رضی اللہ عنہ ہیں، فرمایا انہیں ہمارے پاس آنے کے لئے کہو، میں نے عرض کیا ان کے ساتھ ان کے اہل خانہ بھی ہیں، فرمایا اگرچہ اہل خانہ ہوں تب بھی انہیں بلا کر لاؤ۔ خیر! مدینہ منورہ پہنچنے کے چند دن بعد ہی امیر المومنین پر قاتلانہ حملہ ہوا، حضرت صہیب رضی اللہ عنہ کو پتہ چلا تو وہ آئے اور حضرت عمر رضی اللہ

Marfat.com

عنہ کو دیکھتے ہی کہنے لگے ہائے! میرے بھائی، ہائے میرے دوست، اس پر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ آپ کو معلوم نہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ میت کو اس کے رشتہ داروں کے رونے دھونے کی وجہ سے عذاب ہوتا ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الجنائز (1226) صحيح البخارى - الجنائز (1228) صحيح البخارى - الجنائز (1230) صحيح مسلم - الجنائز (927) صحيح مسلم - الجنائز (927) صحيح مسلم - الجنائز (927) صحيح مسلم - الجنائز (927) صحيح مسلم - الجنائز (927) صحيح مسلم - الجنائز (927) صحيح مسلم - الجنائز (928) صحيح مسلم - الجنائز (929) صحيح مسلم - الجنائز (930) صحيح مسلم - الجنائز (932) صحيح مسلم - الجنائز (932) سنن الترمذى - الجنائز (1002) سنن الترمذى - الجنائز (1004) سنن الترمذى - الجنائز (1006) سنن النسائى - الجنائز (1848) سنن النسائى - الجنائز (1853) سنن النسائى - الجنائز (1855) سنن النسائى - الجنائز (1856) سنن النسائى - الجنائز (1858) سنن ابن ماجه - ما جاء فى الجنائز (1593)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/42)موطأ مالك - الجنائز 553)

کسی شخص کا کسی دوسرے کا بوجھ نہ اٹھا سکنے کا بیان

295 - فَاَتَيْتُ عَائِشَةَ فَذَكَرْتُ لَهَا قَوْلَ عُمَرَ فَقَالَتْ لاَ وَاللّٰهِ مَا قَالَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "إِنَّ الْمَيِّتَ يُعَذَّبُ بِبُكَاءِ اَحَدٍ○" وَلَكِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "إِنَّ الْكَافِرَ لَيَزِيدُهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ بِبُكَاءِ اَهْلِهِ عَذَاباً○" وَإِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ اَضْحَكَ وَاَبْكَى وَلاَ تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَى○ قَالَ اَيُّوبُ وَقَالَ ابْنُ اَبِى مُلَيْكَةَ حَدَّثَنِى الْقَاسِمُ قَالَ لَمَّا بَلَغَ عَائِشَةَ قَوْلُ عُمَرَ وَابْنِ عُمَرَ قَالَتْ إِنَّكُمْ لَتُحَدِّثُونِى عَنْ غَيْرِ كَاذِبِينِ وَلاَ مُكَذَّبِيْنِ وَلَكِنَّ السَّمْعَ يُخْطِئُ○

معتلى 12067 ،

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن ابی ملیکہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا تو ان سے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا یہ قول بھی ذکر کیا، انہوں نے فرمایا بخدا! نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات نہیں فرمائی تھی کہ میت کو کسی کے رونے دھونے سے عذاب ہوتا ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے تو یہ فرمایا تھا کہ اللہ تعالیٰ کافر کے اہل خانہ کے رونے دھونے کی وجہ سے اس کے عذاب میں اضافہ کر دیتا ہے، اصل ہنسانے اور رلانے والا تو اللہ ہے اور یہ بھی اصول ہے کہ کوئی شخص کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔ ابن ابی ملیکہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ مجھے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے بھانجے حضرت قاسم رحمۃ اللہ علیہ نے بتایا کہ جب حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور ان کے صاحبزادے کا یہ قول معلوم ہوا تو فرمایا کہ تم لوگ جن سے حدیث روایت کر رہے ہو، نہ تو وہ جھوٹے تھے اور نہ ان کی تکذیب کی جا سکتی ہے، البتہ بعض اوقات انسان سے سننے میں غلطی ہو جاتی ہے۔

Marfat.com

اہل خانہ کے رونے کے سبب عذاب کا بیان

296 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي مُلَيْكَةَ فَذَكَرَ مَعْنَى حَدِيثِ اَيُّوبَ إِلَّا اَنَّهُ قَالَ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ لِعَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ وَهُوَ مُوَاجِهُهُ اَلَا تَنْهَى عَنِ الْبُكَاءِ فَإِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "إِنَّ الْمَيِّتَ لَيُعَذَّبُ بِبُكَاءِ اَهْلِهِ عَلَيْهِ"

ایک دوسری سند سے بھی یہ روایت مروی ہے البتہ اس میں یہ بھی ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے عمرو بن عثمان سے جو ان کے سامنے ہی تھے فرمایا کہ آپ ان رونے والیوں کو رونے سے روکتے کیوں نہیں؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ میت پر اس کے اہل خانہ کے رونے کی وجہ سے عذاب ہوتا ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - الجنائز (1226) صحيح البخاري - الجنائز (1228) صحيح البخاري - الجنائز (1230) صحيح مسلم - الجنائز (927) صحيح مسلم - الجنائز (927) صحيح مسلم - الجنائز (927) صحيح مسلم - الجنائز (927) صحيح مسلم - الجنائز (927) صحيح مسلم - الجنائز (928) صحيح مسلم - الجنائز (929) صحيح مسلم - الجنائز (930) صحيح مسلم - الجنائز (932) صحيح مسلم - الجنائز (932) سنن الترمذي - الجنائز (1002) سنن الترمذي - الجنائز (1004) سنن الترمذي - الجنائز (1006) سنن النسائي - الجنائز (1848) سنن النسائي - الجنائز (1853) سنن النسائي - الجنائز (1855) سنن النسائي - الجنائز (1856) سنن النسائي - الجنائز (1858) سنن ابن ماجه - ما جاء في الجنائز (1593)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/42)موطأ مالك - الجنائز 553)

اہل خانہ کا میت کے لئے رونے کا بیان

297 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ تُوُفِّيَتِ ابْنَةٌ لِعُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ بِمَكَّةَ فَحَضَرَهَا ابْنُ عُمَرَ وَابْنُ عَبَّاسٍ وَإِنِّي لَجَالِسٌ بَيْنَهُمَا فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ لِعَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ وَهُوَ مُوَاجِهُهُ اَلَا تَنْهَى عَنِ الْبُكَاءِ فَإِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "إِنَّ الْمَيِّتَ لَيُعَذَّبُ بِبُكَاءِ اَهْلِهِ عَلَيْهِ" فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ اَيُّوبَ عَنِ ابْنِ اَبِي مُلَيْكَةَ تحفة 10505 7276 مستلي 43836582 ل 12067،

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن ابی ملیکہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ مکہ مکرمہ میں حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی ایک بیٹی فوت ہوگئی، اس کے جنازے میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اور ابن عباس رضی اللہ عنہما دونوں شریک ہوئے، جبکہ میں ان دونوں کے درمیان بیٹھا ہوا تھا، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اپنے سامنے بیٹھے ہوئے عمرو بن عثمان سے کہا کہ تم ان لوگوں کو رونے سے کیوں

Marfat.com

نہیں روکتے؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ میت پر اہل خانہ کے رونے کی وجہ سے عذاب ہوتا ہے، پھر انہوں نے مکمل حدیث ذکر کی۔

باپ دادا کی قسم اٹھانے کی ممانعت کا بیان

298 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا حُسَیْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِیلُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ عُمَرُ كُنْتُ فِی رَكْبٍ اَسِیرُ فِی غَزَاةٍ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَحَلَفْتُ فَقُلْتُ لاَ وَاَبِی فَهَتَفَ بِی رَجُلٌ مِنْ خَلْفِی "لاَ تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ" فَالْتَفَتُّ فَإِذَا هُوَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کسی غزوے میں تھا، ایک موقع پر میں نے قسم کھاتے ہوئے کہا "لا وابی" تو پیچھے سے ایک آدمی نے مجھ سے کہا کہ اپنے آباؤ اجداد کے نام کی قسمیں مت کھایا کرو، میں نے دیکھا تو وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تھے۔

تخریج الحدیث:

صحیح البخاری - الأیمان والنذور (6271) صحیح مسلم - الأیمان (1646) صحیح مسلم - الأیمان (1646) صحیح مسلم - الأیمان (1646) سنن الترمذی - النذور والأیمان (1533) سنن النسائی - الأیمان والنذور (3767) سنن النسائی - الأیمان والنذور (3768) سنن أبی داؤد - الأیمان والنذور (3249) سنن ابن ماجه - الكفارات (2094)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة (1/42)موطأ مالك - النذور والأیمان (1037) سنن الدارمی - النذور والأیمان 2341)

جبل صنعاء کے چرواہے کا بیان

299 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُیَسَّرٍ اَبُو سَعْدٍ الصَّاغَانِیُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ اَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ قَالَ كَانَ عُمَرُ یَحْلِفُ عَلَی اَیْمَانٍ ثَلاَثٍ یَقُولُ وَاللّٰهِ مَا اَحَدٌ اَحَقَّ بِهَذَا الْمَالِ مِنْ اَحَدٍ وَمَا اَنَا بِاَحَقَّ بِهِ مِنْ اَحَدٍ وَاللّٰهِ مَا مِنَ الْمُسْلِمِینَ اَحَدٌ إِلَّا وَلَهُ فِی هَذَا الْمَالِ نَصِیبٌ إِلَّا عَبْداً مَمْلُوكاً وَلَكِنَّا عَلَی مَنَازِلِنَا مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ تَعَالَی وَقَسْمِنَا مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَالرَّجُلُ وَبَلاَؤُهُ فِی الإِسْلاَمِ وَالرَّجُلُ وَقِدَمُهُ فِی الإِسْلاَمِ وَالرَّجُلُ وَغَنَاؤُهُ فِی الإِسْلاَمِ وَالرَّجُلُ وَحَاجَتُهُ وَوَاللّٰهِ لَئِنْ بَقِیتُ لَهُمْ لَیَأْتِیَنَّ الرَّاعِیَ بِجَبَلِ صَنْعَاءَ حَظُّهُ مِنْ هَذَا الْمَالِ وَهُوَ یَرْعَی مَكَانَهُ

ترجمہ: حضرت مالک بن اوس بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ تین باتوں پر قسم کھایا کرتے تھے، وہ فرماتے تھے کہ اللہ کی قسم! اس مال کا ایک کی نسبت دوسرا کوئی شخص زیادہ حق دار نہیں (بلکہ سب برابر مستحق ہیں) اور میں بھی کسی دوسرے کی

Marfat.com

نسبت زیادہ مستحق نہیں ہوں، اللہ کی قسم! ہر مسلمان کا اس مال میں حق ہے سوائے اس غلام کے جو اپنے آقا کا اب تک مملوک ہے، البتہ ہم کتاب اللہ کے مطابق درجہ بندی کریں گے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا طریقہ کار حاصل کریں گے۔ چنانچہ ایک آدمی وہ ہے جس نے اسلام کی خاطر بڑی آزمائشیں برداشت کیں، ایک آدمی وہ ہے جو قدیم الاسلام ہو، ایک آدمی وہ ہے جو اسلام میں غنی رہا اور ایک آدمی وہ ہے جو ضرورت مند رہا، اللہ کی قسم! اگر میں زندہ رہا تو ایسا ہو کر رہے گا کہ جبل صنعاء سے ایک چرواہا آئے گا اور اس مال سے اپنا حصہ وصول کرے گا اور اپنی جگہ جانور بھی چراتا رہے گا۔

تخریج الحدیث:

سنن أبی داؤد - الخراج والإمارة والفیء (2950)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة 1/42)

علم کی بات کو چھپانے کی ممانعت کا بیان

300 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ الْحَجَّاجِ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ حَدَّثَنِی اَبُو الْمُخَارِقِ زُهَيْرُ بْنُ سَالِمٍ اَنَّ عُمَيْرَ بْنَ سَعْدٍ الاَنْصَارِیَّ كَانَ وَلَّاهُ عُمَرُ حِمْصَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ عُمَرُ - يَعْنِی لِكَعْبٍ - اِنِّی اَسْاَلُكَ عَنْ اَمْرٍ فَلَا تَكْتُمْنِیo قَالَ وَاللّٰهِ لَا اَكْتُمُكَ شَيْئاً اَعْلَمُهُo قَالَ مَا اَخْوَفُ شَیْءٍ تَخَوَّفُهُ عَلَى اُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَئِمَّةً مُضِلِّينَo قَالَ عُمَرُ صَدَقْتَ قَدْ اَسَرَّ ذَلِكَ اِلَیَّ وَاَعْلَمَنِيهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَo

معتلی 6555 مجمع 5/239،

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے عمیر بن سعید کو حمص کا گورنر مقرر فرما رکھا تھا، ایک دفعہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا میں تم سے ایک سوال پوچھتا ہوں، مجھ سے کچھ نہ چھپانا، انہوں نے عرض کیا کہ مجھے جس چیز کا علم ہوگا، اسے نہیں چھپاؤں گا، فرمایا امت مسلمہ کے حوالے سے تمہیں سب سے زیادہ خطرناک بات کیا معلوم ہوتی ہے؟ عرض کیا گمراہ کن ائمہ، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا آپ نے سچ کہا، مجھے یہ بات نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بتائی تھی۔ (مسند احمد: جلد اول: حدیث نمبر 277)

رونے سے لوگوں کو منع کرنے کا بیان

301 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا اَبِی عَنْ صَالِحٍ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ فَقَالَ سَالِمٌ فَسَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ عُمَرُ اَرْسِلُوا اِلَیَّ طَبِيباً يَنْظُرُ اِلَى جُرْحِی هَذَاo قَالَ فَاَرْسَلُوا اِلَى طَبِيبٍ مِنَ الْعَرَبِ فَسَقَى عُمَرَ نَبِيذاً فَشُبِّهَ النَّبِيذُ بِالدَّمِ حِينَ خَرَجَ مِنَ الطَّعْنَةِ الَّتِی تَحْتَ السُّرَّةِo قَالَ فَدَعَوْتُ طَبِيباً آخَرَ مِنَ الاَنْصَارِ مِنْ بَنِی مُعَاوِيَةَ فَسَقَاهُ لَبَناً فَخَرَجَ اللَّبَنُ مِنَ الطَّعْنَةِ صَلْداً اَبْيَضَ فَقَالَ لَهُ الطَّبِيبُ يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ اعْهَدْo فَقَالَ عُمَرُ صَدَقَنِی اَخُو بَنِی مُعَاوِيَةَ وَلَوْ قُلْتَ غَيْرَ ذَلِكَ كَذَّبْتُكَo قَالَ فَبَكَى عَلَيْهِ الْقَوْمُ حِينَ سَمِعُوا

Marfat.com

ذَلِكَ فَقَالَ لاَ تَبْكُوا عَلَيْنَا مَنْ كَانَ بَاكِياً فَلْيَخْرُجْ اَلَمْ تَسْمَعُوا مَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "يُعَذَّبُ الْمَيِّتُ بِبُكَاءِ اَهْلِهِ عَلَيْهِ" فَمِنْ اَجْلِ ذَلِكَ كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ لاَ يُقِرُّ اَنْ يُبْكَى عِنْدَهُ عَلَى هَالِكٍ مِنْ وَلَدِهِ وَلاَ غَيْرِهِمْ○

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے قاتلانہ حملہ میں زخمی ہونے کے بعد فرمایا میرے پاس طبیب کو بلا کر لاؤ جو میرے زخموں کی دیکھ بھال کرے، چنانچہ عرب کا ایک نامی گرامی طبیب بلایا گیا، اس نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو نبیذ پلائی، لیکن وہ ناف کے نیچے لگے ہوئے زخم سے نکل آئی اور اس کا رنگ خون کی طرح سرخ ہو چکا تھا۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ میں نے اس کے بعد انصار کے بنو معاویہ میں سے ایک طبیب کو بلایا، اس نے آ کر انہیں دودھ پلایا، وہ بھی ان کے زخم سے چکنا سفید نکل آیا، طبیب نے یہ دیکھ کر کہا کہ امیر المومنین! اب وصیت کر دیجئے، (یعنی اب بچنا مشکل ہے) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ انہوں نے سچ کہا، اگر تم کوئی دوسری بات کہتے تو میں تمہاری بات نہ مانتا۔ یہ سن کر لوگ رونے لگے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا مجھ پر مت روؤ، جو رونا چاہتا ہے وہ باہر چلا جائے کیا تم لوگوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نہیں سنا کہ میت کو اس کے اہل خانہ کے رونے سے عذاب ہوتا ہے، اسی وجہ سے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اپنے بیٹوں یا کسی اور کے انتقال پر رونے والوں کو اپنے پاس نہیں بٹھاتے تھے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الجنائز (1226) صحيح البخارى - الجنائز (1228) صحيح البخارى - الجنائز (1230) صحيح مسلم - الجنائز (927) صحيح مسلم - الجنائز (927) صحيح مسلم - الجنائز (927) صحيح مسلم - الجنائز (927) صحيح مسلم - الجنائز (927) صحيح مسلم - الجنائز (928) صحيح مسلم - الجنائز (929) صحيح مسلم - الجنائز (930) صحيح مسلم - الجنائز (932) صحيح مسلم - الجنائز (932) سنن الترمذى - الجنائز (1002) سنن الترمذى - الجنائز (1004) سنن الترمذى - الجنائز (1006) سنن النسائى - الجنائز (1848) سنن النسائى - الجنائز (1853) سنن النسائى - الجنائز (1855) سنن النسائى - الجنائز (1856) سنن النسائى - الجنائز (1858) سنن ابن ماجه - ما جاء فى الجنائز (1593)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/42)موطأ مالك - الجنائز 553)

شبیر کے روشن ہونے پر حملہ کرنے کا بیان

302 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ حَدَّثَنِى اَبِى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَنَا الثَّوْرِىُّ عَنْ اَبِى اِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ كَانَ اَهْلُ الْجَاهِلِيَّةِ لاَ يُفِيضُونَ مِنْ جَمْعٍ حَتَّى يَرَوُا الشَّمْسَ عَلَى ثَبِيرٍ وَكَانُوا يَقُولُونَ اَشْرِقْ ثَبِيرُ كَيْمَا نُغِيرُ فَاَفَاضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ○

ترجمہ: حضرت عمرو بن میمون بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ مشرکین

Marfat.com

طلوع آفتاب سے پہلے واپس نہیں جاتے تھے اور کہتے تھے کہ کوہ ثبیر روشن ہوتا کہ ہم حملہ کریں، جبکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مزدلفہ سے منیٰ کی طرف طلوع آفتاب سے قبل ہی روانہ ہو گئے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الحج (1600) صحيح البخارى - المناقب (3626) سنن الترمذى - الحج (896) سنن النسائى - مناسك الحج (3047) سنن أبى داؤد - المناسك (1938) سنن ابن ماجه - المناسك (3022)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/42) سنن الدارمى - المناسك 1890)

قرآن مجید کو آسان قرأت کے مطابق پڑھنے کا بیان

303 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِى اَبِى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ وَعَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدٍ الْقَارِيِّ اَنَّهُمَا سَمِعَا عُمَرَ يَقُولُ مَرَرْتُ بِهِشَامِ بْنِ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ يَقْرَأُ سُورَةَ الْفُرْقَانِ فِى حَيَاةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَمَعْتُ قِرَائَتَهُ فَإِذَا هُوَ يَقْرَأُ عَلَى حُرُوفٍ كَثِيرَةٍ لَمْ يُقْرِئْنِيهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكِدْتُ اَنْ اُسَاوِرَهُ فِى الصَّلَاةِ فَنَظَرْتُ حَتَّى سَلَّمَ فَلَمَّا سَلَّمَ لَبَّبْتُهُ بِرِدَائِهِ فَقُلْتُ مَنْ اَقْرَاَكَ هٰذِهِ السُّورَةَ الَّتِى تَقْرَؤُهَا قَالَ اَقْرَاَنِيهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ○

قَالَ قُلْتُ لَهُ كَذَبْتَ فَوَاللّٰهِ إِنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهُوَ اَقْرَاَنِى هٰذِهِ السُّورَةَ الَّتِى تَقْرَؤُهَا○ قَالَ فَانْطَلَقْتُ اَقُودُهُ إِلَى النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ إِنِّى سَمِعْتُ هَذَا يَقْرَأُ سُورَةَ الْفُرْقَانِ عَلَى حُرُوفٍ لَمْ تُقْرِئْنِيهَا وَاَنْتَ اَقْرَاْتَنِى سُورَةَ الْفُرْقَانِ○ فَقَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "اَرْسِلْهُ يَا عُمَرُ اقْرَأْ يَا هِشَامُ○" فَقَرَاَ عَلَيْهِ الْقِرَائَةَ الَّتِى سَمِعْتُهُ فَقَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "هٰكَذَا اُنْزِلَتْ○" ثُمَّ قَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "اقْرَأْ يَا عُمَرُ○" فَقَرَاْتُ الْقِرَائَةَ الَّتِى اَقْرَاَنِى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ "هٰكَذَا اُنْزِلَتْ○" ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "إِنَّ الْقُرْآنَ اُنْزِلَ عَلَى سَبْعَةِ اَحْرُفٍ فَاقْرَئُوا مِنْهُ مَا تَيَسَّرَ○"

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ میں نے دور نبوت میں ہشام بن حکیم کے پاس سے گزرتے ہوئے انہیں سورت فرقان کی تلاوت کرتے ہوئے سنا، انہوں نے اس میں ایسے حروف کی تلاوت کی جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے نہیں پڑھائے تھے۔ میرا دل چاہا کہ میں ان سے نماز ہی میں پوچھ لوں، بہر حال فراغت کے بعد میں نے انہیں چادر سے گھسیٹ کر پوچھا کہ تمہیں سورت فرقان اس طرح کس نے پڑھائی ہے؟ انہوں نے کہا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے، میں نے کہا آپ

Marfat.com

جھوٹ بولتے ہیں، بخدا! نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے بھی یہ سورت پڑھائی ہے۔ یہ کہہ کر میں نے ان کا ہاتھ پکڑا اور انہیں کھینچتا ہوا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو گیا اور عرض کیا: یا رسول اللہ! آپ نے مجھے سورت فرقان خود پڑھائی ہے، میں نے اسے سورت فرقان کو ایسے حروف میں پڑھتے ہوئے سنا ہے جو آپ نے مجھے نہیں پڑھائے؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عمر! اسے چھوڑ دو، پھر ہشام سے اس کی تلاوت کرنے کے لئے فرمایا: انہوں نے اسی طرح پڑھا جیسے وہ پہلے پڑھ رہے تھے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ سورت اسی طرح نازل ہوئی ہے، پھر مجھ سے کہا کہ عمر! تم بھی پڑھ کر سناؤ، چنانچہ میں نے بھی پڑھ کر سنا دیا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ یہ اس طرح بھی نازل ہوئی ہے، اس کے بعد ارشاد فرمایا بے شک اس قرآن کا نزول سات قرائتوں پر ہوا ہے، لہٰذا تمہارے لئے جو آسان ہو اس کے مطابق تلاوت کر لیا کرو۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الخصومات (2287) صحيح البخارى - فضائل القرآن (4706) صحيح البخارى - فضائل القرآن (4754) صحيح البخارى - التوحيد (7111) صحيح مسلم - صلاة المسافرين وقصرها (818) سنن الترمذى - القراء ات (2943) سنن النسائى - الافتتاح (936) سنن النسائى - الافتتاح (937) سنن النسائى - الافتتاح (938) سنن أبى داؤد - الصلاة (1475)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/43)موطأ مالك - النداء للصلاة 472)

نماز میں سورت فرقان کی تلاوت کرنے کا بیان

304 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِى اَبِى حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ اَنْبَاَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنِى عُرْوَةُ عَنْ حَدِيثِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ وَعَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدٍ الْقَارِيِّ اَنَّهُمَا سَمِعَا عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ سَمِعْتُ هِشَامَ بْنَ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ يَقْرَأُ سُورَةَ الْفُرْقَانِ فِى حَيَاةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَمَعْتُ لِقِرَائَتِهِ فَإِذَا هُوَ يَقْرَأُ عَلَى حُرُوفٍ كَثِيرَةٍ لَمْ يُقْرِئْنِيهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكِدْتُ أُسَاوِرُهُ فِى الصَّلاَةِ فَنَظَرْتُ حَتَّى سَلَّمَ فَلَمَّا سَلَّمَ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ○

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ میں نے دور نبوت میں ہشام بن حکیم کے پاس سے گذرتے ہوئے انہیں سورت فرقان کی تلاوت کرتے ہوئے سنا، انہوں نے اس میں ایسے حروف کی تلاوت کی جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے نہیں پڑھائے تھے۔ میرا دل چاہا کہ میں ان سے نماز ہی میں پوچھ لوں، پھر انہوں نے مکمل حدیث ذکر کی۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الخصومات (2287) صحيح البخارى - فضائل القرآن (4706) صحيح البخارى - فضائل القرآن (4754) صحيح البخارى - التوحيد (7111) صحيح مسلم - صلاة المسافرين وقصرها (818) سنن الترمذى - القراء ات (2943) سنن النسائى - الافتتاح (936) سنن النسائى - الافتتاح (937) سنن النسائى - الافتتاح (938) سنن أبى داؤد - الصلاة (1475)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/43)موطأ مالك - النداء للصلاة 472)

Marfat.com

شب قدر کو طاق راتوں میں تلاش کرنے کا بیان

305 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا حُسَیْنُ بْنُ عَلِیٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ اَبِیْهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ عُمَرُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ "مَنْ کَانَ مِنْکُمْ مُلْتَمِساً لَیْلَةَ الْقَدْرِ فَلْیَلْتَمِسْهَا فِی الْعَشْرِ الاَوَاخِرِ وِتْراً" معتلی 6581،

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ شب قدر کو رمضان کے آخری عشرے کی طاق راتوں میں تلاش کیا کرو۔ (مسند احمد: جلد اول: حدیث نمبر 281)

خلیفہ کو مقرر نہ کرنے کا بیان

306 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِیْهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ عُمَرَ قِیلَ لَهُ اَلاَ تَسْتَخْلِفُ فَقَالَ إِنْ اَتْرُکْ فَقَدْ تَرَکَ مَنْ هُوَ خَیْرٌ مِنِّی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَإِنْ اَسْتَخْلِفْ فَقَدِ اسْتَخْلَفَ مَنْ هُوَ خَیْرٌ مِنِّی اَبُو بَکْرٍ○

ترجمہ: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے کہا گیا کہ آپ اپنا خلیفہ کسی کو مقرر کر دیجئے؟ فرمایا اگر میں خلیفہ مقرر نہ کروں تو مجھ سے بہتر ذات نے بھی مقرر نہیں کیا تھا یعنی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اور اگر مقرر کر دوں تو مجھ سے بہتر ذات نے بھی مقرر کیا تھا یعنی حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے۔

تخریج الحدیث:

صحیح البخاری - الأحکام (6792) صحیح مسلم - الإمارة (1823) صحیح مسلم - الإمارة (1823) سنن الترمذی - الفتن (2225) سنن أبی داؤد - الخراج والإمارة والفیء (2939) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة 1/43)

ہجرت میں نیت کے معتبر ہونے کا بیان

307 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا یَزِیدُ اَنْبَاَنَا یَحْیَی بْنُ سَعِیدٍ اَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ إِبْرَاهِیمَ اَخْبَرَهُ اَنَّهُ سَمِعَ عَلْقَمَةَ بْنَ وَقَّاصٍ اللَّیْثِیَّ یَقُولُ إِنَّهُ سَمِعَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ وَهُوَ یَخْطُبُ النَّاسَ وَهُوَ یَقُولُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُولُ "إِنَّمَا الْعَمَلُ بِالنِّیَّةِ وَإِنَّمَا لاِمْرِءٍ مَا نَوَی فَمَنْ کَانَتْ هِجْرَتُهُ إِلَی اللّٰهِ وَإِلَی رَسُوْلِهِ فَهِجْرَتُهُ إِلَی اللّٰهِ وَإِلَی رَسُوْلِهِ وَمَنْ کَانَتْ هِجْرَتُهُ لِدُنْیَا یُصِیبُهَا اَوِ امْرَاَةٍ یَتَزَوَّجُهَا فَهِجْرَتُهُ إِلَی مَا هَاجَرَ إِلَیْهِ○"

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اعمال کا دارومدار تو نیت پر ہے اور ہر انسان کو وہی ملے گا جس کی اس نے نیت کی ہو، سو جس شخص کی ہجرت اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف ہو، تو اس کی ہجرت اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہی کی طرف ہوگی اور جس کی ہجرت حصول دنیا کے

Marfat.com

لئے ہو یا کسی عورت سے نکاح کی خاطر ہو تو اس کی ہجرت اس چیز کی طرف ہوگی جس کی طرف اس نے کی۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - بدء الوحى (1) صحيح البخارى - الإيمان (54) صحيح البخارى - العتق (2392) صحيح البخارى - المناقب (3685) صحيح البخارى - النكاح (4783) صحيح البخارى - الأيمان والنذور (6311) صحيح البخارى - الحيل (6553) صحيح مسلم - الإمارة (1907) سنن الترمذى - فضائل الجهاد (1647) سنن النسائى - الطهارة (75) سنن النسائى - الطلاق (3437) سنن النسائى - الأيمان والنذور (3794) سنن أبى داؤد - الطلاق (2201) سنن ابن ماجه - الزهد (4227)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/43)

سواری پر سوار ہونے کا بیان

308 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِى اَبِى حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ اَبِى عُثْمَانَ النَّهْدِىِّ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ اَنَّهُ قَالَ ائْتَزِرُوا وَارْتَدُوا وانْتَعِلُوا وَاَلْقُوا الْخِفَافَ وَالسَّرَاوِيلاَتِ وَاَلْقُوا الرُّكُبَ وَانْزُوا نَزْواً وَعَلَيْكُمْ بِالْمَعَدِّيَّةِ وَارْمُوا الاَغْرَاضَ وَذَرُوا التَّنَعُّمَ وَزِىَّ الْعَجَمِ وَإِيَّاكُمْ وَالْحَرِيرَ فَإِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ نَهَى عَنْهُ وَقَالَ "لاَ تَلْبَسُوا مِنَ الْحَرِيرِ إِلاَّ مَا كَانَ هَكَذَا○" وَاَشَارَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِإِصْبَعَيْهِ○

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے کہ تہبند بھی باندھا کرو اور جسم کے اوپر والے حصے پر چادر بھی ڈالا کرو، جوتے پہنا کرو، موزے اور شلوار چھوڑ دو، سواری کو گھٹنوں کے بل بٹھا کر اس پر سوار ہونے کی بجائے کود کر سوار ہوا کرو تا کہ تمہاری بہادری اور ہمت میں اضافہ ہو، قبیلہ معد کی سواریوں کو اپنے اوپر لازم کرلو، ہدف پر نشانہ لگانا سیکھو، ناز ونعمت، عیش پرستی اور عجم کے طور طریقے چھوڑ دو اور ریشم سے اپنے آپ کو بچاؤ، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع فرمایا ہے اور فرمایا ہے کہ ریشم مت پہنو، سوائے اتنی مقدار کے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی دو انگلیوں سے اشارہ فرمایا۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - اللباس (5490) صحيح البخارى - اللباس (5491) صحيح البخارى - اللباس (5492) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2069) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2069) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2069) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2069) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2069) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2069) سنن النسائى - الزينة (5312) سنن أبى داؤد - اللباس (4042) سنن ابن ماجه - الجهاد (2820)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/43)

حد رجم کے اجراء کا بیان

309 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِى اَبِى حَدَّثَنَا يَزِيدُ اَنْبَاَنَا يَحْيَى عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قَالَ إِيَّاكُمْ اَنْ تَهْلِكُوا عَنْ آيَةِ الرَّجْمِ وَاَنْ يَقُولَ قَائِلٌ لاَ نَجِدُ حَدَّيْنِ فِى كِتَابِ

Marfat.com

اللّٰهِ تَعَالَى فَقَدْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجَمَ وَرَجَمْنَا بَعْدَهُ○

ترجمہ: حضرت سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ آیت رجم کے حوالے سے اپنے آپ کو ہلاکت میں پڑنے سے بچانا، کہیں کوئی شخص یہ نہ کہنے لگے کہ کتاب اللہ میں تو ہمیں دو سزاؤں کا تذکرہ نہیں ملتا، میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی رجم کی سزا جاری کرتے ہوئے دیکھا ہے اور خود ہم نے بھی یہ سزا جاری کی ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الحدود (6441) صحيح البخارى - الحدود (6442) صحيح البخارى - الاعتصام بالكتاب والسنة (6892) صحيح مسلم - الحدود (1691) صحيح مسلم - الحدود (1691) سنن الترمذى - الحدود (1431) سنن الترمذى - الحدود (1432) سنن أبى داؤد - الحدود (4418) سنن ابن ماجه - الحدود (2553)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/43)موطأ مالك - الحدود (1558)موطأ مالك - الحدود (1560) سنن الدارمى - الحدود 2322)

سمندر کا زمین پر روزانہ تین بار جھانکنے کا بیان

310 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِى اَبِى حَدَّثَنَا يَزِيدُ اَنْبَاَنَا الْعَوَّامُ حَدَّثَنِى شَيْخٌ كَانَ مُرَابِطاً بِالسَّاحِلِ قَالَ لَقِيتُ اَبَا صَالِحٍ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَقَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ "لَيْسَ مِنْ لَيْلَةٍ إِلَّا وَالْبَحْرُ يُشْرِفُ فِيهَا ثَلاَثَ مَرَّاتٍ عَلَى الاَرْضِ يَسْتَأْذِنُ اللّٰهَ فِى اَنْ يَنْفَضِخَ عَلَيْهِمْ فَيَكُفُّهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ○" {1/44} معتلى 6670،

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کوئی رات ایسی نہیں گذرتی جس میں سمندر تین دفعہ زمین پر جھانک کر نہ دیکھتا ہو، وہ ہر دفعہ اللہ سے یہی اجازت مانگتا ہے کہ زمین والوں کو ڈبو دے، لیکن اللہ اسے ایسا کرنے سے روک دیتا ہے۔ (مسند احمد: جلد اول: حدیث نمبر 286)

طلاق دینے اور اس سے رجوع کرنے کا بیان

311 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِى اَبِى حَدَّثَنَا يَزِيدُ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ اَنَسِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ قُلْتُ لاِبْنِ عُمَرَ حَدِّثْنِى عَنْ طَلاَقِكَ امْرَاَتَكَ○ قَالَ طَلَّقْتُهَا وَهِىَ حَائِضٌ○ قَالَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَذَكَرَهُ لِلنَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "مُرْهُ فَلْيُرَاجِعْهَا فَإِذَا طَهُرَتْ فَلْيُطَلِّقْهَا فِى طُهْرِهَا○" قَالَ قُلْتُ لَهُ هَلِ اعْتَدَدْتَ بِالَّتِى طَلَّقْتَهَا وَهِىَ حَائِضٌ قَالَ فَمَا لِى لاَ أَعْتَدُّ بِهَا وَإِنْ كُنْتُ قَدْ عَجَزْتُ وَاسْتَحْمَقْتُ○

ترجمہ: حضرت انس بن سیرین بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے عرض کیا کہ اپنی زوجہ کو

Marfat.com

طلاق دینے کا واقعہ تو سنایئے، انہوں نے فرمایا کہ میں نے اپنی بیوی کو ایام کی حالت میں طلاق دے دے اور یہ بات حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو بھی بتادی، انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا تذکرہ کیا تو انہوں نے فرمایا اس سے کہو کہ اپنی بیوی سے رجوع کرلے، جب وہ پاک ہوجائے تو ایام طہارت میں اسے طلاق دے دے، میں نے پوچھا کہ کیا آپ نے وہ طلاق شمار کی تھی جو ایام کی حالت میں دی تھی؟ انہوں نے کہا کہ اسے شمار نہ کرنے کی کیا وجہ تھی؟ انہوں نے کہا اگر میں ایسا کرتا تو لوگ مجھے بیوقوف سمجھتے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - تفسير القرآن (4625) صحيح البخارى - الطلاق (4954) صحيح البخارى - الطلاق (4954) صحيح البخارى - الطلاق (4958) صحيح البخارى - الطلاق (5022) صحيح البخارى - الطلاق (5023) صحيح البخارى - الأحكام (6741) صحيح مسلم - الطلاق (1471) صحيح مسلم - الطلاق (1471) صحيح مسلم - الطلاق (1471) صحيح مسلم - الطلاق (1471) صحيح مسلم - الطلاق (1471) صحيح مسلم - الطلاق (1471) صحيح مسلم - الطلاق (1471) صحيح مسلم - الطلاق (1471) صحيح مسلم - الطلاق (1471) صحيح مسلم - الطلاق (1471) صحيح مسلم - الطلاق (1471) سنن الترمذى - الطلاق (1175) سنن الترمذى - الطلاق (1176) سنن النسائى - الطلاق (3389) سنن النسائى - الطلاق (3390) سنن النسائى - الطلاق (3391) سنن النسائى - الطلاق (3392) سنن النسائى - الطلاق (3396) سنن النسائى - الطلاق (3397) سنن النسائى - الطلاق (3398) سنن النسائى - الطلاق (3399) سنن النسائى - الطلاق (3400) سنن النسائى - الطلاق (3555) سنن النسائى - الطلاق (3556) سنن النسائى - الطلاق (3557) سنن النسائى - الطلاق (3558) سنن النسائى - الطلاق (3559) سنن أبى داؤد - الطلاق (2179) سنن أبى داؤد - الطلاق (2181) سنن أبى داؤد - الطلاق (2182) سنن أبى داؤد - الطلاق (2184) سنن أبى داؤد - الطلاق (2185) سنن ابن ماجه - الطلاق (2019) سنن ابن ماجه - الطلاق (2022) سنن ابن ماجه - الطلاق (2023)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/44)موطأ مالك - الطلاق (1220) سنن الدارمى - الطلاق (2262) سنن الدارمى - الطلاق 2263)

نیا کپڑا پہنتے وقت دعا مانگنے کا بیان

312 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا يَزِيدُ اَنْبَاَنَا اَصْبَغُ عَنْ اَبِی الْعَلاَءِ الشَّامِيِّ قَالَ لَبِسَ اَبُو اُمَامَةَ ثَوْباً جَدِيداً فَلَمَّا بَلَغَ تَرْقُوَتَهُ قَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِی كَسَانِیْ مَا اُوَارِی بِهِ عَوْرَتِی وَاَتَجَمَّلُ بِهِ فِی حَيَاتِی ثُمَّ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "مَنِ اسْتَجَدَّ ثَوْباً فَلَبِسَهُ فَقَالَ حِينَ يَبْلُغُ تَرْقُوَتَهُ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِی كَسَانِیْ مَا اُوَارِی بِهِ عَوْرَتِی وَاَتَجَمَّلُ بِهِ فِی حَيَاتِی ثُمَّ عَمَدَ اِلَى الثَّوْبِ الَّذِی اَخْلَقَ - اَوْ قَالَ اَلْقَى - فَتَصَدَّقَ بِهِ كَانَ فِی ذِمَّةِ اللّٰهِ تَعَالَى وَفِی جِوَارِ اللّٰهِ وَفِی كَنَفِ اللّٰهِ حَيًّا وَمَيِّتاً○

ترجمہ: حضرت ابوالعلاء شامی بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ نے نیا لباس زیب تن کیا، جب وہ ان

Marfat.com

کی ہنسلی کی ہڈی تک پہنچا تو انہوں نے یہ دعاء پڑھی کہ اس اللہ کا شکر جس نے مجھے لباس پہنایا جس کے ذریعے میں اپنا ستر چھپاتا ہوں اور اپنی زندگی میں اس سے زینت حاصل کرتا ہوں، پھر فرمایا کہ میں نے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص نیا کپڑا پہنے اور جب وہ اس کی ہنسلی کی ہڈی تک پہنچے تو یہ دعاء پڑھے (جس کا ترجمہ ابھی گذرا) اور پرانا کپڑا صدقہ کردے، وہ زندگی میں بھی اور زندگی کے بعد بھی اللہ کی حفاظت میں، اللہ کے پڑوس میں اور اللہ کی نگہبانی میں رہے گا۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - الدعوات (3560) سنن ابن ماجه - اللباس (3557)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/44)

جنبی کے لئے وضو کر کے سو جانے کا بیان

313 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا یَزِیدُ اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَحَدُنَا إِذَا اَرَادَ اَنْ يَنَامَ وَهُوَ جُنُبٌ كَيْفَ يَصْنَعُ قَبْلَ اَنْ يَغْتَسِلَ قَالَ "يَتَوَضَّأُ وُضُوئَهُ لِلصَّلَاةِ ثُمَّ يَنَامُ○"

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا اگر ہم میں سے کوئی شخص ناپاک ہوجائے اور وہ غسل کرنے سے پہلے سونا چاہے تو کیا کرے؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نماز والا وضو کر کے سو جائے۔

تخریج الحدیث:

صحيح البخاری - الغسل (283) صحيح البخاری - الغسل (285) صحيح البخاری - الغسل (286) صحيح مسلم - الحيض (306) صحيح مسلم - الحيض (306) صحيح مسلم - الحيض (306) سنن الترمذی - الطهارة (120) سنن النسائی - الطهارة (259) سنن النسائی - الطهارة (260) سنن أبی داؤد - الطهارة (221) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (585)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/44)موطأ مالك - الطهارة (109) سنن الدارمی - الطهارة 756)

ہلال عید کے لئے ایک شخص کی شہادت کا بیان

314 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا يَزِيدُ اَنْبَاَنَا وَرْقَاءُ وَاَبُو النَّضْرِ قَالَ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنْ عَبْدِ الاَعْلَى الثَّعْلَبِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِی لَيْلَى قَالَ كُنْتُ مَعَ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ وَعُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فِی الْبَقِيعِ يَنْظُرُ إِلَى الْهِلَالِ فَاَقْبَلَ رَاكِبٌ فَتَلَقَّاهُ عُمَرُ فَقَالَ مِنْ اَيْنَ جِئْتَ فَقَالَ مِنَ الْمَغْرِبِ○ قَالَ اَهْلَلْتَ قَالَ نَعَمْ○ قَالَ عُمَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ إِنَّمَا يَكْفِی الْمُسْلِمِينَ الرَّجُلُ○ ثُمَّ قَامَ عُمَرُ فَتَوَضَّاَ فَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ ثُمَّ صَلَّى الْمَغْرِبَ ثُمَّ قَالَ هٰكَذَا رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

Marfat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَنَعَ - قَالَ اَبُو النَّضْرِ - وَعَلَيْهِ جُبَّةٌ ضَيِّقَةُ الْكُمَّيْنِ فَاَخْرَجَ يَدَهُ مِنْ تَحْتِهَا وَمَسَحَ○

ترجمہ: حضرت عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ بیان کرتے ہیں کہ میں ایک دفعہ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا، اس وقت حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ جنت البقیع میں چاند دیکھ رہے تھے کہ ایک سوار آدمی آیا حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا اس سے آمنا سامنا ہوگیا، انہوں نے اس سے پوچھا کہ تم کسی طرف سے آرہے ہو؟ اس نے بتایا مغرب کی جانب سے، انہوں نے پوچھا کیا تم نے چاند دیکھا ہے؟ اس نے کہا جی ہاں! میں نے شوال کا چاند دیکھ لیا ہے، حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے اللہ اکبر کہہ کر فرمایا مسلمانوں کے لئے ایک آدمی کی گواہی بھی کافی ہے، پھر خود کھڑے ہوکر ایک برتن سے جس میں پانی تھا، وضو کیا اور اپنے موزوں پر مسح کیا اور مغرب کی نماز پڑھائی اور فرمایا میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اسی طرح کرتے ہوئے دیکھا ہے، اس وقت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شامی جبہ پہن رکھا تھا جس کی آستینیں تنگ تھیں اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھ جبے کے نیچے سے نکال کر مسح کیا تھا۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الوضوء (199) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (546)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/44)موطأ مالك - الطهارة 74)

اہل عمان سے متعلق پیش گوئی کا بیان

315 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِى اَبِى حَدَّثَنَا يَزِيدُ اَخْبَرَنَا جَرِيرٌ اَنْبَاَنَا الزُّبَيْرُ بْنُ الْخِرِّيتِ عَنْ اَبِى لَبِيدٍ قَالَ خَرَجَ رَجُلٌ مِنْ طَاحِيَةَ مُهَاجِراً يُقَالُ لَهُ بَيْرَحُ بْنُ اَسَدٍ فَقَدِمَ الْمَدِينَةَ بَعْدَ وَفَاةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاَيَّامٍ فَرَآهُ عُمَرُ فَعَلِمَ اَنَّهُ غَرِيبٌ فَقَالَ لَهُ مَنْ اَنْتَ قَالَ مِنْ اَهْلِ عُمَانَ○ قَالَ مِنْ اَهْلِ عُمَانَ قَالَ نَعَمْ○ قَالَ فَاَخَذَ بِيَدِهِ فَاَدْخَلَهُ عَلَى اَبِى بَكْرٍ فَقَالَ هَذَا مِنْ اَهْلِ الاَرْضِ الَّتِى سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "اِنِّى لاَعْلَمُ اَرْضاً يُقَالُ لَهَا عُمَانُ يَنْضَحُ بِنَاحِيَتِهَا الْبَحْرُ بِهَا حَيٌّ مِنَ الْعَرَبِ لَوْ اَتَاهُمْ رَسُوْلِى مَا رَمَوْهُ بِسَهْمٍ وَلاَ حَجَرٍ○" معتلی 6675 مجمع 10/52،

ترجمہ: حضرت ابولبید بیان کرتے ہیں کہ ایک آدمی جس کا نام بیرح بن اسد تھا طاحیہ نامی جگہ سے ہجرت کے ارادے سے روانہ ہوا جب وہ مدینہ منورہ پہنچا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات ہوئے کئی دن گذر چکے تھے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے انہیں دیکھا تو وہ انہیں اجنبی محسوس ہوا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس سے پوچھا آپ کون ہو؟ اس نے کہا کہ میرا تعلق عمان سے ہے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اچھا کہا اور اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں لے گئے اور عرض کیا کہ ان

Marfat.com

کا تعلق اس سرزمین سے ہے جس کے متعلق میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میں ایک ایسے شہر کو جانتا ہوں جس کا نام عمان ہے اس کے ایک کنارے سمندر بہتا ہے، وہاں عرب کا ایک قبیلہ بھی آباد ہے، اگر میرا قاصد ان کے پاس گیا ہے تو انہوں نے اسے کوئی تیر یا پتھر نہیں مارا۔ (مسند احمد: جلد اول: حدیث نمبر 291)

عاجزی اختیار کرنے والے کے لئے بلندی کا بیان

316 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا يَزِيدُ اَنْبَاَنَا عَاصِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ - قَالَ لاَ اَعْلَمُهُ إِلَّا رَفَعَهُ - قَالَ يَقُولُ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى "مَنْ تَوَاضَعَ لِي هَكَذَا" وَجَعَلَ يَزِيدُ بَاطِنَ كَفِّهِ إِلَى الاَرْضِ وَاَدْنَاهَا إِلَى الاَرْضِ "رَفَعْتُهُ هَكَذَا" وَجَعَلَ بَاطِنَ كَفِّهِ إِلَى السَّمَاءِ وَرَفَعَهَا نَحْوَ السَّمَاءِ معتلی 6619 مجمع 8/82،

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے یہ حدیث قدسی مروی ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں جو شخص میرے لئے اتنا سا جھکتا ہے، راوی نے زمین کے قریب اپنے ہاتھ کو لے جا کر کہا، تو میں اسے اتنا بلند کر دیتا ہوں، راوی نے آسمان کی طرف اپنا ہاتھ اٹھا کر دکھایا۔ (مسند احمد: جلد اول: حدیث نمبر 292)

زبان دراز منافق سے بچنے کا بیان

317 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا يَزِيدُ اَنْبَاَنَا دَيْلَمُ بْنُ غَزْوَانَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا مَيْمُونٌ الْكُرْدِيُّ عَنْ اَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ قَالَ إِنِّي لَجَالِسٌ تَحْتَ مِنْبَرِ عُمَرَ وَهُوَ يَخْطُبُ النَّاسَ فَقَالَ فِي خِطْبَتِهِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "إِنَّ اَخْوَفَ مَا اَخَافُ عَلَى هٰذِهِ الْاُمَّةِ كُلُّ مُنَافِقٍ عَلِيمِ اللِّسَانِ" {1/45} معتلی 6671 مجمع 1/187،

ترجمہ: حضرت ابوعثمان نہدی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے منبر کے نیچے بیٹھا ہوا تھا اور وہ لوگوں کے سامنے خطبہ دے رہے تھے، انہوں نے اپنے خطبے میں فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ مجھے اپنی امت کے متعلق سب سے زیادہ خطرہ اس منافق سے ہے جو زبان دان ہو۔

جنتی وجہنمی ہونے کے فیصلہ کا بیان

318 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ اَخْبَرَنِي مَالِكٌ قَالَ اَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ وَحَدَّثَنَا مُصْعَبٌ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِي اُنَيْسَةَ اَنَّ عَبْدَ الْحَمِيدِ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ زَيْدِ بْنِ الْخَطَّابِ اَخْبَرَهُ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ يَسَارٍ الْجُهَنِيِّ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ سُئِلَ عَنْ هٰذِهِ الآيَةِ (وَإِذْ اَخَذَ رَبُّكَ مِنْ بَنِي آدَمَ مِنْ

Marfat.com

ظُهُورِهِمْ ذُرِّيَّاتِهِمْ) الآيَةَ فَقَالَ عُمَرُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْهَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "إِنَّ اللّٰهَ خَلَقَ آدَمَ ثُمَّ مَسَحَ ظَهْرَهُ بِيَمِينِهِ وَاسْتَخْرَجَ مِنْهُ ذُرِّيَّةً فَقَالَ خَلَقْتُ هَؤُلاَءِ لِلْجَنَّةِ وَبِعَمَلِ اَهْلِ الْجَنَّةِ يَعْمَلُونَ○ ثُمَّ مَسَحَ ظَهْرَهُ فَاسْتَخْرَجَ مِنْهُ ذُرِّيَّةً فَقَالَ خَلَقْتُ هَؤُلاَءِ لِلنَّارِ وَبِعَمَلِ اَهْلِ النَّارِ يَعْمَلُونَ○" فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَفِيمَ الْعَمَلُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ إِذَا خَلَقَ الْعَبْدَ لِلْجَنَّةِ اسْتَعْمَلَهُ بِعَمَلِ اَهْلِ الْجَنَّةِ حَتَّى يَمُوتَ عَلَى عَمَلٍ مِنْ اَعْمَالِ اَهْلِ الْجَنَّةِ فَيُدْخِلَهُ بِهِ الْجَنَّةَ وَإِذَا خَلَقَ الْعَبْدَ لِلنَّارِ اسْتَعْمَلَهُ بِعَمَلِ اَهْلِ النَّارِ حَتَّى يَمُوتَ عَلَى عَمَلٍ مِنْ اَعْمَالِ اَهْلِ النَّارِ فَيُدْخِلَهُ بِهِ النَّارَ○"

ترجمہ: حضرت مسلم بن یسار الجہنی بیان کرتے ہیں کہ کسی نے حضت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے اس آیت کا مطلب پوچھا واذ اخذ ربک من بنی آدم من ظہورہم ذریتہم تو حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے بھی اس نوعیت کا سوال کسی کو پوچھتے ہوئے سنا تھا، اس موقع پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا جواب یہ ارشاد فرمایا تھا کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کی جب تخلیق فرمائی تو کچھ عرصے بعد ان کی پشت پر اپنا دایاں ہاتھ پھیرا اور ان کی اولاد کو نکالا اور فرمایا کہ میں نے ان لوگوں کو جنت کے لئے اور اہل جنت کے اعمال کرنے کے لئے پیدا کیا ہے۔ اس کے بعد دوبارہ ہاتھ پھیر کر ان کی کچھ اور اولاد کو نکالا اور فرمایا میں نے ان لوگوں کو جہنم کے لئے اور اہل جہنم کے اعمال کرنے کے لئے پیدا کیا ہے، ایک آدمی نے یہ سن کر عرض کیا: یارسول اللہ! پھر عمل کا کیا فائدہ؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ اللہ نے جب کسی بندے کو جنت کے لئے پیدا کیا ہے تو اسے اہل جنت کے کاموں میں لگائے رکھے گا یہاں تک کہ وہ جنتیوں والے اعمال کرتے ہوئے دنیا سے رخصت ہو جائے اور اس کی برکت سے جنت میں داخل ہو جائے اور اگر کسی بندے کو جہنم کے لئے پیدا کیا ہے تو وہ اسے اہل جہنم کے کاموں میں لگائے رکھے گا، یہاں تک کہ جہنمیوں کے اعمال کرتا ہوا وہ دنیا سے رخصت ہو جائے گا اور ان کی نحوست سے جہنم میں داخل ہو جائے گا۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذی - تفسير القرآن (3075) سنن أبی داؤد - السنة (4703)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/45)موطأ مالك - الجامع 1661)

نماز جمعہ کے لئے جلد حاضر ہونے کا بیان

319 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ اَبِيهِ اَنَّ رَجُلاً مِنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ الْمَسْجِدَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَعُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ قَائِمٌ يَخْطُبُ فَقَالَ عُمَرُ اَيَّةُ سَاعَةٍ هٰذِهِ فَقَالَ

Marfat.com

يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ انْقَلَبْتُ مِنَ السُّوقِ فَسَمِعْتُ النِّدَاءَ فَمَا زِدْتُ عَلَى اَنْ تَوَضَّأْتُ فَاَقْبَلْتُ○ فَقَالَ عُمَرُ الْوُضُوءُ اَيْضاً وَقَدْ عَلِمْتَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْمُرُنَا بِالْغُسْلِ○

ترجمہ: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک دفعہ حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ جمعہ کے دن خطبہ ارشاد فرما رہے تھے، دوران خطبہ ایک صاحب آئے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے پوچھا کہ یہ کون سا وقت ہے آنے کا؟ انہوں نے جواباً کہا کہ امیر المومنین! میں بازار سے واپس آیا تھا، میں نے تو جیسے ہی اذان سنی، وضو کرتے ہی آ گیا ہوں، حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے فرمایا اوپر سے وضو بھی؟ جبکہ آپ جانتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے لئے غسل کرنے کا حکم دیتے تھے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الجمعة (842) صحيح مسلم - الجمعة (845) صحيح مسلم - الجمعة (845) سنن الترمذى - الجمعة (494) سنن أبى داؤد - الطهارة (340)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/45)موطأ مالك - النداء للصلاة (229) سنن الدارمى - الصلاة 1539)

رکن یمانی کے استلام کا بیان

320- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِى اَبِى حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِى سُلَيْمَانُ بْنُ عَتِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَابَيَهِ عَنْ بَعْضِ بَنِى يَعْلَى عَنْ يَعْلَى بْنِ اُمَيَّةَ قَالَ طُفْتُ مَعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَاسْتَلَمَ الرُّكْنَ○ قَالَ يَعْلَى فَكُنْتُ مِمَّا يَلِى الْبَيْتَ فَلَمَّا بَلَغْنَا الرُّكْنَ الْغَرْبِىَّ الَّذِى يَلِى الاَسْوَدَ جَرَرْتُ بِيَدِهِ لِيَسْتَلِمَ فَقَالَ مَا شَأْنُكَ فَقُلْتُ اَلاَ تَسْتَلِمُ قَالَ اَلَمْ تَطُفْ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ بَلَى○ فَقَالَ اَفَرَاَيْتَهُ يَسْتَلِمُ هَذَيْنِ الرُّكْنَيْنِ الْغَرْبِيَّيْنِ قَالَ فَقُلْتُ لاَ○ قَالَ اَفَلَيْسَ لَكَ فِيهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ○ قَالَ قُلْتُ بَلَى○ قَالَ فَانْفُذْ عَنْكَ○ معتلي 6660 مجمع 3/240،

ترجمہ: حضرت یعلی بن امیہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں نے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے ساتھ طواف کیا، انہوں نے حجر اسود کا استلام کیا، جب میں رکن یمانی پر پہنچا تو میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا ہاتھ پکڑ لیا تا کہ وہ استلام کر لیں، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا تمہیں کیا ہوا؟ میں نے کہا کیا آپ استلام نہیں کریں گے؟ انہوں نے فرمایا کیا آپ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کبھی طواف نہیں کیا؟ میں نے عرض کیا کیوں نہیں! فرمایا تو کیا آپ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کا استلام کرتے ہوئے دیکھا ہے؟ میں نے کہا نہیں! انہوں نے فرمایا کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات میں تمہارے لئے اسوہ حسنہ موجود نہیں ہے؟ میں نے عرض کیا کیوں نہیں، انہوں نے فرمایا پھر اسے چھوڑ دو۔

Marfat.com

سود کی ممانعت کا بیان

321 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ وَاَبُو عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ مَالِكِ بْنِ اَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ قَالَ جِئْتُ بِدَنَانِیرَ لِی فَاَرَدْتُ اَنْ اَصْرِفَهَا فَلَقِیَنِی طَلْحَةُ بْنُ عُبَیْدِ اللّٰهِ فَاصْطَرَفَهَا وَاَخَذَهَا فَقَالَ حَتّٰی یَجِیءَ سَلْمٌ خَازِنِی - قَالَ اَبُو عَامِرٍ مِنَ الْغَابَةِ وَقَالَ فِیهَا كُلِّهَا هَاءَ وَهَاءَ - قَالَ فَسَاَلْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ عَنْ ذٰلِكَ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُولُ "اَلذَّهَبُ بِالْوَرِقِ رِبًا اِلَّا هَاءَ وَهَاءَ وَالْبُرُّ بِالْبُرِّ رِبًا اِلَّا هَاءَ وَهَاءَ وَالشَّعِیرُ بِالشَّعِیرِ رِبًا اِلَّا هَاءَ وَهَاءَ وَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ رِبًا اِلَّا هَاءَ وَهَاءَ○"

ترجمہ: حضرت مالک بن اوس بن الحدثان بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں سونے کے بدلے چاندی حاصل کرنے کے لئے اپنے کچھ دینار لے کر آیا، راستے میں حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ سے ملاقات ہوگئی، انہوں نے مجھ سے سونے کے بدلے چاندی کا معاملہ طے کرلیا اور میرے دینار پکڑ لئے اور کہنے لگے کہ ذرا رکیے ہمارا خازن غابہ سے آتا ہی ہوگا، میں نے حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ سے اس کا حکم پوچھا تو انہوں نے فرمایا میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ سونے کی چاندی کے بدلے خرید وفروخت سود ہے الّا یہ کہ معاملہ نقد ہو، اسی طرح کھجور کے بدلے کھجور کی بیع سود ہے الّا یہ کہ معاملہ نقد ہو۔

تخریج الحدیث:

صحیح البخاری - البیوع (2027) صحیح البخاری - البیوع (2062) صحیح البخاری - البیوع (2065) صحیح مسلم - المساقاة (1586) سنن الترمذی - البیوع (1243) سنن النسائی - البیوع (4558) سنن أبی داؤد - البیوع (3348) سنن ابن ماجه - التجارات (2253) سنن ابن ماجه - التجارات (2259) سنن ابن ماجه - التجارات (2260)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة (1/45)موطأ مالك - البیوع (1328)موطأ مالك - البیوع (1329)موطأ مالك - البیوع (1333) سنن الدارمی - البیوع 2578)

اہل خانہ کے رونے کے سبب عذاب کا بیان

322 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ اَخْبَرَنَا یُونُسُ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ سَعِیدِ بْنِ الْمُسَیَّبِ اَنَّ عُمَرَ قَالَ اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "اِنَّ الْمَیِّتَ یُعَذَّبُ بِبُكَاءِ اَهْلِهِ عَلَیْهِ○"

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میت پر اس کے اہل خانہ کے رونے دھونے کی وجہ سے عذاب ہوتا ہے۔

تخریج الحدیث: صحیح البخاری - الجنائز (1226) صحیح البخاری - الجنائز (1228) صحیح البخاری - الجنائز (1230) صحیح مسلم - الجنائز (927) صحیح مسلم - الجنائز (927) صحیح مسلم - الجنائز (927) صحیح مسلم - الجنائز

Marfat.com

(927) صحيح مسلم - الجنائز (927) صحيح مسلم - الجنائز (927) صحيح مسلم - الجنائز (927) صحيح مسلم - الجنائز (928) صحيح مسلم - الجنائز (929) سنن الترمذى - الجنائز (1002) سنن الترمذى - الجنائز (1004) سنن الترمذى - الجنائز (1006) سنن النسائي - الجنائز (1848) سنن النسائي - الجنائز (1853) سنن النسائي - الجنائز (1855) سنن النسائي - الجنائز (1858) سنن ابن ماجه - ما جاء في الجنائز (1593) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/45) موطأ مالك - الجنائز 553)

بنوطئ کی جانب سے آنے والے مال کا بیان

323 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ عَنِ الْمُغِيرَةِ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ اَتَيْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ فِي اُنَاسٍ مِنْ قَوْمِي فَجَعَلَ يَفْرِضُ لِلرَّجُلِ مِنْ طَيِّءٍ فِي الْفَيْنِ وَيُعْرِضُ عَنِّي○ قَالَ فَاسْتَقْبَلْتُهُ فَاَعْرَضَ عَنِّي ثُمَّ اَتَيْتُهُ مِنْ حِيَالِ وَجْهِهِ فَاَعْرَضَ عَنِّي○ قَالَ فَقُلْتُ يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ اَتَعْرِفُنِي قَالَ فَضَحِكَ حَتَّى اسْتَلْقَى لِقَفَاهُ ثُمَّ قَالَ نَعَمْ وَاللّٰهِ اِنِّي لَاَعْرِفُكَ آمَنْتَ اِذْ كَفَرُوا وَاَقْبَلْتَ اِذْ اَدْبَرُوا وَوَفَيْتَ اِذْ غَدَرُوا وَاِنَّ اَوَّلَ صَدَقَةٍ بَيَّضَتْ وَجْهَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَوُجُوهَ اَصْحَابِهِ صَدَقَةُ طَيِّءٍ جِئْتَ بِهَا اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ اَخَذَ يَعْتَذِرُ ثُمَّ قَالَ اِنَّمَا فَرَضْتُ لِقَوْمٍ اَجْحَفَتْ بِهِمُ الْفَاقَةُ وَهُمْ سَادَةُ عَشَائِرِهِمْ لِمَا يَنُوبُهُمْ مِنَ الْحُقُوقِ○

ترجمہ: حضرت عدی بن حاتم بیان کرتے ہیں کہ میں اپنی قوم کے کچھ لوگوں کے ساتھ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے پاس آیا، انہوں نے بنوطئ کے ایک آدمی کو دو ہزار دیئے لیکن مجھ سے اعراض کیا، میں ان کے سامنے آیا تب بھی انہوں نے اعراض کیا، میں ان کے چہرے کے رخ کی جانب سے آیا لیکن انہوں نے پھر بھی اعراض کیا، یہ دیکھ کر میں نے کہا امیر المومنین! آپ مجھے پہچانتے ہیں؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ ہنسنے لگے، پھر چت لیٹ گئے اور فرمایا ہاں! اللہ کی قسم! میں آپ کو جانتا ہوں، جب یہ کافر تھے آپ نے اس وقت اسلام قبول کیا تھا، جب انہوں نے پیٹھ پھیر رکھی تھی آپ متوجہ ہو گئے تھے، جب انہوں نے عہد شکنی کی تھی تب آپ نے وعدہ وفا کیا تھا اور سب سے پہلا وہ مال صدقہ جسے دیکھ کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے چہرے کھل اٹھے تھے بنوطئ کی طرف سے آنے والا وہ مال تھا جو آپ ہی لے کر آئے تھے۔ اس کے بعد حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ ان سے معذرت کرتے ہوئے فرمانے لگے میں نے ان لوگوں کو مال دیا ہے جنہیں فقر و فاقہ اور تنگدستی نے کمزور کر رکھا ہے اور یہ لوگ اپنے اپنے قبیلے کے سردار ہیں، کیونکہ ان پر حقوق کی نیاب کی ذمہ داری ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - فضائل الصحابة (2523) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/45)

Marfat.com

اسلام کے لئے شان وشوکت ہونے کا بیان

324 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ فِيمَا الرَّمَلاَنُ الآنَ وَالْكَشْفُ عَنِ الْمَنَاكِبِ وَقَدْ اَطَّاَ اللّٰهُ الإِسْلاَمَ وَنَفَى الْكُفْرَ وَاَهْلَهُ وَمَعَ ذَلِكَ لاَ نَدَعُ شَيْئاً كُنَّا نَفْعَلُهُ عَلَى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ○

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے ایک دفعہ فرمایا کہ اب طواف کے دوران جبکہ اللہ نے اسلام کو شان وشوکت عطاء فرمادی اور کفر واہل کفر کو ذلیل کر کے نکال دیا رمل اور کندھے خالی کرنے کی کوئی ضرورت نہیں رہی لیکن اس کے باوجود ہم اسے ترک نہیں کریں گے کیونکہ ہم اسے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے سے کرتے چلے آرہے ہیں۔

تخريج الحديث:

سنن أبي داؤد - المناسك (1887) سنن ابن ماجه - المناسك (2952)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/45)

چار آدمیوں کی گواہی ملنے سے جنت ملنے کا بیان

325 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَعَفَّانُ الْمَعْنَى قَالاَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ اَبِی الْفُرَاتِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بُرَيْدَةَ - قَالَ عَفَّانُ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ - عَنْ اَبِی الاَسْوَدِ الدِّيلِيِّ قَالَ اَتَيْتُ الْمَدِينَةَ وَقَدْ وَقَعَ بِهَا مَرَضٌ - قَالَ عَبْدُ الصَّمَدِ - فَهُمْ يَمُوتُونَ مَوْتاً ذَرِيعاً فَجَلَسْتُ إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَمَرَّتْ بِهِ جِنَازَةٌ فَأُثْنِيَ عَلَى صَاحِبِهَا خَيْرٌ فَقَالَ عُمَرُ وَجَبَتْ○ ثُمَّ مُرَّ بِأُخْرَى فَأُثْنِيَ عَلَى صَاحِبِهَا خَيْرٌ فَقَالَ وَجَبَتْ○ ثُمَّ مُرَّ بِأُخْرَى فَأُثْنِيَ عَلَيْهَا شَرٌّ فَقَالَ عُمَرُ وَجَبَتْ○ فَقَالَ اَبُو الاَسْوَدِ فَقُلْتُ لَهُ يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ مَا وَجَبَتْ فَقَالَ قُلْتُ كَمَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "اَيُّمَا مُسْلِمٍ شَهِدَ لَهُ اَرْبَعَةٌ بِخَيْرٍ إِلاَّ اَدْخَلَهُ اللّٰهُ الْجَنَّةَ○" قَالَ قُلْنَا وَثَلاَثَةٌ قَالَ "وَثَلاَثَةٌ○" قُلْنَا وَاثْنَانِ قَالَ "وَاثْنَانِ○" قَالَ وَلَمْ نَسْاَلْهُ عَنِ الْوَاحِدِ○

ترجمہ: حضرت ابوالاسود رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں مدینہ منورہ کی طرف روانہ ہوا، وہاں پہنچا تو پتہ چلا کہ وہاں کوئی بیماری پھیلی ہوئی ہے جس سے لوگ بکثرت مر رہے ہیں، میں حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی مجلس میں بیٹھا ہوا تھا کہ وہاں سے ایک جنازہ کا گذر ہوا، لوگوں نے اس مردے کی تعریف کی، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا واجب ہوگئی، پھر دوسرا جنازہ گذرا، لوگوں نے اس کی بھی تعریف کی، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پھر فرمایا واجب ہوگئی، تیسرا جنازہ گذرا تو لوگوں نے اس کی برائی بیان کی، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پھر فرمایا واجب ہوگئی، میں نے بالآخر پوچھ ہی لیا کہ امیر المومنین! کیا چیز واجب ہوگئی؟ انہوں نے فرمایا میں نے تو وہی کہا ہے جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ جس مسلمان کے لئے چار آدمی خیر کی گواہی دے دیں تو اس

Marfat.com

کے لئے جنت واجب ہوگئی، ہم نے عرض کیا اگر تین آدمی ہوں؟ تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تب بھی یہی حکم ہے، ہم نے دو کے متعلق پوچھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دو ہوں تب بھی یہی حکم ہے، پھر ہم نے خود ہی ایک کے متعلق سوال نہیں کیا۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الجنائز (1302) صحيح البخارى - الشهادات (2500) سنن الترمذى - الجنائز (1059) سنن النسائى - الجنائز (1934)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/46)

نماز جمعہ کے لئے جلد آنے کا بیان

326 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِى اَبِى حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَرْبٌ - يَعْنِى ابْنَ شَدَّادٍ - حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا اَبُو سَلَمَةَ حَدَّثَنَا اَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ بَيْنَمَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ يَخْطُبُ إِذْ جَاءَ رَجُلٌ فَجَلَسَ فَقَالَ عُمَرُ لِمَ تَحْتَبِسُونَ عَنِ الْجُمُعَةِ فَقَالَ الرَّجُلُ يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ مَا هُوَ إِلَّا اَنْ سَمِعْتُ النِّدَاءَ فَتَوَضَّأْتُ ثُمَّ اَقْبَلْتُ○ فَقَالَ عُمَرُ وَاَيْضاً اَلَمْ تَسْمَعُوا رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "إِذَا رَاحَ اَحَدُكُمْ إِلَى الْجُمُعَةِ فَلْيَغْتَسِلْ○"

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ جمعہ کے دن خطبہ ارشاد فرما رہے تھے، دوران خطبہ ایک صاحب آ کر بیٹھ گئے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے پوچھا نماز سے کیوں رکے رہے انہوں نے جواباً کہا کہ امیر المومنین! میں بازار سے واپس آیا تھا، میں نے تو جیسے ہی اذان سنی، وضو کرتے ہی آ گیا ہوں، حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے فرمایا اچھا کیا تم نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے نہیں سنا ہے کہ جب تم میں سے کوئی شخص جمعہ کے لئے جائے تو اسے غسل کر لینا چاہیے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الجمعة (842) صحيح مسلم - الجمعة (845) صحيح مسلم - الجمعة (845) سنن الترمذى - الجمعة (494) سنن أبى داؤد - الطهارة (340)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/46)موطأ مالك - النداء للصلاة (229) سنن الدارمى - الصلاة 1539)

327 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِى اَبِى حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنِى اَبِى حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ الْمُعَلِّمُ حَدَّثَنَا يَحْيَى اَخْبَرَنِى اَبُو سَلَمَةَ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ اَخْبَرَهُ اَنَّ عُمَرَ بَيْنَا هُوَ يَخْطُبُ فَذَكَرَهُ○

گذشتہ روایت اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

تخريج الحديث: صحيح البخارى - الجمعة (842) صحيح مسلم - الجمعة (845) صحيح مسلم - الجمعة (845) سنن الترمذى - الجمعة (494) سنن أبى داؤد - الطهارة (340)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/46)موطأ مالك - النداء للصلاة (229) سنن الدارمى - الصلاة 1539)

Marfat.com

ریشم پہننے والے کے لئے آخرت میں کوئی حصہ نہ ہونے کا بیان

328 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ اَبِی حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَرْبٌ حَدَّثَنَا یَحْیَی عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حِطَّانَ فِیمَا یَحْسِبُ حَرْبٌ اَنَّهُ سَاَلَ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنْ لُبُوسِ الْحَرِیرِ فَقَالَ سَلْ عَنْهُ عَائِشَةَ○ فَسَاَلَ عَائِشَةَ فَقَالَتْ سَلِ ابْنَ عُمَرَ○ فَسَاَلَ ابْنَ عُمَرَ فَقَالَ حَدَّثَنِیْ اَبُو حَفْصٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "مَنْ لَبِسَ الْحَرِیرَ فِی الدُّنْیَا فَلاَ خَلاَقَ لَهُ فِی الآخِرَةِ○"

ترجمہ: حضرت عمران بن حطان نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے ریشمی لباس کی بابت سوال کیا، انہوں نے کہا کہ اس کا جواب حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے پوچھو، عمران نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے پوچھو، انہوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے پوچھا تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اپنے والد محترم کے حوالے سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد نقل کیا کہ جو شخص دنیا میں ریشم پہنتا ہے، اس کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہے۔

تخریج الحدیث:

سنن النسائی - الزینة (5312) سنن ابن ماجه - الجهاد (2820) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة 1/46)

حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور تقویٰ کا بیان

329 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ اَبِی حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ حَمَّادٍ وَعَفَّانُ قَالاَ حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الاَوْدِیِّ عَنْ حُمَیْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحِمْیَرِیِّ حَدَّثَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ بِالْبَصْرَةِ قَالَ اَنَا اَوَّلُ مَنْ اَتَی عُمَرَ حِینَ طُعِنَ فَقَالَ احْفَظْ عَنِّی ثَلاَثًا فَاِنِّی اَخَافُ اَنْ لاَ یُدْرِکَنِیْ النَّاسُ اَمَّا اَنَا فَلَمْ اَقْضِ فِی الْکَلاَلَةِ قَضَاءً وَلَمْ اَسْتَخْلِفْ عَلَی النَّاسِ خَلِیفَةً وَکُلُّ مَمْلُوکٍ لِی عَتِیقٌ○ فَقَالَ لَهُ النَّاسُ اسْتَخْلِفْ○ فَقَالَ اَیَّ ذَلِکَ اَفْعَلُ فَقَدْ فَعَلَهُ مَنْ هُوَ خَیْرٌ مِنِّی اِنْ اَدَعْ اِلَی النَّاسِ اَمْرَهُمْ فَقَدْ تَرَکَهُ نَبِیُّ اللّٰهِ عَلَیْهِ الصَّلاَةُ وَالسَّلاَمُ وَاِنْ اَسْتَخْلِفْ فَقَدِ اسْتَخْلَفَ مَنْ هُوَ خَیْرٌ مِنِّی اَبُو بَکْرٍ○ فَقُلْتُ لَهُ اَبْشِرْ بِالْجَنَّةِ صَاحَبْتَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَاَطَلْتَ صُحْبَتَهُ وَوُلِّیتَ اَمْرَ الْمُؤْمِنِینَ فَقَوِیتَ وَاَدَّیْتَ الاَمَانَةَ○ فَقَالَ اَمَّا تَبْشِیرُکَ اِیَّایَ بِالْجَنَّةِ فَوَاللّٰهِ لَوْ اَنَّ لِی - قَالَ عَفَّانُ فَلاَ وَاللّٰهِ الَّذِی لاَ اِلَهَ اِلاَّ هُوَ لَوْ اَنَّ لِی الدُّنْیَا بِمَا فِیهَا لاَفْتَدَیْتُ بِهِ مِنْ هَوْلِ مَا اَمَامِی قَبْلَ اَنْ اَعْلَمَ الْخَبَرَ وَاَمَّا قَوْلُکَ فِی اَمْرِ الْمُؤْمِنِینَ فَوَاللّٰهِ لَوَدِدْتُ اَنَّ ذَلِکَ کَفَافاً لاَ لِی وَلاَ عَلَیَّ وَاَمَّا مَا ذَکَرْتَ مَنْ صُحْبَةِ نَبِیِّ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَذَلِکَ○

ترجمہ: حضرت حمید بن عبدالرحمٰن علیہ الرحمہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ بصرہ میں ہمیں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے یہ

Marfat.com

حدیث سنائی کہ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ قاتلانہ حملے میں زخمی ہوئے تو سب سے پہلے ان کے پاس پہنچنے والا میں ہی تھا، انہوں نے فرمایا کہ میری تین باتیں یاد رکھو، کیونکہ مجھے خطرہ ہے کہ لوگ جب تک آئیں گے اس وقت تک میں نہیں بچوں گا اور لوگ مجھے نہ پاسکیں گے، کلالہ کے بارے میں کوئی فیصلہ نہیں کرتا، لوگوں پر اپنا نائب اور خلیفہ کسی کو نامزد نہیں کرتا اور میرا ہر غلام آزاد ہے۔ لوگوں نے ان سے عرض کیا کہ امیر المومنین! کسی کو اپنا خلفیہ نامزد کر دیجئے، انہوں نے فرمایا کہ میں جس پہلو کو بھی اختیار کروں، اسے مجھ سے بہتر ذات نے اختیار کیا ہے، چنانچہ اگر میں لوگوں کا معاملہ ان ہی کے حوالے کر دوں تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی ایسا ہی کیا تھا اور اگر کسی کو اپنا خلیفہ مقرر کر دوں تو مجھ سے بہتر ذات نے بھی اپنا خلیفہ مقرر کیا تھا یعنی حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے۔ میں نے عرض کیا کہ آپ کو جنت کی بشارت ہو، آپ کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ہم نشینی کا شرف حاصل ہوا اور طویل موقع ملا، اس کے بعد آپ کو امیر المومنین بنایا گیا تو آپ نے اپنے مضبوط ہونے کا ثبوت پیش کیا اور امانت کو ادا کیا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرمانے لگے کہ تم نے مجھے جنت کی جو بشارت دی ہے، اللہ کی قسم! اگر میرے پاس دنیا و مافیہا کی نعمتیں اور خزانے ہوتے تو اصل صورت حال واضح ہونے سے پہلے اپنے سامنے پیش آنے والے ہولناک واقعات و مناظر کے فدیئے میں دے دیتا اور مسلمانوں پر خلافت کا جو تم نے ذکر کیا ہے تو بخدا! میری تمنا ہے کہ برابر سرابر چھوٹ جاؤں، نہ میرا کوئی فائدہ ہو اور نہ مجھ پر کوئی وبال ہو، البتہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ہم نشینی کا جو تم نے ذکر کیا ہے، وہ صحیح ہے۔

تخریج الحدیث:

صحیح البخاری - الأحکام (6792) سنن الترمذی - الفتن (2225) سنن أبی داؤد - الخراج والإمارة والفیء (2939) سنن ابن ماجه - الفرائض (2726) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة (1/46) موطأ مالك - الفرائض 1101)

عدم ورثاء کے سبب ماموں کے وارث ہونے کا بیان

330 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنِی یَحْیَی بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَیَّاشٍ عَنْ حَکِیمِ بْنِ حَکِیمٍ عَنْ اَبِی أُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ قَالَ کَتَبَ عُمَرُ إِلَی اَبِی عُبَیْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ اَنْ عَلِّمُوا غِلْمَانَکُمُ الْعَوْمَ وَمُقَاتِلَتَکُمُ الرَّمْیَ فَکَانُوا یَخْتَلِفُونَ إِلَی الاَغْرَاضِ فَجَاءَ سَهْمٌ غَرْبٌ إِلَی غُلَامٍ فَقَتَلَهُ فَلَمْ یُوجَدْ لَهُ اَصْلٌ وَکَانَ فِی حَجْرِ خَالٍ لَهُ فَکَتَبَ فِیهِ اَبُو عُبَیْدَةَ إِلَی عُمَرَ إِلَی مَنْ اَدْفَعُ عَقْلَهُ فَکَتَبَ إِلَیْهِ عُمَرُ إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کَانَ یَقُولُ "إِنَّ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ مَوْلَی مَنْ لاَ مَوْلَی لَهُ وَالْخَالُ وَارِثُ مَنْ لاَ وَارِثَ لَهُ۝"

ترجمہ: حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے حضرت ابوعبیدہ بن الجراح رضی اللہ عنہ کے نام ایک خط میں لکھا کہ اپنے لڑکوں کو تیرنا اور اپنے جنگجوؤں کو تیر اندازی کرنا سکھاؤ، چنانچہ مختلف چیزوں کو نشانہ بنا کر تیر اندازی سیکھنے لگے، اسی تناظر میں ایک بچے کو نامعلوم تیر لگا، جس سے وہ جاں بحق ہو گیا، اس کا صرف ایک ہی وارث تھا اور وہ تھا اس

Marfat.com

کا ماموں، حضرت ابوعبیدہ بن الجراح رضی اللہ عنہ نے اس سلسلے میں حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کی خدمت میں خط لکھا، انہوں نے جواباً لکھ بھیجا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ جس کا کوئی مولیٰ نہ ہو، اللہ ورسول اس کے مولیٰ ہیں اور جس کا کوئی وارث نہ ہو، ماموں ہی اس کا وارث ہوگا۔

تخریج الحدیث: سنن الترمذی - الفرائض (2103) سنن ابن ماجه - الفرائض (2737) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/46)

حق ولاء والے کے لئے حق وراثت کا بیان

331 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ اَخْبَرَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "يَرِثُ الْوَلَاءَ مَنْ وَرِثَ الْمَالَ مِنْ وَالِدٍ اَوْ وَلَدٍ" معتلی 6621 مجمع 4/231،

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ مال کی وراثت اسی کو ملے گی جسے ولاء ملے گی خواہ وہ باپ ہو یا بیٹا۔

حجر اسود کو بوسہ دینے کا بیان

332 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الاَعْمَشُ عَنْ اِبْرَاهِيمَ عَنْ عَابِسِ بْنِ رَبِيعَةَ قَالَ رَاَيْتُ عُمَرَ اَتَى الْحَجَرَ فَقَالَ اَمَا وَاللّٰهِ اِنِّی لاَعْلَمُ اَنَّكَ حَجَرٌ لاَ تَضُرُّ وَلاَ تَنْفَعُ وَلَوْلاَ اَنِّی رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبَّلَكَ مَا قَبَّلْتُكَ ثُمَّ دَنَا فَقَبَّلَهُ○

ترجمہ: حضرت عابس بن ربیعہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے ایک دفعہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ وہ حجر اسود کے قریب آئے اور اس سے مخاطب ہو کر فرمایا بخدا! میں جانتا ہوں کہ تو محض ایک پتھر ہے جو کسی کو نفع ونقصان نہیں دے سکتا، اگر میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو تیرا بوسہ لیتے ہوئے نہ دیکھا ہوتا تو میں تجھے کبھی بوسہ نہ دیتا، یہ کہہ کر آپ نے اسے قریب ہو کر بوسہ دیا۔

تخریج الحدیث:

صحيح البخاری - الحج (1520) صحيح البخاری - الحج (1528) صحيح البخاری - الحج (1532) صحيح مسلم - الحج (1270) صحيح مسلم - الحج (1270) صحيح مسلم - الحج (1270) صحيح مسلم - الحج (1270) صحيح مسلم - الحج (1271) سنن الترمذی - الحج (860) سنن النسائي - مناسك الحج (2936) سنن النسائی - مناسك الحج (2937) سنن النسائی - مناسك الحج (2938) سنن أبی داؤد - المناسك (1873) سنن ابن ماجه - المناسك (2943) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/46) موطأ مالك - الحج (824) سنن الدارمی - المناسك 1864)

Marfat.com

جھوٹی بات کو حدیث کی طرف منسوب کرنے کے سبب جہنم میں جانے کا بیان

333 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا اَبُو سَعِیدٍ حَدَّثَنَا دُجَیْنٌ اَبُو الْغُصْنِ بَصْرِیٌّ قَالَ قَدِمْتُ الْمَدِینَةَ فَلَقِیتُ اَسْلَمَ مَوْلَی عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَقُلْتُ حَدِّثْنِی عَنْ عُمَرَ○ فَقَالَ لاَ اَسْتَطِیعُ اَخَافُ اَنْ اَزِیدَ اَوْ اَنْقُصَ کُنَّا إِذَا قُلْنَا لِعُمَرَ حَدِّثْنَا عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَخَافُ اَنْ اَزِیدَ حَرْفاً اَوْ اَنْقُصَ إِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "مَنْ کَذِبَ عَلَیَّ فَهُوَ فِی النَّارِ○" معتلی 6531 مجمع 1/142

ترجمہ: حضرت دجین جن کی کنیت ابوالغصن تھی بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں مدینہ منورہ آیا، وہاں حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ غلام اسلم سے ملاقات ہوئی، میں نے ان سے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی کوئی حدیث سنانے کی فرمائش کی، انہوں نے معذرت کی اور فرمایا کہ مجھے کمی بیشی کا اندیشہ ہے، ہم بھی جب حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے کہتے تھے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے کوئی حدیث سنایئے تو وہ یہی جواب دیتے تھے کہ مجھے اندیشہ کہ کہیں کچھ کمی بیشی نہ ہو جائے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص میری طرف کسی جھوٹی بات کو منسوب کرتا ہے وہ جہنم میں ہوگا۔

بازار میں جانے کی دعا مانگنے کا بیان

334 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا اَبُو سَعِیدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَیْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِینَارٍ مَوْلَی آلِ الزُّبَیْرِ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِیهِ عَنْ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ "مَنْ قَالَ فِی سُوقٍ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللّٰهُ وَحْدَهُ لاَ شَرِیكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ بِیَدِهِ الْخَیْرُ یُحْیِی وَیُمِیتُ وَهُوَ عَلَی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیرٌ کَتَبَ اللّٰهُ لَهُ بِهَا اَلْفَ اَلْفِ حَسَنَةٍ وَمَحَا عَنْهُ بِهَا اَلْفَ اَلْفِ سَیِّئَةٍ وَبَنَی لَهُ بَیْتاً فِی الْجَنَّةِ○"

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص بازار میں یہ کلمات کہہ لے "جن کا ترجمہ یہ ہے کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، بادشاہی بھی اسی کی ہے اور تمام تعریفات بھی اسی کی ہیں ہر طرح کی خیر اسی کے دست قدرت میں ہے، وہی زندگی اور موت دیتا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے" تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے دس نیکیاں لکھ دے گا، دس لاکھ گناہ مٹا دے گا اور جنت میں اس کے لئے محل بنائے گا۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذی - الدعوات(3428) سنن الترمذی - الدعوات(3429) سنن ابن ماجه - التجارات(2235)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة(1/47) سنن الدارمی - الاستئذان2692)

Marfat.com

جنت کا صرف اہل ایمان کے لئے ہونے کا بیان

335 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا اَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا اَبُو زُمَيْلٍ حَدَّثَنِی ابْنُ عَبَّاسٍ حَدَّثَنِی عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ خَيْبَرَ اَقْبَلَ نَفَرٌ مِنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُونَ فُلَانٌ شَهِيدٌ وَفُلَانٌ شَهِيدٌ حَتَّى مَرُّوا بِرَجُلٍ فَقَالُوا فُلَانٌ شَهِيدٌ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "كَلَّا إِنِّی رَاَيْتُهُ يُجَرُّ إِلَى النَّارِ فِی عَبَاءَةٍ غَلَّهَا اخْرُجْ يَا عُمَرُ فَنَادِ فِی النَّاسِ إِنَّهُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ إِلَّا الْمُؤْمِنُونَ○" فَخَرَجْتُ فَنَادَيْتُ إِنَّهُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ إِلَّا الْمُؤْمِنُونَ○

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ غزوہ خیبر کے دن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے کچھ صحابہ سامنے سے آتے ہوئے دکھائی دیئے جو یہ کہہ رہے تھے کہ فلاں بھی شہید ہے، فلاں بھی شہید ہے، یہاں تک کہ ان کا گذر ایک آدمی پر ہوا، اس کے بارے بھی انہوں نے یہی کہا کہ یہ بھی شہید ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہرگز نہیں! میں نے اسے جہنم میں دیکھا ہے کیونکہ اس نے مال غنیمت میں سے ایک چادر چوری کی تھی، اس کے بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے ابن خطاب! جا کر لوگوں میں منادی کر دو کہ جنت میں صرف مومنین ہی داخل ہوں گے، چنانچہ میں نکل کر یہ منادی کرنے لگا کہ جنت میں صرف مومنین ہی داخل ہوں گے۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الإيمان (114) سنن الترمذی - السير (1574)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/47) سنن الدارمی - السير 2489)

غیر اللہ کی قسم اٹھانے کی ممانعت کا بیان

336 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا اَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْرُوقٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ اَنَّهُ قَالَ لَا وَاَبِی○ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "مَهْ إِنَّهُ مَنْ حَلَفَ بِشَیْءٍ دُونَ اللّٰهِ فَقَدْ اَشْرَكَ○"

ترجمہ: ایک دفعہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے کسی موقع پر اپنے باپ کی قسم کھائی، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں روکتے ہوئے فرمایا کہ جو شخص اللہ کے علاوہ کسی اور چیز کی قسم کھاتا ہے، وہ شرک کرتا ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاری - الأيمان والنذور (6271) صحيح مسلم - الأيمان (1646) صحيح مسلم - الأيمان (1646) صحيح مسلم - الأيمان (1646) سنن الترمذی - النذور والأيمان (1533) سنن النسائی - الأيمان والنذور (3764) سنن النسائی - الأيمان والنذور

Marfat.com

(3767) سنن النسائی - الأیمان والنذور (3768) سنن أبی داؤد - الأیمان والنذور (3249) سنن ابن ماجه - الکفارات (2094)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة (1/47)موطأ مالك - النذور والأیمان (1037) سنن الدارمی - النذور والأیمان 2341)

مسجد میں عمارت میں اضافہ کرنے کا بیان

337 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا حَمَّادٌ الْخَیَّاطُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ اَنَّ عُمَرَ زَادَ فِی الْمَسْجِدِ مِنَ الْأُسْطُوَانَةِ إِلَی الْمَقْصُورَةِ وَزَادَ عُثْمَانُ وَقَالَ عُمَرُ لَوْلاَ اَنِّی سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُولُ "نَبْغِی نَزِیدُ فِی مَسْجِدِنَا○" مَا زِدْتُ فِیهِ○ تحفة 10508 معتلی 6595،

ترجمہ: حضرت نافع علیہ الرحمہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے مسجد نبوی میں اسطوانہ یعنی ستون سے لے کر مقصورہ شریف تک کا اضافہ کروایا، بعد میں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے بھی اپنی توسیع میں اس کی عمارت بڑھائی اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اگر میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے نہ سنا ہوتا کہ ہم اپنی اس مسجد کی عمارت میں مزید اضافہ کرنا چاہتے ہیں تو میں کبھی اس میں اضافہ نہ کرتا۔ (مسند احمد: جلد اول: حدیث نمبر 312)

انبیائے کرام کی شان میں غلو کرنے کی ممانعت کا بیان

338 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ عُبَیْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عُمَرَ اَنَّهُ قَالَ إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ بَعَثَ مُحَمَّداً صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَقِّ وَاَنْزَلَ مَعَهُ الْکِتَابَ فَکَانَ مِمَّا اَنْزَلَ عَلَیْهِ آیَةَ الرَّجْمِ فَرَجَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَرَجَمْنَا بَعْدَهُ○ ثُمَّ قَالَ قَدْ کُنَّا نَقْرَأُ وَلاَ تَرْغَبُوا عَنْ آبَائِکُمْ فَإِنَّهُ کُفْرٌ بِکُمْ اَوْ إِنَّ کُفْراً بِکُمْ اَنْ تَرْغَبُوا عَنْ آبَائِکُمْ ثُمَّ إِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "لاَ تُطْرُونِی کَمَا أُطْرِیَ ابْنُ مَرْیَمَ وَإِنَّمَا اَنَا عَبْدٌ فَقُولُوا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ○" وَرُبَّمَا قَالَ مَعْمَرٌ "کَمَا اَطْرَتِ النَّصَارَی ابْنَ مَرْیَمَ○"

ترجمہ: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے ایک دفعہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ کو حق کے ساتھ مبعوث فرمایا: ان پر کتاب نازل فرمائی، اس میں رجم کی آیت بھی تھی جس کے مطابق نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی رجم کیا تھا اور ہم نے بھی رجم کیا تھا، پھر فرمایا کہ ہم لوگ یہ حکم بھی پڑھتے تھے کہ اپنے آباؤ اجداد سے بے رغبتی ظاہر نہ کرو کیونکہ یہ تمہاری جانب سے کفر ہے، پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے اس طرح حد سے آگے مت بڑاؤ جیسے حضرت عیسی علیہ السلام کو بڑھا چڑھا کر پیش کیا گیا، میں تو ایک بندہ ہوں، اس لئے یوں کہا کرو کہ وہ اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔

Marfat.com

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الحدود (6441) صحيح البخارى - الحدود (6442) صحيح البخارى - الاعتصام بالكتاب والسنة (6892) صحيح مسلم - الحدود (1691) صحيح مسلم - الحدود (1691) سنن الترمذى - الحدود (1431) سنن الترمذى - الحدود (1432) سنن أبى داؤد - الحدود (4418) سنن ابن ماجه - الحدود (2553)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/47)موطأ مالك - الحدود (1558)موطأ مالك - الحدود (1560) سنن الدارمى - الحدود (2322) سنن الدارمى - الرقاق (2784)

خلیفہ کو نامزد نہ کرنے کا بیان

339 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِى اَبِى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهُ قَالَ لِعُمَرَ اِنِّى سَمِعْتُ النَّاسَ يَقُولُونَ مَقَالَةً فَآلَيْتُ اَنْ اَقُولَهَا لَكُمْ زَعَمُوا اَنَّكَ غَيْرُ مُسْتَخْلِفٍ فَوَضَعَ رَأْسَهُ سَاعَةً ثُمَّ رَفَعَهُ فَقَالَ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَحْفَظُ دِينَهُ وَاِنِّى اِنْ لاَ اَسْتَخْلِفْ فَاِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَسْتَخْلِفْ وَاِنْ اَسْتَخْلِفْ فَاِنَّ اَبَا بَكْرٍ قَدِ اسْتَخْلَفَ ○ قَالَ فَوَاللّٰهِ مَا هُوَ اِلَّا اَنْ ذَكَرَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبَا بَكْرٍ فَعَلِمْتُ اَنَّهُ لَمْ يَكُنْ يَعْدِلُ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَحَداً وَاَنَّهُ غَيْرُ مُسْتَخْلِفٍ○

ترجمہ: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے عرض کیا میں نے لوگوں کو ایک بات کہتے ہوئے سنا ہے، میں اسے آپ تک پہنچانے میں کوتاہی نہیں کروں گا، لوگوں کا خیال یہ ہے کہ آپ کسی کو اپنا خلیفہ نامزد نہیں کر رہے؟ انہوں نے ایک لمحے کے لئے اپنا سر جھکا کر اٹھایا اور فرمایا کہ اللہ اپنے دین کی حفاظت خود کرے گا، میں کسی کو اپنا خلیفہ نامزد نہیں کروں گا کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی کسی کو اپنا خلیفہ مقرر نہیں فرمایا تھا اور اگر میں کسی کو خلیفہ مقرر کر دیتا ہوں تو حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے بھی ایسا ہی کیا تھا۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الأحكام (6792) صحيح مسلم - الإمارة (1823) صحيح مسلم - الإمارة (1823) سنن الترمذى - الفتن (2225) سنن أبى داؤد - الخراج والإمارة والفيء (2939)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/47)

وراثت جاری نہ ہونے والے مال کا بیان

340 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِى اَبِى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مَالِكِ بْنِ اَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ قَالَ اَرْسَلَ اِلَىَّ عُمَرُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فَقُلْتُ لَكُمَا اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "لاَ نُورَثُ مَا تَرَكْنَا صَدَقَةٌ○"

ترجمہ: حضرت مالک بن اوس بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے ایک دفعہ مجھے بلوایا، پھر انہوں نے مکمل

Marfat.com

حدیث ذکر کی، جس میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے یہ بھی فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہمارے مال میں وراثت جاری نہیں ہوتی، ہم جو کچھ چھوڑ کر جاتے ہیں وہ صدقہ ہوتا ہے۔

تخریج الحدیث:

صحيح البخارى - الجهاد والسير (2748) صحيح البخاري - فرض الخمس (2926) صحيح البخارى - المناقب (3508) صحيح البخارى - المغازى (3810) صحيح البخارى - المغازى (3998) صحيح البخارى - الفرائض (6346) صحيح مسلم - الجهاد والسير (1757) صحيح مسلم - الجهاد والسير (1757) صحيح مسلم - الجهاد والسير (1759) صحيح مسلم - الجهاد والسير (1759) سنن الترمذى - السير (1608) سنن الترمذى - السير (1610) سنن الترمذى - الجهاد (1719) سنن النسائى - قسم الفيء (4140) سنن النسائى - قسم الفيء (4141) سنن أبى داؤد - الخراج والإمارة والفيء (2963) سنن أبى داؤد - الخراج والإمارة والفيء (2968)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/47)موطأ مالك - الجامع 1870)

اہل محلّہ کے سبب عذاب میت کا بیان

341 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِى اَبِى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ لَمَّا مَاتَ اَبُو بَكْرٍ بُكِىَ عَلَيْهِ فَقَالَ عُمَرُ إِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "إِنَّ الْمَيِّتَ يُعَذَّبُ بِبُكَاءِ الْحَيِّ"

ترجمہ: حضرت سعید بن مسیّب رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ جب حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوا تو لوگ رونے لگے، اس پر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے کہ میت پر اس کے اہل محلّہ کے رونے کی وجہ سے عذاب ہوتا ہے۔

تخریج الحدیث:

صحيح البخارى - الجنائز (1226) صحيح البخارى - الجنائز (1228) صحيح البخارى - الجنائز (1230) صحيح مسلم - الجنائز (927) صحيح مسلم - الجنائز (927) صحيح مسلم - الجنائز (927) صحيح مسلم - الجنائز (927) صحيح مسلم - الجنائز (927) صحيح مسلم - الجنائز (927) صحيح مسلم - الجنائز (928) صحيح مسلم - الجنائز (929) سنن الترمذى - الجنائز (1002) سنن الترمذى - الجنائز (1004) سنن الترمذى - الجنائز (1006) سنن النسائى - الجنائز (1848) سنن النسائى - الجنائز (1853) سنن النسائى - الجنائز (1855) سنن النسائى - الجنائز (1858) سنن ابن ماجه - ما جاء فى الجنائز (1593)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/47)موطأ مالك - الجنائز 553)

مرتدین سے جنگ کرنے کا بیان

342 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِى اَبِى حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا رَبَاحٌ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا تُوُفِّىَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَفَرَ مَنْ كَفَرَ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ يَا اَبَا بَكْرٍ كَيْفَ تُقَاتِلُ النَّاسَ وَقَدْ

Marfat.com

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "أُمِرْتُ اَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتّٰى يَقُولُوا لاَ إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ فَمَنْ قَالَ لاَ إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ فَقَدْ عَصَمَ مِنِّى مَالَهُ وَنَفْسَهُ وَحِسَابُهُ عَلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ○" قَالَ اَبُو بَكْرٍ لَأُقَاتِلَنَّ مَنْ فَرَّقَ بَيْنَ الصَّلاَةِ وَالزَّكَاةِ إِنَّ الزَّكَاةَ حَقُّ الْمَالِ وَاللّٰهِ لَوْ مَنَعُونِىْ عَنَاقاً كَانُوا يُؤَدُّونَهَا إِلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَاتَلْتُهُمْ عَلَى مَنْعِهَا○ فَقَالَ عُمَرُ وَاللّٰهِ مَا هُوَ إِلَّا اَنْ رَاَيْتُ اَنَّ اللّٰهَ قَدْ شَرَحَ صَدْرَ اَبِى بَكْرٍ بِالْقِتَالِ فَعَرَفْتُ اَنَّهُ الْحَقُّ○

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم دنیا سے پردہ فرما گئے اور ان کے بعد حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ خلیفہ منتخب ہو گئے اور اہل عرب میں سے جو کافر ہو سکتے تھے، سو ہو گئے تو حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ سے عرض کیا کہ آپ ان لوگوں سے کیسے قتال کر سکتے ہیں جبکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے مجھے لوگوں سے اس وقت تک قتال کا حکم دیا گیا ہے جب تک وہ لا الہ الا اللہ نہ کہہ لیں، جو شخص لا الہ الا اللہ کہہ لے، اس نے اپنی جان اور مال کو مجھ سے محفوظ کر لیا، ہاں! اگر اسلام کا کوئی حق ہو تو الگ بات ہے اور اس کا حساب کتاب اللہ کے ذمے ہوگا؟ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے یہ سن کر فرمایا اللہ کی قسم! میں اس شخص سے ضرور قتال کروں گا جو نماز اور زکوٰۃ کے درمیان فرق کرتے ہیں، کیونکہ زکوٰۃ مال کا حق ہے، بخدا! اگر انہوں نے ایک بکری کا بچہ جو یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیتے تھے بھی روکا تو میں ان سے قتال کروں گا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں سمجھ گیا، اللہ تعالیٰ نے حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کو اس معاملے میں شرح صدر کی دولت عطاء فرما دی ہے اور میں سمجھ گیا کہ ان کی رائے ہی برحق ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الزكاة (1335) صحيح البخارى - الزكاة (1388) صحيح البخارى - الجهاد والسير (2786) صحيح البخارى - استتابة المرتدين والمعاندين وقتالهم (6526) صحيح البخارى - الاعتصام بالكتاب والسنة (6855) صحيح مسلم - الإيمان (20) صحيح مسلم - الإيمان (21) صحيح مسلم - الإيمان (21) صحيح مسلم - الإيمان (21) سنن الترمذى - الإيمان (2606) سنن الترمذى - الإيمان (2607) سنن النسائى - الزكاة (2443) سنن النسائى - الجهاد (3090) سنن النسائى - الجهاد (3091) سنن النسائى - الجهاد (3092) سنن النسائى - الجهاد (3093) سنن النسائى - الجهاد (3094) سنن النسائى - الجهاد (3095) سنن النسائى - تحريم الدم (3969) سنن النسائى - تحريم الدم (3970) سنن النسائى - تحريم الدم (3971) سنن النسائى - تحريم الدم (3972) سنن النسائى - تحريم الدم (3973) سنن النسائى - تحزيم الدم (3974) سنن النسائى - تحريم الدم (3975) سنن النسائى - تحزيم الدم (3976) سنن النسائى - تحريم الدم (3977) سنن النسائى - تحريم الدم (3978) سنن أبى داؤد - الزكاة (1556) سنن أبى داؤد - الجهاد (2640) سنن ابن ماجه - المقدمة (71) سنن ابن ماجه - الفتن (3927) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/48)

Marfat.com

ترکہ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں وراثت جاری نہ ہونے کا بیان

343 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ مَالِكِ بْنِ اَوْسٍ عَنْ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "إِنَّا لَا نُورَثُ مَا تَرَكْنَا صَدَقَةٌ○"

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہمارے مال میں وراثت جاری نہیں ہوتی، ہم جو کچھ چھوڑ کر جاتے ہیں وہ صدقہ ہوتا ہے۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - السیر (1610) سنن أبی داؤد - الخراج والإمارة والفیء (2963)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة 1/48)

بنونضیر کی جانب سے مال فئی آنے کا بیان

344 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ مَالِكِ بْنِ اَوْسٍ قَالَ اَرْسَلَ إِلَیَّ عُمَرُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَقَالَ إِنَّ اَمْوَالَ بَنِی النَّضِيرِ كَانَتْ مِمَّا اَفَاءَ اللّٰهُ عَلَى رَسُوْلِهِ مِمَّا لَمْ يُوجِفْ عَلَيْهِ الْمُسْلِمُونَ بِخَيْلٍ وَلَا رِكَابٍ فَكَانَ يُنْفِقُ عَلَى اَهْلِهِ مِنْهَا نَفَقَةَ سَنَةٍ وَمَا بَقِیَ جَعَلَهُ فِی الْكُرَاعِ وَالسِّلَاحِ عُدَّةً فِی سَبِيلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ○

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ بنونضیر سے حاصل ہونے والے اموال کا تعلق مال فئی سے جو اللہ نے اپنے پیغمبر کو عطاء فرمائے اور مسلمانوں کو اس پر گھوڑے یا کوئی اور سواری دوڑانے کی ضرورت نہیں پیش آئی، اس لئے یہ مال خاص نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا تھا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس میں سے اپنی ازواج مطہرات کو سال بھر کا نفقہ ایک ہی دفعہ دے دیا کرتے تھے اور جو باقی بچتا تھا اس سے گھوڑے اور دیگر اسلحہ جو جہاد میں کام آسکے، فراہم کر لیتے تھے۔

تخریج الحدیث:

صحیح البخاری - الجهاد والسیر (2748) صحیح مسلم - الجهاد والسیر (1757) صحیح مسلم - الجهاد والسیر (1757) سنن الترمذی - الجهاد (1719) سنن النسائی - قسم الفیء (4140) سنن أبی داؤد - الخراج والإمارة والفیء (2963)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة 1/48)

روزے کی افطاری کے وقت کا بیان

345 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ عَنْ اَبِيهِ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "إِذَا اَقْبَلَ اللَّيْلُ وَاَدْبَرَ النَّهَارُ وَغَرَبَتِ الشَّمْسُ فَقَدْ اَفْطَرَ الصَّائِمُ○"

Marfat.com

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب رات یہاں سے آجائے اور دن وہاں سے چلا جائے اور سورج غروب ہو جائے تو روزہ دار کو روزہ افطار کر لینا چاہیے، مشرق اور مغرب مراد ہے۔

تخریج الحدیث:

صحیح البخاری - الصوم (1853) صحیح مسلم - الصیام (1100) سنن الترمذی - الصوم (698) سنن أبی داؤد - الصوم (2351)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة (1/48) سنن الدارمی - الصوم 1700)

عورتوں کے تکرار کی ممانعت کا بیان

346 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنْ یَحْیَی - یَعْنِی ابْنَ سَعِیدٍ - عَنْ عُبَیْدِ بْنِ حُنَیْنٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اَرَدْتُ اَنْ اَسْاَلَ عُمَرَ فَمَا رَاَیْتُ مَوْضِعاً فَمَکَثْتُ سَنَتَیْنِ فَلَمَّا کُنَّا بِمَرِّ الظَّهْرَانِ وَذَهَبَ لِیَقْضِیَ حَاجَتَهُ فَجَاءَ وَقَدْ قَضَی حَاجَتَهُ فَذَهَبْتُ اَصُبُّ عَلَیْهِ مِنَ الْمَاءِ قُلْتُ یَا اَمِیرَ الْمُؤْمِنِینَ مَنِ الْمَرْاَتَانِ اللَّتَانِ تَظَاهَرَتَا عَلَی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَائِشَةُ وَحَفْصَةُ○

ترجمہ: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ مجھے اس بات کی بڑی آرزو تھی کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے (نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی دو ازواج مطہرات کے بارے) سوال کروں (جن کے متعلق اللہ نے یہ فرمایا تھا کہ اگر تم دونوں توبہ کرلو تو اچھا ہے کیونکہ تمہارے دل ٹیڑھے ہو چکے ہیں) لیکن ہمت نہیں ہوتی تھی اور دو سال گذر گئے، حتی کہ ایک دفعہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ حج کے لئے تشریف لے گئے، میں بھی ان کے ساتھ تھا، راستے میں حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ لوگوں سے ہٹ کر چلنے لگے، میں بھی پانی کا برتن لے کر ان کے پیچھے چلا گیا، انہوں نے اپنی طبعی ضرورت پوری کی اور جب واپس آئے تو میں نے ان کے ہاتھوں پر پانی ڈالا اور عرض کیا اے امیر المومنین! وہ دو عورتیں کون ہیں جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر غالب آنا چاہتی تھیں؟ انہوں نے فرمایا کہ عائشہ اور حفصہ (رضی اللہ عنہما)

تخریج الحدیث:

صحیح البخاری - المظالم والغصب (2336) صحیح البخاری - تفسیر القرآن (4629) صحیح البخاری - تفسیر القرآن (4630) صحیح البخاری - تفسیر القرآن (4631) صحیح البخاری - النکاح (4895) صحیح البخاری - اللباس (5505) صحیح مسلم - الطلاق (1479) صحیح مسلم - الطلاق (1479) صحیح مسلم - الطلاق (1479) صحیح مسلم - الطلاق (1479) سنن الترمذی - تفسیر القرآن (3318) سنن النسائی - الصیام (2132)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة (1/48)

اللہ کی راہ میں مقتول پائے جانے والے کی شہادت کا بیان

347 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنْ اَیُّوبَ عَنِ ابْنِ سِیرِینَ سَمِعَهُ مِنْ اَبِی الْعَجْفَاءِ سَمِعْتُ عُمَرَ یَقُولُ لاَ تُغْلُوا صُدُقَ النِّسَاءِ فَاِنَّهَا لَوْ کَانَتْ مَکْرُمَةً فِی الدُّنْیَا اَوْ تَقْوَی

Marfat.com

فِی الآخِرَةِ لَکَانَ اَوْلاَکُمْ بِهَا النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَا اَنْکَحَ شَیْئاً مِنْ بَنَاتِهِ وَلاَ نِسَائِهِ فَوْقَ اثْنَتَیْ عَشْرَةَ أُوقِیَّةً وَأُخْرَی تَقُولُونَهَا فِی مَغَازِیکُمْ قُتِلَ فُلاَنٌ شَهِیداً مَاتَ فُلاَنٌ شَهِیداً وَلَعَلَّهُ اَنْ یَکُونَ قَدْ اَوْقَرَ عَجُزَ دَابَّتِهِ اَوْ دَفَّ رَاحِلَتِهِ ذَهَباً وَفِضَّةً یَبْتَغِی التِّجَارَةَ فَلاَ تَقُولُوا ذَاکُمْ وَلَکِنْ قُولُوا کَمَا قَالَ مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ "مَنْ قُتِلَ فِی سَبِیلِ اللّٰهِ فَهُوَ فِی الْجَنَّةِ○"

ترجمہ: حضرت ابوالعجفاء سلمی بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں نے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ لوگو! اپنی بیویوں کے مہر زیادہ مت باندھا کرو، کیونکہ اگر یہ چیز دنیا میں باعث عزت ہوتی یا اللہ کے نزدیک تقویٰ میں شمار ہوتی تو اس کے سب زیادہ حق دار نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تھے، جبکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی کسی بیوی یا بیٹی کا مہر بارہ اوقیہ سے زیادہ نہیں تھا، پھر حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ دوسری بات یہ ہے کہ جو شخص دوران جہاد مقتول ہو جائے یا طبعی طور پر فوت ہو جائے تو آپ لوگ یہ کہتے ہیں کہ فلاں آدمی شہید ہو گیا، فلاں آدمی شہید ہو کر دنیا سے رخصت ہوا، حالانکہ یہ بھی تو ہو سکتا ہے کہ اس نے اپنی سواری کے پچھلے حصے میں یا کجاوے کے نیچے سونا چاندی چھپا رکھا جس سے وہ تجارت کا ارادہ رکھتا ہو، اس لئے تم کسی کے متعلق یقین کے ساتھ یہ مت کہو کہ وہ شہید ہے، البتہ یہ کہہ سکتے ہو کہ جو شخص اللہ کے راستہ میں مقتول یا فوت ہو جائے (وہ شہید ہے) اور جنت میں داخل ہوگا جیسا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے۔

تخریج الحدیث:

سنن النسائی - النکاح (3349) سنن أبی داؤد - النکاح (2106) سنن ابن ماجه - النکاح (1887)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة (1/48) سنن الدارمی - النکاح 2200)

حضرت عمر رضی اللہ عنہ پر قاتلانہ حملے کا بیان

348 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِیدُ بْنُ اَبِی عَرُوبَةَ اَمْلَهُ عَلَیَّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِی الْجَعْدِ الْغَطَفَانِیِّ عَنْ مَعْدَانَ بْنِ اَبِی طَلْحَةَ الْیَعْمَرِیِّ اَنَّ عُمَرَ قَامَ خَطِیباً فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنَی عَلَیْهِ وَذَکَرَ نَبِیَّ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَاَبَا بَکْرٍ ثُمَّ قَالَ اِنِّی رَاَیْتُ رُؤْیَا کَاَنَّ دِیکاً نَقَرَنِی نَقْرَتَیْنِ وَلاَ اَرَی ذَلِکَ اِلَّا لِحُضُورِ اَجَلِی وَاِنَّ نَاساً یَاْمُرُونَنِی اَنْ اَسْتَخْلِفَ وَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمْ یَکُنْ لِیُضَیِّعَ خِلاَفَتَهُ وَدِینَهُ وَلاَ الَّذِی بَعَثَ بِهِ نَبِیَّهُ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَاِنْ عَجِلَ بِی اَمْرٌ فَالْخِلاَفَةُ شُورَی فِی هَؤُلاَءِ الرَّهْطِ السِّتَّةِ الَّذِینَ تُوُفِّیَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَنْهُمْ رَاضٍ فَاَیُّهُمْ بَایَعْتُمْ لَهُ فَاسْمَعُوا لَهُ وَاَطِیعُوا وَقَدْ عَرَفْتُ اَنَّ رِجَالاً سَیَطْعَنُونَ فِی هَذَا الاَمْرِ وَاِنِّی قَاتَلْتُهُمْ بِیَدِی هٰذِهِ عَلَی الإِسْلاَمِ فَاِنْ فَعَلُوا فَأُولَئِکَ

Marfat.com

اَعْدَاءُ اللّٰهِ الْكَفَرَةُ الضُّلَّالُ وَاِنِّی وَاللّٰهِ مَا اَدَعُ بَعْدِی شَيْئاً هُوَ اَهَمُّ إِلَیَّ مِنْ اَمْرِ الْكَلالَةِ وَلَقَدْ سَاَلْتُ نَبِیَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهَا فَمَا اَغْلَظَ لِی فِی شَیْءٍ قَطُّ مَا اَغْلَظَ لِی فِيهَا حَتَّى طَعَنَ بِيَدِهِ اَوْ بِإِصْبَعِهِ فِی صَدْرِی اَوْ جَنْبِی وَقَالَ "يَا عُمَرُ تَكْفِيكَ الآيَةُ الَّتِی نَزَلَتْ فِی الصَّيْفِ الَّتِی فِی آخِرِ سُورَةِ النِّسَاءِ○"

وَاِنِّی اِنْ اَعِشْ اَقْضِ فِيهَا قَضِيَّةً لا يَخْتَلِفُ فِيهَا اَحَدٌ يَقْرَأُ الْقُرْآنَ اَوْ لا يَقْرَأُ الْقُرْآنَ○ ثُمَّ قَالَ اللّٰهُمَّ اِنِّی اُشْهِدُكَ عَلَى اُمَرَاءِ الاَمْصَارِ فَاِنِّی بَعَثْتُهُمْ يُعَلِّمُونَ النَّاسَ دِينَهُمْ وَسُنَّةَ نَبِيِّهِمْ وَيَقْسِمُونَ فِيهِمْ فَيْاَهُمْ وَيُعَدِّلُونَ عَلَيْهِمْ وَمَا اَشْكَلَ عَلَيْهِمْ يَرْفَعُونَهُ إِلَیَّ○ ثُمَّ قَالَ يَا اَيُّهَا النَّاسُ اِنَّكُمْ تَاْكُلُونَ مِنْ شَجَرَتَيْنِ لا اَرَاهُمَا اِلَّا خَبِيثَتَيْنِ هَذَا الثُّومُ وَالْبَصَلُ لَقَدْ كُنْتُ اَرَى الرَّجُلَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوجَدُ رِيحُهُ مِنْهُ فَيُؤْخَذُ بِيَدِهِ حَتَّى يُخْرَجَ بِهِ إِلَى الْبَقِيعِ فَمَنْ كَانَ آكِلَهُمَا لا بُدَّ فَلْيُمِتْهُمَا طَبْخاً ○ قَالَ فَخَطَبَ بِهَا عُمَرُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَاُصِيبَ يَوْمَ الاَرْبِعَاءِ لاَرْبَعِ لَيَالٍ بَقِينَ مِنْ ذِی الْحِجَّةِ○

ترجمہ: ایک دفعہ حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ جمعہ کے دن منبر پر خطبہ کے لئے تشریف لائے، اللہ تعالی کی حمد وثناء بیان کی، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا تذکرہ کیا، حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی یاد تازہ کی، پھر فرمانے لگے کہ میں نے ایک خواب دیکھا ہے اور مجھے ایسا محسوس ہوتا ہے کہ میری دنیا سے رخصتی کا وقت قریب آ گیا ہے، میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ ایک مرغے نے مجھے دو دفعہ ٹھونگ ماری ہے۔ پھر فرمایا کہ لوگ مجھ سے یہ کہہ رہے ہیں کہ میں اپنا خلیفہ مقرر کر دوں، اتنی بات تو طے ہے کہ اللہ اپنے دین کو ضائع کرے گا اور نہ ہی اس خلافت کو جس کے ساتھ اللہ نے اپنے پیغمبر کو مبعوث فرمایا تھا، اب اگر میرا فیصلہ جلد ہو گیا تو میں مجلس شوری ان چھ افراد کی مقرر کر رہا ہوں جن سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بوقت رحلت راضی ہو کر تشریف لے گئے تھے، جب تم ان میں سے کسی ایک کی بیعت کر لو تو ان کی بات سنو اور ان کی اطاعت کرو۔ میں جانتا ہوں کہ کچھ لوگ مسئلہ خلافت میں رخنہ ڈالنے کی کوشش کریں گے، بخدا! میں اپنے ان ہاتھوں سے اسلام کی مدافعت میں ان لوگوں سے قتال کر چکا ہوں، یہ لوگ دشمنان خدا، کافر اور گمراہ ہیں، اللہ کی قسم! نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی صحبت اختیار کرنے کے بعد مجھے یاد نہیں پڑتا کہ کسی مسئلہ میں آپ مجھ سے ناراض ہوئے ہوں، سوائے کلالہ کے مسئلہ کے کہ اس میں آپ صلی اللہ علیہ انتہائی سخت ناراض ہوئے تھے، یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی انگلی میرے سینے پر رکھ کر فرمایا کہ تمہارے لئے اس مسئلے میں سورت نساء کی آخری آیت جو گرمی میں نازل ہوئی تھی کافی ہے۔ اگر میں زندہ رہا تو اس مسئلے کا ایسا حل نکال کر جاؤں گا کہ اس آیت کو پڑھنے والے اور نہ پڑھنے والے سب ہی کے علم میں وہ حل آ جائے اور میں اللہ کو گواہ بنا کر کہتا ہوں کہ میں نے مختلف شہروں میں امراء اور گورنر بھیجے ہیں وہ صرف اس لئے کہ وہ لوگوں کو دین سکھائیں، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنتیں لوگوں کے سامنے بیان کریں، ان میں مال غنیمت تقسیم کریں، ان میں انصاف کریں اور

Marfat.com

میرے سامنے ان کے وہ مسائل پیش کریں جن کا ان کے پاس کوئی حل نہ ہو۔ پھر فرمایا لوگو! تم دو درختوں میں سے کھاتے ہو جنہیں میں گندہ سمجھتا ہوں (ایک لہسن اور دوسرا پیاز، جنہیں کچا کھانے سے منہ میں بدبو پیدا ہو جاتی ہے) میں نے دیکھا ہے کہ اگر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو کسی شخص کے منہ سے اس کی بدبو آتی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم حکم دیتے اور اسے ہاتھ سے پکڑ کر مسجد سے باہر نکال دیا جاتا تھا اور یہی نہیں بلکہ اس کو جنت البقیع تک پہنچا کر لوگ واپس آتے تھے، اگر کوئی شخص انہیں کھانا ہی چاہتا ہے تو پکا کر ان کی بدبو مار دے۔ راوی بیان کرتے ہیں کہ جمعہ کو حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ نے یہ خطبہ ارشاد فرمایا اور ۲۶ ذی الحجہ بروز بدھ کو آپ پر قاتلانہ حملہ ہو گیا۔

تخریج الحدیث:

صحیح البخاری - الأحکام (6792) صحیح مسلم - المساجد ومواضع الصلاة (567) صحیح مسلم - لفرائض ا(1617) سنن الترمذی - الفتن (2225) سنن النسائی - المساجد (708) سنن أبی داؤد - الخراج والإمارة والفیء (2939) سنن ابن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فیها (1014) سنن ابن ماجه - الفرائض (2726)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة (1/49)موطأ مالك - الفرائض 1101)

حج تمتع کے سنت ہونے کا بیان

349 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ وَاَخْبَرَنِی هُشَیْمٌ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ اَرْطَاةَ عَنِ الْحَکَمِ بْنِ عُتَیْبَةَ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ اَبِی بُرْدَةَ عَنْ اَبِی مُوسَی اَنَّ عُمَرَ قَالَ هِیَ سُنَّةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ - یَعْنِی الْمُتْعَةَ - وَلَکِنِّی اَخْشَی اَنْ یُعَرِّسُوا بِهِنَّ تَحْتَ الاَرَاكِ ثُمَّ یَرُوحُوا بِهِنَّ حُجَّاجاً○

ترجمہ: حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے فرمایا اگرچہ حج تمتع نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے لیکن مجھے اندیشہ ہے کہ لوگ اپنی اپنی بیویوں کے ساتھ پیلو کے درخت کے نیچے رات گذاریں اور صبح کو اٹھ کر حج کی نیت کر لیں۔

فائدہ: دراصل حج تمتع میں آدمی عمرہ کر کے احرام کھول لیتا ہے اور اس کے لئے اپنی بیوی کے قریب جانا حلال ہو جاتا ہے، کہیں ایسا نہ ہو کہ آٹھ ذی الحجہ کو جب حج کا احرام کھول لیتا ہے اور اس کے لئے اپنی بیوی کے قریب جانا حلال ہو جاتا ہے، کہیں ایسا نہ ہو کہ آٹھ ذی الحجہ کو جب حج کا احرام باندھنا ہو، اسی رات وہ اپنی بیوی کے پاس رہا ہو اور صبح اس کے سر سے پانی کے ٹپکتے ہوئے قطرات لوگوں کو کچھ اشارات دے رہے ہوں، اس وجہ سے حضرت عمر رضی اللہ عنہ اسے اچھا نہیں سمجھتے تھے، ورنہ اس کے نفس جواز میں کوئی اختلاف نہیں۔

تخریج الحدیث: صحیح مسلم - الحج (1222) سنن النسائی - مناسك الحج (2735) سنن ابن ماجه - المناسك (2979)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة1/49)

Marfat.com

موزوں پر مسح کرنے کا بیان

350 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَاصِمٍ اَنْبَاَنَا یَزِیدُ بْنُ اَبِی زِیَادٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَیْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِیْهِ اَوْ جَدِّهِ - الشَّكُّ مِنْ یَزِیدَ - عَنْ عُمَرَ قَالَ رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ بَعْدَ الْحَدَثِ وَمَسَحَ عَلَى خُفَّیْهِ وَصَلَّى○

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو حدث کے بعد وضو کرتے ہوئے دیکھا جس میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے موزوں پر مسح کیا اور نماز پڑھی۔

تخریج الحدیث:

صحیح البخاری - الوضوء (199) سنن النسائی - الطهارة (121) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (546)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة (1/49)موطأ مالك - الطهارة 74)

حضرت ابوعبیدہ کی جنگ میں سرداری کا بیان

351 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكٍ قَالَ سَمِعْتُ عِیَاضاً الاَشْعَرِیَّ قَالَ شَهِدْتُ الْیَرْمُوكَ وَعَلَیْنَا خَمْسَةُ اُمَرَاءَ اَبُو عُبَیْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ وَیَزِیدُ بْنُ اَبِی سُفْیَانَ وَابْنُ حَسَنَةَ وَخَالِدُ بْنُ الْوَلِیدِ وَعِیَاضٌ - وَلَیْسَ عِیَاضٌ هَذَا بِالَّذِی حَدَّثَ سِمَاكاً - قَالَ وَقَالَ عُمَرُ إِذَا كَانَ قِتَالٌ فَعَلَیْكُمْ اَبُو عُبَیْدَةَ○ قَالَ فَكَتَبْنَا إِلَیْهِ إِنَّهُ قَدْ جَاشَ إِلَیْنَا الْمَوْتُ وَاسْتَمْدَدْنَاهُ فَكَتَبَ إِلَیْنَا إِنَّهُ قَدْ جَائَنِی كِتَابُكُمْ تَسْتَمِدُّونِی وَإِنِّی اَدُلُّكُمْ عَلَى مَنْ هُوَ اَعَزُّ نَصْراً وَاَحْضَرُ جُنْداً اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ فَاسْتَنْصِرُوهُ فَإِنَّ مُحَمَّداً صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَدْ نُصِرَ یَوْمَ بَدْرٍ فِی اَقَلِّ مِنْ عِدَّتِكُمْ فَإِذَا اَتَاكُمْ كِتَابِی هَذَا فَقَاتِلُوهُمْ وَلاَ تُرَاجِعُونِی○ قَالَ فَقَاتَلْنَاهُمْ فَهَزَمْنَاهُمْ وَقَتَلْنَاهُمْ اَرْبَعَ فَرَاسِخَ○ قَالَ وَاَصَبْنَا اَمْوَالاً فَتَشَاوَرُوا فَاَشَارَ عَلَیْنَا عِیَاضٌ اَنْ نُعْطِیَ عَنْ كُلِّ رَأْسٍ عَشْرَةً○ قَالَ وَقَالَ اَبُو عُبَیْدَةَ مَنْ یُرَاهِنِّی فَقَالَ شَابٌّ اَنَا إِنْ لَمْ تَغْضَبْ○ قَالَ فَسَبَقَهُ فَرَاَیْتُ عَقِیصَتَیْ اَبِی عُبَیْدَةَ تَنْقُزَانِ وَهُوَ خَلْفَهُ عَلَى فَرَسٍ عَرَبِیٍّ○

معتلی 6644 مجمع 6/213،

ترجمہ: حضرت عیاض اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں غزوہ یرموک میں موجود تھا، ہم پر پانچ امراء مقرر تھے () حضرت ابوعبیدہ بن الجراح رضی اللہ عنہ (۲) حضرت یزید بن ابی سفیان رضی اللہ عنہ (۳) حضرت ابن حسنہ رضی اللہ عنہ (۴) حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ (۵) حضرت عیاض بن غنم رضی اللہ عنہ (یاد رہے کہ اس سے مراد خود راوی حدیث نہیں ہیں) حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے فرمارکھا تھا کہ جب جنگ شروع ہو تو تمہارے سردار حضرت ابوعبیدہ بن الجراح رضی اللہ عنہ ہوں

Marfat.com

گے، راوی بیان کرتے ہیں کہ ہم نے حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کی طرف ایک مراسلہ میں لکھ کر بھیجا کہ موت ہماری طرف اچھل اچھل کر آ رہی ہے، ہمارے لئے کمک روانہ کیجئے، انہوں نے جواب میں لکھ کر بھیجا کہ میرے پاس تمہارا خط پہنچا جس میں تم نے مجھ سے امداد کی درخواست کی ہے، میں تمہیں ایسی ہستی کا پتہ بتاتا ہوں جس کی نصرت سب سے زیادہ مضبوط اور جس کے لشکر سب سے زیادہ حاضر باش ہوتے ہیں، وہ ہستی اللہ تبارک وتعالی ہیں ان ہی سے مدد مانگو، کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نصرت غزوہ بدر کے موقع پر بھی کی گئی تھی جبکہ وہ تعداد میں تم سے بہت تھوڑے تھے، اس لئے جب تمہارے پاس میرا یہ خط پہنچے تو ان سے قتال شروع کر دو اور مجھ سے بار بار امداد کے لئے مت کہو۔ راوی بیان کرتے ہیں کہ پھر ہم نے قتال شروع کیا تو مشرکین کو شرمناک ہزیمت سے دوچار کیا اور چار فرسخ تک انہیں قتل کرتے چلے گئے اور ہمیں مال غنیمت بھی حاصل ہوا، اس کے بعد مجاہدین نے باہم مشورہ کیا، حضرت عیاض رضی اللہ عنہ نے مشورہ دیا کہ ہر مجاہد کو فی کس دس درہم دیئے جائیں، حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ نے پوچھا میرے ساتھ اس کی دیکھ بھال کون کرے گا؟ ایک نوجوان بولا اگر آپ ناراض نہ ہوں تو میں کروں گا، یہ کہہ کر وہ آگے بڑھ گیا، میں نے حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ کے بالوں کی چوٹیوں کو دیکھا کہ وہ ہوا میں لہرا رہی تھیں اور وہ نوجوان ان کے پیچھے ایک عربی گھوڑے پر بیٹھا ہوا تھا۔ (مسند احمد: جلد اول: حدیث نمبر 326)

ریشم پہننے والے کے لئے آخرت میں کوئی حصہ نہ ہونے کا بیان

352 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ اَنْبَاَنَا عُيَيْنَةُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ فَدَخَلْتُ عَلَى سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ وَعَلَيَّ جُبَّةُ خَزٍّ فَقَالَ لِی سَالِمٌ مَا تَصْنَعُ بِهٰذِهِ الثِّيَابِ سَمِعْتُ اَبِی يُحَدِّثُ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "اِنَّمَا يَلْبَسُ الْحَرِيرَ مَنْ لاَ خَلاَقَ لَهُ○" تحفة 10542 معتلی 6608،

ترجمہ: حضرت علی بن زید بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں مدینہ منورہ آیا، اس وقت میں نے ریشمی جبہ زیب تن کر رکھا تھا، حضرت سالم رحمۃ اللہ علیہ نے مجھ سے فرمایا کہ تم ان کپڑوں کا کیا کرو گے؟ میں نے اپنے والد کو حضرت عمر فاروق رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے حدیث بیان کرتے ہوئے سنا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ریشم وہ شخص پہنتا ہے جس کا آخرت میں کوئی حصہ نہ ہو۔

باپ سے قصاص نہ لیے جانے کا بیان

353 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا اَبُو الْمُنْذِرِ اَسَدُ بْنُ عَمْرٍو اُرَاهُ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَتَلَ رَجُلٌ ابْنَهُ عَمْداً فَرُفِعَ اِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَجَعَلَ عَلَيْهِ مِائَةً مِنَ الاِبِلِ ثَلاَثِينَ حِقَّةً وَثَلاَثِينَ جَذَعَةً وَاَرْبَعِينَ ثَنِيَّةً وَقَالَ لاَ يَرِثُ الْقَاتِلُ وَلَوْلاَ اَنِّی سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "لاَ يُقْتَلُ وَالِدٌ بِوَلَدِهِ○" لَقَتَلْتُكَ○

Marfat.com

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے اپنے بیٹے کو جان بوجھ کر اور سوچ سمجھ کر مار ڈالا، حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی خدمت میں یہ معاملہ پیش ہوا تو انہوں نے اس پر سو اونٹ دیت واجب قرار دی، تیس حقے، تیس جذعے اور چالیس ثنیے یعنی جو دوسرے سال میں لگے ہوں اور فرمایا قاتل وارث نہیں ہوتا اور اگر میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے نہ سنا ہوتا کہ باپ کو بیٹے کے بدلے میں قتل نہیں کیا جائے گا تو میں تجھے قتل کر دیتا۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - الدیات (1400) سنن ابن ماجه - الدیات (2662) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة (1/49)

دیت کے مسئلہ کا بیان

354 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ وَيَزِيدُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ قَالَ قَالَ عُمَرُ لَوْلَا اَنِّی سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "لَيْسَ لِقَاتِلٍ شَیْءٌ" لَوَرَّثْتُكَ قَالَ وَدَعَا خَالَ الْمَقْتُولِ فَاَعْطَاهُ الإِبِلَ

ترجمہ: ایک دوسری سند سے اسی روایت میں یہ اضافہ بھی ہے کہ پھر حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے مقتول کے بھائی کو بلایا اور دیت کے وہ اونٹ اس کے حوالے کر دیئے۔

تخریج الحدیث:

سنن ابن ماجه - الدیات (2646) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة (1/49) موطأ مالك - العقول 1620)

مقتول کے بھائی کو دیت ادا کر دینے کا بیان

355 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا اَبِی عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِی عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِی نَجِيحٍ وَعَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ كِلَاهُمَا عَنْ مُجَاهِدِ بْنِ جَبْرٍ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَقَالَ اَخَذَ عُمَرُ مِنَ الإِبِلِ ثَلَاثِينَ حِقَّةً وَثَلَاثِينَ جَذَعَةً وَاَرْبَعِينَ ثَنِيَّةً إِلَى بَازِلِ عَامِهَا كُلُّهَا خَلِفَةٌ قَالَ ثُمَّ دَعَا اَخَا الْمَقْتُولِ فَاَعْطَاهَا إِيَّاهُ دُونَ اَبِيهِ وَقَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "لَيْسَ لِقَاتِلٍ شَیْءٌ"

ترجمہ: حضرت مجاہد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے اور وہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس پر سو اونٹ دیت واجب قرار دی، تیس حقے، تیس جذعے اور چالیس ثنیے یعنی جو دوسرے سال میں لگے ہوں اور سب کے سب حاملہ ہوں، پھر حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے مقتول کے بھائی کو بلایا اور دیت کے وہ اونٹ اس کے حوالے کر دیئے اور فرمایا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ قاتل کو کچھ نہیں ملے گا۔

تخریج الحدیث: سنن ابن ماجه - الدیات (2646) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة (1/49) موطأ مالك - العقول 1620)

Marfat.com

وراثت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کا بہ طور صدقہ ہونے کا بیان

356 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيْلُ حَدَّثَنَا اَيُّوبُ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ اَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ قَالَ جَاءَ الْعَبَّاسُ وَعَلِيٌّ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ إِلَى عُمَرَ يَخْتَصِمَانِ فَقَالَ الْعَبَّاسُ اقْضِ بَيْنِی وَبَيْنَ هَذَا الْكَذَا كَذَا○ فَقَالَ النَّاسُ افْصِلْ بَيْنَهُمَا افْصِلْ بَيْنَهُمَا ○ قَالَ لَا اَفْصِلُ بَيْنَهُمَا قَدْ عِلْمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "لَا نُوْرَثُ مَا تَرَكْنَا صَدَقَةٌ○"

ترجمہ: حضرت مالک بن اوس بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت عباس رضی اللہ عنہ اپنا جھگڑا لے کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس فیصلہ کرنے آئے، حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میرے اور ان کے درمیان فلاں فلاں چیز کا فیصلہ کر دیجئے، لوگوں نے بھی کہا کہ ان کے درمیان فیصلہ کر دیجئے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں ان دونوں کے درمیان کوئی فیصلہ نہیں کروں گا کیونکہ یہ دونوں جانتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے ہمارے مال میں وراثت جاری نہیں ہوتی، ہم جو چھوڑ جاتے ہیں وہ سب صدقہ ہوتا ہے۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - السير (1610) سنن أبی داؤد - الخراج والإمارة والفیء (2963)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/49)

شک والی چیز کو چھوڑ دینے کا بیان

357 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيْلُ عَنِ ابْنِ اَبِی عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ اَنَّ عُمَرَ قَالَ إِنَّ مِنْ آخِرِ مَا نَزَلَ آيَةَ الرِّبَا وَإِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُوُفِّیَ وَلَمْ يُفَسِّرْهَا فَدَعُوا الرِّبَا وَالرِّيبَةَ○

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قرآن کریم میں سب سے آخری آیت سود سے متعلق نازل ہوئی ہے، اس لئے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے وصال مبارک سے قبل اس کی مکمل وضاحت کا موقع نہیں مل سکا، اس لئے سود کو بھی چھوڑ دو اور جس چیز میں ذرا بھی شک ہو اسے بھی چھوڑ دو۔

تخریج الحدیث:

سنن ابن ماجه - التجارات (2276)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/50)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام کے حج تمتع کا بیان

358 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ

Marfat.com

الْحَكَمِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ اَبِى مُوسَى عَنْ اَبِى مُوسَى اَنَّهُ كَانَ يُفْتِى بِالْمُتْعَةِ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ رُوَيْدَكَ بِبَعْضِ فُتْيَاكَ فَإِنَّكَ لاَ تَدْرِى مَا اَحْدَثَ اَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ فِى النُّسُكِ بَعْدَكَ○ حَتَّى لَقِيَهُ بَعْدُ فَسَاَلَهُ فَقَالَ عُمَرُ قَدْ عَلِمْتُ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ فَعَلَهُ وَاَصْحَابُهُ وَلَكِنِّى كَرِهْتُ اَنْ يَظَلُّوا بِهِنَّ مُعَرِّسِينَ فِى الاَرَاكِ ثُمَّ يَرُوحُونَ بِالْحَجِّ تَقْطُرُ رُءُوسُهُمْ○

ترجمہ: حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ حج تمتع کے جواز کا فتوی دیتے تھے، ایک دن ایک شخص آ کر ان سے کہنے لگا کہ آپ اپنے کچھ فتوے روک کر رکھیں، آپ کو معلوم نہیں ہے کہ آپ کے پیچھے امیر المومنین نے مناسک حج کے حوالے سے کیا نئے احکام جاری کئے ہیں، جب ان دونوں حضرات کی ملاقات ہوئی تو حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے ان سے اس کی بابت دریافت کیا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ مجھے معلوم ہے کہ حج تمتع نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کے صحابہ نے بھی کیا ہے لیکن مجھے یہ چیز اچھی معلوم نہیں ہوتی کہ لوگ پیلو کے درخت کے نیچے اپنی بیویوں کے پاس رات گذاریں اور صبح کو حج کے لئے اس حال میں روانہ ہوں کہ ان کے سروں سے پانی کے قطرات ٹپک رہے ہوں۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الحج (1484) صحيح البخارى - الحج (1637) صحيح البخارى - الحج (1701) صحيح البخارى - المغازى (4089) صحيح البخارى - المغازى (4136) صحيح مسلم - الحج (1221) صحيح مسلم - الحج (1221) صحيح مسلم - الحج (1222) سنن النسائى - مناسك الحج (2735) سنن النسائى - مناسك الحج (2738) سنن النسائى - مناسك الحج (2742) سنن ابن ماجه - المناسك (2979) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/50) سنن الدارمى - المناسك 1815)

رجم کی سزا کا بیان

359 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِى اَبِى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَحَجَّاجٌ قَالاَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ سَمِعْتُ عُبَيْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ حَجَّ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَاَرَادَ اَنْ يَخْطُبَ النَّاسَ خُطْبَةً فَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَوْفٍ إِنَّهُ قَدِ اجْتَمَعَ عِنْدَكَ رَعَاعُ النَّاسِ فَاَخِّرْ ذَلِكَ حَتَّى تَاْتِىَ الْمَدِينَةَ○ فَلَمَّا قَدِمَ الْمَدِينَةَ دَنَوْتُ مِنْهُ قَرِيباً مِنَ الْمِنبَرِ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ وَإِنَّ نَاساً يَقُولُونَ مَا بَالُ الرَّجْمِ وَإِنَّمَا فِى كِتَابِ اللّٰهِ الْجَلْدُ وَقَدْ رَجَمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَجَمْنَا بَعْدَهُ وَلَوْلاَ اَنْ يَقُولُوا اَثْبَتَ فِى كِتَابِ اللّٰهِ مَا لَيْسَ فِيهِ لاَثْبَتُّهَا كَمَا اُنْزِلَتْ○

ترجمہ: حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ حج کے لئے تشریف لے گئے، وہاں انہوں نے مخصوص حالات کے تناظر میں کوئی خطبہ دینا چاہا لیکن حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ نے ان سے

Marfat.com

کہا کہ اس وقت تو لوگوں کا کمزور طبقہ بہت بڑی مقدار میں موجود ہے، آپ اپنے اس خطبہ کو مدینہ منورہ واپسی تک مؤخر کر دیں (کیونکہ وہاں کے لوگ سمجھدار ہیں، وہ آپ کی بات سمجھ لیں گے، یہ لوگ بات کو صحیح طرح سمجھ نہ سکیں گے اور شورش بپا کر دیں گے) چنانچہ جب حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ مدینہ منورہ واپس آ گئے تو ایک دن میں منبر کے قریب گیا، میں نے انہیں یہ کہتے ہوئے سنا کہ بعض لوگ کہتے ہیں رجم کی کیا حیثیت ہے؟ کتاب اللہ میں تو صرف کوڑوں کی سزا ذکر کی گئی ہے؟ حالانکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی رجم کی سزا جاری فرمائی ہے اور ان کے بعد ہم نے بھی اور اگر لوگ یہ نہ کہتے کہ عمر نے کتاب اللہ میں اس چیز کا اضافہ کر دیا جو اس میں نہیں ہے تو میں اس حکم والی آیت کو قرآن کریم (کے حاشیے) پر لکھ دیتا۔

تخریج الحدیث:

صحيح البخارى - الحدود (6441) صحيح البخارى - الحدود (6442) صحيح البخارى - الاعتصام بالكتاب والسنة (6892) صحيح مسلم - الحدود (1691) صحيح مسلم - الحدود (1691) سنن الترمذى - الحدود (1431) سنن الترمذى - الحدود (1432) سنن أبى داؤد - الحدود (4418) سنن ابن ماجه - الحدود (2553) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/50) موطأ مالك - الحدود (1558) موطأ مالك - الحدود (1560) سنن الدارمى - الحدود 2322)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے فقر کا بیان

360 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِى اَبِى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَحَجَّاجٌ قَالاَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ - يَعْنِى ابْنَ بَشِيرٍ - يَخْطُبُ قَالَ ذَكَرَ عُمَرُ مَا اَصَابَ النَّاسَ مِنَ الدُّنْيَا فَقَالَ لَقَدْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَظَلُّ الْيَوْمَ يَلْتَوِى مَا يَجِدُ دَقَلاً يَمْلأُ بِهِ بَطْنَهُ ○

ترجمہ: حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے اپنی آنکھوں سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بھوک کی وجہ سے کروٹیں بدلتے ہوئے دیکھا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو ردی کھجور بھی نہ ملتی تھی جس سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنا پیٹ بھر لیتے تھے۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذى - الزهد (2372) سنن ابن ماجه - الزهد (4146) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/50)

نوحہ کے سبب عذاب قبر کا بیان

361 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِى اَبِى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِى شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ اَبِيهِ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "اَلْمَيِّتُ يُعَذَّبُ فِى قَبْرِهِ بِمَا نِيحَ عَلَيْهِ○" وَقَالَ حَجَّاجٌ "بِالنِّيَاحَةِ عَلَيْهِ○"

Marfat.com

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میت کو اس کی قبر میں اس پر ہونے والے نوحے کی وجہ سے عذاب ہوتا ہے۔

تخریج الحدیث:

صحيح البخارى - الجنائز (1226) صحيح البخارى - الجنائز 1228)صحيح البخارى - الجنائز (1230) صحيح مسلم - الجنائز (927) صحيح مسلم - الجنائز (927) صحيح مسلم - الجنائز (927) صحيح مسلم - الجنائز (927) صحيح مسلم - الجنائز (927) صحيح مسلم - الجنائز (927) صحيح مسلم - الجنائز (928) صحيح مسلم - الجنائز (929) صحيح مسلم - الجنائز (930) صحيح مسلم - الجنائز (932) صحيح مسلم - الجنائز (932) سنن الترمذى - الجنائز (1002) سنن الترمذى - الجنائز (1004) سنن الترمذى - الجنائز (1006) سنن النسائى - الجنائز (1848) سنن النسائى - الجنائز (1853) سنن النسائى - الجنائز (1855) سنن النسائى - الجنائز (1856) سنن النسائى - الجنائز (1858) سنن ابن ماجه - ما جاء فى الجنائز (1593)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة(1/50)موطأ مالك - الجنائز 553)

دواوقات میں نماز پڑھنے کی ممانعت کا بیان

362 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ اَبِی حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ رُفَيْعاً اَبَا الْعَالِيَةِ يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ حَدَّثَنِیْ رِجَالٌ - قَالَ شُعْبَةُ اَحْسِبُهُ قَالَ - مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَاَعْجَبُهُمْ إِلَیَّ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الصَّلاَةِ فِی سَاعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ وَبَعْدَ الصُّبْحِ حَتَّى تَطْلُعَ○

ترجمہ: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ مجھے ایسے لوگوں نے اس بات کی شہادت دی ہے جن کی بات قابل اعتماد ہوتی ہے، ان میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی شامل ہیں جو میری نظروں میں ان سب سے زیادہ قابل اعتماد ہیں، کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دو وقت نماز پڑھنے سے منع فرمایا ہے، ایک تو یہ کہ عصر کی نماز کے بعد غروب آفتاب تک کوئی نفلی نماز نہ پڑھی جائے اور دوسرے یہ کہ فجر کی نماز کے بعد طلوع آفتاب تک کوئی نماز نہ پڑھی جائے۔

تخریج الحدیث:

صحيح البخارى - مواقيت الصلاة (557) صحيح مسلم - صلاة المسافرين وقصرها (826) سنن الترمذى - الصلاة (183) سنن النسائى - المواقيت (562) سنن أبى داؤد - الصلاة (1276) سنن ابن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فيها (1250)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة(1/50) سنن الدارمى - الصلاة1433)

دوانگلیوں کی مقدار ریشم پہننے کا بیان

363 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ اَبِی حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِیْ شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا عُثْمَانَ النَّهْدِیَّ قَالَ جَائَنَا كِتَابُ عُمَرَ وَنَحْنُ بِاَذْرَبِيجَانَ مَعَ

Marfat.com

عُتْبَةَ بْنِ فَرْقَدٍ اَوْ بِالشَّامِ اَمَّا بَعْدُ فَإِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْحَرِيرِ إِلَّا هٰكَذَا إِصْبَعَيْنِ○ قَالَ اَبُو عُثْمَانَ فَمَا عَتَّمْنَا إِلَّا اَنَّهُ الاَعْلَامُ○

ترجمہ: حضرت ابوعثمان بیان کرتے ہیں کہ ہم حضرت عتبہ بن فرقد رضی اللہ عنہ کے ساتھ شام یا آذربائیجان میں تھے کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کا ایک خط آ گیا، جس میں لکھا تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ریشمی لباس پہننے سے منع فرمایا ہے سوائے اتنی مقدار یعنی دو انگلیوں کے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - اللباس (5490) صحيح البخارى - اللباس (5491) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2069) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2069) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2069) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2069) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2069) سنن النسائى - الزينة (5312) سنن النسائى - الزينة (5313) سنن أبى داؤد - اللباس (4042) سنن ابن ماجه - الجهاد (2820)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/50)

364 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِى اَبِى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ وَاَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنِى شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا عُثْمَانَ النَّهْدِىَّ قَالَ جَائَنَا كِتَابُ عُمَرَ○

گذشتہ حدیث ایک دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - اللباس (5490) صحيح البخارى - اللباس (5491) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2069) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2069) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2069) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2069) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2069) سنن النسائى - الزينة (5312) سنن النسائى - الزينة (5313) سنن أبى داؤد - اللباس (4042) سنن ابن ماجه - الجهاد (2820)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/50)

مزدلفہ سے منیٰ کی جانب جانے کا بیان

365 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِى اَبِى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَاَبُو دَاوُدَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ اَبِى إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ صَلَّى عُمَرُ الصُّبْحَ وَهُوَ بِجَمْعٍ - قَالَ اَبُو دَاوُدَ كُنَّا مَعَ عُمَرَ بِجَمْعٍ - فَقَالَ إِنَّ الْمُشْرِكِينَ كَانُوا لاَ يُفِيضُونَ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَيَقُولُونَ اَشْرِقْ ثَبِيرُ وَإِنَّ نَبِىَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَالَفَهُمْ فَاَفَاضَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ○

ترجمہ: حضرت عمرو بن میمون بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ نے ہمیں مزدلفہ میں فجر کی نماز پڑھائی اور فرمایا کہ مشرکین طلوع آفتاب سے پہلے واپس نہیں جاتے تھے اور کہتے تھے کہ کوہ ثبیر روشن ہو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کا طریقہ اختیار نہیں کیا اور مزدلفہ سے منیٰ کی طرف طلوع آفتاب سے قبل ہی روانہ ہو گئے۔

Marfat.com

تخریج الحدیث:

صحيح البخارى - الحج (1600) صحيح البخارى - المناقب (3626) سنن الترمذى - الحج (896) سنن النسائى - مناسك الحج (3047) سنن أبى داؤد - المناسك (1938) سنن ابن ماجه - المناسك (3022)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/50) سنن الدارمى - المناسك 1890)

جنبی کا وضو کر کے سو جانے کا بیان

366 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِى اَبِى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ سَاَلَ عُمَرُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ تُصِيبُنِى الْجَنَابَةُ مِنَ اللَّيْلِ فَمَا اَصْنَعُ قَالَ "اغْسِلْ ذَكَرَكَ ثُمَّ تَوَضَّأْ ثُمَّ ارْقُدْ○"

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک دفعہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا اگر میں رات کو ناپاک ہو جاؤں تو کیا کروں؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنی شرمگاہ کو دھو کر نماز والا وضو کر کے سو جاؤ۔

تخریج الحدیث:

صحيح البخارى - الغسل (283) صحيح البخارى - الغسل (285) صحيح البخارى - الغسل (286) صحيح مسلم - الحيض (306) صحيح مسلم - الحيض (306) صحيح مسلم - الحيض (306) سنن الترمذى - الطهارة (120) سنن النسائى - الطهارة (259) سنن النسائى - الطهارة (260) سنن أبى داؤد - الطهارة (221) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (585)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/50)موطأ مالك - الطهارة (109) سنن الدارمى - الطهارة 756)

کدو کی نبیذ سے ممانعت کا بیان

367 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِى اَبِى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا الْحَكَمِ قَالَ سَاَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنِ الْجَرِّ فَحَدَّثَنَا عَنْ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْجَرِّ وَعَنِ الدُّبَّاءِ وَعَنِ الْمُزَفَّتِ○

ترجمہ: حضرت ابوالحکم بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مٹکے کی نبیذ کے متعلق سوال کیا تو انہوں نے حضرت عمر رضی اللہ کے عنہ کے حوالے سے یہ حدیث سنائی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مٹکے، کدو کی نبیذ، سبز رنگ کی روغنی ہنڈیا یا برتن سے منع فرمایا ہے۔ (مسند احمد: جلد اول: حدیث نمبر 340)

حجر اسود سے مخاطب ہونے کا بیان

368 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِى اَبِى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ الاَحْوَلِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَرْجِسَ قَالَ رَاَيْتُ الْاُصَيْلِعَ - يَعْنِى عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ - يُقَبِّلُ الْحَجَرَ وَيَقُولُ اَمَا اِنِّى اَعْلَمُ اَنَّكَ حَجَرٌ وَلَكِنْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُكَ○

Marfat.com

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن سرجس بیان کرتے ہیں کہ میں نے ایک دفعہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ وہ حجر اسود کو بوسہ دے رہے ہیں اور اس سے مخاطب ہو کر فرما رہے ہیں، میں جانتا ہوں کہ تو ایک پتھر ہے، لیکن میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو تجھے بوسہ دیتے ہوئے دیکھا ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الحج (1520) صحيح البخارى - الحج 1528)صحيح البخارى - الحج (1532) صحيح مسلم - الحج (1270) صحيح مسلم - الحج (1270) صحيح مسلم - الحج (1270) صحيح مسلم - الحج (1271) سنن الترمذى - الحج (860) سنن النسائى - مناسك الحج (2936) سنن النسائى - مناسك الحج (2937) سنن النسائى - مناسك الحج (2938) سنن أبى داؤد - المناسك (1873) سنن ابن ماجه - المناسك (2943)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/51)موطأ مالك - الحج (824) سنن الدارمى - المناسك 1864)

اہل ذمہ سے حسن سلوک کی وصیت کا بیان

369 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِى اَبِى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا جَمْرَةَ الضُّبَعِىَّ يُحَدِّثُ عَنْ جُوَيْرِيَةَ بْنِ قُدَامَةَ قَالَ حَجَجْتُ فَاَتَيْتُ الْمَدِينَةَ اَلْعَامَ الَّذِى اُصِيبَ فِيهِ عُمَرُ○ قَالَ فَخَطَبَ فَقَالَ اِنِّى رَاَيْتُ كَاَنَّ دِيكاً اَحْمَرَ نَقَرَنِى نَقْرَةً اَوْ نَقْرَتَيْنِ - شُعْبَةُ الشَّاكُّ - فَكَانَ مِنْ اَمْرِهِ اَنَّهُ طُعِنَ فَاَذِنَ لِلنَّاسِ عَلَيْهِ فَكَانَ اَوَّلَ مَنْ دَخَلَ عَلَيْهِ اَصْحَابُ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ اَهْلُ الْمَدِينَةِ ثُمَّ اَهْلُ الشَّامِ ثُمَّ اَذِنَ لاَهْلِ الْعِرَاقِ فَدَخَلْتُ فِيمَنْ دَخَلَ○ قَالَ فَكَان كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهِ قَوْمٌ اَثْنَوْا عَلَيْهِ وَبَكَوْا○ قَالَ فَلَمَّا دَخَلْنَا عَلَيْهِ قَالَ وَقَدْ عَصَبَ بَطْنَهُ بِعِمَامَةٍ سَوْدَاءَ وَالدَّمُ يَسِيلُ قَالَ فَقُلْنَا اَوْصِنَا○ قَالَ وَمَا سَاَلَهُ الْوَصِيَّةَ اَحَدٌ غَيْرُنَا○

فَقَالَ عَلَيْكُمْ بِكِتَابِ اللّٰهِ فَاِنَّكُمْ لَنْ تَضِلُّوا مَا اتَّبَعْتُمُوهُ○ فَقُلْنَا اَوْصِنَا○ فَقَالَ اُوصِيكُمْ بِالْمُهَاجِرِينَ فَاِنَّ النَّاسَ سَيَكْثُرُونَ وَيَقِلُّونَ وَاُوصِيكُمْ بِالاَنْصَارِ فَاِنَّهُمْ شَعْبُ الاِسْلاَمِ الَّذِى لَجِءَ اِلَيْهِ وَاُوصِيكُمْ بِالاَعْرَابِ فَاِنَّهُمْ اَصْلُكُمْ وَمَادَّتُكُمْ وَاُوصِيكُمْ بِاَهْلِ ذِمَّتِكُمْ فَاِنَّهُمْ عَهْدُ نَبِيِّكُمْ وَرِزْقُ عِيَالِكُمْ قُومُوا عَنِّى○ قَالَ فَمَا زَادَنَا عَلَى هَؤُلاَءِ الْكَلِمَاتِ○ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ شُعْبَةُ ثُمَّ سَاَلْتُهُ بَعْدَ ذَلِكَ فَقَالَ فِى الاَعْرَابِ وَاُوصِيكُمْ بِالاَعْرَابِ فَاِنَّهُمْ اِخْوَانُكُمْ وَعَدُوٌّ عَدُوِّكُمْ○ تحفة10429 معتلى6545،

ترجمہ: حضرت جویریہ بن قدامہ بیان کرتے ہیں کہ جس سال حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ شہید ہوئے، مجھے اس سال حج کی سعادت نصیب ہوئی، میں مدینہ منورہ بھی حاضر ہوا، وہاں حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے خطبہ دیتے ہوئے فرمایا کہ میں نے خواب

Marfat.com

میں دیکھا ہے کہ ایک سرخ رنگ کا مرغا مجھے ایک یا دو دفعہ ٹھونگ مارتا ہے اور ایسا ہی ہوا تھا کہ قاتلانہ حملے میں ان پر نیزے کے زخم آئے تھے۔ بہر حال! لوگوں کو ان کے پاس آنے کی اجازت دی گئی تو سب سے پہلے ان کے پاس صحابہ کرام رضی اللہ عنہم تشریف لائے، پھر عام اہل مدینہ، پھر اہل شام اور پھر اہل عراق، اہل عراق کے ساتھ داخل ہونے والوں میں میں بھی شامل تھا، جب بھی لوگوں کی کوئی جماعت ان کے پاس جاتی تو ان کی تعریف کرتی اور ان کی آنکھوں سے آنسو جاری ہوتے۔ جب ہم ان کے کمرے میں داخل ہوئے تو دیکھا کہ ان کے پیٹ کو سفید عمامے سے باندھ دیا گیا ہے لیکن اس میں سے خون کا سیل رواں جاری ہے، ہم نے ان سے وصیت کی درخواست کی جو کہ اس سے قبل ہمارے علاوہ کسی اور نے نہ کی تھی۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے فرمایا کتاب اللہ کو لازم پکڑو، کیونکہ جب تک تم اس کی اتباع کرتے رہو گے، ہرگز گمراہ نہ ہو گے، ہم نے مزید وصیت کی درخواست کی تو فرمایا میں تمہیں مہاجرین کے ساتھ حسن سلوک کی وصیت کرتا ہوں کیونکہ لوگ تو کم اور زیادہ ہوتے ہی رہتے ہیں، انصار کے ساتھ بھی حسن سلوک کی وصیت کرتا ہوں کیونکہ وہ اسلام کا قلعہ ہیں جہاں اہل اسلام نے آ کر پناہ لی تھی، نیز دیہاتیوں سے کیونکہ وہ تمہاری اصل اور تمہارا مادہ ہیں، نیز ذمیوں سے بھی حسن سلوک کی وصیت کرتا ہوں، کیونکہ وہ تمہارے نبی کریم کی ذمہ داری میں ہیں (ان سے معاہدہ کر رکھا ہے) اور تمہارے اہل وعیال کا رزق ہیں۔ اب جاؤ، اس سے زائد بات انہوں نے کوئی ارشاد نہیں فرمائی، البتہ راوی نے ایک دوسرے موقع پر دیہاتیوں سے متعلق جملے میں اس بات کا بھی اضافہ کیا کہ وہ تمہارے بھائی اور تمہارے دشمن کے دشمن ہیں۔

خواب کی تعبیر شہادت کا بیان

370 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ اَنْبَاَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ اَبَا جَمْرَةَ الضُّبَعِیَّ یُحَدِّثُ عَنْ جُوَیْرِیَةَ بْنِ قُدَامَةَ قَالَ حَجَجْتُ فَاَتَیْتُ الْمَدِینَةَ الْعَامَ الَّذِی اُصِیبَ فِیهِ عُمَرُ○ قَالَ فَخَطَبَ فَقَالَ اِنِّی رَاَیْتُ کَاَنَّ دِیکاً اَحْمَرَ نَقَرَنِی نَقْرَةً اَوْ نَقْرَتَیْنِ - شُعْبَةُ الشَّاکُّ - قَالَ فَمَا لَبِثَ اِلَّا جُمُعَةً حَتّٰی طُعِنَ فَذَکَرَ مِثْلَهُ اِلَّا اَنَّهُ قَالَ وَاُوصِیکُمْ بِاَهْلِ ذِمَّتِکُمْ فَاِنَّهُمْ ذِمَّةُ نَبِیِّکُمْ○ قَالَ شُعْبَةُ ثُمَّ سَاَلْتُهُ بَعْدَ ذٰلِکَ فَقَالَ فِی الْاَعْرَابِ وَاُوصِیکُمْ بِالْاَعْرَابِ فَاِنَّهُمْ اِخْوَانُکُمْ وَعَدُوٌّ عَدُوِّکُمْ○ تحفة10429 معتلی6545،

ترجمہ: حضرت جویریہ بن قدامہ بیان کرتے ہیں کہ جس سال حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ شہید ہوئے، مجھے اس سال حج کی سعادت نصیب ہوئی، میں مدینہ منورہ بھی حاضر ہوا، وہاں حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے خطبہ دیتے ہوئے فرمایا کہ میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ ایک سرخ رنگ کا مرغا مجھے ایک یا دو دفعہ ٹھونگ مارتا ہے، چنانچہ ابھی ایک جمعہ ہی گذرا تھا کہ ان پر حملہ ہو گیا، پھر راوی نے مکمل حدیث ذکر کی اور یہ کہ میں تمہیں ذمیوں سے بھی حسن سلوک کی وصیت کرتا ہوں، کیونکہ وہ تمہارے نبی کریم کی ذمہ داری میں ہیں (ان سے معاہدہ کر رکھا ہے) اور دیہاتیوں کے حوالے سے فرمایا کہ میں تمہیں دیہاتیوں کے ساتھ حسن سلوک کی

Marfat.com

وصیت کرتا ہوں کیونکہ وہ تمہارے بھائی اور تمہارے دشمنوں کے دشمن ہیں۔(مسند احمد: جلد اول: حدیث نمبر 342)

قابل اعتماد لوگوں کی شہادت کا بیان

371 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ وَعَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِی الْعَالِيَةِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّهُ قَالَ شَهِدَ عِنْدِی رِجَالٌ مَرْضِيُّونَ فِيهِمْ عُمَرُ وَاَرْضَاهُمْ عِنْدِی عُمَرُ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ صَلَاةٍ بَعْدَ صَلَاةِ الصُّبْحِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَبَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ○ تحفة10492 معتلی6585،

ترجمہ: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ مجھے ایسے لوگوں نے اس بات کی شہادت دی ہے جن کی بات قابل اعتماد ہوتی ہے، ان میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی شامل ہیں جو میری نظروں میں ان سب سے زیادہ قابل اعتماد ہیں، کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا ہے کہ فجر کی نماز کے بعد طلوع آفتاب تک کوئی نماز نہ پڑھی جائے اور عصر کی نماز کے بعد غروب آفتاب تک کوئی نفلی نماز نہ پڑھی جائے۔

تخریج الحدیث: صحيح البخاری - مواقيت الصلاة (557) صحيح مسلم - صلاة المسافرين وقصرها (826) سنن الترمذی - الصلاة (183) سنن النسائی - المواقيت (562) سنن أبی داؤد - الصلاة (1276) سنن ابن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فيها (1250) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/51) سنن الدارمی - الصلاة 1433)

ریشم پہننے کی ممانعت کا بیان

372 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ اَنَّ عُمَرَ خَطَبَ النَّاسَ بِالْجَابِيَةِ فَقَالَ نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لُبْسِ الْحَرِيرِ إِلَّا مَوْضِعَ إِصْبَعَيْنِ اَوْ ثَلَاثَةٍ اَوْ اَرْبَعَةٍ وَاَشَارَ بِكَفِّهِ○

ترجمہ: حضرت سوید بن غفلہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے جابیہ میں خطبہ دیتے ہوئے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ سلم نے ریشم پہننے سے (مرد کو) منع فرمایا ہے، سوائے دو تین یا چار انگلیوں کی مقدار کے اور یہ کہہ کر حضرت عمر رضی اللہ نے اپنی ہتھیلی سے بھی اشارہ کیا۔

تخریج الحدیث:

صحيح البخاری - اللباس (5490) صحيح البخاری - اللباس (5491) صحيح البخاری - اللباس (5492) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2069) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2069) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2069) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2069) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2069) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2069) سنن النسائی - الزينة (5312) سنن النسائی - الزينة (5313) سنن أبی داؤد - اللباس (4042) سنن ابن ماجه - الجهاد (2820) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/51)

Marfat.com

نوحہ کے سبب عذاب قبر کا بیان

373 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِیدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِیدِ بْنِ الْمُسَیَّبِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "الْمَیِّتُ یُعَذَّبُ فِی قَبْرِهِ بِمَا نِیحَ عَلَیْهِ○"

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میت کو اس کی قبر میں اس پر ہونے والے نوحے کی وجہ سے عذاب ہوتا ہے۔

تخریج الحدیث:

صحیح البخاری - الجنائز (1226) صحیح البخاری - الجنائز (1228) صحیح البخاری - الجنائز (1230) صحیح مسلم - الجنائز (927) صحیح مسلم - الجنائز (927) صحیح مسلم - الجنائز (927) صحیح مسلم - الجنائز (927) صحیح مسلم - الجنائز (927) صحیح مسلم - الجنائز (927) صحیح مسلم - الجنائز (928) صحیح مسلم - الجنائز (929) صحیح مسلم - الجنائز (930) صحیح مسلم - الجنائز (932) صحیح مسلم - الجنائز (932) سنن الترمذی - الجنائز (1002) سنن الترمذی - الجنائز (1004) سنن الترمذی - الجنائز (1006) سنن النسائی - الجنائز (1848) سنن النسائی - الجنائز (1853) سنن النسائی - الجنائز (1855) سنن النسائی - الجنائز (1856) سنن النسائی - الجنائز (1858) سنن ابن ماجه - ما جاء فی الجنائز (1593) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة (1/51) موطأ مالك - الجنائز 553)

ایمان واحسان کی تعریف کا بیان

374 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا کَهْمَسٌ عَنِ ابْنِ بُرَیْدَةَ وَیَزِیدَ بْنِ هَارُونَ حَدَّثَنَا کَهْمَسٌ عَنِ ابْنِ بُرَیْدَةَ عَنْ یَحْیَی بْنِ یَعْمَرَ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنِی عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ قَالَ بَیْنَمَا نَحْنُ ذَاتَ یَوْمٍ عِنْدَ نَبِیِّ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ إِذْ طَلَعَ عَلَیْنَا رَجُلٌ شَدِیدُ بَیَاضِ الثِّیَابِ شَدِیدُ سَوَادِ الشَّعَرِ لاَ یُرَی - قَالَ یَزِیدُ لاَ نَرَی - عَلَیْهِ اَثَرُ السَّفَرِ وَلاَ یَعْرِفُهُ مِنَّا اَحَدٌ حَتَّی جَلَسَ إِلَی نَبِیِّ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَاَسْنَدَ رُکْبَتَیْهِ إِلَی رُکْبَتَیْهِ وَوَضَعَ کَفَّیْهِ عَلَی فَخِذَیْهِ ثُمَّ قَالَ یَا مُحَمَّدُ اَخْبِرْنِی عَنِ الإِسْلاَمِ مَا الإِسْلاَمُ فَقَالَ "الإِسْلاَمُ اَنْ تَشْهَدَ اَنْ لاَ إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّداً رَسُولُ اللّٰهِ وتُقِیمَ الصَّلاَةَ وَتُؤْتِیَ الزَّکَاةَ وَتَصُومَ رَمَضَانَ وَتَحُجَّ الْبَیْتَ إِنِ اسْتَطَعْتَ إِلَیْهِ سَبِیلاً○" قَالَ صَدَقْتَ ○ قَالَ فَعَجِبْنَا لَهُ یَسْاَلُهُ وَیُصَدِّقُهُ○

قَالَ ثُمَّ قَالَ اَخْبِرْنِی عَنِ الإِیمَانِ قَالَ "الإِیمَانُ أَنْ تُؤْمِنَ بِاللّٰهِ وَمَلاَئِکَتِهِ وَکُتُبِهِ وَرُسُلِهِ وَالْیَوْمِ الآخِرِ وَالْقَدَرِ کُلِّهِ خَیْرِهِ وَشَرِّهِ○" قَالَ صَدَقْتَ○ قَالَ فَاَخْبِرْنِی عَنِ الإِحْسَانِ مَا الإِحْسَانُ -

Marfat.com

قَالَ يَزِيدُ - "اَنْ تَعْبُدَ اللّٰهَ كَاَنَّكَ تَرَاهُ فَإِنْ لَمْ تَكُنْ تَرَاهُ فَإِنَّهُ يَرَاكَ○" قَالَ فَاَخْبِرْنِىْ عَنِ السَّاعَةِ قَالَ "مَا الْمَسْئُولُ عَنْهَا بِاَعْلَمَ بِهَا مِنَ السَّائِلِ○" قَالَ فَاَخْبِرْنِىْ عَنْ اَمَارَاتِهَا قَالَ "اَنْ تَلِدَ الاَمَةُ رَبَّتَهَا وَاَنْ تَرَى الْحُفَاةَ الْعُرَاةَ رِعَاءَ الشَّاءِ يَتَطَاوَلُونَ فِى الْبِنَاءِ○" قَالَ ثُمَّ انْطَلَقَ○ قَالَ فَلَبِثَ مَلِيًّا ○ قَالَ يَزِيدُ ثَلاَثًا○ فَقَالَ لِى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "يَا عُمَرُ اَتَدْرِى مَنِ السَّائِلُ○" قَالَ قُلْتُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ قَالَ "فَإِنَّهُ جِبْرِيلُ اَتَاكُمْ يُعَلِّمُكُمْ دِينَكُمْ○"

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، ایک دن ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بیٹھے ہوئے تھے کہ اچانک ایک آدمی چلتا ہوا آیا، وہ مضبوط، سفید کپڑوں میں ملبوس اور انتہائی سیاہ بالوں والا تھا اس پر سفر کے آثار نظر آ رہے تھے اور نہ ہی ہم میں سے کوئی اسے پہچانتا تھا۔ وہ آدمی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب آ کر بیٹھ گیا۔ اور اس نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے گھٹنوں سے اپنے گھٹنے ملا کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی رانوں پر ہاتھ رکھ لئے اور کہنے لگا کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم مجھے اسلام کے بارے بتایئے کہ اسلام کیا ہے؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود ہو ہی نہیں سکتا اور یہ کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے پیغمبر ہیں نیز یہ کہ آپ نماز قائم کریں، زکوٰۃ ادا کریں، رمضان کے روزے رکھیں اور حج بیت اللہ کریں۔ اس نے اگلا سوال یہ پوچھا کہ ایمان کیا ہے؟ فرمایا تم اللہ پر، اس کے فرشتوں، کتابوں، رسولوں، یوم آخرت اور ہر اچھی بری تقدیر پر یقین رکھو،، اس نے کہا آپ نے سچ فرمایا پھر پوچھا کہ احسان کیا ہے؟ فرمایا تم اللہ کی رضا حاصل کرنے کے لئے کوئی عمل اس طرح کرو گویا کہ تم اسے دیکھ رہے ہو، اگر تم یہ تصور نہیں کر سکتے تو پھر یہی تصور کر لو کہ وہ تو تمہیں دیکھ ہی رہا ہے (اس لئے یہی تصور کر لیا کرو کہ اللہ ہمیں دیکھ رہا ہے)۔ اس نے پھر پوچھا کہ قیامت کب آئے گی؟ فرمایا جس سے سوال پوچھا جا رہا ہے وہ پوچھنے والے سے زیادہ نہیں جانتا یعنی ہم دونوں ہی اس معاملے میں بے خبر ہیں، اس نے کہا کہ پھر اس کی کچھ علامات ہی بتا دیجئے؟ فرمایا جب تم یہ دیکھو کہ جن کے جسم پر چیتھڑا اور پاؤں میں لیترا نہیں ہوتا تھا، غریب اور چرواہے تھے، آج وہ بڑی بڑی بلڈنگیں اور عمارتیں بنا کر ایک دوسرے پر فخر کرنے لگیں، لونڈیاں اپنی مالکن کو جنم دینے لگیں تو قیامت قریب آ گئی۔ پھر وہ آدمی چلا گیا تو کچھ دیر بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا: اے عمر! کیا تمہیں علم ہے کہ وہ سائل کون تھا؟ انہوں نے عرض کیا اللہ اور اس کا رسول ہی بہتر جانتے ہیں، فرمایا وہ جبرئیل علیہ السلام تھے جو تمہیں تمہارے دین کی اہم اہم باتیں سکھانے آئے تھے۔

تخریج الحدیث:

صحيح مسلم - الإيمان (8) سنن الترمذى - الإيمان (2610) سنن النسائى - الإيمان وشرائعه (4990) سنن أبى داؤد - السنة (4695) سنن ابن ماجه - المقدمة (63)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/52)

375 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِىْ اَبِى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا كَهْمَسٌ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ قَالَ كُنَّا جُلُوساً عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ

Marfat.com

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ وَلَا يُرَى عَلَيْهِ أَثَرُ السَّفَرِ○ وَقَالَ قَالَ عُمَرُ فَلَبِثْتُ ثَلَاثًا فَقَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "يَا عُمَرُ○"

گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی روایت کی گئی ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الإيمان (8) سنن الترمذى - الإيمان (2610) سنن النسائى - الإيمان وشرائعه (4990) سنن أبى داؤد - السنة (4695) سنن ابن ماجه - المقدمة (63)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/52)

متعہ کی دو اقسام کا بیان

376 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا بَهْزٌ قَالَ وَحَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ قَالَ قُلْتُ لِجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ إِنَّ ابْنَ الزُّبَيْرِ يَنْهَى عَنِ الْمُتْعَةِ وَإِنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ يَأْمُرُ بِهَا ○ قَالَ فَقَالَ لِي عَلَى يَدِي جَرَى الْحَدِيثُ تَمَتَّعْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - قَالَ عَفَّانُ - وَمَعَ أَبِي بَكْرٍ فَلَمَّا وَلِيَ عُمَرُ خَطَبَ النَّاسَ فَقَالَ إِنَّ الْقُرْآنَ هُوَ الْقُرْآنُ وَإِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ الرَّسُولُ وَإِنَّهُمَا كَانَتَا مُتْعَتَانِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِحْدَاهُمَا مُتْعَةُ الْحَجِّ وَالْأُخْرَى مُتْعَةُ النِّسَاءِ○ تحفة 10586 معتلى 6666،

ترجمہ: حضرت ابونضرہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ حج تمتع سے منع کرتے ہیں جبکہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اس کی اجازت دیتے ہیں اس کی کیا وجہ ہے؟ انہوں نے مجھ سے حدیث بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ ہم کو خلافت ملی تو انہوں نے خطبہ دیتے ہوئے لوگوں سے فرمایا کہ قرآن، قرآن ہے اور پیغمبر، پیغمبر ہے، حالانکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دور باسعادت میں دو طرح کا متعہ ہوتا تھا، ایک متعۃ الحج جسے حج تمتع کہتے ہیں اور ایک متعۃ النساء جو عورتوں کو طلاق دے کر رخصت کرتے وقت کپڑوں کی صورت میں دینا مستحب ہے۔

پرندوں کے توکل کا بیان

377 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ أَنْبَأَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ هُبَيْرَةَ عَنْ أَبِي تَمِيمٍ أَنَّهُ سَمِعَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "لَوْ أَنَّكُمْ تَوَكَّلْتُمْ عَلَى اللّٰهِ حَقَّ تَوَكُّلِهِ لَرَزَقَكُمْ كَمَا يَرْزُقُ الطَّيْرَ تَغْدُو خِمَاصاً وَتَرُوحُ بِطَاناً○"

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اگر تم اللہ پر اس طرح ہی توکل کر لیتے جیسے اس پر توکل کرنے کا حق ہے تو تمہیں اسی طرح رزق عطاء کیا جاتا جیسے پرندوں کو دیا

Marfat.com

جاتا ہے جو صبح کو خالی پیٹ نکلتے ہیں اور شام کو پیٹ بھر کر واپس آتے ہیں۔ (مسند احمد: جلد اول: حدیث نمبر 348)

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - الزهد (2344) سنن ابن ماجه - الزهد (4164)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/52)

طلب کیے بغیر آنے والے مال کا بیان

378 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا لَیْثٌ حَدَّثَنِی بُکَیْرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِیدٍ عَنِ ابْنِ السَّاعِدِیِّ الْمَالِکِیِّ اَنَّهُ قَالَ اسْتَعْمَلَنِی عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ عَلَی الصَّدَقَةِ فَلَمَّا فَرَغْتُ مِنْهَا وَاَدَّیْتُهَا إِلَیْهِ اَمَرَ لِی بِعُمَالَةٍ فَقُلْتُ لَهُ إِنَّمَا عَمِلْتُ لِلّٰهِ وَاَجْرِی عَلَی اللّٰهِ○ قَالَ خُذْ مَا أُعْطِیتَ فَإِنِّی قَدْ عَمِلْتُ عَلَی عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَعَمَّلَنِی فَقُلْتُ مِثْلَ قَوْلِكَ فَقَالَ لِی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ "إِذَا أُعْطِیتَ شَیْئاً مِنْ غَیْرِ اَنْ تَسْاَلَ فَکُلْ وَتَصَدَّقْ○"

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن ساعدی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مجھے کسی جگہ زکوٰۃ وصول کرنے کے لئے بھیجا، جب میں فارغ ہو کر حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور وہ مال ان کے حوالے کر دیا تو انہوں نے مجھے تنخواہ دینے کا حکم دیا میں نے عرض کیا کہ میں نے یہ کام اللہ کی رضا کے لئے کیا ہے اور وہی مجھے اس کا اجر دے گا۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے فرمایا تمہیں جو دیا جائے وہ لے لیا کرو، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں ایک دفعہ میں نے بھی یہی خدمت سرانجام دی تھی، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے کچھ مال و دولت عطاء فرمایا: میں نے تمہاری والی بات کہہ دی، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر تمہاری خواہش اور سوال کے بغیر کہیں سے مال آئے تو اسے کھا لیا کرو، ورنہ اسے صدقہ کر دیا کرو۔

تخریج الحدیث:

صحیح البخاری - الزکاة (1404) صحیح البخاری - الأحکام (6744) صحیح مسلم - الزکاة (1045) صحیح مسلم - الزکاة (1045) صحیح مسلم - الزکاة (1045) سنن النسائی - الزکاة (2604) سنن النسائی - الزکاة (2605) سنن النسائی - الزکاة (2606) سنن النسائی - الزکاة (2607) سنن النسائی - الزکاة (2608)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/52) سنن الدارمی - الزکاة 1647)

روزے کی حالت میں بوسہ لینے کا بیان

379 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا لَیْثٌ حَدَّثَنِی بُکَیْرٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ سَعِیدٍ الاَنْصَارِیِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ اَنَّهُ قَالَ هَشَشْتُ یَوْماً فَقَبَّلْتُ وَاَنَا صَائِمٌ فَاَتَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ صَنَعْتُ الْیَوْمَ اَمْراً عَظِیماً قَبَّلْتُ وَاَنَا صَائِمٌ○ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ "اَرَاَیْتَ لَوْ تَمَضْمَضْتَ بِمَاءٍ

Marfat.com

وَاَنْتَ صَائِمٌ؟" فَقُلْتُ لَا بَأْسَ بِذَلِكَ؟ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "فَفِيمَ؟"

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دن میں بہت خوش تھا، خوشی سے سرشار ہو کر میں نے روزہ کی حالت میں ہی اپنی بیوی کا بوسہ لے لیا، اس کے بعد احساس ہوا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ یار سول اللہ! آج مجھ سے ایک بہت بڑا گناہ سرزد ہو گیا ہے، میں نے روزے کی حالت میں اپنی بیوی کو بوسہ دے دیا؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ بتاؤ! اگر آپ روزے کی حالت میں کلی کر لو تو کیا ہو گا؟ میں نے عرض کیا اس میں تو کوئی حرج نہیں ہے، فرمایا پھر اس میں کہاں سے ہو گا؟

تخريج الحديث:

سنن أبی داؤد - الصوم (2385)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/52) سنن الدارمی - الصوم 1724)

اللہ تعالیٰ پر توکل کرنے کا بیان

380 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ اَنْبَاَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ هُبَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا تَمِيمٍ الْجَيْشَانِیَّ يَقُول سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "لَوْ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَوَكَّلُونَ عَلَى اللّٰهِ حَقَّ تَوَكُّلِهِ لَرَزَقَكُمْ كَمَا يَرْزُقُ الطَّيْرَ اَلَا تَرَوْنَ اَنَّهَا تَغْدُو خِمَاصاً وَتَرُوحُ بِطَاناً؟"

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اگر تم اللہ پر اس طرح ہی توکل کر لیتے جیسے اس پر توکل کرنے کا حق ہے تو تمہیں اسی طرح رزق عطاء کیا جاتا جیسے پرندوں کو دیا جاتا ہے جو صبح کو خالی پیٹ نکلتے ہیں اور شام کو پیٹ بھر کر واپس آتے ہیں۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذی - الزهد (2344) سنن ابن ماجه - الزهد (4164)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/52)

ایمان کی صفات وارکان اسلام کا بیان

381 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا اَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنِ ابْنِ يَعْمَرَ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ إِنَّا نُسَافِرُ فِی الآفَاقِ فَنَلْقَى قَوْماً يَقُولُونَ لَا قَدَرَ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا لَقِيتُمُوهُمْ فَاَخْبِرُوهُمْ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ مِنْهُمْ بَرِیءٌ وَاَنَّهُمْ مِنْهُ بُرَآءُ ثَلَاثاً ثُمَّ اَنْشَاَ يُحَدِّثُ بَيْنَمَا نَحْنُ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَ رَجُلٌ فَذَكَرَ مِنْ هَيْئَتِهِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "ادْنُهْ" فَدَنَا فَقَالَ "ادْنُهْ" فَدَنَا فَقَالَ "ادْنُهْ" فَدَنَا حَتَّى كَادَ رُكْبَتَاهُ تَمَسَّانِ رُكْبَتَيْهِ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَخْبِرْنِی مَا الإِيمَانُ

Marfat.com

اَوْ عَنِ الإِيمَانِ قَالَ "تُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَلاَئِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ وَتُؤْمِنُ بِالْقَدَرِ - قَالَ سُفْيَانُ أُرَاهُ قَالَ - خَيْرِهِ وَشَرِّهِ○" قَالَ فَمَا الإِسْلاَمُ قَالَ "إِقَامُ الصَّلاَةِ وَإِيتَاءُ الزَّكَاةِ وَحَجُّ الْبَيْتِ وَصِيَامُ شَهْرِ رَمَضَانَ وَغُسْلٌ مِنَ الْجَنَابَةِ○" كُلُّ ذَلِكَ قَالَ صَدَقْتَ قَالَ الْقَوْمُ مَا رَأَيْنَا رَجُلاً أَشَدَّ تَوْقِيراً لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ هَذَا كَأَنَّهُ يُعَلِّمُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ○ ثُمَّ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ أَخْبِرْنِيْ عَنِ الإِحْسَانِ قَالَ "أَنْ تَعْبُدَ اللّٰهَ - أَوْ تَعْبُدَهُ - كَأَنَّكَ تَرَاهُ فَإِنْ لاَ تَرَاهُ فَإِنَّهُ يَرَاكَ○" كُلُّ ذَلِكَ نَقُولُ مَا رَأَيْنَا رَجُلاً أَشَدَّ تَوْقِيراً لِرَسُوْلِ اللّٰهِ مِنْ هَذَا فَيَقُولُ صَدَقْتَ صَدَقْتَ○ قَالَ أَخْبِرْنِيْ عَنِ السَّاعَةِ قَالَ "مَا الْمَسْئُولُ عَنْهَا بِأَعْلَمَ بِهَا مِنَ السَّائِلِ○" قَالَ فَقَالَ صَدَقْتَ○

قَالَ ذَاكَ مِرَاراً مَا رَأَيْنَا رَجُلاً أَشَدَّ تَوْقِيراً لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ هَذَا ثُمَّ وَلَّى قَالَ سُفْيَانُ فَبَلَغَنِيْ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "الْتَمِسُوهُ○" فَلَمْ يَجِدُوهُ قَالَ "هَذَا جِبْرِيلُ جَائَكُمْ يُعَلِّمُكُمْ دِينَكُمْ مَا أَتَانِيْ فِي صُورَةٍ إِلاَّ عَرَفْتُهُ غَيْرَ هٰذِهِ الصُّورَةِ○" 18

ترجمہ: حضرت یحییٰ بن یعمر بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے ذکر کیا کہ ہم لوگ دنیا میں مختلف جگہوں کے سفر پر آتے جاتے رہتے ہیں، ہماری ملاقات بعض ان لوگوں سے بھی ہوتی ہے جو تقدیر کے منکر ہوتے ہیں انہوں نے فرمایا کہ جب تم ان لوگوں کے پاس لوٹ کر جاؤ تو ان سے کہہ دینا کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما تم سے بری ہے اور تم اس سے بری ہو، یہ بات تین دفعہ کہہ کر انہوں نے یہ روایت سنائی کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، ایک دن ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بیٹھے ہوئے تھے کہ اچانک ایک آدمی چلتا ہوا آیا، پھر انہوں نے اس کا حلیہ بیان کیا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دو دفعہ اسے قریب ہونے کے لئے کہا چنانچہ وہ اتنا قریب ہوا کہ اس کے گھٹنے نبی کریم صلی اللہ علیہ کے گھٹنوں سے چھونے لگے، اس نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ بتایئے کہ ایمان کیا ہے؟ فرمایا تم اللہ پر، اس کے فرشتوں، جنت وجہنم، قیامت کے بعد دوبارہ جی اٹھنے اور تقدیر پر یقین رکھو، اس نے پھر پوچھا کہ اسلام کیا ہے؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ کہ آپ نماز قائم کریں، زکوٰۃ ادا کریں رمضان کے روزے رکھیں اور حج بیت اللہ کریں اور غسل جنابت کریں۔ اس نے پھر پوچھا کہ احسان کیا ہے؟ فرمایا تم اللہ کی رضا حاصل کرنے کے لئے اس کی عبادت اس طرح کرو گویا کہ تم اسے دیکھ رہے ہو، اگر تم یہ تصور نہیں کر سکتے تو وہ تو ہمیں دیکھ ہی رہا ہے (اس لئے یہ تصور ہی کر لیا کرو کہ اللہ ہمیں دیکھ رہا ہے) اس کے ہر سوال پر ہم یہی کہتے تھے کہ اس سے زیادہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی عزت وتوقیر کرنے والا ہم نے کوئی نہیں دیکھا اور وہ بار بار کہتا جا رہا تھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سچ فرمایا۔ اس نے پھر پوچھا کہ قیامت کب آئے گی؟ فرمایا جس سے سوال پوچھا جا رہا ہے وہ پوچھنے والے سے زیادہ نہیں جانتا یعنی ہم دونوں ہی اس معاملے میں بے خبر ہیں، جب وہ آدمی چلا گیا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ذرا اس آدمی کو بلا کر لانا، صحابہ

Marfat.com

کرام رضی اللہ عنہم اس کی تلاش میں نکلے تو انہیں وہ نہ ملا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ جبرئیل تھے جو تمہیں تمہارے دین کی اہم اہم باتیں سکھانے آئے تھے، اس سے پہلے وہ جس صورت میں بھی آتے تھے میں انہیں پہچان لیتا تھا لیکن اس دفعہ نہیں پہچان سکا۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الإيمان (8) سنن الترمذى - الإيمان (2610) سنن النسائى - الإيمان وشرائعه (4990) سنن أبى داؤد - السنة (4695) سنن ابن ماجه - المقدمة (63)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/53)

منکرین تقدیر سے دور رہنے کا بیان

382 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِى اَبِى حَدَّثَنَا اَبُو اَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنِ ابْنِ يَعْمَرَ قَالَ سَاَلْتُ ابْنَ عُمَرَ اَوْ سَاَلَهُ رَجُلٌ اِنَّا نَسِيرُ فِى هٰذِهِ الاَرْضِ فَنَلْقَى قَوْماً يَقُولُونَ لاَ قَدَرَ○

فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ اِذَا لَقِيتَ اُولَئِكَ فَاَخْبِرْهُمْ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ مِنْهُمْ بَرِىءٌ وَهُمْ مِنْهُ بُرَآءُ○ قَالَهَا ثَلاَثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ اَنْشَاَ يُحَدِّثُنَا قَالَ بَيْنَا نَحْنُ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ آدْنُو فَقَالَ "ادْنُهْ○" فَدَنَا رَتْوَةً ثُمَّ قَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ آدْنُو فَقَالَ "ادْنُهْ○" فَدَنَا رَتْوَةً ثُمَّ قَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهَ آدْنُو فَقَالَ "ادْنُهْ○" فَدَنَا رَتْوَةً حَتَّى كَادَتْ اَنْ تَمَسَّ رُكْبَتَاهُ رُكْبَةَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا الاِيمَانُ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ○

ترجمہ: حضرت یحییٰ بن یعمر بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے ذکر کیا کہ ہم لوگ دنیا میں مختلف جگہوں کے سفر پر آتے جاتے رہتے ہیں، ہماری ملاقات بعض ان لوگوں سے بھی ہوتی ہے جو تقدیر کے منکر ہوتے ہیں انہوں نے فرمایا کہ جب تم ان لوگوں کے پاس لوٹ کر جاؤ تو ان سے کہہ دینا کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما تم سے بری ہے اور تم اس سے بری ہو، یہ بات تین دفعہ کہہ کر انہوں نے یہ روایت سنائی کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، ایک دن ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بیٹھے ہوئے تھے کہ اچانک ایک آدمی چلتا ہوا آیا، پھر انہوں نے اس کا حلیہ بیان کیا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دو دفعہ اسے قریب ہونے کے لئے کہا چنانچہ وہ اتنا قریب ہوا کہ اس کے گھٹنے نبی کریم صلی اللہ علیہ کے گھٹنوں سے چھونے لگے، اس نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ بتایئے کہ ایمان کیا ہے؟ پھر راوی نے مکمل حدیث ذکر کی۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الإيمان (8) سنن الترمذى - الإيمان (2610) سنن النسائى - الإيمان وشرائعه (4990) سنن أبى داؤد - السنة (4695) سنن ابن ماجه - المقدمة (63)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/53)

Marfat.com

اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے مسجد بنانے کا بیان

383 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَی الاَشْیَبُ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِیعَةَ حَدَّثَنَا الْوَلِیدُ بْنُ اَبِی الْوَلِیدِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سُرَاقَةَ الْعَدَوِیِّ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ "مَنْ اَظَلَّ رَأْسَ غَازٍ اَظَلَّهُ اللّٰهُ یَوْمَ الْقِیَامَةِ وَمَنْ جَهَّزَ غَازِیاً حَتَّی یَسْتَقِلَّ بِجَهَازِهِ کَانَ لَهُ مِثْلُ اَجْرِهِ وَمَنْ بَنَی مَسْجِداً یُذْکَرُ فِیهِ اسْمُ اللّٰهِ بَنَی اللّٰهُ لَهُ بَیْتاً فِی الْجَنَّةِ○"

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے جو شخص کسی مجاہد کے سر پر سایہ کرے، اللہ قیامت کے دن اس پر سایہ کرے گا، جو شخص مجاہد کو سامان جہاد مہیا کرے یہاں تک کہ وہ اپنے پاؤں پر کھڑا ہو جائے، اس کے لئے اس مجاہد کے برابر اجر لکھا جاتا رہے گا اور جو شخص اللہ کی رضا کے لئے مسجد تعمیر کرے جس میں اللہ کا ذکر کیا جائے، اللہ جنت میں اس کا گھر تعمیر کرے گا۔

تخریج الحدیث:

سنن ابن ماجه - المساجد والجماعات (735) سنن ابن ماجه - الجهاد (2758)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/53)

رات والی دعاؤں کو دن کے وقت پڑھنے کا بیان

384 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا عَتَّابٌ - یَعْنِی ابْنَ زِیَادٍ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ - یَعْنِی ابْنَ الْمُبَارَکِ - اَنْبَاَنَا یُونُسُ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنِ السَّائِبِ بْنِ یَزِیدَ وَعُبَیْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ وَقَدْ بَلَغَ بِهِ اَبِی إِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "مَنْ فَاتَهُ شَیْءٌ مِنْ وِرْدِهِ - اَوْ قَالَ مِنْ جُزْئِهِ - مِنَ اللَّیْلِ فَقَرَاَهُ مَا بَیْنَ صَلاَةِ الْفَجْرِ إِلَی الظُّهْرِ فَکَاَنَّمَا قَرَاَهُ مِنْ لَیْلَتِهِ○"

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس شخص سے اس کا رات والی دعاؤں کا معمول کسی وجہ سے چھوٹ جائے اور وہ اسے اگلے دن فجر اور ظہر کے درمیان کسی بھی وقت پڑھ لے تو گویا اس نے اپنا معمول رات ہی کو پورا کیا۔

تخریج الحدیث:

صحیح مسلم - صلاة المسافرين وقصرها (747) سنن الترمذی - الجمعة (581) سنن النسائی - قيام الليل وتطوع النهار (1790) سنن النسائی - قيام الليل وتطوع النهار (1791) سنن النسائی - قيام الليل وتطوع النهار (1792) سنن أبی داؤد - الصلاة

Marfat.com

(1313) سنن ابن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فيها (1343)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/53)موطأ مالك - النداء للصلاة (470) سنن الدارمي - الصلاة 1477)

شراب اور جوئے کی حرمت کا بیان

385 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ اَبِی إِسْحَاقَ عَنْ اَبِی مَيْسَرَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ لَمَّا نَزَلَ تَحْرِيمُ الْخَمْرِ قَالَ اللّٰهُمَّ بَيِّنْ لَنَا فِی الْخَمْرِ بَيَاناً شِفَاءً○ فَنَزَلَتْ هٰذِهِ الآيَةُ الَّتِی فِی سُورَةِ الْبَقَرَةِ (يَسْاَلُونَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ قُلْ فِيهِمَا إِثْمٌ كَبِيرٌ) قَالَ فَدُعِیَ عُمَرُ فَقُرِئَتْ عَلَيْهِ فَقَالَ اللّٰهُمَّ بَيِّنْ لَنَا فِی الْخَمْرِ بَيَاناً شِفَاءً○ فَنَزَلَتِ الآيَةُ الَّتِی فِی سُورَةِ النِّسَاءِ (يَا اَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لاَ تَقْرَبُوا الصَّلاَةَ وَاَنْتُمْ سُكَارَى) فَكَانَ مُنَادِی رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اَقَامَ الصَّلاَةَ نَادَى اَنْ لاَ يَقْرَبَنَّ الصَّلاَةَ سَكْرَانُ فَدُعِیَ عُمَرُ فَقُرِئَتْ عَلَيْهِ فَقَالَ اللّٰهُمَّ بَيِّنْ لَنَا فِی الْخَمْرِ بَيَاناً شِفَاءً○ فَنَزَلَتِ الآيَةُ الَّتِی فِی الْمَائِدَةِ فَدُعِیَ عُمَرُ فَقُرِئَتْ عَلَيْهِ فَلَمَّا بَلَغَ (فَهَلْ اَنْتُمْ مُنْتَهُونَ) قَالَ فَقَالَ عُمَرُ انْتَهَيْنَا انْتَهَيْنَا○

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب حرمت شراب کا حکم نازل ہونا شروع ہوا تو انہوں نے دعاء کی کہ اے اللہ! شراب کے بارے میں کوئی شافی بیان نازل فرمایئے، چنانچہ سورت بقرہ کی یہ آیت نازل ہوئی۔ یسألونک عن الخمر والمیسر قل فیہما اثم کبیر اے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم یہ آپ سے شراب اور جوئے کے بارے پوچھتے ہیں، آپ فرمادیجئے کہ ان کا گناہ بہت بڑا ہے۔ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو بلا کر یہ آیت سنائی گئی، انہوں نے پھر وہی دعاء کی کہ اے اللہ! شراب کے بارے کوئی شافی بیان نازل فرمایئے، اس پر سورت نساء کی یہ آیت نازل ہوئی۔ یاایہا الذین آمنوا لاتقربوا الصلاۃ وانتم سکاری اے ایمان والو! جب تم نشے کی حالت میں ہو تو نماز کے قریب نہ جاؤ اس آیت کے نزول کے بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا مؤذن جب اقامت کہتا تو یہ نداء بھی لگاتا کہ نشے میں مدہوش کوئی شخص نماز کے قریب نہ آئے اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو بلا کر یہ آیت بھی سنائی گئی، لیکن انہوں نے پھر وہی دعاء کی کہ اے اللہ! شراب کے بارے کوئی شافی بیان نازل فرمایئے، اس پر سورت مائدہ کی آیت نازل ہوئی اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو بلا کر اس کی تلاوت بھی سنائی گئی، جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فہل انتم منتہون پر پہنچے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ ہم باز آ گئے، ہم باز آ گئے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذی - تفسير القرآن (3049) سنن النسائی - الأشربة (5540) سنن أبی داؤد - الأشربة (3670)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/53)

Marfat.com

اتباع سنت کا بیان

386 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ اَبِی وَائِلٍ عَنْ صُبَیِّ بْنِ مَعْبَدٍ اَنَّهُ كَانَ نَصْرَانِیًّا تَغْلِبِیًّا فَاَسْلَمَ فَسَاَلَ اَیُّ الْعَمَلِ اَفْضَلُ فَقِیلَ لَهُ الْجِهَادُ فِی سَبِیلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ فَاَرَادَ اَنْ یُجَاهِدَ فَقِیلَ لَهُ اَحَجَجْتَ قَالَ لاَ○ فَقِیلَ لَهُ حُجَّ وَاعْتَمِرْ ثُمَّ جَاهِدْ○ فَاَهَلَّ بِهِمَا جَمِیعاً فَوَافَقَ زَیْدَ بْنَ صُوحَانَ وَسَلْمَانَ بْنَ رَبِیعَةَ فَقَالاَ هُوَ اَضَلُّ مِنْ نَاقَتِهِ اَوْ مَا هُوَ بِاَهْدَی مِنْ جَمَلِهِ○ فَانْطَلَقَ إِلَی عُمَرَ فَاَخْبَرَهُ بِقَوْلِهِمَا فَقَالَ هُدِیتَ لِسُنَّةِ نَبِیِّكَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَوْ لِسُنَّةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ،

ترجمہ: حضرت ابووائل بیان کرتے ہیں کہ صبی بن معبد ایک دیہاتی قبیلہ بنوتغلب کے عیسائی آدمی تھے جنہوں نے اسلام قبول کرلیا، انہوں نے لوگوں سے پوچھا کہ سب سے افضل عمل کون سا ہے؟ لوگوں نے بتایا اللہ کے راستہ میں جہاد کرنا، چنانچہ انہوں نے جہاد کا ارادہ کرلیا، اسی اثناء میں کسی نے ان سے پوچھا کہ آپ نے حج کیا ہے؟ انہوں نے کہا کہ نہیں! اس نے کہا آپ پہلے حج اور عمرہ کرلیں، پھر جہاد میں شرکت کریں۔ چنانچہ وہ حج کی نیت سے روانہ ہوگئے اور میقات پر پہنچ کر حج اور عمرہ دونوں کا احرام باندھ لیا، زید بن صوحان اور سلمان بن ربیعہ کو معلوم ہوا تو انہوں نے کہا کہ یہ شخص اپنے اونٹ سے بھی زیادہ گمراہ ہے، صبی نے یہ بات سن لی جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو زید اور سلمان نے جو کہا تھا، اس کے متعلق ان کی خدمت میں عرض کیا، حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا کہ آپ کو اپنے پیغمبر کی سنت پر رہنمائی نصیب ہوگئی۔

تخریج الحدیث:

سنن النسائی - مناسك الحج (2719) سنن النسائی - مناسك الحج (2721) سنن أبی داؤد - المناسك (1798) سنن أبی داؤد - المناسك (1799) سنن ابن ماجه - المناسك (2970)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/53)

حجر اسود کے بوسے کا بیان

387 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ سَعِیدٍ عَنْ هِشَامٍ قَالَ اَخْبَرَنِی اَبِی اَنَّ عُمَرَ قَالَ لِلْحَجَرِ إِنَّمَا اَنْتَ حَجَرٌ وَلَوْلاَ اَنِّی رَاَیْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یُقَبِّلُكَ مَا قَبَّلْتُكَ ثُمَّ قَبَّلَهُ○

ترجمہ: ایک دفعہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے حجر اسود سے مخاطب ہوکر فرمایا کہ تو محض ایک پتھر ہے اگر میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو تیرا بوسہ لیتے ہوئے نہ دیکھا ہوتا تو میں تجھے کبھی بوسہ نہ دیتا،

تخریج الحدیث:

صحیح البخاری - الحج (1520) صحیح البخاری - الحج (1528) صحیح البخاری - الحج (1532) صحیح مسلم - الحج

Marfat.com

(1270) صحيح مسلم - الحج (1270) صحيح مسلم - الحج (1270) صحيح مسلم - الحج (1270) صحيح مسلم - الحج (1271) سنن الترمذى - الحج (860) سنن النسائى - مناسك الحج (2936) سنن النسائى - مناسك الحج (2937) سنن النسائى - مناسك الحج (2938) سنن أبى داؤد - المناسك (1873) سنن ابن ماجه - المناسك (2943)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/54)موطأ مالك - الحج (824) سنن الدارمى - المناسك 1864)

حجر اسود اور نفع کا بیان

388 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِى اَبِى حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ عُمَرَ اَتَى الْحَجَرَ فَقَالَ اِنِّى لاَعْلَمُ اَنَّكَ حَجَرٌ لاَ تَضُرُّ وَلاَ تَنْفَعُ وَلَوْلاَ اَنِّى رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُكَ مَا قَبَّلْتُكَ○ قَالَ ثُمَّ قَبَّلَهُ○

ترجمہ: حضرت عروہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے دیکھا ایک دفعہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ حجر اسود کے پاس آئے اور اس سے فرمایا میں جانتا ہوں کہ تو ایک پتھر ہے، کسی کو نفع پہنچا سکتا ہے اور نہ نقصان، اگر میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو تیرا بوسہ لیتے ہوئے نہ دیکھا ہوتا تو میں تجھے کبھی بوسہ نہ دیتا، یہ کہہ کر انہوں نے اسے بوسہ دیا۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الحج (1520) صحيح البخارى - الحج (1528) صحيح البخارى - الحج (1532) صحيح مسلم - الحج (1270) صحيح مسلم - الحج (1270) صحيح مسلم - الحج (1270) صحيح مسلم - الحج (1271) سنن الترمذى - الحج (860) سنن النسائى - مناسك الحج (2936) سنن النسائى - مناسك الحج (2937) سنن النسائى - مناسك الحج (2938) سنن أبى داؤد - المناسك (1873) سنن ابن ماجه - المناسك (2943)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/54)موطأ مالك - الحج (824) سنن الدارمى - المناسك 1864)

چمٹ کر حجر اسود کا بوسہ لینے کا بیان

389 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِى اَبِى حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الاَعْلَى عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ اَنَّ عُمَرَ قَبَّلَهُ وَالْتَزَمَهُ ثُمَّ قَالَ رَاَيْتُ اَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَ حَفِيًّا○ يَعْنِى الْحَجَرَ○

ترجمہ: حضرت سوید بن غفلہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے دیکھا ایک دفعہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے حجر اسود کو چمٹ کر اسے بوسہ دیا اور اس سے مخاطب ہو کر فرمایا کہ میں نے ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم کو تجھ پر مہربان دیکھا ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الحج (1520) صحيح البخارى - الحج (1528) صحيح البخارى - الحج (1532) صحيح مسلم - الحج (1270) صحيح مسلم - الحج (1270) صحيح مسلم - الحج (1270) صحيح مسلم - الحج (1271) سنن الترمذى - الحج (860) سنن النسائى - مناسك الحج (2936) سنن النسائى - مناسك الحج (2937) سنن النسائى -

Marfat.com

مناسك الحج (2938) سنن أبي داؤد - المناسك (1873) سنن ابن ماجه - المناسك (2943)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/54)موطأ مالك - الحج (824) سنن الدارمي - المناسك 1864)

مشرق ومغرب سے دن رات کے وقت کا بیان

390 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "إِذَا جَاءَ اللَّيْلُ مِنْ هَا هُنَا وَذَهَبَ النَّهَارُ مِنْ هَا هُنَا فَقَدْ اَفْطَرَ الصَّائِمُ○"

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب رات یہاں سے آجائے اور دن وہاں سے چلا جائے تو روزہ دار کو روزہ افطار کر لینا چاہیے، مشرق اور مغرب مراد ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - الصوم (1853) صحيح مسلم - الصيام (1100) سنن الترمذي - الصوم (698) سنن أبي داؤد - الصوم (2351)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/54) سنن الدارمي - الصوم 1700)

صدقہ سے رجوع کرنے والے کی مثال کا بیان

391 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "مَثَلُ الَّذِي يَعُودُ فِي صَدَقَتِهِ كَمَثَلِ الَّذِي يَعُودُ فِي قَيْئِهِ○"

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا صدقہ دے کر دوبارہ اس کی طرف رجوع کرنے والا اس شخص کی طرح ہوتا ہے جو اپنے منہ سے قئی کر کے اس کو چاٹ لے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - الزكاة (1419) صحيح البخاري - الهبة وفضلها والتحريض عليها (2480) صحيح البخاري - الهبة وفضلها والتحريض عليها (2493) صحيح البخاري - الجهاد والسير (2808) صحيح البخاري - الجهاد والسير (2841) صحيح مسلم - الهبات (1620) صحيح مسلم - الهبات (1620) سنن الترمذي - الزكاة (668) سنن النسائي - الزكاة (2615) سنن النسائي - الزكاة (2616) سنن ابن ماجه - الأحكام (2390) سنن ابن ماجه - الأحكام (2392)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/54)موطأ مالك - الزكاة (624)موطأ مالك - الزكاة 625)

کوہ ثبیر کے روشن ہو جانے کا بیان

392 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ عُمَرَ قَالَ كَانَ اَهْلُ الْجَاهِلِيَّةِ لَا يُفِيضُونَ مِنْ جَمْعٍ حَتَّى يَقُولُوا اَشْرِقْ ثَبِيرُ كَيْمَا

Marfat.com

نُـغِيـرُ فَلَمَّا جَاءَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَالَفَهُمْ فَكَانَ يَدْفَعُ مِنْ جَمْعٍ مِقْدَارَ صَلاَةِ الْمُسْفِرِينَ بِصَلاَةِ الْغَدَاةِ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ○

ترجمہ: حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ مشرکین طلوع آفتاب سے پہلے واپس نہیں جاتے تھے اور کہتے تھے کہ کوہ ثبیر روشن ہو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کا طریقہ اختیار نہیں کیا اور مزدلفہ سے منیٰ کی طرف طلوع آفتاب سے قبل ہی روانہ ہو گئے جبکہ نماز فجر اسفار کر کے پڑھنے والوں کی مقدار کے تناسب سے پڑھی جا سکتی تھی۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الحج (1600) صحيح البخارى - المناقب (3626) سنن الترمذى - الحج (896) سنن النسائى - مناسك الحج (3047) سنن أبى داؤد - المناسك (1938) سنن ابن ماجه - المناسك (3022)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/54) سنن الدارمى - المناسك 1890)

نوحہ کے سبب عذاب قبر کا بیان

393 - حَـدَّثَـنَـا عَبْـدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِى اَبِى حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا رَبَاحُ بْنُ اَبِى مَعْرُوفٍ عَنِ ابْنِ اَبِى مُـلَيْـكَةَ سَـمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ قَالَ لِى عُمَرُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ ''إِنَّ الْمَيِّتَ لَيُعَذَّبُ بِبُكَاءِ اَهْلِهِ عَلَيْهِ○''

ترجمہ: حضرت عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میت کو اس پر اس کے اہل خانہ کے رونے کی وجہ سے عذاب ہوتا ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الجنائز (1226) صحيح البخارى - الجنائز (1228) صحيح البخارى - الجنائز (1230) صحيح مسلم - الجنائز (927) صحيح مسلم - الجنائز (927) صحيح مسلم - الجنائز (927) صحيح مسلم - الجنائز (927) صحيح مسلم - الجنائز (927) صحيح مسلم - الجنائز (927) صحيح مسلم - الجنائز (928) صحيح مسلم - الجنائز (929) صحيح مسلم - الجنائز (930) صحيح مسلم - الجنائز (932) صحيح مسلم - الجنائز (932) سنن الترمذى - الجنائز (1002) سنن الترمذى - الجنائز (1004) سنن الترمذى - الجنائز (1006) سنن النسائى - الجنائز (1848) سنن النسائى - الجنائز (1853) سنن النسائى - الجنائز (1855) سنن النسائى - الجنائز (1858) سنن ابن ماجه - ما جاء فى الجنائز (1593)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/54)

دوران سفر موزوں پر مسح کرنے کا بیان

394 - حَـدَّثَـنَـا عَبْـدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِى اَبِى حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ عُمَرُ اَنَا رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ

Marfat.com

عَلَى خُفَّيْهِ فِي السَّفَرِ○

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے خود اپنی آنکھوں سے دوران سفر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو موزوں پر مسح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الوضوء (199) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (546)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/54)موطأ مالك - الطهارة 74)

پانچ فتنوں سے پناہ مانگنے کا بیان

395 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِى اَبِى حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ اِسْرَائِيلَ عَنْ اَبِى اِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ عُمَرَ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَعَوَّذُ مِنَ الْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَاَرْذَلِ الْعُمُرِ وَفِتْنَةِ الصَّدْرِ○قَالَ وَكِيعٌ فِتْنَةُ الصَّدْرِ اَنْ يَمُوتَ الرَّجُلُ وَذَكَرَ وَكِيعٌ الْفِتْنَةَ لَمْ يَثْبُتْ مِنْهَا○

ترجمہ: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (پانچ چیزوں سے) اللہ کی پناہ مانگا کرتے تھے، بخل سے، بزدلی سے، دل کے فتنہ سے، عذاب قبر سے اور بری عمر سے۔

تخريج الحديث:

سنن النسائى - الاستعاذة (5443) سنن النسائى - الاستعاذة (5480) سنن النسائى - الاستعاذة (5481) سنن النسائى - الاستعاذة (5483) سنن النسائى - الاستعاذة (5497) سنن أبى داؤد - الصلاة (1539) سنن ابن ماجه - الدعاء (3844)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/54)

لوگوں کی تعریف کے سبب میت کی بخشش کا بیان

396 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِى اَبِى حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ الْوَلِيدِ الشَّنِّىُّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ قَالَ جَلَسَ عُمَرُ مَجْلِساً كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْلِسُهُ تَمُرُّ عَلَيْهِ الْجَنَائِزُ○ قَالَ فَمَرُّوا بِجَنَازَةٍ فَاَثْنَوْا خَيْراً فَقَالَ وَجَبَتْ○ ثُمَّ مَرُّوا بِجَنَازَةٍ فَاَثْنَوْا خَيْراً فَقَالَ وَجَبَتْ○ ثُمَّ مَرُّوا بِجَنَازَةٍ فَقَالُوا خَيْراً فَقَالَ وَجَبَتْ○ ثُمَّ مَرُّوا بِجَنَازَةٍ فَقَالُوا خَيْراً فَقَالَ وَجَبَتْ○ ثُمَّ مَرُّوا بِجَنَازَةٍ فَقَالُوا هَذَا كَانَ اَكْذَبَ النَّاسِ○ فَقَالَ اِنَّ اَكْذَبَ النَّاسِ اَكْذَبُهُمْ عَلَى اللّٰهِ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ مَنْ كَذِبَ عَلَى رُوحِهِ فِى جَسَدِهِ○ قَالَ قَالُوا اَرَاَيْتَ اِذَا شَهِدَ اَرْبَعَةٌ قَالَ وَجَبَتْ○ قَالُوا وَثَلَاثَةٌ قَالَ وَثَلَاثَةٌ وَجَبَتْ○ قَالُوا وَاثْنَيْنِ قَالَ وَجَبَتْ وَلَاَنْ اَكُونَ قُلْتُ وَاحِداً اَحَبُّ اِلَىَّ مِنْ حُمُرِ النَّعَمِ○ قَالَ فَقِيلَ لِعُمَرَ

Marfat.com

هَـذَا شَـيْءٌ تَـقُـولُـهُ بِـرَأْيِكَ اَمْ شَيْءٌ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لا بَلْ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ○ (مجمع 1/149)

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن بریدہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ اس جگہ بیٹھے ہوئے تھے جہاں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بھی بیٹھتے تھے اور وہاں سے جنازے گذرتے تھے، وہاں سے ایک جنازہ کا گذر ہوا، لوگوں نے اس مردے کی تعریف کی، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا واجب ہوگئی، پھر دوسرا جنازہ گذرا، لوگوں نے اس کی بھی تعریف کی، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پھر فرمایا واجب ہوگئی، تیسرے جنازہ پر بھی ایسا ہی ہوا، جب چوتھا جنازہ گذرا تو لوگوں نے کہا یہ سب سے بڑا جھوٹا تھا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا لوگوں میں سب سے بڑا جھوٹا وہ ہوتا ہے جو اللہ پر سب سے زیادہ جھوٹ باندھتا ہے، اس کے بعد وہ لوگ ہوتے ہیں جو اپنے جسم میں موجود روح پر جھوٹ باندھتے ہیں، لوگوں نے کہا یہ بتایئے کہ اگر کسی مسلمان کے لئے چار آدمی خیر کی گواہی دے دیں تو اس کا کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا اس کے لئے جنت واجب ہوگئی، لوگوں نے عرض کیا اگر تین آدمی ہوں؟ تو فرمایا تب بھی یہی حکم ہے، ہم نے دو کے متعلق پوچھا، فرمایا دو ہوں تب بھی یہی حکم ہے، اگر میں ایک کے متعلق پوچھ لیتا تو یہ میرے نزدیک سرخ اونٹوں سے بھی زیادہ پسندیدہ تھا، کسی شخص نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ یہ بات آپ اپنی رائے سے کہہ رہے ہیں یا آپ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہے؟ انہوں نے فرمایا نہیں، بلکہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الجنائز (1302) صحيح البخارى - الشهادات (2500) سنن الترمذى - الجنائز (1059) سنن النسائى - الجنائز (1934)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/54)

ہمسائے کے حقوق کا بیان

397 - حَـدَّثَـنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِى اَبِى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ قَالَ بَلَغَ عُمَرَ اَنَّ سَعْداً لَمَّا بَنى الْقَصْرَ قَالَ انْقَطَعَ الصُّوَيْتُ فَبَعَثَ إِلَيْهِ مُحَمَّدَ بْنَ مَسْلَمَةَ فَلَمَّا قَدِمَ اَخْرَجَ زَنْدَهُ وَاَوْرَى نَارَهُ وَابْتَاعَ حَطَباً بِدِرْهَمٍ وَقِيلَ لِسَعْدٍ إِنَّ رَجُلاً فَعَلَ كَذَا وَكَذَا فَقَالَ ذَاكَ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ○ فَخَرَجَ إِلَيْهِ فَحَلَفَ بِاللّٰهِ مَا قَالَهُ فَقَالَ نُؤَدِّى عَنْكَ الَّذِى تَقُولُهُ وَنَفْعَلُ مَا أُمِرْنَا بِهِ○ فَاَحْرَقَ الْبَابَ ثُمَّ اَقْبَلَ يَعْرِضُ عَلَيْهِ اَنْ يُزَوِّدَهُ فَاَبَى فَخَرَجَ فَقَدِمَ عَلَى عُمَرَ فَهَجَّرَ إِلَيْهِ فَسَارَ ذَهَابَهُ وَرُجُوعَهُ تِسْعَ عَشْرَةَ فَقَالَ لَوْلاَ حُسْنُ الظَّنِّ بِكَ لَرَاَيْنَا اَنَّكَ لَمْ تُؤَدِّ عَنَّا○ قَالَ بَلَى اَرْسَلَ يُقْرِئُكَ السَّلاَمَ وَيَعْتَذِرُ وَيَحْلِفُ بِاللّٰهِ مَا قَالَهُ○ قَالَ فَهَلْ زَوَّدَكَ شَيْئاً قَالَ لاَ○ قَالَ فَمَا مَنَعَكَ اَنْ تُزَوِّدَنِى اَنْتَ قَالَ إِنِّى كَرِهْتُ اَنْ آمُرَ لَكَ

Marfat.com

فَيَكُونَ لَكَ الْبَارِدُ وَيَكُونَ لِي الْحَارُّ وَحَوْلِي اَهْلُ الْمَدِينَةِ قَدْ قَتَلَهُمُ الْجُوعُ وَقَدْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "لا يَشْبَعُ الرَّجُلُ دُونَ جَارِهِ○" {1/55} معتلی 6575 مجمع 8/167 آخر مسند عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ○ حديث السَّقِيفَةِ

ترجمہ: حضرت عبایہ بن رفاعہ بیان کرتے ہیں کہ جب حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو یہ خبر معلوم ہوئی کہ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ نے اپنے لئے ایک محل تعمیر کروایا ہے جہاں فریادیوں کی آوازیں پہنچنا بند ہوگئی ہیں، تو انہوں نے فوراً حضرت محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ کو روانہ فرمایا: انہوں نے وہاں پہنچ کر چقماق نکال کر اس سے آگ سلگائی، ایک درہم کی لکڑیاں خریدیں اور انہیں آگ لگادی۔ کسی نے جا کر حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے کہا کہ ایک آدمی ایسا ایسا کر رہا ہے، انہوں نے فرمایا کہ وہ محمد بن مسلمہ ہیں، یہ کہہ کر وہ ان کے پاس آئے اور ان سے قسم کھا کر کہا کہ انہوں نے کوئی بات نہیں کہی ہے محمد بن مسلمہ کہنے لگے کہ ہمیں تو جو حکم ملا ہے، ہم وہی کریں گے، اگر آپ نے کوئی پیغام دینا ہو تو وہ بھی پہنچا دیں گے، یہ کہہ کر انہوں نے اس محل کے دروازے کو آگ لگادی۔ پھر حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے انہیں زادراہ کی پیشکش کی لیکن انہوں نے اسے بھی قبول نہ کیا اور واپس روانہ ہو گئے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس جس وقت وہ پہنچے وہ دوپہر کا وقت تھا اور اس آنے جانے میں ان کے کل انیس دن صرف ہوئے تھے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے انہیں دیکھ کر فرمایا اگر آپ کے ساتھ حسن ظن نہ ہوتا تو ہم یہ سمجھتے کہ شاید آپ نے ہمارا پیغام ان تک نہیں پہنچایا۔ انہوں نے عرض کیا کیوں نہیں! اس کے جواب میں انہوں نے آپ کو سلام کہلوایا ہے اور معذرت کی ہے اور اللہ کی قسم کھا کر کہا ہے کہ انہوں نے کسی قسم کی کوئی بات نہیں کی ہے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا کہ کیا انہوں نے آپ کو زادراہ دیا؟ عرض کیا میں نے خود ہی نہیں لیا، فرمایا پھر اپنے ساتھ کیوں نہیں لے گئے؟ عرض کیا کہ مجھے یہ چیز اچھی نہ لگی کہ میں انہیں آپ کا کوئی حکم دوں، وہ آپ کے لئے تو ٹھنڈے رہیں اور میرے لئے گرم ہو جائیں، پھر میرے اردگرد اہل مدینہ آباد ہیں جنہیں بھوک نے مار رکھا ہے اور میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ کوئی شخص اپنے پڑوسی کو چھوڑ کر خود سیراب نہ ہوتا پھرے۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے خطبہ کا بیان

398 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى الطَّبَّاعُ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ اَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ اَخْبَرَهُ اَنَّ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ عَوْفٍ رَجَعَ إِلَى رَحْلِهِ - قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ - وَكُنْتُ أُقْرِءُ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ عَوْفٍ فَوَجَدَنِي وَاَنَا اَنْتَظِرُهُ وَذَلِكَ بِمِنًى فِي آخِرِ حَجَّةٍ حَجَّهَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ○ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَوْفٍ إِنَّ رَجُلاً اَتَى عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ فَقَالَ إِنَّ فُلاَنًا يَقُولُ لَوْ قَدْ مَاتَ عُمَرُ بَايَعْتُ فُلاَنًا○ فَقَالَ عُمَرُ إِنِّي قَائِمٌ الْعَشِيَّةَ فِي النَّاسِ فَمُحَذِّرُهُمْ هَؤُلاَءِ الرَّهْطَ الَّذِينَ يُرِيدُونَ اَنْ يَغْصِبُوهُمْ اَمْرَهُمْ○ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ فَقُلْتُ يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ لاَ تَفْعَلْ فَإِنَّ الْمَوْسِمَ يَجْمَعُ

Marfat.com

رَعَاعَ النَّاسِ وَغَوْغَائَهُمْ وَإِنَّهُمُ الَّذِينَ يَغْلِبُونَ عَلَى مَجْلِسِكَ إِذَا قُمْتَ فِي النَّاسِ فَاَخْشَى اَنْ تَقُولَ مَقَالَةً يَطِيرُ بِهَا أُولَئِكَ فَلاَ يَعُوهَا وَلاَ يَضَعُوهَا عَلَى مَوَاضِعِهَا وَلَكِنْ حَتَّى تَقْدَمَ الْمَدِينَةَ فَإِنَّهَا دَارُ الْهِجْرَةِ وَالسُّنَّةِ وَتَخْلُصَ بِعُلَمَاءِ النَّاسِ وَاَشْرَافِهِمْ فَتَقُولَ مَا قُلْتَ مُتَمَكِّناً فَيَعُونَ مَقَالَتَكَ وَيَضَعُونَهَا مَوَاضِعَهَا○

فَقَالَ عُمَرُ لَئِنْ قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ سَالِماً صَالِحاً لأُكَلِّمَنَّ بِهَا النَّاسَ فِي اَوَّلِ مَقَامٍ اَقُومُهُ○ فَلَمَّا قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ فِي عَقِبِ ذِي الْحَجَّةِ وَكَانَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ عَجَّلْتُ الرَّوَاحَ صَكَّةَ الاَعْمَى - فَقُلْتُ لِمَالِكٍ وَمَا صَكَّةُ الاَعْمَى قَالَ إِنَّهُ لاَ يُبَالِي اَيَّ سَاعَةٍ خَرَجَ لاَ يَعْرِفُ الْحَرَّ وَالْبَرْدَ وَنَحْوَ هَذَا - فَوَجَدْتُ سَعِيدَ بْنَ زَيْدٍ عِنْدَ رُكْنِ الْمِنْبَرِ الاَيْمَنِ قَدْ سَبَقَنِي فَجَلَسْتُ حِذَائَهُ تَحُكُّ رُكْبَتِي رُكْبَتَهُ فَلَمْ اَنْشَبْ اَنْ طَلَعَ عُمَرُ فَلَمَّا رَاَيْتُهُ قُلْتُ لَيَقُولَنَّ الْعَشِيَّةَ عَلَى هَذَا الْمِنْبَرِ مَقَالَةً مَا قَالَهَا عَلَيْهِ اَحَدٌ قَبْلَهُ○ قَالَ فَاَنْكَرَ سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ ذَلِكَ فَقَالَ مَا عَسَيْتَ اَنْ يَقُولَ مَا لَمْ يَقُلْ اَحَدٌ○ فَجَلَسَ عُمَرُ عَلَى الْمِنْبَرِ فَلَمَّا سَكَتَ الْمُؤَذِّنُ قَامَ فَاَثْنَى عَلَى اللّٰهِ بِمَا هُوَ اَهْلُهُ ثُمَّ قَالَ اَمَّا بَعْدُ اَيُّهَا النَّاسُ فَإِنِّي قَائِلٌ مَقَالَةً قَدْ قُدِّرَ لِي اَنْ اَقُولَهَا لاَ اَدْرِي لَعَلَّهَا بَيْنَ يَدَيْ اَجَلِي فَمَنْ وَعَاهَا وَعَقَلَهَا فَلْيُحَدِّثْ بِهَا حَيْثُ انْتَهَتْ بِهِ رَاحِلَتُهُ وَمَنْ لَمْ يَعِهَا فَلاَ أُحِلُّ لَهُ اَنْ يَكْذِبَ عَلَيَّ إِنَّ اللّٰهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى بَعَثَ مُحَمَّداً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَقِّ وَاَنْزَلَ عَلَيْهِ الْكِتَابَ وَكَانَ مِمَّا اَنْزَلَ عَلَيْهِ آيَةُ الرَّجْمِ فَقَرَأْنَاهَا وَوَعَيْنَاهَا وَرَجَمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَجَمْنَا بَعْدَهُ فَاَخْشَى إِنْ طَالَ بِالنَّاسِ زَمَانٌ اَنْ يَقُولَ قَائِلٌ لاَ نَجِدُ آيَةَ الرَّجْمِ فِي كِتَابِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ فَيَضِلُّوا بِتَرْكِ فَرِيضَةٍ قَدْ اَنْزَلَهَا اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ فَالرَّجْمُ فِي كِتَابِ اللّٰهِ حَقٌّ عَلَى مَنْ زَنَى إِذَا اَحْصَنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ إِذَا قَامَتِ الْبَيِّنَةُ اَوْ كَانَ الْحَبَلُ اَوْ الاِعْتِرَافُ اَلاَ وَإِنَّا قَدْ كُنَّا نَقْرَأُ لاَ تَرْغَبُوا عَنْ آبَائِكُمْ فَإِنَّ كُفْراً بِكُمْ اَنْ تَرْغَبُوا عَنْ آبَائِكُمْ اَلاَ وَإِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "لاَ تُطْرُونِي كَمَا أُطْرِيَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ عَلَيْهِ السَّلاَمُ فَإِنَّمَا اَنَا عَبْدُ اللّٰهِ فَقُولُوا عَبْدُ اللّٰهِ وَرَسُولُهُ○" وَقَدْ بَلَغَنِي اَنَّ قَائِلاً مِنْكُمْ يَقُولُ لَوْ قَدْ مَاتَ عُمَرُ بَايَعْتُ فُلاَناً فَلاَ يَغْتَرَّنَّ امْرُؤٌ اَنْ يَقُولَ إِنَّ بَيْعَةَ اَبِي بَكْرٍ كَانَتْ فَلْتَةً اَلاَ وَإِنَّهَا كَانَتْ كَذَلِكَ اَلاَ وَإِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وَقَى شَرَّهَا وَلَيْسَ فِيكُمُ الْيَوْمَ مَنْ تُقْطَعُ إِلَيْهِ الاَعْنَاقُ مِثْلُ اَبِي بَكْرٍ اَلاَ وَإِنَّهُ كَانَ مِنْ خَبَرِنَا حِينَ تُوُفِّيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ عَلِيًّا وَالزُّبَيْرَ وَمَنْ كَانَ مَعَهُمَا تَخَلَّفُوا فِي بَيْتِ فَاطِمَةَ بِنْتِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَخَلَّفَتْ عَنَّا الاَنْصَارُ بِاَجْمَعِهَا فِي

Marfat.com

سَقِيفَةِ بَنِىْ سَاعِدَةَ وَاجْتَمَعَ الْمُهَاجِرُونَ إِلَى اَبِى بَكْرٍ فَقُلْتُ لَهُ يَا اَبَا بَكْرٍ انْطَلِقْ بِنَا إِلَى إِخْوَانِنَا مِنَ الاَنْصَارِ فَانْطَلَقْنَا نَؤُمُّهُمْ حَتَّى لَقِيَنَا رَجُلاَنِ صَالِحَانِ فَذَكَرَا لَنَا الَّذِى صَنَعَ الْقَوْمُ فَقَالاَ اَيْنَ تُرِيدُونَ يَا مَعْشَرَ الْمُهَاجِرِينَ فَقُلْتُ نُرِيدُ إِخْوَانَنَا هَؤُلاَءِ مِنَ الاَنْصَارِ○ فَقَالاَ لاَ عَلَيْكُمْ اَنْ لاَ تَقْرَبُوهُمْ واقْضُوا اَمْرَكُمْ يَا مَعْشَرَ الْمُهَاجِرِينَ○ فَقُلْتُ وَاللّٰهِ لَنَاْتِيَنَّهُمْ فَانْطَلَقْنَا حَتَّى جِئْنَاهُمْ فِى سَقِيفَةِ بَنِىْ سَاعِدَةَ فَاِذَا هُمْ مُجْتَمِعُونَ وَإِذَا بَيْنَ ظَهْرَانَيْهِمْ رَجُلٌ مُزَمَّلٌ فَقُلْتُ مَنْ هَذَا فَقَالُوا سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ○ فَقُلْتُ مَا لَهُ قَالُوا وَجِعٌ○ فَلَمَّا جَلَسْنَا قَامَ خَطِيبُهُمْ فَاَثْنَى عَلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ بِمَا هُوَ اَهْلُهُ وَقَالَ اَمَا بَعْدُ فَنَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَكَتِيبَةُ الإِسْلاَمِ وَاَنْتُمْ يَا مَعْشَرَ الْمُهَاجِرِينَ رَهْطٌ مِنَّا وَقَدْ دَفَّتْ دَافَّةٌ مِنْكُمْ يُرِيدُونَ اَنْ يَخْزِلُونَا مِنْ اَصْلِنَا وَيَحْضُنُونَا مِنَ الاَمْرِ○ فَلَمَّا سَكَتَ اَرَدْتُ اَنْ اَتَكَلَّمَ وَكُنْتُ قَدْ زَوَّرْتُ مَقَالَةً اَعْجَبَتْنِىْ اَرَدْتُ اَنْ اَقُولَهَا بَيْنَ يَدَىْ اَبِى بَكْرٍ وَقَدْ كُنْتُ اُدَارِى مِنْهُ بَعْضَ الْحَدِّ وَهُوَ كَانَ اَحْلَمَ مِنِّى وَاَوْقَرَ ○ فَقَالَ اَبُو بَكْرٍ عَلَى رِسْلِكَ○

فَكَرِهْتُ اَنْ اُغْضِبَهُ وَكَانَ اَعْلَمَ مِنِّى وَاَوْقَرَ وَاللّٰهِ مَا تَرَكَ مِنْ كَلِمَةٍ اَعْجَبَتْنِىْ فِى تَزْوِيرِى إِلاَّ قَالَهَا فِى بَدِيهَتِهِ وَاَفْضَلَ حَتَّى سَكَتَ فَقَالَ اَمَّا بَعْدُ فَمَا ذَكَرْتُمْ مِنْ خَيْرٍ فَاَنْتُمْ اَهْلُهُ وَلَمْ تَعْرِفِ الْعَرَبُ هَذَا الاَمْرَ إِلاَّ لِهَذَا الْحَيِّ مِنْ قُرَيْشٍ هُمْ اَوْسَطُ الْعَرَبِ نَسَباً وَدَاراً وَقَدْ رَضِيتُ لَكُمْ اَحَدَ هَذَيْنِ الرَّجُلَيْنِ اَيَّهُمَا شِئْتُمْ○ وَاَخَذَ بِيَدِى وَبِيَدِ اَبِى عُبَيْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ فَلَمْ اَكْرَهْ مِمَّا قَالَ غَيْرَهَا وَكَانَ وَاللّٰهِ اَنْ اُقَدَّمَ فَتُضْرَبَ عُنُقِى لاَ يُقَرِّبُنِىْ ذَلِكَ إِلَى إِثْمٍ اَحَبَّ إِلَىَّ مِنْ اَنْ اَتَاَمَّرَ عَلَى قَوْمٍ فِيهِمْ اَبُو بَكْرٍ إِلاَّ اَنْ تَغَيَّرَ نَفْسِى عِنْدَ الْمَوْتِ فَقَالَ قَائِلٌ مِنَ الاَنْصَارِ اَنَا جُذَيْلُهَا الْمُحَكَّكُ وَعُذَيْقُهَا الْمُرَجَّبُ مِنَّا اَمِيرٌ وَمِنْكُمْ اَمِيرٌ يَا مَعْشَرَ قُرَيْشٍ○ - فَقُلْتُ لِمَالِكٍ مَا مَعْنَى اَنَا جُذَيْلُهَا الْمُحَكَّكُ وَعُذَيْقُهَا الْمُرَجَّبُ قَالَ كَاَنَّهُ يَقُولُ اَنَا دَاهِيَتُهَا○ - قَالَ وَكَثُرَ اللَّغَطُ وَارْتَفَعَتِ الاَصْوَاتُ حَتَّى خَشِيتُ الاِخْتِلاَفَ فَقُلْتُ ابْسُطْ يَدَكَ يَا اَبَا بَكْرٍ فَبَسَطَ يَدَهُ فَبَايَعْتُهُ وَبَايَعَهُ الْمُهَاجِرُونَ ثُمَّ بَايَعَهُ الاَنْصَارُ وَنَزَوْنَا عَلَى سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ فَقَالَ قَائِلٌ مِنْهُمْ قَتَلْتُمْ سَعْداً○ فَقُلْتُ قَتَلَ اللّٰهُ سَعْداً○ وَقَالَ عُمَرُ اَمَا وَاللّٰهِ مَا وَجَدْنَا فِيمَا حَضَرْنَا اَمْراً هُوَ اَقْوَى مِنْ مُبَايَعَةِ اَبِى بَكْرٍ خَشِينَا إِنْ فَارَقْنَا الْقَوْمَ وَلَمْ تَكُنْ بَيْعَةٌ اَنْ يُحْدِثُوا بَعْدَنَا بَيْعَةً فَإِمَّا اَنْ نُتَابِعَهُمْ عَلَى مَا لاَ نَرْضَى وَإِمَّا اَنْ نُخَالِفَهُمْ فَيَكُونَ فِيهِ فَسَادٌ فَمَنْ بَايَعَ اَمِيراً عَنْ غَيْرِ مَشُورَةِ الْمُسْلِمِينَ فَلاَ بَيْعَةَ لَهُ وَلاَ بَيْعَةَ لِلَّذِى بَايَعَهُ تِغِرَّةً اَنْ يُقْتَلاَ○ قَالَ مَالِكٌ وَاَخْبَرَنِى ابْنُ شِهَابٍ

Marfat.com

عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ اَنَّ الرَّجُلَيْنِ اللَّذَيْنِ لَقِيَاهُمَا عُوَيْمُ بْنُ سَاعِدَةَ وَمَعْنُ بْنُ عَدِيٍّ○ {1/56}
تحفة10508 معتلی 65956589،

ترجمہ: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے اپنی زندگی میں جو آخری حج کیا، یہ اس زمانے کی بات ہے کہ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ اپنی سواری کے پاس واپس آئے، میں انہیں پڑھایا کرتا تھا، انہوں نے مجھے اپنا انتظار کرتے ہوئے پایا، اس وقت ہم لوگ منیٰ میں تھے، حضرت عبدالرحمٰن بن عوف آتے ہی کہنے لگے کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے پاس ایک آدمی آیا اور کہنے لگا کہ فلاں شخص یہ کہتا ہے کہ اگر حضرت عمر رضی اللہ عنہ فوت ہو گئے تو میں فلاں شخص سے بیعت کرلوں گا۔ اس پر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ آج رات کو میں کھڑا ہو کر لوگوں کو اس گروہ سے بچنے اور احتیاط کرنے کی تاکید کروں گا جو خلافت کو غصب کرنا چاہتے ہیں، لیکن میں نے ان سے عرض کیا امیر المومنین! آپ ایسا نہ کیجئے، کیونکہ حج میں ہر طرح سے لوگ شامل ہوتے ہیں، شر پسند بھی ہوتے ہیں اور گھٹیا سوچ رکھنے والے بھی، جب آپ لوگوں کیسامنے کھڑے ہو کر کچھ کہنا چاہیں گے تو یہ آپ پر غالب آجائیں گے، مجھے اندیشہ ہے کہ آپ اگر کوئی بات کہیں گے تو یہ لوگ اسے اڑا لے جائیں گے، صحیح طرح اسے یاد نہ رکھ سکیں گے اور صحیح محل پر اسے محمول نہ کرسکیں گے، البتہ جب آپ مدینہ منورہ تشریف لے جائیں، جو کہ دارالہجرۃ اور دارالسنۃ ہے اور خالصۃ علماء اور معززین کا گہوارہ ہے، تب آپ جو کہنا چاہتے ہیں کہہ دیں اور خوب اعتماد سے کہیں، وہ لوگ آپ کی بات کو سمجھیں گے بھی اور اسے صحیح محل پر بھی محمول کریں گے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے یہ سن کر فرمایا اگر میں مدینہ منورہ صحیح سالم پہنچ گیا تو سب سے پہلے لوگوں کے سامنے یہی بات رکھوں گا۔ ذی الحجہ کے آخر میں جب ہم مدینہ منورہ پہنچے تو جمعہ کے دن میں اندھوں سے ٹکراتا ہوا صبح ہی مسجد میں پہنچ گیا، راوی نے اندھوں سے ٹکرانے کا مطلب پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کسی خاص وقت کی پرواہ نہیں کرتے تھے اور نہ ہی گرمی سردی وغیرہ کو خاطر میں لاتے تھے (جب دل چاہتا آکر منبر پر رونق افروز ہو جاتے) بہر حال! میں نے منبر کی دائیں جانب حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ کو بیٹھے ہوئے پایا جو مجھ سے سبقت لے گئے تھے، میں بھی ان کے برابر جا کر بیٹھ گیا اور میرے گھٹنے ان کے گھٹنے سے رگڑ کھا رہے تھے۔ ابھی تھوڑی دیر ہی گذری تھی کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ تشریف لاتے ہوئے نظر آئے، میں نے انہیں دیکھتے ہی کہا کہ آج یہ اس منبر سے ایسی بات کہیں گے جو اس سے پہلے انہوں نے کبھی نہ کہی ہوگی، حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ نے اس پر تعجب کا اظہار کیا اور کہنے لگے کہ مجھے تو نہیں لگتا کہ یہ کوئی ایسی بات کہیں جو اب سے پہلے نہ کہی ہو، اسی اثناء میں حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ آکر منبر پر تشریف فرما ہو گئے۔ جب مؤذن اذان دے کر خاموش ہوا تو سب سے پہلے کھڑے ہو کر انہوں نے اللہ کی حمد وثناء کی، پھر اما بعد کہہ کر فرمایا لوگو! میں آج ایک بات کہنا چاہتا ہوں جسے کہنا میرے لئے ضروری ہو گیا ہے، کچھ خبر نہیں کہ شاید یہ میری موت کا پیش خیمہ ہو، اس لئے جو شخص اسے یاد رکھ سکے اور اچھی طرح سمجھ سکے، اسے چاہیے کہ یہ بات وہاں تک لوگوں کو پہنچا دے جہاں تک اس کی سواری جاسکتی ہو اور جو شخص اسے یاد نہ رکھ سکے، اس کے لئے مجھ پر جھوٹ بولنا جائز نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے پیغمبر کو حق کے ساتھ بھیجا، ان پر اپنی کتاب

Marfat.com

نازل فرمائی اوران پر نازل ہونے والے احکام میں رجم کی آیت بھی شامل تھی، جسے ہم نے پڑھا اور یاد کیا، نیز نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی رجم کی سزا جاری فرمائی اوران کے بعد ہم نے بھی یہ سزا جاری کی، مجھے خطرہ ہے کہ کچھ عرصہ گذرنے کے بعد کوئی یہ نہ کہنے لگے کہ ہمیں تو کتاب اللہ میں رجم کی آیت نہیں ملتی اور وہ اللہ کے نازل کردہ ایک فریضے کو ترک کر کے گمراہ ہو جائیں۔ یاد رکھو! اگر کوئی مرد یا عورت شادی شدہ ہو کر بدکاری کا ارتکاب کرے اوراس پر گواہ بھی موجود ہوں، یا عورت حاملہ ہو، یا وہ اعتراف جرم کرلے تو کتاب اللہ میں اس کے لئے رجم کا ہونا ایک حقیقت ہے، یاد رکھو! ہم یہ بھی پڑھتے تھے کہ اپنے آباؤ اجداد سے اعراض کر کے کسی دوسرے کی طرف نسبت نہ کرو کیونکہ ایسا کرنا کفر ہے۔ یاد رکھو! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس طرح حضرت عیسی علیہ السلام کو حد سے زیادہ بڑھا چڑھا کر پیش کیا گیا، مجھے اس طرح مت بڑھانا، میں تو محض اللہ کا بندہ ہوں، اس لئے تم بھی مجھے اللہ کا بندہ اوراس کا پیغمبر ہی کہو۔ مجھے یہ بات معلوم ہوئی ہے کہ آپ لوگوں میں سے بعض لوگ یہ کہہ رہے ہیں کہ جب عمر مرجائے گا تو ہم فلاں شخص کی بیعت کرلیں گے، کوئی شخص اس بات سے دھوکہ میں نہ رہے کہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی بیعت اچانک اور جلدی میں ہوئی تھی، ہاں! ایسا ہی ہوا تھا، لیکن اللہ نے اس کے شر سے ہماری حفاظت فرمائی، لیکن اب تم میں حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ جیسا کوئی شخص موجود نہیں ہے جس کی طرف گردنیں اٹھ سکیں۔ ہمارا یہ واقعہ بھی سن لو کہ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال مبارک ہوگیا تو حضرت علی، حضرت زبیر رضی اللہ عنہما، حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہ کے گھر میں رہے، جبکہ انصار سب سے کٹ کر مکمل طور پر سقیفہ بنی ساعدہ میں جمع ہوگئے اور مہاجرین حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے پاس آ کر اکٹھے ہونے لگے، میں نے حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ سے عرض کیا کہ ہمارے ساتھ انصاری بھائیوں کی طرف چلیے۔ چنانچہ ہم ان کے پیچھے روانہ ہوئے، راستے میں ہمیں دو نیک آدمی ملے، انہوں نے ہمیں بتایا کہ لوگوں نے کیا کیا ہے! اور ہم سے پوچھا کہ آپ کہاں جارہے ہیں؟ میں نے کہا کہ ہم اپنے انصاری بھائیوں کے پاس جارہے ہیں، انہوں نے کہا کہ آپ ان کے پاس نہ جائیں تو بہتر ہے، آپ اپنا معاملہ خود طے کرلیجئے، میں نے کہا کہ نہیں! ہم ضرور ان کے پاس جائیں گے۔ چنانچہ ہم سقیفہ بنی ساعدہ میں پہنچ گئے، وہاں تمام انصار اکٹھے تھے اوران کے درمیان میں ایک آدمی چادر اوڑھے ہوئے بیٹھا ہوا تھا، میں نے اس کے متعلق پوچھا تو لوگوں نے بتایا کہ یہ حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ ہیں، میں نے پوچھا کہ انہیں کیا ہوا؟ لوگوں نے بتایا کہ بیمار ہیں۔ بہرحال! جب ہم بیٹھ گئے تو ان کا ایک مقرر کھڑا ہوا اور اللہ کی حمد وثنا کرنے کے بعد کہنے لگا کہ ہم اللہ کے انصار ومددگار ہیں اور اسلام کا لشکر ہیں اور اے گروہ مہاجرین! تم ہمارا ایک گروہ ہو، لیکن اب تم ہی میں سے کچھ ہماری جڑیں کاٹنے لگے ہیں، وہ ہماری اصل سے سے جدا کرنے پر تلے ہوئے ہیں اور ہمیں خلافت سے الگ رکھنا چاہتے ہیں۔ جب وہ اپنی بات کہہ کر خاموش ہوا تو میں نے بات کرنا چاہی کیونکہ میں اپنے دل میں ایک بڑی عمدہ تقریر سوچ کر آیا تھا، میرا ارادہ یہ تھا کہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے کچھ کہنے سے پہلے میں اپنی بات کہہ لوں، میں نے اس میں بعض سخت باتیں بھی شامل کر رکھی تھیں لیکن حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ مجھ سے زیادہ حلیم اور باوقار تھے، انہوں نے مجھے روک دیا، میں نے انہیں ناراض کرنا مناسب نہ سمجھا، کیونکہ وہ مجھ سے بڑے عالم اور زیادہ پروقار تھے۔

Marfat.com

بخدا! میں نے میں نے اپنے ذہن میں جو تقریر سوچ رکھی تھی، حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے اس کا ایک کلمہ بھی نہ چھوڑا اور فی البدیہ وہ سب کچھ بلکہ اس سے بہتر کہہ دیا جو میں کہنا چاہتا تھا، یہاں تک کہ انہوں نے اپنی تقریر ختم کر لی، اس تقریر کے دوران انہوں نے فرمایا کہ آپ لوگوں نے اپنی جو نیکیاں ذکر کی ہیں، آپ ان کے اہل اور حق دار ہیں، لیکن خلافت کو پورا عرب قریش کے اسی قبیلے کا حق سمجھتا ہے کیونکہ پورے عرب میں حسب نسب اور جگہ کے اعتبار سے یہ لوگ مرکز شمار ہوتے ہیں، میں آپ کے لئے ان دو میں کسی ایک کو منتخب کرنے کی تجویز پیش کرتا ہوں، آپ جس کو مرضی منتخب کر لیں، یہ کہہ کر انہوں نے میرا اور حضرت ابوعبیدہ بن الجراح کا ہاتھ پکڑ لیا۔ مجھے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی پوری تقریر میں یہ بات اچھی نہ لگی، بخدا! میں یہ سمجھتا تھا کہ اگر مجھے آگے بڑھایا جائے تو میری گردن اڑا دی جائے، مجھے یہ بہت بڑا گناہ محسوس ہوتا تھا کہ میں ایک ایسی قوم کا حکمران بنوں جس میں حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ جیسا شخص موجود ہو، البتہ اب موت کے وقت آ کر میرا مزاج بدل گیا ہے (یہ کسر نفسی کے طور پر فرمایا گیا ہے) انصار کے ایک آدمی نے کہا کہ مجھے ان معاملات کا خوب تجربہ ہے اور میں اس کے بہت سے پھلوں کا بوجھ لادے رہا ہوں، اے گروہ قریش! ایک امیر ہم میں سے ہوگا اور ایک امیر تم میں سے ہوگا، اس پر شور وشغب بڑھ گیا، آوازیں بلند ہونے لگیں اور مجھے خطرہ پیدا ہو گیا کہ کہیں جھگڑا نہ ہو جائے، یہ سوچ کر میں نے فورا کہا ابوبکر! اپنا ہاتھ بڑھایئے، انہوں نے اپنا ہاتھ بڑھایا تو میں نے ان کی بیعت کر لی، یہ دیکھ کر مہاجرین نے بھی بیعت کر لی اور انصار نے بھی بیعت کر لی اور ہم وہاں سے کود کر آ گئے اور حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ وہیں رہ گئے۔ کسی نے کہا کہ تم نے سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کو مار ڈالا، میں نے کہا اللہ نے ایسا کیا ہوگا (ہم کیا کر سکتے ہیں؟) اس کے بعد حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے فرمایا بخدا! آج ہمیں حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی بیعت کے واقعے سے زیادہ مضبوط حالات کا سامنا نہیں ہے، ہمیں اندیشہ ہے کہ اگر لوگ جدا ہو گئے اور اس وقت کوئی خلیفہ نہ ہوا تو وہ کسی سے بیعت کر لیں گے، اب یا تو ہم کچھ ناپسندیدہ فیصلوں پر انہیں اپنے اتباع پر قائم کریں، یا پھر ہم ان کی مخالفت میں احکام جاری کریں، ظاہر ہے کہ اس صورت میں فساد ہوگا۔ اس لئے یاد رکھو! جو شخص مسلمانوں کے مشورے کے بغیر کسی شخص کی بیعت کرے گا اس کی بیعت کا کوئی اعتبار نہیں اور نہ ہی وہ اس شخص کے ہاتھ پر صحیح ہوگی جس سے بیعت لی گئی ہے، اس اندیشے سے کہ کہیں وہ دونوں قتل نہ ہو جائیں۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - المظالم والغصب (2330) صحيح مسلم - الحدود (1691) صحيح مسلم - الحدود (1691) سنن الترمذى - الحدود (1431) سنن الترمذى - الفتن (2225) سنن النسائى - الإمامة (777) سنن أبى داؤد - الحدود (4418) سنن ابن ماجه - الحدود (2553)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/56)موطأ مالك - الحدود (1558)موطأ مالك - الحدود (1560) سنن الدارمى - الحدود (2322) سنن الدارمى - الرقاق 2784)

399 - قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَاَخْبَرَنِىْ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ اَنَّ الَّذِى قَالَ اَنَا جُذَيْلُهَا الْمُحَكَّكُ وَعُذَيْقُهَا الْمُرَجَّبُ الْحُبَابُ بْنُ الْمُنْذِرِ○

تخريج الحديث: صحيح البخارى - المظالم والغصب (2330) صحيح مسلم - الحدود (1691) صحيح مسلم - الحدود

Marfat.com

(1691) سنن الترمذی - الحدود(1431) سنن الترمذی - الفتن(2225) سنن النسائی - الإمامة(777) سنن أبی داؤد - الحدود (4418) سنن ابن ماجه - الحدود (2553)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/56)موطأ مالك - الحدود (1558)موطأ مالك - الحدود(1560) سنن الدارمی - الحدود(2322) سنن الدارمی - الرقاق2784)

انصار کے ہر گھر میں برکت ہونے کا بیان

400 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى اَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ اَنَّهُ سَمِعَ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "اَلاَ اُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِ دُورِ الاَنْصَارِ بَنِی النَّجَّارِ ثُمَّ بَنِی عَبْدِ الاَشْهَلِ ثُمَّ بَلْحَارِثِ ابْنِ الْخَزْرَجِ ثُمَّ بَنِی سَاعِدَةَ" وَقَالَ "فِی كُلِّ دُورِ الاَنْصَارِ خَيْرٌ"

ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دفعہ فرمایا کیا میں تمہیں انصار کے بہترین گھروں کا پتہ نہ بتاؤں؟ بنونجار، پھر بنوعبدالاشہل، پھر حارث بن خزرج، پھر بنوساعدہ اور فرمایا کہ انصار کے ہر گھر میں خیر ہی خیر ہے۔

تخریج الحدیث:

صحیح البخاری - الطلاق (4994) سنن الترمذی - المناقب (3910)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/56)

بیع میں اختیار ہونے کا بیان

401 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "اَلْمُتَبَايِعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا اَوْ يَكُونُ الْبَيْعُ خِيَاراً"

ترجمہ: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ بائع (بیچنے والا) اور مشتری (خریدنے والا اور بیچنے والا) جب تک جدا نہ ہو جائیں، انہیں اختیار ہے یا یہ فرمایا کہ وہ بیع ہی خیار پر قائم ہوگی۔

تخریج الحدیث: صحیح البخاری - البیوع (2001) صحیح البخاری - البیوع (2003) صحیح البخاری - البیوع (2005) صحیح البخاری - البیوع (2006) صحیح البخاری - البیوع (2007) صحیح مسلم - البیوع (1531) صحیح مسلم - البیوع (1531) صحیح مسلم - البیوع (1531) صحیح مسلم - البیوع (1531) سنن الترمذی - البیوع (1245) سنن النسائی - البیوع (4465) سنن النسائی - البیوع (4466) سنن النسائی - البیوع (4467) سنن النسائی - البیوع (4468) سنن النسائی - البیوع (4469) سنن النسائی - البیوع (4470) سنن النسائی - البیوع (4471) سنن النسائی - البیوع (4472) سنن النسائی - البیوع (4473) سنن النسائی - البیوع (4474) سنن النسائی - البیوع (4475) سنن النسائی - البیوع (4476) سنن النسائی - البیوع (4477) سنن النسائی - البیوع (4478) سنن النسائی - البیوع (4479) سنن النسائی - البیوع (4480) سنن أبی داؤد - البیوع (3454) سنن ابن ماجه - التجارات (2181)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/56)موطأ مالك - البیوع 1374)

Marfat.com

حمل کی بیع کی ممانعت کا بیان

402 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِیسَی اَنْبَاَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَهَی عَنْ بَیْعِ حَبَلِ الْحَبَلَةِ○

ترجمہ: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حاملہ جانور کے حمل سے پیدا ہونے والے بچے کی جو ابھی ماں کے پیٹ میں ہی ہے، پیٹ میں ہی بیع کرنے سے منع فرمایا ہے۔

تخریج الحدیث:

صحیح البخاری - البیوع (2036) صحیح البخاری - السلم (2137) صحیح البخاری - المناقب (3630) صحیح مسلم - البیوع (1514) صحیح مسلم - البیوع (1514) سنن الترمذی - البیوع (1229) سنن النسائی - البیوع (4623) سنن النسائی - البیوع (4624) سنن النسائی - البیوع (4625) سنن أبی داؤد - البیوع (3380) سنن ابن ماجه - التجارات (2197)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة (1/56)موطأ مالك - البیوع 1357)

خریداری کی اشیاء کو منتقل کرنے کا بیان

403 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِیسَی اَنْبَاَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُنَّا نَتَبَایَعُ الطَّعَامَ عَلَی عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَیَبْعَثُ عَلَیْنَا مَنْ یَأْمُرُنَا بِنَقْلِهِ مِنَ الْمَكَانِ الَّذِی ابْتَعْنَاهُ فِیهِ إِلَی مَكَانٍ سِوَاهُ قَبْلَ اَنْ نَبِیعَهُ○

ترجمہ: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دور باسعادت میں ہم لوگ خرید وفروخت کرتے تھے، بعض اوقات نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس یہ پیغام بھیجتے تھے کہ کسی چیز کو بیچنے سے پہلے ہم ایک چیز کو ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کر سکتے ہیں۔

تخریج الحدیث:

صحیح البخاری - البیوع (2017) صحیح البخاری - البیوع (2019) صحیح البخاری - البیوع (2024) صحیح البخاری - البیوع 2030)صحیح البخاری - البیوع (2058) صحیح البخاری - البیوع (2059) صحیح البخاری - الحدود (6460) صحیح مسلم - البیوع (1526) صحیح مسلم - البیوع (1527) صحیح مسلم - البیوع (1526) صحیح مسلم - البیوع (1526) صحیح مسلم - البیوع (1526) صحیح مسلم - البیوع (1527) صحیح مسلم - البیوع (1527) سنن النسائی - البیوع (4595) سنن النسائی - البیوع (4605) سنن النسائی - البیوع (4606) سنن النسائی - البیوع (4607) سنن النسائی - البیوع (4608) سنن أبی داؤد - البیوع (3492) سنن أبی داؤد - البیوع (3493) سنن أبی داؤد - البیوع (3494) سنن أبی داؤد - البیوع (3498) سنن ابن ماجه - التجارات (2226) سنن ابن ماجه - التجارات (2229)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة (1/56)موطأ مالك - البیوع (1335)موطأ مالك - البیوع (1336)موطأ مالك - البیوع (1337) سنن الدارمی - البیوع 2559)

Marfat.com

بائع کے لئے مبیع پر قابض ہونے کا بیان

404 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى اَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "مَنِ ابْتَاعَ طَعَاماً فَلاَ يَبِعْهُ حَتَّى يَسْتَوْفِيَهُ○"

ترجمہ: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص غلہ خریدے، اسے اس وقت تک آگے نہ بیچے جب تک اس پر قبضہ نہ کر لے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - البيوع (2017) صحيح البخارى - البيوع (2026) صحيح البخارى - البيوع (2029) صحيح مسلم - البيوع (1526) صحيح مسلم - البيوع (1526) صحيح مسلم - البيوع (1526) صحيح مسلم - البيوع (1526) سنن النسائى - البيوع (4595) سنن النسائى - البيوع (4596) سنن النسائى - البيوع (4604) سنن أبى داؤد - البيوع (3492) سنن أبى داؤد - البيوع (3495) سنن ابن ماجه - التجارات (2226)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/56)موطأ مالك - البيوع (1335)موطأ مالك - البيوع (1336) سنن الدارمى - البيوع 2559)

غلام کی قیمت وآزادی کا بیان

405 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى اَنْبَاَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "مَنْ اَعْتَقَ شِرْكاً لَهُ فِي عَبْدٍ فَكَانَ لَهُ مَا يَبْلُغُ ثَمَنَ الْعَبْدِ فَإِنَّهُ يُقَوَّمُ قِيمَةَ عَدْلٍ فَيُعْطَى شُرَكَاؤُهُ حَقَّهُمْ وَعَتَقَ عَلَيْهِ الْعَبْدُ وَإِلَّا فَقَدْ اَعْتَقَ مَا اَعْتَقَ○"

ترجمہ: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی غلام کو اپنے حصے کے بقدر آزاد کر دیتا ہے تو وہ غلام کی قیمت کے اعتبار سے ہوگا چنانچہ اب اس غلام کی قیمت لگائی جائے گی، باقی شرکاء کو ان کے حصے کی قیمت دے دی جائے گی اور غلام آزاد ہو جائے گا، ورنہ جتنا اس نے آزاد کیا ہے اتنا ہی رہے گا۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الشركة (2359) صحيح البخارى - الشركة (2369) صحيح البخارى - العتق (2385) صحيح البخارى - العتق (2386) صحيح البخارى - العتق (2387) صحيح البخارى - العتق (2388) صحيح البخارى - العتق (2389) صحيح البخارى - العتق (2415) صحيح مسلم - الأيمان (1501) صحيح مسلم - العتق (1501) صحيح مسلم - الأيمان (1501) صحيح مسلم - العتق (1501) صحيح مسلم - الأيمان (1501) صحيح مسلم - العتق (1501) صحيح مسلم - الأيمان (1501) صحيح مسلم - العتق (1501) صحيح مسلم - الأيمان (1501) صحيح مسلم - العتق (1501) صحيح مسلم - الأيمان (1501) صحيح مسلم - العتق (1501) سنن الترمذى - الأحكام (1346) سنن الترمذى - الأحكام (1347) سنن النسائى - البيوع (4698) سنن النسائى - البيوع (4699) سنن أبى داؤد - العتق (3940) سنن أبى داؤد - العتق (3943) سنن أبى داؤد - العتق (3946) سنن أبى

Marfat.com

داؤد - العتق (3947) سنن ابن ماجه - الأحكام (2528)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/57)موطأ مالك - العتق والولاء 1504)

لعان کی صورت زوجین کے درمیان تفریق کرنے کا بیان

406 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَيُّوبَ عَنْ سَعِيدٍ قَالَ قُلْتُ لِاِبْنِ عُمَرَ رَجُلٌ لاعَنَ امْرَاَتَهُ فَقَالَ فَرَّقَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمَا وَذَكَرَ الْحَدِيثَ○

ترجمہ: حضرت سعید بن مسیّب رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے لعان کرنے والے کے متعلق مسئلہ پوچھا، انہوں نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسے میاں بیوی کے درمیان تفریق کرادی تھی۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - تفسير القرآن (4471) صحيح البخارى - الطلاق (5000) صحيح البخارى - الطلاق (5005) صحيح البخارى - الطلاق (5006) صحيح البخارى - الطلاق (5007) صحيح البخارى - الطلاق (5008) صحيح البخارى - الطلاق (5009) صحيح البخارى - الطلاق (5034) صحيح البخارى - الفرائض (6367) صحيح مسلم - اللعان (1493) صحيح مسلم - اللعان (1493) صحيح مسلم - اللعان (1493) صحيح مسلم - اللعان (1493) صحيح مسلم - اللعان (1494) صحيح مسلم - اللعان (1494) سنن الترمذى - الطلاق (1202) سنن الترمذى - الطلاق (1203) سنن النسائى - الطلاق (3473) سنن النسائى - الطلاق (3474) سنن النسائى - الطلاق (3475) سنن النسائى - الطلاق (3476) سنن النسائى - الطلاق (3477) سنن أبى داؤد - الطلاق (2257) سنن أبى داؤد - الطلاق (2258) سنن أبى داؤد - الطلاق (2259) سنن ابن ماجه - الطلاق (2069)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/57)موطأ مالك - الطلاق (1202) سنن الدارمى - النكاح (2231) سنن الدارمى - النكاح 2232)

Marfat.com

مسند عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کی مسانید کا بیان

سبع طوال سورتوں کا بیان

407 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا اَبِی حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَوْفٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ - يَعْنِی الْفَارِسِیَّ ،

قَالَ اَبِی اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ يَزِيدَ قَالَ قَالَ لَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ قُلْتُ لِعُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ مَا حَمَلَكُمْ عَلَى اَنْ عَمَدْتُمْ إِلَى الاَنْفَالِ وَهِیَ مِنَ الْمَثَانِیْ وَإِلَى بَرَائَةٌ وَهِیَ مِنَ الْمِئِينَ فَقَرَنْتُمْ بَيْنَهُمَا وَلَمْ تَكْتُبُوا - قَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ - بَيْنَهُمَا سَطْراً بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ وَوَضَعْتُمُوهَا فِی السَّبْعِ الطِّوَالِ مَا حَمَلَكُمْ عَلَى ذٰلِكَ قَالَ عُثْمَانُ إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ مِمَّا يَأْتِی عَلَيْهِ الزَّمَانُ يُنْزَلُ عَلَيْهِ مِنَ السُّوَرِ ذَوَاتِ الْعَدَدِ وَكَانَ إِذَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ الشَّیْءُ يَدْعُو بَعْضَ مَنْ يَكْتُبُ عِنْدَهُ يَقُولُ "ضَعُوا هَذَا فِی السُّورَةِ الَّتِی يُذْكَرُ فِيهَا كَذَا وَكَذَا○" وَيُنْزَلُ عَلَيْهِ الآيَاتُ فَيَقُولُ "ضَعُوا هٰذِهِ الآيَاتِ فِی السُّورَةِ الَّتِی يُذْكَرُ فِيهَا كَذَا وَكَذَا○" وَيُنْزَلُ عَلَيْهِ الآيَةُ فَيَقُولُ "ضَعُوا هٰذِهِ الآيَةَ فِی السُّورَةِ الَّتِی يُذْكَرُ فِيهَا كَذَا وَكَذَا○" وَكَانَتِ الاَنْفَالُ مِنْ اَوَائِلِ مَا أُنْزِلَ بِالْمَدِينَةِ وَبَرَائَةٌ مِنْ آخِرِ الْقُرْآنِ فَكَانَ قِصَّتُهَا شَبِيهاً بِقِصَّتِهَا فَقُبِضَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يُبَيِّنْ لَنَا اَنَّهَا مِنْهَا وَظَنَنْتُ اَنَّهَا مِنْهَا فَمِنْ ثَمَّ قَرَنْتُ بَيْنَهُمَا وَلَمْ اَكْتُبْ بَيْنَهُمَا سَطْراً بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ - قَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ - وَوَضَعْتُهَا فِی السَّبْعِ الطِّوَالِ○

ترجمہ: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ میں نے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ سے عرض کیا کہ آپ لوگوں نے سورت انفال کو جو مثانی میں سے ہے سورت برائۃ کے ساتھ جو کہ مئین میں سے ہے ملانے پر کس چیز کی وجہ سے اپنے آپ کو مجبور پایا اور آپ نے ان کے درمیان ایک سطر کی بسم اللہ تک نہیں لکھی اور ان دونوں کو سبع طوال میں شمار کرلیا آپ نے ایسا

Marfat.com

کیوں کیا؟ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر جب وحی کا نزول ہو رہا تھا تو بعض اوقات کئی کئی سورتیں اکٹھی نازل ہو جاتی تھیں اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی عادت تھی کہ جب کوئی وحی نازل ہوتی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے کسی کاتب وحی کو بلا کر اسے لکھواتے اور فرماتے کہ اسے فلاں سورت میں فلاں جگہ رکھو، بعض اوقات کئی آیتیں نازل ہوتیں، اس موقع پر آپ صلی اللہ علیہ بتا دیتے کہ ان آیات کو اس سورت میں رکھو اور بعض اوقات ایک ہی آیت نازل ہوتی لیکن اس کی جگہ بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم بتا دیا کرتے تھے۔ سورت انفال مدینہ منورہ کے ابتدائی دور میں نازل ہوئی تھی، جبکہ سورت برائۃ نزول کے اعتبار سے قرآن کریم کا آخری حصہ ہے اور دونوں کے واقعات واحکام ایک دوسرے سے حد درجہ مشابہت رکھتے تھے، ادھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم دنیا سے رخصت ہو گئے اور ہم پر یہ واضح نہ فرما سکے کہ یہ اس کا حصہ ہے یا نہیں؟ میرا گمان یہ ہوا کہ سورت برائۃ، سورت انفال ہی کا جزو ہے اس لئے میں نے ان دونوں کو ملا دیا اور ان دونوں کے درمیان، بسم اللہ والی سطر بھی نہیں لکھی اور اسے سبع طوال میں شمار کر لیا۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - تفسیر القرآن سنن أبی داؤد - الصلاة (786)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة 1/57)

نماز پڑھنے کے سبب گناہوں کی بخشش کا بیان

408 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ سَعِیدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ اَخْبَرَنِی اَبِی اَنَّ حُمْرَانَ اَخْبَرَهُ قَالَ تَوَضَّاَ عُثْمَانُ عَلَی الْبَلاَطِ ثُمَّ قَالَ لَاُحَدِّثَنَّكُمْ حَدِیثاً سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَوْلاَ آیَةٌ فِی كِتَابِ اللّٰهِ مَا حَدَّثْتُكُمُوهُ سَمِعْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُولُ "مَنْ تَوَضَّاَ فَاَحْسَنَ الْوُضُوءَ ثُمَّ دَخَلَ فَصَلَّی غُفِرَ لَهُ مَا بَیْنَهُ وَبَیْنَ الصَّلاَةِ الْاُخْرَی حَتَّی یُصَلِّیَهَا"

ترجمہ: حضرت حمران بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے پتھر کی چوکی پر بیٹھ کر وضو فرمایا اس کے بعد فرمایا کہ میں تم سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی سنی ہوئی ایک حدیث بیان کرتا ہوں، اگر کتاب اللہ میں ایک آیت (جو کتمان علم کی مذمت پر مشتمل ہے) نہ ہوتی تو میں تم سے یہ حدیث کبھی بیان نہ کرتا، کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص وضو کرے اور خوب اچھی طرح کرے، پھر مسجد میں داخل ہو کر نماز پڑھے، تو اگلی نماز پڑھنے تک اس کے سارے گناہ معاف ہو جائیں گے۔

تخریج الحدیث:

صحیح البخاری - الوضوء 158)صحیح البخاری - الوضوء (162) صحیح البخاری - الصوم (1832) صحیح البخاری - الرقاق (6069) صحیح مسلم - الطهارة (226) صحیح مسلم - الطهارة (226) صحیح مسلم - الطهارة (228) صحیح مسلم -

Marfat.com

الطهارة 230)صحيح مسلم - الطهارة (245) سنن النسائي - الطهارة (85) سنن النسائي - الطهارة 116)سنن النسائي - الطهارة (145) سنن النسائي - الطهارة (146) سنن النسائي - الإمامة (856) سنن أبي داؤد - الطهارة 106)سنن أبي داؤد - الطهارة (108) سنن أبي داؤد - الطهارة (110) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (285) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (459)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/57)موطأ مالك - الطهارة (61) سنن الدارمي - الطهارة 693)

حالت احرام میں نکاح ومنگنی کرنے کا بیان

409 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ نُبَيْهِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ اَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ اَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "الْمُحْرِمُ لا يَنْكِحُ وَلا يُنْكِحُ وَلا يَخْطُبُ○"

ترجمہ: حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ محرم خود نکاح کرے اور نہ کسی کا نکاح کروائے، بلکہ پیغام نکاح بھی نہ بھیجے۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - النكاح (1409) صحيح مسلم - النكاح (1409) صحيح مسلم - النكاح 1409)صحيح مسلم - النكاح (1409) صحيح مسلم - النكاح (1409) سنن الترمذي - الحج (840) سنن النسائي - مناسك الحج (2842) سنن النسائي - مناسك الحج (2843) سنن النسائي - مناسك الحج (2844) سنن النسائي - النكاح (3275) سنن النسائي - النكاح (3276) سنن أبي داؤد - المناسك (1841) سنن ابن ماجه - النكاح (1966)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/57)موطأ مالك - الحج (780) سنن الدارمي - المناسك (1823) سنن الدارمي - النكاح 2198)

حالت احرام کے نکاح میں مذاہب اربعہ

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کہ یہ مناسب نہیں ہے کہ محرم نکاح کرے اسی طرح (ولایۃ یا وکالۃ) نکاح کرانا اور منگنی کرنا بھی مناسب نہیں ہے۔ (مشکوۃ شریف، حدیث نمبر 1228، مسلم)

حضرت امام شافعی اور اکثر علماء کے نزدیک خود اپنا نکاح کرنے یا کسی کا نکاح کرانے کی ممانعت مکروہ تحریمی کے طور پر ہے اور منگنی کرنے کی ممانعت مکروہ تنزیہی کے طور پر ہے۔ چنانچہ ان حضرات کے نزدیک حالت احرام میں نہ تو خود اپنا نکاح کرنا درست ہے اور نہ کسی کا نکاح کرانا جائز ہے۔

فقہاء مالکیہ وحنابلہ کے نزدیک بھی حالت احرام میں کیا ہوا نکاح منعقد نہیں ہوتا۔ لہذا جس نے حالت احرام میں نکاح کیا وہ درست نہ ہوگا۔

حضرت امام اعظم ابوحنیفہ کے ہاں تینوں کی ممانعت صرف مکروہ تنزیہی کے طور پر ہے، ان کی دلیل یہ ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے احرام کی حالت میں حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے اپنا نکاح کیا تھا۔ (مذاہب اربعہ، ج ۴، ص ۳۴، اوقاف پنجاب)

Marfat.com

حالت احرام کے نکاح میں فقہ حنفی کی برتری کا بیان

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے اس حالت میں نکاح کیا کہ آپ (عمرۃ القضا کا) احرام باندھے ہوئے تھے۔ (بخاری ومسلم، مشکوۃ شریف: جلد دوم: حدیث نمبر ۱۹۲۹)

حضرت یزید بن اصم (تابعی) جو ام المؤمنین حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے بھانجے ہیں اپنی خالہ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے نقل کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان (حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا) سے جب نکاح کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم احرام کی حالت میں نہیں تھے۔ (مشکوۃ شریف: جلد دوم: حدیث نمبر 1230، مسلم)

حضرت امام محی السنہ رحمہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اکثر علماء (یعنی حضرت امام اعظم ابوحنیفہ کے علاوہ) اس بات کے قائل ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے نکاح کیا تو اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حالت احرام میں نہیں تھے۔ ہاں حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نکاح کا اظہار عام اس وقت ہوا جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم احرام کی حالت میں تھے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ شب زفاف مقام سرف ہی میں جو مکہ کے راستہ میں واقع ہے اس وقت گزاری جب کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم احرام کھول چکے تھے۔

یہ حدیث جسے حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے بھانجے حضرت یزید نے روایت کیا ہے، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی اس روایت کے بالکل برخلاف ہے جو اس سے پہلے نقل کی گئی، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت تو اس بات کو ثابت کرتی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے حالت احرام میں نکاح کیا تھا جب کہ حضرت یزید کی یہ روایت اس پر دلالت کرتی ہے کہ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نکاح اس وقت ہوا تھا جب کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حالت احرام میں نہیں تھے۔ اس طرح ان دونوں روایتوں میں تعارض ہو گیا ہے۔

حنفیہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت کو ترجیح دیتے ہیں اول تو اس وجہ سے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو اپنے علم وفضل، قوت حافظہ، فقہی بصیرت اور اپنی شان مرتبت کے اعتبار سے حضرت یزید پر کہیں زیادہ برتری حاصل ہے، دوسرے یہ کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت کو بخاری ومسلم دونوں نے نقل کیا ہے جب کہ حضرت یزید کی روایت کو صرف مسلم نے نقل کیا ہے۔

اب رہی یہ بات حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی روایت (چار) میں احرام کی حالت میں نکاح کرنے کرانے کی ممانعت منقول ہے؟ تو اس کے بارے میں حنفی علماء لکھتے ہیں کہ اس ممانعت سے یہ مراد ہی نہیں ہے کہ نکاح کرنا کرانا قطعاً ناجائز یا حرام ہے۔ بلکہ اس کا مقصد یہ ظاہر کرنا ہے کہ محرم چونکہ ایک عبادت میں مشغول رہتا ہے اس لئے اس کی شان اور اس کے حال کے مناسب یہ نہیں ہے کہ وہ نکاح کرے یا کسی کا کا نکاح کرائے۔ چنانچہ اس حدیث کی تشریح میں یہی وضاحت کی گئی تھی کہ یہاں اس ممانعت کا مطلب مکروہ تنزیہی ہے۔

Marfat.com

حضرت امام محی السنۃ کے یہ الفاظ وظهر امر تزويجها وهو محرم (حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ آپ کے نکاح کا اظہار عام اس وقت ہوا جب کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم احرام کی حالت میں تھے۔

دراصل شوافع کی طرف سے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی اس روایت کہ۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت میمونہ رضی اللہ عنہ سے اس حالت میں نکاح کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم احرام باندھے ہوئے تھے۔ کی تاویل ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نکاح تو اس وقت ہی کیا تھا جب کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حالت احرام میں نہیں تھے ہاں اس نکاح کا علم لوگوں کو اس وقت ہوا جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے احرام باندھ لیا تھا۔

امام محی السنۃ یہ ظاہر کرنا چاہتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو بھی اس نکاح کا علم اس وقت ہوا جب کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حالت احرام میں تھے اس لئے وہ یہی سمجھے کہ نکاح آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حالت احرام ہی میں کیا ہے حالانکہ شوافع کی طرف سے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت کی یہ تاویل تکلف سے زیادہ کی حیثیت نہیں رکھتی۔

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے نکاح کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حالت احرام میں نہیں تھے، اور جب ان کے ساتھ شب زفاف گزاری تب بھی حالت احرام میں نہیں تھے۔ نیز ان دونوں کے درمیان نکاح کا پیغام لے جانے والا میں تھا۔ (احمد، ترمذی) امام ترمذی نے فرمایا ہے کہ یہ حدیث حسن ہے۔ (مشکوۃ شریف: جلد دوم: حدیث نمبر 1242)

یہ حدیث بھی حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی اس روایت کے برخلاف ہے جس میں منقول ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے نکاح اس وقت کیا تھا جب کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حالت احرام میں تھے، اس موقع پر بھی یہ جان لیجئے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت کو بخاری اور مسلم نے نقل کیا ہے جب کہ اس روایت کو ان دونوں میں سے کسی نے بھی نقل نہیں کیا ہے، اس بنیاد پر یہ روایت چونکہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت کے مرتبہ کو نہیں پہنچتی اس لئے ترجیح حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ہی کی روایت کو حاصل ہوگی۔

جب نفی ایسی چیز کی جنس سے ہو قاعدہ فقہیہ

جب نفی ایسی چیز کی جنس سے ہو جسے اسکی دلیل سے پہچانا جائے یا ایسی چیز سے ہو جس کا حال مشتبہ ہو لیکن یہ معلوم ہو کہ راوی نے دلیل معرفت پر اعتماد کیا ہے تو نفی اثبات کی طرح ہوگی ورنہ نہیں۔ (الحسامی)

اس کا ثبوت یہ ہے۔ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مُحرم اپنا نکاح کر سکتا ہے نہ کسی اور کا، نہ نکاح کا پیغام دے سکتا ہے۔ (صحیح مسلم ج ا ص ۴۵۳، قدیمی کتب خانہ کراچی)

اس حدیث میں یہ بیان کیا گیا ہے کہ حالت احرام میں نکاح نہ کیا جائے، تو یہاں ایسی نفی بیان ہوئی ہے جس کی دوسری دلیل سے حال مشتبہ ہے لہذا یہ نفی اثبات کی طرح ہوگی اور وہ دوسری روایت یہ ہے۔

Marfat.com

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حالت احرام میں حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے نکاح کیا۔ (صحیح مسلم ج۱، ۴۵۳ قدیمی کتب خانہ کراچی)

اس روایت سے پہلی نفی والی روایت کا حال مشتبہ جبکہ ایک تیسری روایت میں ہے جو یزید بن اصم بیان کرتے ہیں کہ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا نے مجھ سے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے حلال ہونے کی حالت میں نکاح کیا، حضرت میمونہ میری اور ابن عباس رضی اللہ عنہما کی خالہ تھیں۔ (صحیح مسلم ج۱، کتاب النکاح، قدیمی کتب خانہ کراچی)

حج تمتع کرنے کا بیان

410 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا یَحْیَی عَنِ ابْنِ حَرْمَلَةَ قَالَ سَمِعْتُ سَعِیداً - یَعْنِی ابْنَ الْمُسَیَّبِ - قَالَ خَرَجَ عُثْمَانُ حَاجًّا حَتّٰی إِذَا کَانَ بِبَعْضِ الطَّرِیقِ قِیلَ لِعَلِیٍّ إِنَّهُ قَدْ نَهٰی عَنِ التَّمَتُّعِ بِالْعُمْرَةِ إِلَی الْحَجِّ ○ فَقَالَ عَلِیٌّ لاَصْحَابِهِ إِذَا ارْتَحَلَ فَارْتَحِلُوا ○ فَاَهَلَّ عَلِیٌّ وَاَصْحَابُهُ بِعُمْرَةٍ فَلَمْ یُکَلِّمْهُ عُثْمَانُ فِی ذٰلِكَ فَقَالَ لَهُ عَلِیٌّ اَلَمْ اُخْبَرْ اَنَّكَ نَهَیْتَ عَنِ التَّمَتُّعِ بِالْعُمْرَةِ قَالَ فَقَالَ بَلٰی ○ قَالَ فَلَمْ تَسْمَعْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ تَمَتَّعَ قَالَ بَلٰی ○

ترجمہ: حضرت سعید بن مسیّب رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ حج کے ارادے سے نکلے، جب راستے کا کچھ حصہ طے کر چکے تو کسی نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے جا کر کہا کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے حج تمتع سے منع کیا ہے، یہ سن کر حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اپنے ساتھیوں سے فرمایا جب وہ روانہ ہوں تو تم بھی کوچ کرو، چنانچہ حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ اور ان کے ساتھیوں نے عمرہ کا احرام باندھا، حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کو پتہ چلا تو انہوں نے حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ سے اس سلسلے میں کوئی بات نہ کی، بلکہ حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ نے خود ہی ان سے پوچھا کہ مجھے پتہ چلا ہے کہ آپ حج تمتع سے روکتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا ہاں! حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ نے پوچھا کہ کیا آپ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حج تمتع کرنے کے بارے میں نہیں سنا؟ انہوں نے فرمایا کیوں نہیں۔

تخریج الحدیث:

صحیح البخاری - الحج (1488) صحیح البخاری - الحج (1494) صحیح مسلم - الحج (1223) صحیح مسلم - الحج (1223) سنن النسائی - مناسك الحج (2733)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة (1/57) سنن الدارمی - المناسك (1923)

وضو کے اعضاء کو تین تین بار دھونے کا بیان

411 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا وَکِیعٌ عَنْ إِسْرَائِیلَ عَنْ عَامِرِ بْنِ شَقِیقٍ عَنْ اَبِی وَائِلٍ عَنْ عُثْمَانَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ ثَلاَثًا ثَلاَثًا ○

Marfat.com

ترجمہ: حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اعضاء وضو کو تین تین دفعہ دھویا۔

تخریج الحدیث:

صحيح البخارى - الوضوء (158) صحيح البخارى - الوضوء (162) صحيح البخارى - الصوم (1832) صحيح مسلم - الطهارة (226) صحيح مسلم - الطهارة (226) صحيح مسلم - الطهارة (230) سنن النسائى - الطهارة (84) سنن النسائى - الطهارة (85) سنن النسائى - الطهارة (116) سنن أبى داؤد - الطهارة (106) سنن أبى داؤد - الطهارة (108) سنن أبى داؤد - الطهارة (110)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/57) سنن الدارمى - الطهارة 693)

اعضائے وضو کو تین تین بار دھونے کی سنت کا بیان

412 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِى اَبِى حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِى النَّضْرِ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ عُثْمَانَ تَوَضَّاَ بِالْمَقَاعِدِ ثَلاَثًا ثَلاَثًا وَعِنْدَهُ رِجَالٌ مِنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَلَيْسَ هٰكَذَا رَاَيْتُمْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّاُ قَالُوا نَعَمْ○

ترجمہ: حضرت ابوانس رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے اپنے اعضاء وضو کو تین تین دفعہ دھویا، اس وقت ان کے پاس چند صحابہ کرام رضی اللہ عنہم بھی موجود تھے، حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے ان سے پوچھا کہ کیا آپ لوگوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ کو اسی طرح وضو کرتے ہوئے نہیں دیکھا؟ انہوں نے کہا جی ہاں! اسی طرح دیکھا ہے۔

تخریج الحدیث:

صحيح البخارى - الوضوء (158) صحيح البخارى - الوضوء (162) صحيح البخارى - الصوم (1832) صحيح مسلم - الطهارة (226) صحيح مسلم - الطهارة (226) صحيح مسلم - الطهارة (230) سنن النسائى - الطهارة (84) سنن النسائى - الطهارة (85) سنن النسائى - الطهارة (116) سنن أبى داؤد - الطهارة (106) سنن أبى داؤد - الطهارة (108) سنن أبى داؤد - الطهارة (110)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/57) سنن الدارمى - الطهارة 693)

قرآن سیکھنے اور سکھانے والے کی فضیلت کا بیان

413 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِى اَبِى حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ اَبِى عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عُثْمَانَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "اَفْضَلُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ○"

ترجمہ: حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تم میں سب سے افضل اور بہتر وہ ہے جو قرآن سیکھے اور سکھائے۔

تخریج الحدیث: صحيح البخارى - فضائل القرآن (4739) صحيح البخارى - فضائل القرآن (4740) سنن الترمذى

Marfat.com

- فضائل القرآن(2907) سنن الترمذی - فضائل القرآن(2908) سنن أبی داؤد - الصلاة(1452) سنن ابن ماجه - المقدمة (211) سنن ابن ماجه - المقدمة(212)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة(1/57) سنن الدارمی - فضائل القرآن 3338)

نمازوں کا درمیانی اوقات کے گناہوں کا کفارہ بن جانے کا بیان

414 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِیٍّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ قَالَ سَمِعْتُ حُمْرَانَ بْنَ اَبَانَ یُحَدِّثُ عَنْ عُثْمَانَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ "مَنْ اَتَمَّ الْوُضُوءَ کَمَا اَمَرَهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ فَالصَّلَوَاتُ الْمَکْتُوبَاتُ کَفَّارَاتٌ لِمَا بَیْنَهُنَّ○"

ترجمہ: حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص حکم الٰہی کے مطابق اچھی طرح مکمل وضو کرے تو فرض نمازیں درمیانی اوقات کے گناہوں کا کفارہ بن جائیں گی۔

تخریج الحدیث:

صحیح مسلم - الطهارة(231) صحیح مسلم - الطهارة(231) سنن النسائی - الطهارة(145) سنن النسائی - الإمامة (856) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها(459)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة(1/57)موطأ مالك - الطهارة(61) سنن الدارمی - الطهارة693)

محاصرہ اور یوم الدار کا بیان

415 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا وَکِیعٌ عَنْ اِسْمَاعِیْلَ بْنِ اَبِی خَالِدٍ قَالَ قَالَ قَیْسٌ فَحَدَّثَنِی اَبُو سَهْلَةَ اَنَّ عُثْمَانَ قَالَ یَوْمَ الدَّارِ حِینَ حُصِرَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَهِدَ اِلَیَّ عَهْداً فَاَنَا صَابِرٌ عَلَیْهِ○ قَالَ قَیْسٌ فَکَانُوا یَرَوْنَهُ ذٰلِكَ الْیَوْمَ○

ترجمہ: حضرت ابوسہلہ بیان کرتے ہیں کہ جس دن حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کا محاصرہ ہوا اور وہ "یوم الدار" کے نام سے مشہور ہوا، انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے ایک عہد لیا تھا، میں اس پر ثابت قدم اور قائم ہوں۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - المناقب (3711) سنن ابن ماجه - المقدمة (113)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/58)

فجر کی نماز باجماعت کی فضیلت کا بیان

416 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ○ وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حَکِیمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِی عَمْرَةَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ - قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ - عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "مَنْ صَلَّی صَلَاةَ الْعِشَاءِ وَالصُّبْحِ فِی

Marfat.com

جَمَاعَةٍ فَهُوَ كَقِيَامِ لَيْلَةٍ○" وَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ "مَنْ صَلَّى الْعِشَاءَ فِي جَمَاعَةٍ فَهُوَ كَقِيَامِ نِصْفِ لَيْلَةٍ وَمَنْ صَلَّى الصُّبْحَ فِي جَمَاعَةٍ فَهُوَ كَقِيَامِ لَيْلَةٍ○"

ترجمہ: حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص نماز عشاء اور نماز فجر جماعت کے ساتھ پڑھ لے تو یہ ایسے ہے جیسے ساری رات قیام کرنا اور ایک روایت میں اس طرح ہے کہ جو شخص عشاء کی نماز جماعت کے ساتھ پڑھ لے تو یہ ایسے ہے جیسے نصف رات قیام کرنا اور جو شخص فجر کی نماز بھی جماعت کے ساتھ پڑھ لے تو یہ ساری رات قیام کرنے کی طرح ہے۔

تخریج الحدیث:

صحيح مسلم - المساجد ومواضع الصلاة (656) سنن الترمذى - الصلاة (221) سنن أبي داؤد - الصلاة (555)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/58)موطأ مالك - النداء للصلاة (297) سنن الدارمى - الصلاة 1224)

فجر اور عشاء کی نماز باجماعت کی فضیلت کا بیان

417 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى - يَعْنِي ابْنَ اَبِي كَثِيرٍ - عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "مَنْ صَلَّى الْعِشَاءَ فِي جَمَاعَةٍ فَهُوَ كَمَنْ قَامَ نِصْفَ اللَّيْلِ وَمَنْ صَلَّى الصُّبْحَ فِي جَمَاعَةٍ فَهُوَ كَمَنْ قَامَ اللَّيْلَ كُلَّهُ○"

ترجمہ: حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص نماز عشاء اور نماز فجر جماعت کے ساتھ پڑھ لے تو یہ ایسے ہے جیسے ساری رات قیام کرنا اور ایک روایت میں اس طرح ہے کہ جو شخص عشاء کی نماز جماعت کے ساتھ پڑھ لے تو یہ ایسے ہے جیسے نصف رات قیام کرنا اور جو شخص فجر کی نماز بھی جماعت کے ساتھ پڑھ لے تو یہ ساری رات قیام کرنے کی طرح ہے۔

تخریج الحدیث:

صحيح مسلم - المساجد ومواضع الصلاة (656) سنن الترمذى - الصلاة (221) سنن أبي داؤد - الصلاة (555)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/58)موطأ مالك - النداء للصلاة (297) سنن الدارمى - الصلاة 1224)

بائع ومشتری کے لئے نرم مزاج ہونے کا بیان

418 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا يُونُسُ - يَعْنِي ابْنَ عُبَيْدٍ - حَدَّثَنِي عَطَاءُ بْنُ فَرُّوخَ مَوْلَى الْقُرَشِيِّينَ اَنَّ عُثْمَانَ اشْتَرَى مِنْ رَجُلٍ اَرْضاً فَابْطَاَ عَلَيْهِ فَلَقِيَهُ فَقَالَ لَهُ مَا مَنَعَكَ مِنْ قَبْضِ مَالِكَ قَالَ إِنَّكَ غَبَنْتَنِي فَمَا اَلْقَى مِنَ النَّاسِ اَحَداً إِلَّا وَهُوَ

Marfat.com

يَلُومُنِي○ قَالَ اَوَذَلِكَ يَمْنَعُكَ قَالَ نَعَمْ○
قَالَ فَاخْتَرْ بَيْنَ اَرْضِكَ وَمَالِكَ○ ثُمَّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "اَدْخَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ الْجَنَّةَ رَجُلاً كَانَ سَهْلاً مُشْتَرِياً وَبَائِعاً وَقَاضِياً وَمُقْتَضِياً○"

ترجمہ: حضرت عطاء بن فروخ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے ایک شخص سے کوئی زمین خریدی، لیکن جب اس کی طرف سے تاخیر ہوئی تو انہوں نے اس سے ملاقات کی اور اس سے فرمایا کہ تم اپنی رقم پر قبضہ کیوں نہیں کرتے؟ اس نے کہا کہ آپ نے مجھے دھوکہ دیا، میں جس آدمی سے بھی ملتا ہوں وہ مجھے ملامت کرتا ہے، انہوں نے فرمایا کہ کیا تم صرف اس وجہ سے رکے ہوئے ہو؟ اس نے اثبات میں جواب دیا، فرمایا پھر اپنی زمین اور پیسوں میں سے کسی ایک کو ترجیح دے لو (اگر تم اپنی زمین واپس لینا چاہتے ہو تو وہ لے لو اور اگر پیسے لینا چاہتے ہو تو وہ لے لو) کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے اللہ تعالیٰ اس شخص کو جنت میں ضرور داخل کرے گا جو نرم خو ہو خواہ خریدار ہو یا دکاندار، ادا کرنے والا ہو یا تقاضا کرنے والا۔

تخریج الحدیث: سنن ابن ماجه - التجارات (2202) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/58)

روزہ شہوات کو توڑنے والا ہے

419 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيْلُ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ اَبِي مَعْشَرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ كُنْتُ مَعَ ابْنِ مَسْعُودٍ وَهُوَ عِنْدَ عُثْمَانَ فَقَالَ لَهُ عُثْمَانُ مَا بَقِيَ لِلنِّسَاءِ مِنْكَ○ قَالَ فَلَمَّا ذَكَرْتُ النِّسَاءَ قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ ادْنُ يَا عَلْقَمَةَ○ قَالَ وَاَنَا رَجُلٌ شَابٌّ فَقَالَ عُثْمَانُ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى فِتْيَةٍ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ فَقَالَ "مَنْ كَانَ مِنْكُمْ ذَا طَوْلٍ فَلْيَتَزَوَّجْ فَإِنَّهُ اَغَضُّ لِلطَّرْفِ وَاَحْصَنُ لِلْفَرْجِ وَمَنْ لاَ فَإِنَّ الصَّوْمَ لَهُ وِجَاءٌ○"

ترجمہ: حضرت علقمہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا جو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے، حضرت عثمان رضی اللہ نے ان سے پوچھا کہ عورتوں کے لئے آپ کے پاس کیا باقی بچا؟ عورتوں کا تذکرہ ہوا تو حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے مجھے قریب ہونے کے لئے کہا کہ میں اس وقت نوجوان تھا، پھر خود حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ ہی فرمانے لگے کہ ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مہاجرین کے نوجوانوں کی ایک جماعت کے پاس تشریف لائے اور فرمایا کہ تم میں سے جس کے پاس استطاعت ہو اسے شادی کر لینی چاہیے کیونکہ اس سے نگاہیں جھک جاتی ہیں اور شرمگاہ کی بھی حفاظت ہو جاتی ہے اور جو ایسا نہ کر سکے، وہ روزے رکھے کیونکہ یہ شہوت کو توڑ دیتے ہیں۔

تخریج الحدیث:

سنن النسائي - الصيام (2243) سنن النسائي - النكاح (3206) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/58)

Marfat.com

قرآن کو سیکھنے اور سیکھانے کی فضیلت کا بیان

420 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَبَهْزٌ وَحَجَّاجٌ قَالُوا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ عَلْقَمَةَ بْنَ مَرْثَدٍ يُحَدِّثُ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ اَبِی عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السُّلَمِیِّ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ "اِنَّ خَيْرَكُمْ مَنْ عَلَّمَ الْقُرْآنَ اَوْ تَعَلَّمَهُ○" قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَحَجَّاجٌ فَقَالَ اَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ فَذَاكَ الَّذِی اَقْعَدَنِی هٰذَا الْمَقْعَدَ○ قَالَ حَجَّاجٌ قَالَ شُعْبَةُ وَلَمْ يَسْمَعْ اَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ مِنْ عُثْمَانَ وَلَا مِنْ عَبْدِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ قَدْ سَمِعَ مِنْ عَلِیٍّ○ قَالَ اَبِی وَقَالَ بَهْزٌ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ عَلْقَمَةُ بْنُ مَرْثَدٍ اَخْبَرَنِی وَقَالَ "خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ○"

ترجمہ: حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں سب سے بہترین وہ ہے جو قرآن سیکھے اور سکھائے، راوی حدیث ابوعبدالرحمٰن سلمی بیان کرتے ہیں کہ اسی حدیث نے مجھے یہاں (قرآن پڑھانے کے لئے) بٹھا رکھا ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - فضائل القرآن 4739)صحيح البخارى - فضائل القرآن (4740) سنن الترمذى - فضائل القرآن (2907) سنن الترمذى - فضائل القرآن(2908) سنن أبى داؤد - الصلاة(1452) سنن ابن ماجه - المقدمة(211) سنن ابن ماجه - المقدمة(212)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة(1/58) سنن الدارمى - فضائل القرآن3338)

424 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَاهُ عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ اَخْبَرَنِی عَلْقَمَةُ بْنُ مَرْثَدٍ وَقَالَ فِيهِ "مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ اَوْ عَلَّمَهُ○"

گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی روایت کی گئی ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - فضائل القرآن 4739)صحيح البخارى - فضائل القرآن (4740) سنن الترمذى - فضائل القرآن (2907) سنن الترمذى - فضائل القرآن (2908) سنن أبى داؤد - الصلاة (1452) سنن ابن ماجه - المقدمة (211) سنن ابن ماجه - المقدمة (212)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/58) سنن الدارمى - فضائل القرآن 3338)

تاجروں کے لئے اچھے اخلاق اپنانے کا بیان

422 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَحَجَّاجٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ رَجُلًا يُحَدِّثُ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "كَانَ رَجُلٌ سَمْحًا بَائِعًا وَمُبْتَاعًا وَقَاضِيًا وَمُقْتَضِيًا فَدَخَلَ الْجَنَّةَ○"

Marfat.com

ترجمہ: حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو آدمی بائع (بیچنے والا) اور مشتری (خریدنے والا اور بیچنے والا) ہونے میں یا ادا کرنے والا اور تقاضا کرنے والا ہونے کی صورت میں نرم خو ہو، وہ جنت میں داخل ہوگا۔

تخريج الحديث:

سنن ابن ماجه - التجارات (2202)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/58)

سر کا مسح کرنے کا بیان

423 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ حُمْرَانَ بْنِ اَبَانَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ اَنَّهُ دَعَا بِمَاءٍ فَتَوَضَّاَ وَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا وَذِرَاعَيْهِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ وَطَهَّرَ قَدَمَيْهِ ثُمَّ ضَحِكَ فَقَالَ لِاَصْحَابِهِ اَلَا تَسْاَلُونِی عَمَّا اَضْحَكَنِی فَقَالُوا مِمَّ ضَحِكْتَ يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ قَالَ رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَا بِمَاءٍ قَرِيباً مِنْ هٰذِهِ الْبُقْعَةِ فَتَوَضَّاَ كَمَا تَوَضَّاْتُ ثُمَّ ضَحِكَ فَقَالَ "اَلَا تَسْاَلُونِی مَا اَضْحَكَنِی « فَقَالُوا مَا اَضْحَكَكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَقَالَ "إِنَّ الْعَبْدَ إِذَا دَعَا بِوَضُوءٍ فَغَسَلَ وَجْهَهُ حَطَّ اللّٰهُ عَنْهُ كُلَّ خَطِيئَةٍ اَصَابَهَا بِوَجْهِهِ فَإِذَا غَسَلَ ذِرَاعَيْهِ كَانَ كَذَلِكَ وَإِنْ مَسَحَ بِرَأْسِهِ كَانَ كَذَلِكَ وَإِذَا طَهَّرَ قَدَمَيْهِ كَانَ كَذَلِكَ○

ترجمہ: حضرت حمران بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے وضو کے لئے پانی منگوایا، چنانچہ کلی کی، ناک میں پانی ڈالا اور تین دفعہ چہرہ دھویا اور دونوں بازوؤں کو تین تین دفعہ دھویا، سر کا مسح کیا اور دونوں پاؤں کے اوپر والے حصے پر بھی مسح فرمایا اور ہنس پڑے، پھر اپنے ساتھیوں سے پوچھا کہ تم مجھ سے ہنسنے کی وجہ کیوں نہیں پوچھتے؟ لوگوں نے کہا امیر المومنین! آپ ہی بتایئے کہ آپ کیوں ہنسے؟ فرمایا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ نے بھی اسی طرح پانی منگوایا اور اس جگہ کے قریب بیٹھ کر اسی طرح وضو کیا جیسے میں نے کیا، پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بھی ہنس پڑے اور اپنے ساتھیوں سے پوچھا کہ تم مجھ سے ہنسنے کی وجہ کیوں نہیں پوچھتے؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! آپ کو کس چیز نے ہنسایا؟ فرمایا انسان جب وضو کا پانی منگوائے اور چہرہ دھوئے تو اللہ اس کے وہ تمام گناہ معاف فرما دیتا ہے جو چہرے سے ہوتے ہیں، جب بازو دھوتا ہے تب بھی ایسا ہی ہوتا ہے، جب سر کا مسح کرتا ہے تب بھی ایسا ہی ہوتا ہے اور جب پاؤں کو پاک کرتا ہے تب بھی ایسا ہی ہوتا ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاری - الوضوء (158) صحيح البخاری - الوضوء (162) صحيح البخاری - الصوم (1832) صحيح البخاری - الرقاق (6069) صحيح مسلم - الطهارة (226) صحيح مسلم - الطهارة (226) صحيح مسلم - الطهارة (227) صحيح مسلم -

Marfat.com

الطهارة (227) صحيح مسلم - الطهارة (230) صحيح مسلم - الطهارة (245) سنن النسائي - الطهارة (85) سنن النسائي - الطهارة (116) سنن أبي داؤد - الطهارة (106) سنن أبي داؤد - الطهارة (108) سنن أبي داؤد - الطهارة (110) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (285)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/59) سنن الدارمي - الطهارة 693)

بچے کا صاحب فراش کے لئے ہونے کا بیان

424 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا بَهْزٌ اَخْبَرَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي يَعْقُوبَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سَعْدٍ مَوْلَى حَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ رَبَاحٍ قَالَ زَوَّجَنِي اَهْلِي اَمَةً لَهُمْ رُومِيَّةً فَوَقَعْتُ عَلَيْهَا فَوَلَدَتْ لِي غُلَامًا اَسْوَدَ مِثْلِي فَسَمَّيْتُهُ عَبْدَ اللّٰهِ ثُمَّ وَقَعْتُ عَلَيْهَا فَوَلَدَتْ لِي غُلَامًا اَسْوَدَ مِثْلِي فَسَمَّيْتُهُ عُبَيْدَ اللّٰهِ ثُمَّ طَبَنَ لَهَا غُلَامٌ لِاَهْلِي رُومِيٌّ يُقَالُ لَهُ يُوحَنَّسُ فَرَاطَنَهَا بِلِسَانِهِ○ قَالَ فَوَلَدَتْ غُلَامًا كَاَنَّهُ وَزَغَةٌ مِنَ الْوِزْغَانِ فَقُلْتُ لَهَا مَا هَذَا قَالَتْ هُوَ لِيُوحَنَّسَ○ قَالَ فَرُفِعْنَا إِلَى اَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عُثْمَانَ قَالَ مَهْدِيٌّ اَحْسِبُهُ قَالَ سَاَلَهُمَا فَاعْتَرَفَا فَقَالَ اَتَرْضَيَانِ اَنْ اَقْضِيَ بَيْنَكُمَا بِقَضَاءِ رَسُولِ اللّٰهِ قَالَ فَإِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى اَنَّ الْوَلَدَ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرَ○ قَالَ مَهْدِيٌّ وَاَحْسِبُهُ قَالَ جَلَدَهَا وَجَلَدَهُ وَكَانَا مَمْلُوكَيْنِ○

ترجمہ: حضرت رباح بیان کرتے ہیں کہ میرے آقا نے اپنی ایک رومی باندی سے میری شادی کردی، میں اسے کے پاس گیا تو اس سے مجھ جیسا ہی ایک کالا کلوٹا لڑکا پیدا ہوگیا، میں نے اس کا نام عبداللہ رکھ دیا، دوبارہ ایسا موقع آیا تو پھر ایک کالا کلوٹا لڑکا پیدا ہوگیا، میں نے اس کا نام عبیداللہ رکھ دیا۔ اتفاق کی بات ہے کہ میری بیوی پر میرے آقا کا ایک رومی غلام عاشق ہوگیا جس کا نام یوحنس تھا، اس نے اسے اپنی زبان میں رام کرلیا، چنانچہ اس دفعہ جو بچہ پیدا ہوا وہ رومیوں کے رنگ کے مشابہ تھا، میں نے اپنی بیوی سے پوچھا کہ یہ کیا ہے؟ اس نے کہا کہ یہ یوحنس کا بچہ ہے، ہم نے یہ معاملہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں پیش کیا انہوں نے فرمایا کہ کیا تم اس بات پر راضی ہو کہ تمہارے درمیان وہی فیصلہ کروں جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فیصلہ یہ ہے کہ بچہ بستر والے کا ہوگا اور زانی کے لئے پتھر ہیں۔

تخريج الحديث:

سنن أبي داؤد - الطلاق (2275)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/59)

425ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ اَبُو مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي يَعْقُوبَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ رَبَاحٍ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ فَرَفَعْتُهُمَا إِلَى اَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى اَنَّ الْوَلَدَ

Marfat.com

لِلْفِرَاشِ فَذَكَرَ مِثْلَهُ○

گذشتہ حدیث ایک دوسری سند سے بھی مروی ہے جو عبارت میں گذری۔

تخريج الحديث:

سنن أبي داؤد - الطلاق (2275)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/59)

نماز میں خیالات اور وسواس سے بچنے کا بیان

426 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا اَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ - يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ - حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ حُمْرَانَ قَالَ دَعَا عُثْمَانُ بِمَاءٍ وَهُوَ عَلَى الْمَقَاعِدِ فَسَكَبَ عَلَى يَمِينِهِ فَغَسَلَهَا ثُمَّ اَدْخَلَ يَمِينَهُ فِي الإِنَاءِ فَغَسَلَ كَفَّيْهِ ثَلاثًا ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثَلاثَ مِرَارٍ وَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ وَاسْتَنْثَرَ وَغَسَلَ ذِرَاعَيْهِ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ ثَلاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ مَسَحَ بِرَأْسِهِ ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَيْهِ إِلَى الْكَعْبَيْنِ ثَلاثَ مِرَارٍ ثُمَّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "مَنْ تَوَضَّاَ نَحْوَ وُضُوئِي هَذَا ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ لا يُحَدِّثُ نَفْسَهُ فِيهِمَا غَفَرَ اللّٰهُ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ○"

ترجمہ: حضرت حمران بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ بنچ پر بیٹھے ہوئے تھے، انہوں نے پانی منگوایا، سب سے پہلے اسے بائیں ہاتھ پر ڈالا، پھر برتن میں ہاتھ ڈال کر دونوں ہاتھوں کو تین دفعہ دھویا، پھر تین دفعہ چہرہ دھویا، کلی بھی کی اور ناک میں پانی بھی ڈالا، تین دفعہ کہنیوں سمیت بازوؤں کو بھی دھویا، پھر سر کا مسح کر کے تین دفعہ ٹخنوں سمیت پاؤں دھو لئے اور فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص میری طرح ایسا ہی وضو کرے اور دو رکعت نماز اس طرح پڑھے کہ اپنے دل میں خیالات اور وساوس نہ لائے تو اللہ تعالیٰ اس کے گذشتہ تمام گناہ معاف فرما دے گا۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - الوضوء (158) صحيح البخاري - الوضوء (162) صحيح البخاري - الصوم (1832) صحيح البخاري - الرقاق (6069) صحيح مسلم - الطهارة 226)صحيح مسلم - الطهارة (226) صحيح مسلم - الطهارة (227) صحيح مسلم - الطهارة (227) صحيح مسلم - الطهارة (228) صحيح مسلم - الطهارة (229) صحيح مسلم - الطهارة (230) صحيح مسلم - الطهارة (231) صحيح مسلم - الطهارة 231)صحيح مسلم - الطهارة (232) صحيح مسلم - الطهارة (232) صحيح مسلم - الطهارة (245) سنن النسائي - الطهارة (84) سنن النسائي - الطهارة (85) سنن النسائي - الطهارة (116) سنن النسائي - الطهارة (145) سنن النسائي - الطهارة (146) سنن النسائي - الإمامة (856) سنن أبي داؤد - الطهارة (106) سنن أبي داؤد - الطهارة (108) سنن أبي داؤد - الطهارة (110) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (285) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (459)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/59)موطأ مالك - الطهارة (61) سنن الدارمي - الطهارة 693)

Marfat.com

427 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَصْرٍ التِّرْمِذِیُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ حُمْرَانَ مَوْلَى عُثْمَانَ اَنَّهُ رَاَى عُثْمَانَ دَعَا بِإِنَاءٍ فَذَكَرَ نَحْوَهُ○

گذشتہ حدیث ایک دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

الحراء پہاڑ کا حرکت میں آجانے کا بیان

428 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا اَبُو قَطَنٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ - يَعْنِی ابْنَ اَبِی إِسْحَاقَ - عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِی سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ اَشْرَفَ عُثْمَانُ مِنَ الْقَصْرِ وَهُوَ مَحْصُورٌ فَقَالَ اَنْشُدُ بِاللّٰهِ مَنْ شَهِدَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ حِرَاءٍ إِذِ اهْتَزَّ الْجَبَلُ فَرَكَلَهُ بِقَدَمِهِ ثُمَّ قَالَ "اسْكُنْ حِرَاءُ لَيْسَ عَلَيْكَ إِلَّا نَبِیٌّ اَوْ صِدِّيقٌ اَوْ شَهِيدٌ○" وَاَنَا مَعَهُ○ فَانْتَشَدَ لَهُ رِجَالٌ قَالَ اَنْشُدُ بِاللّٰهِ مَنْ شَهِدَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ بِيعَةِ الرِّضْوَانِ إِذْ بَعَثَنِی إِلَى الْمُشْرِكِينَ إِلَى اَهْلِ مَكَّةَ قَالَ "هٰذِهِ يَدِی وَهٰذِهِ يَدُ عُثْمَانَ « فَبَايَعَ لِی○ فَانْتَشَدَ لَهُ رِجَالٌ قَالَ اَنْشُدُ بِاللّٰهِ مَنْ شَهِدَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "مَنْ يُوَسِّعُ لَنَا بِهٰذَا الْبَيْتِ فِی الْمَسْجِدِ بِبَيْتٍ لَهُ فِی الْجَنَّةِ○" فَابْتَعْتُهُ مِنْ مَالِی فَوَسَّعْتُ بِهِ الْمَسْجِدَ○ فَانْتَشَدَ لَهُ رِجَالٌ قَالَ وَاَنْشُدُ بِاللّٰهِ مَنْ شَهِدَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ جَيْشِ الْعُسْرَةِ قَالَ "مَنْ يُنْفِقُ الْيَوْمَ نَفَقَةً مُتَقَبَّلَةً○" فَجَهَّزْتُ نِصْفَ الْجَيْشِ مِنْ مَالِی○ قَالَ فَانْتَشَدَ لَهُ رِجَالٌ وَاَنْشُدُ بِاللّٰهِ مَنْ شَهِدَ رُومَةَ يُبَاعُ مَاؤُهَا لِابْنِ السَّبِيلِ فَابْتَعْتُهَا مِنْ مَالِی فَبَحْتُهَا لِابْنِ السَّبِيلِ○ قَالَ فَانْتَشَدَ لَهُ رِجَالٌ○

ترجمہ: حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن بیان کرتے ہیں کہ جن دنوں حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ محصور تھے، ایک دفعہ انہوں نے اپنے گھر کے بالاخانے سے جھانک کر فرمایا کہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر رہنے والوں کو اللہ کا واسطہ دے کر "یوم حراء" کے حوالے سے پوچھتا ہوں کہ جب جبل حراء ہلنے لگا اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پر اپنا پاؤں مار کر فرمایا: اے جبل حراء! ٹھہر جا، کہ تجھ پر ایک نبی، ایک صدیق اور ایک شہید کے کوئی نہیں ہے، اس موقع پر میں موجود تھا؟ اس پر کئی لوگوں نے ان کی تائید کی۔ پھر انہوں نے فرمایا کہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر رہنے والوں کو اللہ کا واسطہ دے کر "بیعت رضوان" کے حوالے سے پوچھتا ہوں کہ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے مشرکین مکہ کی طرف بھیجا تھا اور اپنے ہاتھ کو میرا ہاتھ قرار دے کر میری طرف سے میرے خون کا انتقام لینے پر بیعت کی تھی؟ اس پر کئی لوگوں نے پھر ان کی تائید کی۔ پھر حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر رہنے والوں کو اللہ کا واسطہ دے کر پوچھتا ہوں کہ جب نبی کریم

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فرمایا تھا جنت میں مکان کے عوض ہماری اس مسجد کو کون وسیع کرے گا؟ تو میں نے اپنے مال سے جگہ خرید کر اس مسجد کو وسیع نہیں کیا تھا؟ اس پر بھی لوگوں نے ان کی تائید کی۔ پھر انہوں نے فرمایا کہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ رضی اللہ عنہم کو اللہ کا واسطہ دے کر "جیش عسرۃ" (جو غزوہ تبوک کا دوسرا نام ہے) کے حوالے سے پوچھتا ہوں جب کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا آج کون خرچ کرے گا؟ اس کا دیا ہوا مقبول ہوگا، کیا میں نے اپنے مال سے نصف لشکر کو سامان مہیا نہیں کیا تھا؟ اس پر بھی لوگوں نے ان کی تائید کی۔ پھر انہوں نے فرمایا کہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ رضی اللہ عنہم کو اللہ کا واسطہ دے کر "بیر رومہ" کے حوالے سے پوچھتا ہوں جن کا پانی مسافر تک کو بیچا جاتا تھا، میں نے اپنے مال سے خرید کر مسافروں کے لئے بھی وقف کر دیا، کیا ایسا ہے یا نہیں؟ لوگوں نے اس پر بھی ان کی تائید کی۔

تخریج الحدیث:

سنن النسائی - الجهاد (3182) سنن النسائی - الأحباس (3609)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/59)

اچھی طرح وضو کرنے اور نماز پڑھنے کا بیان

429 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ یَزِیدَ اللَّیْثِیِّ عَنْ حُمْرَانَ بْنِ اَبَانَ قَالَ رَاَیْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ تَوَضَّاَ فَاَفْرَغَ عَلَی یَدَیْهِ ثَلَاثًا فَغَسَلَهُمَا ثُمَّ مَضْمَضَ وَاسْتَنْثَرَ ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا ثُمَّ غَسَلَ یَدَهُ الْیُمْنَی اِلَی الْمِرْفَقِ ثَلَاثًا ثُمَّ الْیُسْرَی مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ مَسَحَ بِرَاْسِهِ ثُمَّ غَسَلَ قَدَمَهُ الْیُمْنَی ثَلَاثًا ثُمَّ الْیُسْرَی مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ قَالَ رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ نَحْوًا مِنْ وُضُوئِی هَذَا ثُمَّ قَالَ "مَنْ تَوَضَّاَ وُضُوئِی هَذَا ثُمَّ صَلَّی رَكْعَتَیْنِ لَا یُحَدِّثُ فِیهِمَا نَفْسَهُ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ○"

ترجمہ: حضرت حمران بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں نے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کو وضو کرتے ہوئے دیکھا، انہوں نے سب سے پہلے اپنے دونوں ہاتھوں پر پانی ڈالا، پھر دونوں ہاتھوں کو تین دفعہ دھویا، پھر تین دفعہ چہرہ دھویا، کلی بھی کی اور ناک میں پانی بھی ڈالا، تین دفعہ کہنیوں سمیت بازوؤں کو بھی دھویا، پھر سر کا مسح کر کے تین تین دفعہ ٹخنوں سمیت پاؤں دھو لئے اور فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اسی طرح وضو کرتے ہوئے دیکھا ہے جس کے بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فرمایا تھا کہ جو شخص میری طرح ایسا ہی وضو کرے اور دو رکعت نماز اس طرح پڑھے کہ اپنے دل میں خیالات اور وساوس نہ لائے تو اللہ تعالیٰ اس کے گذشتہ تمام گناہ معاف فرما دے گا۔

تخریج الحدیث:

صحیح البخاری - الوضوء (158) صحیح البخاری - الوضوء (162) صحیح البخاری - الصوم (1832) صحیح البخاری - الرقاق (6069) صحیح مسلم - الطهارة (226) صحیح مسلم - الطهارة (226) صحیح مسلم - الطهارة (227) صحیح مسلم -

Marfat.com

الطهارة (227) صحيح مسلم - الطهارة (228) صحيح مسلم - الطهارة (229) صحيح مسلم - الطهارة (230) صحيح مسلم - الطهارة (231) صحيح مسلم - الطهارة (231) صحيح مسلم - الطهارة (232) صحيح مسلم - الطهارة (232) صحيح مسلم - الطهارة (245) سنن النسائي - الطهارة (84) سنن النسائي - الطهارة (85) سنن النسائي - الطهارة (116) سنن النسائي - الطهارة (145) سنن النسائي - الطهارة (146) سنن النسائي - الإمامة (856) سنن أبي داؤد - الطهارة (106) سنن أبي داؤد - الطهارة (108) سنن أبي داؤد - الطهارة (110) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (285) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (459)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/59)موطأ مالك - الطهارة (61) سنن الدارمي - الطهارة 693)

احرام کو کھولنے تک سرمہ نہ لگانے کا بیان

430 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ اَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ نُبَيْهِ بْنِ وَهْبٍ قَالَ اَرْسَلَ عُمَرُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ إِلَى اَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ اَيَكْحَلُ عَيْنَيْهِ وَهُوَ مُحْرِمٌ اَوْ بِاَيِّ شَيْءٍ يَكْحَلُهُمَا وَهُوَ مُحْرِمٌ فَاَرْسَلَ إِلَيْهِ اَنْ يُضَمِّدَهُمَا بِالصَّبِرِ فَإِنِّي سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ يُحَدِّثُ ذَلِكَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ○

ترجمہ: حضرت نبیہ بن وہب بیان کرتے ہیں کہ عمر بن عبید اللہ نے ایک دفعہ حضرت ابان بن عثمان رضی اللہ عنہ سے یہ مسئلہ دریافت کروایا کہ کیا محرم آنکھوں میں سرمہ لگا سکتا ہے؟ انہوں نے جواب میں کہلا بھیجا کہ صبر کا سرمہ لگا سکتا ہے (صبر کرے جب تک احرام نہ کھل جائے، سرمہ نہ لگائے) کیونکہ میں نے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے ایسی حدیث بیان کرتے ہوئے سنا ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الحج (1204) صحيح مسلم - الحج (1204) سنن الترمذي - الحج (952) سنن النسائي - مناسك الحج (2711) سنن أبي داؤد - المناسك (1838)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/60) سنن الدارمي - المناسك 1930)

صحیح عقیدہ رکھنے والے کے لئے جنت ہونے کا بیان

431ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ حُدَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ حُمْرَانَ بْنِ اَبَانَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "مَنْ عَلِمَ اَنَّ الصَّلَاةَ حَقٌّ وَاجِبٌ دَخَلَ الْجَنَّةَ○" معتلی 5958 مجمع 1/288،

ترجمہ: حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص اس بات کا یقین رکھتا ہو کہ نماز برحق اور واجب ہے، وہ جنت میں داخل ہوگا۔

(مسند احمد: جلد اول: حدیث نمبر 397)

Marfat.com

حج تمتع کرنے کا بیان

432z - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی بَكْرٍ الْمُقَدَّمِیُّ حَدَّثَنِیْ اَبُو مَعْشَرٍ - يَعْنِیْ الْبَرَاءَ وَاسْمُهُ يُوسُفُ بْنُ يَزِيدَ - حَدَّثَنَا ابْنُ حَرْمَلَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ حَجَّ عُثْمَانُ حَتّٰى إِذَا كَانَ فِی بَعْضِ الطَّرِيقِ أُخْبِرَ عَلِیٌّ اَنَّ عُثْمَانَ نَهٰی اَصْحَابَهُ عَنِ التَّمَتُّعِ بِالْعُمْرَةِ وَالْحَجِّ فَقَالَ عَلِیٌّ لِاَصْحَابِهِ إِذَا رَاحَ فَرُوحُوا○ فَاَهَلَّ عَلِیٌّ وَاَصْحَابُهُ بِعُمْرَةٍ فَلَمْ يُكَلِّمْهُمْ عُثْمَانُ فَقَالَ عَلِیٌّ اَلَمْ أُخْبَرْ اَنَّكَ نَهَيْتَ عَنِ التَّمَتُّعِ اَلَمْ يَتَمَتَّعْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَمَا اَدْرِی مَا اَجَابَهُ عُثْمَانُ○ تحفة 10114980 معتلی 62485972

ترجمہ: حضرت سعید بن مسیّب رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ حج کے ارادے سے نکلے، جب راستے کا کچھ حصہ طے کر چکے تو کسی نے حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ سے جا کر کہا کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے حج تمتع سے منع کیا ہے، یہ سن کر حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ نے اپنے ساتھیوں سے فرمایا جب وہ روانہ ہوں تو تم بھی کوچ کرو، چنانچہ حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ اور ان کے ساتھیوں نے عمرہ کا احرام باندھا، حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کو پتہ چلا تو انہوں نے حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ سے اس سلسلے میں کوئی بات نہ کی، بلکہ حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ نے خود ہی ان سے پوچھا کہ مجھے پتہ چلا ہے کہ آپ حج تمتع سے روکتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا ہاں! حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ نے پوچھا کہ کیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حج تمتع نہیں کیا تھا؟ راوی بیان کرتے ہیں کہ مجھے معلوم نہیں کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے انہیں کیا جواب دیا۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاری - الحج (1488) صحيح البخاری - الحج (1494) صحيح مسلم - الحج (1223) صحيح مسلم - الحج (1223) سنن النسائی - مناسك الحج (2733)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/60) سنن الدارمی - المناسك (1923)

صحابہ کرام اور اتباع سنت کا بیان

433 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ اَبِی حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ مَالِكِ بْنِ اَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ قَالَ اَرْسَلَ إِلَیَّ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَبَيْنَا اَنَا كَذٰلِكَ إِذْ جَائَهُ مَوْلَاهُ يَرْفَأُ فَقَالَ هٰذَا عُثْمَانُ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ وَسَعْدٌ وَالزُّبَيْرُ بْنُ الْعَوَّامِ○ - قَالَ وَلَا اَدْرِی اَذَكَرَ طَلْحَةَ اَمْ لَا - يَسْتَأْذِنُونَ عَلَيْكَ○ قَالَ ائْذَنْ لَهُمْ ○ ثُمَّ مَكَثَ سَاعَةً ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ هٰذَا الْعَبَّاسُ وَعَلِیٌّ يَسْتَأْذِنَانِ عَلَيْكَ○ قَالَ ائْذَنْ لَهُمَا○ فَلَمَّا دَخَلَ الْعَبَّاسُ قَالَ يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ اقْضِ بَيْنِیْ وَبَيْنَ هٰذَا - وَهُمَا حِينَئِذٍ يَخْتَصِمَانِ فِيمَا اَفَاءَ اللّٰهُ عَلٰی رَسُوْلِهِ مِنْ اَمْوَالِ بَنِیْ النَّضِيرِ - فَقَالَ الْقَوْمُ

Marfat.com

اقْضِ بَيْنَهُمَا يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ وَاَرِحْ كُلَّ وَاحِدٍ مِنْ صَاحِبِهِ فَقَدْ طَالَتْ خُصُومَتُهُمَا○
فَقَالَ عُمَرُ اَنْشُدُكُمُ اللّٰهَ الَّذِى بِإِذْنِهِ تَقُومُ السَّمَوَاتُ وَالاَرْضُ اَتَعْلَمُونَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "لاَ نُورَثُ مَا تَرَكْنَا صَدَقَةٌ○" قَالُوا قَدْ قَالَ ذٰلِكَ○ وَقَالَ لَهُمَا مِثْلَ ذٰلِكَ فَقَالاَ نَعَمْ○ قَالَ فَإِنِّى سَأُخْبِرُكُمْ عَنْ هٰذَا الْفَىْءِ إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ خَصَّ نَبِيَّهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُ بِشَىْءٍ لَمْ يُعْطِهِ غَيْرَهُ فَقَالَ (وَمَا اَفَاءَ اللّٰهُ عَلَى رَسُوْلِهِ مِنْهُمْ فَمَا اَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَلاَ رِكَابٍ) وَكَانَتْ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاصَّةً وَاللّٰهِ مَا احْتَازَهَا دُونَكُمْ وَلاَ اسْتَأْثَرَ بِهَا عَلَيْكُمْ لَقَدْ قَسَمَهَا بَيْنَكُمْ وَبَثَّهَا فِيكُمْ حَتَّى بَقِىَ مِنْهَا هٰذَا الْمَالُ فَكَانَ يُنْفِقُ عَلَى اَهْلِهِ مِنْهُ سَنَةً ثُمَّ يَجْعَلُ مَا بَقِىَ مِنْهُ مَجْعَلَ مَالِ اللّٰهِ فَلَمَّا قُبِضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَبُو بَكْرٍ اَنَا وَلِىُّ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَهُ اَعْمَلُ فِيهَا بِمَا كَانَ يَعْمَلُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهَا○

ترجمہ: حضرت مالک بن اوس بن حدثان بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے مجھے پیغام بھیج کر بلوایا، ابھی ہم بیٹھے ہوئے تھے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا غلام جس کا نام "یرفا" تھا اندر آیا اور کہنے لگا کہ حضرت عثمان، عبدالرحمٰن، سعد اور حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہم اندر آنے کی اجازت چاہتے ہیں؟ فرمایا بلالو، تھوڑی دیر بعد وہ غلام پھر آیا اور کہنے لگا کہ حضرت عباس رضی اللہ عنہ اور حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ اندر آنے کی اجازت چاہتے ہیں؟ فرمایا انہیں بھی بلالو۔ حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے اندر داخل ہوتے ہی فرمایا امیر المومنین! میرے اور ان کے درمیان فیصلہ کر دیجئے، اس وقت ان کا جھگڑا بنو نضیر سے حاصل ہونے والے مال فئی کے بارے تھا، لوگوں نے بھی کہا کہ امیر المومنین! ان کے درمیان فیصلہ کر دیجئے اور ہر ایک کو دوسرے سے نجات عطاء فرمایئے کیونکہ اب ان کا جھگڑا بڑھتا ہی جا رہا ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں تمہیں اس اللہ کی قسم دیتا ہوں جس کے حکم سے زمین و آسمان قائم ہیں، کیا آپ لوگ جانتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے ہمارے مال میں وراثت جاری نہیں ہوتی، ہم جو کچھ چھوڑ کر جاتے ہیں وہ سب صدقہ ہوتا ہے؟ لوگوں نے اثبات میں جواب دیا، پھر انہوں نے حضرت عباس علی المرتضٰی رضی اللہ عنہما سے بھی یہی سوال پوچھا اور انہوں نے بھی تائید کی، اس کے بعد انہوں نے فرمایا کہ میں تمہیں اس کی حقیقت سے آگاہ کرتا ہوں۔ اللہ نے یہ مال فئی خصوصیت کے ساتھ صرف نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیا تھا، کسی کو اس میں سے کچھ نہیں دیا تھا اور فرمایا تھا وما افاء اللہ علی رسول منھم فما اوجفتم علیہ من خیل ولا رکاب اس لئے یہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے خاص تھا، لیکن بخدا! انہوں نے تمہیں چھوڑ کر اسے اپنے لئے محفوظ نہیں کیا اور نہ ہی اس مال کو تم پر ترجیح دی انہوں نے یہ مال بھی تمہارے درمیان تقسیم کر دیا یہاں تک کہ یہ تھوڑا سا بچ گیا جس میں سے وہ اپنے اہل خانہ کو سال بھر کا نفقہ دیا کرتے تھے اور اس میں سے بھی اگر کچھ بچ جاتا تو اسے کے راستہ میں تقسیم کر دیتے، جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہو گیا تو حضرت صدیق اکبر رضی

Marfat.com

اللہ عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد ان کے مال کا ذمہ دار اور سرپرست میں ہوں اور میں اس میں وہی طریقہ اختیار کروں گا جس پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم چلتے رہے۔

تخریج الحدیث:

صحیح البخاری - الجهاد والسير (2748) صحيح مسلم - الجهاد والسير (1757) صحيح مسلم - الجهاد والسير (1757) سنن الترمذی - السير (1610) سنن الترمذی - الجهاد (1719) سنن النسائی - قسم الفیء (4140) سنن أبی داؤد - الخراج والإمارة والفیء (2963)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/60)

جنازے کی تعظیم کے لئے کھڑے ہونے کا بیان

434ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيْلُ اَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ الطَّائِفِيُّ عَنْ إِسْمَاعِيْلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ مُوسَى بْنِ عِمْرَانَ بْنِ مَنَّاحٍ عَنْ اَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ عُثْمَانَ اَنَّهُ رَاَى جَنَازَةً فَقَامَ إِلَيْهَا وَقَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاَى جَنَازَةً فَقَامَ لَهَا○ معتلى 5945 مجمع 3/27،

ترجمہ: حضرت ابان بن عثمان رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی نظر ایک جنازے پر پڑی تو کھڑے ہو گئے اور فرمایا کہ میں نے بھی اس موقع پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو کھڑے ہوتے ہوئے دیکھا ہے۔

عیدالفطر اور عیدالاضحیٰ کے دن روزہ رکھنے کی ممانعت کا بیان

435ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی بَكْرٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِی ذِئْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قَارِظٍ عَنْ اَبِی عُبَيْدٍ قَالَ شَهِدْتُ عَلِيًّا وَعُثْمَانَ فِی يَوْمِ الْفِطْرِ وَالنَّحْرِ يُصَلِّيَانِ ثُمَّ يَنْصَرِفَانِ فَيُذَكِّرَانِ النَّاسَ فَسَمِعْتُهُمَا يَقُولَانِ نَهَى رَسُوْلُ اللّٰهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَوْمِ هَذَيْنِ الْيَوْمَيْنِ○ تحفة 103319846 معتلى 62486005،

ترجمہ: حضرت ابوعبید رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ عیدالفطر اور عیدالاضحیٰ دونوں موقعوں پر مجھے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ اور حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے ساتھ شریک ہونے کا موقع ملا ہے، یہ دونوں حضرات پہلے نماز پڑھاتے تھے، پھر نماز سے فارغ ہو کر لوگوں کو نصیحت کرتے تھے، میں نے ان دونوں حضرات کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دونوں دنوں کے روزے رکھنے سے منع فرمایا ہے۔ (مسند احمد: جلد اول: حدیث نمبر 401)

اعضائے وضو کو تین تین بار دھونے کا بیان

436 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِی ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ الْجُنْدَعِيِّ اَنَّهُ سَمِعَ حُمْرَانَ مَوْلَى عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ رَاَيْتُ اَمِيرَ

Marfat.com

الْمُؤْمِنِينَ عُثْمَانَ يَتَوَضَّأُ فَاَهْرَاقَ عَلَى يَدَيْهِ ثَلاَثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ اسْتَنْثَرَ ثَلاَثاً وَمَضْمَضَ ثَلاَثاً وَذَكَرَ الْحَدِيثَ مِثْلَ مَعْنَى حَدِيثِ مَعْمَرٍ○ {1/61} تحفة 9794 معتلى 5957،

ترجمہ: حضرت حمران جو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ غلام ہیں بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کو وضو کرتے ہوئے دیکھا کہ انہوں نے اپنے ہاتھوں پر تین دفعہ پانی بہایا، تین دفعہ ناک میں پانی ڈالا، تین دفعہ کلی کی اور مکمل حدیث ذکر کی جو پیچھے گذر چکی ہے۔

کان سر کا حصہ ہیں

437 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ اَنْبَاَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ قَبِيصَةَ عَنْ رَجُلٍ مِنَ الاَنْصَارِ عَنْ اَبِيهِ اَنَّ عُثْمَانَ قَالَ اَلاَ اُرِيكُمْ كَيْفَ كَانَ وُضُوءُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا بَلَى○ فَدَعَا بِمَاءٍ فَتَمَضْمَضَ ثَلاَثاً وَاسْتَنْثَرَ ثَلاَثاً وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلاَثاً وَذِرَاعَيْهِ ثَلاَثاً وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ وَغَسَلَ قَدَمَيْهِ ثَلاَثاً ثُمَّ قَالَ وَاعْلَمُوا اَنَّ الاُذُنَيْنِ مِنَ الرَّأْسِ○ ثُمَّ قَالَ قَدْ تَحَرَّيْتُ لَكُمْ وُضُوءَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ○

ترجمہ: حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے ایک دفعہ اپنے پاس موجود حضرات سے فرمایا کہ کیا میں آپ کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرح وضو کر کے نہ دکھاؤں؟ لوگوں نے کہا کیوں نہیں! چنانچہ انہوں نے پانی منگوایا، تین دفعہ کلی بھی کی تین دفعہ ناک میں پانی ڈالا، تین دفعہ چہرے کو دھویا، تین تین دفعہ دونوں بازوؤں کو دھویا، سر کا مسح کیا اور پاؤں دھوئے، پھر فرمایا کہ جان لو کہ کان سر کا حصہ ہیں پھر فرمایا میں نے خوب احتیاط سے تمہارے سامنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرح وضو پیش کیا ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الوضوء (158) صحيح البخارى - الوضوء (162) صحيح البخارى - الصوم (1832) صحيح مسلم - الطهارة (226) صحيح مسلم - الطهارة (226) صحيح مسلم - الطهارة (230) سنن النسائى - الطهارة (84) سنن النسائى - الطهارة (85) سنن النسائى - الطهارة (116) سنن أبى داؤد - الطهارة (106) سنن أبى داؤد - الطهارة (108) سنن أبى داؤد - الطهارة (110)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/61) سنن الدارمى - الطهارة 693)

کامل وضو اور کامل نماز کی فضیلت کا بیان

438 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ الاَعْرَابِيُّ عَنْ مَعْبَدٍ الْجُهَنِيِّ عَنْ حُمْرَانَ بْنِ اَبَانَ قَالَ كُنَّا عِنْدَ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ فَدَعَا بِمَاءٍ فَتَوَضَّاَ فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ وُضُوئِهِ تَبَسَّمَ فَقَالَ هَلْ تَدْرُونَ مِمَّا ضَحِكْتُ قَالَ فَقَالَ تَوَضَّاَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا تَوَضَّأْتُ ثُمَّ تَبَسَّمَ ثُمَّ قَالَ "هَلْ تَدْرُونَ مِمَّ ضَحِكْتُ○" قَالَ قُلْنَا اللّٰهُ وَرَسُولُهُ

Marfat.com

اَعْلَمُ○ قَالَ "إِنَّ الْعَبْدَ إِذَا تَوَضَّأَ فَأَتَمَّ وُضُوئَهُ ثُمَّ دَخَلَ فِي صَلاتِهِ فَأَتَمَّ صَلاتَهُ خَرَجَ مِنْ صَلاتِهِ كَمَا خَرَجَ مِنْ بَطْنِ أُمِّهِ مِنَ الذُّنُوبِ○"

ترجمہ: حضرت حمران بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ ہم حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس تھے، انہوں نے پانی منگوا کر وضو کیا اور فراغت کے بعد مسکرانے لگے اور فرمایا کہ کیا تم جانتے ہو، میں کیوں ہنس رہا ہوں؟ ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی اسی طرح وضو کیا تھا جیسے میں نے کیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم بھی مسکرائے تھے اور دریافت فرمایا تھا کہ کیا تم جانتے ہو، میں کیوں ہنس رہا ہوں؟ ہم نے عرض کیا اللہ اور اس کا رسول ہی بہتر جانتے ہیں، فرمایا جب بندہ وضو کرتا ہے اور کامل وضو کر کے نماز شروع کرتا ہے اور کامل نماز پڑھتا ہے تو نماز سے فارغ ہونے کے بعد وہ ایسے ہو جاتا ہے جیسے ماں کے پیٹ سے جنم لے کر آیا ہو۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الوضوء (158) صحيح البخارى - الوضوء (162) صحيح البخارى - الصوم (1832) صحيح البخارى - الرقاق (6069) صحيح مسلم - الطهارة (226) صحيح مسلم - الطهارة (226) صحيح مسلم - الطهارة (227) صحيح مسلم - الطهارة (227) صحيح مسلم - الطهارة (228) صحيح مسلم - الطهارة (229) صحيح مسلم - الطهارة (230) صحيح مسلم - الطهارة (231) صحيح مسلم - الطهارة (231) صحيح مسلم - الطهارة (232) صحيح مسلم - الطهارة (232) صحيح مسلم - الطهارة (245) سنن النسائى - الطهارة (85) سنن النسائى - لطهارةا(116) سنن النسائى - الطهارة (145) سنن النسائى - الطهارة (146) سنن النسائى - الإمامة (856) سنن أبى داؤد - الطهارة (106) سنن أبى داؤد - الطهارة 108)سنن أبى داؤد - الطهارة (110) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (285) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (459)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/61)موطأ مالك - الطهارة (61) سنن الدارمى - الطهارة 693)

حج تمتع کرنے کا بیان

439 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ شَقِيقٍ يَقُولُ كَانَ عُثْمَانُ يَنْهَى عَنِ الْمُتْعَةِ وَعَلِيٌّ يُلَبِّي بِهَا فَقَالَ لَهُ عُثْمَانُ قَوْلاً فَقَالَ لَهُ عَلِيٌّ لَقَدْ عَلِمْتَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ ذَلِكَ○ قَالَ عُثْمَانُ أَجَلْ وَلَكِنَّا كُنَّا خَائِفِينَ○ قَالَ شُعْبَةُ فَقُلْتُ لِقَتَادَةَ مَا كَانَ خَوْفُهُمْ قَالَ لاَ أَدْرِي○

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن شقیق رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ لوگوں کو حج تمتع سے روکتے تھے اور حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ اس کے جواز کا فتوی دیتے تھے، ایک دفعہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے ان سے کچھ کہا ہوگا تو حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ آپ جانتے بھی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس طرح کیا ہے پھر بھی اس سے روکتے ہیں؟ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا بات تو ٹھیک ہے، لیکن ہمیں اندیشہ ہے (کہ لوگ رات کو بیویوں کے قریب جائیں اور صبح کو غسل جنابت کے پانی سے گیلے ہوں اور حج کا احرام باندھ لیں)۔

Marfat.com

تخریج الحدیث:

صحیح البخاری - الحج (1488) صحیح البخاری - الحج (1494) صحیح مسلم - الحج (1223) صحیح مسلم - الحج (1223) سنن النسائی - مناسك الحج (2733)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/61) سنن الدارمی - المناسك (1923)

حج تمتع کے جواز پر فتویٰ ہونے کا بیان

440 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ شَقِيقٍ كَانَ عُثْمَانُ يَنْهَى عَنِ الْمُتْعَةِ وَعَلِيٌّ يَأْمُرُ بِهَا فَقَالَ عُثْمَانُ لِعَلِيٍّ قَوْلاً ثُمَّ قَالَ عَلِيٌّ لَقَدْ عَلِمْتَ اَنَّا قَدْ تَمَتَّعْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ○ قَالَ اَجَلْ وَلٰكِنَّا كُنَّا خَائِفِينَ○

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن شقیق رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ لوگوں کو حج تمتع سے روکتے تھے اور حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ اس کے جواز کا فتوی دیتے تھے، ایک دفعہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے ان سے کچھ کہا ہوگا تو حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ آپ جانتے بھی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس طرح کیا ہے پھر بھی اس سے روکتے ہیں؟ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا بات تو ٹھیک ہے، لیکن ہمیں اندیشہ ہے (کہ لوگ رات کو بیویوں کے قریب جائیں اور صبح کو غسل جنابت کے پانی سے گیلے ہوں اور حج کا احرام باندھ لیں)۔

تخریج الحدیث:

صحیح البخاری - الحج (1488) صحیح البخاری - الحج (1494) صحیح مسلم - الحج (1223) صحیح مسلم - الحج (1223) سنن النسائی - مناسك الحج (2733)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/61) سنن الدارمی - المناسك (1923)

اللہ کی راہ میں ایک رات پہرہ دینے کی فضیلت کا بیان

441 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا كَهْمَسٌ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ قَالَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ وَهُوَ يَخْطُبُ عَلَى مِنْبَرِهِ اِنِّی مُحَدِّثُكُمْ حَدِيثاً سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا كَانَ يَمْنَعُنِی اَنْ اُحَدِّثَكُمْ اِلَّا الضِّنُّ عَلَيْكُمْ وَاِنِّی سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "حَرَسُ لَيْلَةٍ فِی سَبِيلِ اللّٰهِ تَعَالَى اَفْضَلُ مِنْ اَلْفِ لَيْلَةٍ يُقَامُ لَيْلُهَا وَيُصَامُ نَهَارُهَا○"

ترجمہ: ایک دفعہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے منبر پر خطبہ دیتے ہوئے فرمایا میں تم سے ایک حدیث بیان کرتا ہوں جو میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہے، ایسا نہیں کہ بخل کی وجہ سے میں اسے تمہارے سامنے بیان نہ کروں گا، میں نے رسول اللہ

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ کے راستے میں ایک رات کی پہرہ داری کرنا ایک ہزار راتوں کے قیام لیل اور صیام نہار سے بڑھ کر افضل ہے۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - فضائل الجهاد (1667) سنن النسائی - الجهاد (3169) سنن النسائی - الجهاد (3170) سنن ابن ماجه - الجهاد (2766)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/61) سنن الدارمی - الجهاد 2424)

مسجد تعمیر کرنے والے کے لئے جنت میں گھر ہونے کا بیان

442 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَبِيرِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ اَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِیُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ - يَعْنِی ابْنَ جَعْفَرٍ - عَنْ اَبِيهِ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "مَنْ بَنَى مَسْجِداً لِلّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ بَنَى اللّٰهُ لَهُ مِثْلَهُ فِی الْجَنَّةِ○"

ترجمہ: حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص اللہ کی رضا کے لئے مسجد کی تعمیر میں حصہ لیتا ہے، اللہ اس کے لئے اسی طرح کا ایک گھر جنت میں تعمیر کر دیتا ہے۔

تخریج الحدیث:

صحيح البخاری - الصلاة (439) صحيح مسلم - الزهد والرقائق (533) صحيح مسلم - المساجد ومواضع الصلاة (533) صحيح مسلم - الزهد والرقائق (533) صحيح مسلم - المساجد ومواضع الصلاة (533) صحيح مسلم - الزهد والرقائق (533) صحيح مسلم - المساجد ومواضع الصلاة (533) صحيح مسلم - الزهد والرقائق (533) صحيح مسلم - المساجد ومواضع الصلاة (533) سنن الترمذی - الصلاة (318) سنن ابن ماجه - المساجد والجماعات (736)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/61) سنن الدارمی - الصلاة 1392)

ابتدائے اسلام میں قربانی کا گوشت تین کے بعد کھانے کی ممانعت کا بیان

443 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِی ذِئْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قَارِظٍ عَنْ اَبِی عُبَيْدٍ مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَزْهَرَ قَالَ رَاَيْتُ عَلِيًّا وَعُثْمَانَ يُصَلِّيَانِ يَوْمَ الْفِطْرِ وَالاَضْحَى ثُمَّ يَنْصَرِفَانِ يُذَكِّرَانِ النَّاسَ○ قَالَ وَسَمِعْتُهُمَا يَقُولاَنِ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ صِيَامِ هَذَيْنِ الْيَوْمَيْنِ○ قَالَ وَسَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ نَهَى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَبْقَى مِنْ نُسُكِكُمْ عِنْدَكُمْ شَیْءٌ بَعْدَ ثَلاَثٍ○

ترجمہ: حضرت ابوعبید رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ عید الفطر اور عید الاضحیٰ دونوں موقعوں پر مجھے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ اور حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے ساتھ شریک ہونے کا موقع ملا ہے، یہ دونوں حضرات پہلے نماز پڑھاتے تھے، پھر نماز سے

Marfat.com

فارغ ہو کر لوگوں کو نصیحت کرتے تھے، میں نے ان دونوں حضرات کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دونوں دنوں کے روزے رکھنے سے منع فرمایا ہے۔

اور میں نے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کو یہ بھی فرماتے ہوئے سنا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے قربانی کا گوشت تین دن کے بعد کھانے سے منع فرمایا ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الأضاحى (5251) سنن النسائى - الضحايا (4424) سنن النسائى - الضحايا (4425)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/61)

سنت طریقے کے مطابق پسندیدہ وضو کرنے کا بیان

444 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِى اَبِى حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِى مَرْيَمَ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى ابْنِ دَارَةَ مَوْلَى عُثْمَانَ قَالَ فَسَمِعَنِى أُمَضْمِضُ○ قَالَ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ○ قَالَ قُلْتُ لَبَّيْكَ○ قَالَ اَلاَ أُخْبِرُكَ عَنْ وُضُوءِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَاَيْتُ عُثْمَانَ وَهُوَ بِالْمَقَاعِدِ دَعَا بِوَضُوءٍ فَمَضْمَضَ ثَلاَثًا وَاسْتَنْشَقَ ثَلاَثًا وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلاَثًا وَذِرَاعَيْهِ ثَلاَثًا وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ ثَلاَثًا وَغَسَلَ قَدَمَيْهِ○ ثُمَّ قَالَ مَنْ اَحَبَّ اَنْ يَنْظُرَ إِلَى وُضُوءِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهَذَا وُضُوءِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ○

ترجمہ: حضرت محمد بن عبداللہ بیان کرتے ہیں کہ میں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ غلام ابن دارہ کے پاس آیا، ان کے کانوں میں میرے کلی کرنے کی آواز گئی تو میرا نام لے کر مجھے پکارا، میں نے لبیک کہا، انہوں نے کہا کہ کیا میں آپ کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرح وضو کا طریقہ نہ بتاؤں؟ میں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو بنچ پر بیٹھ کر وضو کرتے ہوئے دیکھا ہے جس میں انہوں نے تین دفعہ کلی کی، تین دفعہ ناک میں پانی ڈالا، تین دفعہ چہرہ اور تین تین دفعہ دونوں بازو دھوئے، سر کا مسح تین دفعہ (اور اکثر روایات کے مطابق ایک مرتبہ) کیا اور پاؤں دھو لیے، پھر فرمایا کہ جو شخص نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ وضو دیکھنا چاہتا ہے، وہ جان لے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اسی طرح وضو فرماتے تھے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الوضوء (158) صحيح البخارى - الوضوء (162) صحيح البخارى - الصوم (1832) صحيح البخارى - الرقاق (6069) صحيح مسلم - الطهارة (226) صحيح مسلم - الطهارة (226) صحيح مسلم - الطهارة (227) صحيح مسلم - الطهارة (227) صحيح مسلم - الطهارة (229) صحيح مسلم - الطهارة (230) صحيح مسلم - الطهارة (231) صحيح مسلم - الطهارة (231) صحيح مسلم - الطهارة (232) صحيح مسلم - الطهارة (232) سنن النسائى - الطهارة (84) سنن النسائى - الطهارة (85) سنن النسائى - لطهارة(116) سنن النسائى - الطهارة (145) سنن النسائى - الطهارة (146) سنن النسائى - لإمامة(856)

Marfat.com

سنن أبی داؤد - الطهارة (106) سنن أبی داؤد - الطهارة (108) سنن أبی داؤد - الطهارة (110) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (285) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (459)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/61)موطأ مالك - الطهارة (61) سنن الدارمی - الطهارة 693)

دین اسلام پر استقامت اختیار کرنے کا بیان

445 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ وَعَفَّانُ الْمَعْنَى قَالاَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ اَبِی أُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ قَالَ كُنَّا مَعَ عُثْمَانَ وَهُوَ مَحْصُورٌ فِی الدَّارِ فَدَخَلَ مَدْخَلاً كَانَ إِذَا دَخَلَهُ يَسْمَعُ كَلاَمَهُ مَنْ عَلَى الْبَلاَطِ○ قَالَ فَدَخَلَ ذَلِكَ الْمَدْخَلَ وَخَرَجَ إِلَيْنَا فَقَالَ إِنَّهُمْ يَتَوَعَّدُونِی بِالْقَتْلِ آنِفاً○ قَالَ قُلْنَا يَكْفِيكَهُمُ اللّٰهُ يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ ○ قَالَ وَبِمَ يَقْتُلُونَنِی إِنِّی سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "لاَ يَحِلُّ دَمُ امْرِءٍ مُسْلِمٍ إِلاَّ بِإِحْدَى ثَلاَثٍ رَجُلٌ كَفَرَ بَعْدَ إِسْلاَمِهِ اَوْ زَنَى بَعْدَ إِحْصَانِهِ اَوْ قَتَلَ نَفْساً فَيُقْتَلُ بِهَا○" فَوَاللّٰهِ مَا اَحْبَبْتُ اَنَّ لِی بِدِينِی بَدَلاً مُنْذُ هَدَانِی اللّٰهُ وَلاَ زَنَيْتُ فِی جَاهِلِيَّةٍ وَلاَ فِی إِسْلاَمٍ قَطُّ وَلاَ قَتَلْتُ نَفْساً فَبِمَ يَقْتُلُونَنِی○

ترجمہ: حضرت ابوامامہ بن سہل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جن دنوں حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ اپنے گھر میں محصور تھے، ہم ان کے ساتھ ہی تھے تھوڑی دیر کے لئے وہ کسی کمرے میں داخل ہوئے تو چوکی پر بیٹھنے والوں کو بھی ان کی بات سنائی دیتی تھی، اسی طرح ایک دفعہ وہ اس کمرے میں داخل ہوئے، تھوڑی دیر بعد باہر تشریف لا کر فرمانے لگے کہ ان لوگوں نے مجھے ابھی ابھی قتل کی دھمکی دی ہے، ہم نے عرض کیا کہ امیر المومنین! اللہ ان کی طرف سے آپ کی کفایت وحفاظت فرمائے گا۔ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ فرمانے لگے کہ بھلا کس جرم میں یہ لوگ مجھے قتل کریں گے؟ جب کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ تین میں سے کسی ایک صورت کے علاوہ کسی مسلمان کا خون بہانا حلال نہیں ہے، یا تو وہ آدمی جو اسلام قبول کرنے کے بعد مرتد ہو جائے، یا شادی شدہ ہونے کے باوجود بدکاری کرے، یا قاتل ہو اور مقتول کے عوض اسے قتل کر دیا جائے، اللہ کی قسم! مجھے تو اللہ نے جب سے ہدایت دی ہے، میں نے اس دین کے بدلے کسی دوسرے دین کو پسند نہیں کیا، میں نے اسلام تو بڑی دور کی بات ہے، زمانہ جاہلیت میں بھی بدکاری نہیں کی اور نہ ہی میں نے کسی کو قتل کیا ہے، پھر یہ لوگ مجھے کیوں قتل کرنا چاہتے ہیں۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذی - الفتن (2158) سنن النسائی - تحريم الدم (4019) سنن أبی داؤد - الديات (4502) سنن ابن ماجه - الحدود (2533)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/62) سنن الدارمی - الحدود 2297)

446ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِیُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اَبُو أُمَامَةَ بْنُ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ قَالَ إِنِّی لَمَعَ عُثْمَانَ فِی الدَّارِ وَهُوَ

Marfat.com

مَحْصُورٌ○ وَقَالَ كُنَّا نَدْخُلُ مَدْخَلاً○
فَذَكَرَ الْحَدِيثَ مِثْلَهُ وَقَالَ قَدْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ مِثْلَهُ اَوْ نَحْوَهُ○

گذشتہ حدیث ایک دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - الفتن (2158) سنن النسائی - تحریم الدم (4019) سنن أبی داؤد - الدیات (4502) سنن ابن ماجه - الحدود (2533)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/62) سنن الدارمی - الحدود 2297)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا آل یاسر کے لئے دعا کرنے کا بیان

447 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ - يَعْنِی ابْنَ الْفَضْلِ - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِی الْجَعْدِ قَالَ دَعَا عُثْمَانُ نَاساً مِنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِمْ عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ فَقَالَ اِنِّی سَائِلُكُمْ وَاِنِّی اُحِبُّ اَنْ تَصْدُقُونِی نَشَدْتُكُمُ اللّٰهَ اَتَعْلَمُونَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُؤْثِرُ قُرَيْشاً عَلَى سَائِرِ النَّاسِ وَيُؤْثِرُ بَنِی هَاشِمٍ عَلَى سَائِرِ قُرَيْشٍ○ فَسَكَتَ الْقَوْمُ فَقَالَ عُثْمَانُ لَوْ اَنَّ بِيَدِی مَفَاتِيحَ الْجَنَّةِ لاَعْطَيْتُهَا بَنِی اُمَيَّةَ حَتَّى يَدْخُلُوا مِنْ عِنْدِ آخِرِهِمْ○ فَبَعَثَ اِلَى طَلْحَةَ وَالزُّبَيْرِ فَقَالَ عُثْمَانُ اَلاَ اُحَدِّثُكُمَا عَنْهُ - يَعْنِی عَمَّاراً - اَقْبَلْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آخِذاً بِيَدِی نَتَمَشَّى فِی الْبَطْحَاءِ حَتَّى اَتَى عَلَى اَبِيهِ وَاُمِّهِ وَعَلَيْهِ يُعَذَّبُونَ فَقَالَ اَبُو عَمَّارٍ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ الدَّهْرَ هَكَذَا فَقَالَ لَهُ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "اصْبِرْ○" ثُمَّ قَالَ "اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لآلِ يَاسِرٍ وَقَدْ فَعَلْتَ○" معتلی 5969 مجمع 7/2279/292

ترجمہ: حضرت سالم بن ابی الجعد رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے چند صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو بلایا جن میں حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ بھی تھے اور فرمایا کہ میں آپ لوگوں سے کچھ سوال کرنا چاہتا ہوں اور آپ سے چند باتوں کی تصدیق کروانا چاہتا ہوں، میں آپ کو اللہ کی قسم دے کر پوچھتا ہوں کیا آپ لوگ نہیں جانتے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم دوسرے لوگوں کی نسبت قریش کو ترجیح دیتے تھے اور بنو ہاشم کو تمام قریش پر؟ لوگ خاموش رہے۔ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اگر میرے ہاتھ میں جنت کی چابیاں ہوں تو میں وہ بنو امیہ کو دے دوں تا کہ وہ سب کے سب جنت میں داخل ہو جائیں (قرابت داروں سے تعلق ہونا ایک فطری چیز ہے۔

یہ دراصل اس سوال کا جواب تھا جو لوگ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ پر اقرباء پروری کے سلسلے میں کرتے تھے) اس کے بعد

Marfat.com

انہوں نے حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ اور حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کو مخاطب کر کے فرمایا کہ میں آپ کو ان کی یعنی حضرت عمار رضی اللہ عنہ کی کچھ باتیں بتاؤں؟ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں پکڑے ہوئے چلتا چلتا وادی بطحاء میں پہنچا، یہاں تک کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ان کے والدین کے پاس جا پہنچے، وہاں انہیں مختلف سزائیں دی جا رہی تھیں، عمار کے والد نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھ کر عرض کیا: یا رسول اللہ! کیا ہم ہمیشہ اسی طرح رہیں گے؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا صبر کرو، پھر دعاء فرمائی اے اللہ! آل یاسر کی مغفرت فرما، میں بھی اب صبر کر رہا ہوں۔ (مسند احمد: جلد اول: حدیث نمبر 412)

انسان کے لئے دنیا میں کتنی مقدار پر حق ثابت ہوتا ہے

448 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حُرَيْثُ بْنُ السَّائِبِ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ يَقُولُ حَدَّثَنِي حُمْرَانُ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "كُلُّ شَيْءٍ سِوَى ظِلِّ بَيْتٍ وَجِلْفِ الْخُبْزِ وَثَوْبٍ يُوَارِي عَوْرَتَهُ وَالْمَاءِ فَمَا فَضَلَ عَنْ هَذَا فَلَيْسَ لِابْنِ آدَمَ فِيهِنَّ حَقٌّ"

ترجمہ: حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا گھر کے سائے، خشک روٹی کے ٹکڑے، شرمگاہ کو چھپانے کی بقدر کپڑے اور پانی کے علاوہ جتنی بھی چیزیں ہیں ان میں سے کسی ایک میں بھی انسان کا استحقاق نہیں ہے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذی - الزهد (2341) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/62)

صحابہ کرام اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع کا بیان

449 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ شَيْخٍ مِنْ ثَقِيفٍ - ذَكَرَهُ حُمَيْدٌ بِصَلَاحٍ - ذَكَرَ اَنَّ عَمَّهُ اَخْبَرَهُ اَنَّهُ رَاَى عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ جَلَسَ عَلَى الْبَابِ الثَّانِي مِنْ مَسْجِدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَعَا بِكَتِفٍ فَتَعَرَّقَهَا ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ ثُمَّ قَالَ جَلَسْتُ مَجْلِسَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَكَلْتُ مَا اَكَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَنَعْتُ مَا صَنَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ معتلی 6013 مجمع 1/251،

ترجمہ: ایک دفعہ ایک شخص نے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کو مسجد کے باب ثانی کے پاس بیٹھا ہوا دیکھا، انہوں نے شانے کا گوشت منگوایا اور اس کی ہڈی سے گوشت اتار کر کھانے لگے، پھر یوں ہی کھڑے ہو کر تازہ وضو کئے بغیر نماز پڑھ لی اور فرمایا میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرح بیٹھا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کھایا، وہی کھایا اور جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا، وہی میں

Marfat.com

نے بھی کیا۔

اللہ کی راہ میں بہ طور محافظ ذمہ داری نبھانے کی فضیلت کا بیان

450 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا اَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِی هَاشِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا زُهْرَةُ بْنُ مَعْبَدٍ عَنْ اَبِی صَالِحٍ مَوْلَى عُثْمَانَ اَنَّهُ حَدَّثَهُ قَالَ سَمِعْتُ عُثْمَانَ يَقُولُ بِمِنًى يَا اَيُّهَا النَّاسُ اِنِّی اُحَدِّثُكُمْ حَدِيثاً سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "رِبَاطُ يَوْمٍ فِی سَبِيلِ اللّٰهِ اَفْضَلُ مِنْ اَلْفِ يَوْمٍ فِيمَا سِوَاهُ○" فَلْيُرَابِطِ امْرُؤٌ كَيْفَ شَاءَ هَلْ بَلَّغْتُ قَالُوا نَعَمْ○ قَالَ اللّٰهُمَّ اشْهَدْ○

ترجمہ: ایک دفعہ ایام حج میں حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے منیٰ کے میدان میں فرمایا لوگو! میں تم سے ایک حدیث بیان کرتا ہوں جو میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہے کہ اللہ کی راہ میں ایک دن کی چوکیداری عام حالات میں ایک ہزار دن سے افضل ہے، اس لئے جو شخص جس طرح چاہے، اس میں حصہ لے، یہ کہہ کر آپ نے فرمایا کیا میں نے پیغام پہنچا دیا؟ لوگوں نے کہا جی ہاں! فرمایا: اے اللہ تو گواہ رہ۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذی - فضائل الجهاد (1667) سنن النسائی - الجهاد (3169) سنن النسائی - الجهاد (3170) سنن ابن ماجه - الجهاد (2766)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/62) سنن الدارمی - الجهاد 2424)

مقیم کے لئے نماز میں قصر نہ ہونے کا بیان

451 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا اَبُو سَعِيدٍ - يَعْنِی مَوْلَى بَنِی هَاشِمٍ - حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْبَاهِلِیُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِی ذُبَابٍ عَنْ اَبِيهِ اَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ صَلَّى بِمِنًى اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ فَاَنْكَرَهُ النَّاسُ عَلَيْهِ فَقَالَ يَا اَيُّهَا النَّاسُ اِنِّی تَاَهَّلْتُ بِمَكَّةَ مُنْذُ قَدِمْتُ وَاِنِّی سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "مَنْ تَاَهَّلَ فِی بَلَدٍ فَلْيُصَلِّ صَلَاةَ الْمُقِيمِ○" معتلی 5982 مجمع 2/156،

ترجمہ: ایک دفعہ ایام حج میں حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے منیٰ میں قصر کی بجائے پوری چار رکعتیں پڑھا دیں، لوگوں کو اس پر تعجب ہوا، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا لوگو! میں مکہ مکرمہ میں آ کر مقیم ہو گیا تھا اور میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص کسی شہر میں مقیم ہو جائے، وہ مقیم والی نماز پڑھے گا۔

خریداری میں ناپ تول کرنے کا بیان

452 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا اَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِی هَاشِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ

Marfat.com

لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ وَرْدَانَ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُولُ سَمِعْتُ عُثْمَانَ يَخْطُبُ عَلَى الْمِنْبَرِ وَهُوَ يَقُولُ كُنْتُ أَبْتَاعُ التَّمْرَ مِنْ بَطْنٍ مِنَ الْيَهُودِ يُقَالُ لَهُمْ بَنُو قَيْنُقَاعَ فَأَبِيعُهُ بِرِبْحٍ فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ "يَا عُثْمَانُ إِذَا اشْتَرَيْتَ فَاكْتَلْ وَإِذَا بِعْتَ فَكِلْ○"

ترجمہ: حضرت سعید بن مسیّب رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کو منبر پر خطبہ دیتے ہوئے سنا کہ وہ کہہ رہے تھے میں یہودیوں کے ایک خاندان اور قبیلہ سے جنہیں بنوقینقاع کہا جاتا تھا، کھجوریں خریدتا تھا اور اپنا منافع رکھ کر آگے بیچ دیتا تھا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو معلوم ہوا تو فرمایا عثمان! جب خریدا کرو تو اسے تول لیا کرو اور جب بیچا کرو تو تول کر بیچا کرو۔

تخريج الحديث:

سنن ابن ماجه - التجارات (2230)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/62)

453 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ وَرْدَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ○

گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

تخريج الحديث:

سنن ابن ماجه - التجارات (2230)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/62)

نقصان سے بچنے کے لئے دعا مانگنے کا بیان

454 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ أَبِي قُرَّةَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "مَنْ قَالَ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ لَمْ يَضُرَّهُ شَيْءٌ○"

ترجمہ: حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص یہ دعا پڑھ لیا کرے اسے کوئی چیز نقصان نہ پہنچا سکے گی ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ،

تخريج الحديث:

سنن الترمذى - لدعوات(3388) سنن أبي داؤد - الأدب (5088) سنن ابن ماجه - الدعاء (3869)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/62)

Marfat.com

کلمہ طیبہ کا کلمہ تقویٰ واخلاص ہونے کا بیان

455 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الْخَفَّافُ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ حُمْرَانَ بْنِ اَبَانَ اَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "اِنِّی لاَعْلَمُ كَلِمَةً لا يَقُولُهَا عَبْدٌ حَقًّا مِنْ قَلْبِهِ إِلَّا حُرِّمَ عَلَى النَّارِ○" فَقَالَ لَهُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ اَنَا اُحَدِّثُكَ مَا هِیَ هِیَ كَلِمَةُ الإِخْلاَصِ الَّتِی اَعَزَّ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى بِهَا مُحَمَّداً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَصْحَابَهُ وَهِیَ كَلِمَةُ التَّقْوَى الَّتِی اَلاَصَ عَلَيْهَا نَبِیُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَمَّهُ اَبَا طَالِبٍ عِنْدَ الْمَوْتِ شَهَادَةُ اَنْ لاَ إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ○معتلی 59656549 مجمع 1/15،

ترجمہ: حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک دفعہ فرماتے ہوئے سنا کہ میں ایک ایسا کلمہ جانتا ہوں کہ جو بندہ بھی اسے دل سے حق سمجھ کر کہے گا، اس پر جہنم کی آگ حرام ہو جائے گی، حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا کہ میں آپ کو بتاؤں، وہ کلمہ کون سا ہے؟ وہ کلمہ اخلاص ہے جو اللہ نے اپنے پیغمبر اور ان کے صحابہ رضی اللہ عنہم پر لازم کیا تھا، یہ وہی کلمہ تقوی ہے جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے چچا خواجہ ابوطالب کے سامنے ان کی موت کے وقت بار بار پیش کیا تھا، یعنی اللہ کی وحدانیت کی گواہی۔

محض مباشرت کے سبب غسل فرض نہ ہونے کا بیان

456 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ - يَعْنِی الْمُعَلِّمَ - عَنْ يَحْيَى - يَعْنِی ابْنَ اَبِی كَثِيرٍ - اَخْبَرَنِی اَبُو سَلَمَةَ اَنَّ عَطَاءَ بْنَ يَسَارٍ اَخْبَرَهُ اَنَّ زَيْدَ بْنَ خَالِدٍ الْجُهَنِیَّ اَخْبَرَهُ اَنَّهُ سَاَلَ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ قُلْتُ اَرَاَيْتَ إِذَا جَامَعَ امْرَاَتَهُ وَلَمْ يُمْنِ فَقَالَ عُثْمَانُ "يَتَوَضَّاُ كَمَا يَتَوَضَّاُ لِلصَّلاَةِ وَيَغْسِلُ ذَكَرَهُ○" وَقَالَ عُثْمَانُ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ○

ترجمہ: حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ نے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ سے ایک دفعہ یہ سوال پوچھا کہ اگر کوئی آدمی اپنی بیوی سے مباشرت کرے لیکن انزال نہ ہو تو کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ جس طرح نماز کے لئے وضو کرتا ہے، ایسا ہی وضو کر لے اور اپنی شرمگاہ کو دھو لے اور فرمایا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہی فرماتے ہوئے سنا ہے، راوی بیان کرتے ہیں کہ پھر میں نے یہی سوال حضرت علی، حضرت زبیر، حضرت طلحہ اور حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہم سے پوچھا تو انہوں نے بھی یہی جواب دیا۔

Marfat.com

تخریج الحدیث:

صحیح البخاری - الوضوء (177) صحیح البخاری - الغسل (288) صحیح البخاری - الغسل (289) صحیح مسلم - الحیض (346) صحیح مسلم - الحیض (346) صحیح مسلم - الحیض (347)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/63)

457 - فَسَاَلْتُ عَنْ ذَلِكَ عَلِیَّ بْنَ اَبِی طَالِبٍ وَالزُّبَیْرَ بْنَ الْعَوَّامِ وَطَلْحَةَ بْنَ عُبَیْدِ اللّٰهِ وَاُبَیَّ بْنَ كَعْبٍ فَاَمَرُوهُ بِذَلِكَ○

تخریج الحدیث:

صحیح البخاری - الوضوء (177) صحیح البخاری - الغسل (288) صحیح البخاری - الغسل (289) صحیح مسلم - الحیض (346) صحیح مسلم - الحیض (346) صحیح مسلم - الحیض (347)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/63)

علم کے ذریعے درجات بلند ہونے کا بیان

458 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا عُبَیْدُ بْنُ اَبِی قُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ مَالِكَ بْنَ اَنَسٍ یَقُولُ (نَرْفَعُ دَرَجَاتٍ مَنْ نَشَاءُ) قَالَ بِالْعِلْمِ○ قُلْتُ مَنْ حَدَّثَكَ قَالَ زَعَمَ ذَاكَ زَیْدُ بْنُ اَسْلَمَ○ معتلی 1276811246،

ترجمہ: حضرت امام مالک رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ آیت قرآنی "نرفع درجات من نشاء" کا مطلب یہ ہے کہ علم کے ذریعے ہم جس کے درجات بلند کرنا چاہتے ہیں، کر دیتے ہیں، میں نے پوچھا کہ یہ مطلب آپ سے کس نے بیان کیا؟ فرمایا زید بن اسلم نے۔

نماز میں بھی اپنے آپ کو شیطان سے بچانے کا بیان

459 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَیْرِ حَدَّثَنَا مَسَرَّةُ بْنُ مَعْبَدٍ عَنْ یَزِیدَ بْنِ اَبِی كَبْشَةَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ یَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنِّی صَلَّیْتُ فَلَمْ اَدْرِ اَشَفَعْتُ اَمْ اَوْتَرْتُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ "إِیَّایَ وَاَنْ یَتَلَعَّبَ بِكُمُ الشَّیْطَانُ فِی صَلَاتِكُمْ مَنْ صَلَّى مِنْكُمْ فَلَمْ یَدْرِ اَشَفَعَ اَوْ اَوْتَرَ فَلْیَسْجُدْ سَجْدَتَیْنِ فَإِنَّهُمَا تَمَامُ صَلَاتِهِ○" معتلی 6001 مجمع 2/150،

ترجمہ: حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا یارسول اللہ! میں نماز پڑھ رہا تھا، مجھے پتہ نہیں چل سکا کہ میں نے جفت عدد میں رکعتیں پڑھیں یا طاق عدد میں؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے آپ کو اس بات سے بچاؤ کہ دوران نماز شیطان تم سے کھیلنے لگے، اگر تم میں سے کوئی شخص نماز پڑھ رہا ہو اور اسے جفت اور طاق کا پتہ نہ چل سکے تو اسے سہو کے دو سجدے کر لینے چاہئیں، کہ ان دونوں سے نماز مکمل ہو جاتی ہے۔

Marfat.com

سجدہ سہو کرنے کا بیان

460 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ مَعِینٍ وَزِیَادُ بْنُ اَیُّوبَ قَالاَ حَدَّثَنَا سَوَّارٌ اَبُو عُمَارَةَ الرَّمْلِیُّ عَنْ مَسَرَّةَ بْنِ مَعْبَدٍ قَالَ صَلَّی بِنَا یَزِیدُ بْنُ اَبِی کَبْشَةَ الْعَصْرَ فَانْصَرَفَ إِلَیْنَا بَعْدَ صَلاَتِهِ فَقَالَ إِنِّی صَلَّیْتُ مَعَ مَرْوَانَ بْنِ الْحَکَمِ فَسَجَدَ مِثْلَ هَاتَیْنِ السَّجْدَتَیْنِ ثُمَّ انْصَرَفَ إِلَیْنَا فَاَعْلَمَنَا اَنَّهُ صَلَّی مَعَ عُثْمَانَ وَحَدَّثَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَذَکَرَ مِثْلَهُ نَحْوَهُ○ معتلی 5993،

ترجمہ: حضرت مسیرہ بن معبد بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ ہمیں یزید بن ابی کبشہ نے عصر کی نماز پڑھائی، نماز کے بعد وہ ہماری طرف رخ کر کے بیٹھ گئے اور کہنے لگے میں نے مروان بن حکم کے ساتھ نماز پڑھی تو انہوں نے بھی اسی طرح دو سجدے کئے اور ہماری طرف رخ کر کے بتایا کہ انہوں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے ساتھ نماز پڑھی تھی اور انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے یہ حدیث بیان فرمائی تھی۔

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا محصور ہونے کی حالت میں لوگوں سے مخاطب ہونے کا بیان

461 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَیْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ مُغِیرَةَ بْنَ مُسْلِمٍ اَبَا سَلَمَةَ یَذْکُرُ عَنْ مَطَرٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ عُثْمَانَ اَشْرَفَ عَلَی اَصْحَابِهِ وَهُوَ مَحْصُورٌ فَقَالَ عَلاَمَ تَقْتُلُونِی فَإِنِّی سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُولُ "لاَ یَحِلُّ دَمُ امْرِءٍ مُسْلِمٍ إِلَّا بِإِحْدَی ثَلاَثٍ رَجُلٌ زَنَی بَعْدَ إِحْصَانِهِ فَعَلَیْهِ الرَّجْمُ اَوْ قَتَلَ عَمْداً فَعَلَیْهِ الْقَوَدُ اَوِ ارْتَدَّ بَعْدَ إِسْلاَمِهِ فَعَلَیْهِ الْقَتْلُ « فَوَاللّٰهِ مَا زَنَیْتُ فِی جَاهِلِیَّةٍ وَلاَ إِسْلاَمٍ وَلاَ قَتَلْتُ اَحَداً فَاُقِیدَ نَفْسِی مِنْهُ وَلاَ ارْتَدَدْتُ مُنْذُ اَسْلَمْتُ إِنِّی اَشْهَدُ اَنْ لاَ إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ○

ترجمہ: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ جن دنوں حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ اپنے گھر میں محصور تھے، انہوں نے لوگوں کو جھانک کر دیکھا اور فرمانے لگے بھلا کس جرم میں تم لوگ مجھے قتل کرو گے؟ جب کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ تین میں سے کسی ایک صورت کے علاوہ کسی مسلمان کا خون بہانا حلال نہیں ہے، یا تو وہ آدمی جو اسلام قبول کرنے کے بعد مرتد ہو جائے، یا شادی شدہ ہونے کے باوجود بدکاری کرے، یا قاتل ہو اور مقتول کے عوض اسے قتل کر دیا جائے، اللہ کی قسم! مجھے تو اللہ نے جب سے ہدایت دی ہے، میں کبھی مرتد نہیں ہوا، میں نے اسلام تو بڑی دور کی بات ہے، زمانہ جاہلیت میں بھی بدکاری نہیں کی اور نہ ہی میں نے کسی کو قتل کیا ہے، جس کا مجھ سے قصاص لیا جائے۔

Marfat.com

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - الفتن (2158) سنن النسائی - تحریم الدم (4019) سنن أبی داؤد - الدیات (4502) سنن ابن ماجه - الحدود (2533)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة (1/63) سنن الدارمی - الحدود 2297)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سخاوت کا بیان

462 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَی حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا اَبُو قَبِيلٍ قَالَ سَمِعْتُ مَالِكَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ الزِّيَادِیَّ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِی ذَرٍّ اَنَّهُ جَاءَ يَسْتَأْذِنُ عَلَی عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ فَاَذِنَ لَهُ وَبِيَدِهِ عَصَاهُ فَقَالَ عُثْمَانُ يَا كَعْبُ إِنَّ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ تُوُفِّیَ وَتَرَكَ مَالاً فَمَا تَرَی فِيهِ فَقَالَ إِنْ كَانَ يَصِلُ فِيهِ حَقَّ اللّٰهِ فَلاَ بَأْسَ عَلَيْهِ○ فَرَفَعَ اَبُو ذَرٍّ عَصَاهُ فَضَرَبَ كَعْبًا وَقَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "مَا اُحِبُّ لَوْ اَنَّ لِی هَذَا الْجَبَلَ ذَهَبًا اُنْفِقُهُ وَيُتَقَبَّلُ مِنِّی اَذَرُ خَلْفِی مِنْهُ سِتَّ اَوَاقٍ○" اَنْشُدُكَ اللّٰهَ يَا عُثْمَانُ اَسَمِعْتَهُ ثَلاَثَ مَرَّاتٍ قَالَ نَعَمْ○

ترجمہ: حضرت مالک بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے پاس اجازت لے کر آئے، انہوں نے اجازت دے دی، حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کے ہاتھ میں لاٹھی تھی، حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے حضرت کعب رضی اللہ عنہ سے پوچھا اے کعب! عبدالرحمٰن فوت ہو گئے ہیں اور اپنے ترکہ میں مال چھوڑ گئے ہیں، اس مسئلے میں تمہاری کیا رائے ہے؟ انہوں نے کہا کہ اگر وہ اس کے ذریعے حقوق اللہ ادا کرتے تھے تو کوئی حرج نہیں، حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ نے اپنی لاٹھی اٹھا کر انہیں مارنا شروع کر دیا اور فرمایا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اگر میرے پاس اس پہاڑ کے برابر بھی سونا ہو تو مجھے یہ پسند نہیں کہ میں اپنے پیچھے اس میں سے چھ اوقیہ بھی چھوڑ دوں، میں اسے خرچ کر دوں گا تاکہ وہ قبول ہو جائے، اے عثمان! میں آپ کو اللہ کی قسم دے کر کہتا ہوں، کیا آپ نے بھی یہ ارشاد سنا ہے؟ انہوں نے فرمایا جی ہاں۔

تخریج الحدیث:

صحیح البخاری - الزکاة (1342) صحیح مسلم - الزکاة (992) صحیح مسلم - الزکاة (992)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة (1/63) سنن الدارمی - الرقاق 2767)

قبر کے منظر کے ہولناک ہونے کا بیان

463ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی يَحْيَی بْنُ مَعِينٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنِی عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَحِيرٍ الْقَاصُّ عَنْ هَانِءٍ مَوْلَی عُثْمَانَ قَالَ كَانَ عُثْمَانُ إِذَا وَقَفَ عَلَی قَبْرٍ بَكَی حَتَّی يَبُلَّ

Marfat.com

لِحْيَتَهُ فَقِيلَ لَهُ تُذْكَرُ الْجَنَّةُ وَالنَّارُ فَلاَ تَبْكِي وَتَبْكِي مِنْ هَذَا فَقَالَ إِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "اَلْقَبْرُ اَوَّلُ مَنَازِلِ الآخِرَةِ فَإِنْ يَنْجُ مِنْهُ فَمَا بَعْدَهُ اَيْسَرُ مِنْهُ وَإِنْ لَمْ يَنْجُ مِنْهُ فَمَا بَعْدَهُ اَشَدُّ مِنْهُ○" قَالَ وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "وَاللّٰهِ مَا رَاَيْتُ مَنْظَراً قَطُّ إِلَّا وَالْقَبْرُ اَفْظَعُ مِنْهُ"

ترجمہ: حضرت ہانی جو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ غلام ہیں بیان کرتے ہیں کہ جب حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کسی قبر پر رکتے تو اتنا روتے کہ داڑھی تر ہو جاتی، کسی نے ان سے پوچھا کہ جب آپ جنت اور جہنم کا تذکرہ کرتے ہیں، تب تو نہیں روتے اور اس سے رو پڑتے ہیں؟ فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ قبر آخرت کی پہلی منزل ہے، اگر وہاں نجات مل گئی تو بعد کے سارے مراحل آسان ہو جائیں گے اور اگر وہاں نجات نہ ملی تو بعد کے سارے مراحل دشوار ہو جائیں گے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی فرمایا ہے کہ میں نے جتنے بھی مناظر دیکھے ہیں، قبر کا منظر ان سب سے ہولناک ہے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذی - الزهد (2308) سنن ابن ماجه - الزهد (4267) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/64)

حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کی فضیلت کا بیان

464 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ مَرْوَانَ - وَمَا إِخَالُهُ يُتَّهَمُ عَلَيْنَا - قَالَ اَصَابَ عُثْمَانَ رُعَافٌ سَنَةَ الرُّعَافِ حَتَّى تَخَلَّفَ عَنِ الْحَجِّ وَاَوْصَى فَدَخَلَ عَلَيْهِ رَجُلٌ مِنْ قُرَيْشٍ فَقَالَ اسْتَخْلِفْ○ قَالَ وَقَالُوْهُ قَالَ نَعَمْ○ قَالَ مَنْ هُوَ قَالَ فَسَكَتَ○

قَالَ ثُمَّ دَخَلَ عَلَيْهِ رَجُلٌ آخَرُ فَقَالَ لَهُ مِثْلَ مَا قَالَ لَهُ الاَوَّلُ وَرَدَّ عَلَيْهِ نَحْوَ ذَلِكَ○ قَالَ فَقَالَ عُثْمَانُ قَالُوا الزُّبَيْرُ قَالَ نَعَمْ○ قَالَ اَمَا وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنْ كَانَ لَخَيْرَهُمْ مَا عَلِمْتُ وَاَحَبَّهُمْ إِلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ○

ترجمہ: مروان سے روایت ہے کہ "عام الرعاف" میں حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی ناک سے ایک دفعہ بہت خون نکلا (جسے نکسیر پھوٹنا کہتے ہیں) یہاں تک کہ وہ حج کے لئے بھی نہ جا سکے اور زندگی کی امید ختم کر کے وصیت بھی کر دی، اس دوران ایک قریشی آدمی ان کے پاس آیا اور کہنے لگا کہ کسی کو اپنا خلیفہ مقرر کر دیجئے، انہوں نے پوچھا کیا لوگوں کی بھی یہی رائے ہے؟ اس نے کہا جی ہاں! انہوں نے پوچھا کہ کن لوگوں کی یہ رائے ہے؟ اس پر وہ خاموش ہو گیا۔ اس کے بعد ایک اور آدمی آیا، اس نے بھی پہلے آدمی کی باتیں دہرائیں اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے اسے بھی وہی جواب دیئے، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے اس سے پوچھا کہ لوگوں کی رائے کسے خلیفہ بنانے کی ہے؟ اس نے کہا حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کو، فرمایا ہاں! اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت

Marfat.com

میں میری جان ہے، میرے علم کے مطابق وہ سب سے بہتر اور نبی کریم صلی اللہ علیہ کی نظروں میں سب سے زیادہ محبوب تھے۔

تخریج الحدیث:

صحیح البخاری - المناقب (3512)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة 1/64)

465ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَاهُ سُوَيْدٌ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ بِإِسْنَادِهِ مِثْلَهُ○

گذشتہ روایت اس دوسری سند سے بھی مروی ہے جو عبارت میں گذری۔

تخریج الحدیث: صحیح البخاری - المناقب(3512)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة1/64)

جنازے کی تعظیم کے لئے کھڑے ہونے کا بیان

466 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ اَبِی زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أُمَيَّةَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ مَنَّاحٍ قَالَ رَاَى اَبَانُ بْنُ عُثْمَانَ جَنَازَةً فَقَامَ لَهَا وَقَالَ رَاَى عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ جَنَازَةً فَقَامَ لَهَا ثُمَّ حَدَّثَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاَى جَنَازَةً فَقَامَ لَهَا○ معتلی 5945 مجمع 3/27،

ترجمہ: حضرت ابان بن عثمان رحمۃ اللہ علیہ نے ایک جنازے کو دیکھا تو کھڑے ہو گئے اور فرمایا کہ ایک دفعہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی نظر ایک جنازے پر پڑی تو وہ بھی کھڑے ہو گئے تھے اور انہوں نے فرمایا کہ ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی جنازے کو دیکھا تو کھڑے ہو گئے تھے۔

محض مباشرت کے سبب غسل کی عدم فرضیت کا بیان

467 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِی كَثِيرٍ عَنْ اَبِی سَلَمَةَ اَنَّ عَطَاءَ بْنَ يَسَارٍ اَخْبَرَهُ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ اَخْبَرَهُ اَنَّهُ سَاَلَ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ قَالَ قُلْتُ اَرَاَيْتَ إِذَا جَامَعَ الرَّجُلُ امْرَاَتَهُ وَلَمْ يُمْنِ فَقَالَ عُثْمَانُ يَتَوَضَّاُ كَمَا يَتَوَضَّاُ لِلصَّلَاةِ وَيَغْسِلُ ذَكَرَهُ○ قَالَ وَقَالَ عُثْمَانُ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ○

ترجمہ: حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ نے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ سے ایک دفعہ یہ سوال پوچھا کہ اگر کوئی آدمی اپنی بیوی سے مباشرت کرے لیکن انزال نہ ہو تو کیا حکم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ جس طرح نماز کے لئے وضو کرتا ہے، ایسا ہی وضو کر لے اور اپنی شرمگاہ کو دھو لے اور فرمایا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہی فرماتے ہوئے سنا ہے،

تخریج الحدیث:

صحیح البخاری - الوضوء (177) صحیح البخاری - الغسل (288) صحیح البخاری - الغسل (289) صحیح مسلم - الحیض

Marfat.com

(346) صحيح مسلم - الحيض (346) صحيح مسلم - الحيض (347)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/64)

468 - فَسَاَلْتُ عَنْ ذَلِكَ عَلِيَّ بْنَ اَبِی طَالِبٍ وَالزُّبَيْرَ وَطَلْحَةَ وَاُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ فَاَمَرُوهُ بِذَلِكَ○

راوی بیان کرتے ہیں کہ پھر میں نے یہی سوال حضرت علی، حضرت زبیر، حضرت طلحہ اور حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہم سے پوچھا تو انہوں نے بھی یہی جواب دیا۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الوضوء (177) صحيح البخارى - الغسل (288) صحيح البخارى - الغسل (289) صحيح مسلم - الحيض (346) صحيح مسلم - الحيض (346) صحيح مسلم - الحيض (347)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/64)

نماز تحیۃ الوضو کے سبب گناہوں کی بخشش ہو جانے کا بیان

469 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ التَّيْمِيِّ قَالَ اَخْبَرَنِی مُعَاذُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّ حُمْرَانَ بْنَ اَبَانَ اَخْبَرَهُ قَالَ اَتَيْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ وَهُوَ جَالِسٌ فِی الْمَقَاعِدِ فَتَوَضَّاَ فَاَحْسَنَ الْوُضُوءَ ثُمَّ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِی هَذَا الْمَجْلِسِ تَوَضَّاَ فَاَحْسَنَ الْوُضُوءَ ثُمَّ قَالَ "مَنْ تَوَضَّاَ مِثْلَ وُضُوئِی هَذَا ثُمَّ اَتَى الْمَسْجِدَ فَرَكَعَ فِيهِ رَكْعَتَيْنِ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ○" وَقَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "لَا تَغْتَرُّوا○"

ترجمہ: حضرت حمران بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس آیا، وہ بنچ پر بیٹھے ہوئے تھے، انہوں نے خوب اچھی طرح وضو کیا اور فرمایا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اسی جگہ بہترین انداز میں وضو کرتے ہوئے دیکھا ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ جو شخص میری طرح ایسا ہی وضو کرے اور مسجد میں آ کر دو رکعت نماز پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے گذشتہ تمام گناہ معاف فرما دے گا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی فرمایا دھوکے کا شکار نہ ہو جانا۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الوضوء (158) صحيح البخارى - الوضوء (162) صحيح البخارى - الصوم (1832) صحيح البخارى - الرقاق (6069) صحيح مسلم - الطهارة (226) صحيح مسلم - الطهارة (226) صحيح مسلم - الطهارة (227) صحيح مسلم - الطهارة (227) صحيح مسلم - الطهارة (229) صحيح مسلم - الطهارة (230) صحيح مسلم - الطهارة (231) صحيح مسلم - الطهارة (231) صحيح مسلم - الطهارة (232) صحيح مسلم - الطهارة (232) صحيح مسلمِ - الطهارة (245) سنن النسائى - الطهارة (84) سنن النسائى - الطهارة (85) سنن النسائى - الطهارة (116) سنن النسائى - الطهارة (145) سنن النسائى - الطهارة (146) سنن النسائى - الإمامة (856) سنن أبى داؤد - الطهارة (106) سنن أبى داؤد - الطهارة (108) سنن أبى داؤد - الطهارة (110) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (285) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (459)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/64)موطأ مالك - الطهارة (61) سنن الدارمى - الطهارة 693)

Marfat.com

قریش کی عزت کرنے کا بیان

470 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَفْصِ بْنِ عُمَرَ التَّيْمِیُّ قَالَ سَمِعْتُ اَبِی يَقُولُ سَمِعْتُ عَمِّی عُبَيْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ بْنِ مُوسَى يَقُولُ كُنْتُ عِنْدَ سُلَيْمَانَ بْنِ عَلِیٍّ فَدَخَلَ شَيْخٌ مِنْ قُرَيْشٍ فَقَالَ سُلَيْمَانُ انْظُرْ إِلَى الشَّيْخِ فَاَقْعِدْهُ مَقْعَداً صَالِحاً فَإِنَّ لِقُرَيْشٍ حَقًّا○ فَقُلْتُ اَيُّهَا الاَمِيرُ اَلاَ اُحَدِّثُكَ حَدِيثاً بَلَغَنِی عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَلَى○ قَالَ قُلْتُ لَهُ بَلَغَنِی اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "مَنْ اَهَانَ قُرَيْشاً اَهَانَهُ اللّٰهُ○" قَالَ سُبْحَانَ اللّٰهِ مَا اَحْسَنَ هَذَا مَنْ حَدَّثَكَ هَذَا قَالَ قُلْتُ حَدَّثَنِيهِ رَبِيعَةُ بْنُ اَبِی عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ قَالَ لِی اَبِی يَا بُنَیَّ إِنْ وَلِيتَ مِنْ اَمْرِ النَّاسِ شَيْئاً فَاَكْرِمْ قُرَيْشاً فَإِنِّی سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "مَنْ اَهَانَ قُرَيْشاً اَهَانَهُ اللّٰهُ○" معتلی 5990 مجمع 10/27،

ترجمہ: حضرت عبیداللہ بن عمیر بیان کرتے ہیں کہ میں سلیمان بن علی کے پاس بیٹھا ہوا تھا، اتنی دیر میں قریش کے ایک بزرگ تشریف لائے، سلیمان نے کہا دیکھو! شیخ کو اچھی جگہ بٹھاؤ کیونکہ قریش کا حق ہے، میں نے کہا گورنر صاحب! کیا میں آپ کو ایک حدیث سناؤں جو قریش کی توہین کرتا ہے، گویا وہ اللہ کی توہین کرتا ہے، اس نے کہا سبحان اللہ! کیا خوب، یہ روایت تم سے کس نے بیان کی ہے؟ میں نے کہا ربیعہ بن ابی عبدالرحمٰن نے سعید بن مسیّب رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے، انہوں نے عمرو بن عثمان کے حوالے سے کہ میرے والد نے مجھ سے فرمایا بیٹا! اگر تمہیں کسی جگہ کی امارت ملے تو قریش کی عزت کرنا کیونکہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو قریش کی اہانت کرتا ہے، گویا وہ اللہ کی اہانت کرتا ہے۔

مکہ مکرمہ میں الحاد پھیلانے والے کا بیان

471 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبَانَ الْوَرَّاقُ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ اَبِی الْمُغِيرَةِ عَنِ ابْنِ اَبْزَى عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ قَالَ لَهُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الزُّبَيْرِ حِينَ حُصِرَ إِنَّ عِنْدِی نَجَائِبَ قَدْ اَعْدَدْتُهَا لَكَ فَهَلْ لَكَ اَنْ تَحَوَّلَ إِلَى مَكَّةَ فَيَاْتِيَكَ مَنْ اَرَادَ اَنْ يَاْتِيَكَ قَالَ لاَ إِنِّی سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "يُلْحِدُ بِمَكَّةَ كَبْشٌ مِنْ قُرَيْشٍ اسْمُهُ عَبْدُ اللّٰهِ عَلَيْهِ مِثْلُ نِصْفِ اَوْزَارِ النَّاسِ○" معتلی 5997 مجمع 3/285،

ترجمہ: حضرت ابن ابزی بیان کرتے ہیں کہ جب حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کا محاصرہ شروع ہوا تو حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے ان سے عرض کیا کہ میرے پاس بہترین قسم کے اونٹ ہیں جنہیں میں نے آپ کے لئے تیار کر دیا ہے، آپ ان پر سوار ہو کر مکہ مکرمہ تشریف لے چلیں، جو آپ کے پاس آنا چاہے گا، وہیں آ جائے گا؟ لیکن انہوں نے انکار کرتے ہوئے کہا کہ میں

Marfat.com

نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ مکہ مکرمہ میں قریش کا ایک مینڈھا الحاد پھیلائے گا جس کا نام عبداللہ ہوگا، اس پر لوگوں کے گناہوں کا آدھا بوجھ ہوگا۔

محرم کا خود نکاح نہ کرنے کا بیان

472 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَكْرٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالاَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ مَطَرٍ وَيَعْلَى بْنِ حَكِيمٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ نُبَيْهِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ اَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "لاَ يَنْكِحُ الْمُحْرِمُ وَلاَ يُنْكِحُ وَلاَ يَخْطُبُ○"

ترجمہ: حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ محرم خود نکاح کرے اور نہ کسی کا نکاح کروائے، بلکہ پیغام نکاح بھی نہ بھیجے۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - النكاح (1409) صحيح مسلم - النكاح (1409) صحيح مسلم - النكاح (1409) صحيح مسلم - النكاح (140) صحيح مسلم - النكاح (1409) سنن الترمذى - الحج (840) سنن النسائى - مناسك الحج (2842) سنن النسائى - مناسك الحج (2843) سنن النسائى - مناسك الحج (2844) سنن النسائى - النكاح (3275) سنن النسائى - النكاح (3276) سنن أبى داؤد - المناسك (1841) سنن ابن ماجه - النكاح (1966)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/64)موطأ مالك - الحج (780) سنن الدارمى - المناسك (1823) سنن الدارمى - النكاح 2198)

اللہ تعالیٰ کی راہ میں پہرہ دینے کی فضیلت کا بیان

473 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا كَهْمَسٌ حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ قَالَ عُثْمَانُ وَهُوَ يَخْطُبُ عَلَى مِنْبَرِهِ اِنِّی مُحَدِّثُكُمْ حَدِيثاً سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكُنْ يَمْنَعُنِی اَنْ اُحَدِّثَكُمْ بِهِ اِلَّا الضِّنُّ بِكُمْ اِنِّی سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "حَرَسُ لَيْلَةٍ فِی سَبِيلِ اللّٰهِ اَفْضَلُ مِنْ اَلْفِ لَيْلَةٍ يُقَامُ لَيْلُهَا وَيُصَامُ نَهَارُهَا○"

ترجمہ: ایک دفعہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے منبر پر خطبہ دیتے ہوئے فرمایا میں تم سے ایک حدیث بیان کرتا ہوں جو میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہے، ایسا نہیں کہ بخل کی وجہ سے میں اسے تمہارے سامنے بیان نہ کروں گا، میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ کے راستے میں ایک رات کی پہرہ داری کرنا ایک ہزار راتوں کے قیام لیل اور صیام نہار سے بڑھ کر افضل ہے۔

Marfat.com

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - فضائل الجهاد (1667) سنن النسائی - الجهاد (3169) سنن النسائی - الجهاد (3170) سنن ابن ماجه - الجهاد (2766)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/65) سنن الدارمی - الجهاد2424)

کلمہ طیبہ پر فوت ہونے والے کے لئے جنت ہونے کا بیان

474 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ خَالِداً عَنْ اَبِی بِشْرٍ الْعَنْبَرِیِّ عَنْ حُمْرَانَ بْنِ اَبَانَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "مَنْ مَاتَ وَهُوَ یَعْلَمُ اَنْ لاَ إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ دَخَلَ الْجَنَّةَ○"

ترجمہ: حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص اس حال میں مرا کہ اسے اس بات کا یقین تھا کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں وہ جنت میں داخل ہوگا۔

تخریج الحدیث:

صحیح مسلم - الإیمان (26)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/65)

احرام کی حالت میں سرمہ نہ لگانے کا بیان

475 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا اَیُّوبُ بْنُ مُوسَی حَدَّثَنِی نُبَیْهُ بْنُ وَهْبٍ اَنَّ عُمَرَ بْنَ عُبَیْدِ اللّٰهِ بْنِ مَعْمَرٍ رَمِدَتْ عَیْنُهُ وَهُوَ مُحْرِمٌ فَاَرَادَ اَنْ یَکْحَلَهَا فَنَهَاهُ اَبَانُ بْنُ عُثْمَانَ وَاَمَرَهُ اَنْ یُضَمِّدَهَا بِالصَّبِرِ وَزَعَمَ اَنَّ عُثْمَانَ حَدَّثَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ فَعَلَ ذَلِكَ○

ترجمہ: حضرت عمر بن عبید اللہ کو حالت احرام میں آشوب چشم کا عارضہ لاحق ہوگیا، انہوں نے آنکھوں میں سرمہ لگانا چاہا تو حضرت ابان بن عثمان رضی اللہ عنہ نے انہیں منع کر دیا اور کہا کہ صبر کا سرمہ لگا سکتا ہے (صبر کرے جب تک احرام نہ کھل جائے، سرمہ نہ لگائے) کیونکہ میں نے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے ایسی حدیث بیان کرتے ہوئے سنا ہے۔

تخریج الحدیث:

صحیح مسلم - الحج (1204) صحیح مسلم - الحج (1204) سنن الترمذی - الحج (952) سنن النسائی - مناسك الحج (2711) سنن أبی داؤد - المناسك (1838)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/65) سنن الدارمی - المناسك 1930)

احرام کی حالت میں نکاح کا بیان

476 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا اَیُّوبُ بْنُ مُوسَی

Marfat.com

عَنْ نُبَيْهِ بْنِ وَهْبٍ اَنَّ عُمَرَ بْنَ عُبَيْدِ اللّٰهِ اَرَادَ اَنْ يُزَوِّجَ ابْنَهُ وَهُوَ مُحْرِمٌ فَنَهَاهُ اَبَانُ وَزَعَمَ اَنَّ عُثْمَانَ حَدَّثَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "اَلْمُحْرِمُ لَا يَنْكِحُ وَلَا يُنْكِحُ○"

ترجمہ: حضرت نبیہ بن وہب بیان کرتے ہیں کہ عمر بن عبیداللہ نے حالت احرام میں اپنے بیٹے کا نکاح کرنا چاہا تو حضرت ابان رحمۃ اللہ علیہ نے اسے روک دیا اور بتایا کہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے یہ حدیث بیان کیا کرتے تھے کہ محرم خود نکاح کرے اور نہ کسی کا نکاح کروائے۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - النكاح (1409) صحيح مسلم - النكاح (1409) صحيح مسلم - النكاح 1409)صحيح مسلم - النكاح (1409) صحيح مسلم - النكاح (1409) سنن الترمذى - الحج (840) سنن النسائي - مناسك الحج (2842) سنن النسائي - مناسك الحج (2843) سنن النسائي - مناسك الحج (2844) سنن النسائي - النكاح (3275) سنن النسائي - النكاح (3276) سنن أبي داؤد - المناسك (1841) سنن ابن ماجه - النكاح (1966)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/65)موطأ مالك - الحج (780) سنن الدارمي - المناسك (1823) سنن الدارمي - النكاح2198)

بچہ صاحب فراش کے لئے ہونے کا بیان

477 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي يَعْقُوبَ يُحَدِّثُ عَنْ رَبَاحٍ قَالَ زَوَّجَنِي اَهْلِي اَمَةً لَهُمْ رُومِيَّةً وَلَدَتْ لِي غُلَامًا اَسْوَدَ فَعَلِقَهَا عَبْدٌ رُومِيٌّ يُقَالُ لَهُ يُوحَنَّسُ فَجَعَلَ يُرَاطِنُهَا بِالرُّومِيَّةِ فَحَمَلَتْ وَقَدْ كَانَتْ وَلَدَتْ لِي غُلَامًا اَسْوَدَ مِثْلِي فَجَائَتْ بِغُلَامٍ كَاَنَّهُ وَزَغَةٌ مِنَ الْوُزْغَانِ فَقُلْتُ لَهَا مَا هٰذَا فَقَالَتْ هُوَ مِنْ يُوحَنَّسَ○ فَسَاَلْتُ يُوحَنَّسَ فَاعْتَرَفَ فَاَتَيْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لَهُ فَاَرْسَلَ اِلَيْهِمَا فَسَاَلَهُمَا ثُمَّ قَالَ سَاَقْضِي بَيْنَكُمَا بِقَضَاءِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ فَاَلْحَقَهُ بِي○ قَالَ فَجَلَدَهُمَا فَوَلَدَتْ لِي بَعْدُ غُلَامًا اَسْوَدَ○

ترجمہ: حضرت رباح بیان کرتے ہیں کہ میرے آقا نے اپنی ایک رومی باندی سے میری شادی کردی، میں اس کے پاس گیا تو اس سے مجھ جیسا ہی ایک کالا کلوٹا لڑکا پیدا ہوگیا، میں نے اس کا نام عبداللہ رکھ دیا، دوبارہ ایسا موقع آیا تو پھر ایک کالا کلوٹا لڑکا پیدا ہوگیا، میں نے اس کا نام عبیداللہ رکھ دیا۔ اتفاق کی بات ہے کہ میری بیوی پر میرے آقا کا ایک رومی غلام عاشق ہوگیا جس کا نام یوحنس تھا، اس نے اسے اپنی زبان میں رام کرلیا، چنانچہ اس دفعہ جو بچہ پیدا ہوا وہ رومیوں کے رنگ کے مشابہ تھا، میں نے اپنی بیوی سے پوچھا کہ یہ کیا ہے؟ اس نے کہا کہ یہ یوحنس کا بچہ ہے، ہم نے یہ معاملہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں پیش کیا، انہوں نے فرمایا کہ کیا تم اس بات پر راضی ہو کہ تمہارے درمیان وہی فیصلہ کروں جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فیصلہ یہ ہے کہ بچہ بستر والے کا ہوگا اور زانی کے لئے پتھر ہیں، پھر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے اس کا نسب نامہ

Marfat.com

مجھ سے ثابت کر دیا اوران دونوں کوکوڑے مارے اوراس کے بعد بھی اس کے یہاں میرا ایک بیٹا پیدا ہوا جو کالا تھا۔

تخریج الحدیث:

سنن أبي داؤد - الطلاق (2275)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/65)

اباحت خون کے تین اسباب کا بیان

478 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ اَبِی أُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ عُثْمَانَ فِی الدَّارِ وَهُوَ مَحْصُورٌ○ قَالَ وَكُنَّا نَدْخُلُ مَدْخَلاً إِذَا دَخَلْنَاهُ سَمِعْنَا كَلاَمَ مَنْ عَلَى الْبَلاَطِ○ قَالَ فَدَخَلَ عُثْمَانُ يَوْماً لِحَاجَةٍ فَخَرَجَ إِلَيْنَا مُنْتَقِعاً لَوْنُهُ فَقَالَ إِنَّهُمْ لَيَتَوَعَّدُونِی بِالْقَتْلِ آنِفاً○ قَالَ قُلْنَا يَكْفِيكَهُمُ اللّٰهُ يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ○ قَالَ فَقَالَ وَبِمَ يَقْتُلُونِی فَإِنِّی سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "إِنَّهُ لاَ يَحِلُّ دَمُ امْرِءٍ مُسْلِمٍ إِلَّا فِی إِحْدَى ثَلاَثٍ رَجُلٌ كَفَرَ بَعْدَ إِسْلاَمِهِ اَوْ زَنَى بَعْدَ إِحْصَانِهِ اَوْ قَتَلَ نَفْساً بِغَيْرِ نَفْسٍ○" فَوَاللّٰهِ مَا زَنَيْتُ فِی جَاهِلِيَّةٍ وَلاَ إِسْلاَمٍ قَطُّ وَلاَ تَمَنَّيْتُ بَدَلاً بِدِينِی مُذْ هَدَانِیَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ وَلاَ قَتَلْتُ نَفْساً فَبِمَ يَقْتُلُونِی○

ترجمہ: حضرت ابوامامہ بن سہل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جن دنوں حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ اپنے گھر میں محصور تھے، میں ان کے ساتھ ہی تھا تھوڑی دیر کے لئے ہم کسی کمرے میں داخل ہوتے تو چوکی پر بیٹھنے والوں کی بات بھی سنائی دیتی تھی، اسی طرح ایک دفعہ وہ اس کمرے میں داخل ہوئے، تھوڑی دیر بعد باہر تشریف لائے تو ان کا رنگ اڑا ہوا تھا اور وہ فرمانے لگے کہ ان لوگوں نے مجھے ابھی ابھی قتل کی دھمکی دی ہے، ہم نے عرض کیا کہ امیر المومنین! اللہ ان کی طرف سے آپ کی کفایت وحفاظت فرمائے گا۔ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ فرمانے لگے کہ بھلا کس جرم میں یہ لوگ مجھے قتل کریں گے؟ جب کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ تین میں سے کسی ایک صورت کے علاوہ کسی مسلمان کا خون بہانا حلال نہیں ہے، یا تو وہ آدمی جو اسلام قبول کرنے کے بعد مرتد ہو جائے، یا شادی شدہ ہونے کے باوجود بدکاری کرے، یا قاتل ہو اور مقتول کے عوض اسے قتل کر دیا جائے، اللہ کی قسم! مجھے تو اللہ نے جب سے ہدایت دی ہے، میں نے اس دین کے بدلے کسی دوسرے دین کو پسند نہیں کیا، میں نے اسلام تو بڑی دور کی بات ہے، زمانہ جاہلیت میں بھی بدکاری نہیں کی اور نہ ہی میں نے کسی کو قتل کیا ہے، پھر یہ لوگ مجھے کیوں قتل کرنا چاہتے ہیں۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - الفتن (2158) سنن النسائی - تحريم الدم (4019) سنن أبي داؤد - الديات (4502) سنن ابن ماجه - الحدود (2533)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/65) سنن الدارمی - الحدود 2297)

Marfat.com

من گھڑت بات کو حدیث کہنے کے سبب وعید کا بیان

479- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِیسَی حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِی الزِّنَادِ ح وَسُرَیْجٌ وَحُسَیْنٌ قَالاَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِی الزِّنَادِ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ - قَالَ حُسَیْنٌ ابْنُ اَبِی وَقَّاصٍ - قَالَ سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ یَقُولُ مَا یَمْنَعُنِی اَنْ اُحَدِّثَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنْ لاَ اَکُونَ اَوْعَی اَصْحَابِهِ عَنْهُ وَلٰکِنِّی اَشْهَدُ لَسَمِعْتُهُ یَقُولُ "مَنْ قَالَ عَلَیَّ مَا لَمْ اَقُلْ فَلْیَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ○" وَقَالَ حُسَیْنٌ اَوْعَی صَحَابَتِهِ عَنْهُ○ معتلی 5976 مجمع 1/143،

ترجمہ: حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ فرماتے تھے کہ میں تم سے اگر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث بکثرت بیان نہیں کرتا تو اس کی وجہ یہ نہیں کہ میں انہیں یاد نہیں رکھ سکا، بلکہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص میری طرف ایسی بات منسوب کرے جو میں نے نہی کہی اسے اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالینا چاہیے۔

اللہ کی راہ میں پہرہ داری کرنے کی فضیلت کا بیان

480- حَدَّثَنِی عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا لَیْثٌ حَدَّثَنِی زُهْرَةُ بْنُ مَعْبَدٍ الْقُرَشِیُّ عَنْ اَبِی صَالِحٍ مَوْلَی عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ سَمِعْتُ عُثْمَانَ یَقُولُ عَلَی الْمِنْبَرِ اَیُّهَا النَّاسُ اِنِّی کَتَمْتُکُمْ حَدِیثاً سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کَرَاهِیَةَ تَفَرُّقِکُمْ عَنِّی ثُمَّ بَدَا لِی اَنْ اُحَدِّثَکُمُوهُ لِیَخْتَارَ امْرُؤٌ لِنَفْسِهِ مَا بَدَا لَهُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُولُ "رِبَاطُ یَوْمٍ فِی سَبِیلِ اللّٰهِ تَعَالَی خَیْرٌ مِنْ اَلْفِ یَوْمٍ فِیمَا سِوَاهُ مِنَ الْمَنَازِلِ○"

ترجمہ: حضرت ابوصالح جو حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ غلام ہیں بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کو منبر پر دوران خطبہ یہ کہتے ہوئے سنا کہ لوگو! میں نے اب تک نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہوئی ایک حدیث تم سے بیان نہیں کی تا کہ تم لوگ مجھ سے جدا نہ ہو جاؤ لیکن اب میں مناسب سمجھتا ہوں کہ تم سے بیان کردوں تا کہ ہر آدمی جو مناسب سمجھے، اسے اختیار کرلے، میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ کے راستہ میں ایک دن کی پہرہ داری، دوسری جگہوں پر ہزار دن کی پہرہ داری سے بھی افضل ہے۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - فضائل الجهاد(1667) سنن النسائی - الجهاد(3169) سنن النسائی - الجهاد(3170) سنن ابن ماجه - الجهاد(2766)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة(1/65) سنن الدارمی - الجهاد2424)

Marfat.com

گھر سے نکلتے وقت دعا پڑھنے کا بیان

481 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا اَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِیُّ عَنْ عَبْدِ الْعَزِیزِ بْنِ عُمَرَ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ رَجُلٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَخْرُجُ مِنْ بَيْتِهِ يُرِيدُ سَفَراً اَوْ غَيْرَهُ فَقَالَ حِينَ يَخْرُجُ بِسْمِ اللّٰهِ آمَنْتُ بِاللّٰهِ اعْتَصَمْتُ بِاللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لاَ حَوْلَ وَلاَ قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ - إِلَّا رُزِقَ خَيْرَ ذَلِكَ الْمَخْرَجِ وَصُرِفَ عَنْهُ شَرُّ ذَلِكَ الْمَخْرَجِ" معتلی 6009 مجمع 10/128،

ترجمہ: حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو مسلمان اپنے گھر سے نکلتے وقت خواہ سفر کے ارادے سے یا ویسے ہی یہ دعاء پڑھ لے۔ بِسْمِ اللّٰهِ آمَنْتُ بِاللّٰهِ اعْتَصَمْتُ بِاللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لاَ حَوْلَ وَلاَ قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ - تو اسے اس کی خیر عطاء فرمائی جائے گی اور اس نکلنے کے شر سے اس کی حفاظت کی جائے گی۔

اعضائے وضو کو تین تین بار دھونے کا بیان

482ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی بَكْرٍ الْمُقَدَّمِیُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنِ الْحَجَّاجِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عُثْمَانَ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ فَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلاَثاً وَيَدَيْهُ ثَلاَثاً وَمَسَحَ بِرَاْسِهِ وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ غَسْلاً

ترجمہ: حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو وضو کرتے ہوئے دیکھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین دفعہ چہرہ دھویا، تین دفعہ ہاتھ دھوئے، سر کا مسح کیا اور پاؤں کو اچھی طرح دھویا۔

تخریج الحدیث:

صحیح البخاری - الوضوء (158) صحیح البخاری - الوضوء (162) صحیح البخاری - الصوم (1832) صحیح البخاری - الرقاق (6069) صحیح مسلم - الطهارة (226) صحیح مسلم - الطهارة (226) صحیح مسلم - الطهارة (227) صحیح مسلم - الطهارة (227) صحیح مسلم - الطهارة (228) صحیح مسلم - الطهارة (230) سنن النسائی - الطهارة (84) سنن النسائی - الطهارة (85) سنن النسائی - الطهارة (116) سنن أبی داؤد - الطهارة (106) سنن أبی داؤد - الطهارة (108) سنن أبی داؤد - الطهارة (110) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (285) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/66) موطأ مالك - الطهارة (61) سنن الدارمی - الطهارة 693)

پانچ نمازوں کا درمیانی وقت کے لئے بہ طور کفارہ بننے کا بیان

483 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ اَخْبَرَنِی اَبُو صَخْرَةَ جَامِعُ بْنُ شَدَّادٍ قَالَ سَمِعْتُ حُمْرَانَ بْنَ اَبَانَ يُحَدِّثُ اَبَا بُرْدَةَ فِی مَسْجِدِ الْبَصْرَةِ وَاَنَا قَائِمٌ مَعَهُ اَنَّهُ

Marfat.com

سَمِعَ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ "مَنْ اَتَمَّ الْوُضُوءَ كَمَا اَمَرَهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ فَالصَّلَوَاتُ الْخَمْسُ كَفَّارَةٌ لِمَا بَيْنَهُنَّ○"

ترجمہ: حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص حکم الٰہی کے مطابق اچھی طرح مکمل وضو کرے تو پانچوں فرض نمازیں درمیانی اوقات کے گناہوں کا کفارہ بن جائیں گی۔ 22

تخریج الحدیث:

صحيح مسلم - الطهارة (227) صحيح مسلم - الطهارة (227) صحيح مسلم - الطهارة (228) صحيح مسلم - الطهارة (231) صحيح مسلم - الطهارة (231) صحيح مسلم - الطهارة (232) صحيح مسلم - الطهارة (232) سنن النسائى - الطهارة (145) سنن النسائى - الطهارة (146) سنن النسائى - الإمامة (856) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (459) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/66) موطأ مالك - الطهارة 61)

دن رات کے آغاز میں دعا مانگنے کا بیان

484 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي الزِّنَادِ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ وَهُوَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "مَنْ قَالَ فِي اَوَّلِ يَوْمِهِ اَوْ فِي اَوَّلِ لَيْلَتِهِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ لَمْ يَضُرَّهُ شَيْءٌ فِي ذٰلِكَ الْيَوْمِ اَوْ فِي تِلْكَ اللَّيْلَةِ○"

ترجمہ: حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص دن یا رات کے آغاز میں یہ دعا تین دفعہ پڑھ لیا کرے اسے اس دن یا رات میں کوئی چیز نقصان نہ پہنچا سکے گی۔ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ،

تخریج الحدیث:

سنن الترمذى - الدعوات (3388) سنن أبى داؤد - الأدب (5088) سنن ابن ماجه - الدعاء (3869) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/66)

اہل تقویٰ کا عہدہ کو ترک کرنے کا بیان

485 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ اَنْبَاَنَا اَبُو سِنَانٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ مَوْهَبٍ اَنَّ عُثْمَانَ قَالَ لِابْنِ عُمَرَ اقْضِ بَيْنَ النَّاسِ○ فَقَالَ لَا اَقْضِي بَيْنَ اثْنَيْنِ وَلَا اَؤُمُّ رَجُلَيْنِ اَمَا سَمِعْتَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "مَنْ عَاذَ بِاللّٰهِ فَقَدْ عَاذَ بِمُعَاذٍ○" قَالَ عُثْمَانُ بَلَى○ قَالَ فَاِنِّي اَعُوذُ بِاللّٰهِ اَنْ تَسْتَعْمِلَنِي○ فَاَعْفَاهُ وَقَالَ لَا تُخْبِرْ بِهٰذَا اَحَداً○ تحفة 7288 معتلى 50546000 ل مجمع 5/200،

Marfat.com

ترجمہ: حضرت یزید بن موہب بیان کرتے ہیں کہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو قاضی بننے کی پیشکش کی، انہوں نے فرمایا کہ میں دو آدمیوں کے درمیان فیصلہ کروں گا اور نہ ہی امامت کروں گا، کیا آپ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے نہیں سنا جو اللہ کی پناہ میں آ جائے وہ مکمل طور پر محفوظ ہو جاتا ہے؟ فرمایا کیوں نہیں! اس پر حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا پھر میں اللہ کی پناہ میں آتا ہوں کہ آپ مجھے کوئی عہدہ دیں، چنانچہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے انہیں چھوڑ دیا اور فرمایا کسی کو اس بارے میں مت بتایئے۔

وضو کے سبب گناہوں کے خروج کا بیان

486 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ عَنْ حُمْرَانَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "مَنْ تَوَضَّاَ فَاَحْسَنَ الْوُضُوءَ خَرَجَتْ خَطَايَاهُ مِنْ جَسَدِهِ حَتَّى تَخْرُجَ مِنْ تَحْتِ اَظْفَارِهِ○"

ترجمہ: حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص وضو کرے اور اچھی طرح کرے تو اس کے جسم سے اس کے گناہ نکل جاتے ہیں، حتی کہ اس کے ناخن کے نیچے سے بھی گناہ نکل جاتے ہیں۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الوضوء (158) صحيح البخارى - الوضوء (162) صحيح البخارى - الصوم (1832) صحيح البخارى - الرقاق (6069) صحيح مسلم - الطهارة (226) صحيح مسلم - الطهارة (226) صحيح مسلم - الطهارة (227) صحيح مسلم - الطهارة (227) صحيح مسلم - الطهارة (228) صحيح مسلم - الطهارة (229) صحيح مسلم - الطهارة (231) صحيح مسلم - الطهارة (231) صحيح مسلم - الطهارة (232) صحيح مسلم - الطهارة (232) صحيح مسلم - الطهارة (245) سنن النسائى - الطهارة (84) سنن النسائى - الطهارة (85) سنن النسائى - الطهارة (116) سنن النسائى - الطهارة (145) سنن النسائى - الطهارة (146) سنن النسائى - الإمامة (856) سنن أبى داؤد - الطهارة (106) سنن أبى داؤد - الطهارة (108) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (285) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (459)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/66)موطأ مالك - الطهارة (61) سنن الدارمى - الطهارة 693)

اللہ تعالی کی راہ میں نکلنے کی فضیلت کا بیان

487ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَاهُ سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ سَنَةَ سِتٍّ وَعِشْرِينَ حَدَّثَنَا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ زُهْرَةَ بْنِ مَعْبَدٍ عَنْ اَبِی صَالِحٍ مَوْلَى عُثْمَانَ اَنَّ عُثْمَانَ قَالَ اَيُّهَا النَّاسُ هَجِّرُوا فَإِنِّی مُهَجِّرٌ○ فَهَجَّرَ النَّاسُ ثُمَّ قَالَ اَيُّهَا النَّاسُ إِنِّی مُحَدِّثُكُمْ بِحَدِيثٍ مَا تَكَلَّمْتُ بِهِ مُنْذُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى يَوْمِی هَذَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "إِنَّ

Marfat.com

رِبَاطَ يَوْمٍ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ اَفْضَلُ مِنْ اَلْفِ يَوْمٍ مِمَّا سِوَاهُ○" فَلْيُرَابِطِ امْرُؤٌ حَيْثُ شَاءَ هَلْ بَلَّغْتُكُمْ قَالُوا نَعَمْ○ قَالَ اللّٰهُمَّ اشْهَدْ○

ترجمہ: حضرت ابوصالح جو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ غلام ہیں بیان کرتے ہیں کہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے فرمایا لوگو! روانہ ہو جاؤ؛ کیونکہ میں بھی روانہ ہونے لگا ہوں، لوگ روانہ ہونے لگے تو فرمایا کہ میں نے اب تک نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہوئی ایک حدیث تم سے بیان نہیں کی، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ اللہ کی راہ میں ایک دن کی پہرہ داری دوسری جگہوں پر ہزار دن کی پہرہ داری سے بھی افضل ہے، اس لئے جو شخص چاہے وہ پہرہ داری کرے، کیا میں نے پیغام پہنچا دیا؟ لوگوں نے کہا جی ہاں! فرمایا: اے اللہ تو گواہ رہ۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذی - فضائل الجهاد (1667) سنن النسائی - الجهاد (3169) سنن النسائی - الجهاد (3170) سنن ابن ماجه - الجهاد (2766)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/66) سنن الدارمی - الجهاد 2424)

نماز تحیۃ الوضو پڑھنے کی فضیلت کا بیان

488 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا اَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا الاَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِي كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ حَدَّثَنِي شَقِيقُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حُمْرَانَ قَالَ كَانَ عُثْمَانُ قَاعِداً فِي الْمَقَاعِدِ فَدَعَا بِوَضُوءٍ فَتَوَضَّاَ ثُمَّ قَالَ رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ فِي مَقْعَدِي هَذَا ثُمَّ قَالَ "مَنْ تَوَضَّاَ مِثْلَ وُضُوئِي هَذَا ثُمَّ قَامَ فَرَكَعَ رَكْعَتَيْنِ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ○" وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "لاَ تَغْتَرُّوا○"

ترجمہ: حضرت حمران بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ بنچ پر بیٹھے ہوئے تھے انہوں نے پانی منگوا کر خوب اچھی طرح وضو کیا اور فرمایا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اسی جگہ بہترین انداز میں وضو کرتے ہوئے دیکھا ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ جو شخص میری طرح ایسا ہی وضو کرے اور مسجد میں آ کر دو رکعت نماز پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے گذشتہ تمام گناہ معاف فرما دے گا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی فرمایا دھوکے کا شکار نہ ہو جانا۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاری - الوضوء (158) صحيح البخاری - الوضوء (162) صحيح البخاری - الصوم (1832) صحيح البخاری - الرقاق (6069) صحيح مسلم - الطهارة (226) صحيح مسلم - الطهارة (226) صحيح مسلم - الطهارة (227) صحيح مسلم - الطهارة (227) صحيح مسلم - الطهارة (228) صحيح مسلم - الطهارة (229) صحيح مسلم - الطهارة (231) صحيح مسلم - الطهارة (231) صحيح مسلم - الطهارة (232) صحيح مسلم - الطهارة (232) صحيح مسلم - الطهارة (245) سنن النسائی - الطهارة (84) سنن النسائی - الطهارة (85) سنن النسائی - الطهارة (116) سنن النسائی - الطهارة (145) سنن النسائی - الطهارة

Marfat.com

(146) سنن النسائی - الإمامة (856) سنن أبی داؤد - الطهارة (106) سنن أبي داؤد - الطهارة (108) سنن أبی داؤد - الطهارة (110) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (285) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (459)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/66)موطأ مالك - الطهارة (61) سنن الدارمی - الطهارة 693)

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی شہادت کی پیش گوئی کا بیان

489 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا اَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا اَرْطَاةُ - يَعْنِی ابْنَ الْمُنْذِرِ - اَخْبَرَنِی اَبُو عَوْنٍ الاَنْصَارِیُّ اَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ قَالَ لاِبْنِ مَسْعُودٍ هَلْ اَنْتَ مُنْتَهٍ عَمَّا بَلَغَنِی عَنْكَ فَاعْتَذَرَ بَعْضَ الْعُذْرِ فَقَالَ عُثْمَانُ وَيْحَكَ اِنِّی قَدْ سَمِعْتُ وَحَفِظْتُ وَلَيْسَ كَمَا سَمِعْتَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "سَيُقْتَلُ اَمِيرٌ وَيَنْتَزِی مُنْتَزِعٌ « وَاِنِّی اَنَا الْمَقْتُولُ وَلَيْسَ عُمَرَ اِنَّمَا قَتَلَ عُمَرَ وَاحِدٌ وَاِنَّهُ يُجْتَمَعُ عَلَیَّ○ معتلی 6003 مجمع 7/227،

ترجمہ: حضرت ابوعون انصاری بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے ایک دفعہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے درخواست کی کہ آپ کے حوالے سے مجھے جو باتیں معلوم ہوئی ہیں، آپ ان سے رک جایئے، حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے ان کے سامنے کچھ عذر پیش کئے، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا افسوس! میں نے اس بات کو سنا بھی ہے اور محفوظ بھی کیا ہے خواہ آپ نے نہ سنا ہو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تھا ایک حکمران قتل کیا جائے گا اور شر پھیلانے والے اس میں جلد بازی کریں گے، یاد رکھو! وہ مقتول ہونے والا امیر میں ہی ہوں، اس سے مراد حضرت عمر رضی اللہ عنہ نہیں ہیں، کیونکہ انہیں تو صرف ایک آدمی نے شہید کیا تھا، جب کہ مجھ پر یہ سب مل کر حملہ کرنے والے ہیں۔

حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی فضیلت کا بیان

490 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ شُعَيْبٍ حَدَّثَنِی اَبِی عَنِ الزُّهْرِیِّ حَدَّثَنِی عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ اَنَّ عُبَيْدَ اللّٰهِ بْنَ عَدِیِّ بْنِ الْخِيَارِ اَخْبَرَهُ اَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ قَالَ لَهُ ابْنَ اَخِی اَدْرَكْتَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَقُلْتُ لَهُ لاَ وَلٰكِنْ خَلَصَ اِلَیَّ مِنْ عِلْمِهِ وَالْيَقِينِ مَا يَخْلُصُ اِلَى الْعَذْرَاءِ فِی سِتْرِهَا○

قَالَ فَتَشَهَّدَ ثُمَّ قَالَ اَمَّا بَعْدُ فَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ بَعَثَ مُحَمَّداً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَقِّ فَكُنْتُ مِمَّنِ اسْتَجَابَ لِلّٰهِ وَلِرَسُوْلِهِ وَآمَنَ بِمَا بُعِثَ بِهِ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ هَاجَرْتُ الْهِجْرَتَيْنِ كَمَا قُلْتُ وَنِلْتُ صِهْرَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَايَعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَاللّٰهِ مَا عَصَيْتُهُ وَلاَ غَشَشْتُهُ حَتَّى تَوَفَّاهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ○

ترجمہ: حضرت عبیداللہ بن عدی بن الخیار بیان کرتے ہیں کہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا بھتیجے! کیا تم نے

Marfat.com

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو پایا ہے؟ میں نے عرض کیا نہیں! البتہ ان کے حوالے سے خالص معلومات اور ایسا یقین ضرور میرے پاس ہیں جو کنواری دوشیزہ کو اپنے پردے میں ہوتا ہے، اس پر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے حمد وثناء اور اقرار شہادتین کے بعد فرمایا اللہ تعالیٰ نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو حق کے ساتھ مبعوث فرمایا: اللہ ورسول کی دعوت پر لبیک کہنے والوں میں بھی تھا، نیز نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی شریعت پر ایمان لانے والوں میں، میں بھی تھا، پھر میں نے حبشہ کی طرف دونوں دفعہ ہجرت کی، مجھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی دامادی کا شرف بھی حاصل ہوا اور میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دست حق پر بیعت بھی کی ہے، اللہ کی قسم! میں نے کبھی ان کی نافرمانی کی اور نہ ہی دھوکہ دیا، یہاں تک کہ اللہ نے انہیں اپنے پاس بلا لیا۔

تخریج الحدیث:

صحيح البخارى - المناقب (3493) صحيح البخارى - المناقب (3659) صحيح البخارى - المناقب (3712)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/67)

حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کا مدینہ منورہ کو نہ چھوڑنے کا بیان

491 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِى اَبِى حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ وَاَخْبَرَنِى الاَوْزَاعِىُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَرْوَانَ اَنَّهُ حَدَّثَهُ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ اَنَّهُ دَخَلَ عَلَى عُثْمَانَ وَهُوَ مَحْصُورٌ فَقَالَ إِنَّكَ إِمَامُ الْعَامَّةِ وَقَدْ نَزَلَ بِكَ مَا تَرَى وَإِنِّى اَعْرِضُ عَلَيْكَ خِصَالاً ثَلاَثًا اخْتَرْ إِحْدَاهُنَّ إِمَّا اَنْ تَخْرُجَ فَتُقَاتِلَهُمْ فَإِنَّ مَعَكَ عَدَداً وَقُوَّةً وَاَنْتَ عَلَى الْحَقِّ وَهُمْ عَلَى الْبَاطِلِ وَإِمَّا اَنْ تَخْرِقَ لَكَ بَاباً سِوَى الْبَابِ الَّذِى هُمْ عَلَيْهِ فَتَقْعُدَ عَلَى رَوَاحِلِكَ فَتَلْحَقَ بِمَكَّةَ فَإِنَّهُمْ لَنْ يَسْتَحِلُّوكَ وَاَنْتَ بِهَا وَإِمَّا اَنْ تَلْحَقَ بِالشَّامِ فَإِنَّهُمْ اَهْلُ الشَّامِ وَفِيهِمْ مُعَاوِيَةُ○ فَقَالَ عُثْمَانُ اَمَّا اَنْ اَخْرُجَ فَأُقَاتِلَ فَلَنْ اَكُونَ اَوَّلَ مَنْ خَلَفَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى أُمَّتِهِ بِسَفْكِ الدِّمَاءِ وَاَمَّا اَنَ اَخْرُجَ إِلَى مَكَّةَ فَإِنَّهُمْ لَنْ يَسْتَحِلُّونِى بِهَا فَإِنِّى سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "يُلْحِدُ رَجُلٌ مِنْ قُرَيْشٍ بِمَكَّةَ يَكُونُ عَلَيْهِ نِصْفُ عَذَابِ الْعَالَمِ○" فَلَنْ اَكُونَ اَنَا إِيَّاهُ وَاَمَّا اَنْ اَلْحَقَ بِالشَّامِ فَإِنَّهُمْ اَهْلُ الشَّأْمِ وَفِيهِمْ مُعَاوِيَةُ فَلَنْ أُفَارِقَ دَارَ هِجْرَتِى وَمُجَاوَرَةَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ○ معتلى 5997 مجمع 3/2857/229،

ترجمہ: حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ ایک دفعہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے یہاں آئے، ان دنوں باغیوں نے ان کا محاصرہ کر رکھا تھا اور آ کر عرض کیا کہ آپ مسلمانوں کے عمومی حکمران ہیں، آپ پر جو پریشانیاں آ رہی ہیں، وہ بھی نگاہوں کے سامنے ہیں، میں آپ کے سامنے تین درخواستیں رکھتا ہوں، آپ کسی ایک کو اختیار کر لیجئے یا تو آپ باہر نکل کر ان باغیوں سے قتال

Marfat.com

کریں، آپ کے پاس افراد بھی ہیں، طاقت بھی ہے اور آپ برحق بھی ہیں اور یہ لوگ باطل پر ہیں یا جس دروازے پر یہ لوگ کھڑے ہیں، آپ اسے چھوڑ کر اپنے گھر کی دیوار توڑ کر کوئی دوسرا دروازہ نکلوائیں، سواری پر بیٹھیں اور مکہ مکرمہ چلے جائیں، جب آپ وہاں ہوں گے تو یہ آپ کا کچھ نہ بگاڑ سکیں گے، یا پھر آپ شام چلے جایئے کیونکہ وہاں اہل شام کے علاوہ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ بھی موجود ہیں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا جہاں تک تعلق ہے اس بات کا کہ میں باہر نکل کر ان باغیوں سے قتال کروں تو میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے سب سے پہلا وہ آدمی ہرگز نہیں بنوں گا جو امت میں خونریزی کرے، رہی یہ بات کہ میں مکہ مکرمہ چلا جاؤں تو یہ میرا کچھ نہ بگاڑ سکیں گے تو میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ قریش کا ایک آدمی مکہ مکرمہ میں الحاد پھیلائے گا، اس پر اہل دنیا کو ہونے والے عذاب کا نصف عذاب دیا جائے گا، میں وہ آدمی نہیں بننا چاہتا اور جہاں تک شام جانے والی بات ہے کہ وہاں اہل شام کے علاوہ امیر معاویہ رضی اللہ عنہ بھی ہیں تو میں دارالہجرۃ اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پڑوس کو کسی صورت نہیں چھوڑ سکتا۔

492 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ قَالَ اَبِی حَدَّثَنَاهُ عَلِیُّ بْنُ إِسْحَاقَ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَقَالَ يُلْحِدُ○ معتلی 5997 ل مجمع 3/2857/229

گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

اچھی طرح وضو کرنے کی فضیلت کا بیان

493 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا اَبِی حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ وَيُونُسُ قَالاَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ حَجَّاجٌ حَدَّثَنِی يَزِيدُ بْنُ اَبِی حَبِيبٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِی سَلَمَةَ وَنَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ التَّيْمِيِّ عَنْ حُمْرَانَ مَوْلَى عُثْمَانَ عَنْ عُثْمَانَ اَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "مَنْ تَوَضَّاَ فَاَسْبَغَ الْوُضُوءَ ثُمَّ مَشَى إِلَى صَلاَةٍ مَكْتُوبَةٍ فَصَلَّاهَا غُفِرَ لَهُ ذَنْبُهُ○"

ترجمہ: حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص خوب اچھی طرح وضو کرے اور فرض نماز کے لئے روانہ ہو اور اسے ادا کرے تو اللہ تعالیٰ اس کے گذشتہ تمام گناہ معاف فرما دے گا۔

تخریج الحدیث:

صحيح البخارى - الوضوء (158) صحيح البخارى - الوضوء (162) صحيح البخارى - الصوم (1832) صحيح البخارى - الرقاق (6069) صحيح مسلم - الطهارة (226) صحيح مسلم - الطهارة (226) صحيح مسلم - الطهارة (227) صحيح مسلم - الطهارة (227) صحيح مسلم - الطهارة (228) صحيح مسلم - الطهارة (229) صحيح مسلم - الطهارة (231) صحيح مسلم - الطهارة (231) صحيح مسلم - الطهارة (232) صحيح مسلم - الطهارة (232) صحيح مسلم - الطهارة (245) سنن النسائى - الطهارة (85) سنن النسائى - الطهارة (116) سنن النسائى - الطهارة (145) سنن النسائى - الطهارة (146) سنن النسائى - الإمامة

Marfat.com

(856) سنن أبی داؤد - لطهارة(106) سنن أبی داؤد - لطهارة(108) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (285) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (459)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/67)موطأ مالك - الطهارة (61) سنن الدارمی - الطهارة (693

نماز گناہوں کا کفارہ بنتی ہے

494 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ اَبِی حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ حُمْرَانَ قَالَ كَانَ عُثْمَانُ يَغْتَسِلُ كُلَّ يَوْمٍ مَرَّةً مُنْذُ اَسْلَمَ فَوَضَعْتُ وَضُوئاً لَهُ ذَاتَ يَوْمٍ لِلصَّلاَةِ فَلَمَّا تَوَضَّاَ قَالَ اِنِّی اَرَدْتُ اَنْ اُحَدِّثَكُمْ بِحَدِيثٍ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ بَدَا لِی اَنْ لاَ اُحَدِّثَكُمُوهُ○ فَقَالَ الْحَكَمُ بْنُ اَبِی الْعَاصِ يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ حَدِّثْنَا اِنْ كَانَ خَيْراً فَنَأْخُذُ بِهِ اَوْ شَرًّا فَنَتَّقِيهِ○

قَالَ فَقَالَ فَاِنِّی مُحَدِّثُكُمْ بِهِ تَوَضَّاَ رَسُو لُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا الْوُضُوءَ ثُمَّ قَالَ ''مَنْ تَوَضَّاَ هَذَا الْوُضُوءَ فَاَحْسَنَ الْوُضُوءَ ثُمَّ قَامَ اِلَى الصَّلاَةِ فَاَتَمَّ رُكُوعَهَا وَسُجُودَهَا كَفَّرَتْ عَنْهُ مَا بَيْنَهَا وَبَيْنَ الصَّلاَةِ الْاُخْرَى مَا لَمْ يُصِبْ مَقْتَلَةً○'' يَعْنِی كَبِيرَةً○

ترجمہ: حضرت حمران بیان کرتے ہیں کہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے جب سے اسلام قبول کیا تھا، ان کا معمول تھا کہ وہ روزانہ نہایا کرتے تھے، ایک دن نماز کے لئے میں نے وضو کا پانی رکھا، جب وہ وضو کر چکے تو فرمانے لگے کہ میں تم سے ایک حدیث بیان کرنا چاہتا تھا، پھر میں نے سوچا کہ نہ بیان کروں، یہ سن کر حکم بن ابی العاص نے کہا کہ امیر المومنین! بیان کر دیں، اگر خیر کی بات ہوگی تو ہم بھی اس پر عمل کر لیں گے اور اگر شر کی نشاندہی ہوگی تو ہم بھی اس سے بچ جائیں گے، فرمایا میں تم سے یہ حدیث بیان کرنے لگا تھا کہ ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسی طرح وضو کیا اور فرمایا جو شخص اس طرح وضو کرے اور خوب اچھی طرح کرے، پھر نماز کے لئے کھڑا ہو اور رکوع وسجود کو اچھی طرح مکمل کرے تو یہ وضو اگلی نماز تک اس کے گناہوں کا کفارہ ہو جائے گا، بشرطیکہ کسی گناہ کبیرہ کا ارتکاب نہ کرے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاری - الوضوء (158) صحيح مسلم - الطهارة (227) صحيح مسلم - الطهارة (227) صحيح مسلم - الطهارة (228) صحيح مسلم - الطهارة (231) صحيح مسلم - الطهارة (231) صحيح مسلم - الطهارة (232) صحيح مسلم - الطهارة (232) سنن النسائی - الطهارة (145) سنن النسائی - الطهارة (146) سنن النسائی - الإمامة (856) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (459)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/67)موطأ مالك - الطهارة 61)

بائع ومشتری کے اچھے اخلاق کا بیان

495 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ يُونُسَ عَنْ عَطَاءٍ

Marfat.com

بْنِ فَرُّوخَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُو لَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "اَدْخَلَ اللّٰهُ الْجَنَّةَ رَجُلاً كَانَ سَهْلاً قَاضِياً وَمُقْتَضِياً وَبَائِعاً وَمُشْتَرِياًo"

ترجمہ: حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے اللہ تعالیٰ اس شخص کو جنت میں ضرور داخل کرے گا جو نرم خو ہو خواہ خریدار ہو یا دکاندار، ادا کرنے والا ہو یا تقاضا کرنے والا۔

تخریج الحدیث:

سنن ابن ماجه - التجارات (2202)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/67)

حکم الٰہی کے مطابق وضو کرنے کی فضیلت کا بیان

496 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي قَالَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمُهَاجِرِ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنْ اَهْلِ الْمَدِينَةِ اَنَّ الْمُؤَذِّنَ اَذَّنَ لِصَلاَةِ الْعَصْرِo قَالَ فَدَعَا عُثْمَانُ بِطَهُورٍ فَتَطَهَّرَo

قَالَ ثُمَّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُو لَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "مَنْ تَطَهَّرَ كَمَا أُمِرَ وَصَلَّى كَمَا أُمِرَ كُفِّرَتْ عَنْهُ ذُنُوبُهُo" فَاسْتَشْهَدَ عَلَى ذَلِكَ اَرْبَعَةً مِنْ اَصْحَابِ رَسُو لِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَشَهِدُوا لَهُ بِذَلِكَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَo معتلی 6011 مجمع 1/224،

ترجمہ: ایک دفعہ جب مؤذن نے عصر کی اذان دی تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے وضو کے لئے پانی منگوایا، وضو کیا اور فرمایا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص حکم الٰہی کے مطابق وضو کرے، وہ اس کے سارے گناہوں کا کفارہ بن جاتا ہے، اس کے بعد انہوں نے چار صحابہ رضی اللہ عنہم سے اس پر گواہی لی اور چاروں نے اس بات کی گواہی دی کہ واقعی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہی فرمایا تھا۔

اعضائے وضو کو تین بار دھونے کا بیان

497 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا ابْنُ الاَشْجَعِيِّ حَدَّثَنَا اَبِي عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَالِمٍ اَبِي النَّضْرِ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ قَالَ اَتَى عُثْمَانُ الْمَقَاعِدَ فَدَعَا بِوَضُوءٍ فَتَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثَلاَثاً وَيَدَيْهِ ثَلاَثاً ثَلاَثاً ثُمَّ مَسَحَ بِرَأْسِهِ وَرِجْلَيْهِ ثَلاَثاً ثَلاَثاً ثُمَّ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هٰكَذَا يَتَوَضَّأُ يَا هٰؤُلاَءِ اَكَذَاكَ قَالُوا نَعَمْo لِنَفَرٍ مِنْ اَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَهُo

ترجمہ: حضرت بسر بن سعید بیان کرتے ہیں کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ بنچوں کے پاس آ کر بیٹھ گئے، وضو کا پانی منگوایا، کلی

Marfat.com

کی، ناک میں پانی ڈالا، پھر تین دفعہ چہرہ دھویا اور تین تین دفعہ ہاتھ دھوئے، پھر سر اور پاؤں کا تین تین دفعہ مسح کیا (جو کہ دوسری روایات کے خلاف ہے) پھر فرمایا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اسی طرح وضو کرتے ہوئے دیکھا ہے اور چند صحابہ کرام رضی اللہ عنہم جو وہاں موجود تھے، ان سے فرمایا کیا ایسا ہی ہے؟ انہوں نے اس کی تصدیق کی۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الوضوء (158) صحيح البخارى - الوضوء (162) صحيح البخارى - الصوم (1832) صحيح البخارى - الرقاق (6069) صحيح مسلم - الطهارة (226) صحيح مسلم - الطهارة (226) صحيح مسلم - الطهارة (229) صحيح مسلم - الطهارة (230) صحيح مسلم - الطهارة (232) صحيح مسلم - الطهارة (232) سنن النسائى - الطهارة (84) سنن النسائى - الطهارة (85) سنن النسائى - الطهارة (116) سنن أبى داؤد - الطهارة (106) سنن أبى داؤد - الطهارة (108) سنن أبى داؤد - الطهارة (110) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (285) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/67) سنن الدارمى - الطهارة (693)

498 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِى اَبِى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِى سَالِمٌ اَبُو النَّضْرِ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ اَنَّهُ دَعَا بِمَاءٍ فَتَوَضَّاَ عِنْدَ الْمَقَاعِدِ فَتَوَضَّاَ ثَلاَثًا ثَلاَثًا ثُمَّ قَالَ لاَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ رَاَيْتُمْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ هَذَا قَالُوا نَعَمْ○ قَالَ اَبِى هَذَا الْعَدَنِىُّ كَانَ بِمَكَّةَ مُسْتَمْلِىَ ابْنِ عُيَيْنَةَ○

ترجمہ: حضرت بسر بن سعید بیان کرتے ہیں کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ بنچوں کے پاس آ کر بیٹھ گئے، وضو کا پانی منگوایا اور تمام اعضاء کو تین تین دفعہ دھویا اور چند صحابہ کرام رضی اللہ عنہم جو وہاں موجود تھے، ان سے فرمایا کیا ایسا ہی ہے؟ انہوں نے اس کی تصدیق کی۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الوضوء (158) صحيح البخارى - الوضوء (162) صحيح البخارى - الصوم (1832) صحيح مسلم - الطهارة (226) صحيح مسلم - الطهارة (226) صحيح مسلم - الطهارة (230) سنن النسائى - الطهارة (84) سنن النسائى - الطهارة (85) سنن النسائى - الطهارة (116) سنن أبى داؤد - الطهارة (106) سنن أبى داؤد - الطهارة (108) سنن أبى داؤد - الطهارة (110) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/68) سنن الدارمى - الطهارة 693)

نماز کو خیالات اور وسواس سے پاکیزہ رکھنے کا بیان

499 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِى اَبِى حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا اَبِى عَنِ ابْنِ اِسْحَاقَ حَدَّثَنِى مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ التَّيْمِىُّ عَنْ مُعَاذِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ التَّيْمِىِّ عَنْ حُمْرَانَ بْنِ اَبَانَ مَوْلَى عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ رَاَيْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ دَعَا بِوَضُوءٍ وَهُوَ عَلَى بَابِ الْمَسْجِدِ فَغَسَلَ يَدَيْهِ ثُمَّ مَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ وَاسْتَنْثَرَ ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثَلاَثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ غَسَلَ يَدَيْهِ اِلَى

Marfat.com

الْمِرْفَقَيْنِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ مَسَحَ بِرَأْسِهِ وَاَمَرَّ بِيَدَيْهِ عَلَى ظَاهِرِ أُذُنَيْهِ ثُمَّ مَرَّ بِهِمَا عَلَى لِحْيَتِهِ ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَيْهِ إِلَى الْكَعْبَيْنِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ قَامَ فَرَكَعَ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ قَالَ تَوَضَّأْتُ لَكُمْ كَمَا رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ ثُمَّ رَكَعْتُ رَكْعَتَيْنِ كَمَا رَاَيْتُهُ رَكَعَ○ قَالَ ثُمَّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ فَرَغَ مِنْ رَكْعَتَيْهِ "مَنْ تَوَضَّاَ كَمَا تَوَضَّأْتُ ثُمَّ رَكَعَ رَكْعَتَيْنِ لَا يُحَدِّثُ فِيهِمَا نَفْسَهُ غُفِرَ لَهُ مَا كَانَ بَيْنَهُمَا وَبَيْنَ صَلَاتِهِ بِالْاَمْسِ○"

ترجمہ: حضرت حمران بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ مسجد کے دروازے پر بیٹھے ہوئے تھے، میں نے دیکھا کہ انہوں نے پانی منگوایا، سب سے پہلے اپنے ہاتھوں کو دھویا، پھر تین دفعہ چہرہ دھویا، کلی بھی کی اور ناک میں پانی بھی ڈالا، تین دفعہ کہنیوں سمیت بازوؤں کو بھی دھویا، پھر سر کا مسح کر کے دونوں ہاتھ کانوں کی ظاہری سطح پر گذارے، پھر داڑھی پر پھیرے اور تین تین دفعہ ٹخنوں سمیت پاؤں دھو لئے پھر کھڑے ہو کر دو رکعتیں پڑھیں اور فرمایا کہ میں نے جس طرح نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو وضو کرتے ہوئے دیکھا تھا اسی طرح تمہیں بھی وضو کر کے دکھا دیا اور جس طرح انہوں نے دو رکعتیں پڑھی تھیں میں نے بھی پڑھ کر دکھا دیں اور ان دو رکعتوں سے فارغ ہو کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ جو شخص میری طرح ایسا ہی وضو کرے اور دو رکعت نماز اس طرح پڑھے کہ اپنے دل میں خیالات اور وساوس نہ لائے تو اللہ تعالیٰ اس کے گذشتہ تمام گناہ معاف فرما دے گا۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الوضوء (158) صحيح البخارى - الوضوء (162) صحيح البخارى - الصوم (1832) صحيح البخارى - الرقاق (6069) صحيح مسلم - الطهارة (226) صحيح مسلم - الطهارة (226) صحيح مسلم - الطهارة (227) صحيح مسلم - الطهارة (227) صحيح مسلم - الطهارة (230) صحيح مسلم - الطهارة (245) سنن النسائى - الطهارة (84) سنن النسائى - الطهارة (85) سنن النسائى - الطهارة (116) سنن أبى داؤد - الطهارة (106) سنن أبى داؤد - الطهارة (108) سنن أبى داؤد - الطهارة (110) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (285)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/68) سنن الدارمى - الطهارة (693

حضرت رقیہ رضی اللہ عنہا کے وصال کا بیان

500 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِى اَبِى حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ شَقِيقٍ قَالَ لَقِىَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَوْفٍ الْوَلِيدَ بْنَ عُقْبَةَ فَقَالَ لَهُ الْوَلِيدُ مَا لِى اَرَاكَ قَدْ جَفَوْتَ اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ عُثْمَانَ فَقَالَ لَهُ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ اَبْلِغْهُ اَنِّى لَمْ اَفِرَّ يَوْمَ عَيْنَيْنِ - قَالَ عَاصِمٌ يَقُولُ يَوْمَ اُحُدٍ - وَلَمْ اَتَخَلَّفْ يَوْمَ بَدْرٍ وَلَمْ اَتْرُكْ سُنَّةَ عُمَرَ○ قَالَ فَانْطَلَقَ فَخَبَّرَ ذٰلِكَ عُثْمَانَ قَالَ فَقَالَ اَمَّا قَوْلُهُ اِنِّى لَمْ اَفِرَّ يَوْمَ عَيْنَيْنِ فَكَيْفَ يُعَيِّرُنِى بِذَنْبٍ وَقَدْ عَفَا اللّٰهُ عَنْهُ فَقَالَ (اِنَّ الَّذِينَ تَوَلَّوْا مِنْكُمْ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعَانِ اِنَّمَا اسْتَزَلَّهُمُ الشَّيْطَانُ بِبَعْضِ مَا كَسَبُوا وَلَقَدْ عَفَا اللّٰهُ

Marfat.com

عَنْهُمْ) وَاَمَّا قَوْلُهُ اِنِّی تَخَلَّفْتُ یَوْمَ بَدْرٍ فَاِنِّی کُنْتُ اُمَرِّضُ رُقَیَّةَ بِنْتَ رَسُو لِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰی مَاتَتْ وَقَدْ ضَرَبَ لِی رَسُو لُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِسَهْمِی وَمَنْ ضَرَبَ لَهُ رَسُو لُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِسَهْمِهِ فَقَدْ شَهِدَ وَاَمَّا قَوْلُهُ اِنِّی لَمْ اَتْرُكْ سُنَةَ عُمَرَ فَاِنِّی لَا اُطِیقُهَا وَلَا هُوَ فَائْتِهِ فَحَدِّثْهُ بِذٰلِكَ○ معتلی 5974 مجمع 9/837/226،

ترجمہ: حضرت شقیق رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ ولید بن عقبہ سے حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کی ملاقات ہوئی، ولید نے کہا کیا بات ہے، آپ امیر المومنین حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے ساتھ انصاف نہیں کر رہے؟ انہوں نے کہا کہ میری طرف سے انہیں یہ پیغام پہنچادو کہ میں غزوہ احد کے دن فرار نہیں ہوا تھا، میں غزوہ بدر سے پیچھے نہیں رہا تھا اور نہ ہی میں نے حضرت عمر رضی اللہ کی سنت کو چھوڑا ہے، ولید نے جا کر یہ ساری بات حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کو بتادی۔ انہوں نے فرمایا کہ حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ نے یہ جو کہا کہ میں غزوہ احد سے فرار نہیں ہوا تھا، وہ مجھے ایسی لغزش سے کیسے عار دلا سکتے ہیں جسے اللہ نے خود معاف کر دیا، چنانچہ ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ تم میں سے جو لوگ دو لشکروں کے ملنے کے دن پیٹھ پھیر کر چلے گئے تھے، انہیں شیطان نے پھسلا دیا تھا بعض ان چیزوں کی وجہ سے جو انہوں نے کیں اور غزوہ بدر سے پیچھے رہ جانے کا جو طعنہ انہوں نے مجھے دیا ہے تو اصل بات یہ ہے کہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادی اور اپنی زوجہ حضرت رقیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی تیمارداری میں مصروف تھا، یہاں تک کہ وہ اسی دوران فوت ہوگئیں، جبکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے شرکاء بدر کے ساتھ مال غنیمت میں میرا حصہ بھی شامل فرمایا اور یہ سمجھا گیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جس کا حصہ مقرر فرمایا وہ غزوہ بدر میں شریک تھا رہی ان کی یہ بات کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی سنت نہیں چھوڑی تو سچی بات یہ ہے کہ اس کی طاقت مجھ میں ہے اور نہ خود ان میں ہے تم جا کر ان سے یہ باتیں بیان کر دینا۔

فجر وعشاء کی نماز باجماعت کی فضیلت کا بیان

501 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ یُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنْ اَبِی سَهْلٍ - یَعْنِی عُثْمَانَ بْنَ حَکِیمٍ - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِی عَمْرَةَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ قَالَ رَسُو لُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ "مَنْ صَلَّی الْعِشَاءَ فِی جَمَاعَةٍ کَانَ کَقِیَامِ نِصْفِ لَیْلَةٍ وَمَنْ صَلَّی الْعِشَاءَ وَالْفَجْرَ فِی جَمَاعَةٍ کَانَ کَقِیَامِ لَیْلَةٍ○"

ترجمہ: حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص عشاء کی نماز جماعت کے ساتھ پڑھ لے تو یہ ایسے ہے جیسے نصف رات قیام کرنا اور جو شخص فجر کی نماز بھی جماعت کے ساتھ پڑھ لے تو یہ ساری رات قیام کرنے کی طرح ہے۔

تخریج الحدیث: صحیح مسلم - المساجد ومواضع الصلاة (656) سنن الترمذی - الصلاة (221) سنن أبی داؤد -

Marfat.com

الصلاة (555) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/68) موطأ مالك - النداء للصلاة (297) سنن الدارمي - الصلاة (1224)

حالت احرام میں نکاح کرنے کا بیان

502 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيْلُ حَدَّثَنَا اَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ نُبَيْهِ بْنِ وَهْبٍ قَالَ اَرَادَ ابْنُ مَعْمَرٍ اَنْ يُنْكِحَ ابْنَهُ ابْنَةَ شَيْبَةَ بْنِ جُبَيْرٍ فَبَعَثَنِي إِلَى اَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ وَهُوَ اَمِيرُ الْمَوْسِمِ فَاَتَيْتُهُ فَقُلْتُ لَهُ إِنَّ اَخَاكَ اَرَادَ اَنْ يُنْكِحَ ابْنَهُ فَاَرَادَ اَنْ يُشْهِدَكَ ذَاكَ○ فَقَالَ اَلَا اَرَاهُ عِرَاقِيًّا جَافِيًا إِنَّ الْمُحْرِمَ لَا يَنْكِحُ وَلَا يُنْكِحُ○ ثُمَّ حَدَّثَ عَنْ عُثْمَانَ بِمِثْلِهِ يَرْفَعُهُ○

ترجمہ: حضرت نبیہ بن وہب بیان کرتے ہیں کہ ابن معمر نے شیبہ بن جبیر کی بیٹی سے اپنے بیٹے کے نکاح کا پروگرام دوران حج بنایا اور مجھے ابان بن عثمان رحمۃ اللہ علیہ کے پاس جو کہ امیر حج تھے بھیجا، میں نے ان کے پاس جا کر کہا کہ آپ کے بھائی اپنے بیٹے کا نکاح کرنا چاہتے ہیں اور ان کی خواہش ہے کہ آپ بھی اس میں شرکت کریں، انہوں نے کہا کہ میں تو اسے عراقی دیہاتی نہیں سمجھتا تھا، یاد رکھو! محرم نکاح کر سکتا ہے اور نہ کسی کا نکاح کرا سکتا ہے پھر انہوں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے حوالے سے اس مضمون کی حدیث سنائی۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - النكاح (1409) صحيح مسلم - النكاح (1409) صحيح مسلم - النكاح (1409) صحيح مسلم - النكاح (1409) صحيح مسلم - النكاح (1409) سنن الترمذى - الحج (840) سنن النسائي - مناسك الحج (2842) سنن النسائي - مناسك الحج (2843) سنن النسائي - مناسك الحج (2844) سنن النسائي - النكاح (3275) سنن النسائي - النكاح (3276) سنن أبي داؤد - المناسك (1841) سنن ابن ماجه - النكاح (1966) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/68) موطأ مالك - الحج (780) سنن الدارمي - المناسك (1823) سنن الدارمي - النكاح 2198)

چہرے اور ہاتھوں سے گناہوں کے جھڑنے کا بیان

503 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ حُمْرَانَ مَوْلَى عُثْمَانَ اَنَّ عُثْمَانَ تَوَضَّاَ بِالْمَقَاعِدِ فَغَسَلَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا وَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "مَنْ تَوَضَّاَ وُضُوئِي هَذَا ثُمَّ قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ سَقَطَتْ خَطَايَاهُ - يَعْنِي - مِنْ وَجْهِهِ وَيَدَيْهِ وَرِجْلَيْهِ وَرَأْسِهِ○"

ترجمہ: حضرت حمران بیان کرتے ہیں کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے بنچ پر بیٹھ کر وضو کرتے ہوئے اعضاء وضو کو تین تین دفعہ دھویا اور فرمایا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جو شخص میری طرح ایسا وضو کرے، پھر نماز پڑھے تو اس کے گناہ اس کے چہرے، ہاتھوں، پاؤں اور سر سے جھڑ جاتے ہیں۔

Marfat.com

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الوضوء (158) صحيح البخارى - الوضوء (162) صحيح البخارى - الصوم (1832) صحيح البخارى - الرقاق (6069) صحيح مسلم - الطهارة (226) صحيح مسلم - الطهارة (226) صحيح مسلم - الطهارة (227) صحيح مسلم - الطهارة (227) صحيح مسلم - الطهارة (228) صحيح مسلم - الطهارة (229) صحيح مسلم - الطهارة (230) صحيح مسلم - الطهارة (231) صحيح مسلم - الطهارة (231) صحيح مسلم - الطهارة (232) صحيح مسلم - الطهارة (232) صحيح مسلم - الطهارة (245) سنن النسائى - الطهارة (84) سنن النسائى - الطهارة (85) سنن النسائى - الطهارة (116) سنن النسائى - الطهارة (145) سنن النسائى - الطهارة (146) سنن النسائى - الإمامة (856) سنن أبى داؤد - الطهارة (106) سنن أبى داؤد - الطهارة (108) سنن أبى داؤد - الطهارة (110) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (285) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (459)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/68)موطأ مالك - الطهارة (61) سنن الدارمى - الطهارة 693)

احرام کی حالت میں سرمہ نہ لگانے کا بیان

504 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِى اَبِى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ اَيُّوبَ بْنِ مُوسَى عَنْ نُبَيْهِ بْنِ وَهْبٍ قَالَ اشْتَكَى عُمَرُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ مَعْمَرٍ عَيْنَيْهِ فَاَرْسَلَ إِلَى اَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ - قَالَ سُفْيَانُ - وَهُوَ اَمِيرٌ مَا يَصْنَعُ بِهِمَا قَالَ ضَمِّدْهُمَا بِالصَّبِرِ فَإِنِّى سَمِعْتُ عُثْمَانَ يُحَدِّثُ ذَلِكَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ○

ترجمہ: حضرت نبیہ بن وہب بیان کرتے ہیں کہ عمر بن عبیداللہ کی آنکھیں دکھنے لگیں تو حضرت ابان بن عثمان رضی اللہ عنہ سے یہ مسئلہ دریافت کیا کہ وہ کیا کریں؟ انہوں نے جواب میں کہلا بھیجا کہ صبر کا سرمہ لگا سکتا ہے (صبر کرے جب تک احرام نہ کھل جائے، سرمہ نہ لگائے) کیونکہ میں نے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے ایسی حدیث بیان کرتے ہوئے سنا ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الحج (1204) صحيح مسلم - الحج (1204) سنن الترمذى - الحج (952) سنن النسائى - مناسك الحج (2711) سنن أبى داؤد - المناسك (1838)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/68) سنن الدارمى - المناسك 1930)

فوت ہونے والے مؤمن کی تعظیم کے لئے کھڑے ہونے کا بیان

505ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِى الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى اَبُو صَالِحٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ مُوسَى بْنِ عِمْرَانَ بْنِ مَنَّاحٍ عَنْ اَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ اَنَّهُ رَاَى جَنَازَةً مُقْبِلَةً فَلَمَّا رَآهَا قَامَ وَقَالَ رَاَيْتُ عُثْمَانَ يَفْعَلُ ذَلِكَ وَاَخْبَرَنِى اَنَّهُ رَاَى النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُهُ○ معتلى 5945،

Marfat.com

ترجمہ: حضرت ابان بن عثمان رحمۃ اللہ علیہ نے ایک جنازے کو دیکھا تو کھڑے ہو گئے اور فرمایا کہ ایک دفعہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی نظر ایک جنازے پر پڑی تو وہ بھی کھڑے ہو گئے تھے اور انہوں نے فرمایا کہ ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی جنازے کو دیکھا تو کھڑے ہو گئے تھے۔

احرام کی حالت میں منگنی کرانے کا بیان

506 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَيُّوبَ بْنِ مُوسَى عَنْ نُبَيْهِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ اَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ عُثْمَانَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "لَا يَنْكِحُ الْمُحْرِمُ وَلَا يَخْطُبُ○"

ترجمہ: حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا محرم خود نکاح کرے اور نہ کسی سے پیغام نکاح بھیجے۔

تخریج الحدیث:

صحيح مسلم - النكاح (1409) صحيح مسلم - النكاح (1409) صحيح مسلم - النكاح (1409) صحيح مسلم - النكاح (1409) صحيح مسلم - النكاح (1409) سنن الترمذى - الحج (840) سنن النسائى - مناسك الحج (2842) سنن النسائى - مناسك الحج (2843) سنن النسائى - مناسك الحج (2844) سنن النسائى - النكاح (3275) سنن النسائى - النكاح (3276) سنن أبى داؤد - المناسك (1841) سنن ابن ماجه - النكاح (1966) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/69) موطأ مالك - الحج (780) سنن الدارمى - المناسك (1823) سنن الدارمى - النكاح 2198)

دکھتی آنکھوں میں سرمہ لگانے کا بیان

507 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَيُّوبَ بْنِ مُوسَى بْنِ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ عَنْ نُبَيْهِ بْنِ وَهْبٍ رَجُلٍ مِنَ الْحَجَبَةِ عَنْ اَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ اَنَّهُ حَدَّثَ عَنْ عُثْمَانَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ اَوْ قَالَ فِی الْمُحْرِمِ إِذَا اشْتَكَى عَيْنَهُ اَنْ يُضَمِّدَهَا بِالصَّبِرِ○

ترجمہ: حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے محرم کے متعلق فرمایا ہے کہ اگر اس کی آنکھیں دکھنے لگیں تو صبر کا سرمہ لگا لے۔

تخریج الحدیث:

صحيح مسلم - الحج (1204) صحيح مسلم - الحج (1204) سنن الترمذى - الحج (952) سنن النسائى - مناسك الحج (2711) سنن أبى داؤد - المناسك (1838) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/69) سنن الدارمى - المناسك 1930)

Marfat.com

کلمہ طیبہ پر وصال ہونے والے کے لئے جنت کا بیان

508 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيْلُ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنِ الْوَلِيدِ اَبِی بِشْرٍ عَنْ حُمْرَانَ عَنْ عُثْمَانَ قَالَ قَالَ رَسُو لُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "مَنْ مَاتَ وَهُوَ يَعْلَمُ اَنَّهُ لاَ إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ دَخَلَ الْجَنَّةَ○"

ترجمہ: حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص اس حال میں مرا کہ اسے اس بات کا یقین تھا کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں وہ جنت میں داخل ہوگا۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الإيمان (26)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/69)

سورت انفال کا سبع مثانی سے ہونے کا بیان

509 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيْلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَوْفُ بْنُ اَبِی جَمِيلَةَ حَدَّثَنِی يَزِيدُ الْفَارِسِیُّ حَدَّثَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ قُلْتُ لِعُثْمَانَ مَا حَمَلَكُمْ عَلَى اَنْ عَمَدْتُمْ إِلَى الاَنْفَالِ وَهِیَ مِنَ الْمَثَانِی وَإِلَى بَرَائَةٌ وَهِیَ مِنَ الْمِئِينَ فَقَرَنْتُمْ بَيْنَهُمَا وَلَمْ تَكْتُبُوا بَيْنَهُمَا سَطْرَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ فَوَضَعْتُمُوهَا فِی السَّبْعِ الطِّوَالِ فَمَا حَمَلَكُمْ عَلَى ذَلِكَ قَالَ كَانَ رَسُو لُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِمَّا يَأْتِی عَلَيْهِ الزَّمَانُ وَهُوَ يُنْزَلُ عَلَيْهِ مِنَ السُّوَرِ ذَوَاتِ الْعَدَدِ فَكَانَ إِذَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ الشَّیْءُ دَعَا بَعْضَ مَنْ يَكْتُبُ لَهُ فَيَقُولُ "ضَعُوا هٰذِهِ فِی السُّورَةِ الَّتِی يُذْكَرُ فِيهَا كَذَا وَكَذَا○" وَإِذَا أُنْزِلَتْ عَلَيْهِ الآيَاتُ قَالَ "ضَعُوا هٰذِهِ الآيَاتِ فِی السُّورَةِ الَّتِی يُذْكَرُ فِيهَا كَذَا وَكَذَا○" وَإِذَا أُنْزِلَتْ عَلَيْهِ الآيَةُ قَالَ "ضَعُوا هٰذِه الآيَةَ فِی السُّورَةِ الَّتِی يُذْكَرُ فِيهَا كَذَا وَكَذَا○" وَكَانَتِ الاَنْفَالُ مِنْ اَوَائِلِ مَا نَزَلَ بِالْمَدِينَةِ وَكَانَتْ بَرَائَةٌ مِنْ اَوَاخِرِ مَا أُنْزِلَ مِنَ الْقُرْآنِ○ قَالَ فَكَانَتْ قِصَّتُهَا شَبِيهاً بِقِصَّتِهَا فَظَنَنَّا اَنَّهَا مِنْهَا وَقُبِضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يُبَيِّنْ لَنَا اَنَّهَا مِنْهَا فَمِنْ اَجْلِ ذَلِكَ قَرَنْتُ بَيْنَهُمَا وَلَمْ اَكْتُبْ بَيْنَهُمَا سَطْرَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ وَوَضَعْتُهَا فِی السَّبْعِ الطِّوَالِ○

ترجمہ: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ میں نے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ سے عرض کیا کہ آپ لوگوں نے سورت انفال کو جو مثانی میں سے ہے سورت برائۃ کے ساتھ جو کہ مئین میں سے ہے ملانے پر کس چیز کی وجہ سے اپنے آپ کو مجبور پایا اور آپ نے ان کے درمیان ایک سطر کی بسم اللہ تک نہیں لکھی اور ان دونوں کو سبع طوال میں شمار کرلیا آپ نے ایسا کیوں کیا؟ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر جب وحی کا نزول ہو رہا تھا تو بعض اوقات کئی کئی

Marfat.com

سورتیں اکٹھی نازل ہو جاتی تھیں اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی عادت تھی کہ جب کوئی وحی نازل ہوتی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے کسی کاتب وحی کو بلا کر اسے لکھواتے اور فرماتے کہ اسے فلاں سورت میں فلاں جگہ رکھو، بعض اوقات کئی آیتیں نازل ہوئیں اس موقع پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم بتا دیتے کہ ان آیات کو اس سورت میں رکھو اور بعض اوقات ایک ہی آیت نازل ہوتی لیکن اس کی جگہ بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم بتا دیا کرتے تھے۔ سورت انفال مدینہ منورہ کے ابتدائی دور میں نازل ہوئی تھی، جبکہ سورت برائۃ نزول کے اعتبار سے قرآن کریم کا آخری حصہ ہے اور دونوں کے واقعات واحکام ایک دوسرے سے حد درجہ مشابہت رکھتے تھے، ادھر نبی کریم صلی اللہ دنیا سے رخصت ہو گئے اور ہم پر یہ واضح نہ فرما سکے کہ یہ اس کا حصہ ہے یا نہیں؟ میرا گمان یہ ہوا کہ سورت برائۃ، سورت انفال ہی کا جزو ہے اس لئے میں نے ان دونوں کو ملا دیا اور ان دونوں کے درمیان، بسم اللہ، والی سطر بھی نہیں لکھی اور اسے سبع طوال میں شمار کر لیا۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - تفسیر القرآن (3086) سنن أبی داؤد - الصلاة (786)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/69)

قرآن سیکھنے اور سکھانے والی کی فضیلت کا بیان

510 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ وَشُعْبَةَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ اَبِی عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عُثْمَانَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - قَالَ سُفْيَانُ "اَفْضَلُكُمْ" « وَقَالَ شُعْبَةُ - "خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ"○

ترجمہ: حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تم میں سب سے افضل اور بہتر وہ ہے جو قرآن سیکھے اور سکھائے۔

تخریج الحدیث:

صحیح البخاری - فضائل القرآن (4739) صحیح البخاری - فضائل القرآن (4740) سنن الترمذی - فضائل القرآن (2907) سنن الترمذی - فضائل القرآن (2908) سنن أبی داؤد - الصلاة (1452) سنن ابن ماجه - المقدمة (211) سنن ابن ماجه - المقدمة (212)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/69) سنن الدارمی - فضائل القرآن 3338)

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا عہد پر قائم رہنے کا بیان

511 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِی خَالِدٍ قَالَ قَالَ قَيْسٌ فَحَدَّثَنِی اَبُو سَهْلَةَ اَنَّ عُثْمَانَ قَالَ يَوْمَ الدَّارِ حِينَ حُصِرَ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَهِدَ إِلَيَّ عَهْداً فَاَنَا صَابِرٌ عَلَيْهِ○ قَالَ قَيْسٌ فَكَانُوا يَرَوْنَهُ ذٰلِكَ الْيَوْمَ○

ترجمہ: حضرت ابوسہلہ بیان کرتے ہیں کہ جس دن حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کا محاصرہ ہوا اور وہ "یوم الدار" کے نام سے

Marfat.com

مشہور ہوا، انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے ایک عہد لیا تھا، میں اس پر ثابت قدم اور قائم ہوں۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - المناقب (3711) سنن ابن ماجه - المقدمة (113)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/69)

بچے کا صاحب فراش کے لئے ہونے کا بیان

512 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا یَزِیدُ اَخْبَرَنَا مَهْدِیُّ بْنُ مَیْمُونٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِی یَعْقُوبَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِی رَبَاحٌ قَالَ زَوَّجَنِی مَوْلَایَ جَارِیَةً رُومِیَّةً فَوَقَعْتُ عَلَیْهَا فَوَلَدَتْ لِی غُلَامًا اَسْوَدَ مِثْلِی فَسَمَّیْتُهُ عَبْدَ اللّٰهِ ثُمَّ وَقَعْتُ عَلَیْهَا فَوَلَدَتْ لِی غُلَامًا اَسْوَدَ مِثْلِی فَسَمَّیْتُهُ عُبَیْدَ اللّٰهِ ثُمَّ طَبَنَ لِی غُلَامٌ رُومِیٌّ - قَالَ حَسِبْتُهُ قَالَ لاَهْلِی رُومِیٌّ - یُقَالُ لَهُ یُوحَنَّسُ فَرَاطَنَهَا بِلِسَانِهِ - یَعْنِی بِالرُّومِیَّةِ - فَوَقَعَ عَلَیْهَا فَوَلَدَتْ لَهُ غُلَامًا اَحْمَرَ كَاَنَّهُ وَزَغَةٌ مِنَ الْوُزْغَانِ فَقُلْتُ لَهَا مَا هَذَا فَقَالَتْ هَذَا مِنْ یُوحَنَّسَ○ قَالَ فَارْتَفَعْنَا إِلَی عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ وَاَقَرَّا جَمِیعاً فَقَالَ عُثْمَانُ إِنْ شِئْتُمْ قَضَیْتُ بَیْنَكُمْ بِقَضِیَّةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَضَی اَنَّ الْوَلَدَ لِلْفِرَاشِ○ قَالَ حَسِبْتُهُ قَالَ وَجَلَدَهُمَا○

ترجمہ: حضرت رباح بیان کرتے ہیں کہ میرے آقا نے اپنی ایک رومی باندی سے میری شادی کردی، میں اس کے پاس گیا تو اس سے مجھ جیسا ہی ایک کالا کلوٹا لڑکا پیدا ہوگیا میں نے اس کا نام عبداللہ رکھ دیا، دوبارہ ایسا موقع آیا تو پھر ایک کالا کلوٹا لڑکا پیدا ہوگیا، میں نے اس کا نام عبیداللہ رکھ دیا۔ اتفاق کی بات ہے کہ میری بیوی پر میرے آقا کا ایک رومی غلام عاشق ہوگیا جس کا نام یوحنس تھا، اس نے اسے اپنی زبان میں رام کرلیا، چنانچہ اس دفعہ جو بچہ پیدا ہوا وہ رومیوں کے رنگ کے مشابہ تھا میں نے اپنی بیوی سے پوچھا کہ یہ کیا ہے؟ اس نے کہا کہ یہ یوحنس کا بچہ ہے، ہم نے یہ معاملہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں پیش کیا، انہوں نے فرمایا کہ کیا تم اس بات پر راضی ہو کہ تمہارے درمیان وہی فیصلہ کروں جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فیصلہ یہ ہے کہ بچہ بستر والے کا ہوگا اور غالباً ان دونوں کو کوڑے بھی مارے۔

تخریج الحدیث:

سنن أبی داؤد - الطلاق (2275)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/69)

نماز گناہوں کے لئے کفارہ بنتی ہے

513 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ قَالَ سَمِعْتُ حُمْرَانَ بْنَ اَبَانَ یُحَدِّثُ اَبَا بُرْدَةَ فِی الْمَسْجِدِ اَنَّهُ سَمِعَ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ یُحَدِّثُ

Marfat.com

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ "مَنْ اَتَمَّ الْوُضُوءَ كَمَا اَمَرَهُ اللّٰهُ فَالصَّلَوَاتُ الْمَكْتُوبَاتُ كَفَّارَاتٌ لِمَا بَيْنَهُنَّ○"

ترجمہ: حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص حکم الٰہی کے مطابق اچھی طرح مکمل وضو کرے تو فرض نمازیں درمیانی اوقات کے گناہوں کا کفارہ بن جائیں گی۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الطهارة (227) صحيح مسلم - الطهارة (227) صحيح مسلم - الطهارة (228) صحيح مسلم - الطهارة (229) صحيح مسلم - الطهارة (231) صحيح مسلم - الطهارة (231) صحيح مسلم - الطهارة (232) صحيح مسلم - الطهارة (232) صحيح مسلم - الطهارة (245) سنن النسائي - الطهارة (145) سنن النسائي - الطهارة (146) سنن النسائي - الإمامة (856) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (285) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (459)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة1/69)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دیدار وصحبت کی فضیلت کا بیان

514 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبَّادَ بْنَ زَاهِرٍ اَبَا رُوَاعٍ قَالَ سَمِعْتُ عُثْمَانَ يَخْطُبُ فَقَالَ إِنَّا وَاللّٰهِ قَدْ صَحِبْنَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي السَّفَرِ وَالْحَضَرِ فَكَانَ يَعُودُ مَرْضَانَا وَيَتْبَعُ جَنَائِزَنَا وَيَغْزُو مَعَنَا وَيُوَاسِينَا بِالْقَلِيلِ وَالْكَثِيرِ وَإِنَّ نَاساً يُعْلِمُونِي بِهِ عَسَى اَنْ لا يَكُونَ اَحَدُهُمْ رَآهُ قَطُّ○ {1/70} معتلی 5977 مجمع 7/228،

ترجمہ: حضرت عباد بن زاہر بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو ایک دفعہ دوران خطبہ یہ کہتے ہوئے سنا بخدا! ہم لوگ سفر اور حضر میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ہم نشینی کا لطف اٹھاتے رہے ہیں، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے بیماروں کی عیادت کرتے، ہمارے جنازہ میں شرکت کرتے ہمارے ساتھ جہاد میں شریک ہوتے، تھوڑے اور زیادہ کے ساتھ ہماری غم خواری فرماتے اور اب بعض ایسے لوگ مجھے سکھانے کے لئے آتے ہیں جنہوں نے شاید نبی کریم صلی اللہ وسلم کو کبھی دیکھا بھی نہ ہوگا۔

آگ پر پکائی ہوئی چیز کھانے سے وضو نہ ٹوٹنے کا بیان

515 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنِي شُعَيْبٌ اَبُو شَيْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَطَاءً الْخُرَاسَانِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُولُ رَاَيْتُ عُثْمَانَ قَاعِداً فِي الْمَقَاعِدِ فَدَعَا بِطَعَامٍ مِمَّا مَسَّتْهُ النَّارُ فَاَكَلَهُ ثُمَّ قَامَ إِلَى الصَّلاةِ فَصَلَّى ثُمَّ قَالَ عُثْمَانُ قَعَدْتُ مَقْعَدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَكَلْتُ طَعَامَ رَسُولِ اللّٰهِ وَصَلَّيْتُ صَلاةَ رَسُولِ

Marfat.com

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ○ معتلی 5973 مجمع 1/251،

ترجمہ: حضرت سعید بن مسیّب رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں نے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کو بنچوں پر بیٹھا ہوا دیکھا، انہوں نے آگ پر پکا ہوا کھانا منگوایا اور کھانے لگے، پھر یوں ہی کھڑے ہو کر تازہ وضو کئے بغیر نماز پڑھ لی اور فرمایا میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرح بیٹھا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کھایا، وہی کھایا اور جس طرح نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھی، میں نے بھی اسی طرح نماز پڑھی۔

اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے مسجد بنانے کا بیان

516 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنِی اَبِی عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ اَنَّ عُثْمَانَ اَرَادَ اَنْ يَبْنِیَ مَسْجِدَ الْمَدِينَةِ فَكَرِهَ النَّاسُ ذَاكَ وَاَحَبُّوا اَنْ يَدَعُوهُ عَلَى هَيْئَتِهِ فَقَالَ عُثْمَانُ سَمِعْتُ رَسُو لَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "مَنْ بَنَى مَسْجِداً لِلّٰهِ بَنَى اللّٰهُ لَهُ بَيْتاً فِی الْجَنَّةِ مِثْلَهُ○"

ترجمہ: حضرت محمود بن لبید بیان کرتے ہیں کہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے جب مسجد نبوی کی توسیع کا ارادہ کیا تو لوگوں نے اس پر خوشی کا اظہار کرنے کی بجائے اسے پرانی ہیئت پر برقرار رکھنے کو زیادہ پسند کیا، لیکن حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص اللہ کی رضا کے لئے مسجد کی تعمیر میں حصہ لیتا ہے اللہ اسی طرح کا ایک گھر اس کے لئے جنت میں تعمیر کر دیتا ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الصلاة (439) صحيح مسلم - الزهد والرقائق (533) صحيح مسلم - المساجد ومواضع الصلاة (533) صحيح مسلم - الزهد والرقائق (533) صحيح مسلم - المساجد ومواضع الصلاة (533) صحيح مسلم - الزهد والرقائق (533) صحيح مسلم - المساجد ومواضع الصلاة (533) صحيح مسلم - الزهد والرقائق (533) صحيح مسلم - المساجد ومواضع الصلاة (533) سنن الترمذى - الصلاة (318) سنن ابن ماجه - المساجد والجماعات (736)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/70) سنن الدارمى - الصلاة 1392)

من گھڑت بات کو حدیث کہنے والے کے لئے وعید کا بیان

517 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَبِيرِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ اَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِیُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "مَنْ تَعَمَّدَ عَلَیَّ كَذِباً فَلْيَتَبَوَّأْ بَيْتاً فِی النَّارِ○" معتلی 5987 مجمع 1/143،

Marfat.com

ترجمہ: حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ سے مری ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص جان بوجھ کر کسی جھوٹی بات کی نسبت میری طرف کرتا ہے، وہ جہنم میں اپنا گھر تیار کر لے۔

تاجروں کے لئے اچھے اخلاق اپنانے کی فضیلت کا بیان

518 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ فَرُّوخَ مَوْلَى الْقُرَشِيِّينَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ قَالَ رَسُو لُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "اَدْخَلَ اللّٰهُ رَجُلاً الْجَنَّةَ كَانَ سَهْلاً مُشْتَرِياً وَبَائِعاً وَقَاضِياً وَمُقْتَضِياً"

ترجمہ: حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اس شخص کو جنت میں ضرور داخل کرے گا جو نرم خو ہو خواہ خریدار ہو یا دکاندار، ادا کرنے والا ہو یا تقاضا کرنے والا۔

تخریج الحدیث:

سنن ابن ماجه - التجارات (2202)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/70)

اباحت قتل کے تین اسباب کا بیان

519 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ اَبِی أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ قَالَ كُنَّا مَعَ عُثْمَانَ وَهُوَ مَحْصُورٌ فِی الدَّارِ قَالَ وَلِمَ تَقْتُلُونَنِی سَمِعْتُ رَسُو لَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "لا يَحِلُّ دَمُ امْرِءٍ مُسْلِمٍ إِلَّا بِإِحْدَى ثَلاثٍ رَجُلٌ كَفَرَ بَعْدَ إِسْلامِهِ اَوْ زَنَى بَعْدَ إِحْصَانِهِ اَوْ قَتَلَ نَفْساً فَيُقْتَلُ بِهَا"

ترجمہ: حضرت ابوامامہ بن سہل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جن دنوں حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ اپنے گھر میں محصور تھے، ہم ان کے ساتھ ہی تھے فرمانے لگے کہ بھلا کس جرم میں یہ لوگ مجھے قتل کریں گے؟ جب کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ تین میں سے کسی ایک صورت کے علاوہ کسی مسلمان کا خون بہانا حلال نہیں ہے یا تو وہ آدمی جو اسلام قبول کرنے کے بعد مرتد ہو جائے یا شادی شدہ ہونے کے باوجود بدکاری کرے یا قاتل ہو اور مقتول کے عوض اسے قتل کر دیا جائے۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - الفتن (2158) سنن النسائی - تحریم الدم (4019) سنن أبی داؤد - الديات (4502) سنن ابن ماجه - الحدود (2533)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/70) سنن الدارمی - الحدود 2297)

عیدین کے روزوں کی ممانعت کا بیان

520 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِی ذِئْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قَارِظٍ عَنْ اَبِی عُبَيْدٍ مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَزْهَرَ قَالَ رَاَيْتُ عَلِيًّا

Marfat.com

وَعُثْمَانَ يُصَلِّيَانِ يَوْمَ الْفِطْرِ وَالاَضْحَى ثُمَّ يَنْصَرِفَانِ يُذَكِّرَانِ النَّاسَ○ قَالَ وَسَمِعْتُهُمَا يَقُولاَنِ إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ صِيَامِ هَذَيْنِ الْيَوْمَيْنِ○ قَالَ وَسَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَبْقَى مِنْ نُسُكِكُمْ عِنْدَكُمْ شَيْءٌ بَعْدَ ثَلاَثٍ○

ترجمہ: حضرت ابوعبید رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ عید الفطر اور عید الاضحیٰ دونوں موقعوں پر مجھے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ اور حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے ساتھ شریک ہونے کا موقع ملا ہے، یہ دونوں حضرات پہلے نماز پڑھاتے تھے، پھر نماز سے فارغ ہو کر لوگوں کو نصیحت کرتے تھے، میں نے ان دونوں حضرات کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دونوں دنوں کے روزے رکھنے سے منع فرمایا ہے۔

اور میں نے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کو یہ بھی فرماتے ہوئے سنا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے قربانی کا گوشت تین دن کے بعد کھانے سے منع فرمایا ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الأضاحى (5251)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/70)

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی سخاوت کا بیان

521 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِى اَبِى حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا حُصَيْنٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ جَاوَانَ قَالَ قَالَ الاَحْنَفُ انْطَلَقْنَا حُجَّاجاً فَمَرَرْنَا بِالْمَدِينَةِ فَبَيْنَمَا نَحْنُ فِى مَنْزِلِنَا إِذْ جَائَنَا آتٍ فَقَالَ النَّاسُ مِنْ فَزَعٍ فِى الْمَسْجِدِ فَانْطَلَقْتُ اَنَا وَصَاحِبِى فَإِذَا النَّاسُ مُجْتَمِعُونَ عَلَى نَفَرٍ فِى الْمَسْجِدِ○ قَالَ فَتَخَلَّلْتُهُمْ حَتَّى قُمْتُ عَلَيْهِمْ فَإِذَا عَلِىُّ بْنُ اَبِى طَالِبٍ وَالزُّبَيْرُ وَطَلْحَةُ وَسَعْدُ بْنُ اَبِى وَقَّاصٍ○ قَالَ فَلَمْ يَكُنْ ذَلِكَ بِاَسْرَعَ مِنْ اَنْ جَاءَ عُثْمَانُ يَمْشِى فَقَالَ اَهَا هُنَا عَلِىٌّ قَالُوا نَعَمْ○ قَالَ اَهَا هُنَا الزُّبَيْرُ قَالُوا نَعَمْ○ قَالَ اَهَا هُنَا طَلْحَةُ قَالُوا نَعَمْ○ قَالَ اَهَا هُنَا سَعْدٌ قَالُوا نَعَمْ○ قَالَ اَنْشُدُكُمْ بِاللّٰهِ الَّذِى لاَ إِلَهَ إِلاَّ هُوَ اَتَعْلَمُونَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ”مَنْ يَبْتَاعُ مِرْبَدَ بَنِى فُلاَنٍ غَفَرَ اللّٰهُ لَهُ « فَابْتَعْتُهُ فَاَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ إِنِّى قَدِ ابْتَعْتُهُ فَقَالَ ”اجْعَلْهُ فِى مَسْجِدِنَا وَاَجْرُهُ لَكَ○“ قَالُوا نَعَمْ○ قَالَ اَنْشُدُكُمْ بِاللّٰهِ الَّذِى لاَ إِلَهَ إِلاَّ هُوَ اَتَعْلَمُونَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ”مَنْ يَبْتَاعُ بِئْرَ رُومَةَ○“

فَابْتَعْتُهَا بِكَذَا وَكَذَا فَاَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ إِنِّى قَدِ ابْتَعْتُهَا - يَعْنِى بِئْرَ رُومَةَ - فَقَالَ ”اجْعَلْهَا سِقَايَةً لِلْمُسْلِمِينَ وَاَجْرُهَا لَكَ○“ قَالُوا نَعَمْ○ قَالَ اَنْشُدُكُمْ بِاللّٰهِ

Marfat.com

الَّذِی لاَ إِلَـهَ إِلَّا هُـوَ اَتَعْلَمُونَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَظَرَ فِی وُجُوهِ الْقَوْمِ يَوْمَ جَيْـشِ الْعُسْرَةِ فَقَالَ "مَنْ يُجَهِّزُ هَؤُلاَءِ غَفَرَ اللّٰهُ لَهُ" فَجَهَّزْتُهُمْ حَتَّى مَا يَفْقِدُونَ خِطَاماً وَلاَ عِقَالاً قَالُوا اللّٰهُمَّ نَعَمْ قَالَ اللّٰهُمَّ اشْهَدْ اللّٰهُمَّ اشْهَدْ اللّٰهُمَّ اشْهَدْ ثُمَّ انْصَرَفَ

ترجمہ: حضرت احنف بن حضرت قیس علیہ الرحمہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ ہم حج کے ارادے سے روانہ ہوئے، مدینہ منورہ سے گذر ہوا، ابھی ہم اپنے پڑاؤ ہی میں تھے کہ ایک شخص آیا اور کہنے لگا کہ مسجد نبوی میں لوگ بڑے گھبرائے ہوئے نظر آ رہے ہیں، میں اپنے ساتھی کے ساتھ وہاں پہنچا تو دیکھا کہ لوگوں نے مل کر مسجد میں موجود چند لوگون پر ہجوم کیا ہوا ہے، میں ان کے درمیان سے گذرتا ہوا وہاں جا کر کھڑا ہوا تو دیکھا کہ وہاں حضرت علی، حضرت زبیر، حضرت طلحہ اور حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہم کھڑے ہیں زیادہ دیر نہ گذری تھی کہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ بھی دھیرے دھیرے چلتے ہوئے آ گئے۔ انہوں نے آ کر پوچھا کہ یہاں علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ ہیں؟ لوگوں نے کہا جی ہاں! پھر باری باری مذکورہ حضرات صحابہ رضی اللہ عنہم کا نام لے کر ان کی موجودگی کے بارے میں پوچھا اور لوگوں نے اثبات میں جواب دیا، اس کے بعد انہوں نے فرمایا میں تمہیں اس اللہ کا واسطہ دے کر کہتا ہوں جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں، کیا تم جانتے ہو کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دفعہ فرمایا تھا جو شخص فلاں قبیلے کے اونٹوں کا باڑہ خرید کر دے گا، اللہ اس کے گناہوں کو معاف فرما دے گا، میں نے اسے خرید لیا اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر وہ خرید لینے کے بارے بتایا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ اسے ہماری مسجد میں شامل کر دو، تمہیں اس کا اجر ملے گا۔ لوگوں نے ان کی تصدیق کی۔ پھر انہوں نے فرمایا کہ تمہیں اس اللہ کی قسم دے کر پوچھتا ہوں جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں، کیا تم جانتے ہو کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا بیر رومہ کون خریدے گا، میں نے اسے اچھی خاصی رقم میں خریدا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آ کر بتایا کہ میں نے اسے خرید لیا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ اسے مسلمانوں کے پینے کے لئے وقف کر دو، تمہیں اس کا اجر ملے گا؟ لوگوں نے اس پر بھی ان کی تصدیق کی۔ پھر حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں تمہیں اس اللہ کا واسطہ دے کر پوچھتا ہوں جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں کیا تم جانتے ہو کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جیش العسرۃ (غزوہ تبوک) کے موقع پر لوگوں کے چہرے دیکھتے ہوئے فرمایا تھا کہ جو شخص ان کے لئے سامان جہاد کا انتظام کرے گا، اللہ اسے بخش دے گا، میں نے ان کے لئے اتنا سامان مہیا کیا کہ ایک لگام اور ایک رسی بھی کم نہ ہوئی؟ لوگوں نے اس پر بھی ان کی تصدیق کی اور حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے تین دفعہ فرمایا: اے اللہ تو گواہ رہ، یہ کہہ کر وہ واپس چلے گئے۔

تخریج الحدیث:

سنن النسائی - الجهاد (3182)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/70)

رکن یمانی کے استلام کا بیان

522 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِی سُلَيْمَانُ

Marfat.com

بْنُ عَتِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَابَيْهِ عَنْ بَعْضِ بَنِىْ يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ قَالَ قَالَ يَعْلَى طُفْتُ مَعَ عُثْمَانَ فَاسْتَلَمْنَا الرُّكْنَ○ قَالَ يَعْلَى فَكُنْتُ مِمَّا يَلِى الْبَيْتَ فَلَمَّا بَلَغْنَا الرُّكْنَ الْغَرْبِىَّ الَّذِى يَلِى الاَسْوَدَ جَرَرْتُ بِيَدِهِ لِيَسْتَلِمَ فَقَالَ مَا شَأْنُكَ فَقُلْتُ اَلاَ تَسْتَلِمُ قَالَ فَقَالَ اَلَمْ تَطُفْ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ بَلَى○ قَالَ اَرَاَيْتَهُ يَسْتَلِمُ هَذَيْنِ الرُّكْنَيْنِ الْغَرْبِيَّيْنِ قُلْتُ لاَ○ قَالَ اَفَلَيْسَ لَكَ فِيهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ قُلْتُ بَلَى○ قَالَ فَانْفُذْ عَنْكَ○ معتلی 6002 مجمع 3/240،

ترجمہ: حضرت یعلی بن امیہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں نے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے ساتھ طواف کیا، انہوں نے حجر اسود کا استلام کیا، جب میں رکن یمانی پر پہنچا تو میں نے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کا ہاتھ پکڑ لیا تا کہ وہ استلام کرلیں، حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے فرمایا تمہیں کیا ہوا؟ میں نے کہا کیا آپ استلام نہیں کریں گے؟ انہوں نے فرمایا کیا آپ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کبھی طواف نہیں کیا؟ میں نے عرض کیا کیوں نہیں! فرمایا تو کیا آپ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کا استلام کرتے ہوئے دیکھا ہے؟ میں نے کہا نہیں! انہوں نے فرمایا کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات میں تمہارے لئے اسوہ حسنہ موجود نہیں ہے؟ میں نے عرض کیا کیوں نہیں؟ فرمایا پھر اسے چھوڑ دو۔

حسنات باقیات کا بیان

523 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِىْ اَبِى حَدَّثَنَا اَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْمُقْرِى حَدَّثَنَا حَيْوَةُ اَنْبَاَنَا اَبُو عَقِيلٍ اَنَّهُ سَمِعَ الْحَارِثَ مَوْلَى عُثْمَانَ يَقُولُ جَلَسَ عُثْمَانُ يَوْماً وَجَلَسْنَا مَعَهُ فَجَائَهُ الْمُؤَذِّنُ فَدَعَا بِمَاءٍ فِى إِنَاءٍ اَظُنُّهُ سَيَكُونُ فِيهِ مُدٌّ فَتَوَضَّاَ ثُمَّ قَالَ رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّاُ وُضُوئِى هَذَا ثُمَّ قَالَ "وَمَنْ تَوَضَّاَ وُضُوئِى ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى صَلاَةَ الظُّهْرِ غُفِرَ لَهُ مَا كَانَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ الصُّبْحِ ثُمَّ صَلَّى الْعَصْرَ غُفِرَ لَهُ مَا بَيْنَهَا وَبَيْنَ صَلاَةِ الظُّهْرِ ثُمَّ صَلَّى الْمَغْرِبَ غُفِرَ لَهُ مَا بَيْنَهَا وَبَيْنَ صَلاَةِ الْعَصْرِ ثُمَّ صَلَّى الْعِشَاءَ غُفِرَ لَهُ مَا بَيْنَهَا وَبَيْنَ صَلاَةِ الْمَغْرِبِ ثُمَّ لَعَلَّهُ اَنْ يَبِيتَ يَتَمَرَّغُ لَيْلَتَهُ ثُمَّ إِنْ قَامَ فَتَوَضَّاَ وَصَلَّى الصُّبْحَ غُفِرَ لَهُ مَا بَيْنَهَا وَبَيْنَ صَلاَةِ الْعِشَاءِ وَهُنَّ الْحَسَنَاتُ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ○" قَالُوا هٰذِهِ الْحَسَنَاتُ فَمَا الْبَاقِيَاتُ الصَّالِحَاتُ يَا عُثْمَانُ قَالَ هُنَّ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللّٰهُ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلاَ حَوْلَ وَلاَ قُوَّةَ إِلاَّ بِاللّٰهِ○ معتلی 5953 مجمع 1/29710/89،

ترجمہ: حضرت حارث جو حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ غلام ہیں بیان کرتے ہیں کہ ایک دن حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ تشریف فرما تھے، ہم بھی بیٹھے ہوئے تھے، اتنی دیر میں مؤذن آ گیا، انہوں نے ایک برتن میں پانی منگوایا، میرا خیال ہے

Marfat.com

کہ اس میں ایک مد کے برابر پانی ہوگا، انہوں نے وضو کیا اور فرمایا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اسی طرح وضو کرتے ہوئے دیکھا ہے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی فرمایا کہ جو شخص میری طرح ایسا ہی وضو کرے اور کھڑا ہو کر ظہر کی نماز پڑھے تو فجر اور ظہر کے درمیان کے گناہ معاف ہو جائیں گے، پھر عصر کی نماز پڑھنے پر ظہر اور عصر کے درمیان کے گناہ معاف ہو جائیں گے، پھر مغرب کی نماز پڑھنے پر عصر اور مغرب کے درمیان اور پھر عشاء کی نماز پڑھنے مغرب اور عشاء کے درمیان کے گناہ معاف ہو جائیں گے۔ پھر ہو سکتا ہے کہ وہ ساری رات کروٹیں بدلتا رہے اور کھڑا ہو کر وضو کر کے فجر کی نماز پڑھ لے تو فجر اور عشاء کے درمیان کے گناہ معاف ہو جائیں گے اور یہ وہی نیکیاں ہیں جو گناہوں کو ختم کر دیتی ہیں، لوگوں نے پوچھا کہ حضرت یہ تو حسنات ہیں باقیات (جن کا تذکرہ قرآن میں بھی آتا ہے وہ) کیا چیز ہیں؟ فرمایا وہ یہ کلمات ہیں۔ لاَ إِلَـهَ إِلَّا اللّٰـهُ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلاَ حَوْلَ وَلاَ قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ○

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ اور وصف حیاء کا بیان

524 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا لَیْثٌ حَدَّثَنِی عُقَیْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ یَحْیَی بْنِ سَعِیدِ بْنِ الْعَاصِ اَنَّ سَعِیدَ بْنَ الْعَاصِ اَخْبَرَهُ اَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَعُثْمَانَ حَدَّثَاهُ اَنَّ اَبَا بَكْرٍ اسْتَأْذَنَ عَلَی رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُضْطَجِعٌ عَلَی فِرَاشِهِ لاَبِسٌ مِرْطَ عَائِشَةَ فَاَذِنَ لاَبِی بَكْرٍ وَهُوَ كَذَلِكَ فَقَضَی إِلَیْهِ حَاجَتَهُ ثُمَّ انْصَرَفَ ثُمَّ اسْتَأْذَنَ عُمَرُ فَاَذِنَ لَهُ وَهُوَ عَلَی تِلْكَ الْحَالِ فَقَضَی إِلَیْهِ حَاجَتَهُ ثُمَّ انْصَرَفَ○ قَالَ عُثْمَانُ ثُمَّ اسْتَأْذَنْتُ عَلَیْهِ فَجَلَسَ وَقَالَ لِعَائِشَةَ اجْمَعِی عَلَیْكِ ثِیَابَكِ○" فَقَضَیْتُ إِلَیْهِ حَاجَتِی ثُمَّ انْصَرَفْتُ قَالَتْ عَائِشَةُ یَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا لِی لَمْ اَرَكَ فَزِعْتَ لاَبِی بَكْرٍ وَعُمَرَ كَمَا فَزِعْتَ لِعُثْمَانَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ "إِنَّ عُثْمَانَ رَجُلٌ حَیِیٌّ وَإِنِّی خَشِیتُ إِنْ اَذِنْتُ لَهُ عَلَی تِلْكَ الْحَالِ اَنْ لاَ یَبْلُغَ إِلَیَّ فِی حَاجَتِهِ○" وَقَالَ اللَّیْثُ وَقَالَ جَمَاعَةُ النَّاسِ إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَائِشَةَ "اَلاَ اَسْتَحِی مِمَّنْ یَسْتَحِی مِنْهُ الْمَلاَئِكَةُ○" تحفة 161179803 معتلی 115145971 ،

ترجمہ: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اور حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ دونوں بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہونے کے لئے اجازت چاہی، اس وقت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بستر پر لیٹے ہوئے تھے اور حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی چادر اوڑھ رکھی تھی، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اجازت دے دی اور خود اسی طرح لیٹے رہے، حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ اپنا کام پورا کر کے چلے گئے۔ تھوڑی دیر بعد حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے آ کر اجازت طلب کی، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں بھی اجازت دے دی لیکن خود اسی کیفیت پر رہے،

Marfat.com

وہ بھی اپنا کام پورا کر کے چلے گئے، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ تھوڑی دیر بعد میں نے آ کر اجازت چاہی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اٹھ کر بیٹھ گئے اور حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے فرمایا کہ اپنے کپڑے سمیٹ لو، تھوڑی دیر میں میں بھی اپنا کام کر کے چلا گیا۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے پوچھا یا رسول اللہ! حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے آنے پر آپ نے جو اہتمام کیا، وہ حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما کے آنے پر نہیں کیا، اس کی کیا وجہ ہے؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ عثمان میں شرم وحیاء کا مادہ بہت زیادہ ہے، مجھے اندیشہ تھا کہ اگر میں نے انہیں اندر یوں ہی بلا لیا اور میں اپنی حالت پر ہی رہا تو وہ جس مقصد کے لئے آئے ہیں اسے پورا نہ کر سکیں گے اور بعض روایات کے مطابق یہ فرمایا کہ میں اس شخص سے حیاء کیوں نہ کروں جس سے فرشتے بھی حیاء کرتے ہیں۔

525 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا اَبِي عَنْ صَالِحٍ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ اَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ اَنَّ سَعِيدَ بْنَ الْعَاصِ اَخْبَرَهُ اَنَّ عُثْمَانَ وَعَائِشَةَ حَدَّثَاهُ اَنَّ اَبَا بَكْرٍ اسْتَأْذَنَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُضْطَجِعٌ عَلَى فِرَاشِهِ لَابِسٌ مِرْطَ عَائِشَةَ فَذَكَرَ مَعْنَى حَدِيثِ عُقَيْلٍ○

گذشتہ حدیث ایک دوسری سند سے بھی مروی ہے جو عبارت میں مذکور ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - فضائل الصحابة (2401) صحيح مسلم - فضائل الصحابة (2402)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/71)

اچھی طرح وضو کرنے کی فضیلت کا بیان

526 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ - يَعْنِي ابْنَ اَبِي سَلَمَةَ - وَنَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ التَّيْمِيِّ عَنْ حُمْرَانَ مَوْلَى عُثْمَانَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "مَنْ تَوَضَّاَ فَاَسْبَغَ الْوُضُوءَ ثُمَّ مَشَى إِلَى صَلَاةٍ مَكْتُوبَةٍ فَصَلَّاهَا غُفِرَ لَهُ ذَنْبُهُ○"

ترجمہ: حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص خوب اچھی طرح وضو کرے اور فرض نماز کے لئے روانہ ہو اور اسے ادا کرے تو اللہ تعالیٰ اس کے گذشتہ تمام گناہ معاف فرما دے گا۔

تخريج الحديث:

- صحيح البخاری - الوضوء (158) صحيح البخاری - الوضوء (162) صحيح البخاری - الصوم (1832) صحيح البخاری - الرقاق (6069) صحيح مسلم - الطهارة (226) صحيح مسلم - الطهارة (226) صحيح مسلم - الطهارة (227) صحيح مسلم - الطهارة (227) صحيح مسلم - الطهارة (228) صحيح مسلم - الطهارة (229) صحيح مسلم - الطهارة (231) صحيح مسلم -

Marfat.com

الطهارة (231) صحيح مسلم - الطهارة (232) صحيح مسلم - الطهارة (232) سنن النسائي - الطهارة (84) سنن النسائي - الطهارة (85) سنن النسائي - لطهارةا(116) سنن النسائي - الطهارة (145) سنن النسائي - الطهارة (146) سنن النسائي - لإمامةا(856) سنن أبي داؤد - الطهارة (106) سنن أبي داؤد - الطهارة (108) سنن أبي داؤد - الطهارة (110) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (285) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (459)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/71)موطأ مالك - الطهارة (61) سنن الدارمي - الطهارة 693)

عصفر سے رنگا ہوا کپڑا پہننے کا بیان

527 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ - يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَوْهَبٍ - اَخْبَرَنِي عَمِّي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مَوْهَبٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ رَاحَ عُثْمَانُ إِلَى مَكَّةَ حَاجًّا وَدَخَلْتُ عَلَى مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ اَبِي طَالِبٍ امْرَاَتُهُ فَبَاتَتْ مَعَهَا حَتّٰى اَصْبَحَ ثُمَّ غَدَا عَلَيْهِ رَدْعُ الطِّيبِ وَمِلْحَفَةٌ مُعَصْفَرَةٌ مُفْدَمَةٌ فَاَدْرَكَ النَّاسَ بِمَلَلٍ قَبْلَ اَنْ يَرُوحُوا فَلَمَّا رَآهُ عُثْمَانُ انْتَهَرَهُ وَاَفَّفَ وَقَالَ اَتَلْبَسُ الْمُعَصْفَرَ وَقَدْ نَهَى عَنْهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ عَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَنْهَهُ وَلَا إِيَّاكَ إِنَّمَا نَهَانِي○ {1/72} معتلی 6007 مجمع 5/129،

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ حج کے لئے مکہ مکرمہ تشریف لے گئے، ان کی زوجہ محترمہ اپنے قریبی رشتہ دار محمد بن جعفر کے پاس چلی گئیں، محمد نے رات انہی کے ساتھ گذاری، صبح ہوئی تو محمد کے جسم سے خوشبو کی مہک پھوٹ رہی تھی اور عصفر سے رنگا ہوا لحاف ان کے اوپر تھا، کوچ کرنے سے پہلے ہی لوگوں کے ذہن میں طرح طرح کے خیالات پیدا ہونے لگے، حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے انہیں اس حال میں دیکھا تو انہیں ڈانٹا اور سخت سست کہا اور فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے منع کرنے کے باوجود بھی تم نے عصفر سے رنگا ہوا کپڑا پہن رکھا ہے؟ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے بھی سن لیا اور فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے منع کیا تھا اور نہ ہی آپ کو انہوں نے تو مجھے منع کیا تھا۔ فائدہ: محمد بن جعفر چھوٹے بچے تھے اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی زوجہ کے قریبی رشتہ دار تھے اور عام طور پر بچے رات کے وقت اپنے رشتہ داروں کے یہاں سو ہی جاتے ہیں۔

پانچوں نمازوں سے گناہوں کی میل کچیل نکل جانے کا بیان

528 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي وَاَبُو خَيْثَمَةَ قَالَا حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ اَبِي فِي حَدِيثِهِ قَالَ اَخْبَرَنَا ابْنُ اَخِي ابْنِ شِهَابٍ - وَقَالَ اَبُو خَيْثَمَةَ حَدَّثَنِي عَنْ عَمِّهِ - قَالَ اَخْبَرَنِي صَالِحُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي فَرْوَةَ اَنَّ عَامِرَ بْنَ سَعْدِ بْنِ اَبِي وَقَّاصٍ اَخْبَرَهُ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَانَ بْنَ عُثْمَانَ يَقُولُ قَالَ

Marfat.com

عُثْمَانُ سَمِعْتُ رَسُو لَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "اَرَاَيْتَ لَوْ كَانَ بِفِنَاءِ اَحَدِكُمْ نَهْرٌ يَجْرِى يَغْتَسِلُ مِنْهُ كُلَّ يَوْمٍ خَمْسَ مَرَّاتٍ مَا كَانَ يَبْقَى مِنْ دَرَنِهِ○" قَالُوا لاَ شَىْءَ○ قَالَ "إِنَّ الصَّلَوَاتِ تُذْهِبُ الذُّنُوبَ كَمَا يُذْهِبُ الْمَاءُ الدَّرَنَ○"

ترجمہ: حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ یہ بتاؤ! اگر تمہارے گھر کے صحن میں ایک نہر بہہ رہی ہو اور تم روزانہ اس میں سے پانچ دفعہ غسل کرتے ہو تو کیا تمہارے جسم پر کوئی میل کچیل باقی رہے گی؟ لوگوں نے کہا بالکل نہیں! فرمایا پانچوں نمازیں گناہوں کو اسی طرح ختم کر دیتی ہیں جیسے پانی میل کچیل کو ختم کر دیتا ہے۔

تخریج الحدیث:

سنن ابن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فيها (1397)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/72)

اہل عرب سے دھوکہ نہ کرنے کا بیان

529 - قَالَ اَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَجَدْتُ فِى كِتَابِ اَبِى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنِى عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الاَسْوَدِ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عُمَرَ عَنْ مُخَارِقِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَابِرٍ الاَحْمَسِيِّ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ قَالَ رَسُو لُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "مَنْ غَشَّ الْعَرَبَ لَمْ يَدْخُلْ فِى شَفَاعَتِى وَلَمْ تَنَلْهُ مَوَدَّتِى○"

ترجمہ: حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص اہل عرب کو دھوکہ دے، وہ میری شفاعت میں داخل نہیں ہوگا اور اسے میری محبت نصیب نہ ہوگی۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذى - المناقب (3928)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/72)

قیامت کے دن جانوروں کے باہمی قصاص کا بیان

530ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِى عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَاَبُو يَحْيَى الْبَزَّازُ قَالاَ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ نُصَيْرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْعَوَّامِ بْنِ مُرَاجِمٍ مِنْ بَنِى قَيْسِ بْنِ ثَعْلَبَةَ عَنْ اَبِى عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ عُثْمَانَ اَنَّ رَسُو لَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "إِنَّ الْجَمَّاءَ لَتُقَصُّ مِنَ الْقَرْنَاءِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ○" معتلی 5978 مجمع 10/352،

ترجمہ: حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن سینگ والی بکری سے بے سینگ والی بکری کا بھی قصاص لیا جائے گا۔

Marfat.com

کتوں کو قتل کرنے کا بیان

531z - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ اَبِی شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ قَالَ شَهِدْتُ عُثْمَانَ يَأْمُرُ فِی خُطْبَتِهِ بِقَتْلِ الْكِلَابِ وَذَبْحِ الْحَمَامِ○ معتلی 5962 مجمع 4/42،

ترجمہ: حضرت خواجہ حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ میں ایک دفعہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا، وہ اپنے خطبے میں کتوں کو قتل کرنے اور کبوتروں کو ذبح کرنے کا حکم دے رہے تھے۔

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے حسن و جمال کا بیان

532z - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی عُثْمَانُ بْنُ اَبِی شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ أُمِّ مُوسَى قَالَتْ كَانَ عُثْمَانُ مِنْ اَجْمَلِ النَّاسِ○ معتلی 5963 ل مجمع 9/80،

ترجمہ: حضرت ام موسیٰ کہتی ہیں کہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ لوگوں میں سب سے زیادہ حسین وجمیل تھے۔

نمازی کے سامنے سے گزرنے کی ممانعت کا بیان

533z - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنِی اَبِی عَنْ اَبِيهِ قَالَ كُنْتُ أُصَلِّی فَمَرَّ رَجُلٌ بَيْنَ يَدَیَّ فَمَنَعْتُهُ فَاَبَی فَسَاَلْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ فَقَالَ لَا يَضُرُّكَ يَا ابْنَ اَخِی○ معتلی 5948 مجمع 2/62،

ترجمہ: حضرت ابراہیم بن سعد اپنے دادا سے نقل کرتے ہیں کہ میں ایک دن نماز پڑھ رہا تھا، ایک آدمی میرے سامنے سے گذرنے لگا، میں نے اسے روکنا چاہا لیکن وہ نہ مانا، میں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے اس کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا بھتیجے! اس میں تمہارا کوئی نقصان نہیں ہے۔

خلیفہ وقت کا اپنے آپ کو سزا کے لئے پیش کرنے کا بیان

534z - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا سُوَيْدٌ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنِی اَبِی عَنْ اَبِيهِ قَالَ قَالَ عُثْمَانُ إِنْ وَجَدْتُمْ فِی كِتَابِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ اَنْ تَضَعُوا رِجْلِی فِی الْقَيْدِ فَضَعُوهَا○ معتلی 5949 مجمع 7/227،

ترجمہ: ایک دفعہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اگر تمہیں کتاب اللہ میں یہ حکم مل جاتا ہے کہ میرے پاؤں میں بیڑیاں ڈال دو، تو تم یہ بھی کر گذرو۔

Marfat.com

پورا میدان عرفہ کے وقوف ہونے کا بیان

535ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الْبَصْرِیُّ حَدَّثَنَا الْمُغِیرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ الْمَخْزُومِیُّ حَدَّثَنَا اَبِی عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ زَیْدِ بْنِ عَلِیِّ بْنِ حُسَیْنٍ عَنْ اَبِیْهِ عَلِیِّ بْنِ حُسَیْنٍ عَنْ عُبَیْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِی رَافِعٍ مَوْلَی رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَلِیِّ بْنِ اَبِی طَالِبٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَقَفَ بِعَرَفَةَ وَهُوَ مُرْدِفٌ اُسَامَةَ بْنَ زَیْدٍ فَقَالَ "هٰذَا الْمَوْقِفُ وَكُلُّ عَرَفَةَ مَوْقِفٌ○" ثُمَّ دَفَعَ یَسِیرُ الْعَنَقَ وَجَعَلَ النَّاسُ یَضْرِبُونَ یَمِیناً وَشِمَالاً وَهُوَ یَلْتَفِتُ وَیَقُولُ "السَّكِینَةَ اَیُّهَا النَّاسُ السَّكِینَةَ اَیُّهَا النَّاسُ○" حَتّٰی جَاءَ الْمُزْدَلِفَةَ وَجَمَعَ بَیْنَ الصَّلاَتَیْنِ ثُمَّ وَقَفَ بِالْمُزْدَلِفَةِ فَوَقَفَ عَلَی قُزَحَ وَاَرْدَفَ الْفَضْلَ بْنَ الْعَبَّاسِ وَقَالَ "هٰذَا الْمَوْقِفُ وَكُلُّ مُزْدَلِفَةَ مَوْقِفٌ○" ثُمَّ دَفَعَ وَجَعَلَ یَسِیرُ الْعَنَقَ وَالنَّاسُ یَضْرِبُونَ یَمِیناً وَشِمَالاً وَهُوَ یَلْتَفِتُ وَیَقُولُ "السَّكِینَةَ اَیُّهَا النَّاسُ السَّكِینَةَ○" وَذَكَرَ الْحَدِیثَ بِطُولِهِ○

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میدان عرفات میں وقوف کیا، اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کو اپنی سواری پر اپنے پیچھے بٹھا رکھا تھا اور فرمایا یہ وقوف کی جگہ ہے اور پورا میدان عرفہ ہی وقوف کی جگہ ہے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرفہ سے کوچ کیا اور سواری کی رفتار تیز کر دی، لوگ دائیں بائیں بھاگنے لگے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا لوگو! مطمئن رہو، یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم مزدلفہ آ پہنچے، مغرب اور عشاء کی نمازیں اکٹھی پڑھیں، پھر پھر مزدلفہ میں وقوف فرمایا۔ مزدلفہ کا وقوف آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جبل قزح پر فرمایا اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی سواری پر اپنے پیچھے حضرت فضیل بن عباس رضی اللہ عنہما کو بٹھا رکھا تھا اور فرمایا یہ وقوف کی جگہ ہے اور پورا مزدلفہ ہی وقوف کی جگہ ہے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مزدلفہ سے کوچ کیا اور سواری کی رفتار تیز کر دی لوگ پھر دائیں بائیں بھاگنے لگے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی دوبارہ لوگوں کو سکون کی تلقین فرمائی اور راوی نے مکمل حدیث ذکر کی۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - الحج (885) سنن أبی داؤد - المناسك (1935) سنن ابن ماجه - المناسك (3010) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/72)

حالت تلاوت میں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی شہادت کا بیان

536ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِی شَیْبَةَ حَدَّثَنَا یُونُسُ بْنُ اَبِی الْیَعْفُورِ الْعَبْدِیُّ

Marfat.com

عَنْ اَبِیْهِ عَنْ مُسْلِمٍ اَبِی سَعِیْدٍ مَوْلَی عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ اَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ اَعْتَقَ عِشْرِیْنَ مَمْلُوکاً وَدَعَا بِسَرَاوِیلَ فَشَدَّهَا عَلَیْهِ وَلَمْ یَلْبَسْهَا فِی جَاهِلِیَّةٍ وَلاَ إِسْلاَمٍ وَقَالَ إِنِّی رَاَیْتُ رَسُو لَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ الْبَارِحَةَ فِی الْمَنَامِ وَرَاَیْتُ اَبَا بَکْرٍ وَعُمَرَ وَإِنَّهُمْ قَالُوا لِی "اصْبِرْ فَإِنَّكَ تُفْطِرُ عِنْدَنَا الْقَابِلَةَ○" ثُمَّ دَعَا بِمُصْحَفٍ فَنَشَرَهُ بَیْنَ یَدَیْهِ فَقُتِلَ وَهُوَ بَیْنَ یَدَیْهِ○

معتلی 5995 مجمع 9/967/232،

ترجمہ: حضرت مسلم بیان کرتے ہیں کہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے اپنی زندگی کے آخری دن اکٹھے بیس غلام آزاد کئے، شلوار منگوا کر مضبوطی سے باندھ لی حالانکہ اس سے پہلے زمانہ جاہلیت یا زمانہ اسلام میں انہوں نے اسے کبھی نہ پہنا تھا اور فرمایا کہ میں نے آج رات خواب میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرات شیخین کو دیکھا ہے یہ حضرات مجھ سے کہہ رہے تھے کہ صبر کرو، کل کا روزہ تم ہمارے ساتھ افطار کرو گے، پھر انہوں نے قرآن شریف کا نسخہ منگوایا اور اسے کھول کر پڑھنے کے لئے بیٹھ گئے اور اسی حال میں انہیں شہید کر دیا گیا جب کہ قرآن کریم کا وہ نسخہ ان کے سامنے موجود تھا۔

اعضائے وضو کو تین تین بار دھونے کا بیان

537ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی بَکْرٍ الْمُقَدَّمِیُّ وَاَبُو الرَّبِیعِ الزَّهْرَانِیُّ قَالاَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَیْدٍ عَنِ الْحَجَّاجِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عُثْمَانَ قَالَ رَاَیْتُ رَسُو لَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ فَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلاَثاً وَیَدَیْهِ ثَلاَثاً وَغَسَلَ ذِرَاعَیْهِ ثَلاَثاً ثَلاَثاً وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ وَغَسَلَ رِجْلَیْهِ غَسْلاً○

ترجمہ: حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو وضو کرتے ہوئے دیکھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین دفعہ چہرہ دھویا، تین دفعہ ہاتھ دھوئے، تین دفعہ بازو دھوئے سر کا مسح کیا اور پاؤں کو اچھی طرح دھویا۔

تخریج الحدیث:

صحیح البخاری - الوضوء (158) صحیح البخاری - الوضوء (162) صحیح البخاری - الصوم (1832) صحیح مسلم - الطهارة (226) صحیح مسلم - الطهارة (226) صحیح مسلم - الطهارة (230) سنن النسائی - الطهارة (84) سنن النسائی - الطهارة (85) سنن النسائی - الطهارة (116) سنن أبی داؤد - الطهارة (106) سنن أبی داؤد - الطهارة (108) سنن أبی داؤد - الطهارة (110) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة (1/72) سنن الدارمی - الطهارة 693)

صبح وشام دعا مانگنے کا بیان

538ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمُسَیَّبِیُّ حَدَّثَنَا اَنَسُ بْنُ عِیَاضٍ عَنْ اَبِی مَوْدُودٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ کَعْبٍ عَنْ اَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ عُثْمَانَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

Marfat.com

قَالَ "مَنْ قَالَ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِی لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِیعُ الْعَلِیمُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ لَمْ تَفْجَأْهُ فَاجِئَةُ بَلَاءٍ حَتَّی اللَّیْلِ وَمَنْ قَالَهَا حِینَ یُمْسِی لَمْ تَفْجَأْهُ فَاجِئَةُ بَلَاءٍ حَتَّی یُصْبِحَ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ"

ترجمہ: حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص تین دفعہ صبح کے وقت یہ دعا پڑھ لیا کرے اسے رات تک کوئی چیز نقصان نہ پہنچا سکے گی اور جو رات کو پڑھ لے تو صبح تک اسے کوئی چیز نقصان نہ پہنچا سکے گی، انشاءاللہ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِی لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِیعُ الْعَلِیمُ،

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - الدعوات(3388) سنن أبی داؤد - الأدب (5088) سنن ابن ماجه - الدعاء (3869)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة 1/72)

جنازے کی تعظیم کے لئے کھڑے ہونے کا بیان

539z - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَی حَدَّثَنَا سَعِیدُ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ إِسْمَاعِیلَ بْنِ أُمَیَّةَ عَنْ مُوسَی بْنِ عِمْرَانَ بْنِ مَنَّاحٍ عَنْ اَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ اَنَّهُ رَاَی جَنَازَةً مُقْبِلَةً فَلَمَّا رَآهَا قَامَ فَقَالَ رَاَیْتُ عُثْمَانَ یَفْعَلُ ذٰلِكَ وَخَبَّرَنِی اَنَّهُ رَاَی النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَفْعَلُهُ○ معتلی 5945 مجمع 3/27،

ترجمہ: حضرت ابان بن عثمان رحمۃ اللہ علیہ نے ایک جنازے کو دیکھا تو کھڑے ہو گئے اور فرمایا کہ ایک دفعہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی نظر ایک جنازے پر پڑی تو وہ بھی کھڑے ہو گئے اور انہوں نے فرمایا کہ ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی جنازے کو دیکھا تو کھڑے ہو گئے تھے۔

صبح کے وقت سونے والے کے لئے رزق سے محروم رہ جانے کا بیان

540z - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا اَبُو اِبْرَاهِیمَ التُّرْجُمَانِیُّ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِیلُ بْنُ عَیَّاشٍ عَنِ ابْنِ اَبِی فَرْوَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ یُوسُفَ عَنْ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ عَنْ اَبِیهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ "اَلصُّبْحَةُ تَمْنَعُ الرِّزْقَ○" معتلی 5991 مجمع 4/62،

ترجمہ: حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا صبح کے وقت سوتے رہنے سے انسان رزق سے محروم ہو جاتا ہے۔

شہید کو غسل نہ دیئے جانے کا بیان

541z - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی سُرَیْجُ بْنُ یُونُسَ حَدَّثَنَا مَحْبُوبُ بْنُ مُحْرِزٍ عَنْ اِبْرَاهِیمَ بْنِ

Marfat.com

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ فَرُّوخَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ شَهِدْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ دُفِنَ فِي ثِيَابِهِ بِدِمَائِهِ وَلَمْ يُغَسَّلْ○

معتلی 12779،

ترجمہ: حضرت فروخ بیان کرتے ہیں کہ میں حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی شہادت کے وقت موجود تھا، انہیں ان کے خون آلود کپڑوں ہی میں سپرد خاک کیا گیا اور انہیں غسل بھی نہیں دیا گیا۔ (کیونکہ وہ شہید تھے)

مقروض کو مہلت دینے کا بیان

542ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبُو يَحْيَى الْبَزَّازُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ بِشْرِ بْنِ سَلْمٍ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَنْصَارِيُّ عَنْ هِشَامِ بْنِ زِيَادٍ الْقُرَشِيِّ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ مِحْجَنٍ مَوْلَى عُثْمَانَ عَنْ عُثْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُو لَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "اَظَلَّ اللّٰهُ عَبْداً فِي ظِلِّهِ يَوْمَ لاَ ظِلَّ إِلَّا ظِلِّهِ اَنْظَرَ مُعْسِراً اَوْ تَرَكَ لِغَارِمٍ○" معتلی 5985 مجمع 7/233،

ترجمہ: حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جس دن اللہ کے سائے کے علاوہ کہیں سایہ نہ ہوگا اللہ اس شخص کو اپنے سائے میں جگہ عطاء فرمائے گا جو کسی تنگدست کو مہلت دے یا مقروض کو چھوڑ دے۔

صبح کے وقت سونے کے سبب رزق سے محرومی کا بیان

543ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ - يَعْنِي الْحَرْبِيَّ اَبُو زَكَرِيَّا - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ رَجُلٍ قَدْ سَمَّاهُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُو لُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "الصُّبْحَةُ تَمْنَعُ الرِّزْقَ○" معتلی 5991 مجمع 4/62،

ترجمہ: حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا صبح کے وقت سوتے رہنے سے انسان رزق سے محروم ہو جاتا ہے۔

محرم کے لئے نکاح کا بیان

544 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ نُبَيْهِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ اَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "الْمُحْرِمُ لاَ يَنْكِحُ وَلاَ يُنْكِحُ وَلاَ يَخْطُبُ○"

Marfat.com

ترجمہ: حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ محرم خود نکاح کرے اور نہ کسی کا نکاح کروائے بلکہ پیغام نکاح بھی نہ بھیجے۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - النكاح (1409) صحيح مسلم - النكاح (1409) صحيح مسلم - النكاح (1409) صحيح مسلم - النكاح (1409) صحيح مسلم - النكاح (1409) سنن الترمذى - الحج (840) سنن النسائى - مناسك الحج (2842) سنن النسائى - مناسك الحج (2843) سنن النسائى - مناسك الحج (2844) سنن النسائى - النكاح (3275) سنن النسائى - النكاح (3276) سنن أبى داؤد - المناسك (1841) سنن ابن ماجه - النكاح (1966)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/73)موطأ مالك - الحج (780) سنن الدارمى - المناسك (1823) سنن الدارمى - النكاح 2198)

545ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی بَکْرٍ الْمُقَدَّمِیُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَیْدٍ عَنْ اَیُّوبَ عَنْ نَافِعٍ حَدَّثَنِیْ نُبَیْهُ بْنُ وَهْبٍ قَالَ بَعَثَنِیْ عُمَرُ بْنُ عُبَیْدِ اللّٰهِ بْنِ مَعْمَرٍ وَکَانَ یَخْطُبُ بِنْتَ شَیْبَةَ بْنِ عُثْمَانَ عَلَی ابْنِهِ فَاَرْسَلَ إِلَی اَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ وَهُوَ عَلَی الْمَوْسِمِ فَقَالَ اَلَا اُرَاهُ اَعْرَابِیًّا "إِنَّ الْمُحْرِمَ لَا یَنْکِحُ وَلَا یُنْکِحُ○" اَخْبَرَنِیْ بِذٰلِكَ عُثْمَانُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَحَدَّثَنِیْ نُبَیْهٌ عَنْ اَبِیْهِ بِنَحْوِهٖ○

ترجمہ: حضرت نبیہ بن وہب بیان کرتے ہیں کہ ابن معمر نے شیبہ بن جبیر کی بیٹی سے اپنے بیٹے کے نکاح کا دوران حج پروگرام بنایا اور مجھے ابان بن عثمان رحمۃ اللہ علیہ کے پاس جو کہ امیر حج تھے بھیجا، میں نے ان کے پاس جا کر کہا کہ آپ کے بھائی اپنے بیٹے کا نکاح کرنا چاہتے ہیں اور ان کی خواہش ہے کہ آپ بھی اس میں شرکت کریں انہوں نے کہا کہ میں تو اسے دیہاتی نہیں سمجھتا تھا یاد رکھو! محرم نکاح کر سکتا ہے اور نہ کسی کا نکاح کرا سکتا ہے، پھر انہوں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے حوالے سے اس مضمون کی حدیث سنائی۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - النكاح (1409) صحيح مسلم - النكاح (1409) صحيح مسلم - النكاح (1409) صحيح مسلم - النكاح (1409) صحيح مسلم - النكاح (1409) سنن الترمذى - الحج (840) سنن النسائى - مناسك الحج (2842) سنن النسائى - مناسك الحج (2843) سنن النسائى - مناسك الحج (2844) سنن النسائى - النكاح (3275) سنن النسائى - النكاح (3276) سنن أبى داؤد - المناسك (1841) سنن ابن ماجه - النكاح (1966)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/73)موطأ مالك - الحج (780) سنن الدارمى - المناسك (1823) سنن الدارمى - النكاح 2198)

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے خواب کا بیان

546ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی بَکْرٍ حَدَّثَنَا زُهَیْرُ بْنُ اِسْحَاقَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ

Marfat.com

اَبِی هِنْدٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ أُمِّ هِلَالٍ ابْنَةِ وَكِيعٍ عَنْ نَائِلَةَ بِنْتِ الْفَرَافِصَةِ امْرَاَةِ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَتْ نَعَسَ اَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عُثْمَانُ فَاَغْفَى فَاسْتَيْقَظَ فَقَالَ لَيَقْتُلُنِّنِي الْقَوْمُ قُلْتُ كَلَّا إِنْ شَاءَ اللّٰهُ لَمْ يَبْلُغْ ذَاكَ إِنَّ رَعِيَّتَكَ اسْتَعْتَبُوكَ○

24/24

قَالَ إِنِّي رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَنَامِي وَاَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ فَقَالُوا "تُفْطِرُ عِنْدَنَا اللَّيْلَةَ «○معتلی 6015 مجمع 9/967/232 وَمِنْ اَخْبَارِ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عنه،

ترجمہ: حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی اہلیہ محترمہ نائلہ بنت فرافصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتی ہیں کہ ایک دفعہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو اونگھ آئی اور وہ ہلکے سے سو گئے، ذرا دیر بعد ہوشیار ہوئے تو فرمایا کہ یہ لوگ مجھے قتل کر کے رہیں گے، میں نے انہیں تسلی دیتے ہوئے کہ انشاء اللہ ایسا ہرگز نہیں ہوگا بات ابھی اس حد تک نہیں پہنچی، آپ کی رعایا آپ سے محض معمولی سی ناراض ہے، فرمایا نہیں! میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرات شیخین کو خواب میں دیکھا ہے وہ مجھے بتا رہے تھے کہ آج رات تم روزہ ہمارے پاس آ کر افطار کرو گے۔

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے حسن و جمال کا بیان

547ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي زِيَادُ بْنُ اَيُّوبَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ زَعَمَ اَبُو الْمِقْدَامِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ اَبِي الْحَسَنِ قَالَ دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ فَإِذَا اَنَا بِعُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ مُتَّكِئٌ عَلَى رِدَائِهِ فَاَتَاهُ سَقَّائَانِ يَخْتَصِمَانِ إِلَيْهِ فَقَضَى بَيْنَهُمَا ثُمَّ اَتَيْتُهُ فَنَظَرْتُ إِلَيْهِ فَإِذَا رَجُلٌ حَسَنُ الْوَجْهِ بِوَجْنَتِهِ نَكَتَاتُ جُدَرِيٍّ وَإِذَا شَعْرُهُ قَدْ كَسَا ذِرَاعَيْهِ○ معتلی 5963 مجمع 9/80،

ترجمہ: حضرت حسن بن ابی الحسن بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں مسجد نبوی میں داخل ہوا، میری نظر اچانک حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ پر پڑی وہ اپنی چادر کا تکیہ بنا کر اس سے ٹیک لگائے ہوئے تھے دو آدمی ان کے پاس سے جھگڑتے ہوئے آئے انہوں نے ان دونوں کے درمیان فیصلہ کر دیا پھر میں ان کی خدمت میں حاضر ہوا اور انہیں غور سے دیکھا تو وہ ایک حسین و جمیل آدمی تھے ان کے رخسار پر چیچک کے کچھ نشانات تھے اور بالوں نے ان کے بازوؤں کو ڈھانپ رکھا تھا۔

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا خضاب نہ لگانے کا بیان

548 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَتْنِي أُمُّ غُرَابٍ عَنْ بُنَانَةَ قَالَتْ مَا خَضَبَ عُثْمَانُ قَطُّ○ معتلی 6014،

ترجمہ: بنانہ کہتی ہیں کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے کبھی خضاب نہیں لگایا۔

Marfat.com

دانتوں پر سونے کی تار چڑھانے کا بیان

549ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِیرِیُّ حَدَّثَنَا اَبُو الْقَاسِمِ بْنُ اَبِی الزِّنَادِ حَدَّثَنِیْ وَاقِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ التَّمِیمِیُّ عَمَّنْ رَاَی عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ ضَبَّبَ اَسْنَانَهُ بِذَهَبٍ○ معتلی 6008 مجمع 5/150،

ترجمہ: دیکھنے والے بیان کرتے ہیں کہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے اپنے دانتوں پر سونے کی تار چڑھا رکھی تھی۔

خلیفہ وقت کا اشیاء کی قیمتوں کو دریافت کرنے کا بیان

550 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ اَبِی حَدَّثَنَا هُشَیْمُ بْنُ بَشِیرٍ إِمْلاءً قَالَ اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قَیْسٍ الاَسَدِیُّ عَنْ مُوسَی بْنِ طَلْحَةَ قَالَ سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ وَهُوَ عَلَی الْمِنْبَرِ وَالْمُؤَذِّنُ یُقِیمُ الصَّلاَةَ وَهُوَ یَسْتَخْبِرُ النَّاسَ یَسْاَلُهُمْ عَنْ اَخْبَارِهِمْ وَاَسْعَارِهِمْ○ معتلی 5998 مجمع 2/186،

ترجمہ: حضرت موسیٰ بن طلحہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے دیکھا حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ منبر پر تشریف فرما ہیں مؤذن اقامت کہہ رہا ہے اور وہ لوگوں سے ان کے حالات معلوم کر رہے ہیں اور اشیاء کی قیمتوں کے نرخ دریافت فرما رہے ہیں۔

سورت ص کے سجدے کا بیان

551ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ سُوَیْدُ بْنُ سَعِیدٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِیمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ السَّائِبِ بْنِ یَزِیدَ اَنَّ عُثْمَانَ سَجَدَ فِی ص○ معتلی 5970 مجمع 2/285،

ترجمہ: سائب بن یزید بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے سورت ص کی تلاوت کی اور آیت سجدہ پر پہنچ کر سجدہ بھی کیا۔

نماز عید کی تکبیرات کا بیان

552ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ سُرَیْجُ بْنُ یُونُسَ حَدَّثَنَا مَحْبُوبُ بْنُ مُحْرِزٍ بَیَّاعُ الْقَوَارِیرِ - كُوفِیٌّ ثِقَةٌ كَذَا قَالَ سُرَیْجٌ - عَنْ إِبْرَاهِیمَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ - یَعْنِی ابْنَ فَرُّوخَ - عَنْ اَبِیهِ قَالَ صَلَّیْتُ خَلْفَ عُثْمَانَ الْعِیدَ فَكَبَّرَ سَبْعاً وَخَمْساً○ معتلی 127805981 ،

ترجمہ: حضرت فروخ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے پیچھے عید کی نماز پڑھی ہے اس میں وہ سات اور پانچ تکبیریں کہتے تھے۔

Marfat.com

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ اور وصف حیاء کا بیان

553 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا سَالِمٌ اَبُو جُمَيْعٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ وَذَكَرَ عُثْمَانَ وَشِدَّةَ حَيَائِهِ فَقَالَ إِنْ كَانَ لَيَكُونُ فِی الْبَيْتِ وَالْبَابُ عَلَيْهِ مُغْلَقٌ فَمَا يَضَعُ عَنْهُ الثَّوْبَ لِيُفِيضَ عَلَيْهِ الْمَاءَ يَمْنَعُهُ الْحَيَاءُ اَنْ يُقِيمَ صُلْبَهُ○ {1/74} معتلی 5961 مجمع 9/82،

ترجمہ: حضرت خواجہ حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ نے ایک دفعہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ اور ان کی شدت حیاء کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا اگر وہ گھر کے اندر بھی ہوتے تو جب تک دروازہ کو اچھی طرح بند نہ کر لیتے اپنے جسم پر پانی بہانے کے لئے کپڑے نہ اتارتے تھے اور شرم وحیاء ہی انہیں کمر سیدھی کرنے سے مانع ہوتی۔

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی خلافت بارہ سال ہونے کا بیان

554 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ الصَّنْعَانِیُّ حَدَّثَنِی أُمَيَّةُ بْنُ شِبْلٍ وَغَيْرُهُ قَالُوا وَلِیَ عُثْمَانُ ثِنْتَیْ عَشْرَةَ وَكَانَتِ الْفِتْنَةُ خَمْسَ سِنِينَ○ معتلی 12766 ل 12775،

ترجمہ: حضرت امیہ بن شبل وغیرہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ بارہ سال تخت خلافت پر متمکن رہے، جن میں سے آخری پانچ سال آزمائش وامتحان کے گذرے۔

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا یوم شہادت اٹھارہ ذوالحج ہونے کا بیان

555 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى الطَّبَّاعُ عَنْ اَبِی مَعْشَرٍ قَالَ وَقُتِلَ عُثْمَانُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ لِثَمَانٍ عَشْرَةَ مَضَتْ مِنْ ذِی الْحِجَّةِ سَنَةَ خَمْسٍ وَثَلَاثِينَ وَكَانَتْ خِلَافَتُهُ ثِنْتَیْ عَشْرَةَ سَنَةً إِلَّا اثْنَیْ عَشَرَ يَوْمًا○ معتلی 12773 مجمع 7/232،

ترجمہ: حضرت ابومعشر بیان کرتے ہیں کہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی شہادت اٹھارہ ذی الحجہ بروز جمعہ ۳۵ھ میں ہوئی آپ کی کل مدت خلافت بارہ دن کم بارہ سال تھی۔

556ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ قَالَ اَبِی حَدَّثَنَا اَبُو عُثْمَانَ اَنَّ عُثْمَانَ قُتِلَ فِی اَوْسَطِ اَيَّامِ التَّشْرِيقِ○ معتلی 12779 ل مجمع 7/233

ترجمہ: حضرت ابوعثمان بیان کرتے ہیں کہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی شہادت ایام تشریق کے درمیان ہوئی ہے۔ (ایام

Marfat.com

تشریق کو گذرے ہوئے بہت زیادہ دن نہ ہوئے تھے)۔

وقت شہادت عمر مبارک ۹۰ یا ۸۸ سال ہونے کا بیان

557 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَی حَدَّثَنَا اَبُو هِلَالٍ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ اَنَّ عُثْمَانَ قُتِلَ وَهُوَ ابْنُ تِسْعِينَ سَنَةً اَوْ ثَمَانٍ وَثَمَانِينَ○ معتلی12776 مجمع 9/99،

ترجمہ: حضرت قتادہ بیان کرتے ہیں کہ شہادت کے وقت حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی عمر ۹۰ یا ۸۸ سال تھی۔

j558ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا اَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا اَبُو خَلْدَةَ عَنْ اَبِی الْعَالِيَةِ قَالَ كُنَّا بِبَابِ عُثْمَانَ فِی عَشْرِ الاَضْحَی○ معتلی12774

عشرہ ذوالحج میں پہرہ داری دینے کا بیان

حضرت ابوالعالیہ بیان کرتے ہیں کہ عشرہ ذی الحجہ میں حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے گھر کے دروازے پر ہم پہرہ داری کر رہے تھے۔

حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی نماز جنازہ وتدفین کا بیان

559 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ صَلَّی الزُّبَيْرُ عَلَی عُثْمَانَ وَدَفَنَهُ وَكَانَ اَوْصَی إِلَيْهِ○ معتلی12778 مجمع 9/977/233،

ترجمہ: حضرت قتادہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی نماز جنازہ حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے پڑھائی اور انہیں سپرد خاک کر دیا حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے انہی کو یہ وصیت کی تھی۔

پانچ سالہ دور خلافت میں آزمائش ہونے کا بیان

560 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِیٍّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ قَالَ قُتِلَ عُثْمَانُ سَنَةَ خَمْسٍ وَثَلَاثِينَ فَكَانَتِ الْفِتْنَةُ خَمْسَ سِنِينٍ مِنْهَا اَرْبَعَةُ اَشْهُرٍ لِلْحَسَنِ○ معتلی12780127771 م ل مجمع 7/232،

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن محمد بن عقیل بیان کرتے ہیں کہ ۳۵ھ میں حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ شہید ہوئے اور پانچ سال آزمائش کے گذرے، جن میں سے چار ماہ حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ بھی خلیفہ رہے۔

561 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا اَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا اَبُو خَلْدَةَ عَنْ اَبِی الْعَالِيَةِ قَالَ كُنَّا بِبَابِ عُثْمَانَ فِی عَشْرِ الاَضْحَی○ معتلی12774 مجمع 7/232،

Marfat.com

ترجمہ: حضرت ابوالعالیہ بیان کرتے ہیں کہ عشرہ ذی الحجہ میں حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے گھر کے دروازے پر ہم پہرہ داری کررہے تھے۔

حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے رفیق جنت ہونے کا بیان

562ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِیرِیُّ حَدَّثَنِیْ الْقَاسِمُ بْنُ الْحَكَمِ بْنِ اَوْسٍ الْاَنْصَارِیُّ حَدَّثَنِیْ اَبُو عُبَادَةَ الزُّرَقِیُّ الْاَنْصَارِیُّ مِنْ اَهْلِ الْمَدِینَةِ عَنْ زَیْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ اَبِیْهِ قَالَ شَهِدْتُ عُثْمَانَ یَوْمَ حُوصِرَ فِی مَوْضِعِ الْجَنَائِزِ وَلَوْ اُلْقِیَ حَجَرٌ لَمْ یَقَعْ اِلَّا عَلَی رَأْسِ رَجُلٍ فَرَاَیْتُ عُثْمَانَ اَشْرَفَ مِنَ الْخَوْخَةِ الَّتِی تَلِی مَقَامَ جِبْرِیلَ عَلَیْهِ السَّلَامُ فَقَالَ اَیُّهَا النَّاسُ اَفِیكُمْ طَلْحَةُ فَسَكَتُوا ثُمَّ قَالَ اَیُّهَا النَّاسُ اَفِیكُمْ طَلْحَةُ فَسَكَتُوا ثُمَّ قَالَ اَیُّهَا النَّاسُ اَفِیكُمْ طَلْحَةُ فَقَامَ طَلْحَةُ بْنُ عُبَیْدِ اللّٰهِ فَقَالَ لَهُ عُثْمَانُ اَلَا اَرَاكَ هَا هُنَا مَا كُنْتُ اَرَی اَنَّكَ تَكُونُ فِی جَمَاعَةٍ تَسْمَعُ نِدَائِی آخِرَ ثَلَاثِ مَرَّاتٍ ثُمَّ لَا تُجِیبُنِی اَنْشُدُكَ اللّٰهَ یَا طَلْحَةُ تَذْكُرُ یَوْمَ كُنْتُ اَنَا وَاَنْتَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِی مَوْضِعِ كَذَا وَكَذَا لَیْسَ مَعَهُ اَحَدٌ مِنْ اَصْحَابِهِ غَیْرِی وَغَیْرُكَ○ قَالَ نَعَمْ○ فَقَالَ لَكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ "یَا طَلْحَةُ اِنَّهُ لَیْسَ مِنْ نَبِیٍّ اِلَّا وَمَعَهُ مِنْ اَصْحَابِهِ رَفِیقٌ مِنْ اُمَّتِهِ مَعَهُ فِی الْجَنَّةِ وَاِنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ هَذَا - یَعْنِینِیْ - رَفِیقِی مَعِی فِی الْجَنَّةِ○" قَالَ طَلْحَةُ اللّٰهُمَّ نَعَمْ○ ثُمَّ انْصَرَفَ○ معتلی 5951 2937 ل29323 مجمع 9/917/227،

ترجمہ: حضرت اسلم بیان کرتے ہیں کہ جس دن موضع الجنائز میں حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کا محاصرہ کیا گیا، میں اس وقت وہاں موجود تھا، باغی اتنی بڑی تعداد میں تھے کہ اگر کوئی پتھر پھینکا جاتا تو یقیناً وہ کسی نہ کسی آدمی کے سر پر ہی گرتا، میں نے دیکھا کہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے اس بالا خانے سے جو مقام جبرئیل کے قریب تھا جھانک کر نیچے دیکھا اور فرمایا کہ تم میں اے لوگو! طلحہ موجود ہیں؟ لوگ خاموش رہے، تین دفعہ ایسا ہی ہوا، بالآخر حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ آگے بڑھ کر سامنے آ گئے۔ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے انہیں دیکھ کر فرمایا میرا خیال نہ تھا کہ آپ یہاں موجود ہوں گے، میں یہ سمجھتا تھا کہ ایسا نہیں ہوسکتا کہ آپ کسی گروہ میں موجود ہوں اور تین دفعہ میری آواز سنیں پھر اس کا جواب نہ دیں طلحہ میں آپ کو اللہ کی قسم دے کر پوچھتا ہوں کہ آپ کو فلاں دن یاد ہے جب آپ اور میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ فلاں جگہ تھے، وہاں میرے اور آپ کے علاوہ کوئی صحابی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نہ تھے؟ انہوں نے کہا ہاں مجھے یاد ہے، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا اس وقت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ سے فرمایا تھا کہ طلحہ ہر نبی کریم کے ساتھ جنت میں اس کی امت میں سے کوئی نہ کوئی رفیق ضرور ہوگا اور یہ عثمان بن عفان جنت میرے رفیق ہوں گے؟ حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہاں! ایسا ہی ہے، پھر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ واپس چلے گئے۔

Marfat.com

وضو میں کلی وناک میں پانی ڈالنے کا بیان

563ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِیدِ النَّرْسِیُّ حَدَّثَنَا یَزِیدُ بْنُ زُرَیْعٍ حَدَّثَنَا سَعِیدٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ یَسَارٍ عَنْ حُمْرَانَ بْنِ اَبَانَ اَنَّهُ شَهِدَ عُثْمَانَ تَوَضَّاَ یَوْماً فَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلاثاً وَحَدَّثَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ حَدِیثِ ابْنِ جَعْفَرٍ عَنْ سَعِیدٍ○

ترجمہ: حضرت حمران بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے ان کی موجودگی میں وضو کے لئے پانی منگوایا، چنانچہ کلی کی، ناک میں پانی ڈالا اور تین دفعہ چہرہ دھویا، پھر راوی نے مکمل حدیث ذکر کی۔

تخریج الحدیث:

صحیح البخاری - الوضوء (158) صحیح البخاری - الوضوء (162) صحیح البخاری - الصوم (1832) صحیح مسلم - الطهارة (226) صحیح مسلم - الطهارة (226) صحیح مسلم - الطهارة (230) سنن النسائی - الطهارة (84) سنن النسائی - الطهارة (85) سنن النسائی - الطهارة (116) سنن أبی داؤد - الطهارة (106) سنن أبی داؤد - الطهارة (108) سنن أبی داؤد - الطهارة (110)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة (1/74) سنن الدارمی - الطهارة 693)

کہنیوں سمیت بازوؤں کو دھونے کا بیان

564ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ وَهْبُ بْنُ بَقِیَّةَ الْوَاسِطِیُّ اَنْبَاَنَا خَالِدٌ - یَعْنِی ابْنَ عَبْدِ اللّٰهِ - عَنِ الْجُرَیْرِیِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ قَبِیصَةَ عَنْ رَجُلٍ مِنَ الاَنْصَارِ عَنْ اَبِیْهِ قَالَ کُنْتُ قَائِماً عِنْدَ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ فَقَالَ اَلا اُنَبِّئُکُمْ کَیْفَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَتَوَضَّأُ قُلْنَا بَلَی فَدَعَا بِمَاءٍ فَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلاثاً وَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ ثَلاثاً ثُمَّ غَسَلَ یَدَیْهِ إِلَی مِرْفَقَیْهِ ثَلاثاً ثُمَّ مَسَحَ بِرَأْسِهِ وَأُذُنَیْهِ وَغَسَلَ رِجْلَیْهِ ثَلاثاً ثُمَّ قَالَ هٰکَذَا کَانَ رَسُو لُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَتَوَضَّأُ○

ترجمہ: حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے ایک دفعہ اپنے پاس موجود حضرات سے فرمایا کیا میں آپ کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرز وضو کر کے نہ دکھاؤں؟ لوگوں نے کہا کیوں نہیں! چنانچہ انہوں نے پانی منگوایا، تین دفعہ کلی کی، تین دفعہ ناک میں پانی ڈالا، تین دفعہ چہرے کو دھویا، تین تین دفعہ دونوں بازوؤں کو کہنیوں سمیت دھویا، سر اور کانوں کا مسح کیا اور تین دفعہ پاؤں دھوئے پھر فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اسی طرح وضو فرماتے تھے۔

تخریج الحدیث:

صحیح البخاری - الوضوء (158) صحیح البخاری - الوضوء (162) صحیح البخاری - الصوم (1832) صحیح مسلم -

Marfat.com

الطهارة (226) صحيح مسلم - الطهارة (226) صحيح مسلم - الطهارة (230) سنن النسائي - الطهارة (84) سنن النسائي - الطهارة (85) سنن النسائي - الطهارة (116) سنن أبي داؤد - الطهارة (106) سنن أبي داؤد - الطهارة (108) سنن أبي داؤد - الطهارة (110)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/74) سنن الدارمي - الطهارة 693)

بیر رومہ کو مسلمانوں کے لئے وقف کر دینے کا بیان

565j - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی بَكْرِ بْنِ عَلِیٍّ الْمُقَدَّمِیُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِیُّ حَدَّثَنَا هِلَالُ بْنُ حِقٍّ عَنِ الْجُرَیْرِیِّ عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ حَزْنٍ الْقُشَیْرِیِّ قَالَ شَهِدْتُ الدَّارَ یَوْمَ اُصِیبَ عُثْمَانُ فَاطَّلَعَ عَلَیْهِمُ اطِّلَاعَةً فَقَالَ ادْعُوا لِی صَاحِبَیْكُمُ اللَّذَیْنِ اَلَّبَاكُمْ عَلَیَّ○ فَدُعِیَا لَهُ فَقَالَ نَشَدْتُكُمَا اللّٰهَ اَتَعْلَمَانِ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا قَدِمَ الْمَدِینَةَ ضَاقَ الْمَسْجِدُ بِاَهْلِهِ فَقَالَ "مَنْ یَشْتَرِی هٰذِهِ الْبُقْعَةَ مِنْ خَالِصِ مَالِهِ فَیَكُونَ فِیهَا كَالْمُسْلِمِینَ وَلَهُ خَیْرٌ مِنْهَا فِی الْجَنَّةِ○" فَاشْتَرَیْتُهَا مِنْ خَالِصِ مَالِی فَجَعَلْتُهَا بَیْنَ الْمُسْلِمِینَ وَاَنْتُمْ تَمْنَعُونِی اَنْ اُصَلِّیَ فِیهِ رَكْعَتَیْنِ○ ثُمَّ قَالَ اَنْشُدُكُمُ اللّٰهَ اَتَعْلَمُونَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا قَدِمَ الْمَدِینَةَ لَمْ یَكُنْ فِیهَا بِئْرٌ یُسْتَعْذَبُ مِنْهُ اِلَّا بِئْرَ رُومَةَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ "مَنْ یَشْتَرِیهَا مِنْ خَالِصِ مَالِهِ فَیَكُونَ دَلْوُهُ فِیهَا كَدِلَیِ الْمُسْلِمِینَ وَلَهُ خَیْرٌ مِنْهَا فِی الْجَنَّةِ○" فَاشْتَرَیْتُهَا مِنْ خَالِصِ مَالِی فَاَنْتُمْ تَمْنَعُونِی اَنْ اَشْرَبَ مِنْهَا○ ثُمَّ قَالَ هَلْ تَعْلَمُونَ اَنِّی صَاحِبُ جَیْشِ الْعُسْرَةِ قَالُوا اللّٰهُمَّ نَعَمْ○ تحفة 9785 معتلی 5950،

ترجمہ: حضرت ثمامہ بن حزن قشیری بیان کرتے ہیں کہ جس دن حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ شہید ہوئے، میں وہاں موجود تھا، حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے ایک دفعہ اپنے گھر سے جھانک کر دیکھا اور فرمایا اپنے ان دو ساتھیوں کو بلا کر لاؤ جو تمہیں مجھ پر چڑھا لائے ہیں انہیں بلایا گیا حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا میں تمہیں اللہ کا واسطہ دے کر پوچھتا ہوں کیا تم جانتے ہو کہ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ تشریف لائے اور مسجد نبوی تنگ ہوگئی تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: زمین کا یہ ٹکڑا اپنے مال سے خرید کر مسلمانوں کے لئے اسے وقف کون کرے گا؟ اس کا عوض اسے جنت میں بہترین شکل میں عطاء کیا جائے گا، چنانچہ میں خالص اپنے مال سے اسے خریدا اور مسلمانوں کے لئے وقف کر دیا اب تم مجھے اس ہی میں دو رکعتیں پڑھنے سے روکتے ہو؟ پھر فرمایا کہ میں تمہیں اللہ کا واسطہ دے کر پوچھتا ہوں کہ کیا تم جانتے ہو کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب مدینہ منورہ تشریف لائے تو اس وقت سوائے بیر رومہ کے میٹھے پانی کا کوئی اور کنواں نہ تھا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کون ہے جو اسے خالص اپنے مال سے خریدے اور اپنا حصہ بھی مسلمانوں کے برابر رکھے؟ اور آخرت میں جنت کے اندر بہترین بدلہ حاصل کرلے؟ چنانچہ میں نے اسے خالص اپنے مال سے خرید کر وقف کر دیا اب تم مجھے اس ہی کا پانی پینے سے روکتے ہو؟ پھر فرمایا کہ کیا تم جانتے ہو کہ میں

Marfat.com

غزوہ تبوک میں سامان جہاد مہیا کرنے والا ہوں لوگوں نے ان کی تصدیق کی۔

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے لئے شرکائے بدر کی طرح حصہ ہونے کا بیان

566 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی وَاَبُو خَيْثَمَةَ قَالاَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ شَقِيقٍ قَالَ لَقِيَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَوْفٍ الْوَلِيدَ بْنَ عُقْبَةَ فَقَالَ لَهُ الْوَلِيدُ مَا لِي اَرَاكَ قَدْ جَفَوْتَ اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ عُثْمَانَ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ اَبْلِغْهُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَاَمَّا قَوْلُهُ إِنِّي تَخَلَّفْتُ يَوْمَ بَدْرٍ فَإِنِّي كُنْتُ أُمَرِّضُ رُقَيَّةَ بِنْتَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى مَاتَتْ وَقَدْ ضَرَبَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَهْمٍ وَمَنْ ضَرَبَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَهْمٍ فَقَدْ شَهِدَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِطُولِهِ إِلَى آخِرِهِ○ معتلی 5974 مجمع 7/226،

ترجمہ: حضرت شقیق رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ ولید بن عقبہ سے حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کی ملاقات ہوئی ولید نے کہا کیا بات ہے آپ امیر المومنین حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے ساتھ انصاف نہیں کر رہے! انہوں نے کہا کہ میری طرف سے انہیں یہ پیغام پہنچا دو پھر راوی نے مکمل حدیث ذکر کی۔ اور غزوہ بدر سے پیچھے رہ جانے کا جو طعنہ انہوں نے مجھے دیا ہے تو اصل بات یہ ہے کہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادی اور اپنی زوجہ حضرت رقیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی تیمارداری میں مصروف تھا، یہاں تک کہ وہ اسی دوران فوت ہوگئیں، جبکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے شرکاء بدر کے ساتھ مال غنیمت میں میرا حصہ بھی شامل فرمایا: اور یہ سمجھا گیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جس کا حصہ مقرر فرمایا وہ غزوہ بدر میں شریک تھا۔

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی بیعت کرنے کا بیان

567ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ حَدَّثَنِي قَبِيصَةُ عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ عَيَّاشٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ اَبِي وَائِلٍ قَالَ قُلْتُ لِعَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ كَيْفَ بَايَعْتُمْ عُثْمَانَ وَتَرَكْتُمْ عَلِيًّا قَالَ مَا ذَنْبِي قَدْ بَدَأْتُ بِعَلِيٍّ فَقُلْتُ أُبَايِعُكَ عَلَى كِتَابِ اللّٰهِ وَسُنَّةِ رَسُولِهِ وَسِيرَةِ اَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ○ قَالَ فَقَالَ فِيمَا اسْتَطَعْتُ○ قَالَ ثُمَّ عَرَضْتُهَا عَلَى عُثْمَانَ فَقَبِلَهَا○ معتلی 5887 ل 1 مجمع 5/185،

ترجمہ: حضرت ابووائل بیان کرتے ہیں کہ میں نے ایک دفعہ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ آپ لوگوں نے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کو چھوڑ کر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی بیعت کس طرح کر لی؟ انہوں نے فرمایا اس میں میرا کیا جرم ہے، میں نے تو پہلے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے کہا تھا کہ میں آپ سے بیعت کرتا ہوں کتاب اللہ، سنت پیغمبر صلی اللہ

Marfat.com

علیہ وسلم اور سیرۃ حضرات شیخین رضی اللہ عنہما پر، انہوں نے مجھ سے کہا کہ حسب استطاعت ایسا کرنے کی کوشش کروں گا لیکن جب میں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو اس کی پیشکش کی تو انہوں نے اسے قبول کرلیا۔

اللہ کی راہ میں پہرہ دینے کا بیان

568 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنَا زُهْرَةُ بْنُ مَعْبَدٍ الْقُرَشِیُّ عَنْ اَبِی صَالِحٍ مَوْلَی عُثْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ عُثْمَانَ يَقُولُ عَلَی الْمِنْبَرِ اَيُّهَا النَّاسُ اِنِّی كَتَمْتُكُمْ حَدِيثاً سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَرَاهِيَةَ تَفَرُّقِكُمْ عَنِّی ثُمَّ بَدَا لِی اَنْ اُحَدِّثَكُمُوهُ لِيَخْتَارَ امْرُؤٌ لِنَفْسِهِ مَا بَدَا لَهُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "رِبَاطُ يَوْمٍ فِی سَبِيلِ اللّٰهِ خَيْرٌ مِنْ اَلْفِ يَوْمٍ فِيمَا سِوَاهُ مِنَ الْمَنَازِلِ○"

ترجمہ: حضرت ابوصالح جو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ غلام ہیں بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کو منبر پر دوران خطبہ یہ کہتے ہوئے سنا کہ لوگو! میں نے اب تک نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہوئی ایک حدیث تم سے بیان نہیں کی تا کہ تم لوگ مجھ سے جدا نہ ہو جاؤ لیکن اب میں مناسب سمجھتا ہوں کہ تم سے بیان کردوں تا کہ ہر آدمی جو مناسب سمجھے اسے اختیار کرلے، میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ کے راستہ میں ایک دن کی پہرہ داری دوسری جگہوں پر ہزار دن کی پہرہ داری سے بھی افضل ہے

تخريج الحديث:

سنن الترمذی - فضائل الجهاد (1667) سنن النسائی - الجهاد (3169) سنن النسائی - الجهاد (3170) سنن ابن ماجه - الجهاد (2766)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/75) سنن الدارمی - الجهاد 2424)

569 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا اَبُو سَعِيدٍ مَوْلَی بَنِی هَاشِمٍ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ - بَاهِلِیٌّ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِی ذُبَابٍ وَذَكَرَهُ○

تخريج الحديث:

سنن الترمذی - فضائل الجهاد (1667) سنن النسائی - الجهاد (3169) سنن النسائی - الجهاد (3170) سنن ابن ماجه - الجهاد (2766)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/75) سنن الدارمی - الجهاد 2424)

خریداری میں ناپ تول اچھے طریقے سے کرنے کا بیان

570 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا اَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ اَخْبَرَنَا مُوسَی بْنُ وَرْدَانَ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُولُ سَمِعْتُ عُثْمَانَ يَخْطُبُ عَلَی الْمِنْبَرِ وَهُوَ يَقُولُ كُنْتُ اَبْتَاعُ التَّمْرَ مِنْ بَطْنٍ مِنَ الْيَهُودِ يُقَالُ لَهُمْ بَنُو قَيْنُقَاعَ فَاَبِيعُهُ بِرِبْحِ الآصُعِ فَبَلَغَ ذَلِكَ

Marfat.com

النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ "يَا عُثْمَانُ إِذَا اشْتَرَيْتَ فَاكْتَلْ وَإِذَا بِعْتَ فَكِلْ○

ترجمہ: حضرت سعید بن مسیّب رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کو منبر پر خطبہ دیتے ہوئے سنا کہ وہ کہہ رہے تھے میں یہودیوں کے ایک خاندان اور قبیلہ سے جنہیں بنوقینقاع کہا جاتا تھا، کھجوریں خریدتا تھا اور اپنا منافع رکھ کر آگے بیچ دیتا تھا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو معلوم ہوا تو فرمایا عثمان! جب خریدا کرو تو اسے تول لیا کرو اور جب بیچا کرو تو تول کر بیچا کرو۔

تخريج الحديث:

سنن ابن ماجه - التجارات (2230)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/75)

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا دامادرسول صلی اللہ علیہ وسلم ہونے کا بیان

571 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ أَبِي حَمْزَةَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنِ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عُبَيْدَ اللّٰهِ بْنَ عَدِيِّ بْنِ الْخِيَارِ أَخْبَرَهُ أَنَّ عُثْمَانَ قَالَ لَهُ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ "إِنَّ اللّٰهَ بَعَثَ مُحَمَّداً عَلَيْهِ الصَّلاَةُ وَالسَّلاَمُ بِالْحَقِّ○" فَكُنْتُ مِمَّنِ اسْتَجَابَ لِلّٰهِ وَلِرَسُوْلِهِ وَآمَنَ بِمَا بَعَثَ بِهِ مُحَمَّداً عَلَيْهِ الصَّلاَةُ وَالسَّلاَمُ ثُمَّ هَاجَرْتُ الْهِجْرَتَيْنِ وَنِلْتُ صِهْرَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَايَعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَاللّٰهِ مَا عَصَيْتُهُ وَلاَ غَشَشْتُهُ حَتَّى تَوَفَّاهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ○

ترجمہ: حضرت عبیداللہ بن عدی بن الخیار بیان کرتے ہیں کہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا اللہ تعالیٰ نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو حق کے ساتھ مبعوث فرمایا: اللہ ورسول کی دعوت پر لبیک کہنے والوں میں، میں بھی تھا، نیز نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی شریعت پر ایمان لانے والوں میں، میں بھی تھا، پھر میں نے حبشہ کی طرف دونوں دفعہ ہجرت کی، مجھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی دامادی کا شرف بھی حاصل ہوا اور میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دست حق پرست پر بیعت بھی کی ہے، اللہ کی قسم! میں نے کبھی ان کی نافرمانی کی اور نہ ہی دھوکہ دیا، یہاں تک کہ اللہ نے انہیں اپنے پاس بلالیا۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - المناقب (3493) صحيح البخارى - المناقب (3659) صحيح البخارى - المناقب (3712)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/75)

Marfat.com

مسند علی المرتضی بن ابی طالب

حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ کی مسانید کا بیان

جبل قزح پر وقوف کرنے کا بیان

572 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا اَبُو اَحْمَدَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَيَّاشِ بْنِ اَبِی رَبِيعَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِی رَافِعٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِی طَالِبٍ قَالَ وَقَفَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَفَةَ فَقَالَ "هٰذَا الْمَوْقِفُ وَعَرَفَةُ كُلُّهَا مَوْقِفٌ○" وَاَفَاضَ حِينَ غَابَتِ الشَّمْسُ ثُمَّ اَرْدَفَ اُسَامَةَ فَجَعَلَ يُعْنِقُ عَلَى بَعِيرِهِ وَالنَّاسُ يَضْرِبُونَ يَمِيناً وَشِمَالاً يَلْتَفِتُ إِلَيْهِمْ وَيَقُولُ "السَّكِينَةَ اَيُّهَا النَّاسُ○" ثُمَّ اَتَى جَمْعاً فَصَلَّى بِهِمُ الصَّلاَتَيْنِ الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ ثُمَّ بَاتَ حَتَّى اَصْبَحَ ثُمَّ اَتَى قُزَحَ فَوَقَفَ عَلَى قُزَحَ فَقَالَ "هٰذَا الْمَوْقِفُ وَجَمْعٌ كُلُّهَا مَوْقِفٌ○"

ثُمَّ سَارَ حَتَّى اَتَى مُحَسِّراً فَوَقَفَ عَلَيْهِ فَقَرَعَ نَاقَتَهُ فَخَبَّتْ حَتَّى جَازَ الْوَادِیَ ثُمَّ حَبَسَهَا ثُمَّ اَرْدَفَ الْفَضْلَ وَسَارَ حَتَّى اَتَى الْجَمْرَةَ فَرَمَاهَا ثُمَّ اَتَى الْمَنْحَرَ فَقَالَ "هٰذَا الْمَنْحَرُ وَمِنًى كُلُّهَا مَنْحَرٌ○" قَالَ وَاسْتَفْتَتْهُ جَارِيَةٌ شَابَّةٌ مِنْ خَثْعَمَ فَقَالَتْ إِنَّ اَبِی شَيْخٌ كَبِيرٌ قَدْ اَفْنَدَ وَقَدْ اَدْرَكَتْهُ فَرِيضَةُ اللّٰهِ فِی الْحَجِّ فَهَلْ يُجْزِءُ عَنْهُ اَنْ اُؤَدِّیَ عَنْهُ قَالَ "نَعَمْ فَاَدِّی عَنْ اَبِيكِ○" قَالَ وَقَدْ لَوَى عُنُقَ الْفَضْلِ فَقَالَ لَهُ الْعَبَّاسُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ لِمَ لَوَيْتَ عُنُقَ ابْنِ عَمِّكَ قَالَ "رَاَيْتُ شَابًّا وَشَابَّةً فَلَمْ آمَنِ الشَّيْطَانَ عَلَيْهِمَا○" قَالَ ثُمَّ جَائَهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ حَلَقْتُ قَبْلَ اَنْ اَنْحَرَ قَالَ "انْحَرْ وَلاَ حَرَجَ○" ثُمَّ اَتَاهُ آخَرُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنِّی اَفَضْتُ قَبْلَ اَنْ اَحْلِقَ قَالَ "احْلِقْ اَوْ قَصِّرْ وَلاَ حَرَجَ « ثُمَّ اَتَى الْبَيْتَ فَطَافَ بِهِ ثُمَّ اَتَى زَمْزَمَ فَقَالَ "يَا بَنِی عَبْدِ الْمُطَّلِبِ سِقَايَتُكُمْ وَلَوْلاَ اَنْ يَغْلِبَكُمُ النَّاسُ عَلَيْهَا لَنَزَعْتُ بِهَا « ○

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع کے موقع پر میدان

Marfat.com

عرفات میں وقوف کیا اور فرمایا کہ یہ وقوف کی جگہ ہے اور پورا عرفہ ہی وقوف کی جگہ ہے، پھر غروب شمس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم روانہ ہوئے اپنے پیچھے حضرت اسامہ کو بٹھالیا اور اپنی سواری کی رفتار تیز کردی، لوگ دائیں بائیں بھاگنے لگے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ان کی طرف متوجہ ہوکر فرمانے لگے لوگو! سکون اور اطمینان اختیار کرو، پھر آپ مزدلفہ پہنچے تو مغرب اور عشاء کی نمازیں اکٹھی پڑھیں اور رات بھر وہیں رہے صبح ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم جبل قزح پر تشریف لائے وہاں وقوف کیا اور فرمایا کہ یہ وقوف کی جگہ ہے اور پورا مزدلفہ ہی وقوف کی جگہ ہے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم چلتے ہوئے وادی محسر پہنچے، وہاں ایک لمحے کے لئے رکے پھر اپنی اونٹنی کو سرپٹ دوڑا دیا تا آنکہ اس وادی سے نکل گئے (کیونکہ یہ عذاب کی جگہ تھی)۔ پھر سواری روک کر اپنے پیچھے حضرت فضل رضی اللہ عنہ کو بٹھالیا اور چلتے چلتے منیٰ پہنچ کر جمرہ عقبہ آئے اور اسے کنکریاں ماریں پھر قربان گاہ تشریف لائے اور فرمایا کہ یہ قربان گاہ ہے اور منیٰ پورا ہی قربان گاہ ہے، اتنی دیر میں بنو خثعم کی ایک نوجوان عورت کوئی مسئلہ پوچھنے کے لئے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی اور کہنے لگی کہ میرے والد بہت بوڑھے ہیں وہ تقریباً ختم ہو چکے ہیں لیکن ان پر حج بھی فرض ہے کیا میں ان کی طرف سے حج کر سکتی ہوں؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں! تم اپنے والد کی طرف سے حج کر سکتی ہو، یہ کہتے ہوئے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت فضل رضی اللہ عنہ کی گردن موڑ دی (کیونکہ وہ اس عورت کو دیکھنے لگے تھے) حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے یہ دیکھ کر پوچھا یا رسول اللہ! آپ نے اس کی گردن کس حکمت کی بنا پر موڑی؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے دیکھا کہ دونوں نوجوان ہیں، مجھے ان کے بارے شیطان سے امن نہ ہوا اس لئے دونوں کا رخ پھیر دیا بہر حال تھوڑی دیر بعد ایک اور آدمی آیا اور کہنے لگا کہ یا رسول اللہ! میں نے قربانی کرنے سے پہلے بال کٹوا لیے، اب کیا کروں؟ فرمایا اب قربانی کرلو، کوئی حرج نہیں، ایک اور شخص نے آکر عرض کیا: یا رسول اللہ! میں نے حلق سے پہلے طواف زیارت کرلیا، فرمایا کوئی بات نہیں اب حلق یا قصر کرلو۔ اس کے بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم طواف زیارت کے لئے حرم شریف پہنچے، طواف کیا، زمزم پیا اور فرمایا بنو عبدالمطلب! حاجیوں کو پانی پلانے کی ذمہ داری پوری کرتے رہو اگر لوگ تم پر غالب نہ آجاتے تو میں بھی اس میں سے ڈول کھینچ کھینچ کر نکالتا۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذی - الحج (885) سنن أبي داؤد - المناسك (1935) سنن ابن ماجه - المناسك (3010) ... مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/76)

پیشاب کو دھونے کا بیان

573 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِي حَرْبِ بْنِ اَبِي الاَسْوَدِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "بَوْلُ الْغُلَامِ يُنْضَحُ عَلَيْهِ وَبَوْلُ الْجَارِيَةِ يُغْسَلُ" قَالَ قَتَادَةُ هَذَا مَا لَمْ يَطْعَمَا فَاِذَا طَعِمَا غُسِلَ بَوْلُهُمَا۔

Marfat.com

ترجمہ: حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بچے کے پیشاب پر پانی کے چھینٹے مارنا بھی کافی ہے اور بچی کا پیشاب جس چیز پر لگ جائے اسے دھویا جائے گا، قتادہ بیان کرتے ہیں کہ یہ حکم اس وقت تک ہے جب انہوں نے کھانا پینا شروع نہ کیا ہو اور جب وہ کھانا پینا شروع کر دیں تو دونوں کا پیشاب جس چیز کو لگ جائے اسے دھونا ہی پڑے گا۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - الجمعة (610) سنن أبی داؤد - الطهارة (377) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (525)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/76)

مزدلفہ میں مغرب وعشاء کی نماز پڑھنے کا بیان

574ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الْبَصْرِیُّ حَدَّثَنَا الْمُغِیرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ الْمَخْزُومِیُّ حَدَّثَنِیْ اَبِی عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ زَیْدِ بْنِ عَلِیِّ بْنِ حُسَیْنِ بْنِ عَلِیِّ عَنْ اَبِیْهِ عَلِیِّ بْنِ حُسَیْنٍ عَنْ عُبَیْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِی رَافِعٍ مَوْلَی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَلِیِّ بْنِ اَبِی طَالِبٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَقَفَ بِعَرَفَةَ وَهُوَ مُرْدِفٌ أُسَامَةَ بْنَ زَیْدٍ فَقَالَ "هٰذَا الْمَوْقِفُ وَكُلُّ عَرَفَةَ مَوْقِفٌ○" ثُمَّ دَفَعَ یَسِیرُ الْعَنَقَ وَجَعَلَ النَّاسُ یَضْرِبُونَ یَمِیناً وَشِمَالاً وَهُوَ یَلْتَفِتُ وَیَقُولُ "السَّكِینَةَ اَیُّهَا النَّاسُ السَّكِینَةَ اَیُّهَا النَّاسُ○" حَتّٰی جَاءَ الْمُزْدَلِفَةَ وَجَمَعَ بَیْنَ الصَّلاَتَیْنِ ثُمَّ وَقَفَ بِالْمُزْدَلِفَةِ فَوَقَفَ عَلَی قُزَحَ وَاَرْدَفَ الْفَضْلَ بْنَ عَبَّاسٍ وَقَالَ "هٰذَا الْمَوْقِفُ وَكُلُّ الْمُزْدَلِفَةِ مَوْقِفٌ○" ثُمَّ دَفَعَ وَجَعَلَ یَسِیرُ الْعَنَقَ وَالنَّاسُ یَضْرِبُونَ یَمِیناً وَشِمَالاً وَهُوَ یَلْتَفِتُ وَیَقُولُ "السَّكِینَةَ السَّكِینَةَ اَیُّهَا النَّاسُ○" حَتّٰی جَاءَ مُحَسِّراً فَقَرَعَ رَاحِلَتَهُ فَخَبَّتْ حَتّٰی خَرَجَ ثُمَّ عَادَ لِسَیْرِهِ الاَوَّلِ حَتّٰی رَمَی الْجَمْرَةَ ثُمَّ جَاءَ الْمَنْحَرَ فَقَالَ "هٰذَا الْمَنْحَرُ وَكُلُّ مِنًی مَنْحَرٌ○" ثُمَّ جَائَتْهُ امْرَاَةٌ شَابَّةٌ مِنْ خَثْعَمَ فَقَالَتْ اِنَّ اَبِی شَیْخٌ كَبِیرٌ وَقَدْ اَفْنَدَ وَاَدْرَكَتْهُ فَرِیضَةُ اللّٰهِ فِی الْحَجِّ وَلاَ یَسْتَطِیعُ اَدَائَهَا فَیُجْزِءُ عَنْهُ اَنْ اُؤَدِّیَهَا عَنْهُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ "نَعَمْ○" وَجَعَلَ یَصْرِفُ وَجْهَ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْهَا ثُمَّ اَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ اِنِّی رَمَیْتُ الْجَمْرَةَ وَاَفَضْتُ وَلَبِسْتُ وَلَمْ اَحْلِقْ قَالَ "فَلاَ حَرَجَ فَاحْلِقْ○" ثُمَّ اَتَاهُ رَجُلٌ آخَرُ فَقَالَ اِنِّی رَمَیْتُ وَحَلَقْتُ وَلَبِسْتُ وَلَمْ اَنْحَرْ فَقَالَ "لاَ حَرَجَ فَانْحَرْ○" ثُمَّ اَفَاضَ رَسُو لُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَدَعَا بِسَجْلٍ مِنْ مَاءِ زَمْزَمَ فَشَرِبَ مِنْهُ وَتَوَضَّاَ ثُمَّ قَالَ "انْزَعُوا یَا بَنِیْ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَلَوْلاَ اَنْ تُغْلَبُوا عَلَیْهَا لَنَزَعْتُ○"

Marfat.com

قَالَ الْعَبَّاسُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ إِنِّي رَأَيْتُكَ تَصْرِفُ وَجْهَ ابْنِ اَخِيكَ قَالَ "إِنِّي رَأَيْتُ غُلَامًا شَابًّا وَجَارِيَةً شَابَّةً فَخَشِيتُ عَلَيْهِمَا الشَّيْطَانَ○"

ترجمہ: حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع کے موقع پر میدان عرفات میں وقوف کیا اور فرمایا کہ یہ وقوف کی جگہ ہے اور پورا عرفہ ہی وقوف کی جگہ ہے، پھر غروب شمس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم روانہ ہوئے اپنے پیچھے حضرت اسامہ کو بٹھالیا اور اپنی سواری کی رفتار تیز کردی، لوگ دائیں بائیں بھاگنے لگے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ان کی طرف متوجہ ہوکر فرمانے لگے لوگو! سکون اور اطمینان اختیار کرو، پھر آپ مزدلفہ پہنچے تو مغرب اور عشاء کی نمازیں اکٹھی پڑھیں اور رات بھر وہیں رہے صبح ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم جبل قزح پر تشریف لائے وہاں وقوف کیا اور فرمایا کہ یہ وقوف کی جگہ ہے اور پورا مزدلفہ ہی وقوف کی جگہ ہے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم چلتے ہوئے وادی محسر پہنچے وہاں ایک لمحے کے لئے رکے پھر اپنی اونٹنی کو سرپٹ دوڑا دیا تا آنکہ اس وادی سے نکل گئے (کیونکہ یہ عذاب کی جگہ تھی)۔ پھر سواری روک کر اپنے پیچھے حضرت فضل رضی اللہ عنہ کو بٹھالیا اور چلتے چلتے منیٰ پہنچ کر جمرہ عقبہ آئے اور اسے کنکریاں ماریں پھر قربان گاہ تشریف لائے اور فرمایا کہ یہ قربان گاہ ہے اور منیٰ پورا ہی قربان گاہ ہے، اتنی دیر میں بنو خثعم کی ایک نوجوان عورت کوئی مسئلہ پوچھنے کے لئے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی اور کہنے لگی کہ میرے والد بہت بوڑھے ہیں، وہ تقریباً ختم ہوچکے ہیں لیکن ان پر حج بھی فرض ہے، کیا میں ان کی طرف سے حج کرسکتی ہوں؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں! تم اپنے والد کی طرف سے حج کرسکتی ہو، یہ کہتے ہوئے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت فضل رضی اللہ عنہ کی گردن موڑ دی (کیونکہ وہ اس عورت کو دیکھنے لگے تھے)۔ تھوڑی دیر بعد ایک آدمی آیا اور کہنے لگا کہ میں نے جمرہ عقبہ کی رمی کرلی، طواف زیارت کرلیا، کپڑے پہن لئے لیکن حلق نہیں کروا سکا اب کیا کروں؟ فرمایا اب حلق کرلو، کوئی حرج نہیں، ایک اور شخص نے آکر عرض کیا: یارسول اللہ! میں نے قربانی سے پہلے جمرہ عقبہ کی رمی کرلی، حلق کروالیا، کپڑے پہن لئے؟ فرمایا کوئی بات نہیں، اب قربانی کرلو۔ اس کے بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم طواف زیارت کے لئے حرم شریف پہنچے، طواف کیا، زمزم پیا اور فرمایا بنو عبدالمطلب! حاجیوں کو پانی پلانے کی ذمہ داری پوری کرتے رہو، اگر لوگ تم پر غالب نہ آجاتے تو میں بھی اس میں سے ڈول کھینچ کھینچ کر نکالتا۔ حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے پوچھا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ نے اپنے بھتیجے کی گردن کس حکمت کی بناء پر موڑی؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے دیکھا کہ دونوں نوجوان ہیں، مجھے ان کے بارے شیطان سے امن نہ ہوا اس لئے دونوں کا رخ پھیر دیا۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذى - الحج (885) سنن أبى داؤد - المناسك (1935) سنن ابن ماجه - المناسك (3010) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/76)

Marfat.com

مریض کے لئے شفاء کی دعا مانگنے کا بیان

575 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا اَبُو سَعِیدٍ مَوْلَی بَنِیْ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِیلُ حَدَّثَنَا اَبُو إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِیٍّ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ إِذَا عَوَّذَ مَرِیضاً قَالَ "اَذْهِبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ اشْفِ اَنْتَ الشَّافِی لاَ شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لاَ یُغَادِرُ سَقَماً"

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی مریض کی عیادت کے لئے تشریف لئے جاتے تو یہ دعاء کرتے کہ اے لوگوں کے رب! اس پریشانی اور تکلیف کو دور فرما، اسے شفاء عطاء فرما کیونکہ تو ہی شفاء دینے والا ہے، تیرے علاوہ کہیں سے شفاء نہیں مل سکتی، ایسی شفاء جو بیماری کا نام ونشان بھی نہ چھوڑے۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - الدعوات (3565)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة 1/76)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی فضیلت کا بیان

576 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا اَبُو سَعِیدٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِیلُ حَدَّثَنَا اَبُو إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِیٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ "لَوْ كُنْتُ مُؤَمِّراً اَحَداً دُونَ مَشُورَةِ الْمُؤْمِنِینَ لاَمَّرْتُ ابْنَ أُمِّ عَبْدٍ"

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر میں مسلمانوں کے مشورہ کے بغیر کسی کو امیر بناتا تو ابن ام عبد یعنی حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کو بناتا۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - المناقب (3808) سنن ابن ماجه - المقدمة (137)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة 1/76)

کھانے پینے کے دنوں میں روزہ نہ رکھنے کا بیان

577 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا اَبُو سَعِیدٍ حَدَّثَنَا سَعِیدُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ اَبِی الْحُسَامِ - مَدَنِیٌّ مَوْلَی لآلِ عُمَرَ - حَدَّثَنَا یَزِیدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْهَادِ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَیْمٍ عَنْ أُمِّهِ قَالَتْ بَیْنَمَا نَحْنُ بِمِنًی إِذَا عَلِیُّ بْنُ اَبِی طَالِبٍ یَقُولُ إِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "إِنَّ هٰذِهِ اَیَّامُ اَكْلٍ وَشُرْبٍ فَلاَ یَصُومُهَا اَحَدٌ" وَاتَّبَعَ النَّاسَ عَلَی جَمَلِهِ یَصْرُخُ بِذَلِكَ تحفة 10342 معتلی 6493،

ترجمہ: حضرت عمرو بن سلیم کی والدہ کہتی ہیں کہ ہم میدان منیٰ میں تھے کہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا

Marfat.com

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ یہ دن کھانے پینے کے ہیں اس لئے ان دنوں میں کوئی شخص روزہ نہ رکھے اور اپنی سواری پر جو کہ اونٹ تھا بیٹھ کر لوگوں میں یہ اعلان کرتے رہے۔

جھوٹا خواب بیان کرنے کی ممانعت کا بیان

578 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا اَبُو سَعِیدٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِیلُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الاَعْلَی عَنْ اَبِی عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَلِیٍّ وَرَفَعَهُ قَالَ "مَنْ كَذَبَ فِی حُلْمِهِ كُلِّفَ عَقْدَ شَعِیرَةٍ یَوْمَ الْقِیَامَةِ○"

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ جو شخص جھوٹا خواب بیان کرتا ہے اسے قیامت کے دن جو کے دانے میں گرہ لگانے کا مکلّف بنایا جائے گا۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - الرؤیا (2281)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة (1/76) سنن الدارمی - الرؤیا 2145)

اقامت کے قریب فجر کی دو سنتوں کو پڑھنے کا بیان

579 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا اَبُو سَعِیدٍ وَحُسَیْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالاَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِیلُ عَنْ اَبِی إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِیٍّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یُصَلِّی رَكْعَتَیِ الْفَجْرِ عِنْدَ الإِقَامَةِ○

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی دو سنتیں اقامت کے قریب پڑھتے تھے۔

تخریج الحدیث:

سنن ابن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فیها (1147)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة 1/77)

سحری کے وقت نماز پڑھنے کا بیان

580 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا اَبُو سَعِیدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِیَادٍ الثَّقَفِیُّ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ الْقَعْقَاعِ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ یَزِیدَ الْعُكْلِیِّ عَنْ اَبِی زُرْعَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُجَیٍّ قَالَ قَالَ عَلِیٌّ كَانَتْ لِی سَاعَةٌ مِنَ السَّحَرِ اَدْخُلُ فِیهَا عَلَی رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَإِنْ كَانَ قَائِماً یُصَلِّی سَبَّحَ بِی فَكَانَ ذَاكَ إِذْنُهُ لِی وَإِنْ لَمْ یَكُنْ یُصَلِّی اَذِنَ لِی○

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سحری کے وقت ایک مخصوص گھڑی ہوتی تھی جس میں، میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوتا تھا اگر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت کھڑے ہو کر نماز پڑھ رہے ہوتے تو سبحان اللہ کہہ

Marfat.com

دیتے یہ اس بات کی علامت ہوتی کہ مجھے اندر آنے کی اجازت ہے اور اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت نماز نہ پڑھ رہے ہوتے تو یوں ہی اجازت دے دیتے

تخريج الحديث:

سنن النسائي - السهو (1211) سنن النسائي - السهو (1212) سنن النسائي - السهو (1213) سنن ابن ماجه - الأدب (3708)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/77)

انسان کے مجادلہ کا بیان

581ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ اَبِي كَرِيمَةَ الْحَرَّانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحِيمِ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِي أُنَيْسَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ اَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ اَتَانِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا نَائِمٌ وَفَاطِمَةُ وَذَلِكَ مِنَ السَّحَرِ حَتَّى قَامَ عَلَى الْبَابِ فَقَالَ "اَلاَ تُصَلُّونَ○" فَقُلْتُ مُجِيباً لَهُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّمَا نُفُوسُنَا بِيَدِ اللّٰهِ فَإِذَا شَاءَ اَنْ يَبْعَثَنَا بَعَثَنَا○ قَالَ فَرَجَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَرْجِعْ إِلَى الْكَلاَمِ فَسَمِعْتُهُ حِينَ وَلَّى يَقُولُ وَضَرَبَ بِيَدِهِ عَلَى فَخِذِهِ "(وَكَانَ الإِنْسَانُ اَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلاً)○"

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے یہاں تشریف لائے، میں اور فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا دونوں سو رہے تھے، صبح کا وقت تھا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم دروازے پر کھڑے ہو کر کہنے لگے کہ تم لوگ نماز کیوں نہیں پڑھتے؟ میں نے جواب دیتے ہوئے عرض کیا: یا رسول اللہ! ہماری روحیں اللہ کے قبضے میں ہیں جب وہ ہمیں اٹھانا چاہتا ہے اٹھا دیتا ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ سن کر مجھے کوئی جواب نہ دیا اور واپس چلے گئے، میں نے کان لگا کر سنا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی ران پر اپنا ہاتھ مارتے ہوئے کہہ رہے تھے کہ انسان بہت زیادہ جھگڑالو واقع ہوا ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - الجمعة (1075) صحيح البخاري - تفسير القرآن (4447) صحيح البخاري - الاعتصام بالكتاب والسنة (6915) صحيح البخاري - التوحيد (7027) صحيح مسلم - صلاة المسافرين وقصرها (775) سنن النسائي - قيام الليل وتطوع النهار (1611) سنن النسائي - قيام الليل وتطوع النهار (1612)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/77)

زوجین کا ایک ہی برتن سے غسل کرنے کا بیان

582 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا اَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ حَدَّثَنَا اَبُو إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَهْلُهُ يَغْتَسِلُونَ مِنْ إِنَاءٍ

Marfat.com

وَاحِدٍ○

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی زوجہ محترمہ ایک ہی برتن سے غسل کرلیا کرتے تھے۔

تخريج الحديث:

سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (375)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/77)

چار مقتول آدمیوں سے متعلق فیصلہ کرنے کا بیان

583 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا اَبُو سَعِیدٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِیلُ حَدَّثَنَا سِمَاكٌ عَنْ حَنَشٍ عَنْ عَلِیٍّ قَالَ بَعَثَنِی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْیَمَنِ فَانْتَهَیْنَا إِلَى قَوْمٍ قَدْ بَنَوْا زُبْیَةً لِلاَسَدِ فَبَیْنَا هُمْ كَذَلِكَ یَتَدَافَعُونَ إِذْ سَقَطَ رَجُلٌ فَتَعَلَّقَ بِآخَرَ ثُمَّ تَعَلَّقَ رَجُلٌ بِآخَرَ حَتَّى صَارُوا فِیهَا اَرْبَعَةً فَجَرَحَهُمُ الاَسَدُ فَانْتَدَبَ لَهُ رَجُلٌ بِحَرْبَةٍ فَقَتَلَهُ وَمَاتُوا مِنْ جِرَاحَاتِهِمْ كُلُّهُمْ فَقَامَ اَوْلِیَاءُ الاَوَّلِ إِلَى اَوْلِیَاءِ الآخِرِ فَاَخْرَجُوا السِّلاَحَ لِیَقْتَتِلُوا فَاَتَاهُمْ عَلِیٌّ عَلَى تَفْیِئَةِ ذَلِكَ فَقَالَ تُرِیدُونَ اَنْ تُقَاتِلُوا وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ حَیٌّ إِنِّی اَقْضِی بَیْنَكُمْ قَضَاءً إِنْ رَضِیتُمْ فَهُوَ الْقَضَاءُ وَإِلَّا حَجَزَ بَعْضُكُمْ عَنْ بَعْضٍ حَتَّى تَاْتُوا النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَیَكُونَ هُوَ الَّذِی یَقْضِی بَیْنَكُمْ فَمَنْ عَدَا بَعْدَ ذَلِكَ فَلاَ حَقَّ لَهُ اجْمَعُوا مِنْ قَبَائِلِ الَّذِینَ حَفَرُوا الْبِئْرَ رُبُعَ الدِّیَةِ وَثُلُثَ الدِّیَةِ وَنِصْفَ الدِّیَةِ وَالدِّیَةَ كَامِلَةً فَلِلاَوَّلِ الرُّبُعُ لاَنَّهُ هَلَكَ مَنْ فَوْقَهُ وَلِلثَّانِی ثُلُثُ الدِّیَةِ وَلِلثَّالِثِ نِصْفُ الدِّیَةِ فَاَبَوْا اَنْ یَرْضَوْا فَاَتَوُا النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عِنْدَ مَقَامِ إِبْرَاهِیمَ فَقَصُّوا عَلَیْهِ الْقِصَّةَ فَقَالَ "اَنَا اَقْضِی بَیْنَكُمْ○" وَاحْتَبَى فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ إِنَّ عَلِیًّا قَضَى فِینَا فَقَصُّوا عَلَیْهِ الْقِصَّةَ فَاَجَازَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ○

تحفة 10081 معتلی 6213 مجمع 6/287،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے یمن بھیجا، میں ایک ایسی قوم کے پاس پہنچا جنہوں نے شیر کو شکار کرنے کے لئے ایک گڑھا کھود کر اسے ڈھانپ رکھا تھا (شیر آیا اور اس میں گر پڑا) ابھی وہ یہ کام کر رہے تھے کہ اچانک ایک آدمی اس گڑھے میں گر پڑا، اس کے پیچھے دوسرا، تیسرا حتی کہ چار آدمی گر پڑے، اس گڑھے میں موجود شیر نے ان سب کو زخمی کر دیا، یہ دیکھ کر ایک آدمی نے جلدی سے نیزہ پکڑا اور شیر کو دے مارا، شیر ہلاک ہو گیا اور وہ چاروں آدمی بھی اپنے اپنے زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے دنیا سے چل بسے۔ مقتولین کے اولیاء اسلحہ نکال کر جنگ کے لئے ایک دوسرے کے آمنے سامنے آ گئے، اتنی دیر میں حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ آ پہنچے اور کہنے لگے کہ ابھی تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم حیات ہیں تم ان کی حیات میں

Marfat.com

باہمی قتل وقتال کرو گے؟ میں تمہارے درمیان فیصلہ کرتا ہوں، اگر تم اس پر راضی ہو گئے تو سمجھو کہ فیصلہ ہو گیا اور اگر تم سمجھتے ہو کہ اس سے تمہاری تشفی نہیں ہوئی تو تم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جا کر اس کا فیصلہ کروالینا، وہ تمہارے درمیان اس کا فیصلہ کر دیں گے، اس کے بعد جو حد سے تجاوز کرے گا وہ حق پر نہیں ہوگا۔ فیصلہ یہ ہے کہ ان قبیلوں کے لوگوں نے اس گڑھے کی کھدائی میں حصہ لیا ہے ان سے چوتھائی دیت، تہائی دیت، نصف دیتے اور کامل دیت لے کر جمع کرو اور جو شخص پہلے گر کر گڑھے میں شیر کے ہاتھوں زخمی ہوا، اس کے ورثاء کو چوتھائی دیت دے دو، دوسرے کو تہائی اور تیسرے کو نصف دیت دے دو، ان لوگوں نے یہ فیصلہ تسلیم کرنے سے انکار کر دیا (کیونکہ ان کی سمجھ میں ہی نہیں آیا) چنانچہ وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے، اس وقت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مقام ابراہیم کے پاس تھے، انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو سارا قصہ سنایا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں تمہارے درمیان فیصلہ کرتا ہوں، یہ کہہ کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم گوٹ مار کر بیٹھ گئے، اتنی دیر میں ایک آدمی کہنے لگا، یا رسول اللہ! حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے ہمارے درمیان یہ فیصلہ فرمایا تھا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسی کو نافذ کر دیا۔

584 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَنْبَأَنَا سِمَاكٌ عَنْ حَنَشٍ أَنَّ عَلِيًّا قَالَ وَلِلرَّابِعِ الدِّيَةُ كَامِلَةٌ ○ تحفة 10081 معتلى 6213

اس دوسری روایت کے مطابق چوتھے آدمی کے لئے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے پوری دیت کا فیصلہ کیا تھا۔

صبح کے وقت سو جانے کا بیان

585ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ قَالَ كَتَبَ إِلَيَّ قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ كَتَبْتُ إِلَيْكَ بِخَطِّي وَخَتَمْتُ الْكِتَابَ بِخَاتَمِي يَذْكُرُ أَنَّ اللَّيْثَ بْنَ سَعْدٍ حَدَّثَهُمْ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ أَنَّ الْحُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ حَدَّثَهُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَرَقَهُ وَفَاطِمَةَ فَقَالَ "أَلَا تُصَلُّونَ ○" فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّمَا أَنْفُسُنَا بِيَدِ اللّٰهِ فَإِذَا شَاءَ أَنْ يَبْعَثَنَا بَعَثَنَا ○ وَانْصَرَفَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ قُلْتُ لَهُ ذَلِكَ ثُمَّ سَمِعْتُهُ وَهُوَ مُدْبِرٌ يَضْرِبُ فَخِذَهُ وَيَقُولُ "(وَكَانَ الْإِنْسَانُ أَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا) ○"

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم رات کے وقت ہمارے یہاں تشریف لائے اور کہنے لگے کہ تم لوگ نماز کیوں نہیں پڑھتے؟ میں نے جواب دیتے ہوئے عرض کیا: یا رسول اللہ! ہماری روحیں اللہ کے قبضے میں ہیں، جب وہ ہمیں اٹھانا چاہتا ہے اٹھا دیتا ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ سن کر مجھے کوئی جواب نہ دیا اور واپس چلے گئے، میں نے کان لگا کر سنا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی ران پر اپنا ہاتھ مارتے ہوئے کہہ رہے تھے کہ انسان بہت زیادہ جھگڑالو واقع ہوا ہے۔

تخريج الحديث: صحيح البخارى - الجمعة (1075) صحيح البخارى - تفسير القرآن (4447) صحيح البخارى -

Marfat.com

الاعتصام بالكتاب والسنة(6915) صحيح البخارى - التوحيد(7027) صحيح مسلم - صلاة المسافرين وقصرها(775) سنن النسائى - قيام الليل وتطوع النهار(1611) سنن النسائى - قيام الليل وتطوع النهار(1612)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة1/77)

حسنین کریمین سے محبت رکھنے کا بیان

586j - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِى نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الاَزْدِىُّ اَخْبَرَنِى عَلِىُّ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ حَدَّثَنِى اَخِى مُوسَى بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ اَبِيْهِ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخَذ بِيَدِ حَسَنٍ وَحُسَيْنٍ فَقَالَ "مَنْ اَحَبَّنِىْ وَاَحَبَّ هَذَيْنِ وَاَبَاهُمَا وَاُمَّهُمَا كَانَ مَعِى فِى دَرَجَتِى يَوْمَ الْقِيَامَةِ○"

ترجمہ: حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دفعہ حضرات حسنین رضی اللہ عنہما کا ہاتھ پکڑا اور فرمایا جو شخص مجھ سے محبت کرے، ان دونوں سے محبت کرے اور ان کے ماں باپ سے محبت کرے، وہ قیامت کے دن میرے ساتھ میرے درجے میں ہوگا۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذى - المناقب (3733)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/77)

پھوپھی یا خالہ کو نکاح میں جمع کرنے کی ممانعت کا بیان

587 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِى اَبِى حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ هُبَيْرَةَ السَّبَائِى عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زُرَيْرٍ الْغَافِقِيِّ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "لاَ تُنْكَحُ الْمَرْاَةُ عَلَى عَمَّتِهَا وَلاَ عَلَى خَالَتِهَا○" معتلى 6301،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا پھوپھی اور خالہ کی موجودگی میں اس کی بھتیجی یا بھانجی سے نکاح نہ کیا جائے۔

خلیفہ کے لئے دو پیالوں کی حلت کا بیان

588 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِى اَبِى حَدَّثَنَا حَسَنٌ وَاَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِىْ هَاشِمٍ قَالاَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ هُبَيْرَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زُرَيْرٍ اَنَّهُ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عَلِيِّ بْنِ اَبِى طَالِبٍ - قَالَ حَسَنٌ يَوْمَ الاَضْحَى - فَقَرَّبَ إِلَيْنَا خَزِيرَةً فَقُلْتُ اَصْلَحَكَ اللّٰهُ لَوْ قَرَّبْتَ إِلَيْنَا مِنْ هَذَا الْبَطِّ - يَعْنِىْ الْوَزَّ - فَإِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ اَكْثَرَ الْخَيْرَ○ فَقَالَ يَا ابْنَ زُرَيْرٍ إِنِّى سَمِعْتُ رَسُوْلَ

Marfat.com

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "لَا يَحِلُّ لِلْخَلِيفَةِ مِنْ مَالِ اللّٰهِ إِلَّا قَصْعَتَانِ قَصْعَةٌ يَأْكُلُهَا هُوَ وَاَهْلُهُ وَقَصْعَةٌ يَضَعُهَا بَيْنَ يَدَيِ النَّاسِ○" معتلی 6300 مجمع 5/231،

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن زریر بیان کرتے ہیں کہ میں ایک دفعہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا، انہوں نے ہمارے سامنے خزیرہ (سالن مع گوشت وروٹی) پیش کیا، میں نے بے تکلفی سے عرض کیا کہ اللہ آپ کا بھلا کرے، اگر آپ یہ بطخ ہمارے سامنے پیش کرتے تو کیا ہو جاتا، اب تو اللہ نے مال غنیمت کی بھی فراوانی فرما رکھی ہے؟ فرمایا ابن زریر! میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ خلیفہ کے لئے اللہ کے مال میں سے صرف دو پیالے ہی حلال ہیں ایک وہ پیالہ جس میں سے وہ خود اور اس کے اہل خانہ کھا سکیں اور دوسرا پیالہ وہ جسے وہ لوگوں کے سامنے پیش کر دے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے لعاب دہن کی برکت کا بیان

589 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ أُمِّ مُوسَى عَنْ عَلِيٍّ قَالَ مَا رَمِدْتُ مُنْذُ تَفَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي عَيْنِي○ معتلی 6495 مجمع 9/122،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا لعاب دہن میری آنکھوں میں لگایا ہے، مجھے کبھی آشوب چشم کی بیماری نہیں ہوئی۔

رات کے مختلف حصوں میں وتر پڑھنے کا بیان

590 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا مُطَرِّفٌ عَنْ اَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتِرُ فِي اَوَّلِ اللَّيْلِ وَفِي وَسَطِهِ وَفِي آخِرِهِ ثُمَّ ثَبَتَ لَهُ الْوِتْرُ فِي آخِرِهِ○

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کے ابتدائی، درمیانے اور آخری ہر حصے میں وتر پڑھایا کرتے تھے، تاہم آخر میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم رات کے آخری حصے میں اس کی پابندی فرمانے لگے تھے۔

تخریج الحدیث:

سنن ابن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فيها (1186)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/78)

کوڑھ کی بیماری والے کو دیکھتے رہنے کی ممانعت کا بیان

591ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبُو إِبْرَاهِيمَ التَّرْجُمَانِيُّ حَدَّثَنَا الْفَرَجُ بْنُ فَضَالَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ عَنْ أُمِّهِ فَاطِمَةَ بِنْتِ حُسَيْنٍ عَنْ حُسَيْنٍ عَنْ اَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ

Marfat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "لاَ تُدِيمُوا النَّظَرَ إِلَى الْمُجَذَّمِينَ وَإِذَا كَلَّمْتُمُوهُمْ فَلْيَكُنْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ قِيدُ رُمْحٍ○" معتلی 6202 مجمع 5/100،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جن لوگوں کو کوڑھ کی بیماری ہو، انہیں مت دیکھتے رہا کرو، اور جب ان سے بات کیا کرو تو اپنے اور ان کے درمیان ایک نیزے کے برابر فاصلہ رکھا کرو۔

نجومیوں کے ساتھ اٹھنے بیٹھنے کی ممانعت کا بیان

592ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "يَا عَلِيُّ أَسْبِغِ الْوُضُوءَ وَإِنْ شَقَّ عَلَيْكَ وَلاَ تَأْكُلِ الصَّدَقَةَ وَلاَ تُنْزِ الْحَمِيرَ عَلَى الْخَيْلِ وَلاَ تُجَالِسْ أَصْحَابَ النُّجُومِ○" معتلی 6366 مجمع 5/1161/236،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا علی! وضو! اچھی طرح کیا کرو اگرچہ تمہیں شاق ہی کیوں نہ گذرے (مثلاً سردی کے موسم میں) صدقہ مت کھایا کرو گدھوں کو گھوڑوں پر مت کدواؤ اور نجومیوں کے ساتھ اٹھنا بیٹھنا مت رکھو۔

وضو سے بچے پانی کو کھڑے ہو کر پینے کا بیان

593 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنِ النَّزَّالِ بْنِ سَبْرَةَ قَالَ أُتِيَ عَلِيٌّ بِكُوزٍ مِنْ مَاءٍ وَهُوَ فِي الرَّحَبَةِ فَأَخَذَ كَفًّا مِنْ مَاءٍ فَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ وَمَسَحَ وَجْهَهُ وَذِرَاعَيْهِ وَرَأْسَهُ ثُمَّ شَرِبَ وَهُوَ قَائِمٌ ثُمَّ قَالَ هَذَا وُضُوءُ مَنْ لَمْ يُحْدِثْ هَكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ○

ترجمہ: حضرت نزال بن سبرہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے پاس ایک کوزے میں پانی لایا گیا وہ مسجد کے صحن میں تھے، انہوں نے چلو بھر کر پانی لیا اور اس سے کلی کی، ناک میں پانی ڈالا، چہرہ کا مسح کیا، بازوں اور سر پر پانی کا گیلا ہاتھ پھیرا، پھر کھڑے کھڑے وہ پانی پی لیا اور فرمایا کہ جو آدمی بے وضو نہ ہو بلکہ پہلے سے اس کا وضو موجود ہو، یہ اس شخص کا وضو ہے اور میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اسی طرح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الأشربة (5292) سنن الترمذى - الطهارة (48) سنن النسائى - الطهارة (91) سنن النسائى - الطهارة (92) سنن النسائى - الطهارة (93) سنن النسائى - الطهارة (94) سنن النسائى - الطهارة (95) سنن النسائى - الطهارة (96) سنن النسائى - الطهارة 115)سنن النسائى - الطهارة (130) سنن أبى داؤد - الطهارة (111) سنن أبى داؤد - الطهارة (115) سنن أبى داؤد

Marfat.com

- الطهارة (116) سنن أبى داؤد - الطهارة (117) سنن أبى داؤد - الأشربة (3718)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/78) سنن الدارمى - الطهارة 701)

من گھڑت بات کو حدیث کی طرف منسوب کرنے پر وعید کا بیان

594 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِى اَبِى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا الاَعْمَشُ عَنْ حَبِيبٍ عَنْ ثَعْلَبَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "مَنْ كَذِبَ عَلَىَّ مُتَعَمِّداً فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ"

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص جان بوجھ کر میری طرف کسی جھوٹی بات کی نسب کرے، اسے جہنم میں اپنا ٹھکانہ تیار کر لینا چاہیے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - العلم (106) صحيح مسلم - مقدمة (1) صحيح مسلم - مقدمة (1) سنن الترمذى - العلم (2660) سنن الترمذى - المناقب (3715) سنن ابن ماجه - المقدمة (31)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/78)

نماز کی پابندی اور باندیوں کے حقوق کا خیال رکھنے کا بیان

595 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِى اَبِى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ عَنْ أُمِّ مُوسَى عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كَانَ آخِرُ كَلاَمِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "الصَّلاَةَ الصَّلاَةَ اتَّقُوا اللّٰهَ فِيمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ"

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا اس دنیا سے رخصت ہوتے وقت آخری کلام یہ تھا کہ نماز کی پابندی کرنا اور اپنے غلاموں باندیوں کے بارے اللہ سے ڈرتے رہنا۔

تخريج الحديث:

سنن أبى داؤد - الأدب (5156) سنن ابن ماجه - الوصايا (2698)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/78)

شہادت والی انگلی میں انگوٹھی پہننے کی ممانعت کا بیان

596 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِى اَبِى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ اَبِى بُرْدَةَ بْنِ اَبِى مُوسَى عَنْ اَبِى مُوسَى عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهَانِىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اَجْعَلَ خَاتَمِى فِى هٰذِهِ السَّبَّاحَةِ اَوِ الَّتِى تَلِيهَا

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ نے مجھے شہادت والی یا اس کے ساتھ والی انگلی میں انگوٹھی پہننے سے منع فرمایا ہے۔

Marfat.com

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - اللباس (1786) سنن النسائی - الزینة (5210) سنن ابن ماجه - اللباس (3648)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة 1/78)

نماز عید کا اذان واقامت کے بغیر ہونے کا بیان

597 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ اَنْبَاَنَا الزُّهْرِیُّ عَنْ اَبِی عُبَیْدٍ مَوْلَی عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ ثُمَّ شَهِدْتُ عَلِیَّ بْنَ اَبِی طَالِبٍ بَعْدَ ذٰلِكَ یَوْمَ عِیدٍ بَدَاَ بِالصَّلَاةِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ وَصَلّٰی بِلَا اَذَانٍ وَلَا اِقَامَةٍ ثُمَّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَهٰی اَنْ یُمْسِكَ اَحَدٌ مِنْ نُسُكِهٖ شَیْئًا فَوْقَ ثَلَاثَةِ اَیَّامٍ○

ترجمہ: حضرت ابوعبید بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ عید کے دن میں حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا، انہوں نے خطبہ سے پہلے نماز پڑھائی، اس میں اذان یا اقامت کچھ بھی نہ کہی اور فرمایا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو تین دن سے زیادہ قربانی کا گوشت اپنے پاس رکھنے سے منع فرماتے ہوئے سنا ہے۔

تخریج الحدیث:

صحیح البخاری - الأضاحی (5251) صحیح مسلم - الأضاحی (1969) صحیح مسلم - الأضاحی (1969) سنن النسائی - الضحایا (4424) سنن النسائی - الضحایا (4425)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة (1/78)موطأ مالك - النداء للصلاة 431)

طلاق میں اختیار دیئے جانے کا بیان

598ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی سُرَیْجُ بْنُ یُونُسَ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ هَاشِمٍ - یَعْنِی ابْنَ الْبَرِیدِ - عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَیْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِی رَافِعٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَلِیِّ بْنِ حُسَیْنٍ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ عَلِیٍّ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ خَیَّرَ نِسَائَهُ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةَ وَلَمْ یُخَیِّرْهُنَّ الطَّلَاقَ ○ معتلی 6367،

ترجمہ: حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ازواج مطہرات کو دنیا اور آخرت میں سے کسی ایک کے انتخاب کا اختیار دیا تھا لیکن اسے طلاق شمار نہیں کیا تھا اور نہ ہی انہیں طلاق کا اختیار دیا تھا۔

599ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ قَالَ وَحَدَّثَنَاهُ یَحْیَی بْنُ اَیُّوبَ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ هَاشِمِ بْنِ الْبَرِیدِ فَذَكَرَ مِثْلَهٗ وَقَالَ خَیَّرَ نِسَائَهُ بَیْنَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ وَلَمْ یُخَیِّرْهُنَّ الطَّلَاقَ ○ معتلی 6367،

گذشتہ روایت ایک اور سند سے بھی روایت کی گئی ہے۔

Marfat.com

مال کی حفاظت کرتے ہوئے شہید ہو جانے کا بیان

600 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا اَبُو يُوسُفَ الْمُؤَدِّبُ يَعْقُوبُ جَارُنَا حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ الْمُطَّلِبِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ اَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "مَنْ قُتِلَ دُونَ مَالِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ○" {1/79} معتلی 22586369 مجمع 6/244،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص اپنے مال کی حفاظت کرتا ہوا مارا جائے وہ شہید ہے۔

نماز قضاء ہو جانے پر اظہار افسوس کا بیان

601 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي عَدِيٍّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِي حَسَّانَ عَنْ عَبِيدَةَ عَنْ عَلِيٍّ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ الاَحْزَابِ "مَلاَ اللّٰهُ بُيُوتَهُمْ وَقُبُورَهُمْ نَاراً كَمَا شَغَلُونَا عَنِ الصَّلاَةِ الْوُسْطَى حَتَّى آبَتِ الشَّمْسُ○"

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ غزوہ خندق کے دن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ ان مشرکین کے گھروں اور قبروں کو آگ سے بھر دے کہ انہوں نے ہمیں نماز عصر نہیں پڑھنے دی یہاں تک کہ سورج غروب ہو گیا۔

تخریج الحدیث:

صحیح البخاری - الجهاد والسیر (2773) صحیح البخاری - تفسیر القرآن (4259) صحیح البخاری - الدعوات (6033) صحیح مسلم - المساجد ومواضع الصلاة (627) صحیح مسلم - المساجد ومواضع الصلاة (627) صحیح مسلم - المساجد ومواضع الصلاة (627) صحیح مسلم - المساجد ومواضع الصلاة (627) سنن الترمذی - تفسیر القرآن (2984) سنن النسائی - الصلاة (473) سنن أبی داؤد - الصلاة (409) سنن ابن ماجه - الصلاة (684)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/79) سنن الدارمی - الصلاة 1232)

غزوہ خیبر کے موقع پر نکاح متعہ کی ممانعت کا بیان

602 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ الْحَسَنِ وَعَبْدِ اللّٰهِ ابْنَيْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ اَبِيهِمَا وَكَانَ حَسَنٌ اَرْضَاهُمَا فِي اَنْفُسِنَا اَنَّ عَلِيًّا قَالَ لاِبْنِ عَبَّاسٍ إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ نِكَاحِ الْمُتْعَةِ وَعَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الاَهْلِيَّةِ زَمَنَ خَيْبَرَ○ تحفة 10236 معتلی 6386،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوہ خیبر کے

Marfat.com

زمانے میں ہی نکاح متعہ اور پالتو گدھوں کے گوشت کی ممانعت فرمادی تھی۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - المغازى (3979) صحيح البخارى - النكاح (4825) صحيح البخارى - الذبائح والصيد (5203) صحيح البخارى - الحيل (6560) صحيح مسلم - النكاح (1407) صحيح مسلم - النكاح (1407) صحيح مسلم - النكاح 1407)صحيح مسلم - النكاح (1407) صحيح مسلم - النكاح (1407) سنن الترمذى - النكاح (1121) سنن الترمذى - الأطعمة (1794) سنن النسائى - النكاح (3365) سنن النسائى - النكاح (3366) سنن النسائى - النكاح (3367) سنن النسائى - الصيد والذبائح 4334)سنن النسائى - الصيد والذبائح (4335) سنن ابن ماجه - النكاح (1961)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/79)موطأ مالك - النكاح (1151) سنن الدارمى - الأضاحى (1990) سنن الدارمى - النكاح 2197)

قربانی کے جانوروں کی کھالوں کو صدقہ کردینے کا بیان

603 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِى اَبِى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ اَبِى لَيْلَى عَنْ عَلِيٍّ قَالَ اَمَرَنِى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اُقَسِّمَ بُدْنَهُ اَقُومُ عَلَيْهَا وَاَنْ اُقَسِّمَ جُلُودَهَا وَجِلاَلَهَا وَاَمَرَنِى اَنْ لاَ اُعْطِىَ الْجَازِرَ مِنْهَا شَيْئاً وَقَالَ "نَحْنُ نُعْطِيهِ مِنْ عِنْدِنَا" تحفة10219 معتلى6328،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے حکم دیا کہ قربانی کے موقع پر آپ کے ساتھ موجود رہوں اور یہ کہ ان اونٹوں کی کھالیں اور جھولیں بھی تقسیم کردوں اور گوشت بھی تقسیم کردوں اور یہ بھی حکم دیا کہ قصاب کو ان میں سے کوئی چیز مزدوری کے طور پر نہ دوں اور فرمایا کہ اسے ہم اپنے پاس سے مزدوری دیتے تھے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الحج (1621) صحيح البخارى - الحج (1629) صحيح البخارى - الحج (1630) صحيح البخارى - الحج (1631) صحيح البخارى - الوكالة (2177) صحيح مسلم - الحج (1317) صحيح مسلم - الحج (1317) سنن أبى داؤد - المناسك (1769) سنن ابن ماجه - المناسك (3099)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/79) سنن الدارمى - المناسك 1940)

مشرکین کو حج کرنے سے روک دیئے جانے کا بیان

604 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِى اَبِى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِى إِسْحَاقَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أُثَيْعٍ رَجُلٍ مِنْ هَمْدَانَ سَاَلْنَا عَلِيًّا بِاَىِّ شَىْءٍ بُعِثْتَ يَعْنِى يَوْمَ بَعَثَهُ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ اَبِى بَكْرٍ فِى الْحَجَّةِ قَالَ بُعِثْتُ بِاَرْبَعٍ لاَ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ إِلاَّ نَفْسٌ مُؤْمِنَةٌ وَلاَ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ عُرْيَانٌ وَمَنْ كَانَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَهْدٌ فَعَهْدُهُ إِلَى مُدَّتِهِ وَلاَ يَحُجُّ الْمُشْرِكُونَ

Marfat.com

وَالْمُسْلِمُونَ بَعْدَ عَامِهِمْ هَذَا○ تحفة10101 معتلی6238،

ترجمہ: مختلف راوی بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ ہم نے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کو امیر الحجاج بنا کر بھیجا تھا تو آپ کو کیا پیغام دے کر بھیجا گیا تھا؟ فرمایا کہ مجھے چار پیغامات دے کر بھیجا گیا تھا، ایک تو یہ کہ جنت میں مسلمانوں کے علاوہ کوئی شخص داخل نہ ہو سکے گا، دوسرا یہ کہ آئندہ بیت اللہ کا طواف برہنہ ہو کر کوئی نہ کر سکے گا، تیسرا یہ کہ جس شخص کا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے کوئی معاہدہ ہو، وہ مدت ختم ہونے تک برقرار رہے گا اور اس سال کے بعد مسلمانوں کے ساتھ مشرک حج نہ کر سکیں گے۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - الحج (871) سنن الترمذی - تفسیر القرآن (3092) سنن النسائی - مناسك الحج (2958)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/79)

اخیافی بھائیوں کے لئے وراثت کا بیان

605 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِی إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَضَى مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ الدَّيْنَ قَبْلَ الْوَصِيَّةِ وَاَنْتُمْ تَقْرَئُونَ الْوَصِيَّةَ قَبْلَ الدَّيْنِ وَاَنَّ اَعْيَانَ بَنِی الْأُمِّ يَتَوَارَثُونَ دُونَ بَنِی الْعَلَّاتِ○ تحفة10043 معتلی6177،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فیصلہ فرمایا ہے کہ میت کے قرض کی ادائیگی اجراء نفاذ وصیت سے پہلے ہوگی جبکہ قرآن میں وصیت کا ذکر قرض سے پہلے ہے اور یہ کہ اخیافی بھائی تو وارث ہوں گے لیکن علاتی بھائی وارث نہ ہوں گے۔ فائدہ: ماں شریک بھائی کو اخیافی اور باپ شریک بھائی کو علاتی کہتے ہیں۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - الفرائض (2094) سنن الترمذی - الفرائض (2095) سنن ابن ماجه - الوصايا (2715)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/79) سنن الدارمی - الفرائض 2984)

اہل صفہ پر خرچ کرنے کا بیان

606 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "لَا اُعْطِيكُمْ وَاَدَعُ اَهْلَ الصُّفَّةِ تَلَوَّى بُطُونُهُمْ مِنَ الْجُوعِ"○ وَقَالَ مَرَّةً "لَا اَخْدُمُكُمَا وَاَدَعُ اَهْلَ الصُّفَّةِ تَطْوَى○" معتلی6246 مجمع8/168

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ یہ نہیں ہو سکتا کہ میں تمہیں دیتا رہوں اور اہل صفہ کو چھوڑ دوں جن کے پیٹ بھوک کی وجہ سے اندر کو دھنس چکے ہیں۔

Marfat.com

صفا مروہ کے درمیان سعی کرنے کا بیان

607ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِی زِیَادٍ الْقَطْوَانِیُّ حَدَّثَنَا زَیْدُ بْنُ الْحُبَابِ اَخْبَرَنِی حَرْبٌ اَبُو سُفْیَانَ الْمِنْقَرِیُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِیٍّ اَبُو جَعْفَرٍ حَدَّثَنِی عَمِّی عَنْ اَبِیهِ اَنَّهُ رَاَی رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَسْعَی بَیْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فِی الْمَسْعَی کَاشِفاً عَنْ ثَوْبِهِ قَدْ بَلَغَ إِلَی رُکْبَتَیْهِ○ معتلی 6482 مجمع 3/247،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو انہوں نے مسعیٰ میں صفا و مروہ کے درمیان اس حال میں سعی کرتے ہوئے دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی اوپر کی چادر جسم سے ہٹ کر گھٹنوں تک پہنچ گئی تھی۔

گھر میں داخل ہونے کے لئے اجازت طلب کرنے کا بیان

608ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبُو کُرَیْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلاَءِ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ یَحْیَی بْنِ اَیُّوبَ عَنْ عُبَیْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ عَنْ عَلِیِّ بْنِ یَزِیدَ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ اَبِی اُمَامَةَ قَالَ قَالَ عَلِیٌّ کُنْتُ آتِی النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَاَسْتَأْذِنُ فَإِنْ کَانَ فِی صَلاَةٍ سَبَّحَ وَإِنْ کَانَ فِی غَیْرِ صَلاَةٍ اَذِنَ لِی○ معتلی 6442،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوتا تھا اگر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت کھڑے ہو کر نماز پڑھ رہے ہوتے تو سبحان اللہ کہہ دیتے یہ اس بات کی علامت ہوتی کہ مجھے اندر آنے کی اجازت ہے اور اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت نماز نہ پڑھ رہے ہوتے تو یوں ہی اجازت دے دیتے۔

تخریج الحدیث:

سنن النسائی - السهو 1211)سنن النسائی - السهو (1212) سنن النسائی - السهو (1213) سنن ابن ماجه - الأدب (3708)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة 1/79)

مسلمان کے بدلے کافر کو قتل نہ کیے جانے کا بیان

609 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنِ الشَّعْبِیِّ عَنْ اَبِی جُحَیْفَةَ قَالَ سَاَلْنَا عَلِیًّا هَلْ عِنْدَکُمْ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ شَیْءٌ بَعْدَ الْقُرْآنِ قَالَ لاَ وَالَّذِی فَلَقَ الْحَبَّةَ وَبَرَاَ النَّسَمَةَ إِلاَّ فَهْمٌ یُؤْتِیهِ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ رَجُلاً فِی الْقُرْآنِ اَوْ مَا فِی الصَّحِیفَةِ○ قُلْتُ وَمَا فِی الصَّحِیفَةِ قَالَ الْعَقْلُ وَفَکَاكُ الاَسِیرِ وَلاَ یُقْتَلُ مُسْلِمٌ بِکَافِرٍ○ تحفة 10311 معتلی 6432،

ترجمہ: حضرت ابوجحیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ ہم نے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے سوال کیا کہ نبی

Marfat.com

کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ سے قرآن کے علاوہ بھی آپ کو کچھ ملا ہے؟ فرمایا نہیں اس ذات کی قسم جس نے دانے کو پھاڑا اور جانداروں کو تندرستی بخشی، سوائے اس سمجھ اور فہم وفراست کے جو اللہ تعالیٰ کسی شخص کو فہم قرآن کے حوالے سے عطاء فرمادے یا وہ چیز جو اس صحیفہ میں ہے اور کچھ نہیں ملا، میں نے پوچھا کہ اس صحیفے میں کیا ہے؟ فرمایا دیت کے احکام، قیدیوں کو چھوڑنے کے مسائل اور یہ کہ کسی مسلمان کو کسی کافر کے بدلے قتل نہ کیا جائے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - العلم (111) صحيح البخارى - الجهاد والسير (882) صحيح البخارى - الديات (6507) صحيح البخارى - الديات (6517) سنن الترمذى - الديات 1412)سنن النسائى - القسامة (4734) سنن النسائى - القسامة (4744) سنن النسائى - القسامة (4745) سنن النسائى - القسامة (4746) سنن أبى داؤد - الديات (4530) سنن ابن ماجه - الديات (2658)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/79) سنن الدارمى - الديات 2356)

حاطب بن ابی بلتعہ کے خط کا بیان

610 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِى اَبِى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو قَالَ اَخْبَرَنِى حَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ اَخْبَرَنِى عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِى رَافِعٍ - وَقَالَ مَرَّةً اَنَّ عُبَيْدَ اللّٰهِ بْنَ اَبِى رَافِعٍ اَخْبَرَهُ - اَنَّهُ سَمِعَ عَلِيًّا يَقُولُ بَعَثَنِى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَا وَالزُّبَيْرَ وَالْمِقْدَادَ فَقَالَ "انْطَلِقُوا حَتَّى تَأْتُوا رَوْضَةَ خَاخٍ فَإِنَّ بِهَا ظَعِينَةً مَعَهَا كِتَابٌ فَخُذُوهُ مِنْهَا○" فَانْطَلَقْنَا تَعَادَى بِنَا خَيْلُنَا حَتَّى اَتَيْنَا الرَّوْضَةَ فَإِذَا نَحْنُ بِالظَّعِينَةِ○ قُلْنَا اَخْرِجِى الْكِتَابَ○ قَالَتْ مَا مَعِى مِنْ كِتَابٍ○ قُلْنَا لَتُخْرِجِنَّ الْكِتَابَ اَوْ لَنَقْلِبَنَّ الثِّيَابَ○ قَالَ فَاَخْرَجَتِ الْكِتَابَ مِنْ عِقَاصِهَا فَاَخَذْنَا الْكِتَابَ فَاَتَيْنَا بِهِ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا فِيهِ مِنْ حَاطِبِ بْنِ اَبِى بَلْتَعَةَ إِلَى نَاسٍ مِنَ الْمُشْرِكِينَ بِمَكَّةَ يُخْبِرُهُمْ بِبَعْضِ اَمْرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "يا حَاطِبُ مَا هَذَا○" قَالَ لاَ تَعْجَلْ عَلَىَّ إِنِّى كُنْتُ امْرَأً مُلْصَقاً فِى قُرَيْشٍ وَلَمْ اَكُنْ مِنْ اَنْفُسِهَا وَكَانَ مَنْ كَانَ مَعَكَ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ لَهُمْ قَرَابَاتٌ يَحْمُونَ اَهْلِيهِمْ بِمَكَّةَ فَاَحْبَبْتُ إِذْ فَاتَنِى ذَلِكَ مِنَ النَّسَبِ فِيهِمْ اَنْ اَتَّخِذَ فِيهِمْ يَداً يَحْمُونَ بِهَا قَرَابَتِى وَمَا فَعَلْتُ ذَلِكَ كُفْراً وَلاَ ارْتِدَاداً عَنْ دِينِى وَلاَ رِضاً بِالْكُفْرِ بَعْدَ الإِسْلاَمِ○

فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "إِنَّهُ قَدْ صَدَقَكُمْ○" فَقَالَ عُمَرُ دَعْنِى اَضْرِبْ عُنُقَ هَذَا الْمُنَافِقِ○

فَقَالَ "إِنَّهُ قَدْ شَهِدَ بَدْراً وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّ اللّٰهَ قَدِ اطَّلَعَ عَلَى اَهْلِ بَدْرٍ فَقَالَ اعْمَلُوا مَا شِئْتُمْ

Marfat.com

فَقَدْ غَفَرْتُ لَكُمْ○" {1/80} تحفة 10227 معتلی 6352،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے، حضرت زبیر رضی اللہ عنہ اور حضرت مقداد رضی اللہ عنہ کو ایک جگہ بھیجتے ہوئے فرمایا کہ تم لوگ روانہ ہو جاؤ، جب تم روضہ خاخ میں پہنچو گے تو وہاں تمہیں ایک عورت ملے گی جس کے پاس ایک خط ہوگا تم اس سے وہ خط لے کر واپس آ جانا، چنانچہ ہم لوگ روانہ ہو گئے، ہمارے گھوڑے ہمارے ہاتھوں سے نکلے جاتے تھے، یہاں تک کہ ہم روضہ خاخ جا پہنچے، وہاں ہمیں واقعۃ ایک عورت ملی، ہم نے اس سے کہا کہ تیرے پاس جو خط ہے وہ نکال دے، اس نے کہا کہ میرے پاس تو کوئی خط نہیں ہم نے اس سے کہا کہ یا تو، تو خود ہی خط نکال دے ورنہ ہم تجھے برہنہ کر دیں گے۔ مجبور ہو کر اس نے اپنے بالوں کی چوٹی میں سے ایک خط نکال کر ہمارے حوالے کر دیا، ہم وہ خط لے کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے، اس خط کو جب کھول کر دیکھا گیا تو پتہ چلا کہ وہ حضرت حاطب بن ابی بلتعہ رضی اللہ عنہ کی طرف سے کچھ مشرکین مکہ کے نام تھا جس میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک فیصلے کی خبر دی گئی تھی۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے پوچھا کہ حاطب! یہ کیا ہے؟ انہوں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! میرے معاملے میں جلدی نہ کیجئے گا، میں قریش سے تعلق نہیں رکھتا، البتہ ان میں شامل ہو گیا ہوں، آپ کے ساتھ جتنے بھی مہاجرین ہیں، ان کے مکہ مکرمہ میں رشتہ دار موجود ہیں جن سے وہ اپنے اہل خانہ کی حفاظت کروا لیتے ہیں، میں نے سوچا کہ میرا وہاں کوئی نسبی رشتہ دار تو موجود نہیں ہے، اس لئے ان پر ایک احسان کر دوں تا کہ وہ اس کے عوض میرے رشتہ داروں کی حفاظت کریں، میں نے یہ کام کافر ہو کر یا مرتد ہو کر یا اسلام کے بعد کفر کو پسند کرتے ہوئے نہیں کیا ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: انہوں نے تم سے سچ بیان کیا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے شدت جذبات سے مغلوب ہو کر فرمایا مجھے اجازت دیجئے کہ اس منافق کی گردن اڑا دوں؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ غزوہ بدر میں شریک ہو چکے ہیں اور تمہیں کیا خبر کہ اللہ نے آسمان سے اہل بدر کو جھانک کر دیکھا اور فرمایا تم جو کچھ کرتے رہو میں تمہیں معاف کر چکا۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الجهاد والسير (2845) صحيح مسلم - فضائل الصحابة (2494) سنن الترمذى - تفسير القرآن (3305) سنن أبى داؤد - الجهاد (2650)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/80)

رکوع میں قرآن پڑھنے کی ممانعت کا بیان

611ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ حَجَّاجُ بْنُ يُوسُفَ الشَّاعِرُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ مُوسَى بْنِ سَالِمٍ اَبِی جَهْضَمٍ اَنَّ اَبَا جَعْفَرٍ حَدَّثَهُ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ عَلِيًّا حَدَّثَهُمْ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَانِیْ عَنْ ثَلَاثَةٍ○ قَالَ فَمَا اَدْرِیْ لَهُ خَاصَّةً اَمْ لِلنَّاسِ عَامَّةً نَهَانِیْ عَنِ الْقَسِّیِّ وَالْمِيثَرَةِ وَاَنْ اَقْرَاَ وَاَنَا رَاكِعٌ○ تحفة 10247 معتلی

Marfat.com

،6204

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ مجھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے تین چیزوں سے منع فرمایا ہے، اب مجھے معلوم نہیں کہ ان کی ممانعت خصوصیت کے ساتھ میرے لئے ہے یا سب کے لئے عام ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے ریشم اور سرخ زین پوش سے منع فرمایا ہے اور رکوع میں قرآن پڑھنے سے منع فرمایا ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الهبة وفضلها والتحريض عليها (2472) صحيح البخارى - النفقات (5051) صحيح البخارى - اللباس (5502) صحيح مسلم - الصلاة (480) صحيح مسلم - الصلاة (480) صحيح مسلم - الصلاة (480) صحيح مسلم - الصلاة (480) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2071) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2071) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2071) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة 2078)صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) سنن الترمذى - الصلاة (264) سنن الترمذى - اللباس (1725) سنن الترمذى - اللباس (1737) سنن الترمذى - اللباس (1786) سنن الترمذى - الأدب (2808) سنن النسائى - التطبيق (1040) سنن النسائى - التطبيق (1041) سنن النسائى - التطبيق (1042) سنن النسائى - التطبيق (1043) سنن النسائى - التطبيق (1044) سنن النسائى - التطبيق (1118) سنن النسائى - الزينة (5166) سنن النسائى - الزينة (5167) سنن النسائى - الزينة (5168) سنن النسائى - الزينة (5169) سنن النسائى - الزينة (5170) سنن النسائى - الزينة (5171) سنن النسائى - الزينة (5172) سنن النسائى - الزينة (5173) سنن النسائى - الزينة (5174) سنن النسائى - الزينة (5175) سنن النسائى - الزينة (5176) سنن النسائى - الزينة (5177) سنن النسائى - الزينة (5178) سنن النسائى - الزينة (5179) سنن النسائى - الزينة (5180) سنن النسائى - الزينة (5181) سنن النسائى - الزينة (5183) سنن النسائى - الزينة (5184) سنن النسائى - الزينة (5267) سنن النسائى - الزينة (5268) سنن النسائى - الزينة (5270) سنن النسائى - الزينة (5271) سنن النسائى - الزينة (5272) سنن النسائى - الزينة (5298) سنن النسائى - الزينة (5318) سنن أبى داؤد - اللباس (4043) سنن أبى داؤد - اللباس (4044)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/80)موطأ مالك - النداء للصلاة 177)

حضرت ابوبکر وعمر کے لئے جنت کی سرداری کا بیان

612ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ - يَعْنِي الْيَمَامِيَّ - عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ الْيَمَامِيِّ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ زَيْدِ بْنِ حَسَنٍ حَدَّثَنِي اَبِي عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَقْبَلَ اَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ فَقَالَ "يَا عَلِيُّ هَذَانِ سَيِّدَا كُهُولِ اَهْلِ الْجَنَّةِ وَشَبَابِهَا بَعْدَ النَّبِيِّينَ وَالْمُرْسَلِينَ○" معتلی 6198،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں موجود تھا کہ سامنے سے حضرات شیخین رضی اللہ عنہما آتے ہوئے دکھائی دیئے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: علی! یہ دونوں حضرات انبیاء ومرسلین کے علاوہ جنت کے تمام بوڑھوں اور جوانوں کے سردار ہیں۔

Marfat.com

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - المناقب (3665) سنن الترمذی - المناقب (3666) سنن ابن ماجه - المقدمة (95)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/80)

مہر میں زرہ دینے کا بیان

613 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی اَنْبَاَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ اَبِی نَجِيحٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ رَجُلٍ سَمِعَ عَلِيًّا يَقُولُ اَرَدْتُ اَنْ اَخْطُبَ إِلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْنَتَهُ فَقُلْتُ مَا لِی مِنْ شَیْءٍ فَكَيْفَ ثُمَّ ذَكَرْتُ صِلَتَهُ وَعَائِدَتَهُ فَخَطَبْتُهَا إِلَيْهِ فَقَالَ "هَلْ لَكَ مِنْ شَیْءٍ" قُلْتُ لاَ قَالَ "فَاَيْنَ دِرْعُكَ الْحُطَمِيَّةُ الَّتِی اَعْطَيْتُكَ يَوْمَ كَذَا وَكَذَا" قَالَ هِیَ عِنْدِی قَالَ "فَاَعْطِهَا" قَالَ فَاَعْطَيْتُهَا إِيَّاهُ ○ معتلی 6489 مجمع 2834/282،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادی کے لئے پیغام نکاح بھیجنے کا ارادہ کیا تو دل میں سوچا کہ میرے پاس تو کچھ ہے نہیں، پھر یہ کیسے ہوگا؟ پھر مجھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی مہربانی اور شفقت یاد آئی چنانچہ میں نے پیغام نکاح بھیج دیا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ تمہارے پاس کچھ ہے بھی؟ میں نے عرض کیا نہیں! فرمایا تمہاری وہ حطمیہ کی زرہ کیا ہوئی جو میں نے تمہیں فلاں دن دی تھی؟ عرض کیا کہ وہ تو میرے پاس ہے؟ فرمایا پھر وہی دے دو، چنانچہ میں نے وہ لاکر انہی کو دے دی۔

تخریج الحدیث:سنن النسائی - النکاح(3375)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة1/80)

تسبیح فاطمہ کا بیان

614 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِی يَزِيدَ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ اَبِی لَيْلَى عَنْ عَلِيٍّ اَنَّ فَاطِمَةَ اَتَتِ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْتَخْدِمُهُ فَقَالَ "اَلاَ اَدُلُّكِ عَلَى مَا هُوَ خَيْرٌ لَكِ مِنْ ذَلِكَ تُسَبِّحِينَ ثَلاَثًا وَثَلاَثِينَ وَتُكَبِّرِينَ ثَلاَثًا وَثَلاَثِينَ وَتَحْمَدِينَ ثَلاَثًا وَثَلاَثِينَ○" اَحَدُهَا اَرْبَعاً وَثَلاَثِينَ○ تحفة 10220 معتلی 6329

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں خادم کی درخواست لے کر آئیں، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تمہیں اس سے بہتر چیز نہ بتاؤں؟ ۳۳ دفعہ سبحان اللہ، ۳۳ دفعہ اللہ اکبر اور ۳۳ دفعہ الحمد للہ کہہ لیا کرو، ان میں سے کوئی ایک ۳۴ دفعہ کہہ لیا کرو۔

تخریج الحدیث:

صحيح البخاری - فرض الخمس (2945) صحيح البخاری - المغازی (4046) صحيح البخاری - الدعوات (5959) صحيح

Marfat.com

مسلم - الذكر والدعاء والتوبة والاستغفار (2727) سنن الترمذی - الدعوات (3408) سنن الترمذی - الدعوات (3409) سنن أبی داؤد - الخراج والإمارة والفیء (2988) سنن أبی داؤد - الأدب (5062)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/80) سنن الدارمی - الاستئذان 2685)

آزمائش میں مبتلاء ہونے کے بعد توبہ کرنے کا بیان

615ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی عَبْدُ الاَعْلَی بْنُ حَمَّادٍ النَّرْسِیُّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنَا اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ مَسْلَمَةُ الرَّازِیُّ عَنْ اَبِی عَمْرٍو الْبَجَلِیِّ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ سُفْیَانَ الثَّقَفِیِّ عَنْ اَبِی جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ عَنْ مُحَمَّدٍ ابْنِ الْحَنَفِیَّةِ عَنْ اَبِیْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ "اِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ الْعَبْدَ الْمُؤْمِنَ الْمُفَتَّنَ التَّوَّابَ○" معتلی 6387 مجمع 10/200،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ اس بندہ مومن کو پسند کرتا ہے جو آزمائش میں مبتلا ہونے کے بعد توبہ کرلے۔

مذی کے سبب وضو ٹوٹ جانے کا بیان

616ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَیْرٍ حَدَّثَنَا وَكِیعٌ حَدَّثَنَا الاَعْمَشُ عَنِ الْمُنْذِرِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ عَنْ عَلِیٍّ قَالَ كُنْتُ رَجُلاً مَذَّاءً فَكُنْتُ اَسْتَحِی اَنْ اَسْاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لِمَكَانِ ابْنَتِهِ فَاَمَرْتُ الْمِقْدَادَ فَسَاَلَهُ فَقَالَ "یَغْسِلُ ذَكَرَهُ وَیَتَوَضَّاُ○" تحفة 10264 معتلی 6388

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے بکثرت مذی آتی تھی، چونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادی میرے نکاح میں تھیں اس لئے مجھے خود یہ مسئلہ پوچھتے ہوئے شرم آتی تھی، میں نے حضرت مقداد رضی اللہ عنہ سے کہا کہ وہ نبی کریم صلی اللہ سے یہ مسئلہ پوچھیں، چنانچہ انہوں نے یہ مسئلہ پوچھا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ ایسا شخص اپنی شرمگاہ کو دھو کر وضو کرلیا کرے۔

تخریج الحدیث: صحیح البخاری - العلم (132) صحیح البخاری - الوضوء (176) صحیح البخاری - الغسل (266) صحیح مسلم - الحیض (303) صحیح مسلم - الحیض (303) صحیح مسلم - الحیض (303) سنن الترمذی - الطهارة (114) سنن النسائی - الطهارة (153) سنن النسائی - الطهارة (194) سنن النسائی - الغسل والتیمم (435) سنن النسائی - الغسل والتیمم (436) سنن النسائی - الغسل والتیمم (437) سنن النسائی - الغسل والتیمم (438) سنن النسائی - الغسل والتیمم (439) سنن أبی داؤد - الطهارة (206) سنن أبی داؤد - الطهارة (207) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (504)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/80)موطأ مالك - الطهارة 86)

Marfat.com

مسواک کرنے کی فضیلت کا بیان

617ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ عُقْبَةُ بْنُ مُكَرَّمٍ الْكُوفِیُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِی سَعِيدٍ الْمَقْبُرِیِّ عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ وَعَن عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِی رَافِعٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَلِیٍّ قَالاَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "لَوْلاَ اَنْ اَشُقَّ عَلَى اُمَّتِی لاَمَرْتُهُمْ بِالسِّوَاكِ عِنْدَ كُلِّ صَلاَةٍ○" معتلی 6356 ل مجمع 10/154،

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ اور حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اگر مجھے اپنی امت پر مشقت کا خوف نہ ہوتا تو میں انہیں ہر نماز کے وقت مسواک کرنے کا حکم دیتا۔

تخریج الحدیث:

صحیح البخاری - الجمعة (847) صحیح مسلم - الطهارة (252) سنن الترمذی - الطهارة (22) سنن النسائی - الطهارة (7) سنن أبی داؤد - الطهارة (46) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (287)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/80) سنن الدارمی - الطهارة (683) سنن الدارمی - الصلاة 1484)

گھر میں کتا ہونے کے سبب فرشتوں کے نہ آنے کا بیان

618 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ اَبِی حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا مُغِيرَةُ بْنُ مِقْسَمٍ حَدَّثَنِیْ الْحَارِثُ الْعُكْلِیُّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُجَیٍّ قَالَ قَالَ عَلِیٌّ كَانَ لِی مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَدْخَلاَنِ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَكُنْتُ إِذَا دَخَلْتُ عَلَيْهِ وَهُوَ يُصَلِّی تَنَحْنَحَ فَاَتَيْتُهُ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَقَالَ "اَتَدْرِی مَا اَحْدَثَ الْمَلَكُ اللَّيْلَةَ كُنْتُ اَصَلِّی فَسَمِعْتُ خَشْفَةً فِی الدَّارِ فَخَرَجْتُ فَإِذَا جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلاَمُ فَقَالَ مَا زِلْتُ هٰذِهِ اللَّيْلَةَ اَنْتَظِرُكَ إِنَّ فِی بَيْتِكَ كَلْباً فَلَمْ اَسْتَطِعِ الدُّخُولَ وَإِنَّا لاَ نَدْخُلُ بَيْتاً فِيهِ كَلْبٌ وَلاَ جُنُبٌ وَلاَ تِمْثَالٌ○" تحفة 10202 معتلی 6323،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں روزانہ صبح وشام دو دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوتا تھا اگر میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر میں داخل ہونا چاہتا اور وہ نماز پڑھ رہے ہوتے تو کھانس دیا کرتے تھے، ایک دفعہ میں رات کے وقت حاضر ہوا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ تمہیں پتہ ہے آج رات فرشتے نے کیا کیا؟ میں نماز پڑھ رہا تھا کہ مجھے کسی کی آہٹ گھر میں محسوس ہوئی، میں گھبرا کر باہر نکلا تو سامنے حضرت جبرئیل علیہ السلام کھڑے تھے وہ کہنے لگے کہ میری ساری رات آپ کے انتظار میں گذر گئی، آپ کے کمرے میں کہیں سے کتا آ گیا ہے اس لئے میں اندر نہیں آ سکتا، کیونکہ ہم لوگ اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جہاں کوئی کتا، کوئی جنبی یا کوئی تصویر اور مورتی ہو۔

تخریج الحدیث: سنن النسائی - الطهارة (261) سنن النسائی - السهو (1211) سنن النسائی - السهو (1212) سنن

Marfat.com

النسائی - السهو(1213) سنن النسائی - الصيد والذبائح(4281) سنن أبی داؤد - الطهارة(227) سنن أبی داؤد - اللباس(4152) سنن ابن ماجه - اللباس(3650) سنن ابن ماجه - الأدب(3708)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة(1/80) سنن الدارمی - الاستئذان2663)

کان کٹے جانور کی قربانی نہ ہونے کا بیان

619 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حدَّثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ حدَّثنا اَبُو إِسْحَاقَ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ النُّعْمَانِ الْهَمْدَانِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِی طَالِبٍ قَالَ نَهَى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُضَحَّى بِالْمُقَابَلَةِ اَوْ بِالْمُدَابَرَةِ اَوْ شَرْقَاءَ اَوْ خَرْقَاءَ اَوْ جَدْعَاءَ○ {1/81} تحفة 10125 معتلی 6263،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسے جانور کی قربانی سے منع فرمایا ہے جس کا کان آگے یا پیچھے سے کٹا ہوا ہو یا اس میں سوراخ ہو یا وہ پھٹ گیا ہو یا جسم کے دیگر اعضاء کٹے ہوئے ہوں۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - الأضاحی (1498) سنن النسائی - الضحايا (4372) سنن النسائی - الضحايا (4373) سنن النسائی - الضحايا (4374) سنن النسائی - الضحايا (4375) سنن أبی داؤد - الضحايا (2804) سنن ابن ماجه - الأضاحی (3142)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة(1/80) سنن الدارمی - الأضاحی1952)

تغیر شمس تک نماز عصر پڑھنے کے جواز کا بیان

620 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ هِلَالٍ عَنْ وَهْبِ بْنِ الاَجْدَعِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "لاَ يُصَلَّى بَعْدَ الْعَصْرِ اِلَّا اَنْ تَكُونَ الشَّمْسُ بَيْضَاءَ مُرْتَفِعَةً○" تحفة 10310 معتلی 6431،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عصر کی نماز کے بعد کوئی نماز نہ پڑھی جائے، ہاں! اگر سورج صاف ستھرا دکھائی دے رہا ہو تو جائز ہے۔

تخریج الحدیث:

سنن النسائی - المواقيت (573) سنن أبی داؤد - الصلاة (1274)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/81)

سونے کی آنگوٹھی پہننے کی ممانعت کا بیان

621 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ عَجْلاَنَ حَدَّثَنِی إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ اَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهَانِی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اَقْرَاَ وَاَنَا رَاكِعٌ○ وَعَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ وَعَنِ الْقَسِّيِّ وَالْمُعَصْفَرِ○ تحفة 10194

Marfat.com

معتلی 6314،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے رکوع کی حالت میں قرآن کریم کی تلاوت، سونے کی انگوٹھی، ریشمی کپڑے اور عصفر سے رنگے ہوئے کپڑے پہننے سے منع فرمایا ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الصلاة (480) صحيح مسلم - الصلاة (480) صحيح مسلم - الصلاة (480) صحيح مسلم - الصلاة (480) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) سنن الترمذى - الصلاة (264) سنن الترمذى - اللباس (1725) سنن الترمذى - اللباس 1737)سنن الترمذى - اللباس (1786) سنن الترمذى - الأدب (2808) سنن النسائى - التطبيق (1040) سنن النسائى - التطبيق (1041)سنن النسائى - التطبيق (1042) سنن النسائى - التطبيق (1043) سنن النسائى - التطبيق (1044) سنن النسائى - التطبيق (1118) سنن النسائى - الزينة (5166) سنن النسائى - الزينة (5167) سنن النسائى - الزينة (5168) سنن النسائى - الزينة (5169) سنن النسائى - الزينة (5170) سنن النسائى - الزينة 5171)سنن النسائى - الزينة (5172) سنن النسائى - الزينة (5173) سنن النسائى - الزينة (5174) سنن النسائى - الزينة (5175) سنن النسائى - الزينة (5176) سنن النسائى - الزينة (5177) سنن النسائى - الزينة (5178) سنن النسائى - الزينة (5179) سنن النسائى - الزينة (5180) سنن النسائى - الزينة (5181) سنن النسائى - الزينة (5183) سنن النسائى - الزينة (5184) سنن النسائى - الزينة (5267) سنن النسائى - الزينة (5268) سنن النسائى - الزينة (5270) سنن النسائى - الزينة (5271) سنن النسائى - الزينة (5272) سنن النسائى - الزينة (5318) سنن أبى داؤد - اللباس (4044) سنن ابن ماجه - اللباس (3602) سنن ابن ماجه - اللباس (3642)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/81)موطأ مالك - النداء للصلاة 177)

ستر ہزار فرشتوں کی دعائے مغفرت کا بیان

622 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا اَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الاَعْمَشُ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى قَالَ جَاءَ اَبُو مُوسَى إِلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ يَعُودُهُ فَقَالَ لَهُ عَلِيٌّ اَعَائِداً جِئْتَ اَمْ شَامِتاً قَالَ لاَ بَلْ عَائِداً○ قَالَ فَقَالَ لَهُ عَلِيٌّ إِنْ كُنْتَ جِئْتَ عَائِداً فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "إِذَا عَادَ الرَّجُلُ اَخَاهُ الْمُسْلِمَ مَشَى فِي خِرَافَةِ الْجَنَّةِ حَتَّى يَجْلِسَ فَإِذَا جَلَسَ غَمَرَتْهُ الرَّحْمَةُ فَإِنْ كَانَ غُدْوَةً صَلَّى عَلَيْهِ سَبْعُونَ اَلْفَ مَلَكٍ حَتَّى يُمْسِيَ وَإِنْ كَانَ مَسَاءً صَلَّى عَلَيْهِ سَبْعُونَ اَلْفَ مَلَكٍ حَتَّى يُصْبِحَ○" تحفة 10211

معتلی 6330،

ترجمہ: حضرت عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ، حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کی عیادت کے لئے آئے، حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا عیادت کی نیت سے آئے ہو یا اس کے بیمار ہونے پر خوشی کا

Marfat.com

اظہار کرنے کے لئے آئے ہو؟ انہوں نے کہا کہ میں تو عیادت کی نیت سے آیا ہوں، حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اگر واقعی عیادت کی نیت سے آئے ہو تو میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب کوئی شخص اپنے کسی مسلمان بھائی کی عیادت کرتا ہے تو وہ جنت کے باغات میں چلتا ہے یہاں تک کہ بیٹھ جائے، اس کے بیٹھنے پر اللہ کی رحمت اسے ڈھانپ لیتی ہے، پھر اگر صبح کو جائے تو شام تک اور شام کو جائے تو صبح تک ستر ہزار فرشتے اس کے لئے دعائے مغفرت کرتے رہتے ہیں۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذی - الجنائز (969) سنن أبی داؤد - الجنائز (3098) سنن ابن ماجه - ما جاء فی الجنائز (1442)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/81)

وادی محسر میں پہنچ کر رکنے کا بیان

623ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ فِی سَنَةِ سِتٍّ وَعِشْرِينَ وَمِائَتَيْنِ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ الزَّنْجِیُّ - قَالَ اَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قُلْتُ لِسُوَيْدٍ وَلِمَ سُمِّیَ الزَّنْجِیَّ قَالَ كَانَ شَدِيدَ السَّوَادِ - عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَلِیِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِی رَافِعٍ عَنْ عَلِیِّ بْنِ اَبِی طَالِبٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَفَ بِعَرَفَةَ وَهُوَ مُرْدِفٌ اُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ فَقَالَ "هٰذَا مَوْقِفٌ وَكُلُّ عَرَفَةَ مَوْقِفٌ○" ثُمَّ دَفَعَ فَجَعَلَ يَسِيرُ الْعَنَقَ وَالنَّاسُ يَضْرِبُونَ يَمِيناً وَشِمَالاً وَهُوَ يَلْتَفِتُ وَيَقُولُ "السَّكِينَةَ اَيُّهَا النَّاسُ السَّكِينَةَ اَيُّهَا النَّاسُ○" حَتّٰى جَاءَ الْمُزْدَلِفَةَ فَجَمَعَ بَيْنَ الصَّلاَتَيْنِ ثُمَّ وَقَفَ بِالْمُزْدَلِفَةِ فَاَرْدَفَ الْفَضْلَ بْنَ عَبَّاسٍ ثُمَّ وَقَفَ عَلٰى قُزَحَ فَقَالَ "هٰذَا الْمَوْقِفُ وَكُلُّ الْمُزْدَلِفَةِ مَوْقِفٌ○" ثُمَّ دَفَعَ فَجَعَلَ يَسِيرُ الْعَنَقَ وَالنَّاسُ يَضْرِبُونَ يَمِيناً وَشِمَالاً وَهُوَ يَلْتَفِتُ وَيَقُولُ "السَّكِينَةَ اَيُّهَا النَّاسُ السَّكِينَةَ اَيُّهَا النَّاسُ○" فَلَمَّا وَقَفَ عَلٰى مُحَسِّرٍ قَرَعَ رَاحِلَتَهُ فَخَبَّتْ بِهِ حَتّٰى خَرَجَتْ مِنَ الْوَادِی ثُمَّ سَارَ مَسِيرَتَهُ حَتّٰى اَتَى الْجَمْرَةَ ثُمَّ دَخَلَ الْمَنْحَرَ فَقَالَ "هٰذَا الْمَنْحَرُ وَكُلُّ مِنًى مَنْحَرٌ○" فَذَكَرَ مِثْلَ حَدِيثِ اَحْمَدَ بْنِ عَبْدَةَ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ مِثْلَهُ اَوْ نَحْوَهُ○

تحفة10229 معتلی 6351،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع کے موقع پر میدان عرفات میں وقوف کیا اور فرمایا کہ یہ وقوف کی جگہ ہے اور پورا عرفہ ہی وقوف کی جگہ ہے، پھر غروب شمس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم روانہ ہوئے اپنے پیچھے حضرت اسامہ کو بٹھالیا اور اپنی سواری کی رفتار تیز کر دی، لوگ دائیں بائیں بھاگنے لگے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ان کی طرف متوجہ ہو کر فرمانے لگے لوگو! سکون اور اطمینان اختیار کرو، پھر آپ مزدلفہ پہنچے تو مغرب اور عشاء کی نمازیں اکٹھی

Marfat.com

پڑھیں اور رات بھر وہیں رہے، صبح ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم جبل قزح پر تشریف لائے، وہاں وقوف کیا اور فرمایا کہ یہ وقوف کی جگہ ہے اور پورا مزدلفہ ہی وقوف کی جگہ ہے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم چلتے ہوئے وادی محسر پہنچے، وہاں ایک لمحے کے لئے رکے پھر اپنی اونٹنی کو سرپٹ دوڑا دیا تا آنکہ اس وادی سے نکل گئے (کیونکہ یہ عذاب کی جگہ تھی)۔ پھر سواری روک کر اپنے پیچھے حضرت فضل رضی اللہ عنہ کو بٹھالیا اور چلتے چلتے منیٰ پہنچ کر جمرہ عقبہ آئے اور اسے کنکریاں ماریں، پھر قربان گاہ تشریف لائے اور فرمایا کہ یہ قربان گاہ ہے اور منیٰ پورا ہی قربان گاہ ہے پھر راوی نے مکمل حدیث ذکر کی۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذی - الحج (885) سنن أبی داؤد - المناسك (1935) سنن ابن ماجه - المناسك (3010)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/81)

عرب سے بغض رکھنے کی منافقت کا بیان

624ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ إِسْمَاعِیْلُ اَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِیْلُ بْنُ عَیَّاشٍ عَنْ زَیْدِ بْنِ جَبِیرَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَیْنِ عَنْ عُبَیْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِی رَافِعٍ عَنْ عَلِیٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ "لاَ یَبْغَضُ الْعَرَبَ إِلَّا مُنَافِقٌ○" معتلی 6354 مجمع 2/27010/53،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا عرب سے نفرت کرنے والا کوئی منافق ہی ہوسکتا ہے۔

عہد امان کا لحاظ رکھنے کا بیان

625 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ اَبِی حَدَّثَنَا اَبُو مُعَاوِیَةَ حَدَّثَنَا الاَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِیمَ التَّیْمِیِّ عَنْ اَبِیْهِ قَالَ خَطَبَنَا عَلِیٌّ فَقَالَ مَنْ زَعَمَ اَنَّ عِنْدَنَا شَیْئاً نَقْرَؤُهُ إِلَّا کِتَابَ اللّٰهِ وَهٰذِهِ الصَّحِیفَةَ - صَحِیفَةٌ فِیهَا اَسْنَانُ الإِبِلِ وَاَشْیَاءُ مِنَ الْجِرَاحَاتِ - فَقَدْ کَذَبَ○ قَالَ وَفِیهَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ "الْمَدِینَةُ حَرَمٌ مَا بَیْنَ عَیْرٍ إِلَی ثَوْرٍ فَمَنْ اَحْدَثَ فِیهَا حَدَثاً اَوْ آوَی مُحْدِثاً فَعَلَیْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلاَئِکَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِینَ لاَ یَقْبَلُ اللّٰهُ مِنْهُ یَوْمَ الْقِیَامَةِ عَدْلاً وَلاَ صَرْفاً وَمَنِ ادَّعَی إِلَی غَیْرِ اَبِیْهِ اَوْ تَوَلَّی غَیْرَ مَوَالِیهِ فَعَلَیْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلاَئِکَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِینَ لاَ یَقْبَلُ اللّٰهُ مِنْهُ یَوْمَ الْقِیَامَةِ صَرْفاً وَلاَ عَدْلاً وَذِمَّةُ الْمُسْلِمِینَ وَاحِدَةٌ یَسْعَی بِهَا اَدْنَاهُمْ○" تحفة 10317 معتلی 6439،

ترجمہ: حضرت ابراہیم تیمی اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ ایک دفعہ سیدنا علی مرتضی رضی اللہ عنہ نے خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا جو شخص یہ سمجھتا ہے کہ ہمارے پاس کتاب اللہ اور اس صحیفے جس میں اونٹوں کی عمریں اور زخموں کی کچھ تفصیلات ہیں کے علاوہ بھی

Marfat.com

کچھ اور ہے جو ہم پڑھتے ہیں تو وہ جھوٹا ہے، اس صحیفے میں یہ بھی لکھا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا عیر سے ثور تک مدینہ منورہ حرم ہے، جو شخص اس میں کوئی بدعت ایجاد کرے یا کسی بدعتی کو ٹھکانہ دے، اس پر اللہ کی، فرشتوں کی اور تمام لوگوں کی لعنت ہے، قیامت کے دن اللہ اس سے کوئی فرض یا نفلی عبادت قبول نہ کرے گا۔ اور جو شخص اپنے باپ کے علاوہ کسی اور کی طرف اپنی نسبت کرے (کسی دوسرے شخص کو اپنا باپ کہنا شروع کر دے) یا کوئی غلام اپنے آقا کے علاوہ کسی اور کو اپنا آقا کہنا شروع کر دے، اس پر بھی اللہ کی، فرشتوں کی اور تمام لوگوں کی لعنت ہے، قیامت کے دن اللہ اس کا بھی کوئی فرض یا نفل قبول نہیں کرے گا اور تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ایک جیسی ہے، ایک عام آدمی بھی اگر کسی کو امان دے دے تو اس کا لحاظ کیا جائے گا۔

. تخريج الحديث:

صحيح البخارى - العلم (111) صحيح البخارى - الحج (1771) صحيح البخارى - الجهاد والسير (2882) صحيح البخارى - الجزية 3001)صحيح البخارى - الجزية (3009) صحيح البخارى - لفرائض ا(6374) صحيح البخارى - الديات (6507) صحيح البخارى - الديات (6517) صحيح البخارى - الاعتصام بالكتاب والسنة (6870) صحيح مسلم - الحج (1370) صحيح مسلم - العتق (1370) صحيح مسلم - الحج (1370) صحيح مسلم - العتق (1370) سنن الترمذى - الديات (1412) سنن الترمذى - الولاء والهبة (227) سنن النسائى - الضحايا (4422) سنن النسائى - القسامة (4734) سنن النسائى - القسامة (4744) سنن النسائى - القسامة (4745) سنن النسائى - القسامة (4746) سنن أبى داؤد - المناسك (2034) سنن أبى داؤد - الديات (4530) سنن ابن ماجه - الديات (2658)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/81) سنن الدارمى - الديات 2356)

خوارج کا ایمان گلے سے نیچے نہ ہونے کا بیان

626 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِى اَبِى حَدَّثَنَا اَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الاَعْمَشُ عَنْ خَيْثَمَةَ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ قَالَ قَالَ عَلِىٌّ إِذَا حَدَّثْتُكُمْ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثاً فَلاَنْ اَخِرَّ مِنَ السَّمَاءِ اَحَبُّ إِلَىَّ مِنْ اَنْ اَكْذِبَ عَلَيْهِ وَإِذَا حَدَّثْتُكُمْ عَنْ غَيْرِهِ فَإِنَّمَا اَنَا رَجُلٌ مُحَارِبٌ وَالْحَرْبُ خَدْعَةٌ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "يَخْرُجُ فِى آخِرِ الزَّمَانِ اَقْوَامٌ اَحْدَاثُ الاَسْنَانِ سُفَهَاءُ الاَحْلاَمِ يَقُولُونَ مِنْ خَيْرِ قَوْلِ الْبَرِيَّةِ لاَ يُجَاوِزُ إِيمَانُهُمْ حَنَاجِرَهُمْ فَاَيْنَمَا لَقِيتُمُوهُمْ فَاقْتُلُوهُمْ فَإِنَّ قَتْلَهُمْ اَجْرٌ لِمَنْ قَتَلَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ○" {1/82}

تحفة10121 معتلى 6260،

ترجمہ: حضرت سوید بن غفلہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے ایک دفعہ فرمایا جب میں تم سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے کوئی حدیث بیان کروں تو میرے نزدیک آسمان سے گر جانا ان کی طرف جھوٹی نسبت کرنے سے زیادہ پسندیدہ ہے اور جب کسی اور کے حوالے سے کوئی بات کروں تو میں جنگجو آدمی ہوں اور جنگ تو نام ہی تدابیر اور چال کا ہے۔ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ قیامت کے قریب ایسی اقوام نکلیں گی جن کی عمر تھوڑی ہوگی اور عقل

Marfat.com

کے اعتبار سے وہ بیوقوف ہوں گے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی باتیں کریں گے، لیکن ایمان ان کے گلے سے آگے نہیں جائے گا، تم انہیں جہاں بھی پاؤ قتل کردو، کیونکہ ان کا قتل کرنا قیامت کے دن باعث ثواب ہوگا۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - المناقب (3415) صحيح مسلم - الزكاة (1066) صحيح مسلم - الزكاة (1066) صحيح مسلم - الزكاة (1066) صحيح مسلم - الزكاة (1066) سنن النسائى - تحريم الدم (4102) سنن أبى داؤد - السنة (4767)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/81)

نماز رہ جانے کے سبب افسوس کا بیان

627 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِى اَبِى حَدَّثَنَا اَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الاَعْمَشُ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ شُتَيْرِ بْنِ شَكَلٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الاَحْزَابِ "شَغَلُونَا عَنْ صَلاَةِ الْوُسْطَى صَلاَةِ الْعَصْرِ مَلاَ اللّٰهُ قُبُورَهُمْ وَبُيُوتَهُمْ نَاراً" ثُمَّ صَلاَّهَا بَيْنَ الْعِشَائَيْنِ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ تحفة10123 معتلى 6261،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ غزوہ خندق کے دن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ ان کے گھروں اور قبروں کو آگ سے بھر دے کہ انہوں نے ہمیں نماز عصر نہیں پڑھنے دی یہاں تک کہ سورج غروب ہوگیا، پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے عصر کی نماز مغرب اور عشاء کے درمیان ادا فرمائی۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الجهاد والسير (2773) صحيح البخارى - تفسير القرآن (4259) صحيح البخارى - الدعوات (6033) صحيح مسلم - المساجد ومواضع الصلاة (627) صحيح مسلم - المساجد ومواضع الصلاة (627) صحيح مسلم - المساجد ومواضع الصلاة (627) صحيح مسلم - المساجد ومواضع الصلاة (627) سنن الترمذى - تفسير القرآن (2984) سنن النسائى - الصلاة (473) سنن أبى داؤد - الصلاة (409) سنن ابن ماجه - الصلاة (684)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/82) سنن الدارمى - الصلاة 1232)

مذی کے سبب وجوب وضو کا بیان

628 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِى اَبِى حَدَّثَنَا اَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الاَعْمَشُ عَنِ الْمُنْذِرِ اَبِى يَعْلَى عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كَانَ رَجُلاً مَذَّاءً فَاسْتَحْيَى اَنْ يَسْاَلَ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَذْىِ قَالَ فَقَالَ لِلْمِقْدَادِ سَلْ لِى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَذْىِ قَالَ فَسَاَلَهُ قَالَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "فِيهِ الْوُضُوءُ" تحفة 10264 معتلى 6388،

Marfat.com

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے بکثرت مذی آتی تھی، مجھے خود یہ مسئلہ پوچھتے ہوئے شرم آتی تھی، میں نے حضرت مقداد رضی اللہ عنہ سے کہا کہ وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ مسئلہ پوچھیں چنانچہ انہوں نے یہ مسئلہ پوچھا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ ایسا شخص وضو کرلیا کرے۔

تخریج الحدیث:

صحيح البخارى - العلم (132) صحيح البخارى - الوضوء (176) صحيح البخارى - الغسل (266) صحيح مسلم - الحيض (303) صحيح مسلم - الحيض (303) صحيح مسلم - الحيض (303) سنن الترمذى - الطهارة (114) سنن النسائى - الطهارة (153) سنن النسائى - الطهارة (194) سنن النسائى - الغسل والتيمم (435) سنن النسائى - الغسل والتيمم (436) سنن النسائى - الغسل والتيمم (437) سنن النسائى - الغسل والتيمم (438) سنن النسائى - الغسل والتيمم (439) سنن أبى داؤد - الطهارة (206) سنن أبى داؤد - الطهارة (207) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (504)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/80)موطأ مالك - الطهارة 86)

رکوع وسجود کی حالت میں قرآن پڑھنے کی ممانعت کا بیان

629 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ اَبِی حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ اَبِی إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَقْرَاَ الرَّجُلُ وَهُوَ رَاكِعٌ اَوْ سَاجِدٌ○ تحفة 10041 معتلى 6180

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے رکوع یا سجدہ کی حالت میں قرآن کریم کی تلاوت سے منع فرمایا ہے۔

تخریج الحدیث:

صحيح مسلم - الصلاة (480) صحيح مسلم - الصلاة (480) صحيح مسلم - الصلاة (480) صحيح مسلم - الصلاة (480) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة 2078)صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) سنن الترمذى - الصلاة (264) سنن الترمذى - اللباس (1737) سنن النسائى - التطبيق (1040) سنن النسائى - التطبيق (1041) سنن النسائى - التطبيق (1042) سنن النسائى - التطبيق 1043)سنن النسائى - التطبيق (1044) سنن النسائى - التطبيق (1118) سنن النسائى - الزينة (5172) سنن النسائى - الزينة (5173) سنن النسائى - الزينة (5174) سنن النسائى - الزينة 5175)سنن النسائى - الزينة (5176) سنن النسائى - الزينة (5178) سنن النسائى - الزينة (5179) سنن النسائى - الزينة (5180) سنن النسائى - الزينة (5181) سنن النسائى - الزينة (5183) سنن النسائى - الزينة (5267) سنن النسائى - الزينة (5268) سنن النسائى - الزينة (5270) سنن النسائى - الزينة (5271) سنن النسائى - الزينة (5272) سنن النسائى - الزينة (5318) سنن أبى داؤد - اللباس (4044)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/82)موطأ مالك - النداء للصلاة 177)

Marfat.com

رضاعت کے سبب ثبوت حرمت کا بیان

630 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا اَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الاَعْمَشُ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ اَبِی عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السُّلَمِيِّ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا لَكَ تَنَوَّقُ فِی قُرَيْشٍ وَتَدَعُنَا قَالَ "وَعِنْدَكُمْ شَیْءٌ" قَالَ قُلْتُ نَعَمِ ابْنَةُ حَمْزَةَ قَالَ "إِنَّهَا لاَ تَحِلُّ لِی هِیَ ابْنَةُ اَخِی مِنَ الرَّضَاعَةِ" تحفة 10171 معتلی 6455،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک دفعہ بارگاہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم میں عرض کیا: یا رسول اللہ! آپ ہمیں چھوڑ کر قریش کے دوسرے خاندانوں کو کیوں پسند کرتے ہیں؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ تمہارے پاس بھی کچھ ہے؟ میں نے عرض کیا جی ہاں! حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کی صاحبزادی! تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ وہ تو میرے لئے حلال نہیں ہے کیونکہ وہ میری رضاعی بھتیجی ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الرضاع (1446) سنن النسائي - النكاح (3304) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/82)

آسانی کے اسباب پیدا ہو جانے کا بیان

631 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا اَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الاَعْمَشُ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ اَبِی عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السُّلَمِيِّ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ جَالِساً وَفِی يَدِهِ عُودٌ يَنْكُتُ بِهِ قَالَ فَرَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ "مَا مِنْكُمْ مِنْ نَفْسٍ إِلَّا وَقَدْ عُلِمَ مَنْزِلُهَا مِنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ" قَالَ فَقَالُوا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَلِمَ نَعْمَلُ قَالَ "اعْمَلُوا فَكُلٌّ مُيَسَّرٌ لِمَا خُلِقَ لَهُ (اَمَّا مَنْ اَعْطَى وَاتَّقَى وَصَدَّقَ بِالْحُسْنَى فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْيُسْرَى وَاَمَّا مَنْ بَخِلَ وَاسْتَغْنَى وَكَذَّبَ بِالْحُسْنَى فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْعُسْرَى)" تحفة 10167 معتلی 6458،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف فرما تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دست مبارک میں ایک لکڑی تھی جس سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم زمین کو کرید رہے تھے، تھوڑی دیر بعد سر اٹھا کر فرمایا تم میں سے ہر شخص کا ٹھکانہ خواہ جنت ہو یا جہنم اللہ کے علم میں موجود اور متعین ہے، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! پھر ہم عمل کیوں کریں؟ فرمایا عمل کرتے رہو کیونکہ ہر ایک کے لئے وہی اعمال آسان کئے جائیں گے جن کے لئے اسے پیدا کیا گیا ہوگا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے قرآن کی یہ آیت تلاوت فرمائی کہ جس شخص نے دیا، تقویٰ اختیار کیا اور اچھی بات کی تصدیق کی تو ہم اس کے لئے آسانی کے اسباب پیدا کر دیں گے اور جو شخص بخل اختیار کرے اپنے آپ کو مستغنی ظاہر کرے اور اچھی بات کی تکذیب کرے تو ہم اس کے لئے تنگی کے اسباب پیدا کر دیں گے۔

Marfat.com

تخریج الحدیث:

صحیح البخاری - الجنائز (1296) صحیح البخاری - تفسیر القرآن (4661) صحیح البخاری - تفسیر القرآن (4663) صحیح البخاری - تفسیر القرآن (4664) صحیح البخاری - تفسیر القرآن (4665) صحیح البخاری - تفسیر القرآن (4666) صحیح البخاری - الأدب (5863) صحیح البخاری - القدر (6231) صحیح البخاری - التوحید (7113) صحیح مسلم - القدر (2647) صحیح مسلم - القدر (2647) سنن الترمذی - القدر (2136) سنن الترمذی - تفسیر القرآن (3344) سنن أبی داؤد - السنة (4694) سنن ابن ماجه - المقدمة (78)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/82)

اطاعت کا تعلق نیکی کے کاموں سے ہونے کا بیان

632 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا اَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الاَعْمَشُ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ اَبِی عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السُّلَمِیِّ عَنْ عَلِیٍّ قَالَ بَعَثَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَرِيَّةً وَاسْتَعْمَلَ عَلَيْهِمْ رَجُلاً مِنَ الاَنْصَارِ○ قَالَ فَلَمَّا خَرَجُوا - قَالَ - وَجَدَ عَلَيْهِمْ فِی شَیْءٍ - قَالَ - فَقَالَ لَهُمْ اَلَيْسَ قَدْ اَمَرَكُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ تُطِيعُونِی قَالَ قَالُوا بَلَى○ قَالَ فَقَالَ اجْمَعُوا حَطَبًا ثُمَّ دَعَا بِنَارٍ فَاَضْرَمَهَا فِيهِ ثُمَّ قَالَ عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ لَتَدْخُلُنَّهَا○ قَالَ فَهَمَّ الْقَوْمُ اَنْ يَدْخُلُوهَا○ قَالَ فَقَالَ لَهُمْ شَابٌّ مِنْهُمْ إِنَّمَا فَرَرْتُمْ إِلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ النَّارِ فَلاَ تَعْجَلُوا حَتَّى تَلْقَوُا النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنْ اَمَرَكُمْ اَنْ تَدْخُلُوهَا فَادْخُلُوا○ قَالَ فَرَجَعُوا إِلَى النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرُوهُ فَقَالَ لَهُمْ "لَوْ دَخَلْتُمُوهَا مَا خَرَجْتُمْ مِنْهَا اَبَدًا إِنَّمَا الطَّاعَةُ فِی الْمَعْرُوفِ○" تحفة10168 معتلی 6459،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک لشکر روانہ فرمایا: اور ایک انصاری کو ان کا امیر مقرر کر دیا، جب وہ لوگ روانہ ہوئے تو راستے میں اس انصاری کو کسی بات پر غصہ آ گیا اور اس نے ان سے کہا کہ پھر لکڑیاں اکٹھی کرو، اس کے بعد اس نے آگ منگوا کر لکڑیوں میں آگ لگا دی اور کہا کہ میں تمہیں قسم دیتا ہوں کہ اس آگ میں داخل ہو جاؤ۔ لوگ ابھی اس میں چھلانگ لگانے کی سوچ ہی رہے تھے کہ ایک نوجوان کہنے لگا کہ آگ ہی سے تو بھاگ کر تم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دامن سے وابستہ ہوئے ہو، اس میں جلد بازی مت کرو پہلے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے مل کر پوچھ لو، اگر وہ تمہیں اس میں چھلانگ لگانے کا حکم دیں تو ضرور ایسا ہی کرو۔ چنانچہ لوگ رک گئے اور واپس آ کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو سارا واقعہ بتایا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ اگر تم اس میں ایک دفعہ داخل ہو جاتے تو پھر کبھی اس میں سے نکل نہ سکتے، یاد رکھو! اطاعت کا تعلق تو صرف نیکی کے کاموں سے ہے۔

تخریج الحدیث: صحیح البخاری - المغازی (4085) صحیح مسلم - الإمارة (1840) صحیح مسلم - الإمارة (1840) سنن النسائی - البیعة (4205) سنن أبی داؤد - الجهاد (2625)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/82)

Marfat.com

قیام جنازہ کے حکم میں اختیار ہونے کا بیان

633 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنِی وَاقِدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ قَالَ شَهِدْتُ جَنَازَةً فِی بَنِی سَلَمَةَ فَقُمْتُ فَقَالَ لِی نَافِعُ بْنُ جُبَيْرٍ اجْلِسْ فَإِنِّی سَأُخْبِرُكَ فِی هَذَا بِثَبْتٍ حَدَّثَنِی مَسْعُودُ بْنُ الْحَكَمِ الزُّرَقِیُّ اَنَّهُ سَمِعَ عَلِیَّ بْنَ اَبِی طَالِبٍ بِرَحَبَةِ الْكُوفَةِ وَهُوَ يَقُولُ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَنَا بِالْقِيَامِ فِی الْجَنَازَةِ ثُمَّ جَلَسَ بَعْدَ ذَلِكَ وَاَمَرَنَا بِالْجُلُوسِ○ تحفة 10276 معتلی 6399،

ترجمہ: حضرت واقد بن عمرو بیان کرتے ہیں کہ میں بنوسلمہ کے کسی جنازے میں شریک تھا، میں جنازے کو دیکھ کر کھڑا ہو گیا، تو نافع بن جبیر مجھ سے کہنے لگے کہ بیٹھ جاؤ، میں تمہیں اس سلسلے میں ایک مضبوط بات بتاتا ہوں، مجھے مسعود بن حکم نے بتایا ہے کہ انہوں نے جامع کوفہ کے صحن میں حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پہلے ہمیں جنازہ دیکھ کر کھڑے ہونے کا حکم دیتے تھے، پھر بعد میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم خود بھی بیٹھے رہنے لگے اور ہمیں بھی بیٹھے رہنے کا حکم دیا۔

تخریج الحدیث:

صحيح مسلم - الجنائز (962) صحيح مسلم - الجنائز (962) صحيح مسلم - الجنائز (962) سنن الترمذی - الجنائز (1044) سنن النسائی - الجنائز (1999) سنن النسائی - الجنائز (2000) سنن أبی داؤد - الجنائز (3175) سنن ابن ماجه - ما جاء فی الجنائز (1544) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/82) موطأ مالك - الجنائز 549)

شرابی کو چالیس یا اسی کوڑے مارنے کا بیان

634 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِی عَرُوبَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ الدَّانَاجِ عَنْ حُضَيْنٍ اَبِی سَاسَانَ الرَّقَاشِیِّ قَالَ إِنَّهُ قَدِمَ نَاسٌ مِنْ اَهْلِ الْكُوفَةِ عَلَى عُثْمَانَ فَاَخْبَرُوهُ بِمَا كَانَ مِنْ اَمْرِ الْوَلِيدِ - اَیْ بِشُرْبِهِ الْخَمْرَ - فَكَلَّمَهُ عَلِیٌّ فِی ذَلِكَ فَقَالَ دُونَكَ ابْنَ عَمِّكَ فَاَقِمْ عَلَيْهِ الْحَدَّ○ فَقَالَ يَا حَسَنُ قُمْ فَاجْلِدْهُ○ قَالَ مَا اَنْتَ مِنْ هَذَا فِی شَیْءٍ وَلَ هَذَا غَيْرَكَ○ قَالَ بَلْ ضَعُفْتَ وَوَهَنْتَ وَعَجَزْتَ قُمْ يَا عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ جَعْفَرٍ ○ فَجَعَلَ عَبْدُ اللّٰهِ يَضْرِبُهُ وَيَعُدُّ عَلِیٌّ حَتَّى بَلَغَ اَرْبَعِينَ ثُمَّ قَالَ اَمْسِكْ - اَوْ قَالَ كُفَّ - جَلَدَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْبَعِينَ وَاَبُو بَكْرٍ اَرْبَعِينَ وَكَمَّلَهَا عُمَرُ ثَمَانِينَ وَكُلٌّ سُنَّةٌ○ {1/83} تحفة 10080 معتلی 6210،

ترجمہ: حضرت ابوساسان رقاشی بیان کرتے ہیں کہ کوفہ سے کچھ لوگ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر

Marfat.com

ہوئے اورانہوں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو ولید کی شراب نوشی کے حوالے سے کچھ خبریں بتائیں، حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ نے بھی ان سے اس حوالے پر گفتگو کی تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا کہ آپ کا چچازاد بھائی آپ کے حوالے ہے، آپ اس پر سزا جاری فرمایئے انہوں نے حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ حسن! کھڑے ہوکر اسے کوڑے مارو، اس نے کہا کہ آپ یہ کام نہیں کرسکتے، کسی اورکو اس کا حکم دیجئے، فرمایا اصل میں تم کمزور اور عاجز ہوگئے ہو، اس لئے عبداللہ بن جعفر! تم کھڑے ہوکر اس پر سزا جاری کرو، چنانچہ حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ کوڑے مارتے جاتے تھے اور حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ گنتے جاتے تھے، جب چالیس کوڑے ہوئے تو حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ نے فرمایا بس کرو، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے شرابی کو چالیس کوڑے مارے تھے، حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے بھی چالیس کوڑے مارے تھے، لیکن حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اسی مارے تھے اور دونوں ہی سنت ہیں۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الحدود (1707) صحيح مسلم - الحدود (1707) سنن أبي داؤد - الحدود (4480) سنن أبي داؤد - الحدود (4481) سنن ابن ماجه - الحدود (2571)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/82) سنن الدارمي - الحدود 2312)

وضو کرنے کے طریقہ کا بیان

635 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيْلُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ بْنِ يَزِيدَ بْنِ رُكَانَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ الْخَوْلَانِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ دَخَلَ عَلَيَّ عَلِيٌّ بَيْتِي فَدَعَا بِوَضُوءٍ فَجِئْنَا بِقَعْبٍ يَأْخُذُ الْمُدَّ اَوْ قَرِيبَهُ حَتّٰى وُضِعَ بَيْنَ يَدَيْهِ وقَدْ بَالَ فَقَالَ يَا ابْنَ عَبَّاسٍ اَلَا اَتَوَضَّأُ لَكَ وُضُوءَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ بَلَى فِدَاكَ اَبِي وَأُمِّي○ قَالَ فَوُضِعَ لَهُ إِنَاءٌ فَغَسَلَ يَدَيْهِ ثُمَّ مَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ وَاسْتَنْثَرَ ثُمَّ اَخَذَ بِيَدَيْهِ فَصَكَّ بِهِمَا وَجْهَهُ وَأَلْقَمَ إِبْهَامَهُ مَا اَقْبَلَ مِنْ أُذُنَيْهِ○ قَالَ ثُمَّ عَادَ فِي مِثْلِ ذَلِكَ ثَلَاثًا ثُمَّ اَخَذَ كَفًّا مِنْ مَاءٍ بِيَدِهِ الْيُمْنَى فَاَفْرَغَهَا عَلَى نَاصِيَتِهِ ثُمَّ اَرْسَلَهَا تَسِيلُ عَلَى وَجْهِهِ ثُمَّ غَسَلَ يَدَهُ الْيُمْنَى إِلَى الْمِرْفَقِ ثَلَاثًا ثُمَّ يَدَهُ الْأُخْرَى مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ مَسَحَ بِرَأْسِهِ وَأُذُنَيْهِ مِنْ ظُهُورِهِمَا ثُمَّ اَخَذَ بِكَفَّيْهِ مِنَ الْمَاءِ فَصَكَّ بِهِمَا عَلَى قَدَمَيْهِ وَفِيهِمَا النَّعْلُ ثُمَّ قَلَبَهَا بِهَا ثُمَّ عَلَى الرِّجْلِ الْأُخْرَى مِثْلَ ذَلِكَ○ قَالَ فَقُلْتُ وَفِي النَّعْلَيْنِ قَالَ وَفِي النَّعْلَيْنِ○ قُلْتُ وَفِي النَّعْلَيْنِ قَالَ وَفِي النَّعْلَيْنِ○ قُلْتُ وَفِي النَّعْلَيْنِ قَالَ وَفِي النَّعْلَيْنِ○ تحفة10198 معتلى6313،

ترجمہ: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ میرے گھر تشریف لائے، انہوں نے وضو کے لئے پانی منگوایا، ہم ان کے پاس ایک پیالہ لائے جس میں ایک مد یا اس کے قریب پانی آتا تھا اور وہ لاکر ان

Marfat.com

کے سامنے رکھ دیا، اس وقت وہ پیشاب سے فارغ ہو چکے تھے، انہوں نے مجھ سے فرمایا: اے ابن عباس! کیا میں تمہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جیسا وضو کر کے نہ دکھاؤں؟ میں نے کہا کیوں نہیں؟ میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں۔ چنانچہ ان کے وضو کیلئے برتن رکھا گیا، پہلے انہوں نے دونوں ہاتھ دھوئے، کلی کی، ناک میں پانی ڈال کر اسے صاف کیا، پھر دونوں ہاتھوں میں پانی لے کر چہرے پر مارا اپنے انگوٹھے کا پانی کان کے سامنے والے حصے پر ڈالا تین دفعہ اسی طرح کیا، پھر دائیں ہاتھ سے ایک چلو بھر کر پانی لیا اور اسے پیشانی پر ڈال لیا، تاکہ وہ چہرے پر بہہ جائے، پھر دائیں ہاتھ کو کہنی سمیت تین دفعہ دھویا، بائیں ہاتھ کو بھی اسی طرح دھویا، سر اور کانوں کا مسح کیا، پھر دونوں ہاتھوں میں پانی لے کر اپنے قدموں پر ڈالا، جبکہ انہوں نے جوتی پہن رکھی تھی، پھر جوتی کو ہلایا اور دوسرے پاؤں کے ساتھ بھی اسی طرح کیا۔ میں نے عرض کیا کہ جوتی پہنے ہوئے بھی وضو ہو سکتا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ ہاں! ہو سکتا ہے۔ یہ سوال جواب تین دفعہ ہوئے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذی - الطهارة (44) سنن الترمذی - الطهارة (48) سنن النسائی - الطهارة (91) سنن النسائی - الطهارة (92) سنن النسائی - الطهارة (93) سنن النسائی - الطهارة (94) سنن النسائی - الطهارة (96) سنن النسائی - الطهارة 115)سنن النسائی - الطهارة (130) سنن أبی داؤد - الطهارة (111) سنن أبی داؤد - الطهارة (115) سنن أبی داؤد - الطهارة (116) سنن أبی داؤد - الطهارة (117)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/83) سنن الدارمی - الطهارة 701)

خوارج کو قتل کرنے کا بیان

636 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيْلُ حَدَّثَنَا اَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبِيدَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ ذَكَرَ الْخَوَارِجَ فَقَالَ "فِيهِمْ مُخْدَجُ الْيَدِ اَوْ مُودَنُ الْيَدُ اَوْ مُثَدَّنُ الْيَدِ○" لَوْلَا اَنْ تَبْطَرُوا لَحَدَّثْتُكُمْ بِمَا وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِينَ يَقْتُلُونَهُمْ عَلَى لِسَانِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ○ قُلْتُ آنْتَ سَمِعْتَهُ مِنْ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِی وَرَبِّ الْكَعْبَةِ إِی وَرَبِّ الْكَعْبَةِ إِی وَرَبِّ الْكَعْبَةِ○ تحفة10233 معتلی6358،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے سامنے ایک دفعہ خوارج کا ذکر ہوا تو فرمایا کہ ان میں ایک آدمی ناقص الخلقت بھی ہوگا، اگر تم حد سے آگے نہ بڑھ جاؤ تو میں تم سے وہ وعدہ بیان کرتا جو اللہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی ان کے قتل کرنے والوں سے فرما رکھا ہے، راوی ہے بیان کرتے ہیں کہ میں نے ان سے پوچھا کہ آپ نے واقعی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس سلسلے میں کوئی فرمان سنا ہے؟ تو انہوں نے تین دفعہ فرمایا ہاں! رب کعبہ کی قسم۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الزكاة (1066) صحيح مسلم - الزكاة (1066) صحيح مسلم - الزكاة (1066) صحيح مسلم - الزكاة (1066) سنن أبی داؤد - السنة (4763) سنن ابن ماجه - المقدمة (167)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/83)

Marfat.com

جنبی کے لئے قرآن پڑھنا مناسب نہ ہونے کا بیان

637 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا اَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقْرِئُنَا الْقُرْآنَ مَا لَمْ يَكُنْ جُنُبًا○ تحفة10186 معتلی 6308،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں قرآن کریم پڑھایا کرتے تھے، بشرطیکہ اختیاری طور پر غسل کے ضرورت مند نہ ہوتے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذی - الطهارة (146) سنن النسائی - الطهارة (265) سنن النسائی - الطهارة (266) سنن أبی داؤد - الطهارة (229) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (594)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/83)

موقع محل کے مطابق فیصلہ کرنے کا بیان

638 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَلِيِّ بْنِ اَبِی طَالِبٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ إِذَا بَعَثْتَنِی اَكُونُ كَالسِّكَّةِ الْمُحْمَاةِ اَمِ الشَّاهِدُ يَرَى مَا لَا يَرَى الْغَائِبُ قَالَ "الشَّاهِدُ يَرَى مَا لَا يَرَى الْغَائِبُ○" معتلی 6396 ،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا جب آپ مجھے کہیں بھیجتے ہیں تو میں ڈھالا ہوا سکہ بن کر جایا کروں یا وہاں کے حالات دیکھ کر فیصلہ کیا کروں کیونکہ موقع پر موجود شخص وہ دیکھتا ہے جو غائب نہیں دیکھتا؟ فرمایا بلکہ یہ بات سامنے رکھو کہ موقع پر موجود شخص وہ دیکھتا ہے جو غائب نہیں دیکھتا۔

جھوٹی بات کو حدیث کی طرف منسوب کرنے پر وعید کا بیان

639 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ قَالَ سَمِعْتُ رِبْعِيًّا قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "لَا تَكْذِبُوا عَلَيَّ فَإِنَّهُ مَنْ يَكْذِبْ عَلَيَّ يَلِجِ النَّارَ○"تحفة10087 معتلی 6222،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میری طرف جھوٹی بات کی نسبت نہ کرو، کیونکہ جو شخص میری طرف کسی بات کی جھوٹی نسبت کرے گا، وہ جہنم میں داخل ہوگا۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاری - العلم (106) صحيح مسلم - مقدمة (1) صحيح مسلم - مقدمة (1) سنن الترمذی - العلم (2660) سنن الترمذی - المناقب (3715) سنن ابن ماجه - المقدمة (31)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/83)

Marfat.com

640 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَاهُ حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "لاَ تَكْذِبُوا عَلَيَّ فَإِنَّهُ مَنْ يَكْذِبْ عَلَيَّ يَلِجِ النَّارَ" تحفة10087 معتلی6222، 2

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میری طرف جھوٹی بات کی نسبت نہ کرو، کیونکہ جو شخص میری طرف کسی بات کی جھوٹی نسبت کرے گا، وہ جہنم میں داخل ہوگا۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاری - العلم (106) صحيح مسلم - مقدمة (1) صحيح مسلم - مقدمة (1) سنن الترمذی - العلم (2660) سنن الترمذی - المناقب (3715) سنن ابن ماجه - المقدمة (31)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/83)

جنازے کے احترام میں کھڑے ہونے یا بیٹھنے رہنے کا بیان

641 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ عَنْ مَسْعُودِ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَدْ رَاَيْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فَقُمْنَا وَقَعَدَ فَقَعَدْنَا○ تحفة10276 معتلی6399،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ پہلے ہم نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو جنازے کے احترام میں کھڑے ہوتے ہوئے دیکھا تو ہم بھی کھڑے ہونے لگے، بعد میں بیٹھے ہوئے دیکھا تو ہم بھی بیٹھنے لگے۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الجنائز (962) صحيح مسلم - الجنائز (962) صحيح مسلم - الجنائز (962) سنن الترمذی - الجنائز (1044) سنن النسائی - الجنائز (1999) سنن النسائی - الجنائز (2000) سنن أبی داؤد - الجنائز (3175) سنن ابن ماجه - ما جاء فی الجنائز (1544)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/83)موطأ مالك - الجنائز 549)

جنبی وتصویر والے گھر میں فرشتوں کے نہ آنے کا بیان

642 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ مُدْرِكٍ عَنْ اَبِي زُرْعَةَ عَنِ ابْنِ نُجَيٍّ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَلِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "لاَ تَدْخُلُ الْمَلاَئِكَةُ بَيْتاً فِيهِ جُنُبٌ وَلاَ صُورَةٌ وَلاَ كَلْبٌ○" تحفة10291 معتلی64076323،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اس گھر میں رحمت کے فرشتے داخل نہیں ہوتے جس میں کوئی جنبی ہو یا تصویر یا کتا ہو۔

تخريج الحديث:سنن النسائی - الطهارة(261) سنن النسائی - الصيد والذبائح(4281) سنن أبی داؤد - الطهارة(227) سنن أبی داؤد - اللباس(4152) سنن ابن ماجه - اللباس(3650)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة(1/83) سنن

Marfat.com

الدارمی - الاستئذان2663)

سینگ کٹے جانور کی قربانی سے ممانعت کا بیان

643 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ اَبِی حَدَّثَنَا یَحْیَی عَنْ هِشَامٍ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ جُرَیِّ بْنِ کُلَیْبٍ عَنْ عَلِیٍّ قَالَ نَهَی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنْ یُضَحَّی بِعَضْبَاءِ الْقَرْنِ وَالْأُذُنِ○

تحفة10031 معتلی 6170،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سینگ یا کان کٹے ہوئے جانور کی قربانی سے منع فرمایا ہے۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - الأضاحی (1498) سنن الترمذی - الأضاحی (1504) سنن النسائی - الضحایا (4372) سنن النسائی - الضحایا (4373) سنن النسائی - الضحایا (4374) سنن النسائی - الضحایا (4375) سنن النسائی - الضحایا (4376) سنن النسائی - الضحایا (4377) سنن أبی داؤد - الضحایا (2804) سنن أبی داؤد - الضحایا (2805) سنن ابن ماجه - الأضاحی (3142) سنن ابن ماجه - الأضاحی (3143) سنن ابن ماجه - الأضاحی (3145)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة (1/83) سنن الدارمی - الأضاحی (1951) سنن الدارمی - الأضاحی 1952)

دباء ومزفت سے ممانعت کا بیان

644 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ اَبِی حَدَّثَنَا یَحْیَی عَنْ سُفْیَانَ حَدَّثَنِیْ سُلَیْمَانُ عَنْ اِبْرَاهِیمَ التَّیْمِیِّ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ سُوَیْدٍ عَنْ عَلِیٍّ قَالَ نَهَی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ○ قَالَ اَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ سَمِعْتُ اَبِی یَقُوْلُ لَیْسَ بِالْکُوفَةِ عَنْ عَلِیٍّ حَدِیْثٌ اَصَحُّ مِنْ هٰذَا○ تحفة10032 معتلی 6171،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دباء اور مزفت سے منع فرمایا ہے۔

تخریج الحدیث:

صحیح البخاری - الأشربة (5272) صحیح مسلم - الأشربة (1994) سنن النسائی - الأشربة (5627) سنن أبی داؤد - الأشربة (3697)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة 1/83)

دس قسم کے لوگوں کا رحمت سے دور ہونے کا بیان

645 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ اَبِی حَدَّثَنَا یَحْیَی عَنْ مُجَالِدٍ حَدَّثَنِیْ عَامِرٌ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِیٍّ قَالَ لَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَشْرَةً آکِلَ الرِّبَا وَمُوکِلَهُ وَکَاتِبَهُ وَشَاهِدَهُ والْحَالَّ وَالْمُحَلَّلَ لَهُ وَمَانِعَ الصَّدَقَةِ وَالْوَاشِمَةَ وَالْمُسْتَوْشِمَةَ○ تحفة 1003610034

Marfat.com

معتلی 6179،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دس قسم کے لوگوں پر لعنت فرمائی ہے، سودخور، سود کھلانے والا، سودی معاملات لکھنے والا، سودی معاملات کے گواہ، حلالہ کرنے والا، حلالہ کروانے والا، زکوٰۃ روکنے والا، جسم گودنے والی اور جسم گدوانے والی عورتوں پر۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذی - النكاح (1119) سنن النسائی - الزينة (5103) سنن أبی داؤد - النكاح (2076) سنن ابن ماجه - النكاح (1935)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/83)

حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کی قوت فیصلہ کا بیان

646 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنِی یَحْیَی عَنِ الاَعْمَشِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ اَبِی الْبَخْتَرِیِّ عَنْ عَلِیٍّ قَالَ بَعَثَنِی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ إِلَی الْیَمَنِ وَاَنَا حَدِیثُ السِّنِّ○ قَالَ قُلْتُ تَبْعَثُنِی إِلَی قَوْمٍ یَکُونُ بَیْنَهُمْ اَحْدَاثٌ وَلاَ عِلْمَ لِی بِالْقَضَاءِ قَالَ "إِنَّ اللّٰهَ سَیَهْدِی لِسَانَكَ وَیُثَبِّتُ قَلْبَكَ○" قَالَ فَمَا شَكَكْتُ فِی قَضَاءٍ بَیْنَ اثْنَیْنِ بَعْدُ○ تحفة 10113 معتلی 6251،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب مجھے یمن کی طرف بھیجا تو میں اس وقت نوخیز تھا، میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ آپ مجھے ایک ایسی قوم کی طرف بھیج رہے ہیں جہاں لوگوں میں آپس میں اختلافات اور جھگڑے بھی ہوں گے اور مجھے فیصلہ کرنے کا قطعاً کوئی علم نہیں ہے؟ فرمایا اللہ تمہارے زبان کو صحیح راستے پر چلائے گا اور تمہارے دل کو مضبوط رکھے گا، حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس کے بعد کبھی بھی دو آدمیوں کے درمیان فیصلہ کرنے میں مجھے کوئی شک نہیں ہوا۔

تخريج الحديث:

سنن أبی داؤد - الأقضية (3582) سنن ابن ماجه - الأحكام (2310)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/83)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا کی برکت کا بیان

647 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا یَحْیَی عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عَلِیٍّ قَالَ مَرَّ بِی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا وَجِعٌ وَاَنَا اَقُولُ اللّٰهُمَّ إِنْ كَانَ اَجَلِی قَدْ حَضَرَ فَارِحْنِی وَإِنْ كَانَ آجِلاً فَارْفَعْنِی وَإِنْ كَانَ بَلاَءً فَصَبِّرْنِی○ قَالَ "مَا قُلْتَ○" فَاَعَدْتُ عَلَیْهِ فَضَرَبَنِی بِرِجْلِهِ فَقَالَ "مَا قُلْتَ○" قَالَ فَاَعَدْتُ عَلَیْهِ فَقَالَ "اللّٰهُمَّ

Marfat.com

عَافِهِ اَوِ اشْفِهِ○" قَالَ فَمَا اشْتَكَيْتُ ذَلِكَ الْوَجَعَ بَعْدُ○ تحفة10187 معتلی 6307

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا میرے پاس سے گزر ہوا، میں اس وقت بیمار تھا اور یہ دعاء کر رہا تھا کہ اے اللہ! اگر میری موت کا وقت قریب آ گیا ہے تو مجھے اس بیماری سے راحت عطاء فرما اور مجھے اپنے پاس بلا لے، اگر اس میں دیر ہو تو مجھے اٹھا لے اور اگر یہ کوئی آزمائش ہو تو مجھے صبر عطاء فرما، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم کیا کہہ رہے ہو؟ میں نے اپنی بات پھر دہرا دی، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے پاؤں سے ٹھوکر ماری یعنی غصہ کا اظہار کیا اور فرمایا کیا کہہ رہے ہو؟ میں نے پھر اپنی بات دہرا دی، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا فرمائی اے اللہ! اسے عافیت اور شفاء عطاء فرما، حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ اس کے بعد مجھے وہ تکلیف کبھی نہیں ہوئی۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - الدعوات (3564)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/84)

648 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كُنْتُ شَاكِياً فَمَرَّ بِي رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ إِلَّا اَنَّهُ قَالَ "اللّٰهُمَّ عَافِهِ اللّٰهُمَّ اشْفِهِ○" فَمَا اشْتَكَيْتُ ذَلِكَ الْوَجَعَ بَعْدُ○ تحفة 10187 معتلی 6307

گذشتہ روایت ایک دوسری سند سے بھی مذکور ہے جو عبارت میں گذری۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - الدعوات (3564)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/84)

حالت جنابت میں قرآن پڑھنے کی ممانعت کا بیان

649 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَمَةَ قَالَ اَتَيْتُ عَلَى عَلِيٍّ اَنَا وَرَجُلَانِ فَقَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْضِي حَاجَتَهُ ثُمَّ يَخْرُجُ فَيَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَيَأْكُلُ مَعَنَا اللَّحْمَ وَلَا يَحْجُزُهُ - وَرُبَّمَا قَالَ يَحْجُبُهُ مِنَ الْقُرْآنِ شَيْءٌ لَيْسَ الْجَنَابَةَ○ تحفة10186 معتلی 6308،

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن سلمہ بیان کرتے ہیں کہ میں ایک آدمی کے ساتھ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا، وہ فرمانے لگے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم قضاء حاجت کے بعد وضو کئے بغیر باہر تشریف لا کر قرآن کریم کی تلاوت شروع کر دیتے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے ساتھ گوشت بھی تناول فرما لیا کرتے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو ت کے علاوہ کوئی چیز قرآن سے نہیں روکتی تھی۔

Marfat.com

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - الطهارة (146) سنن النسائی - الطهارة (265) سنن النسائی - الطهارة (266) سنن أبی داؤد - الطهارة (229) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (594)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/84)

حضرت مریم وخدیجہ رضی اللہ عنہما کی فضیلت کا بیان

650 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ ''خَيْرُ نِسَائِهَا مَرْيَمُ بِنْتُ عِمْرَانَ وَخَيْرُ نِسَائِهَا خَدِيجَةُ'' تحفة 10161 معتلی 6293

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے بہترین عورت حضرت مریم بنت عمران ہیں اور بہترین عورت حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ہیں۔

تخریج الحدیث:

صحيح البخاری - أحاديث الأنبياء (3249) صحيح مسلم - فضائل الصحابة (2430) سنن الترمذی - المناقب (3877)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/84)

حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کی شان ولایت کا بیان

651 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ اَبِی عَبْدِ الرَّحِيمِ الْكِنْدِیِّ عَنْ زَاذَانَ اَبِی عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا فِی الرَّحَبَةِ وَهُوَ يُنْشِدُ النَّاسَ مَنْ شَهِدَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ غَدِيرِ خُمٍّ وَهُوَ يَقُولُ مَا قَالَ فَقَامَ ثَلَاثَةَ عَشَرَ رَجُلاً فَشَهِدُوا اَنَّهُمْ سَمِعُوا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُولُ ''مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ'' معتلی 6229 مجمع 9/107،

ترجمہ: زاذان بیان کرتے ہیں کہ میں نے صحن مسجد میں حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کو لوگوں کو اللہ کی قسم دے کر یہ پوچھتے ہوئے سنا کہ غدیر خم کے موقع پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں کون حاضر تھا اور کس نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان سنا تھا؟ اس پر تیرہ آدمی کھڑے ہو گئے اور ان سب نے گواہی دی کہ انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جس کا میں مولیٰ ہوں علی المرتضیٰ بھی اس کے مولیٰ ہیں۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - المناقب(3713)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة1/84)

Marfat.com

حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے محبت یا بغض رکھنے والے کا بیان

652 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا الاَعْمَشُ عَنْ عَدِیِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ قَالَ قَالَ عَلِیٌّ وَاللّٰهِ إِنَّهُ مِمَّا عَهِدَ إِلَیَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ لاَ يُبْغِضُنِیْ إِلَّا مُنَافِقٌ وَلاَ يُحِبُّنِیْ إِلَّا مُؤْمِنٌ○ تحفة10092 معتلی6233،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کی قسم! نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے یہ بات ذکر فرمائی تھی کہ مجھ سے بغض کوئی منافق ہی کرسکتا ہے اور مجھ سے محبت کوئی مومن ہی کرسکتا ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الإيمان (78) سنن الترمذی - المناقب (3736) سنن النسائی - الإيمان وشرائعه (5018) سنن النسائی - الإيمان وشرائعه (5022) سنن ابن ماجه - المقدمة (114)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/84)

جنتی عورتوں کی سردار حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے جہیز کا بیان

653 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا اَبُو أُسَامَةَ اَنْبَاَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَلِیٍّ قَالَ جَهَّزَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاطِمَةَ فِی خَمِيلٍ وَقِرْبَةٍ وَوِسَادَةٍ اَدَمٍ حَشْوُهَا لِيفُ الإِذْخِرِ○ تحفة10104 معتلی6245،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے جہیز میں روئیں دار کپڑے، ایک مشکیزہ اور چمڑے کا تکیہ دیا تھا جس میں اذخر نامی گھاس بھری ہوئی تھی۔

تخريج الحديث:

سنن النسائی - النكاح (3384) سنن ابن ماجه - الزهد (4152)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/84)

بیت اللہ میں مورتیوں کو توڑنے کا بیان

654 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا اَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ حَكِيمٍ الْمَدَائِنِیُّ عَنْ اَبِی مَرْيَمَ عَنْ عَلِیٍّ قَالَ انْطَلَقْتُ اَنَا وَالنَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى اَتَيْنَا الْكَعْبَةَ فَقَالَ لِی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "اجْلِسْ○" وَصَعِدَ عَلَى مَنْكِبَیَّ فَذَهَبْتُ لاَنْهَضَ بِهِ فَرَاَى مِنِّی ضَعْفاً فَنَزَلَ وَجَلَسَ لِی نَبِیُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ "اصْعَدْ عَلَى مَنْكِبَیَّ○" قَالَ فَصَعَدْتُ عَلَى مَنْكِبَيْهِ○ قَالَ فَنَهَضَ بِی○ قَالَ فَإِنَّهُ يُخَيَّلُ إِلَیَّ اَنِّی لَوْ شِئْتُ لَنِلْتُ أُفُقَ السَّمَاءِ حَتَّى صَعِدْتُ عَلَى الْبَيْتِ وَعَلَيْهِ تِمْثَالُ صُفْرٍ اَوْ نُحَاسٍ فَجَعَلْتُ أُزَاوِلُهُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ وَبَيْنَ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ حَتَّى إِذَا اسْتَمْكَنْتُ مِنْهُ قَالَ لِی رَسُوْلُ اللّٰهِ

Marfat.com

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "اقْذِفْ بِهِ○" فَقَذَفْتُ بِهِ فَتَكَسَّرَ كَمَا تَتَكَسَّرُ الْقَوَارِيرُ ثُمَّ نَزَلْتُ فَانْطَلَقْتُ اَنَا وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَسْتَبِقُ حَتّٰى تَوَارَيْنَا بِالْبُيُوتِ خَشْيَةَ اَنْ يَلْقَانَا اَحَدٌ مِنَ النَّاسِ○ معتلی 6475 مجمع 6/23

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ روانہ ہوا، ہم خانہ کعبہ پہنچے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ نے مجھ سے بیٹھنے کے لئے فرمایا اور خود میرے کندھوں پر چڑھ گئے، میں نے کھڑا ہونا چاہا لیکن نہ ہوسکا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب مجھ میں کمزوری کے آثار دیکھے تو نیچے اتر آئے، خود بیٹھ گئے اور مجھ سے فرمایا میرے کندھوں پر چڑھ جاؤ، چنانچہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے کندھوں پر سوار ہوگیا اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مجھے لے کر کھڑے ہوگئے۔ اس وقت مجھے ایسا محسوس ہورہا تھا کہ اگر میں چاہوں تو افق کو چھولوں، بہرحال! میں بیت اللہ پر چڑھ گیا، وہاں پیتل تانبے کی ایک مورتی نظر آئی، میں اسے دائیں بائیں اور آگے پیچھے سے دھکیلنے لگا، جب میں اس پر قادر ہوگیا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا اسے نیچے پھینک دو، چنانچہ میں نے اسے نیچے پٹخ دیا اور وہ شیشے کی طرح چکنا چور ہوگئی، پھر میں نیچے اتر آیا۔ پھر میں اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش کرتے ہوئے تیزی سے روانہ ہوگئے یہاں تک کہ گھروں میں جا کر چھپ گئے، ہمیں یہ اندیشہ تھا کہ کہیں کوئی آدمی نہ مل جائے۔

امام مہدی رضی اللہ عنہ کا تعلق اہل بیت سے ہونے کا بیان

655 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا فَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا يَاسِينُ الْعِجْلِيُّ عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "الْمَهْدِيُّ مِنَّا اَهْلَ الْبَيْتِ يُصْلِحُهُ اللّٰهُ فِي لَيْلَةٍ○" تحفة 10270 معتلی 6389،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مہدی کا تعلق ہم اہل بیت سے ہوگا، اللہ اسے ایک ہی رات میں سنوار دے گا۔

تخريج الحديث:

سنن ابن ماجه - الفتن (4085)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/84)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سخاوت کا بیان

656 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْبَرِيدِ عَنْ حُسَيْنِ بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَاضِي الرَّيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى قَالَ سَمِعْتُ اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيًّا يَقُولُ اجْتَمَعْتُ اَنَا وَفَاطِمَةُ وَالْعَبَّاسُ وَزَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ الْعَبَّاسُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَبُرَ سِنِّي وَرَقَّ عَظْمِي وَكَثُرَتْ مَئُونَتِي

Marfat.com

فَإِنْ رَأَيْتَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَنْ تَأْمُرَ لِي بِكَذَا وَكَذَا وَسْقاً مِنْ طَعَامٍ فَافْعَلْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "نَفْعَلُ○" فَقَالَتْ فَاطِمَةُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ إِنْ رَأَيْتَ اَنْ تَأْمُرَ لِي كَمَا اَمَرْتَ لِعَمِّكَ فَافْعَلْ○ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "نَفْعَلُ ذٰلِكَ○" ثُمَّ قَالَ زَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كُنْتَ اَعْطَيْتَنِيْ اَرْضاً كَانَتْ مَعِيشَتِي مِنْهَا ثُمَّ قَبَضْتَهَا فَإِنْ رَأَيْتَ اَنْ تَرُدَّهَا عَلَيَّ فَافْعَلْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "نَفْعَلُ ذَاكَ○" قَالَ فَقُلْتُ اَنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ إِنْ رَأَيْتَ اَنْ تُوَلِّيَنِيْ هٰذَا الْحَقَّ الَّذِي جَعَلَهُ اللّٰهُ لَنَا فِي كِتَابِهِ مِنْ هٰذَا الْخُمُسِ فَاَقْسِمُهُ فِي حَيَاتِكَ كَيْلاَ يُنَازِعَنِيهِ اَحَدٌ بَعْدَكَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "نَفْعَلُ ذَاكَ○" فَوَلَّانِيهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَسَمْتُهُ فِي حَيَاتِهِ ثُمَّ وَلَّانِيهِ اَبُو بَكْرٍ فَقَسَمْتُهُ فِي حَيَاتِهِ ثُمَّ وَلَّانِيهِ عُمَرُ فَقَسَمْتُهُ فِي حَيَاتِهِ حَتَّى كَانَتْ آخِرُ سَنَةٍ مِنْ سِنِيْ عُمَرَ فَإِنَّهُ اَتَاهُ مَالٌ كَثِيرٌ○ {1/85} تحفة 10214 معتلی 6332 مجمع 9/14

ترجمہ: حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں، فاطمہ رضی اللہ عنہا، حضرت عباس اور حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہم بھی موجود تھے، حضرت عباس رضی اللہ عنہ کہنے لگے یارسول اللہ! میں اب بوڑھا ہوگیا ہوں، میری ہڈیاں کمزور ہوگئی ہیں اور میری ذمہ داریاں بڑھ گئی ہیں، اگر آپ مجھے اتنے من غلہ اور گندم دے دیں تو میرا کام بن جائے گا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ اچھا دے دیں گے۔ حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے عرض کیا: یارسول اللہ! اگر مناسب سمجھیں تو آپ نے اپنے چچا کے لئے جو حکم دیا ہے وہ ہمارے لئے بھی دے دیں، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اچھا دے دیں گے، پھر حضرت زید بن حارثہ کہنے لگے یارسول اللہ! آپ نے مجھے زمین کا ایک ٹکڑا عطاء فرمایا تھا جس سے میری گذراوقات ہوجاتی تھی، لیکن پھر آپ نے وہ زمین واپس لے لی، اگر آپ مناسب خیال فرمائیں تو وہ مجھے واپس کردیں فرمایا اچھا کردیں گے۔ اس کے بعد میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! اللہ نے قرآن کریم میں ہمارے لئے خمس کا جو حق مقرر فرمایا ہے، اگر آپ مناسب خیال فرمائیں تو مجھے اس کا نگران بنادیجئے تاکہ میں آپ کی حیات طیبہ میں اسے تقسیم کیا کروں اور آپ کے بعد کوئی شخص اس میں مجھ سے جھگڑا نہ کرسکے؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اچھا بنادیں گے۔ چنانچہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اس کا نگران بنادیا اور میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات میں اسے تقسیم کرتا رہا، حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے بھی اپنے زمانے میں مجھے اس کی نگرانی پر برقرار رکھا اور میں ان کی حیات میں بھی اسے تقسیم کرتا رہا اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بھی مجھے اس پر برقرار رکھا اور میں اسے تقسیم کرتا رہا لیکن جب حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کا آخری سال تھا تو اس کی نگرانی مجھ سے لے لی گئی، اس وقت ان کے پاس بہت مال آیا تھا۔

تخریج الحدیث: سنن أبي داؤد - الخراج والإمارة والفيء (2983) سنن أبي داؤد - الخراج والإمارة والفيء

Marfat.com

(2984)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة1/85)

کتے والے گھر میں رحمت کے فرشتوں کے نہ آنے کا بیان

657 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا شُرَحْبِيلُ بْنُ مُدْرِكٍ الْجُعْفِيُّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُجَيٍّ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ لِی عَلِیٌّ كَانَتْ لِی مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْزِلَةٌ لَمْ تَكُنْ لاَحَدٍ مِنَ الْخَلاَئِقِ اِنِّی كُنْتُ آتِيهِ كُلَّ سَحَرٍ فَأُسَلِّمُ عَلَيْهِ حَتَّى يَتَنَحْنَحَ وَاِنِّی جِئْتُ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَقُلْتُ السَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا نَبِیَّ اللّٰهِ○ فَقَالَ "عَلَى رِسْلِكَ يَا اَبَا حَسَنٍ حَتَّى اَخْرُجَ اِلَيْكَ○" فَلَمَّا خَرَجَ اِلَیَّ قُلْتُ يَا نَبِیَّ اللّٰهِ اَغْضَبَكَ اَحَدٌ قَالَ "لاَ○" قُلْتُ فَمَا لَكَ لاَ تُكَلِّمُنِی فِيمَا مَضَى حَتَّى كَلَّمْتَنِی اللَّيْلَةَ○ قَالَ "اِنِّی سَمِعْتُ فِی الْحُجْرَةِ حَرَكَةً فَقُلْتُ مَنْ هَذَا فَقَالَ اَنَا جِبْرِيلُ○ قُلْتُ ادْخُلْ○ قَالَ لاَ اَخْرُجُ اِلَیَّ○ فَلَمَّا خَرَجْتُ قَالَ اِنَّ فِی بَيْتِكَ شَيْئاً لاَ يَدْخُلُهُ مَلَكٌ مَا دَامَ فِيهِ○ قُلْتُ مَا اَعْلَمُهُ يَا جِبْرِيلُ○ قَالَ اذْهَبْ فَانْظُرْ○ فَفَتَحْتُ الْبَيْتَ فَلَمْ اَجِدْ فِيهِ شَيْئاً غَيْرَ جَرْوِ كَلْبٍ كَانَ يَلْعَبُ بِهِ الْحَسَنُ قُلْتُ مَا وَجَدْتُ اِلاَّ جَرْواً○ قَالَ اِنَّهَا ثَلاَثٌ لَنْ يَلِجَ مَلَكٌ مَا دَامَ فِيهَا اَبَداً وَاحِدٌ مِنْهَا كَلْبٌ اَوْ جَنَابَةٌ أو صُورَةُ رُوحٍ○" تحفة10291102920 معتلی64076323 ،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضری کا شرف مجھے ایک ایسے وقت میں حاصل ہوتا تھا جو مخلوق میں میرے علاوہ کسی کو حاصل نہ ہوسکا، میں روزانہ سحری کے وقت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوتا تھا اور سلام کرتا تھا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کھانس کر مجھے اندر آنے کی اجازت عطاء فرمادیتے۔ایک دفعہ میں رات کے وقت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پہنچا اور حسب عادت سلام کرتے ہوئے کہا السلام علیک یا نبی کریم اللہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ابوالحسن! رکو، میں خود ہی باہر آرہا ہوں، جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم باہر تشریف لائے تو میں نے عرض کیا اے اللہ کے نبی! کیا کسی نے آپ کو غصہ دلایا ہے؟ فرمایا نہیں میں نے پوچھا تو پھر کل گذشتہ رات آپ نے مجھ سے کوئی بات کیوں نہیں کی؟ فرمایا مجھے اپنے حجرے میں کسی چیز کی آہٹ محسوس ہوئی، میں نے پوچھا کون ہے؟ آواز آئی کہ میں جبرئیل ہوں، میں نے انہیں اندر آنے کے لئے کہا تو وہ کہنے لگے نہیں، آپ ہی باہر تشریف لے آیئے۔ جب میں باہر آیا تو وہ کہنے لگے کہ آپ کے گھر میں ایک ایسی چیز ہے کہ وہ جب تک گھر میں رہے گی، کوئی فرشتہ بھی گھر میں داخل نہ ہوگا، میں نے کہا کہ جبرئیل! مجھے تو ایسی کسی چیز کا علم نہیں ہے، وہ کہنے لگے کہ جا کر اچھی طرح دیکھئے، میں نے گھر کھول کر دیکھا تو وہاں کتے کے ایک چھوٹے سے بچے کے علاوہ مجھے کوئی اور چیز نہیں ملی جس سے حسن کھیل رہے تھے چنانچہ میں نے آکر ان سے یہی کہا کہ مجھے تو کتے کے ایک چھوٹے سے پلے کے علاوہ کچھ نہیں ملا، اس پر انہوں نے کہا کہ تین چیزیں ایسی ہیں جو کسی گھر میں جب تک رہیں گی، اس وقت تک رحمت کا کوئی فرشتہ

Marfat.com

وہاں داخل نہ ہوگا، کتا، جنبی آدمی یا کسی جاندار کی تصویر۔

تخریج الحدیث:

سنن النسائی - الطهارة (261) سنن النسائی - الصید والذبائح (4281) سنن أبی داؤد - الطهارة (227) سنن أبی داؤد - اللباس (4152) سنن ابن ماجه - اللباس (3650)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة (1/83) سنن الدارمی - الاستئذان (2663)

حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کی شہادت کی پیش گوئی کا بیان

658 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا شُرَحْبِيلُ بْنُ مُدْرِكٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُجَيٍّ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّهُ سَارَ مَعَ عَلِيٍّ وَكَانَ صَاحِبَ مَطْهَرَتِهِ فَلَمَّا حَاذَى نِينَوَى وَهُوَ مُنْطَلِقٌ إِلَى صِفِّينَ فَنَادَى عَلِيٌّ اصْبِرْ اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اصْبِرْ اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ بِشَطِّ الْفُرَاتِ○ قُلْتُ وَمَاذَا قَالَ دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ وَعَيْنَاهُ تَفِيضَانِ قُلْتُ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ اَغْضَبَكَ اَحَدٌ مَا شَأْنُ عَيْنَيْكَ تَفِيضَانِ قَالَ ''بَلْ قَامَ مِنْ عِنْدِی جِبْرِيلُ قَبْلُ فَحَدَّثَنِی اَنَّ الْحُسَيْنَ يُقْتَلُ بِشَطِّ الْفُرَاتِ - قَالَ - فَقَالَ هَلْ لَكَ إِلَى اَنْ اُشِمَّكَ مِنْ تُرْبَتِهِ - قَالَ - قُلْتُ نَعَمْ فَمَدَّ يَدَهُ فَقَبَضَ قَبْضَةً مِنْ تُرَابٍ فَاَعْطَانِيهَا فَلَمْ اَمْلِكْ عَيْنَیَّ اَنْ فَاضَتَا○'' معتلی 6324 مجمع 9/187،

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن نجی کے والد ایک دفعہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے ساتھ جارہے تھے، ان کے ذمے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے وضو کی خدمت تھی، جب وہ صفین کی طرف جاتے ہوئے نینوی کے قریب پہنچے تو حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے پکار کر فرمایا ابوعبداللہ! فرات کے کنارے پر رک جاؤ، میں نے پوچھا کہ خیریت ہے؟ فرمایا میں ایک دن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آنکھوں سے آنسوؤں کی بارش ہورہی تھی، میں نے عرض کیا اے اللہ کے نبی! کیا کسی نے آپ کو غصہ دلایا، خیر تو ہے کہ آپ کی آنکھوں سے آنسو بہہ رہے ہیں؟ فرمایا ایسی کوئی بات نہیں ہے، بلکہ اصل بات یہ ہے کہ ابھی تھوڑی دیر پہلے میرے پاس سے جبرئیل اٹھ کر گئے ہیں، وہ کہہ رہے تھے کہ حسین کو فرات کے کنارے شہید کردیا جائے گا، پھر انہوں نے مجھ سے کہا کہ اگر آپ چاہیں تو میں آپ کو اس مٹی کی خوشبو سونگھا سکتا ہوں؟ میں نے انہیں اثبات میں جواب دیا، تو انہوں نے اپنا ہاتھ بڑھا کر ایک مٹھی بھر کر مٹی اٹھائی اور مجھے دے دی، بس اس وقت سے اپنے آنسوؤں پر مجھے قابو نہیں ہے۔

بُرے اعمال کے سبب مصیبت پہنچنے کا بیان

659 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِیُّ اَنْبَاَنَا الْاَزْهَرُ بْنُ رَاشِدٍ الْكَاهِلِیُّ عَنِ الْخَضِرِ بْنِ الْقَوَّاسِ عَنْ اَبِی سُخَيْلَةَ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِاَفْضَلِ آيَةٍ فِی

Marfat.com

كِتَابِ اللّٰهِ تَعَالَى حَدَّثَنَا بِهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "(مَا اَصَابَكُمْ مِنْ مُصِيبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ اَيْدِيكُمْ وَيَعْفُو عَنْ كَثِيرٍ) وَسَأُفَسِّرُهَا لَكَ يَا عَلِيُّ مَا اَصَابَكُمْ مِنْ مَرَضٍ اَوْ عُقُوبَةٍ اَوْ بَلَاءٍ فِي الدُّنْيَا فَبِمَا كَسَبَتْ اَيْدِيكُمْ وَاللّٰهُ تَعَالَى اَكْرَمُ مِنْ اَنْ يُثَنِّيَ عَلَيْهِمُ الْعُقُوبَةَ فِي الْآخِرَةِ وَمَا عَفَا اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ فِي الدُّنْيَا فَاللّٰهُ تَعَالَى اَحْلَمُ مِنْ اَنْ يَعُودَ بَعْدَ عَفْوِهِ○" معتلی 6450 مجمع 7/103،

ترجمہ: ایک دفعہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ کیا میں تمہیں قرآن کریم کی وہ سب سے افضل آیت جو میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بتائی تھی نہ بتاؤں؟ وہ آیت یہ ہے، ماا صابکم من مصیبۃ فبما کسبت ایدیکم ویعفوعن کثیر اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ علی! میں تمہارے سامنے اس کی تفسیر بیان کرتا ہوں، اس آیت کا مطلب یہ ہے کہ تمہیں دنیا میں جو بیماری، تکلیف یا آزمائش پیش آتی ہے تو وہ تمہاری اپنی حرکتوں اور کرتوتوں کی وجہ سے ہوتی ہے اور اللہ تعالیٰ اس سے بہت کریم ہے کہ آخرت میں اس کی دوبارہ سزا دے اور اللہ نے دنیا میں جس چیز سے درگذر فرمایا ہو، اس کے حلم سے یہ بعید ہے کہ وہ اپنے عفو سے رجوع کرلے۔

دن کے نوافل کی سولہ رکعات کا بیان

660 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَإِسْرَائِيلُ وَاَبِي عَنْ اَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ قَالَ سَاَلْنَا عَلِيًّا عَنْ تَطَوُّعِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّهَارِ فَقَالَ إِنَّكُمْ لَا تُطِيقُونَهُ○ قَالَ قُلْنَا اَخْبِرْنَا بِهِ نَأْخُذْ مِنْهُ مَا اَطَقْنَا ○ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى الْفَجْرَ اَمْهَلَ حَتَّى إِذَا كَانَتِ الشَّمْسُ مِنْ هَا هُنَا - يَعْنِي - مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ مِقْدَارُهَا مِنْ صَلَاةِ الْعَصْرِ مِنْ هَا هُنَا مِنْ قِبَلِ الْمَغْرِبِ قَامَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ يُمْهِلُ حَتَّى إِذَا كَانَتِ الشَّمْسُ مِنْ هَا هُنَا - يَعْنِي - مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ مِقْدَارُهَا مِنْ صَلَاةِ الظُّهْرِ مِنْ هَا هُنَا - يَعْنِي - مِنْ قِبَلِ الْمَغْرِبِ قَامَ فَصَلَّى اَرْبَعًا وَاَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ إِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَهَا وَاَرْبَعًا قَبْلَ الْعَصْرِ يَفْصِلُ بَيْنَ كُلِّ رَكْعَتَيْنِ بِالتَّسْلِيمِ عَلَى الْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِينَ وَالنَّبِيِّينَ وَمَنْ تَبِعَهُمْ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُسْلِمِينَ○ وَقَالَ قَالَ عَلِيٌّ تِلْكَ سِتَّ عَشْرَةَ رَكْعَةً تَطَوُّعُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّهَارِ وَقَلَّ مَنْ يُدَاوِمُ عَلَيْهَا○ تحفة 10137 معتلی 6268،

ترجمہ: حضرت عاصم بن ضمرہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ ہم نے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم دن کے وقت کس طرح نوافل پڑھتے تھے؟ فرمایا تم اس طرح پڑھنے کی طاقت نہیں رکھتے، ہم نے عرض کیا آپ بتا

Marfat.com

دیتے، ہم اپنی طاقت اور استطاعت کے بقدر اس پر عمل کرنے کی کوشش کریں گے، فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی نماز پڑھ کر تھوڑی دیر انتظار فرماتے، جب سورج مشرق سے اس مقدار میں نکل آتا جتنا عصر کی نماز کے بعد مغرب کی طرف ہوتا ہے، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو کر دو رکعت نماز پڑھتے۔ پھر تھوڑی دیر انتظار فرماتے اور جب سورج مشرق سے اتنی مقدار میں نکل آتا جتنا کہ ظہر کی نماز کے بعد مغرب کی طرف ہوتا ہے، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو کر چار رکعت نماز پڑھتے، پھر سورج ڈھلنے کے بعد چار رکعتیں ظہر سے پہلے دو رکعتیں ظہر کے بعد اور چار رکعتیں عصر سے پہلے پڑھتے تھے اور ہر دو رکعتوں میں ملائکہ مقربین، انبیاء کرام علیہم السلام اور ان کی پیروی کرنے والے مسلمانوں اور مومنین کے لئے سلام کے کلمات کہتے (تشہد پڑھتے) اس اعتبار سے پورے دن میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے نوافل کی یہ سولہ رکعتیں ہوئیں، لیکن ان پر دوام کرنے والے بہت کم ہیں، یہ حدیث بیان کر کے حبیب بن ابی ثابت نے کہا کہ اے ابواسحاق! آپ کی یہ حدیث اس مسجد کے سونے سے بھر پور ہونے کے اعتبار سے برابر ہے۔ حدیث نمبر ۶۵۰ یہاں اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذى - الصلاة (424) سنن الترمذى - الجمعة (598) سنن النسائى - الإمامة (874) سنن النسائى - الإمامة (875) سنن ابن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فيها (1161)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/85)

661 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِى اَبِى حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ حَبِيبُ بْنُ اَبِى ثَابِتٍ لاَبِى اِسْحَاقَ حِينَ حَدَّثَهُ يَا اَبَا اِسْحَاقَ يَسْوَى حَدِيثُكَ هَذَا مِلْءَ مَسْجِدِكَ ذَهَبًا○ معتلى 6268

تخريج الحديث:

سنن الترمذى - الصلاة (424) سنن الترمذى - الجمعة (598) سنن النسائى - الإمامة (874) سنن النسائى - الإمامة (875) سنن ابن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فيها (1161)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/85)

رات کے کسی حصے میں وتر پڑھنے کا بیان

662 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِى اَبِى حَدَّثَنَا اَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ وَحُسَيْنٌ قَالاَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ اَبِى إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ مِنْ كُلِّ اللَّيْلِ قَدْ اَوْتَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اَوَّلِهِ وَاَوْسَطِهِ وَآخِرِهِ فَثَبَتَ الْوِتْرُ آخِرَ اللَّيْلِ○ {1/86} معتلى 6181

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کے ابتدائی، درمیانے اور آخری ہر حصے میں وتر پڑھ لیا کرتے تھے، تاہم آخر میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم رات کے آخری حصے میں اس کی پابندی فرمانے لگے تھے۔

تخريج الحديث:

سنن ابن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فيها (1186)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/86)

Marfat.com

وتر کا ثبوت سنت سے ہونے کا بیان

663 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ الْوِتْرُ لَيْسَ بِحَتْمٍ مِثْلَ الصَّلاَةِ وَلَكِنَّهُ سُنَّةٌ سَنَّهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ○ تحفة10135 معتلی 6269،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وتر فرض نماز کی طرح قرآن کریم سے حتمی ثبوت نہیں رکھتے لیکن ان کا وجوب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت سے ثابت ہے۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - الصلاة (453) سنن الترمذی - الصلاة (454) سنن النسائی - قیام اللیل وتطوع النهار (1675) سنن النسائی - قیام اللیل وتطوع النهار (1676) سنن أبی داؤد - الصلاة (1416) سنن ابن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فیها (1169)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة (1/86) سنن الدارمی - الصلاة 1579)

وتر کو آخر رات تک مؤخر کرنے کا بیان

664 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ اَوْتَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اَوَّلِ اللَّيْلِ وَآخِرِهِ وَاَوْسَطِهِ فَانْتَهَى وِتْرُهُ إِلَى السَّحَرِ○تحفة10145 معتلی 6270،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کے ابتدائی، درمیانے اور آخری ہر حصے میں وتر پڑھ لیا کرتے تھے، تاہم آخر میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم رات کے آخری حصے میں اس کی پابندی فرمانے لگے تھے۔

تخریج الحدیث:

سنن ابن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فیها (1186)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة 1/86)

غزوہ بدر کے دن سخت جنگ کرنے کا بیان

665 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ اَبِي إِسْحَاقَ عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُضَرِّبٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ لَقَدْ رَاَيْتُنَا يَوْمَ بَدْرٍ وَنَحْنُ نَلُوذُ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ اَقْرَبُنَا إِلَى الْعَدُوِّ وَكَانَ مِنْ اَشَدِّ النَّاسِ يَوْمَئِذٍ بَأْسًا○ تحفة 10061 معتلی 6190 مجمع 9/12،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ غزوہ بدر کے دن ہم لوگ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی پناہ میں آ جاتے تھے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہماری نسبت دشمن سے زیادہ قریب تھے اور اس دن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سب سے زیادہ سخت

Marfat.com

جنگ کی تھی۔

خروج ہوا کے سبب وضو ٹوٹ جانے کا بیان

666 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ اَبِی حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنِ مُسْلِمٍ الْحَنَفِیُّ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ جَاءَ اَعْرَابِیٌّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ إِنَّا نَكُوْنُ بِالْبَادِيَةِ فَتَخْرُجُ مِنْ اَحَدِنَا الرُّوَيْحَةُ○ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ''إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَسْتَحْيِی مِنَ الْحَقِّ إِذَا فَعَلَ } ذٰلِكَ { اَحَدُكُمْ فَلْيَتَوَضَّأْ وَلَا تَأْتُوا النِّسَاءَ فِی اَعْجَازِهِنَّ○'' وَقَالَ مَرَّةً ''فِی اَدْبَارِهِنَّ○'' معتلی 6400 مجمع 4/2991/243،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ ایک دیہاتی نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر یہ سوال پوچھا کہ یارسول اللہ! ہم لوگ دیہات میں رہتے ہیں یہ بتایئے کہ اگر ہم میں سے کسی کی ہوا خارج ہو جائے تو وہ کیا کرے؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ اللہ تعالیٰ حق بات سے نہیں شرماتا (اس لئے میں بھی تم سے بلا تکلف کہتا ہوں کہ ایسی صورت میں) اسے وضو کر لینا چاہیے اور یاد رکھو! عورت کے ساتھ اس کی دبر میں مباشرت نہ کرنا۔

حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کا خوارج سے سامنے حاکم ہونے کی دلیل پیش کرنے کا بیان

667 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ اَبِی حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى الطَّبَّاعُ حَدَّثَنِیْ يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عِيَاضِ بْنِ عَمْرٍو الْقَارِیِّ قَالَ جَاءَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ شَدَّادٍ فَدَخَلَ عَلَى عَائِشَةَ وَنَحْنُ عِنْدَهَا جُلُوسٌ مَرْجِعَهُ مِنَ الْعِرَاقِ لَيَالِیَ قُتِلَ عَلِيٌّ فَقَالَتْ لَهُ يَا عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ شَدَّادٍ هَلْ اَنْتَ صَادِقِی عَمَّا اَسْاَلُكَ عَنْهُ تُحَدِّثُنِیْ عَنْ هَؤُلَاءِ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ قَتَلَهُمْ عَلِيٌّ○ قَالَ وَمَا لِی لَا اَصْدُقُكِ قَالَتْ فَحَدِّثْنِیْ عَنْ قِصَّتِهِمْ○ قَالَ فَإِنَّ عَلِيًّا لَمَّا كَاتَبَ مُعَاوِيَةَ وَحَكَّمَ الْحَكَمَانِ خَرَجَ عَلَيْهِ ثَمَانِيَةُ آلَافٍ مِنْ قُرَّاءِ النَّاسِ فَنَزَلُوا بِاَرْضٍ يُقَالُ لَهَا حَرُورَاءُ مِنْ جَانِبِ الْكُوفَةِ وَإِنَّهُمْ عَتَبُوا عَلَيْهِ فَقَالُوا انْسَلَخْتَ مِنْ قَمِيصٍ اَلْبَسَكَهُ اللّٰهُ تَعَالَى وَاسْمٍ سَمَّاكَ اللّٰهُ تَعَالَى بِهِ ثُمَّ انْطَلَقْتَ فَحَكَّمْتَ فِی دِيْنِ اللّٰهِ فَلَا حُكْمَ إِلَّا لِلّٰهِ تَعَالَى○ فَلَمَّا اَنْ بَلَغَ عَلِيًّا مَا عَتَبُوا عَلَيْهِ وَفَارَقُوهُ عَلَيْهِ فَاَمَرَ مُؤَذِّناً فَاَذَّنَ اَنْ لَا يَدْخُلَ عَلَى اَمِيرِ الْمُؤْمِنِيْنَ إِلَّا رَجُلٌ قَدْ حَمَلَ الْقُرْآنَ○ فَلَمَّا اَنِ امْتَلَاَتِ الدَّارُ مِنْ قُرَّاءِ النَّاسِ دَعَا بِمُصْحَفٍ إِمَامٍ عَظِيمٍ فَوَضَعَهُ بَيْنَ يَدَيْهِ فَجَعَلَ يَصُكُّهُ بِيَدِهِ وَيَقُولُ اَيُّهَا الْمُصْحَفُ حَدِّثِ النَّاسَ○ فَنَادَاهُ النَّاسُ فَقَالُوا يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِيْنَ مَا تَسْاَلُ عَنْهُ إِنَّمَا هُوَ مِدَادٌ فِی وَرَقٍ وَنَحْنُ نَتَكَلَّمُ بِمَا رُوِينَا مِنْهُ

Marfat.com

فَمَاذَا تُرِيدُ قَالَ اَصْحَابُكُمْ هَؤُلاَءِ الَّذِينَ خَرَجُوا بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ كِتَابُ اللّٰهِ يَقُولُ اللّٰهُ تَعَالَى فِي كِتَابِهِ فِي امْرَاَةٍ وَرَجُلٍ (وَإِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَابْعَثُوا حَكَماً مِنْ اَهْلِهِ وَحَكَماً مِنْ اَهْلِهَا إِنْ يُرِيدَا إِصْلاَحاً يُوَفِّقِ اللّٰهُ بَيْنَهُمَا) فَأُمَّةُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْظَمُ دَماً وَحُرْمَةً مِنِ امْرَاَةٍ وَرَجُلٍ وَنَقَمُوا عَلَيَّ اَنْ كَاتَبْتُ مُعَاوِيَةَ كَتَبَ عَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ وَقَدْ جَائَنَا سُهَيْلُ بْنُ عَمْرٍو وَنَحْنُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحُدَيْبِيَةِ حِينَ صَالَحَ قَوْمَهُ قُرَيْشاً فَكَتَبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ « فَقَالَ سُهَيْلٌ لاَ تَكْتُبْ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ فَقَالَ "كَيْفَ نَكْتُبُ○" فَقَالَ اُكْتُبْ بِاسْمِكَ اللّٰهُمَّ ○ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "فَاكْتُبْ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰهِ○"

فَقَالَ لَوْ اَعْلَمُ اَنَّكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ لَمْ أُخَالِفْكَ○ فَكَتَبَ "هَذَا مَا صَالَحَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قُرَيْشاً « يَقُولُ اللّٰهُ تَعَالَى فِي كِتَابِهِ (لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُوْلِ اللّٰهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِمَنْ كَانَ يَرْجُو اللّٰهَ وَالْيَوْمَ الآخِرَ) فَبَعَثَ إِلَيْهِمْ عَلِيٌّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبَّاسٍ فَخَرَجْتُ مَعَهُ حَتَّى إِذَا تَوَسَّطْنَا عَسْكَرَهُمْ قَامَ ابْنُ الْكَوَّاءِ يَخْطُبُ النَّاسَ فَقَالَ يَا حَمَلَةَ الْقُرْآنِ إِنَّ هَذَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبَّاسٍ فَمَنْ لَمْ يَكُنْ يَعْرِفُهُ فَاَنَا أُعَرِّفُهُ مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ مَا يَعْرِفُهُ بِهِ هَذَا مِمَّنْ نَزَلَ فِيهِ وَفِي قَوْمِهِ (قَوْمٌ خَصِمُونَ) فَرُدُّوهُ إِلَى صَاحِبِهِ وَلاَ تُوَاضِعُوهُ كِتَابَ اللّٰهِ○ فَقَامَ خُطَبَاؤُهُمْ فَقَالُوا وَاللّٰهِ لَنُوَاضِعَنَّهُ كِتَابَ اللّٰهِ فَإِنْ جَاءَ بِحَقٍّ نَعْرِفُهُ لَنَتَّبِعَنَّهُ وَإِنْ جَاءَ بِبَاطِلٍ لَنُبَكِّتَنَّهُ بِبَاطِلِهِ فَوَاضَعُوا عَبْدَ اللّٰهِ الْكِتَابَ ثَلاَثَةَ اَيَّامٍ فَرَجَعَ مِنْهُمْ اَرْبَعَةُ آلاَفٍ كُلُّهُمْ تَائِبٌ فِيهِمُ ابْنُ الْكَوَّاءِ حَتَّى اَدْخَلَهُمْ عَلَى عَلِيٍّ الْكُوفَةَ فَبَعَثَ عَلِيٌّ إِلَى بَقِيَّتِهِمْ فَقَالَ قَدْ كَانَ مِنْ اَمْرِنَا وَاَمْرِ النَّاسِ مَا قَدْ رَاَيْتُمْ فَقِفُوا حَيْثُ شِئْتُمْ حَتَّى تَجْتَمِعَ أُمَّةُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ اَنْ لاَ تَسْفِكُوا دَماً حَرَاماً اَوْ تَقْطَعُوا سَبِيلاً اَوْ تَظْلِمُوا ذِمَّةً فَإِنَّكُمْ إِنْ فَعَلْتُمْ فَقَدْ نَبَذْنَا إِلَيْكُمُ الْحَرْبَ عَلَى سَوَاءٍ إِنَّ اللّٰهَ لاَ يُحِبُّ الْخَائِنِينَ فَقَالَتْ لَهُ عَائِشَةُ يَا ابْنَ شَدَّادٍ فَقَدْ قَتَلَهُمْ○ فَقَالَ وَاللّٰهِ مَا بَعَثَ إِلَيْهِمْ حَتَّى قَطَعُوا السَّبِيلَ وَسَفَكُوا الدَّمَ وَاسْتَحَلُّوا اَهْلَ الذِّمَّةِ○ فَقَالَتْ آللّٰهِ قَالَ آللّٰهِ الَّذِي لاَ إِلَهَ إِلاَّ هُوَ لَقَدْ كَانَ○ قَالَتْ فَمَا شَيْءٌ بَلَغَنِي عَنْ اَهْلِ الْعِرَاقِ يَتَحَدَّثُونَهُ يَقُولُونَ ذُو الثُّدَيِّ وَذُو الثُّدَيِّ○ قَالَ قَدْ رَاَيْتُهُ وَقُمْتُ مَعَ عَلِيٍّ عَلَيْهِ فِي الْقَتْلَى فَدَعَا النَّاسَ فَقَالَ اَتَعْرِفُونَ هَذَا فَمَا اَكْثَرَ مَنْ جَاءَ يَقُولُ قَدْ رَاَيْتُهُ فِي مَسْجِدِ بَنِي فُلاَنٍ يُصَلِّي وَرَاَيْتُهُ فِي مَسْجِدِ بَنِي فُلاَنٍ يُصَلِّي وَلَمْ يَاْتُوا فِيهِ بِثَبَتٍ يُعْرَفُ إِلاَّ ذَلِكَ○ قَالَتْ فَمَا قَوْلُ عَلِيٍّ حِينَ قَامَ عَلَيْهِ كَمَا

Marfat.com

يَزْعُمُ اَهْلُ الْعِرَاقِ○ قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ صَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ○ قَالَتْ هَلْ سَمِعْتَ مِنْهُ اَنَّهُ قَالَ غَيْرَ ذٰلِكَ قَالَ اللّٰهُمَّ لاَ ○ قَالَتْ اَجَلْ صَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ يَرْحَمُ اللّٰهُ عَلِيًّا إِنَّهُ كَانَ مِنْ كَلاَمِهِ لاَ يَرَى شَيْئاً يُعْجِبُهُ إِلَّا قَالَ صَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ فَيَذْهَبُ اَهْلُ الْعِرَاقِ يَكْذِبُونَ عَلَيْهِ وَيَزِيدُونَ عَلَيْهِ فِي الْحَدِيثِ○ {1/87} معتلی 6310 مجمع 6/235،

ترجمہ: حضرت عبیداللہ بن عیاض بیان کرتے ہیں کہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کی شہادت کے چند روز بعد حضرت عبداللہ بن شداد رضی اللہ عنہ عراق سے واپس آ کر حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے، اس وقت ہم لوگ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس ہی بیٹھے ہوئے تھے، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے ان سے فرمایا عبداللہ! میں تم سے جو پوچھوں گی، اس کا صحیح جواب دو گے؟ کیا تم مجھے ان لوگوں کے بارے بتا سکتے ہو جنہوں نے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کو شہید کیا ہے؟ انہوں نے کہا کہ میں آپ سے سچ کیوں نہیں بولوں گا، فرمایا کہ پھر مجھے ان کا قصہ سناؤ۔ حضرت عبداللہ بن شداد رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ جب حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ سے خط و کتابت شروع کی اور دونوں ثالثوں نے اپنا اپنا فیصلہ سنا دیا، تو آٹھ ہزار لوگ جنہیں قراء کہا جاتا تھا، نکل کر کوفہ کے ایک طرف حروراء نامی علاقے میں چلے گئے، وہ لوگ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے ناراض ہو گئے تھے اور ان کا یہ کہنا تھا کہ اللہ نے آپ کو جو قمیص پہنائی تھی، آپ نے اسے اتار دیا اور اللہ نے آپ کو جو نام عطاء کیا تھا آپ نے اسے اپنے آپ سے دور کر دیا، پھر آپ نے جا کر دین کے معاملے ثالث کو قبول کر لیا، حالانکہ حکم تو صرف اللہ کا ہی چلتا ہے۔ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کو جب یہ بات معلوم ہوئی کہ یہ لوگ ان سے ناراض ہو کر جدا ہو گئے ہیں تو انہوں نے منادی کو یہ نداء لگانے کا حکم دیا کہ امیر المومنین کے پاس صرف وہی شخص آئے جس نے قرآن کریم اٹھا رکھا ہو، جب ان کا گھر قرآن پڑھنے والوں سے بھر گیا تو انہوں نے قرآن کریم کا ایک بڑا نسخہ منگوا کر اپنے سامنے رکھا اور اسے اپنے ہاتھ سے ہلاتے ہوئے کہنے لگے اے قرآن! لوگوں کو بتا، یہ دیکھ کر لوگ کہنے لگے امیر المومنین! آپ اس نسخے سے کیا پوچھ رہے ہیں؟ یہ تو کاغذ میں روشنائی ہے، ہاں! اس کے حوالے ہم تک جو احکام پہنچے ہیں وہ ہم ایک دوسرے سے بیان کرتے ہیں، آپ کا اس سے مقصد کیا ہے؟ فرمایا تمہارے یہ ساتھی جو ہم سے جدا ہو کر چلے گئے ہیں، میرے اور ان کے درمیان قرآن کریم ہی فیصلہ کرے گا، اللہ تعالیٰ خود قرآن کریم میں میاں بیوی کے حوالے سے فرماتا ہے کہ اگر تمہیں ان دونوں کے درمیان ناچاقی کا اندیشہ ہو تو ایک ثالث مرد کی طرف سے اور ایک ثالث عورت کے اہل خانہ کی طرف سے بھیجو، اگر ان کی نیت محض اصلاح کی ہوئی تو اللہ ان دونوں کے درمیان موافقت پیدا فرما دے گا، میرا خیال ہے کہ ایک آدمی اور ایک عورت کی نسبت پوری امت کا خون اور حرمت زیادہ اہم ہے (اس لئے اگر میں نے اس معاملہ میں ثالثی کو قبول کیا تو کونسا گناہ کیا؟) اور انہیں اس بات پر جو غصہ ہے کہ میں نے حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ خط و کتابت کی ہے (تو حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ تو پھر مسلمان اور صحابی ہیں) جب ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حدیبیہ میں تھے اور سہیل بن عمرو ہمارے پاس آیا تھا اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی قوم قریش سے

Marfat.com

صلح کی تھی تو اس وقت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے ہی لکھوایا تھا، بسم اللہ الرحمٰن الرحیم، اس پر سہیل نے کہا کہ آپ اس طرح مت لکھوایئے؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پھر کس طرح لکھوائیں؟ اس نے کہا کہ آپ باسمك اللهم لکھیں۔ اس کے بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا نام محمد رسول اللہ لکھوایا تو اس نے کہا کہ اگر میں آپ کو اللہ کا پیغمبر مانتا تو کبھی آپ کی مخالفت نہ کرتا، چنانچہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ الفاظ لکھوائے ہذا ما صالح محمد بن عبداللہ قریشا اور اللہ فرماتا ہے کہ پیغمبر اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات میں تمہارے لئے بہترین نمونہ موجود ہے (میں نے تو اس نمونے کی پیروی کی ہے) اس کے بعد حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے ابن عباس رضی اللہ عنہما کو ان کے پاس سمجھانے کے لئے بھیجا، راوی بیان کرتے ہیں کہ میں بھی ان کے ساتھ گیا تھا، جب ہم ان کے وسط لشکر میں پہنچے تو ابن الکواء نامی ایک شخص لوگوں کے سامنے تقریر کرنے کے لئے کھڑا ہوا اور کہنے لگا کہ اے حاملین قرآن! یہ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما آئے ہیں، جو شخص انہیں نہ جانتا ہو، میں اس کے سامنے ان کا تعارف قرآن کریم سے پیش کر دیتا ہوں، یہ وہی ہیں کہ ان کے اور ان کی قوم کے بارے میں قرآن کریم میں قوم خصمون، یعنی جھگڑالو قوم کا لفظ وارد ہوا ہے، اس لئے انہیں ان کے ساتھی یعنی حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے پاس واپس بھیج دو اور کتاب اللہ کو ان کے سامنے مت بچھاؤ۔ یہ سن کر ان کے خطباء کھڑے ہوئے اور کہنے لگے کہ بخدا! ہم تو ان کے سامنے کتاب اللہ کو پیش کریں گے، اگر یہ حق بات لے کر آئے ہیں تو ہم ان کی پیروی کریں گے اور اگر یہ باطل لے کر آئے ہیں تو ہم اس باطل کو خاموش کرا دیں گے، چنانچہ تین دن تک وہ لوگ کتاب اللہ کو سامنے رکھ کر حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مناظرہ کرتے رہے، جس کے نتیجے میں ان میں سے چار ہزار لوگ اپنے عقائد سے رجوع کر کے توبہ تائب ہو کر واپس آ گئے، جن میں خود ابن الکواء بھی شامل تھا اور یہ سب کے سب حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہو گئے۔ اس کے بعد حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے بقیہ افراد کی طرف قاصد کے ذریعے یہ پیغام بھجوا دیا کہ ہمارا اور ان لوگوں کا جو معاملہ ہوا وہ تم نے دیکھ لیا، اب تم جہاں چاہو ٹھہرو، تا آنکہ امت مسلمہ متفق ہو جائے، ہمارے اور تمہارے درمیان یہ معاہدہ ہے کہ تم ناحق کسی کا خون نہ بہاؤ، ڈاکے نہ ڈالو اور ذمیوں پر ظلم وستم نہ ڈھاؤ، اگر تم نے ایسا کیا تو ہم تم پر جنگ مسلط کر دیں گے کیونکہ اللہ خیانت کرنے والوں کو پسند نہیں کرتے۔ یہ ساری روئیداد سن کر حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا ابن شداد! کیا انہوں نے پھر قتال کیا ان لوگوں سے؟ انہوں نے جواب دیا کہ اللہ کی قسم! حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے اس وقت تک ان کے پاس اپنا کوئی لشکر نہیں بھیجا جب تک انہوں نے مذکورہ معاہدے کو ختم نہ کر دیا انہوں نے ڈاکے ڈالے، لوگوں کا خون ناحق بہایا اور ذمیوں پر دست درازی کو حلال سمجھا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کیا بخدا! ایسا ہی ہوا ہے؟ انہوں نے کہا جی ہاں! اس اللہ کی قسم! جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں، ایسا ہی ہوا ہے۔ پھر حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے پوچھا کہ اس بات کی کیا حقیقت ہے جو مجھ تک اہل عراق کے ذریعے پہنچی ہے کہ ذوالثدی نامی کوئی شخص تھا؟ حضرت عبداللہ بن شداد رضی اللہ عنہ نے کہا کہ میں نے خود اس شخص کو دیکھا ہے اور مقتولین میں اس کی لاش پر حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے ساتھ کھڑا بھی ہوا ہوں اس موقع پر حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو بلا کر پوچھا تھا کیا تم اس شخص کو جانتے ہو؟ اکثر لوگوں نے یہی کہا کہ میں نے اسے فلاں

Marfat.com

محلے کی مسجد میں نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے، میں نے اسے فلاں محلے کی مسجد میں نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے، کوئی مضبوط بات جس سے اس کی پہچان ہوسکتی، وہ لوگ نہ بتا سکے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے پوچھا کہ جب حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ اس کی لاش کے پاس کھڑے تھے تو انہوں نے کیا وہی بات کہی تھی جو اہل عراق بیان کرتے ہیں؟ انہوں نے کہا کہ میں نے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا تھا کہ اللہ اور اس کے رسول نے سچ فرمایا: حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ آپ نے اس کے علاوہ بھی ان کے منہ سے کوئی بات سنی؟ انہوں نے کہا بخدا! نہیں، فرمایا اچھا ٹھیک ہے، اللہ علی المرتضیٰ پر رحم فرمائے، یہ ان کا تکیہ کلام ہے، یہی وجہ ہے کہ انہیں جب بھی کوئی چیز اچھی یا تعجب خیز معلوم ہوتی ہے تو وہ یہی کہتے ہیں کہ اللہ اور اس کے رسول نے سچ کہا اور اہل عراق ان کی طرف جھوٹی باتیں منسوب کرنا شروع کر دیتے ہیں اور اپنی طرف سے بڑھا چڑھا کر پیش کرتے ہیں۔

بتوں کو توڑنے اور کفار کی قبروں کو گرانے کا بیان

668 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ حَدَّثَنَا اَبُو إِسْحَاقَ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ اَبِي مُحَمَّدٍ الْهُذَلِيِّ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَنَازَةٍ فَقَالَ "اَيُّكُمْ يَنْطَلِقُ إِلَى الْمَدِينَةِ فَلَا يَدَعُ بِهَا وَثَنًا إِلَّا كَسَرَهُ وَلَا قَبْرًا إِلَّا سَوَّاهُ وَلَا صُورَةً إِلَّا لَطَّخَهَا" فَقَالَ رَجُلٌ اَنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَانْطَلَقَ فَهَابَ اَهْلَ الْمَدِينَةِ فَرَجَعَ فَقَالَ عَلِيٌّ اَنَا اَنْطَلِقُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ "فَانْطَلِقْ" فَانْطَلَقَ ثُمَّ رَجَعَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لَمْ اَدَعْ بِهَا وَثَنًا إِلَّا كَسَرْتُهُ وَلَا قَبْرًا إِلَّا سَوَّيْتُهُ وَلَا صُورَةً إِلَّا لَطَّخْتُهَا ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "مَنْ عَادَ لِصَنْعَةِ شَيْءٍ مِنْ هَذَا فَقَدْ كَفَرَ بِمَا أُنْزِلَ عَلَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ" ثُمَّ قَالَ "لَا تَكُونَنَّ فَتَّانًا وَلَا مُخْتَالًا وَلَا تَاجِرًا إِلَّا تَاجِرَ خَيْرٍ فَإِنَّ أُولَئِكَ هُمُ الْمَسْبُوقُونَ بِالْعَمَلِ" معتلی 6474 مجمع 5/172،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک جنازے میں شریک تھے، اس موقع پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کون شخص مدینہ منورہ جائے گا کہ وہاں جا کر کوئی بت ایسا نہ چھوڑے جسے اس نے توڑ نہ دیا ہو، کوئی قبر ایسی نہ چھوڑے جسے برابر نہ کر دیا اور کوئی تصویر ایسی نہ دیکھے جس پر گارا اور کیچڑ نہ مل دے؟ ایک شخص نے عرض کیا: یا رسول اللہ! میں یہ کام کروں گا، چنانچہ وہ آدمی روانہ ہو گیا، لیکن جب مدینہ منورہ پہنچا تو وہ اہل مدینہ سے مرعوب ہو کر واپس لوٹ آیا۔ یہ دیکھ کر حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: یا رسول اللہ! میں جاتا ہوں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اجازت دے دی، چنانچہ جب وہ واپس آئے تو عرض کیا: یا رسول اللہ! میں نے جہاں بھی کسی نوعیت کا بت پایا اسے توڑ دیا، جو قبر بھی نظر آئی اسے برابر کر دیا اور جو تصویر بھی دکھائی دی اس پر کیچڑ ڈال دیا، اس کے بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اب جو شخص ان کاموں میں

Marfat.com

سے کوئی کام دوبارہ کرے گا گویا وہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل کردہ وحی کا انکار کرتا ہے، نیز یہ بھی فرمایا کہ تم لوگوں کو فتنہ میں ڈالنے والے یا شیخی خورے مت بننا، صرف خیر ہی کے تاجر بننا، کیونکہ یہ وہی لوگ ہیں جن پر صرف عمل کے ذریعے ہی سبقت لے جانا ممکن ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الجنائز (969) سنن الترمذى - الجنائز (1049) سنن النسائى - الجنائز (2031) سنن أبى داؤد - الجنائز (3218)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/87)

669 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِى اَبِى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ اَهْلِ الْبَصْرَةِ قَالَ وَيُكَنُّونَهُ اَهْلُ الْبَصْرَةِ اَبَا مُوَرِّعٍ قَالَ وَاَهْلُ الْكُوفَةِ يُكَنُّونَهُ بِاَبِى مُحَمَّدٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى جَنَازَةٍ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَلَمْ يَقُلْ عَنْ عَلِيٍّ وَقَالَ "وَلاَ صُورَةً إِلَّا طَلَخَهَا○" فَقَالَ مَا اَتَيْتُكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ حَتَّى لَمْ اَدَعْ صُورَةً إِلَّا طَلَخْتُهَا○ وَقَالَ "لاَ تَكُنْ فَتَّاناً وَلاَ مُخْتَالاً○" معتلى 6474 مجمع 5/172

گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

فجر سے پہلے وتر پڑھنے کا بیان

670 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا اَبِى حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ اَبِى الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ اَبِى إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ يُوتِرُ عِنْدَ الاَذَانِ وَيُصَلِّى الرَّكْعَتَيْنِ عِنْدَ الإِقَامَةِ○ تحفة 10054 معتلى 6182،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذان فجر کے قریب وتر ادا فرماتے تھے اور اقامت کے قریب فجر کی سنتیں پڑھتے تھے۔

تخريج الحديث:

سنن ابن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فيها (1147)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/87)

جسم گودنے سے ممانعت کا بیان

671 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِى اَبِى حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا اَبُو جَعْفَرٍ - يَعْنِى الرَّازِىَّ - عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنِ الشَّعْبِىِّ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لاَ اَشُكُّ إِلَّا اَنَّهُ عَلِىٌّ قَالَ لَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آكِلَ الرِّبَا وَمُوكِلَهُ وَشَاهِدَيْهِ وَكَاتِبَهُ وَالْوَاشِمَةَ وَالْمُسْتَوْشِمَةَ وَالْمُحِلَّ وَالْمُحَلَّلَ لَهُ وَمَانِعَ

Marfat.com

الصَّدَقَةِ وَكَانَ يَنْهَى عَنِ النَّوْحِ○ تحفة10036034 معتلی6179،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سود خور، سود کھلانے والا، سودی معاملات لکھنے والا، سودی معاملات کے گواہ، حلالہ کرنے والا، حلالہ کروانے والا، زکوٰۃ روکنے والا، جسم گودنے والی اور جسم گدوانے والی عورتوں پر لعنت فرمائی ہے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نوحہ کرنے سے منع فرماتے تھے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذی - النكاح (1119) سنن النسائی - الزينة (5103) سنن أبی داؤد - النكاح (2076) سنن ابن ماجه - النكاح (1935)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/87)

اہل نجران کو جزیرہ عرب سے نکالنے کا بیان

672 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا خَلَفٌ حَدَّثَنَا قَيْسٌ عَنِ الاَشْعَثِ بْنِ سَوَّارٍ عَنْ عَدِیِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ اَبِی ظَبْيَانَ عَنْ عَلِیٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "يَا عَلِیُّ اِنْ اَنْتَ وُلِّيتَ هَذَا الاَمْرَ بَعْدِی فَاَخْرِجْ اَهْلَ نَجْرَانَ مِنْ جَزِيرَةِ الْعَرَبِ○" معتلی 6205 مجمع 5/185،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا علی! اگر میرے بعد کسی بھی وقت زمام حکومت تمہارے ہاتھ میں آئے تو اہل نجران کو جزیرہ عرب سے نکال دینا۔

خروج منی کے سبب وجوب غسل کا بیان

673 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا خَلَفٌ حَدَّثَنَا اَبُو جَعْفَرٍ - يَعْنِی الرَّازِیَّ - وَخَالِدٌ - يَعْنِی الطَّحَّانَ - عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِی زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِی لَيْلَى عَنْ عَلِیِّ بْنِ اَبِی طَالِبٍ قَالَ كُنْتُ رَجُلاً مَذَّاءً○ فَسَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ "اَمَّا الْمَنِیُّ فَفِيهِ الْغُسْلُ وَاَمَّا الْمَذْیُ فَفِيهِ الْوُضُوءُ○" تحفة10225 معتلی6334،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے خروج مذی کثرت کے ساتھ ہونے کا مرض لاحق تھا، میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا حکم پوچھا تو فرمایا منیٰ سے تو غسل واجب ہے اور مذی میں صرف وضو واجب ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاری - العلم (132) صحيح البخاری - الوضوء (176) صحيح البخاری - الغسل (266) صحيح مسلم - الحيض (303) صحيح مسلم - الحيض (303) صحيح مسلم - الحيض (303) سنن الترمذی - الطهارة (114) سنن النسائی - الطهارة (153) سنن النسائی - الطهارة (194) سنن النسائی - الغسل والتيمم (435) سنن النسائی - الغسل والتيمم (436) سنن النسائی -

Marfat.com

الغسل والتيمم (437) سنن النسائي - الغسل والتيمم (438) سنن النسائي - الغسل والتيمم (439) سنن أبي داؤد - الطهارة (206) سنن أبي داؤد - الطهارة (207) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (504)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/80)موطأ مالك - الطهارة 86)

نمازی کے قریب بلند آواز سے تلاوت کرنے کی ممانعت کا بیان

674 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا خَلَفٌ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ اَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى اَنْ يَرْفَعَ الرَّجُلُ صَوْتَهُ بِالْقِرَائَةِ قَبْلَ الْعِشَاءِ وَبَعْدَهَا يُغَلِّطُ اَصْحَابَهُ وَهُمْ يُصَلُّونَ○ {1/88} معتلی 6183 مجمع 2/265،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع فرمایا ہے کہ کوئی شخص عشاء سے پہلے یا بعد میں تلاوت کرتے ہوئے اپنی آواز کو بلند کرے، کیونکہ اس طرح اس کے دوسرے ساتھیوں کو نماز پڑھتے ہوئے مغالطہ ہوسکتا ہے۔

اللہ تعالیٰ سے ہدایت طلب کرنے کا بیان

675 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا خَلَفٌ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ اَبِي بُرْدَةَ بْنِ اَبِي مُوسَى اَنَّ عَلِيًّا قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "سَلِ اللّٰهَ تَعَالَى الْهُدَى وَالسَّدَادَ وَاذْكُرْ بِالْهُدَى هِدَايَتَكَ الطَّرِيقَ وَاذْكُرْ بِالسَّدَادِ تَسْدِيدَكَ السَّهْمَ○" تحفة 10319 معتلی 6443،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ سے ہدایت اور درستگی کی درخواست کیا کرو اور ہدایت سے راستے کی ہدایت ذہن میں رکھا کرو اور درستگی کا معنی مراد لیتے وقت تیر کی درستگی اور سیدھا پن یاد رکھا کرو۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الذكر والدعاء والتوبة والاستغفار (2725) سنن النسائي - الزينة (5210) سنن أبي داؤد - الخاتم (4225)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/88)

چودہ وزراء، نقباء اور نجباء کا بیان

676 - حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا اَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ○ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ وَسَمِعْتُهُ اَنَا مِنْ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّا عَنْ كَثِيرٍ النَّوَّاءِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُلَيْلٍ قَالَ

Marfat.com

سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "لَيْسَ مِنْ نَبِيٍّ كَانَ قَبْلِي إِلَّا قَدْ أُعْطِيَ سَبْعَةَ نُقَبَاءَ وُزَرَاءَ نُجَبَاءَ وَإِنِّي أُعْطِيتُ اَرْبَعَةَ عَشَرَ وَزِيراً نَقِيباً نَجِيباً سَبْعَةً مِنْ قُرَيْشٍ وَسَبْعَةً مِنَ الْمُهَاجِرِينَ○" معتلی 6320 مجمع 9/156

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ مجھ سے پہلے جتنے بھی انبیاء کرام علیہم السلام تشریف لائے ہیں ان میں سے ہر ایک کو سات نقباء، وزراء، نجباء دیئے گئے جب کہ مجھے خصوصیت کے ساتھ چودہ وزراء، نقباء، نجباء دیئے گئے ہیں جن میں سے سات کا تعلق صرف قریش سے ہے اور باقی سات کا تعلق دیگر مہاجرین سے ہے۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - المناقب (3785)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/88)

حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے فیصلوں کا بیان

677 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ اَبِي إِسْحَاقَ عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُضَرِّبٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ بَعَثَنِي رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْيَمَنِ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ إِنَّكَ تَبْعَثُنِي إِلَى قَوْمٍ هُمْ اَسَنُّ مِنِّي لاَقْضِيَ بَيْنَهُمْ○ قَالَ "اذْهَبْ فَإِنَّ اللّٰه تَعَالَى سَيُثَبِّتُ لِسَانَكَ وَيَهْدِي قَلْبَكَ○" معتلی 6194،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب مجھے یمن کی طرف بھیجا تو میں اس وقت نوخیز تھا، میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ آپ مجھے ایک ایسی قوم کی طرف بھیج رہے ہیں جہاں لوگوں میں آپس میں اختلافات اور جھگڑے بھی ہوں گے اور مجھے فیصلہ کرنے کا قطعاً کوئی علم نہیں ہے؟ فرمایا اللہ تمہاری زبان کو صحیح راستے پر چلائے گا اور تمہارے دل کو مضبوط رکھے گا، حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس کے بعد کبھی بھی دو آدمیوں کے درمیان فیصلہ کرنے میں مجھے کوئی شک نہیں ہوا۔

تخریج الحدیث:

سنن أبی داؤد - الأقضية (3582) سنن ابن ماجه - الأحكام (2310)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/88)

صدقے میں زائد حق نہ ہونے کا بیان

678 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ حَدَّثَنَا اَبَانُ - يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ اللّٰهِ - حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ غُزِّيٍّ حَدَّثَنِي عَمِّي عِلْبَاءُ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ مَرَّتْ إِبِلُ الصَّدَقَةِ عَلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَاَهْوَى بِيَدِهِ إِلَى وَبَرَةٍ مِنْ جَنْبِ بَعِيرٍ فَقَالَ "مَا اَنَا

Marfat.com

بِاَحَقَّ بِهٰذِهِ الْوَبَرَةِ مِنْ رَجُلٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ○" معتلی 6363 مجمع 5/231،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ صدقے کے کچھ اونٹ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے سے گذر رہے تھے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک اونٹ کے پہلو سے اپنے دست مبارک سے اس کی اون پکڑی اور فرمایا کہ میں ایک عام مسلمان کی نسبت اس اون کا بھی کوئی زائد استحقاق نہیں رکھتا۔

نماز کی طرف فارغ ہو کر متوجہ ہونے کا بیان

679 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زُرَيْرٍ الْغَافِقِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُصَلِّي إِذِ انْصَرَفَ وَنَحْنُ قِيَامٌ ثُمَّ اَقْبَلَ وَرَأْسُهُ يَقْطُرُ فَصَلَّى لَنَا الصَّلَاةَ ثُمَّ قَالَ "إِنِّي ذَكَرْتُ اَنِّي كُنْتُ جُنُباً حِينَ قُمْتُ إِلَى الصَّلَاةِ لَمْ اَغْتَسِلْ فَمَنْ وَجَدَ مِنْكُمْ فِي بَطْنِهِ رِزًّا اَوْ كَانَ عَلَى مِثْلِ مَا كُنْتُ عَلَيْهِ فَلْيَنْصَرِفْ حَتَّى يَفْرُغَ مِنْ حَاجَتِهِ اَوْ غُسْلِهِ ثُمَّ يَعُودُ إِلَى صَلَاتِهِ○" معتلی 6302 مجمع 2/68،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھ رہے تھے، اچانک نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نماز چھوڑ کر گھر چلے گئے اور ہم کھڑے کے کھڑے ہی رہ گئے، تھوڑی دیر بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم واپس تشریف لائے تو آپ کے سر سے پانی کے قطرات ٹپک رہے تھے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے از سر نو ہمیں نماز پڑھائی اور بعد فراغت فرمایا کہ جب میں نماز کے لئے کھڑا ہو گیا تب مجھے یاد آیا کہ میں تو اختیاری طور پر ناپاک ہو گیا تھا اور ابھی تک میں نے غسل نہیں کیا، اس لئے اگر تم میں سے کسی شخص کو اپنے پیٹ میں گڑبڑ محسوس ہو رہی ہو یا میری جیسی کیفیت کا وہ شکار ہو جائے تو اسے چاہیے کہ واپس لوٹ جائے اور اپنی ضرورت پوری کر کے یا غسل کر کے پھر نماز کی طرف متوجہ ہو۔

680 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زُرَيْرٍ عَنْ عَلِيٍّ فَذَكَرَ مِثْلَهُ○ معتلی 6302 مجمع 2/68

گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

مسئلہ غدیر خم کی گواہی کا بیان

681 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ - يَعْنِي ابْنَ اَبِي صَالِحٍ الاَسْلَمِيَّ - حَدَّثَنِي زِيَادُ بْنُ اَبِي زِيَادٍ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ اَبِي طَالِبٍ يُنْشِدُ النَّاسَ فَقَالَ اَنْشُدُ اللّٰهَ رَجُلاً مُسْلِماً سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَوْمَ غَدِيرِ خُمٍّ مَا قَالَ فَقَامَ اثْنَا عَشَرَ بَدْرِيًّا فَشَهِدُوا○ معتلی 6237 مجمع 9/106،

Marfat.com

ترجمہ: حضرت زاذان بیان کرتے ہیں کہ میں نے صحن مسجد میں حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کو لوگوں کو اللہ کی قسم دے کر یہ پوچھتے ہوئے سنا کہ غدیر خم کے موقع پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں کون حاضر تھا اور کس نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان سنا تھا؟ اس پر بارہ بدری صحابہ رضی اللہ عنہم کھڑے ہو گئے اور ان سب نے گواہی دی۔

سود خود پر لعنت ہونے کا بیان

682 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَاحِبَ الرِّبَا وَآكِلَهُ وَكَاتِبَهُ وَشَاهِدَيْهِ وَالْمُحِلَّ وَالْمُحَلَّلَ لَهُ ○ تحفة10036 معتلى6179،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سود خور، سود کھلانے والے، سودی معاملات لکھنے والے، سودی معاملات کے گواہ، حلالہ کرنے والے، حلالہ کروانے والے پر لعنت فرمائی ہے۔

تخريج الحديث:

- سنن الترمذى - النكاح (1119) سنن النسائي - الزينة (5103) سنن أبي داؤد - النكاح (2076) سنن ابن ماجه - النكاح (1935)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/88)

خوارج کی بعض علامات کا بیان

683 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو كَثِيرٍ مَوْلَى الأَنْصَارِ قَالَ كُنْتُ مَعَ سَيِّدِي مَعَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ حَيْثُ قَتَلَ أَهْلَ النَّهْرَوَانِ فَكَأَنَّ النَّاسَ وَجَدُوا فِي أَنْفُسِهِمْ مِنْ قَتْلِهِمْ فَقَالَ عَلِيٌّ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ حَدَّثَنَا بِأَقْوَامٍ يَمْرُقُونَ مِنَ الدِّينِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ ثُمَّ لاَ يَرْجِعُونَ فِيهِ أَبَداً حَتَّى يَرْجِعَ السَّهْمُ عَلَى فُوقِهِ وَإِنَّ آيَةَ ذَلِكَ أَنَّ فِيهِمْ رَجُلاً أَسْوَدَ مُخْدَجَ الْيَدِ إِحْدَى يَدَيْهِ كَثَدْيِ الْمَرْأَةِ لَهَا حَلَمَةٌ كَحَلَمَةِ ثَدْيِ الْمَرْأَةِ حَوْلَهُ سَبْعُ هُلْبَاتٍ فَالْتَمِسُوهُ فَإِنِّي أُرَاهُ فِيهِمْ ○ فَالْتَمَسُوهُ فَوَجَدُوهُ إِلَى شَفِيرِ النَّهَرِ تَحْتَ الْقَتْلَى فَأَخْرَجُوهُ فَكَبَّرَ عَلِيٌّ فَقَالَ اللّٰهُ أَكْبَرُ صَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ ○ وَإِنَّهُ لَمُتَقَلِّدٌ قَوْساً لَهُ عَرَبِيَّةً فَأَخَذَهَا بِيَدِهِ فَجَعَلَ يَطْعَنُ بِهَا فِي مُخْدَجَتِهِ وَيَقُولُ صَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ ○ وَكَبَّرَ النَّاسُ حِينَ رَأَوْهُ وَاسْتَبْشَرُوا وَذَهَبَ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَجِدُونَ ○ معتلى6473،

ترجمہ: حضرت ابوکثیر بیان کرتے ہیں کہ جس وقت میرے آقا حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے اہل نہروان سے قتال شروع کیا، اس وقت میں ان کے ساتھ تھا، ایسا محسوس ہوتا تھا جیسے لوگ ان سے جنگ کر کے خوش نہیں ہیں یہ دیکھ کر حضرت علی

Marfat.com

المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا لوگو! نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارے سامنے ایسی قوم کا تذکرہ کیا تھا جو دین سے اس طرح نکل جائے گی جیسے تیر، کمان سے نکل جاتا ہے اور وہ لوگ دین کی طرف کبھی بھی واپس نہ آسکیں گے یہاں تک کہ تیر کمان کی طرف واپس آجائے۔ ان لوگوں کی نشانی یہ ہوگی کہ ان میں سیاہ رنگ کا ایک ایسا شخص ہوگا جس کا ہاتھ ناتمام ہوگا اور اس کا ایک ہاتھ عورت کی چھاتی کی طرح ہوگا اور عورت کی چھاتی میں موجود گھنڈی کی طرح اس کی بھی گھنڈی ہوگی، جس کے گرد سات بالوں کا ایک گچھا ہوگا، تم اسے ان مقتولین میں تلاش کرو، میرا خیال ہے کہ وہ ان ہی میں ہوگا۔ جب لوگوں نے اسے تلاش کیا تو وہ نہر کے کنارے مقتولین کے نیچے انہیں مل گیا، انہوں نے اسے نکالا، تو حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے اللہ اکبر کا نعرہ بلند کیا اور فرمایا اللہ رب العزت اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے سچ فرمایا: اس وقت حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے اپنی عربی کمان لٹکا رکھی تھی، انہوں نے اسے ہاتھ میں پکڑا اور اس کے ناتمام ہاتھ میں اس کی نوک چبھونے لگے اور فرمانے لگے کہ اللہ رب العزت اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے سچ فرمایا: لوگوں نے بھی جب اسے دیکھا تو وہ بہت خوش ہوئے اور ان کا غصہ یکدم کافور ہوگیا۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - المناقب (3415) صحيح مسلم - الزكاة 1066)صحيح مسلم - الزكاة (1066) صحيح مسلم - الزكاة (1066) صحيح مسلم - الزكاة (1066) سنن النسائى - تحريم الدم (4102) سنن أبى داؤد - السنة (4763) سنن أبى داؤد - السنة (4767) سنن أبى داؤد - السنة (4768) سنن ابن ماجه - المقدمة (167)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/88)

مسلمانوں کے باہمی حقوق کا بیان

684 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِى اَبِى حَدَّثَنَا اَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اِسْرَائِيلُ عَنْ اَبِى اِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "لِلْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ مِنَ الْمَعْرُوفِ سِتٌّ يُسَلِّمُ عَلَيْهِ إِذَا لَقِيَهُ وَيُشَمِّتُهُ إِذَا عَطَسَ وَيَعُودُهُ إِذَا مَرِضَ وَيُجِيبُهُ إِذَا دَعَاهُ وَيَشْهَدُهُ إِذَا تُوُفِّىَ وَيُحِبُّ لَهُ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ وَيَنْصَحُ لَهُ بِالْغَيْبِ○" {1/89} تحفة 10044 معتلى 6184،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک مسلمان کے دوسرے مسلمان پر چھ حقوق ہیں، جب ملاقات ہو تو سلام کرے، جب چھینکے تو جواب دے، جب بیمار ہو تو عیادت کرے، جب دعوت دے تو قبول کرے، جب فوت ہو جائے تو جنازے میں شرکت کرے اپنے لئے جو پسند کرتا ہے اس کے لئے بھی وہی پسند کرے اور اس کی غیر موجودگی میں اس کا خیر خواہ رہے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذى - الأدب (2736) سنن ابن ماجه - ما جاء فى الجنائز (1433)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/89) سنن الدارمى - الاستئذان 2633)

Marfat.com

685 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ اَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ فَذَكَرَ نَحْوَهُ بِإِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ○ تحفة10044 معتلی 6184

گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

صحابہ کرام کے بعد قیامت کا زمانہ آنے کا بیان

686 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا اَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ حَدَّثَنَا اَبُو إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "لاَ تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يُلْتَمَسَ رَجُلٌ مِنْ اَصْحَابِي كَمَا تُلْتَمَسُ اَوْ تُبْتَغَى الضَّالَّةُ فَلاَ يُوجَدُ○" معتلی 6185 مجمع 10/18،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی (جب تک میرے صحابہ مکمل طور پر دنیا سے رخصت نہ ہو جائیں) یہاں تک کہ میرے کسی ایک صحابی رضی اللہ عنہ کو اس طرح تلاش کیا جائے گا جیسے کسی گمشدہ چیز کو تلاش کیا جاتا ہے لیکن کوئی ایک صحابی رضی اللہ عنہ بھی نہ مل سکے گا۔

بنوعبدالمطلب کو بدر میں صرف قید پر اکتفاء کرنے کا بیان

687 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا اَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ اَبِي إِسْحَاقَ عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُضَرِّبٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ بَدْرٍ "مَنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَأْسِرُوا مِنْ بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَإِنَّهُمْ خَرَجُوا كَرْهاً○" معتلی 6193 مجمع 6/85،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوہ بدر کے دن ارشاد فرمایا اگر ممکن ہو تو بنوعبدالمطلب کو صرف قید کرنے پر اکتفاء کرے کیونکہ وہ بڑی مجبوری میں زبردستی نکلے ہیں۔

ستاروں کی تاثیر اور بارش کا بیان

688 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا اَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الاَعْلَى عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السُّلَمِيِّ عَنْ عَلِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ قَالَ (وَتَجْعَلُونَ رِزْقَكُمْ اَنَّكُمْ تُكَذِّبُونَ) قَالَ شُكْرُكُمْ مُطِرْنَا بِنَوْءِ كَذَا وَكَذَا بِنَجْمِ كَذَا وَكَذَا○ تحفة10173 معتلی 6460

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قرآن کریم میں یہ جو فرمایا گیا ہے کہ تم نے اپنا حصہ یہ بنا رکھا ہے کہ تم تکذیب کرتے رہو، اس کا مطلب یہ ہے کہ تم یہ کہتے ہو فلاں فلاں ستارے کے طلوع و

Marfat.com

غروب سے بارش ہوئی ہے۔

تخریج الحدیث: سنن الترمذی - تفسیر القرآن (3295) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/89)

نماز وتر میں مفصلات کی نو سورتوں کا بیان

689 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ وَاَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالاَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ اَبِی إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتِرُ بِتِسْعِ سُوَرٍ مِنَ الْمُفَصَّلِ قَالَ اَسْوَدُ يَقْرَأُ فِی الرَّكْعَةِ الْأُولَى (اَلْهَاكُمُ التَّكَاثُرُ) وَ (إِنَّا اَنْزَلْنَاهُ فِی لَيْلَةِ الْقَدْرِ) وَ (إِذَا زُلْزِلَتِ الاَرْضُ) وَفِی الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ (وَالْعَصْرِ) وَ (إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ) وَ (إِنَّا اَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ) وَفِی الرَّكْعَةِ الثَّالِثَةِ (قُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُونَ) وَ (تَبَّتْ يَدَا اَبِی لَهَبٍ) وَ (قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ) ○ تحفة 10047 معتلی 6186،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتر کی نماز میں مفصلات کی نو مختلف سورتوں کی تلاوت فرماتے تھے، اسود کے بقول پہلی رکعت میں سورت تکاثر، سورت قدر اور سورت زلزال کی تلاوت فرماتے، دوسری رکعت میں سورت عصرہ، سورت نصر اور سورت کوثر جبکہ تیسری رکعت میں سورت کفرون، سورت لہب اور سورت اخلاص کی تلاوت فرماتے تھے۔

تخریج الحدیث: سنن الترمذی - الصلاة (460) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/89)

پیدائش ولد تک حد کو مؤخر کرنے کا بیان

690 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ عَبْدَ الاَعْلَى يُحَدِّثُ عَنْ اَبِی جَمِيلَةَ عَنْ عَلِيٍّ اَنَّ اَمَةً لَهُمْ زَنَتْ فَحَمَلَتْ فَاَتَى عَلِيٌّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرَهُ فَقَالَ لَهُ "دَعْهَا حَتَّى تَلِدَ اَوْ تَضَعَ ثُمَّ اجْلِدْهَا○" تحفة 10283 معتلی 6401،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ان کی کسی باندی سے بدکاری کا گناہ سرزد ہو گیا اور اس کی اس حرکت پر اس کے امید سے ہو جانے پر مہر تصدیق بھی لگ گئی، حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کی اطلاع دی، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ بچہ پیدا ہونے تک اسے چھوڑے رکھو، بعد میں اسے کوڑے مار دینا۔

تخریج الحدیث:

صحيح مسلم - الحدود (1705) سنن الترمذی - الحدود (1441) سنن أبی داؤد - الحدود (4473) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/89)

Marfat.com

حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کی فضیلت کا بیان

691 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا هَاشِمٌ وَحَسَنٌ قَالاَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ قَالَ اسْتَأْذَنَ ابْنُ جُرْمُوزٍ عَلَى عَلِيٍّ فَقَالَ مَنْ هَذَا قَالُوا ابْنُ جُرْمُوزٍ يَسْتَأْذِنُ○ قَالَ ائْذَنُوا لَهُ لَيَدْخُلْ قَاتِلُ الزُّبَيْرِ النَّارَ اِنِّی سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "اِنَّ لِكُلِّ نَبِيٍّ حَوَارِيًّا وَحَوَارِيِّی الزُّبَيْرُ○" تحفة10096 معتلی 6234

ترجمہ: حضرت زر بن حبیش بیان کرتے ہیں کہ ابن جرموز نے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہونے کی اجازت مانگی، حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے پوچھا کون ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ ابن جرموز اندر آنا چاہتا ہے؟ فرمایا اسے اندر آنے دو، زبیر کا قاتل جہنم میں ہی داخل ہوگا، میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ہر نبی کریم کا ایک خاص حواری ہوتا ہے اور میرا حواری زبیر ہے۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - المناقب (3744)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/89)

حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کے قاتل کے لئے جہنم ہونے کا بیان

692 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ قَالَ اسْتَأْذَنَ ابْنُ جُرْمُوزٍ عَلَى عَلِيٍّ وَاَنَا عِنْدَهُ فَقَالَ عَلِيٌّ بَشِّرْ قَاتِلَ ابْنِ صَفِيَّةَ بِالنَّارِ ثُمَّ قَالَ عَلِيٌّ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "اِنَّ لِكُلِّ نَبِيٍّ حَوَارِيًّا وَحَوَارِيِّی الزُّبَيْرُ○" قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ قَالَ اَبِی سَمِعْتُ سُفْيَانَ يَقُولُ الْحَوَارِیُّ النَّاصِرُ○ تحفة 10096 معتلی 6234،

ترجمہ: حضرت زر بن حبیش بیان کرتے ہیں کہ ابن جرموز نے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہونے کی اجازت مانگی، حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے پوچھا کون ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ ابن جرموز اندر آنا چاہتا ہے؟ فرمایا اسے اندر آنے دو، زبیر کا قاتل جہنم میں ہی داخل ہوگا، میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ہر نبی کریم کا ایک خاص حواری ہوتا ہے اور میرا حواری زبیر ہے۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - المناقب (3744)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/89)

نماز چاشت کے ثبوت کا بیان

693 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ اَنْبَاَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ سَمِعَ

Marfat.com

عَاصِمَ بْنَ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّى مِنَ الضُّحَى○
تحفة10144 معتلى 6271 مجمع 2/235

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم چاشت کی نماز پڑھتے تھے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذى - الجمعة (598) سنن النسائى - الإمامة (874) سنن النسائى - الإمامة (875) سنن ابن ماجه - اقامة الصلاة والسنة فيها (1161)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/89)

کفار کی قبروں کو مٹا ڈالنے کا بیان

694 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِى اَبِى حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ - يَعْنِى ابْنَ سَلَمَةَ - عَنْ يُونُسَ بْنِ خَبَّابٍ عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَيَّانَ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ عَلِيًّا قَالَ اَبْعَثُكَ فِيمَا بَعَثَنِى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَنِى اَنْ اُسَوِّىَ كُلَّ قَبْرٍ وَاَطْمِسَ كُلَّ صَنَمٍ○ تحفة 10083 معتلى 6221،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے حوالے بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے اپنے رفیق حیان کو مخاطب کر کے فرمایا میں تمہیں اس کام کے لئے بھیج رہا ہوں جس کام کے لئے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے بھیجا تھا انہوں نے مجھے ہر قبر کو برابر کرنے اور ہر بت کو مٹا ڈالنے کا حکم دیا تھا۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الجنائز (969) سنن الترمذى - الجنائز (1049) سنن النسائى - الجنائز (2031) سنن أبى داؤد - الجنائز (3218)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/89)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حلیہ مبارک کا بیان

695 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِى اَبِى حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَخْمَ الرَّأْسِ عَظِيمَ الْعَيْنَيْنِ هَدِبَ الاَشْفَارِ مُشْرَبَ الْعَيْنِ بِحُمْرَةٍ كَثَّ اللِّحْيَةِ اَزْهَرَ اللَّوْنِ إِذَا مَشَى تَكَفَّاَ كَاَنَّمَا يَمْشِى فِى صُعُدٍ وَإِذَا الْتَفَتَ الْتَفَتَ جَمِيعاً شَثْنَ الْكَفَّيْنِ وَالْقَدَمَيْنِ○ معتلى 6390

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا سر مبارک بڑا، آنکھیں موٹی موٹی، پلکیں لمبی لمبی، آنکھوں میں سرخی کے ڈورے، گھنی ڈاڑھی، کھلتا ہوا رنگ اور چلنے کی کیفیت ایسی تھی کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم قدم جما کر چھوٹے تیز رفتار قدموں سے چلتے تھے، ایسا محسوس ہوتا تھا جیسے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کسی گھاٹی پر چل رہے ہوں اور

Marfat.com

جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کسی کی طرف متوجہ ہوتے تو مکمل طور پر متوجہ ہوتے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ہتھیلیاں اور دونوں پاؤں مبارک بھرے ہوئے تھے۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - المناقب (3637) سنن الترمذی - المناقب (3638)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/89)

نماز وتر کی تین رکعات ہونے کا بیان

696 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا اَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ اَخْبَرَنَا اَبُو بَكْرٍ عَنْ اَبِی إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوتِرُ بِثَلَاثٍ○ تحفة10047 معتلی6186،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تین رکعت وتر پڑھتے تھے۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - الصلاة (460)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/89)

زبانی قرآن پاک کو بے وضو پڑھ لینے کا بیان

697 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا اَسْوَدُ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ اَبِی إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَرَاَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ مَا اَحْدَثَ قَبْلَ اَنْ يَمَسَّ مَاءً○ وَرُبَّمَا قَالَ إِسْرَائِيلُ عَنْ رَجُلٍ عَنْ عَلِيٍّ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ○ {1/90} معتلی 6187

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بے وضو ہونے کے بعد اور پانی چھونے سے پہلے قرآن کریم کی تلاوت کی۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - الطهارة (146) سنن أبی داؤد - الطهارة (229) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (594)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/90)

حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ اور سادگی فقر کا بیان

698 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا اَسْوَدُ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ مُوسَى الصَّغِيرِ الطَّحَّانِ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ قَالَ عَلِیٌّ خَرَجْتُ فَاَتَيْتُ حَائِطاً قَالَ فَقَالَ دَلْوٌ بِتَمْرَةٍ قَالَ فَدَلَّيْتُ حَتَّى مَلَأْتُ كَفِّی ثُمَّ اَتَيْتُ الْمَاءَ فَاسْتَعْذَبْتُ - يَعْنِی شَرِبْتُ - ثُمَّ اَتَيْتُ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

Marfat.com

فَاَطْعَمْتُهُ بَعْضَهُ وَاَكَلْتُ اَنَا بَعْضَهُ○ معتلی 6385 مجمع 10/314،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ بھوک کی شدت سے تنگ آ کر میں اپنے گھر سے نکلا (میں ایک عورت کے پاس سے گذرا، جس نے کچھ گارا اکٹھا کر رکھا تھا، میں سمجھ گیا کہ یہ اسے پانی سے تر بتر کرنا چاہتی ہے، میں نے اس کے پاس آ کر اس سے یہ معاہدہ کیا کہ) ایک ڈول کھینچنے کے بدلے تم مجھے ایک کھجور دو گی، چنانچہ میں نے سولہ ڈول کھینچے (یہاں تک کہ میرے ہاتھ تھک گئے) پھر میں نے پانی کے پاس آ کر پانی پیا (اس کے بعد اس عورت کے پاس آ کر اپنے دونوں ہاتھوں کو پھیلا دیا اور اس نے گن کر سولہ کھجوریں میرے ہاتھ پر رکھ دیں) میں وہ کھجوریں لے کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا (اور انہیں یہ سارا واقعہ بتایا) اور کچھ کھجوریں میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو کھلا دیں اور کچھ خود کھالیں۔

نذر ونیاز کے طور پر اونٹنی کو ذبح کرنے کا بیان

699 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا اِسْرَائِيلُ عَنْ جَابِرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنِّي نَذَرْتُ اَنْ اَنْحَرَ نَاقَتِي وَكَيْتَ وَكَيْتَ ○ قَالَ "اَمَّا نَاقَتُكَ فَانْحَرْهَا وَاَمَّا كَيْتَ وَكَيْتَ فَمِنَ الشَّيْطَانِ○" معتلی 6368 مجمع 4/188،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آ کر عرض کیا میں نے منت مانی ہے کہ میں اپنی اونٹنی کو ذبح کروں اور فلاں فلاں کام کروں؟ فرمایا اپنی اونٹنی کو تو ذبح کرو اور فلاں فلاں کام شیطان کی طرف سے ہے لہٰذا اسے چھوڑ دو۔

نماز وتر کو ادا کرنے کا بیان

700 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا اَبُو نُوحٍ - يَعْنِي قُرَاداً - اَنْبَاَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِي التَّيَّاحِ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اَبِي الْهُذَيْلِ يُحَدِّثُ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي اَسَدٍ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا عَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ فَسَاَلُوهُ عَنِ الْوِتْرِ قَالَ فَقَالَ اَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نُوتِرَ هٰذِهِ السَّاعَةَ ثَوِّبْ يَا ابْنَ النَّبَّاحِ اَوْ اَذِّنْ اَوْ اَقِمْ○ معتلی 6485،

ترجمہ: بنو اسد کے ایک صاحب بیان کرتے ہیں کہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ ہمارے یہاں تشریف لائے لوگوں نے ان سے وتر کے متعلق سوالات پوچھے، انہوں نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا ہے کہ اس وقت وتر ادا کر لیا کریں ابن نباح! اٹھ کر اذان دو۔

Marfat.com

فیصلہ کرنے کے لئے فریقین کی بات سننے کا بیان

701 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا حُسَیْنُ بْنُ عَلِیٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ حَنَشٍ عَنْ عَلِیٍّ قَالَ قَالَ لِی النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ "إِذَا تَقَدَّمَ إِلَیْكَ خَصْمَانِ فَلاَ تَسْمَعْ كَلاَمَ الاَوَّلِ حَتَّی تَسْمَعَ كَلاَمَ الآخَرِ فَسَوْفَ تَرَی كَیْفَ تَقْضِیo" قَالَ فَقَالَ عَلِیٌّ فَمَا زِلْتُ بَعْدَ ذَلِكَ قَاضِیاًo تحفة10081 معتلی 6214،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے ارشاد فرمایا جب تمہارے پاس دو فریق آئیں تو صرف کسی ایک کی بات نہ سننا بلکہ دونوں کی بات سننا تم دیکھو گے کہ تم کس طرح فیصلہ کرتے ہو، حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس کے بعد میں مسلسل عہدہ قضاء پر فائز رہا۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - الأحکام (1331) سنن أبی داؤد - الأقضیة (3582)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة 1/90)

اللہ تعالیٰ کے نام کی برکت کا بیان

702 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا اَبُو النَّضْرِ هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا اَبُو سَلاَّمٍ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُسْلِمٍ الْحَنَفِیُّ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ ظَبْیَانَ عَنْ حَكِیمِ بْنِ سَعْدٍ اَبِی تِحْیَی عَنْ عَلِیٍّ قَالَ كَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اَرَادَ سَفَراً قَالَ "بِكَ اللّٰهُمَّ أُصُولُ وَبِكَ اَحُولُ وَبِكَ اَسِیرُo" معتلی 6211 مجمع10/130

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی سفر پر روانہ ہونے کا ارادہ فرماتے تو یہ دعاء پڑھتے جس کا ترجمہ یہ ہے کہ اے اللہ! میں آپ ہی کے نام کی برکت سے حملہ کرتا ہوں آپ ہی کے نام کی برکت سے حرکت کرتا ہوں اور آپ ہی کے نام کی برکت سے چلتا ہوں۔

حجام کو مزدوری دینے کا بیان

703 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا اَبُو النَّضْرِ هَاشِمٌ وَاَبُو دَاوُدَ قَالاَ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنْ عَبْدِ الاَعْلَی الثَّعْلَبِیِّ عَنْ اَبِی جَمِیلَةَ عَنْ عَلِیٍّ قَالَ احْتَجَمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَاَمَرَنِی اَنْ أُعْطِیَ الْحَجَّامَ اَجْرَهُo تحفة10284 معتلی 6402،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے جسم مبارک کی رگ سے زائد خون نکلوایا اور مجھے حکم دیا کہ یہ کام کرنے والو کو جسے حجام کہا جاتا تھا اس کی مزدوری دے دو۔

Marfat.com

تخریج الحدیث:

سنن ابن ماجه - التجارات (2163)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/90)

غلاموں کے ساتھ حسن سلوک کی نصیحت کا بیان

704- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا بَکْرُ بْنُ عِیسَی الرَّاسِبِیُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ الْفَضْلِ عَنْ نُعَیْمِ بْنِ یَزِیدَ عَنْ عَلِیِّ بْنِ اَبِی طَالِبٍ قَالَ اَمَرَنِیْ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنْ آتِیَهُ بِطَبَقٍ یَکْتُبُ فِیهِ مَا لاَ تَضِلُّ أُمَّتُهُ مِنْ بَعْدِهِ - قَالَ - فَخَشِیتُ اَنْ تَفُوتَنِیْ نَفْسُهُ○ قَالَ قُلْتُ اِنِّی اَحْفَظُ وَاَعِی ○ قَالَ "أُوصِی بِالصَّلاَةِ وَالزَّکَاةِ وَمَا مَلَکَتْ اَیْمَانُکُمْ○" معتلی 6416 مجمع 3/63،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے ایک طبق لانے کا حکم دیا تا کہ آپ اس میں ایسی ہدایات لکھ دیں جن کی موجودگی میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد امت گمراہ نہ ہو سکے، مجھے اندیشہ ہوا کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ میں کاغذ لینے کے لئے جاؤں اور پیچھے سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی روح پرواز کر جائے، اس لئے میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! آپ مجھے زبانی بتا دیجئے، میں اسے یاد رکھوں گا، فرمایا میں نماز اور زکوٰۃ کی وصیت کرتا ہوں نیز غلاموں کے ساتھ حسن سلوک کی تاکید کرتا ہوں۔ فائدہ: طبق کے مختلف معانی ہیں، اس کا اطلاق ریڑھ کی ہڈی پر بھی ہوتا ہے اور طشتری پر بھی، ہم نے اس کا ترجمہ کرنے کی بجائے لفظ طبق ہی لکھ دیا ہے تا کہ موقع کی مناسبت سے اس کا کوئی بھی ترجمہ کر لیا جائے اور آگے کاغذ کا لفظ ایک عام مفہوم میں استعمال کر لیا ہے۔

تخریج الحدیث:

سنن أبی داؤد - الأدب (5156) سنن ابن ماجه - الوصايا (2698)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/90)

جھوٹا خواب بیان کرنے پر وعید کا بیان

705 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا حُجَیْنٌ حَدَّثَنَا إِسْرَائِیلُ عَنْ عَبْدِ الاَعْلَی عَنْ اَبِی عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَلِیِّ بْنِ اَبِی طَالِبٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "مَنْ کَذَبَ فِی حُلْمِهِ کُلِّفَ عَقْدَ شَعِیرَةٍ یَوْمَ الْقِیَامَةِ○" تحفة10172 معتلی 6454،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ جو شخص جھوٹا خواب بیان کرتا ہے، اسے قیامت کے دن جو کے دانے میں گرہ لگانے کا مکلف بنایا جائے گا۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - الرؤيا (2281)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/90) سنن الدارمی - الرؤيا 2145)

Marfat.com

اختلاف امت کے وقت سلامتی اختیار کرنے کا بیان

706ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی بَكْرٍ الْمُقَدَّمِیُّ حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ - يَعْنِی النُّمَيْرِیَّ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی يَحْيَى عَنْ إِيَاسِ بْنِ عَمْرٍو الاَسْلَمِیِّ عَنْ عَلِیِّ بْنِ اَبِی طَالِبٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "إِنَّهُ سَيَكُونُ بَعْدِی اخْتِلَافٌ اَوْ اَمْرٍ فَإِنِ اسْتَطَعْتَ اَنْ تَكُونَ السِّلْمَ فَافْعَلْ○" معتلی 6166 مجمع 7/234،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا عنقریب امت میں اختلافات ہوں گے، اگر تمہارے لئے سلامتی ممکن ہو تو اسی کو اختیار کرنا۔

جنگ ایک چال ہے

707ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الوَرَكَانِیُّ وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى السُّدِّیُّ وَحَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى زَحْمُوَيْهِ قَالُوا اَنْبَاَنَا شَرِيكٌ عَنْ اَبِی إِسْحَاقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ ذِی حُدَّانَ عَنْ عَلِیٍّ قَالَ إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ سَمَّى الْحَرْبَ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّهِ خَدْعَةً○ قَالَ زَحْمُوَيْهِ فِی حَدِيثِهِ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّكُمْ○ معتلی 6250

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ نے تمہارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی جنگ کو چال قرار دیا ہے۔

تخریج الحدیث:

صحیح البخاری - المناقب (3415) صحیح مسلم - الزکاۃ (1066) صحیح مسلم - الزکاۃ (1066) صحیح مسلم - الزکاۃ (1066) صحیح مسلم - الزکاۃ (1066) سنن أبی داؤد - السنۃ (4767)مسند أحمد - مسند العشرۃ المبشرین بالجنۃ 1/90)

708 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی وَعُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِیُّ قَالاَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِیٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اَبِی إِسْحَاقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ ذِی حُدَّانَ حَدَّثَنِی مَنْ سَمِعَ عَلِيًّا يَقُولُ "الْحَرْبُ خَدْعَةٌ○" عَلَى لِسَانِ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ○ معتلی 6250

حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ نے تمہارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی جنگ کو چال قرار دیا ہے۔

تخریج الحدیث:

صحیح البخاری - المناقب (3415) صحیح مسلم - الزکاۃ (1066) صحیح مسلم - الزکاۃ (1066) صحیح مسلم - الزکاۃ (1066) صحیح مسلم - الزکاۃ (1066) سنن أبی داؤد - السنۃ (4767)مسند أحمد - مسند العشرۃ المبشرین بالجنۃ 1/90)

Marfat.com

مردوں کے لئے ریشمی لباس پہننے کی ممانعت کا بیان

709ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ حَدَّثَنِیْ إِسْحَاقُ بْنُ إِسْمَاعِیْلَ حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَیْسَرَةَ سَمِعَ زَیْدَ بْنَ وَهْبٍ عَنْ عَلِیٍّ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ أُهْدِیَتْ لَهُ حُلَّةٌ سِیَرَاءُ فَاَرْسَلَ بِهَا إِلَیَّ فَرُحْتُ بِهَا فَعَرَفْتُ فِی وَجْهِ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ الْغَضَبَ - قَالَ - فَقَسَمْتُهَا بَیْنَ نِسَائِی ○ {1/91} تحفة10099 معتلی 6241،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں کہیں سے ہدیہ کے طور پر ایک ریشمی جوڑا آیا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ میرے پاس بھیج دیا، میں نے اسے زیب تن کرلیا، لیکن جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے روئے انور پر ناراضگی کے اثرات دیکھے تو میں نے اسے اپنی عورتوں میں تقسیم کردیا۔

تخریج الحدیث:

صحیح البخاری - الهبة وفضلها والتحریض علیها (2472) صحیح البخاری - النفقات (5051) صحیح البخاری - اللباس (5502) صحیح مسلم - اللباس والزینة (2071) صحیح مسلم - اللباس والزینة (2071) صحیح مسلم - اللباس والزینة (2071) صحیح مسلم - اللباس والزینة (2078) صحیح مسلم - اللباس والزینة (2078) صحیح مسلم - اللباس والزینة (2078) صحیح مسلم - اللباس والزینة (2078) سنن الترمذی - الصلاة (264) سنن الترمذی - اللباس (1725) سنن الترمذی - اللباس (1737) سنن الترمذی - اللباس 1786)سنن الترمذی - الأدب (2808) سنن النسائی - التطبیق (1040) سنن النسائی - التطبیق (1041) سنن النسائی - التطبیق (1042) سنن النسائی - التطبیق (1043) سنن النسائی - التطبیق (1044) سنن النسائی - التطبیق (1118) سنن النسائی - الزینة (5166) سنن النسائی - الزینة (5167) سنن النسائی - الزینة (5168) سنن النسائی - الزینة (5169) سنن النسائی - الزینة 5170)سنن النسائی - الزینة (5171) سنن النسائی - الزینة (5172) سنن النسائی - الزینة (5173) سنن النسائی - الزینة (5174) سنن النسائی - الزینة (5175) سنن النسائی - الزینة (5176) سنن النسائی - الزینة (5177) سنن النسائی - الزینة (5178) سنن النسائی - الزینة 5179)سنن النسائی - الزینة (5180) سنن النسائی - الزینة (5181) سنن النسائی - الزینة (5183) سنن النسائی - الزینة (5184) سنن النسائی - الزینة (5267) سنن النسائی - الزینة (5268) سنن النسائی - الزینة (5270) سنن النسائی - الزینة (5271) سنن النسائی - الزینة (5272) سنن النسائی - الزینة (5298) سنن النسائی - الزینة (5318) سنن أبی داؤد - اللباس (4043) سنن أبی داؤد - اللباس (4044) سنن ابن ماجه - اللباس (3596)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة (1/91)موطأ مالك - النداء للصلاة (177)

جھوٹا خواب بیان کرنے کی ممانعت کا بیان

710 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ اَبِی حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْوَلِیْدِ وَاَبُو اَحْمَدَ الزُّبَیْرِیُّ قَالاَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنْ عَبْدِ الاَعْلَی عَنْ اَبِی عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَلِیِّ بْنِ اَبِی طَالِبٍ - قَالَ سُفْیَانُ لاَ اَعْلَمُهُ

Marfat.com

إِلَّا قَدْ رَفَعَهُ - قَالَ "مَنْ كَذَبَ فِي حُلْمِهِ كُلِّفَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَقْدَ شَعِيرَةٍ" قَالَ أَبُو أَحْمَدَ قَالَ أُرَاهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تحفة10172 معتلی 6454،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ جو شخص جھوٹا خواب بیان کرتا ہے، اسے قیامت کے دن جو کے دانے میں گرہ لگانے کا مکلّف بنایا جائے گا۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذی - الرؤيا (2281)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/90) سنن الدارمی - الرؤيا 2145)

صوم وصال کا بیان

711 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا حُجَيْنُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ عَبْدِ الأَعْلَى عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوَاصِلُ إِلَى السَّحَرِ○ معتلی 6461 مجمع 3/158

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سحری تک وصال فرمایا کرتے تھے (یعنی افطاری کے بعد بھی سحری تک کچھ نہ کھاتے پیتے تھے)۔

اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دعا کرنے کا بیان

712 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادِ بْنِ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ عَلَّمَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا نَزَلَ بِي كَرْبٌ أَنْ أَقُولَ "لاَ إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ سُبْحَانَ اللَّهِ وَتَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ○" تحفة 10162 معتلی 6292

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کسی تکلیف یا مصیبت آنے پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے یہ دعاء سکھائی ہے، جس کا ترجمہ یہ ہے کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، وہ بڑا بردبار اور مہربان ہے، اللہ ہر عیب اور نقص سے پاک ہے، اللہ کی ذات بڑی بابرکت ہے، وہ عرش عظیم کا رب ہے اور تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کو پالنے والا ہے۔

مسلمان کی عیادت کرنے کی فضیلت کا بیان

713 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنِي ثُوَيْرُ بْنُ أَبِي فَاخِتَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ عَادَ أَبُو مُوسَى الأَشْعَرِيُّ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ - قَالَ - فَدَخَلَ عَلِيٌّ فَقَالَ أَعَائِداً جِئْتَ يَا أَبَا مُوسَى أَمْ زَائِراً فَقَالَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ لاَ بَلْ عَائِداً○ فَقَالَ عَلِيٌّ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ

Marfat.com

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "مَا عَادَ مُسْلِمٌ مُسْلِماً إِلَّا صَلَّى عَلَيْهِ سَبْعُونَ اَلْفَ مَلَكٍ مِنْ حِينِ يُصْبِحُ إِلَى اَنْ يُمْسِيَ وَجَعَلَ اللّٰهُ تَعَالَى لَهُ خَرِيفاً فِي الْجَنَّةِ" قَالَ فَقُلْنَا يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ وَمَا الْخَرِيفُ قَالَ السَّاقِيَةُ الَّتِي تَسْقِي النَّخْلَ تحفة10108 معتلی6472،

ترجمہ: ایک دفعہ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کی عیادت کے لئے آئے، حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا عیادت کی نیت سے آئے ہو یا ملاقات کے لئے آئے ہو؟ انہوں نے کہا کہ امیر المومنین! میں تو عیادت کی نیت سے آیا ہوں، حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب کوئی شخص اپنے کسی مسلمان بھائی کی عیادت کرتا ہے تو صبح سے شام تک ستر ہزار فرشتے اس کے لئے دعائے مغفرت کرتے رہتے ہیں اور اللہ تعالیٰ جنت میں اس کے لئے ایک خریف بنا دیتا ہے ہم نے عرض کیا کہ اے امیر المومنین! خریف سے کیا مراد ہے؟ انہوں نے فرمایا وہ نہر جس سے باغات سیراب ہوں۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذی - الجنائز (969) سنن أبي داؤد - الجنائز (3098) سنن ابن ماجه - ما جاء في الجنائز (1442) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/91)

حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کی شہادت کی پیش گوئی کا بیان

714ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حَكِيمٍ الاَوَدِيُّ اَنْبَاَنَا شَرِيكٌ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي زُرْعَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ قَالَ قَدِمَ عَلِيٌّ عَلَى قَوْمٍ مِنْ اَهْلِ الْبَصْرَةِ مِنَ الْخَوَارِجِ فِيهِمْ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ الْجَعْدُ بْنُ بَعْجَةَ فَقَالَ لَهُ اتَّقِ اللّٰهَ يَا عَلِيُّ فَإِنَّكَ مَيِّتٌ○ فَقَالَ عَلِيٌّ بَلْ مَقْتُولٌ ضَرْبَةٌ عَلَى هَذَا تَخْضِبُ هٰذِهِ - يَعْنِي لِحْيَتَهُ مِنْ رَأْسِهِ - عَهْدٌ مَعْهُودٌ وَقَضَاءٌ مَقْضِيٌّ وَقَدْ خَابَ مَنِ افْتَرَى وَعَاتَبَهُ فِي لِبَاسِهِ○ فَقَالَ مَا لَكُمْ وَلِلِّبَاسِ هُوَ اَبْعَدُ مِنَ الْكِبْرِ وَاَجْدَرُ اَنْ يَقْتَدِيَ بِيَ الْمُسْلِمُ○ تحفة10100 معتلی6243

ترجمہ: حضرت زید بن وہب بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے پاس بصرہ کے خوارج کی ایک جماعت آئی، ان میں جعد بن بعجہ نامی ایک آدمی بھی تھا وہ کہنے لگا کہ علی! اللہ سے ڈرو، تم نے بھی ایک دن مرنا ہے، فرمایا نہیں، بلکہ شہید ہونا ہے وہ ایک ضرب ہوگی جو سر پر لگے گی اور اس داڑھی کو رنگین کر جائے گی، یہ ایک طے شدہ معاملہ اور فیصلہ شدہ چیز ہے اور وہ شخص نقصان میں رہے گا جو جھوٹی باتیں گھڑے گا، پھر اس نے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے لباس میں کچھ کیڑے نکالے تو فرمایا کہ تمہیں میرے لباس سے کیا غرض یہ تکبر سے دور اور اس قابل ہے کہ اس معاملے میں مسلمان میری پیروی کریں۔

Marfat.com

اختلاف کے وقت قرآن مجید کو تھام لینے کا بیان

715 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا یَعْقُوبُ حَدَّثَنَا اَبِی عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ وَذَکَرَ مُحَمَّدُ بْنُ کَعْبٍ الْقُرَظِیُّ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الاَعْوَرِ قَالَ قُلْتُ لآتِیَنَّ اَمِیرَ الْمُؤْمِنِینَ فَلاَسْاَلَنَّهُ عَمَّا سَمِعْتُ الْعَشِیَّةَ - قَالَ - فَجِئْتُهُ بَعْدَ الْعِشَاءِ فَدَخَلْتُ عَلَیْهِ○ فَذَکَرَ الْحَدِیثَ قَالَ ثُمَّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُولُ "اَتَانِی جِبْرِیلُ عَلَیْهِ السَّلاَمُ فَقَالَ یَا مُحَمَّدُ إِنَّ أُمَّتَكَ مُخْتَلِفَةٌ بَعْدَكَ - قَالَ - فَقُلْتُ لَهُ فَاَیْنَ الْمَخْرَجُ یَا جِبْرِیلُ - قَالَ - فَقَالَ کِتَابُ اللّٰهِ تَعَالَی بِهِ یَقْصِمُ اللّٰهُ کُلَّ جَبَّارٍ مَنِ اعْتَصَمَ بِهِ نَجَا وَمَنْ تَرَکَهُ هَلَكَ - مَرَّتَیْنِ - قَوْلٌ فَصْلٌ وَلَیْسَ بِالْهَزْلِ لاَ تَخْتَلِقُهُ الاَلْسُنُ وَلاَ تَفْنَی اَعَاجِیبُهُ فِیهِ نَبَأُ مَا کَانَ قَبْلَکُمْ وَفَصْلُ مَا بَیْنَکُمْ وَخَبَرُ مَا هُوَ کَائِنٌ بَعْدَکُمْ○" معتلی 6188،

ترجمہ: حضرت حارث بن عبداللہ اعور بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں نے اپنے دل میں سوچا کہ آج رات ضرور امیر المومنین حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضری دوں گا اور ان سے اس چیز کے متعلق ضرور سوال کروں گا جو میں نے ان سے کل سنی ہے چنانچہ میں عشاء کے بعد ان کے یہاں پہنچا پھر انہوں نے مکمل حدیث ذکر کی اور حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نقل کیا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میرے پاس جبرئیل آئے اور کہنے لگے کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم! آپ کی امت آپ کے بعد اختلافات میں پڑ جائے گی، میں نے پوچھا کہ جبرئیل! اس سے بچاؤ کا راستہ کیا ہے؟ انہوں نے کہا قرآن کریم، اسی کے ذریعے اللہ ہر ظالم کو تہس نہس کرے گا، جو اس سے مضبوطی کے ساتھ چمٹ جائے گا وہ نجات پا جائے گا اور جو اسے چھوڑ دے گا وہ ہلاک ہو جائے گا یہ بات انہوں نے دو دفعہ کہی۔ پھر فرمایا کہ یہ قرآن ایک فیصلہ کن کلام ہے یہ کوئی ہنسی مذاق کی چیز نہیں ہے، زبانوں پر یہ پرانا نہیں ہوتا، اس کے عجائب کبھی ختم نہ ہوں گے، اس میں پہلوں کی خبریں ہیں، درمیان کے فیصلے ہیں اور بعد میں پیش آنے والے حالات ہیں۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - فضائل القرآن (2906)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة (1/91) سنن الدارمی - فضائل القرآن 3331)

نماز کے لئے بیدار کرنے کا بیان

716 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا یَعْقُوبُ حَدَّثَنَا اَبِی عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِی حَکِیمُ بْنُ حَکِیمِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ حُنَیْفٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمِ بْنِ عُبَیْدِ اللّٰهِ بْنِ شِهَابٍ عَنْ عَلِیِّ بْنِ حُسَیْنٍ عَنْ اَبِیهِ عَنْ جَدِّهِ عَلِیِّ بْنِ اَبِی طَالِبٍ قَالَ دَخَلَ عَلَیَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ

Marfat.com

وَسَلَّمَ وَعَلَى فَاطِمَةَ مِنَ اللَّيْلِ فَأَيْقَظَنَا لِلصَّلاَةِ - قَالَ - ثُمَّ رَجَعَ إِلَى بَيْتِهِ فَصَلَّى هَوِيًّا مِنَ اللَّيْلِ - قَالَ - فَلَمْ يَسْمَعْ لَنَا حِسًّا قَالَ فَرَجَعَ إِلَيْنَا فَأَيْقَظَنَا وَقَالَ "قُومَا فَصَلِّيَا○" قَالَ فَجَلَسْتُ وَأَنَا أَعْرُكُ عَيْنِيْ وَأَقُولُ إِنَّا وَاللّٰهِ مَا نُصَلِّي إِلَّا مَا كُتِبَ لَنَا إِنَّمَا أَنْفُسُنَا بِيَدِ اللّٰهِ فَإِذَا شَاءَ أَنْ يَبْعَثَنَا بَعَثَنَا○ قَالَ فَوَلَّى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُولُ وَيَضْرِبُ بِيَدِهِ عَلَى فَخِذِهِ "مَا نُصَلِّي إِلَّا مَا كُتِبَ لَنَا مَا نُصَلِّي إِلَّا مَا كُتِبَ لَنَا (وَكَانَ الإِنْسَانُ أَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلاً)○" تحفة 10070 معتلی 6201 مجمع 2/262

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم رات کے وقت ہمارے یہاں تشریف لائے اور ہمیں نماز کے لئے جگا کر خود اپنے کمرے میں جا کر نماز پڑھنے لگے، کافی دیر گذرنے کے بعد جب ہماری کوئی آہٹ نہ سنائی دی تو دوبارہ آ کر ہمیں جگایا اور فرمایا کھڑے ہو کر نماز پڑھو، میں اپنی آنکھیں ملتا ہوا اٹھ بیٹھا اور عرض کیا ہم صرف وہی نماز پڑھ سکتے ہیں جو ہمارے لئے لکھ دی گئی ہے اور ہماری روحیں اللہ کے قبضے میں ہیں جب وہ ہمیں اٹھانا چاہتا ہے اٹھا دیتا ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ سن کر مجھے کوئی جواب نہ دیا اور واپس چلے گئے، میں نے کان لگا کر سنا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی ران پر اپنا ہاتھ مارتے ہوئے کہہ رہے تھے کہ ہم صرف وہی نماز پڑھ سکتے ہیں جو ہمارے لئے لکھ دی گئی ہے انسان بہت زیادہ جھگڑالو واقع ہوا ہے۔

تخریج الحدیث:

صحيح البخارى - الجمعة (1075) صحيح البخارى - تفسير القرآن (4447) صحيح البخارى - الاعتصام بالكتاب والسنة (6915) صحيح البخارى - التوحيد (7027) صحيح مسلم - صلاة المسافرين وقصرها (775) سنن النسائى - قيام الليل وتطوع النهار (1611) سنن النسائى - قيام الليل وتطوع النهار (1612) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/91)

خوارج کی نماز وعبادات کا بیان

717ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَمِيلٍ أَبُو يُوسُفَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ حُمَيْدِ بْنِ أَبِي غَنِيَّةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ قَالَ لَمَّا خَرَجَتِ الْخَوَارِجُ بِالنَّهْرَوَانِ قَامَ عَلِيٌّ فِي أَصْحَابِهِ فَقَالَ إِنَّ هَؤُلاَءِ الْقَوْمِ قَدْ سَفَكُوا الدَّمَ الْحَرَامَ وَأَغَارُوا فِي سَرْحِ النَّاسِ وَهُمْ أَقْرَبُ الْعَدُوِّ إِلَيْكُمْ وَإِنْ تَسِيرُوا إِلَى عَدُوِّكُمْ أَنَا أَخَافُ أَنْ يَخْلِفَكُمْ هَؤُلاَءِ فِي أَعْقَابِكُمْ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "تَخْرُجُ خَارِجَةٌ مِنْ أُمَّتِي لَيْسَ صَلاَتُكُمْ إِلَى صَلاَتِهِمْ بِشَيْءٍ وَلاَ صِيَامُكُمْ إِلَى صِيَامِهِمْ بِشَيْءٍ وَلاَ قِرَائَتُكُمْ إِلَى قِرَائَتِهِمْ بِشَيْءٍ يَقْرَئُونَ الْقُرْآنَ يَحْسِبُونَ أَنَّهُ لَهُمْ وَهُوَ عَلَيْهِمْ لاَ

Marfat.com

يُجَاوِزُ حَنَاجِرَهُمْ يَمْرُقُونَ مِنَ الإِسْلاَمِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ وَآيَةُ ذَلِكَ اَنَّ فِيهِمْ رَجُلاً لَهُ عَضُدٌ وَلَيْسَ لَهَا ذِرَاعٌ عَلَيْهَا مِثْلُ حَلَمَةِ الثَّدْيِ عَلَيْهَا شَعَرَاتٌ بِيضٌ لَوْ يَعْلَمُ الْجَيْشُ الَّذِينَ يُصِيبُونَهُمْ مَا لَهُمْ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّهِمْ لاتَّكَلُوا عَلَى الْعَمَلِ فَسِيرُوا عَلَى اسْمِ اللّٰهِ" فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِطُولِهِ○ {1/92} تحفة 10100 معتلی 6242

ترجمہ: حضرت زید بن وہب بیان کرتے ہیں کہ جب نہروان میں خوارج نے خروج کیا تو حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ اپنے ساتھیوں کے درمیان کھڑے ہوئے اور فرمانے لگے کہ ان لوگوں نے ناحق خون بہایا ہے، لوگوں کے جانوروں کو لوٹا ہے اور یہ تمہارے سب سے قریب ترین دشمن ہیں اس لئے میری رائے یہ ہے کہ تم اپنے دشمنوں کی طرف کوچ کرو، مجھے اندیشہ ہے کہ کہیں یہ لوگ عقب سے تم پر نہ آپڑیں اور میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میری امت میں ایک ایسا گروہ ظاہر ہوگا جس کی نمازوں کے سامنے تمہاری نمازوں کی کوئی حیثیت نہ ہوگی، جن کے روزوں کے سامنے تمہارے روزوں کی کوئی وقعت نہ ہوگی، جن کی تلاوت کے سامنے تمہاری تلاوت کچھ نہ ہوگی، وہ قرآن کریم کی تلاوت کرتے ہوئے یہ سمجھتے ہوں گے کہ اس پر انہیں ثواب ملے گا حالانکہ وہ ان کے لئے باعث عقاب ہوگا، کیونکہ وہ قرآن ان کے گلوں سے نیچے نہیں اترے گا، وہ اسلام سے اس طرح نکل جائیں گے جیسے تیر شکار سے آر پار ہو جاتا ہے اور ان کی علامت یہ ہوگی کہ ان میں ایک ایسا آدمی بھی ہوگا جس کا بازو تو ہوگا لیکن کہنی نہ ہوگی، اس کے ہاتھ پر عورت کی چھاتی کی گھنڈی جیسا نشان ہوگا جس کے ارگرد سفید رنگ کے کچھ بالوں کا گچھا ہوگا اگر کسی ایسے لشکر کو جو ان پر حملہ آور ہو اس ثواب کا پتہ چل جائے جو ان کے پیغمبر کی زبانی ان سے کیا گیا ہے تو وہ صرف اسی پر بھروسہ کر کے بیٹھ جائیں اس لئے اللہ کا نام لے کر روانہ ہو جاؤ، اس کے بعد راوی نے مکمل حدیث ذکر کی۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - المناقب (3415) صحيح مسلم - الزكاة (1066) صحيح مسلم - الزكاة (1066) صحيح مسلم - الزكاة (1066) صحيح مسلم - الزكاة (1066) سنن النسائي - تحريم الدم (4102) سنن أبى داؤد - السنة (4763) سنن أبى داؤد - السنة (4767) سنن أبى داؤد - السنة (4768) سنن ابن ماجه - المقدمة (167) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/92)

حج تمتع کرنے کا بیان

718 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِى اَبِى حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا اَبِى عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِى يَحْيَى بْنُ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ وَاللّٰهِ إِنَّا لَمَعَ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ بِالْجُحْفَةِ وَمَعَهُ رَهْطٌ مِنْ اَهْلِ الشَّامِ فِيهِمْ حَبِيبُ بْنُ مَسْلَمَةَ الْفِهْرِىُّ إِذْ قَالَ عُثْمَانُ وَذُكِرَ لَهُ التَّمَتُّعُ بِالْعُمْرَةِ إِلَى الْحَجِّ إِنَّ اَتَمَّ لِلْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ اَنْ لاَ يَكُونَا فِى اَشْهُرِ الْحَجِّ فَلَوْ اَخَّرْتُمْ هٰذِهِ الْعُمْرَةَ حَتَّى تَزُورُوا هٰذَا الْبَيْتَ زَوْرَتَيْنِ كَانَ اَفْضَلَ فَإِنَّ اللّٰهَ تَعَالَى قَدْ وَسَّعَ فِى

Marfat.com

الْـخَيْـرِ○ وَعَلِيُّ بْنُ اَبِی طَالِبٍ بِبَطْنِ الْوَادِی يَعْلِفُ بَعِيراً لَهُ - قَالَ - فَبَلَغَهُ الَّذِی قَالَ عُثْمَانُ فَاَقْبَلَ حَتّٰی وَقَفَ عَلٰی عُثْمَانَ فَقَالَ اَعَمَدْتَ اِلٰی سُنَّةٍ سَنَّهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرُخْصَةٍ رَخَّصَ اللّٰـهُ تَعَالٰی بِهَا لِلْعِبَادِ فِی كِتَابِهِ تُضَيِّقُ عَلَيْهِمْ فِيهَا وَتَنْهٰی عَنْهَا وَقَدْ كَانَتْ لِـذِی الْحَاجَةِ وَلِنَائِی الدَّارِ ثُمَّ اَهَلَّ بِحَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ مَعاً○ فَاَقْبَلَ عُثْمَانُ عَلَی النَّاسِ فَقَالَ وَهَلْ نَهَيْـتُ عَـنْهَـا اِنِّـی لَـمْ اَنْـهَ عَـنْهَا اِنَّمَا كَانَ رَأْياً اَشَرْتُ بِهِ فَمَنْ شَاءَ اَخَذَ بِهِ وَمَنْ شَاءَ تَرَكَهُ○ معتلی 6298،

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ بخدا! ہم اس وقت حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے ساتھ مقام جحفہ میں تھے جب کہ ان کے پاس اہل شام کا ایک وفد آیا تھا ان میں حبیب بن مسلمہ فہری بھی تھے، حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے سامنے حج تمتع کا ذکر چھڑا تو انہوں نے فرمایا حج اور عمرہ کا اتمام یہ ہے کہ ان دونوں کو اشہر حج میں اکٹھا نہ کیا جائے اگر تم اپنے عمرہ کو مؤخر کر دو اور بیت اللہ کی دو دفعہ زیارت کرو تو یہ زیادہ افضل ہے، کیونکہ اللہ تعالیٰ نے نیکی کے کاموں میں وسعت اور کشادگی رکھی ہے۔ اس وقت حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بطن وادی میں اپنے اونٹ کو چارہ کھلا رہے تھے، انہیں حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی یہ بات معلوم ہوئی تو وہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہنے لگے کہ کیا آپ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک سنت کا اور اللہ کی اس رخصت کو جو اس نے قرآن میں اپنے بندوں کو دی ہے، لوگوں کو اس سے روک کر انہیں تنگی میں مبتلا کریں گے؟ حالانکہ ضرورت مند آدمی کے لئے اور اس شخص کے لئے جس کا گھر دور ہو، یہ حکم یعنی حج تمتع کا اب بھی باقی ہے۔ یہ کہہ کر حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے حج اور عمرہ دونوں کا احرام باندھ لیا (تا کہ لوگوں پر اس کا جواز واضح ہو جائے) اس پر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے لوگوں کے سامنے آ کر ان سے پوچھا کہ کیا میں نے حج تمتع سے منع کیا ہے؟ میں نے تو اس سے منع نہیں کیا، یہ تو ایک رائے تھی جس کا میں نے مشورہ دیا تھا، جو چاہے قبول کرے اور جو چاہے چھوڑ دے۔

ایام تشریق کھانے پینے کے ایام ہیں

719 - حَـدَّثَـنَـا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا اَبِی عَنِ ابْنِ اِسْحَاقَ حَدَّثَنِی عَبْدُ اللّٰـهِ بْـنُ اَبِـی سَـلَمَةَ عَنْ مَسْعُودِ بْنِ الْحَكَمِ الْاَنْصَارِیِّ ثُمَّ الزُّرَقِیِّ عَنْ اُمِّهِ اَنَّهَا حَدَّثَتْهُ قَالَتْ لَكَاَنِّی اَنْظُرُ اِلٰی عَلِیِّ بْنِ اَبِی طَالِبٍ وَهُوَ عَلٰی بَغْلَةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيْضَاءِ حِيـنَ وَقَفَ عَلٰی شِعْبِ الْاَنْصَارِ فِی حَجَّةِ الْوَدَاعِ وَهُوَ يَقُولُ اَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰـهُ عَـلَيْـهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "اِنَّهَا لَيْسَتْ بِاَيَّامِ صِيَامٍ اِنَّمَا هِیَ اَيَّامُ اَكْلٍ وَشُرْبٍ وَذِكْرٍ○" تحفة 10342 معتلی 6494،

ترجمہ: مسعود بن حکم انصاری کی والدہ کہتی ہیں کہ مجھے ایسا محسوس ہوتا ہے کہ گویا میں اب بھی حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کو

Marfat.com

اپنی نگاہوں کے سامنے دیکھ رہی ہوں کہ وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سفید خچر پر سوار ہیں، حجۃ الوداع کے موقع پر وہ انصار کے ایک گروہ کے پاس رک رہے ہیں اور کہہ رہے ہیں کہ اے لوگو! نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے کہ یہ روزے کے ایام نہیں ہیں، یہ تو کھانے پینے اور ذکر کے دن ہیں۔

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کی فضیلت کا بیان

720 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ وَسَعْدٌ قَالاَ حَدَّثَنَا اَبِي عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَدَّادٍ - قَالَ سَعْدٌ ابْنِ الْهَادِ - سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ مَا سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْمَعُ اَبَاهُ وَاُمَّهُ لاَحَدٍ غَيْرَ سَعْدِ بْنِ اَبِي وَقَّاصٍ فَإِنِّي سَمِعْتُهُ يَقُولُ يَوْمَ اُحُدٍ "ارْمِ يَا سَعْدُ فِدَاكَ اَبِي وَاُمِّي○" تحفة10190 معتلى 6311،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو کبھی کسی کے لئے سوائے حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے اپنے والدین کو جمع کرتے ہوئے نہیں سنا غزوہ احد کے دن آپ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے فرما رہے تھے کہ سعد تیر پھینکو، تم پر میرے ماں باپ قربان ہوں۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الجهاد والسير (2749) صحيح مسلم - فضائل الصحابة (2411) سنن الترمذى - الأدب (2828) سنن الترمذى - الأدب (2829) سنن الترمذى - المناقب (3753) سنن الترمذى - المناقب (3755) سنن ابن ماجه - المقدمة 129)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/92)

عورتوں کے لئے ریشمی لباس کی اباحت کا بیان

721 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا اَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ اَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ اَبِي طَالِبٍ يَقُولُ نَهَانِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لاَ اَقُولُ نَهَاكُمْ عَنْ تَخَتُّمِ الذَّهَبِ وَعَنْ لُبْسِ الْقَسِّيِّ وَالْمُعَصْفَرِ وَقِرَائَةِ الْقُرْآنِ وَاَنَا رَاكِعٌ وَكَسَانِي حُلَّةً مِنْ سِيَرَاءَ فَخَرَجْتُ فِيهَا فَقَالَ "يَا عَلِيُّ إِنِّي لَمْ اَكْسُكَهَا لِتَلْبَسَهَا○" قَالَ فَرَجَعْتُ بِهَا إِلَى فَاطِمَةَ فَاَعْطَيْتُهَا نَاحِيَتَهَا فَاَخَذَتْ بِهَا لِتَطْوِيَهَا مَعِي فَشَقَّقْتُهَا بِثِنْتَيْنِ قَالَ فَقَالَتْ تَرِبَتْ يَدَاكَ يَا ابْنَ اَبِي طَالِبٍ مَاذَا صَنَعْتَ قَالَ فَقُلْتُ لَهَا نَهَانِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لُبْسِهَا فَالْبَسِي وَاكْسِي نِسَائَكَ○ تحفة 10179 معتلى 6297

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے "میں یہ نہیں کہتا کہ تمہیں "سونے

Marfat.com

کی انگوٹھی، ریشم یا عصفر سے رنگا ہوا کپڑا پہننے اور رکوع کی حالت میں قرآن کریم کی تلاوت سے منع کیا ہے اور ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے ایک ریشمی جوڑا عنایت فرمایا: میں اسے پہن کر نکلا تو فرمایا علی! میں نے تمہیں یہ اس لئے نہیں دیا کہ تم خود اسے پہن لو، چنانچہ میں اسے لے کر حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس واپس آ گیا اور اس کا ایک کنارہ ان کے ہاتھ میں پکڑایا تا کہ وہ میرے ساتھ زور لگا کر اسے کھینچیں، چنانچہ میں نے اس کے دو ٹکڑے کر دیئے، یہ دیکھ کر حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہنے لگیں کہ آپ کو کیا ہو گیا ہے، یہ آپ نے کیا کیا، میں نے کہا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے یہ لباس پہننے سے منع فرمایا ہے اس لئے اب تم اپنے لئے اس کا لباس بنا لو اور گھر کی جو عورتیں ہیں انہیں بھی دے دو۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الصلاة (480) صحيح مسلم - الصلاة (480) صحيح مسلم - الصلاة (480) صحيح مسلم - الصلاة (480) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) سنن الترمذى - الصلاة (264) سنن الترمذى - اللباس (1725) سنن الترمذى - اللباس 1737)سنن الترمذى - اللباس (1786) سنن الترمذى - الأدب (2808) سنن النسائى - التطبيق (1040) سنن النسائى - التطبيق (1041) سنن النسائى - التطبيق (1042) سنن النسائى - التطبيق (1043) سنن النسائى - التطبيق (1044) سنن النسائى - التطبيق (1118) سنن النسائى - الزينة (5166) سنن النسائى - الزينة (5167) سنن النسائى - الزينة (5168) سنن النسائى - الزينة (5169) سنن النسائى - الزينة (5170) سنن النسائى - الزينة 5171)سنن النسائى - الزينة (5172) سنن النسائى - الزينة (5173) سنن النسائى - الزينة (5174) سنن النسائى - الزينة (5175) سنن النسائى - الزينة (5176) سنن النسائى - الزينة (5177) سنن النسائى - الزينة (5178) سنن النسائى - الزينة (5179) سنن النسائى - الزينة (5180) سنن النسائى - الزينة (5181) سنن النسائى - الزينة (5183) سنن النسائى - الزينة (5184) سنن النسائى - الزينة (5267) سنن النسائى - الزينة (5268) سنن النسائى - الزينة (5270) سنن النسائى - الزينة (5271) سنن النسائى - الزينة (5272) سنن النسائى - الزينة (5318) سنن أبى داؤد - اللباس (4044) سنن ابن ماجه - اللباس (3602) سنن ابن ماجه - اللباس (3642)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/81)موطأ مالك - النداء للصلاة 177)

دوسو دراہم پر پانچ دراہم زکوٰۃ ہونے کا بیان

722 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ عَنْ اَبِی إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "قَدْ عَفَوْتُ لَكُمْ عَنِ الْخَيْلِ وَالرَّقِيقِ فَهَاتُوا صَدَقَةَ الرِّقَّةِ مِنْ كُلِّ اَرْبَعِينَ دِرْهَماً دِرْهَماً وَلَيْسَ فِی تِسْعِينَ وَمِائَةٍ شَیْءٌ فَإِذَا بَلَغَتْ مِائَتَيْنِ فَفِيهَا خَمْسَةُ دَرَاهِمَ○" تحفة10136 معتلی6272

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں نے تم سے گھوڑے اور غلام کی زکوٰۃ چھوڑ دی ہے اس لئے چاندی کی زکوٰۃ بہر حال تمہیں ادا کرنا ہوگی، جس کا نصاب یہ ہے کہ ہر چالیس پر ایک درہم

Marfat.com

واجب ہوگا، ایک سونوے درہم تک کچھ واجب نہ ہوگا، لیکن جب ان کی تعداد دوسو تک پہنچ جائے تو اس پر پانچ درہم واجب ہوں گے۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - الزکاۃ (620) سنن النسائی - الزکاۃ (2477) سنن النسائی - الزکاۃ (2478) سنن أبی داؤد - الزکاۃ (1572) سنن أبی داؤد - الزکاۃ (1574) سنن ابن ماجه - الزکاۃ (1790)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/92) سنن الدارمی - الزکاۃ 1629)

کلمات مبارکہ کے سبب گناہوں کے معاف ہوجانے کا بیان

723 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا اَبُو اَحْمَدَ الزُّبَيْرِیُّ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ صَالِحٍ عَنْ اَبِی إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عَلِیٍّ قَالَ قَالَ لِی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "اَلاَ أُعَلِّمُكَ كَلِمَاتٍ إِذَا قُلْتَهُنَّ غُفِرَ لَكَ مَعَ اَنَّهُ مَغْفُورٌ لَكَ لاَ إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ لاَ إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ الْعَلِیُّ الْعَظِيمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ○" تحفة10188 معتلی6309،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا کہ کیا میں تمہیں ایسے کلمات نہ سکھادوں کہ جب تم انہیں زبان سے ادا کرلوتو تمہارے گناہ معاف کردیئے جائیں حالانکہ تمہارے گناہ معاف ہوچکے، یہ کلمات کہہ لیا کرو جن کا ترجمہ یہ ہے کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے وہ حلیم وکریم ہے، اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں وہ بزرگ وبرتر ہے، اللہ ہرعیب اور نقص سے پاک ہے، وہ ساتوں آسمانوں اور عرش عظیم کا رب ہے، تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کو پالنے والا ہے۔

ابن ملجم کی لاش کو نذر آتش کردینے کا بیان

724 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا اَبُو اَحْمَدَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ ظَبْيَانَ عَنْ اَبِی يَحْيَی قَالَ لَمَّا ضَرَبَ ابْنُ مُلْجِمٍ عَلِيًّا الضَّرْبَةَ قَالَ عَلِیٌّ افْعَلُوا بِهِ كَمَا اَرَادَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَفْعَلَ بِرَجُلٍ اَرَادَ قَتْلَهُ فَقَالَ "اقْتُلُوهُ ثُمَّ حَرِّقُوهُ○" {1/93} معتلی 6212،

ترجمہ: حضرت ابویحییٰ بیان کرتے ہیں کہ جب ابن ملجم نامی ایک بدنصیب اور شقی نے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ پر قاتلانہ حملہ کیا تو حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اس کے ساتھ وہی سلوک کرو جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس شخص کے ساتھ کیا تھا جس نے انہیں شہید کرنے کا ارادہ کیا تھا، پھر فرمایا کہ اسے قتل کرکے اس کی لاش نذر آتش کردو۔

Marfat.com

سو سال کے بعد امت کو سہولیات ملنے کا بیان

725 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَابِقٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ نُعَيْمِ بْنِ دِجَاجَةَ اَنَّهُ قَالَ دَخَلَ اَبُو مَسْعُودٍ عُقْبَةُ بْنُ عَمْرٍو الاَنْصَارِیُّ عَلَى عَلِیِّ بْنِ اَبِی طَالِبٍ فَقَالَ لَهُ عَلِیٌّ اَنْتَ الَّذِی تَقُولُ لاَ يَاْتِی عَلَى النَّاسِ مِائَةُ سَنَةٍ وَعَلَى الاَرْضِ عَيْنٌ تَطْرِفُ○ إِنَّمَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "لاَ يَاْتِی عَلَى النَّاسِ مِائَةُ سَنَةٍ وَعَلَى الاَرْضِ عَيْنٌ تَطْرِفُ مِمَّنْ هُوَ حَیٌّ الْيَوْمَ وَاللّٰهِ إِنَّ رَخَاءَ هٰذِهِ الْاُمَّةِ بَعْدَ مِائَةِ عَامٍ○" معتلی 88466415 ل3 مجمع 1/1989/145

ترجمہ: حضرت نعیم بن دجاجہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے پاس آئے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کیا آپ ہی نے یہ بات فرمائی ہے کہ لوگوں پر سو سال نہیں گذریں گے کہ زمین پر کوئی آنکھ ایسی باقی نہ بچے گی جس کی پلکیں جھپکتی ہوں یعنی سب لوگ مرجائیں گے؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو بات فرمائی تھی وہ یہ ہے کہ آج جو لوگ زندہ ہیں سو سال گذرنے پر ان میں سے کسی کی آنکھ ایسی نہ رہے گی جس کی پلکیں جھپکتی ہوں، یعنی قیامت مراد نہیں ہے، بخدا! اس امت کو سو سال کے بعد تو سہولیات ملیں گی۔

حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے جہیز کا بیان

726 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو وَاَبُو سَعِيدٍ قَالاَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَلِیٍّ قَالَ جَهَّزَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاطِمَةَ فِی خَمِيلٍ وَقِرْبَةٍ وَوِسَادَةِ اَدَمٍ حَشْوُهَا إِذْخِرٌ قَالَ اَبُو سَعِيدٍ لِيفٌ○ تحفة 10104 معتلی 6245

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے جہیز میں روئیں دار کپڑے، ایک مشکیزہ اور چمڑے کا تکیہ دیا تھا جس میں اذخر نامی گھاس بھری ہوئی تھی۔

تخریج الحدیث:

سنن النسائی - النکاح (3384) سنن ابن ماجه - الزهد (4152) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/93)

جمعہ کے دن رجم کرنے کا بیان

727 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ وَالْمُجَالِدِ عَنِ الشَّعْبِیِّ اَنَّهُمَا سَمِعَاهُ يُحَدِّثُ اَنَّ عَلِيًّا حِينَ رَجَمَ الْمَرْاَةَ مِنْ اَهْلِ الْكُوفَةِ

Marfat.com

ضَرَبَهَا يَوْمَ الْخَمِيسِ وَرَجَمَهَا يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَقَالَ اَجْلِدُهَا بِكِتَابِ اللّٰهِ وَاَرْجُمُهَا بِسُنَّةِ نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ○ تحفة10148 معتلی6288

ترجمہ: ایک دفعہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے کوفہ کی ایک عورت پر رجم کی سزا جاری فرمائی، جمعرات کے دن اسے کوڑے مارے اور جمعہ کے دن اسے سنگسار کر دیا اور فرمایا کہ میں نے کوڑے قرآن کریم کی وجہ سے مارے اور سنگسار سنت کی وجہ سے کیا۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاری - الحدود (6427)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/93)

نماز کے اندر منسوخ رفع یدین کا بیان

728 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ - يَعْنِی ابْنَ اَبِی الزِّنَادِ - عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ فُلَانِ بْنِ رَبِيعَةَ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ الْهَاشِمِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الاَعْرَجِ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِی رَافِعٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِی طَالِبٍ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَنَّهُ كَانَ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلاَةِ الْمَكْتُوبَةِ كَبَّرَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ وَيَصْنَعُ مِثْلَ ذَلِكَ إِذَا قَضَى قِرَائَتَهُ وَاَرَادَ اَنْ يَرْكَعَ وَيَصْنَعُهُ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ وَلاَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِی شَیْءٍ مِنْ صَلاَتِهِ وَهُوَ قَاعِدٌ وَإِذَا قَامَ مِنْ سَجْدَتَيْنِ رَفَعَ يَدَيْهِ كَذَلِكَ وَكَبَّرَ○ تحفة10228 معتلی6355،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرض نماز کی تکبیر ہونے کے بعد اللہ اکبر کہتے، کندھوں کے برابر ہاتھ اٹھاتے، قرات مکمل ہونے کے بعد جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم رکوع میں جانے لگتے تب بھی اسی طرح کرتے، رکوع سے سر اٹھا کر بھی اسی طرح کرتے، بیٹھے ہونے کی صورت میں کسی رکن کے دوران آپ صلی اللہ علیہ وسلم رفع یدین نہ فرماتے تھے، البتہ جب دونوں سجدے کر کے کھڑے ہوتے تو رفع یدین کر کے تکبیر کہتے۔

تخريج الحديث:

سنن ابن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فيها (864)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/93)

سو سال کے بعد احوال امت کا بیان

729 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ حَفْصٍ اَنْبَاَنَا وَرْقَاءُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنِ الْمِنْهَالِ عَنْ نُعَيْمِ بْنِ دِجَاجَةَ قَالَ دَخَلَ اَبُو مَسْعُودٍ عَلَى عَلِیٍّ فَقَالَ اَنْتَ الْقَائِلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "لاَ يَاْتِی عَلَى النَّاسِ مِائَةُ عَامٍ وَعَلَى الاَرْضِ نَفْسٌ مَنْفُوسَةٌ○" إِنَّمَا

Marfat.com

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "لا يَأْتِي عَلَى النَّاسِ مِائَةُ عَامٍ وَعَلَى الأَرْضِ نَفْسٌ مَنْفُوسَةٌ مِمَّنْ هُوَ حَيٌّ الْيَوْمَ○" وَإِنَّ رَخَاءَ هٰذِهِ الأُمَّةِ بَعْدَ الْمِائَةِ○ معتلی 884664153 مجمع 1/198،

ترجمہ: حضرت نعیم بن دجاجہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے پاس آئے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کیا آپ ہی نے یہ بات فرمائی ہے کہ لوگوں پر سو سال نہیں گذریں گے کہ زمین پر کوئی آنکھ ایسی باقی نہ بچے گی جس کی پلکیں جھپکتی ہوں یعنی سب لوگ مرجائیں گے؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو بات فرمائی تھی وہ یہ ہے کہ آج جو لوگ زندہ ہیں سو سال گذرنے پر ان میں سے کسی کی آنکھ ایسی نہ رہے گی جس کی پلکیں جھپکتی ہوں یعنی قیامت مراد نہیں ہے، بخدا! اس امت کو سو سال کے بعد تو سہولیات ملیں گی۔

جمعہ کے دن فرشتوں کا ثواب لکھنے کے لئے مساجد میں آنے کا بیان

730 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ عَنْ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيِّ أَنَّهُ حَدَّثَهُ عَنْ مَوْلَى امْرَأَتِهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ "إِذَا كَانَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ خَرَجَ الشَّيَاطِينُ يُرَبِّثُونَ النَّاسَ إِلَى أَسْوَاقِهِمْ وَمَعَهُمُ الرَّايَاتُ وَتَقْعُدُ الْمَلائِكَةُ عَلَى أَبْوَابِ الْمَسَاجِدِ يَكْتُبُونَ النَّاسَ عَلَى قَدْرِ مَنَازِلِهِمُ السَّابِقَ وَالْمُصَلِّي وَالَّذِي يَلِيهِ حَتَّى يَخْرُجَ الإِمَامُ فَمَنْ دَنَا مِنَ الإِمَامِ فَأَنْصَتَ وَاسْتَمَعَ وَلَمْ يَلْغُ كَانَ لَهُ كِفْلانِ مِنَ الأَجْرِ وَمَنْ نَأَى عَنْهُ فَاسْتَمَعَ وَأَنْصَتَ وَلَمْ يَلْغُ كَانَ لَهُ كِفْلٌ مِنَ الأَجْرِ وَمَنْ دَنَا مِنَ الإِمَامِ فَلَغَا وَلَمْ يُنْصِتْ وَلَمْ يَسْتَمِعْ كَانَ عَلَيْهِ كِفْلانِ مِنَ الْوِزْرِ وَمَنْ نَأَى عَنْهُ فَلَغَا وَلَمْ يُنْصِتْ وَلَمْ يَسْتَمِعْ كَانَ عَلَيْهِ كِفْلٌ مِنَ الْوِزْرِ وَمَنْ قَالَ صَهٍ فَقَدْ تَكَلَّمَ وَمَنْ تَكَلَّمَ فَلا جُمُعَةَ لَهُ○" ثُمَّ قَالَ هَكَذَا سَمِعْتُ نَبِيَّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ○ تحفة 10340 معتلی 6483 مجمع 2/177،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب جمعہ کا دن ہوتا ہے تو شیاطین اپنے اپنے ٹھکانوں سے نکل پڑتے ہیں اور لوگوں کو بازاروں میں روکنے کی کوششیں کرتے ہیں ان کے ساتھ کچھ جھنڈے بھی ہوتے ہیں دوسری طرف فرشتے مسجدوں کے دروازوں پر بیٹھ جاتے ہیں اور لوگوں کے لئے ان کے مراتب کے مطابق ثواب لکھتے ہیں، پہلے کا، دوسرے کا، اس کے بعد آنے والے کا، یہاں تک کہ امام نکل آئے، سو جو شخص امام کے قریب ہو، خاموشی سے بیٹھ کر توجہ سے اس کی بات سنے، کوئی لغو حرکت نہ کرے تو اس کے لی دہرا اجر ہے اور جو شخص امام سے دور ہو لیکن پھر بھی خاموش بیٹھ کر توجہ سے سننے میں مشغول رہے اور کوئی لغو حرکت نہ کرے تو اس کے لئے اکہرا اجر ہے اور جو شخص امام کے قریب بیٹھ کر بیکار کاموں میں لگا رہے، خاموشی سے بیٹھے اور نہ ہی توجہ سے اس کی بات سنے تو اسے اکہرا گناہ ہوگا اور جو شخص کسی کو خاموش کرانے کے لئے "سی" کی آواز نکالے تو اس نے بھی بات

Marfat.com

کی اور جس شخص نے بات کی اسے جمعہ کا کوئی ثواب نہیں ملے گا، پھر فرمایا کہ میں نے تمہارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی طرح سنا ہے۔

تخریج الحدیث:

سنن أبي داؤد - الصلاة (1051)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/93)

قیامت کا صحابہ کرام کے دور کے بعد آنے کا بیان

731 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ اَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يُلْتَمَسَ الرَّجُلُ مِنْ اَصْحَابِي كَمَا تُلْتَمَسُ الضَّالَّةُ فَلَا يُوجَدُ" معتلی 6185 مجمع 10/18

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی (جب تک میرے صحابہ مکمل طور پر دنیا سے رخصت نہ ہو جائیں) یہاں تک کہ میرے کسی ایک صحابی رضی اللہ عنہ کو اس طرح تلاش کیا جائے گا جیسے کسی گمشدہ چیز کو تلاش کیا جاتا ہے لیکن کوئی ایک صحابی رضی اللہ عنہ بھی نہ مل سکے گا۔

سودی کاروبار کرنے والی کی مذمت کا بیان

732 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ اَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَاحِبَ الرِّبَا وَآكِلَهُ وَشَاهِدَيْهِ وَالْمُحِلَّ وَالْمُحَلَّلَ لَهُ تحفة 10036 معتلی 6179

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سود خور، سود کھلانے والے، سودی معاملات لکھنے والے، سودی معاملات کے گواہ، حلالہ کرنے والے، حلالہ کروانے والے پر لعنت فرمائی ہے۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - النكاح (1119) سنن النسائي - الزينة (5103) سنن أبي داؤد - النكاح (2076) سنن ابن ماجه - النكاح (1935)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/93)

سرخ زین پہننے کی ممانعت کا بیان

733 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ اَنْبَاَنَا اَبُو إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ هُبَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْ نَهَانِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ خَاتِمِ الذَّهَبِ وَالْقَسِّيِّ وَالْمِيثَرَةِ {1/94} تحفة 10304 معتلی 6422،

Marfat.com

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے کی انگوٹھی، ریشم اور سرخ زین پوش سے منع فرمایا ہے۔

30 تخریج الحدیث:

صحيح البخارى - الهبة وفضلها والتحريض عليها (2472) صحيح البخارى - النفقات (5051) صحيح البخارى - اللباس (5502) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2071) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2071) صحيح مسلم - اللباس والزينة 2071)صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) سنن الترمذى - الصلاة (264) سنن الترمذى - اللباس (1725) سنن الترمذى - اللباس (1737) سنن الترمذى - اللباس (1786) سنن الترمذى - الأدب (2808) سنن النسائى - التطبيق (1040) سنن النسائى - التطبيق (1041) سنن النسائى - التطبيق (1042) سنن النسائى - التطبيق (1043) سنن النسائى - التطبيق (1044) سنن النسائى - التطبيق (1118) سنن النسائى - الزينة (5166) سنن النسائى - الزينة (5167) سنن النسائى - الزينة (5168) سنن النسائى - الزينة (5169) سنن النسائى - الزينة (5170) سنن النسائى - الزينة 5171)سنن النسائى - الزينة (5172) سنن النسائى - الزينة (5173) سنن النسائى - الزينة (5175) سنن النسائى - الزينة (5176) سنن النسائى - الزينة (5177) سنن النسائى - الزينة (5178) سنن النسائى - الزينة (5179) سنن النسائى - الزينة (5180) سنن النسائى - الزينة (5181) سنن النسائى - الزينة (5183) سنن النسائى - الزينة (5184) سنن النسائى - الزينة (5185) سنن النسائى - الزينة (5267) سنن النسائى - الزينة (5268) سنن النسائى - الزينة (5270) سنن النسائى - الزينة (5271) سنن النسائى - الزينة (5272) سنن النسائى - الزينة (5298) سنن النسائى - الزينة (5318) سنن أبى داؤد - اللباس (4043) سنن أبى داؤد - اللباس (4044) سنن ابن ماجة - اللباس (3596) سنن ابن ماجه - اللباس (3642)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/94)موطأ مالك - النداء للصلاة 177)

مکاتب کا دیت میں حق دار بننے کا بیان

734 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِى اَبِى حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا اَيُّوبُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِى طَالِبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "يُودَى الْمُكَاتَبُ بِقَدْرِ مَا اَدَّىٰ"
تحفة10244 معتلى6362،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا عبد مکاتب یعنی وہ غلام جس سے ایک مقررہ مقدار ادا کرنے پر آقا نے آزادی کا معاہدہ کرلیا ہو، اس نے جتنی مقدار ادا کردی ہو، اتنی مقدار میں وہ دیت کا مستحق بھی ہو جائے گا۔

تخریج الحدیث:

سنن النسائى - القسامة (4811)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/94)

Marfat.com

اللہ تعالی کی نافرمانی میں کسی کی اطاعت نہ کرنے کا بیان

735 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ زُبَيْدٍ الإِيَامِيِّ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ اَبِی عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَلِيٍّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ بَعَثَ جَيْشاً وَاَمَّرَ عَلَيْهِمْ رَجُلاً فَاَوْقَدَ نَاراً فَقَالَ ادْخُلُوهَا○ فَاَرَادَ نَاسٌ اَنْ يَدْخُلُوهَا○ وَقَالَ آخَرُونَ إِنَّمَا فَرَرْنَا مِنْهَا○ فَذُكِرَ ذَلِكَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِلَّذِينَ اَرَادُوا اَنْ يَدْخُلُوهَا "لَوْ دَخَلْتُمُوهَا لَمْ تَزَالُوا فِيهَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ○" وَقَالَ لِلآخَرِينَ قَوْلاً حَسَناً وَقَالَ "لاَ طَاعَةَ فِی مَعْصِيَةِ اللّٰهِ إِنَّمَا الطَّاعَةُ فِی الْمَعْرُوفِ○"

تحفة10168 معتلی6459،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک لشکر روانہ فرمایا اور ایک انصاری کو ان کا امیر مقرر کر دیا، اس نے آگ جلائی اور کہا کہ اس آگ میں داخل ہو جاؤ، لوگ ابھی اس میں چھلانگ لگانے کی سوچ ہی رہے تھے کہ ایک نوجوان کہنے لگا کہ آگ ہی سے تو بھاگ کر ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دامن سے وابستہ ہوئے ہیں، چنانچہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو سارا واقعہ بتایا گیا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس میں داخل ہونے کا ارادہ کرنے والوں سے فرمایا کہ اگر تم اس میں ایک دفعہ داخل ہو جاتے تو پھر کبھی اس میں سے نہ نکل نہ سکتے اور دوسروں کی تعریف کرتے ہوئے فرمایا اللہ کی نافرمانی میں کسی کی اطاعت جائز نہیں ہے، اطاعت کا تعلق تو صرف نیکی کے کاموں سے ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاری - المغازی (4085) صحيح مسلم - الإمارة (1840) صحيح مسلم - الإمارة (1840) سنن النسائی - البيعة (4205) سنن أبی داؤد - الجهاد (2625)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/82)

چچا کا احترام باپ کی طرح ہونے کا بیان

736 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا اَبِی سَمِعْتُ الاَعْمَشَ يُحَدِّثُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ اَبِی الْبَخْتَرِيِّ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ لِلنَّاسِ مَا تَرَوْنَ فِی فَضْلٍ فَضَلَ عِنْدَنَا مِنْ هَذَا الْمَالِ○ فَقَالَ النَّاسُ يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ قَدْ شَغَلْنَاكَ عَنْ اَهْلِكَ وَضَيْعَتِكَ وَتِجَارَتِكَ فَهُوَ لَكَ○ فَقَالَ لِی مَا تَقُولُ اَنْتَ فَقُلْتُ قَدْ اَشَارُوا عَلَيْكَ○ فَقَالَ لِی قُلْ○ فَقُلْتُ لِمَ تَجْعَلُ يَقِينَكَ ظَنًّا فَقَالَ لَتَخْرُجَنَّ مِمَّا قُلْتَ○

فَقُلْتُ اَجَلْ وَاللّٰهِ لاَخْرُجَنَّ مِنْهُ اَتَذْكُرُ حِينَ بَعَثَكَ نَبِیُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاعِياً فَاَتَيْتَ الْعَبَّاسَ بْنَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَمَنَعَكَ صَدَقَتَهُ فَكَانَ بَيْنَكُمَا شَیْءٌ فَقُلْتَ لِی انْطَلِقْ مَعِی إِلَى

Marfat.com

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدْنَاهُ خَاثِراً فَرَجَعْنَا ثُمَّ غَدَوْنَا عَلَيْهِ فَوَجَدْنَاهُ طَيِّبَ النَّفْسِ فَاَخْبَرْتَهُ بِالَّذِي صَنَعَ فَقَالَ لَكَ "اَمَا عَلِمْتَ اَنَّ عَمَّ الرَّجُلِ صِنْوُ اَبِيْهِ○" وَذَكَرْنَا لَهُ الَّذِي رَاَيْنَاهُ مِنْ خُثُورِهِ فِي الْيَوْمِ الاَوَّلِ وَالَّذِي رَاَيْنَاهُ مِنْ طِيبِ نَفْسِهِ فِي الْيَوْمِ الثَّانِيْ فَقَالَ "اِنَّكُمَا اَتَيْتُمَانِيْ فِي الْيَوْمِ الاَوَّلِ وَقَدْ بَقِيَ عِنْدِي مِنَ الصَّدَقَةِ دِينَارَانِ فَكَانَ الَّذِي رَاَيْتُمَا مِنْ خُثُورِي لَهُ وَاَتَيْتُمَانِيْ الْيَوْمَ وَقَدْ وَجَّهْتُهُمَا فَذَاكَ الَّذِي رَاَيْتُمَا مِنْ طِيبِ نَفْسِي○" فَقَالَ عُمَرُ صَدَقْتَ وَاللّٰهِ لَاَشْكُرَنَّ لَكَ الْأُولَى وَالآخِرَةَ○ تحفة 10112 معتلی 625462536252 مجمع 10/238

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے لوگوں سے فرمایا کہ ہمارے پاس یہ جو کچھ زائد مال بچ گیا ہے اس کے بارے میں تمہاری کیا رائے؟ لوگوں نے کہا کہ امیر المومنین! آپ ہماری وجہ سے اپنے اہل خانہ اپنے کاروبار اور تجارت سے رہ گئے ہیں، اس لئے یہ آپ رکھ لیں، انہوں نے مجھ سے پوچھا کہ آپ کی کیا رائے ہے؟ میں نے کہا کہ لوگوں نے آپ کو مشورہ دے تو دیا ہے، انہوں نے فرمایا کہ آپ بھی تو کوئی رائے دیجئے، میں نے عرض کیا کہ آپ اپنے یقین کو گمان میں کیوں تبدیل کر رہے؟ فرمایا آپ اپنی بات کی وضاحت خود ہی کر دیں۔ میں نے کہا بہت بہتر، میں اس کی ضرور وضاحت کروں گا، آپ کو یاد ہوگا کہ ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ کو صدقات وزکوٰۃ کی وصولی کے لئے بھیجا تھا، آپ حضرت عباس رضی اللہ عنہ کے پاس آئے، انہوں نے زکوٰۃ دینے سے انکار کر دیا، آپ دونوں کے درمیان کچھ اونچ نیچ ہوگئی۔ آپ نے مجھ سے کہا کہ میرے ساتھ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس چلو، ہم وہاں پہنچے تو ہم نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم میں وہ نشاط نہ دیکھا جو ہوتا تھا، چنانچہ ہم واپس آ گئے، اگلے دن جب ہم دوبارہ حاضر ہوئے تو اس وقت ہم نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو ہشاش بشاش پایا، پھر آپ نے انہیں حضرت عباس رضی اللہ عنہ کے حوالے سے بتایا، انہوں نے آپ سے فرمایا کہ کیا آپ کے علم میں یہ بات نہیں ہے کہ انسان کا چچا اس کے باپ کے درجہ میں ہوتا ہے۔ پھر ہم نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے دن کی کیفیت اور دوسرے دن کی کیفیت کے حوالے سے پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ جب آپ دونوں پہلے دن میرے پاس آئے تھے تو میرے پاس زکوٰۃ کے دو دینار بچ گئے تھے، یہی وجہ تھی کہ آپ نے مجھے بوجھل طبیعت میں دیکھا اور جب آج آپ دونوں میرے پاس آئے تو میں وہ کسی کو دے چکا تھا اسی وجہ سے آپ نے مجھے ہشاش بشاش پایا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے یہ سن کر فرمایا آپ نے صحیح فرمایا: بخدا! میں دنیا وآخرت میں آپ کا شکر گذار رہوں گا۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - المناقب(3760)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة1/94)

Marfat.com

تکلیف یا مصیبت کے وقت دعا پڑھنے کا بیان

737 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا یُونُسُ حَدَّثَنَا لَیْثٌ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبِ الْقُرَظِیِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَدَّادِ بْنِ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ عَلِیِّ بْنِ اَبِی طَالِبٍ قَالَ لَقَّنَنِی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ هَؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ وَاَمَرَنِی إِنْ نَزَلَ بِی كَرْبٌ اَوْ شِدَّةٌ اَنْ اَقُولَهُنَّ "لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ الْكَرِیمُ الْحَلِیمُ سُبْحَانَهُ وَتَبَارَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِینَ○" تحفة10162 معتلی6292

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کسی تکلیف یا مصیبت آنے پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے یہ دعاء سکھائی ہے، جس کا ترجمہ یہ ہے کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں وہ بڑا بردبار اور مہربان ہے، اللہ ہر عیب اور نقص سے پاک ہے، اللہ کی ذات بڑی بابرکت ہے، وہ عرش عظیم کا رب ہے اور تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کو پالنے والا ہے۔

غسل اچھی طرح سے کرنے کا بیان

738 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ زَاذَانَ عَنْ عَلِیٍّ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُولُ "مَنْ تَرَكَ مَوْضِعَ شَعَرَةٍ مِنْ جَنَابَةٍ لَمْ یُصِبْهَا مَاءٌ فَعَلَ اللّٰهُ تَعَالَى بِهِ كَذَا وَكَذَا مِنَ النَّارِ○" قَالَ عَلِیٌّ فَمِنْ ثَمَّ عَادَیْتُ شَعَرِی○ تحفة10090 معتلی6230،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص ت کی حالت میں غسل کرتے ہوئے ایک بال کے برابر بھی جگہ خالی چھوڑ دے جہاں پانی نہ پہنچا ہو، اللہ تعالیٰ اس کے ساتھ جہنم میں ایسا ایسا معاملہ کریں گے، بس اسی وقت سے میں نے اپنے بالوں کے ساتھ دشمنی پال لی۔

تخریج الحدیث:

سنن أبی داؤد - الطهارة (249) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (599)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/94

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی تدفین کا بیان

739 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِیلٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ ابْنِ الْحَنَفِیَّةِ عَنْ اَبِیهِ قَالَ كُفِّنَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِی سَبْعَةِ اَثْوَابٍ○ معتلی 6391 مجمع 3/23

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو سات کپڑوں میں دفنایا گیا تھا۔

Marfat.com

اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء اور اطاعت کا بیان

740 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ اَبِی حَدَّثَنَا اَبُو سَعِیدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِیزِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْمَاجِشُونُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْفَضْلِ وَالْمَاجِشُونُ عَنِ الاَعْرَجِ عَنْ عُبَیْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِی رَافِعٍ عَنْ عَلِیِّ بْنِ اَبِی طَالِبٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کَانَ إِذَا کَبَّرَ اسْتَفْتَحَ ثُمَّ قَالَ "وَجَّهْتُ وَجْهِیَ لِلَّذِی فَطَرَ السَّمٰوَاتِ وَالاَرْضَ حَنِیفاً مُسْلِماً وَمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِینَ إِنَّ صَلاَتِی وَنُسُکِی وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِی لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِینَ لاَ شَرِیکَ لَهُ وَبِذٰلِکَ أُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِینَ○" قَالَ اَبُو النَّضْرِ "وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِینَ اللّٰهُمَّ لاَ إِلٰهَ إِلَّا اَنْتَ اَنْتَ رَبِّی وَاَنَا عَبْدُکَ ظَلَمْتُ نَفْسِی وَاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِی فَاغْفِرْ لِی ذُنُوبِی جَمِیعاً لاَ یَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا اَنْتَ وَاهْدِنِی لاَحْسَنِ الاَخْلاَقِ لاَ یَهْدِی لاَحْسَنِهَا إِلَّا اَنْتَ وَاصْرِفْ عَنِّی سَیِّئَهَا لاَ یَصْرِفُ عَنِّی سَیِّئَهَا إِلَّا اَنْتَ تَبَارَکْتَ وَتَعَالَیْتَ اَسْتَغْفِرُکَ وَاَتُوبُ إِلَیْکَ○" وَکَانَ إِذَا رَکَعَ قَالَ "اللّٰهُمَّ لَکَ رَکَعْتُ وَبِکَ آمَنْتُ وَلَکَ اَسْلَمْتُ خَشَعَ لَکَ سَمْعِی وَبَصَرِی وَمُخِّی وَعِظَامِی وَعَصَبِی○" وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرَّکْعَةِ قَالَ "سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا وَلَکَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمٰوَاتِ وَالاَرْضِ وَمَا بَیْنَهُمَا وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَیْءٍ بَعْدُ○" وَإِذَا سَجَدَ قَالَ "اللّٰهُمَّ لَکَ سَجَدْتُ وَبِکَ آمَنْتُ وَلَکَ اَسْلَمْتُ سَجَدَ وَجْهِی لِلَّذِی خَلَقَهُ فَصَوَّرَهُ فَاَحْسَنَ صُوَرَهُ فَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ فَتَبَارَکَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِینَ○" فَإِذَا سَلَّمَ مِنَ الصَّلاَةِ قَالَ "اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِی مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا اَسْرَفْتُ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهِ مِنِّی اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لاَ إِلٰهَ إِلَّا اَنْتَ○" {1/95} تحفة 10228 معتلی 6353

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب تکبیر تحریمہ کہہ چکتے تو ثناء پڑھنے کے بعد فرماتے کہ میں نے اپنے چہرے کا رخ اس ذات کی طرف سب سے یکسو ہو کر اور مسلمان ہو کر پھیر لیا جس نے آسمان وزمین کو تخلیق کیا اور میں مشرکوں میں سے نہیں ہوں، میری نماز، میری قربانی، میری زندگی اور موت اس اللہ کے لئے وقف ہے جو تمام جہانوں کو پالنے والا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، مجھے اسی کا حکم دیا گیا ہے اور میں مسلمانوں میں سے ہوں، الٰہی! آپ ہی حقیقی بادشاہ ہیں، آپ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، آپ ہی میرے رب اور میں آپ کا عبد ہوں، میں نے اپنی جان پر ظلم کیا اور مجھے اپنے گناہوں کا اعتراف ہے اس لئے آپ میرے تمام گناہوں کو معاف فرمادیں، کیونکہ آپ کے علاوہ کوئی گناہوں کو معاف کر ہی نہیں سکتا اور بہتر اخلاق کی طرف میری رہنمائی فرمایئے، کیونکہ بہترین اخلاق کی طرف بھی آپ ہی رہنمائی کر سکتے ہیں اور مجھے برے اخلاق سے بچایئے کیونکہ ان سے بھی آپ ہی بچا سکتے ہیں، آپ کی ذات تو بڑی بابرکت اور برتر ہے، میں آپ سے اپنے گناہوں

Marfat.com

کی معافی مانگتا اور توبہ کرتا ہوں۔ جب رکوع میں جاتے تو یوں کہتے ہیں کہ الٰہی! میں نے آپ کے لئے رکوع کیا، آپ پر ایمان لایا، آپ کا تابع فرمان ہوا، میرے کان اور آنکھیں، دماغ، ہڈیاں اور پٹھے سب آپ کے سامنے جھکے ہوئے ہیں۔ جب رکوع سے سر اٹھاتے تو سمع اللہ لمن حمدہ اور ربنا ولک الحمد کہنے کے بعد فرماتے کہ تمام تعریفیں آپ ہی کے لئے ہیں جو زمین و آسمان اور ان کے درمیان کی جگہ کو پر کر دیں اور اس کے علاوہ جس چیز کو آپ چاہیں، بھر دیں۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم سجدہ میں جاتے تو یوں فرماتے کہ الٰہی! میں نے آپ کے لئے سجدہ کیا، آپ پر ایمان لایا، آپ کا تابع فرمان ہوا، میرا چہرہ اس ذات کے سامنے سجدہ ریز ہے جس نے اسے پیدا کیا اور اس کی بہترین تصویر کشی کی، اس کے کان (سننے) اور آنکھ دیکھنے کے قابل بنائے، اللہ کی ذات بڑی بابرکت ہے جو بہترین خالق ہے۔ اور جب نماز کا سلام پھیرتے تو یوں فرماتے کہ اے اللہ! میرے اگلے پچھلے، پوشیدہ اور ظاہر تمام گناہوں کو معاف فرما دے اور جو میں نے تجاوز کیا وہ بھی معاف فرما دے اور جن چیزوں کو آپ مجھ سے زیادہ جانتے ہیں، وہ بھی معاف فرما دے، آپ ہی اول و آخر ہیں اور آپ کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے۔

تخریج الحدیث:

صحیح مسلم - صلاة المسافرين وقصرها (771) سنن الترمذی - الصلاة (266) سنن الترمذي - الدعوات (3421) سنن الترمذی - الدعوات (3422) سنن الترمذی - الدعوات (3423) سنن النسائي - لافتتاح (897) سنن أبي داؤد - الصلاة (760) سنن ابن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فيها (1054) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/95) سنن الدارمي - الصلاة (1238) سنن الدارمی - الصلاة 1314)

حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے لئے خاص رخصت کا بیان

741 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا فِطْرٌ عَنْ مُنْذِرٍ الثَّوْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ أَرَأَيْتَ إِنْ وُلِدَ لِي بَعْدَكَ وَلَدٌ أُسَمِّيهِ بِاسْمِكَ وَأُكَنِّيهِ بِكُنْيَتِكَ؟ قَالَ "نَعَمْ" فَكَانَتْ رُخْصَةً مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيٍّ؟ تحفة 10267، معتلی 6392،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے ایک دفعہ بارگاہ رسالت میں عرض کیا: یارسول اللہ! یہ بتایئے کہ اگر آپ کے بعد میرے یہاں کوئی لڑکا پیدا ہو تو کیا میں اس کا نام آپ کے نام پر اور اس کی کنیت آپ کی کنیت پر رکھ سکتا ہوں؟ فرمایا ہاں! یہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے لئے رخصت تھی۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - الأدب (2843) سنن أبي داؤد - الأدب (4967) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/95)

Marfat.com

حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے بغض منافق رکھتا ہے

742 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ اَبِی حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الاَعْمَشُ عَنْ عَدِیِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ عَهِدَ إِلَیَّ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ "لاَ يُحِبُّكَ إِلَّا مُؤْمِنٌ وَلاَ يُبْغِضُكَ إِلَّا مُنَافِقٌ○ "تحفة10092 معتلی6233

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے یہ بات ذکر فرمائی تھی کہ تم سے بغض کوئی منافق ہی کرسکتا ہے اور تم سے محبت کوئی مومن ہی کرسکتا ہے۔

تخریج الحدیث:

صحیح مسلم - الإیمان (78) سنن الترمذی - المناقب (3736) سنن النسائی - الإیمان وشرائعه (5018) سنن النسائی - الإیمان وشرائعه (5022) سنن ابن ماجه - المقدمة (114)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة 1/95)

قربانی کے جانوروں کی آنکھ وکان کے عیوب کو دیکھنے کا بیان

743 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ اَبِی حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ عَنْ حُجَيَّةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ اَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نَسْتَشْرِفَ الْعَيْنَ وَالْأُذُنَ○ تحفة 10064 معتلی 6197،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم فرمایا ہے کہ قربانی کے جانوروں کی آنکھ اور کان اچھی طرح دیکھ لیں کہ کہیں ان میں کوئی عیب تو نہیں ہے۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - الأضاحی(1498) سنن الترمذی - الأضاحی(1503) سنن الترمذی - الأضاحی(1504) سنن النسائی - الضحایا(4372) سنن النسائی - الضحایا(4373) سنن النسائی - الضحایا(4374) سنن النسائی - الضحایا(4375) سنن النسائی - الضحایا(4376) سنن أبی داؤد - الضحایا(2804) سنن أبی داؤد - الضحایا(2805) سنن ابن ماجه - الأضاحی(3142) سنن ابن ماجه - الأضاحی(3143) سنن ابن ماجه - الأضاحی(3145)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة(1/95) سنن الدارمی - الأضاحی(1951) سنن الدارمی - الأضاحی1952)

حج وعمرہ کے تلبیہ کا بیان

744 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ اَبِی حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الاَعْمَشُ عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِينِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ كُنَّا نَسِيرُ مَعَ عُثْمَانَ فَإِذَا رَجُلٌ يُلَبِّی بِهِمَا جَمِيعاً فَقَالَ عُثْمَانُ مَنْ هَذَا فَقَالُوا عَلِیٌّ○ فَقَالَ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنِّی قَدْ نَهَيْتُ عَنْ هَذَا قَالَ بَلَى وَلَكِنْ لَمْ اَكُنْ لاَدَعَ قَوْلَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِقَوْلِكَ○ تحفة10274 معتلی6398،

Marfat.com

ترجمہ: مروان بن حکم بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ ہم حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے ساتھ چلے جارہے تھے کہ ایک شخص حج اور عمرہ دونوں کا تلبیہ کہتے ہوئے نظر آیا، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے پوچھا یہ کون ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ ہیں، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا کہ کیا آپ کے علم میں نہیں ہے کہ میں نے اس کی ممانعت کا حکم جاری کر دیا ہے؟ فرمایا کیوں نہیں لیکن آپ کی بات کے آگے میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بات کو نہیں چھوڑ سکتا۔

تخریج الحدیث:

صحيح البخاري - الحج (1488) صحيح البخارى - الحج (1494) صحيح مسلم - الحج (1223) صحيح مسلم - الحج (1223) سنن النسائى - مناسك الحج (2722)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/95) سنن الدارمى - المناسك 1923)

ایک گائے میں قربانی کے سات حصے ہونے کا بیان

745 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ حُجَيَّةَ قَالَ سَاَلَ رَجُلٌ عَلِيًّا عَنِ الْبَقَرَةِ فَقَالَ عَنْ سَبْعَةٍ○ فَقَالَ مَكْسُورَةُ الْقَرْنِ فَقَالَ لاَ يَضُرُّكَ○ قَالَ الْعَرْجَاءُ قَالَ إِذَا بَلَغَتِ الْمَنْسَكَ فَاذْبَحْ اَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نَسْتَشْرِفَ الْعَيْنَ وَالْأُذُنَ○ تحفة10064 معتلى6197،

ترجمہ: ایک آدمی نے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے گائے کی قربانی کے حوالے سے سوال کیا، انہوں نے فرمایا کہ ایک گائے سات آدمیوں کی طرف سے کفایت کر جاتی ہے، اس نے پوچھا کہ اگر اس کا سینگ ٹوٹا ہوا ہو تو؟ فرمایا کوئی حرج نہیں، اس نے کہا کہ اگر وہ لنگڑی ہو؟ فرمایا اگر قربان گاہ تک خود چل کر جا سکے تو اسے ذبح کر لو، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا ہے کہ جانور کے آنکھ اور کان اچھی طرح دیکھ لیں۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذى - الأضاحى (1498) سنن الترمذى - الأضاحى (1503) سنن الترمذي - الأضاحى (1504) سنن النسائى - الضحايا (4372) سنن النسائى - الضحايا (4373) سنن النسائى - الضحايا (4374) سنن النسائى - الضحايا (4375) سنن النسائى - الضحايا (4376) سنن أبى داؤد - الضحايا (2804) سنن أبى داؤد - الضحايا (2805) سنن ابن ماجه -الأضاحى (3142) سنن ابن ماجه - الأضاحى (3143) سنن ابن ماجه - الأضاحى (3145)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/95) سنن الدارمى - الأضاحى (1951) سنن الدارمى - الأضاحى 1952)

ناقص الخلقت آدمی کے خروج کا بیان

746 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ وَاَبُو عَمْرِو بْنُ الْعَلاَءِ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ سَمِعَاهُ عَنْ عَبِيدَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

Marfat.com

"يَخْرُجُ قَوْمٌ فِيهِمْ رَجُلٌ مُودَنُ الْيَدِ اَوْ مَثْدُونُ الْيَدِ اَوْ مُخْدَجُ الْيَدِ" وَلَوْلا اَنْ تَبْطَرُوا لانْبَأْتُكُمْ بِمَا وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِينَ يَقْتُلُونَهُمْ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَبِيدَةُ قُلْتُ لِعَلِيٍّ اَانْتَ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِى وَرَبِّ الْكَعْبَةِ إِى وَرَبِّ الْكَعْبَةِ إِى وَرَبِّ الْكَعْبَةِ تحفة10233 معتلى6358،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ ایک قوم نکلے گی، ان میں ایک آدمی ناقص الخلقت بھی ہوگا، اگر تم حد سے آگے نہ بڑھ جاؤ تو میں تم سے وہ وعدہ بیان کرتا جو اللہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی ان کے قتل کرنے والوں سے فرما رکھا ہے، راوی بیان کرتے ہیں کہ میں نے ان سے پوچھا کہ آپ نے واقعی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس سلسلے میں کوئی فرمان سنا ہے؟ تو انہوں نے تین دفعہ فرمایا ہاں! رب کعبہ کی قسم۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الزكاة (1066) صحيح مسلم - الزكاة (1066) صحيح مسلم - الزكاة (1066) صحيح مسلم - الزكاة (1066) سنن أبي داؤد - السنة (4763) سنن ابن ماجه - المقدمة (167)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/83)

مملوک پر اجرائے حد کا بیان

747 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الاعْلَى الثَّعْلَبِيِّ عَنْ اَبِي جَمِيلَةَ الطُّهَوِيِّ عَنْ عَلِيٍّ اَنَّ خَادِماً لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَحْدَثَتْ فَاَمَرَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ أُقِيمَ عَلَيْهَا الْحَدَّ فَاَتَيْتُهَا فَوَجَدْتُهَا لَمْ تَجِفَّ مِنْ دَمِهَا فَاَتَيْتُهُ فَاَخْبَرْتُهُ فَقَالَ "إِذَا جَفَّتْ مِنْ دَمِهَا فَاَقِمْ عَلَيْهَا الْحَدَّ اَقِيمُوا الْحُدُودَ عَلَى مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ" تحفة 10283 معتلى 6401

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی کسی باندی سے بدکاری کا گناہ سرزد ہوگیا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اس پر حد جاری کرنے کا حکم دیا، میں اس کے پاس پہنچا تو ابھی اس کا خون بند نہیں ہوا تھا، میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کی اطلاع دی، تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب اس کا خون رک جائے تو اس پر حد جاری کر دینا اور یاد رکھو! اپنے مملوکوں پر بھی حدود جاری کیا کرو۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الحدود(1705) سنن الترمذي - الحدود(1441) سنن أبي داؤد - الحدود(4473)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة1/95)

Marfat.com

موزوں کے اوپر والے حصے پر مسح کرنے کا بیان

748 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الاَعْمَشُ عَنْ اَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كُنْتُ اَرَى اَنَّ بَاطِنَ الْقَدَمَيْنِ اَحَقُّ بِالْمَسْحِ مِنْ ظَاهِرِهِمَا حَتَّى رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ ظَاهِرَهُمَا○ تحفة10204 معتلی6342،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میری رائے یہ تھی کہ مسح علی الخفین کے لئے موزوں کا وہ حصہ زیادہ موزوں ہے جو زمین کے ساتھ لگتا ہے بہ نسبت اس حصے کے جو پاؤں کے اوپر رہتا ہے، حتی کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اوپر کے حصے پر مسح کرتے ہوئے دیکھ لیا۔

تخریج الحدیث:

سنن أبی داؤد - الطهارة (162)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/95) سنن الدارمی - الطهارة 715)

گھوڑیوں پر گدھوں کی جفتی کی ممانعت کا بیان

749 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُثْمَانَ الثَّقَفِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهَانَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نُنْزِيَ حِمَاراً عَلَى فَرَسٍ ○ تحفة10102 معتلی 6244

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں گھوڑوں پر گدھوں کو کدوانے سے (جفتی کروانے سے) منع فرمایا ہے۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی فضیلت کا بیان

750 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "لَوِ اسْتَخْلَفْتُ اَحَداً عَنْ غَيْرِ مَشُورَةٍ لاَسْتَخْلَفْتُ ابْنَ اُمِّ عَبْدٍ○"{1/96} تحفة10045 معتلی 6174

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر میں مسلمانوں کے مشورہ کے بغیر کسی کو امیر بناتا تو ابن ام عبد یعنی حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کو بناتا۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - المناقب(3808) سنن ابن ماجه - المقدمة(137)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة1/95)

Marfat.com

رات کو سونے کے وقت تسبیح پڑھنے کا بیان

751 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِی لَيْلَی حَدَّثَنَا عَلِيٌّ اَنَّ فَاطِمَةَ شَكَتْ إِلَی النَّبِيِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَثَرَ الْعَجِينِ فِی يَدَيْهَا فَاَتَی النَّبِيَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْیٌ فَاَتَتْهُ تَسْاَلُهُ خَادِماً فَلَمْ تَجِدْهُ فَرَجَعَتْ - قَالَ - فَاَتَانَا وَقَدْ اَخَذْنَا مَضَاجِعَنَا - قَالَ - فَذَهَبْتُ لاَقُومَ فَقَالَ "مَكَانَكُمَا○" فَجَاءَ حَتّٰی جَلَسَ حَتّٰی وَجَدْتُ بَرْدَ قَدَمَيْهِ فَقَالَ "اَلاَ اَدُلُّكُمَا عَلَی مَا هُوَ خَيْرٌ لَكُمَا مِنْ خَادِمٍ إِذَا اَخَذْتُمَا مَضْجَعَكُمَا سَبَّحْتُمَا اللّٰهَ ثَلاَثاً وَثَلاَثِينَ وَحَمِدْتُمَاهُ ثَلاَثاً وَثَلاَثِينَ وَكَبَّرْتُمَاهُ اَرْبَعاً وَثَلاَثِينَ○" تحفة 10210 معتلی 6329،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے شکایت کی کہ آٹا پیس پیس کر ہاتھوں میں نشان پڑ گئے ہیں، اس دوران نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کہیں سے کچھ قیدی آئے، حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو پتہ چلا تو وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک خادم کی درخواست لے کر حاضر ہوئیں لیکن نبی کریم صلی اللہ علیہ سلم نہ ملے، چنانچہ وہ واپس آ گئیں۔ رات کو جب ہم اپنے بستروں پر لیٹ چکے تھے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے، میں نے کھڑا ہونا چاہا لیکن آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنی جگہ رہو، یہ کہہ کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس بیٹھ گئے، حتی کہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے قدموں کی ٹھنڈک محسوس کی اور فرمایا کیا میں تمہیں ایسی چیز نہ بتاؤں جو تمہارے لئے خادم سے بہتر ہو؟ جب تم اپنے بستر پر لیٹا کرو تو ۳۳ دفعہ سبحان اللہ، ۳۳ دفعہ الحمد للہ اور ۳۴ دفعہ اللہ اکبر کہہ لیا کرو۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاری - فرض الخمس (2945) صحيح البخاری - النفقات (5046) صحيح البخاری - الدعوات (5959) صحيح مسلم - الذكر والدعاء والتوبة والاستغفار (2727) سنن الترمذی - الدعوات (3408) سنن الترمذی - الدعوات (3409) سنن أبی داؤد - الخراج والإمارة والفيء (2988) سنن أبی داؤد - الأدب (5062)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/80) سنن الدارمی - الاستئذان 2685)

بتوں اور کفار کی قبروں کو گرانے کا بیان

752 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَبِيبٍ عَنْ اَبِی وَائِلٍ عَنْ اَبِی الْهَيَّاجِ الاَسَدِيِّ قَالَ قَالَ لِی عَلِيٌّ اَبْعَثُكَ عَلَی مَا بَعَثَنِی عَلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ لاَ تَدَعَ تِمْثَالاً إِلَّا طَمَسْتَهُ وَلاَ قَبْراً مُشْرِفاً إِلَّا سَوَّيْتَهُ○ تحفة 10083 معتلی 6221

Marfat.com

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے حوالے بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے اپنے رفیق ابوالھیاج اسدی کو مخاطب کر کے فرمایا میں تمہیں اس کام کے لئے بھیج رہا ہوں، جس کام کے لئے مجھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھیجا تھا، انہوں نے مجھے ہر قبر کو برابر کرنے اور ہر بت کو مٹا ڈالنے کا حکم دیا تھا۔

تخریج الحدیث:

صحيح مسلم - الجنائز (969) سنن الترمذى - الجنائز (1049) سنن النسائى - الجنائز (2031) سنن أبى داؤد - الجنائز (3218)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/96)

سورت الاعلیٰ سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت کا بیان

753 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِى اَبِى حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ ثُوَيْرِ بْنِ اَبِى فَاخِتَةَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ هٰذِهِ السُّورَةَ (سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الاَعْلَى) ○ معتلى 6470 مجمع 7/136

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سورت الاعلی بہت محبوب تھی۔

مال سے دسواں حصہ خرچ کرنے والوں کے لئے ثواب کا بیان

754 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِى اَبِى حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِى إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ جَاءَ ثَلاَثَةُ نَفَرٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَحَدُهُمْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ كَانَتْ لِى مِائَةُ دِينَارٍ فَتَصَدَّقْتُ مِنْهَا بِعَشَرَةِ دَنَانِيرَ○ وَقَالَ الآخَرُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ كَانَ لِى عَشَرَةُ دَنَانِيرَ فَتَصَدَّقْتُ مِنْهَا بِدِينَارٍ○
وَقَالَ الآخَرُ كَانَ لِى دِينَارٌ فَتَصَدَّقْتُ بِعُشْرِهِ○ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "كُلُّكُمْ فِى الاَجْرِ سَوَاءٌ كُلُّكُمْ تَصَدَّقَ بِعُشْرِ مَالِهِ○" معتلى 6189 مجمع 3/111

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ تین آدمی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے، ان میں سے ایک نے عرض کیا: یارسول اللہ! میرے پاس سو دینار تھے جن میں سے میں نے دس دینار صدقہ کر دیئے، دوسرے نے کہا یا رسول اللہ! میرے پاس دس دینار تھے، میں نے ان میں سے ایک دینار صدقہ کر دیا اور تیسرے نے عرض کیا کہ میرے پاس ایک دینار تھا، میں نے اس کا دسواں حصہ صدقہ کر دیا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم سب کو برابر اجر ملے گا اس لئے کہ تم سب نے اپنے مال کا دسواں حصہ صدقہ کیا ہے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی مبارک ہتھیلیوں کا بیان

755 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِى اَبِى حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِىُّ وَمِسْعَرٌ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ

Marfat.com

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ هُرْمُزَ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَثْنَ الْكَفَّيْنِ وَالْقَدَمَيْنِ ضَخْمَ الْكَرَادِيسِ○ تحفة10289 معتلی 6407

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ہتھیلیاں اور پاؤں بھرے ہوئے اور ہڈیوں کے جوڑ مضبوط تھے۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - المناقب (3637) سنن الترمذی - المناقب (3638)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/96)

فریقین میں سے ہر ایک کی بات کو سننے کا بیان

756 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ حَنَشٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "إِذَا جَلَسَ إِلَيْكَ الْخَصْمَانِ فَلاَ تَكَلَّمْ حَتَّى تَسْمَعَ مِنَ الآخَرِ كَمَا سَمِعْتَ مِنَ الاَوَّلِ○" تحفة10081 معتلی 6214

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے ارشاد فرمایا جب تمہارے پاس دو فریق آئیں تو صرف کسی ایک کی بات سن کر فیصلہ نہ کرنا بلکہ دونوں کی بات سننا۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - الأحكام (1331) سنن أبي داؤد - الأقضية (3582)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/96)

اول وآخر مخلوق میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی مثل نہ ہونے کا بیان

757 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا وَكِيعٌ اَنْبَاَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ هُرْمُزَ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ بِالطَّوِيلِ وَلاَ بِالْقَصِيرِ ضَخْمَ الرَّأْسِ وَاللِّحْيَةِ شَثْنَ الْكَفَّيْنِ وَالْقَدَمَيْنِ مُشْرَبٌ وَجْهُهُ حُمْرَةً طَوِيلَ الْمَسْرُبَةِ ضَخْمَ الْكَرَادِيسِ إِذَا مَشَى تَكَفَّاَ تَكَفُّؤاً كَاَنَّمَا يَنْحَطُّ مِنْ صَبَبٍ لَمْ اَرَ قَبْلَهُ وَلاَ بَعْدَهُ مِثْلَهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ○ تحفة10289 معتلی 6407

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بہت زیادہ لمبے تھے اور نہ بہت زیادہ چھوٹے، سر مبارک بڑا اور داڑھی گھنی تھی، ہتھیلیاں اور پاؤں بھرے ہوئے تھے، چہرہ مبارک میں سرخی کی آمیزش تھی، سینے سے لے کر ناف تک بالوں کی ایک لمبی دھاری تھی، ہڈیوں کے جوڑ بہت مضبوط تھے، چلتے وقت چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتے تھے، ایسا محسوس ہوتا تھا گویا کہ کسی گھاٹی سے اتر رہے ہیں، میں نے ان سے پہلے یا ان کے بعد ان جیسا کوئی نہ دیکھا، صلی اللہ علیہ وسلم۔

Marfat.com

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - المناقب (3637) سنن الترمذی - المناقب (3638)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/96)

ہدیہ قبول کرنے کا بیان

758 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا یَزِیدُ اَنْبَاَنَا إِسْرَائِیلُ عَنْ ثُوَیْرِ بْنِ اَبِی فَاخِتَةَ عَنْ اَبِیهِ عَنْ عَلِیٍّ قَالَ اَهْدَی کِسْرَی لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَبِلَ مِنْهُ وَاَهْدَی لَهُ قَیْصَرُ فَقَبِلَ مِنْهُ وَاَهْدَتْ لَهُ الْمُلُوكُ فَقَبِلَ مِنْهُمْ○ تحفة10109 معتلی 6471

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ کسریٰ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ہدیہ بھیجا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبول فرمالیا اسی طرح قیصر نے ہدیہ بھیجا تو وہ بھی قبول فرمالیا اور دیگر بادشاہوں نے بھیجا تو وہ بھی قبول فرمالیا۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - السیر (1576)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/96)

مسافر کے لئے مدت مسح تین دن رات ہونے کا بیان

759 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا یَزِیدُ عَنِ الْحَجَّاجِ عَنِ الْحَکَمِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَیْمِرَةَ عَنْ شُرَیْحِ بْنِ هَانِءٍ قَالَ سَاَلْتُ عَائِشَةَ عَنِ الْمَسْحِ عَلَی الْخُفَّیْنِ فَقَالَتْ سَلْ عَلِیًّا فَاِنَّهُ اَعْلَمُ بِهَذَا مِنِّی "کَانَ یُسَافِرُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ○ قَالَ فَسَاَلْتُ عَلِیًّا فَقَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ "لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةُ اَیَّامٍ وَلَیَالِیهِنَّ وَلِلْمُقِیمِ یَوْمٌ وَلَیْلَةٌ○" تحفة10126 معتلی 6264

ترجمہ: حضرت شریح بن ہانی بیان کرتے ہیں کہ میں نے موزوں پر مسح کے حوالے سے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے ایک سوال پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ یہ سوال تم حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے پوچھو انہیں اس مسئلے کا زیادہ علم ہوگا کیونکہ وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ کے ساتھ سفر میں بھی رہتے تھے، چنانچہ میں نے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مسافر کے لئے تین دن اور تین رات موزوں پر مسح کرنے کی اجازت ہے اور مقیم کے لئے ایک دن اور ایک رات ہے۔

تخریج الحدیث:

صحیح مسلم - الطهارة (276) سنن النسائی - الطهارة (128) سنن النسائی - الطهارة (129) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (552)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/96) سنن الدارمی - الطهارة 714)

Marfat.com

760 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا یَزِیدُ عَنِ الْحَجَّاجِ عَنْ اَبِی إِسْحَاقَ عَنْ عَلِیِّ بْنِ رَبِیعَةَ عَنْ عَلِیٍّ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ○ معتلی 6370 ل

گذشتہ روایت اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

سونے اور ریشم کا مردوں کے لئے حرام ہونے کا بیان

761 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا یَزِیدُ اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ یَزِیدَ بْنِ اَبِی حَبِیبٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِیزِ بْنِ اَبِی الصَّعْبَةِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زُرَیْرٍ الْغَافِقِیِّ قَالَ سَمِعْتُ عَلِیًّا یَقُولُ اَخَذَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ذَهَباً بِیَمِینِهِ وَحَرِیراً بِشِمَالِهِ ثُمَّ رَفَعَ بِهِمَا یَدَیْهِ فَقَالَ "هَذَانِ حَرَامٌ عَلَی ذُكُورِ أُمَّتِی○" تحفة 10183 معتلی 6303

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دائیں ہاتھ میں سونا اور بائیں ہاتھ میں ریشم پکڑا اور دونوں ہاتھوں کو بلند کر کے فرمایا کہ یہ دونوں چیزیں میری امت کے مردوں پر حرام ہیں۔

تخریج الحدیث:

سنن النسائی - الزینة سنن أبی داؤد - اللباس (4057)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة 1/96)

اللہ تعالیٰ کی ناراضگی سے بچنے کی دعا مانگنے کا بیان

762 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا یَزِیدُ اَنْبَاَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَلِیٍّ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ كَانَ یَقُولُ فِی آخِرِ وِتْرِهِ "اللّٰهُمَّ إِنِّی اَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَاَعُوذُ بِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ وَاَعُوذُ بِكَ مِنْكَ لاَ أُحْصِی ثَنَاءً عَلَیْكَ اَنْتَ كَمَا أَثْنَیْتَ عَلَی نَفْسِكَ○" {1/97} تحفة 10207 معتلی 6326

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم وتر کے آخر میں یوں فرماتے تھے کہ اے اللہ! میں تیری رضا کے ذریعے تیری ناراضگی سے پناہ مانگتا ہوں، تیری درگذر کے ذریعے تیری سزا سے اور تیری ذات کے ذریعے تجھ سے پناہ مانگتا ہوں، میں تیری تعریف کا احاطہ نہیں کر سکتا، تو اسی طرح ہے جس طرح تو نے اپنی تعریف خود کی ہے۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - الدعوات (3566) سنن النسائی - قیام اللیل وتطوع النهار (1747) سنن أبی داؤد - الصلاة (1427) سنن ابن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فیها (1179)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة 1/96)

Marfat.com

بلند آواز سے تلاوت کرنے کا بیان

763 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا یَزِیدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ اَبِی إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِیٍّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَهَی اَنْ یَجْهَرَ الْقَوْمُ بَعْضُهُمْ عَلَی بَعْضٍ بَیْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ بِالْقُرْآنِ○ معتلی 6183

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع فرمایا ہے کہ کوئی شخص مغرب اور عشاء کے درمیان تلاوت کرتے ہوئے اپنی آواز کو بلند کرے۔

گناہوں کی معافی مانگنے پر اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کا بیان

764 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا یَزِیدُ اَنْبَاَنَا شَرِیكُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِی إِسْحَاقَ عَنْ عَلِیِّ بْنِ رَبِیعَةَ قَالَ رَاَیْتُ عَلِیًّا اُتِیَ بِدَابَّةٍ لِیَرْكَبَهَا فَلَمَّا وَضَعَ رِجْلَهُ فِی الرِّكَابِ قَالَ بِسْمِ اللّٰهِ فَلَمَّا اسْتَوَی عَلَیْهَا قَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ (سُبْحَانَ الَّذِی سَخَّرَ لَنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِینَ وَإِنَّا إِلَی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ)○ ثُمَّ حَمِدَ اللّٰهَ ثَلَاثًا وَكَبَّرَ ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ سُبْحَانَكَ لَا إِلَهَ إِلَّا اَنْتَ قَدْ ظَلَمْتُ نَفْسِی فَاغْفِرْ لِی○ ثُمَّ ضَحِكَ فَقُلْتُ مِمَّ ضَحِكْتَ یَا اَمِیرَ الْمُؤْمِنِینَ قَالَ رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ مِثْلَ مَا فَعَلْتُ ثُمَّ ضَحِكَ فَقُلْتُ مِمَّ ضَحِكْتَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ ''یَعْجَبُ الرَّبُّ مِنْ عَبْدِهِ إِذَا قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِی وَیَقُولُ عَلِمَ عَبْدِی اَنَّهُ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوبَ غَیْرِی○'' تحفة 10248 مغتلی 6370،

ترجمہ: حضرت علی بن ربیعہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے ایک دفعہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ ان کے پاس سواری کے لئے ایک جانور لیا گیا، جب انہوں نے اپنا پاؤں اس کی رکاب میں رکھا تو بسم اللہ کہا، جب اس پر بیٹھ گئے تو یہ دعاء پڑھی کہ تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں پاک ہے وہ ذات جس نے اس جانور کو ہمارا تابع فرمان بنا دیا، ہم تو اسے اپنے تابع نہیں کر سکتے تھے اور بے شک ہم اپنے رب کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں، پھر تین دفعہ الحمد للہ اور تین دفعہ اللہ اکبر کہہ کر فرمایا: اے اللہ! آپ پاک ہیں، آپ کے علاوہ کوئی معبود نہیں میں نے اپنی جان پر ظلم کیا پس مجھے معاف فرما دیجئے، پھر مسکرا دیئے۔ میں نے پوچھا کہ امیر المومنین! اس موقع پر مسکرانے کی کیا وجہ ہے؟ فرمایا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی اسی طرح کرتے ہوئے دیکھا تھا جیسے میں نے کیا اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بھی مسکرائے تھے اور میں نے بھی ان سے اس کی وجہ پوچھی تھی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ جب بندہ یہ کہتا ہے کہ پروردگار! مجھے معاف فرما دے تو پروردگار کو خوشی ہوتی ہے اور وہ کہتا ہے کہ میرا بندہ جانتا ہے کہ میرے علاوہ اس کے گناہ کوئی معاف نہیں کر سکتا۔

Marfat.com

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - الدعوات (3446) سنن أبی داؤد - الجهاد 2602)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/97)

مسلمان کی عیادت کرنے کی فضیلت کا بیان

765 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ اَبِی حَدَّثَنَا یَزِیدُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ یَعْلَی بْنِ عَطَاءٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ یَسَارٍ اَنَّ عَمْرَو بْنَ حُرَیْثٍ عَادَ الْحَسَنَ بْنَ عَلِیٍّ فَقَالَ لَهُ عَلِیٌّ اَتَعُودُ الْحَسَنَ وَفِی نَفْسِكَ مَا فِیهَا فَقَالَ لَهُ عَمْرٌو إِنَّكَ لَسْتَ بِرَبِّی فَتُصَرِّفَ قَلْبِی حَیْثُ شِئْتَ○ قَالَ عَلِیٌّ اَمَا إِنَّ ذَلِكَ لا یَمْنَعُنَا اَنْ نُؤَدِّیَ إِلَیْكَ النَّصِیحَةَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُولُ "مَا مِنْ مُسْلِمٍ عَادَ اَخَاهُ إِلَّا ابْتَعَثَ اللّٰهُ لَهُ سَبْعِینَ اَلْفَ مَلَكٍ یُصَلُّونَ عَلَیْهِ مِنْ اَیِّ سَاعَاتِ النَّهَارِ كَانَ حَتَّی یُمْسِیَ وَمِنْ اَیِّ سَاعَاتِ اللَّیْلِ كَانَ حَتَّی یُصْبِحَ○" قَالَ لَهُ عَمْرٌو كَیْفَ تَقُولُ فِی الْمَشْیِ فِی الْجَنَازَةِ بَیْنَ یَدَیْهَا اَوْ خَلْفَهَا فَقَالَ عَلِیٌّ إِنَّ فَضْلَ الْمَشْیِ خَلْفَهَا عَلَی بَیْنَ یَدَیْهَا كَفَضْلِ صَلَاةِ الْمَكْتُوبَةِ فِی جَمَاعَةٍ عَلَی الْوَحْدَةِ○ قَالَ عَمْرٌو فَإِنِّی رَاَیْتُ اَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ یَمْشِیَانِ اَمَامَ الْجَنَازَةِ○ قَالَ عَلِیٌّ إِنَّهُمَا إِنَّمَا كَرِهَا اَنْ یُحْرِجَا النَّاسَ○ معتلی 6374 ،مجمع 3/31

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن یسار بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ عمرو بن حریث حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کی عیادت کے لئے آئے، حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا یوں تو آپ حسن کی بیمار پرسی کے لئے آئے ہیں اور اپنے دل میں جو کچھ چھپا رکھا ہے اس کا کیا ہوگا؟ عمرو نے کہا کہ آپ میرے رب نہیں ہیں کہ جس طرح چاہیں میرے دل میں تصرف کرنا شروع کر دیں حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا لیکن اس کے باوجود ہم تم سے نصیحت کی بات کہنے سے نہیں رکیں گے، میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو مسلمان اپنے کسی مسلمان بھائی کی عیادت کرتا ہے تو اللہ اس کے لئے ستر ہزار فرشتے مقرر فرما دیتا ہے جو شام تک دن کے ہر لمحے میں اس کے لئے دعاء مغفرت کرتے رہتے ہیں اور اگر شام کو گیا ہو تو صبح تک رات کی ہر گھڑی اس کے لئے دعاء کرتے رہتے ہیں۔ عمرو بن حریث نے پوچھا کہ جنازے کے ساتھ چلنے کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے، جنازے کے آگے چلنا چاہئے یا پیچھے؟ فرمایا کہ آگے چلنے پر پیچھے چلنا اسی طرح افضل ہے جیسے فرض نماز باجماعت پڑھنے کی فضیلت تنہا پڑھنے پر ہے، عمرو نے کہا کہ میں نے تو خود حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو جنازے کے آگے چلتے ہوئے دیکھا ہے؟ فرمایا وہ دونوں لوگوں کو اپنی وجہ سے تنگی میں مبتلا نہیں کرنا چاہتے تھے۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - الجنائز (969) سنن أبی داؤد - الجنائز (3098) سنن ابن ماجه - ما جاء فی الجنائز (1442)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/97)

Marfat.com

ریشم پہننے کی ممانعت کا بیان

766 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِی طَالِبٍ قَالَ كَسَانِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُلَّةً سِيَرَاءَ فَخَرَجْتُ فِيهَا فَرَاَيْتُ الْغَضَبَ فِی وَجْهِهِ - قَالَ - فَشَقَقْتُهَا بَيْنَ نِسَائِیo

تحفة10099 معتلی 6241

ترجمہ: حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں کہیں سے ہدیہ کے طور پر ایک ریشمی جوڑا آیا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ میرے پاس بھیج دیا، میں اسے پہن کر باہر نکلا، لیکن جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے روئے انور پر ناراضگی کے اثرات دیکھے تو میں نے اسے اپنی عورتوں میں تقسیم کر دیا۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الهبة وفضلها والتحريض عليها (2472) صحيح البخارى - النفقات (5051) صحيح البخارى - اللباس 5502)صحيح مسلم - اللباس والزينة (2071) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2071) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2071) سنن النسائى - الزينة (5298) سنن أبى داؤد - اللباس (4043) سنن ابن ماجه - اللباس (3596)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/97)

حج تمتع کرنے کا بیان

767 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ شَقِيقٍ كَانَ عُثْمَانُ يَنْهَى عَنِ الْمُتْعَةِ وَعَلِیٌّ يَأْمُرُ بِهَا فَقَالَ عُثْمَانُ لِعَلِیٍّ إِنَّكَ كَذَا وَكَذَاo ثُمَّ قَالَ عَلِیٌّ لَقَدْ عَلِمْتَ اَنَّا قَدْ تَمَتَّعْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَo فَقَالَ اَجَلْ وَلَكِنَّا كُنَّا خَائِفِينَo تحفة10192 معتلی 59726312،

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن شقیق رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ لوگوں کو حج تمتع سے روکتے تھے اور حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ اس کے جواز کا فتوی دیتے تھے، ایک دفعہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے ان سے کچھ کہا ہوگا تو حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ آپ جانتے بھی ہیں کہ ہم نے نبی کریم صلی اللہ علیہ کے ساتھ حج تمتع کیا ہے پھر بھی اس سے روکتے ہیں؟ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا بات تو ٹھیک ہے، لیکن ہمیں اندیشہ ہے (کہ لوگ رات کو بیویوں کے قریب جائیں اور صبح کو غسل جنابت کے پانی سے گیلے ہوں اور حج کا احرام باندھ لیں)۔

تخريج الحديث:صحيح البخارى - الحج (1488) صحيح البخارى - الحج (1494) صحيح مسلم - الحج (1223) صحيح مسلم - الحج (1223) سنن النسائى - مناسك الحج (2722)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة(1/97) سنن الدارمى - المناسك1923)

Marfat.com

شیر خوار بچے کے پیشاب پر پانی کے چھینٹے مارنے کا بیان

768 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي اَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِي حَرْبِ بْنِ اَبِي الاَسْوَدِ عَنْ اَبِي الاَسْوَدِ الدِّيلِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الرَّضِيعِ "يُنْضَحُ بَوْلُ الْغُلَامِ وَيُغْسَلُ بَوْلُ الْجَارِيَةِ" قَالَ قَتَادَةُ وَهَذَا مَا لَمْ يَطْعَمَا الطَّعَامَ فَإِذَا طَعِمَا غُسِلاَ جَمِيعاً تحفة 10131 معتلی 6441

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے شیر خوار بچے کے متعلق ارشاد فرمایا بچے کے پیشاب پر پانی کے چھینٹے مارنا بھی کافی ہے اور بچی کا پیشاب جس چیز پر لگ جائے اسے دھویا جائے گا، قتادہ بیان کرتے ہیں کہ یہ حکم اس وقت تک ہے جب انہوں نے کھانا پینا شروع نہ کیا ہو اور جب وہ کھانا پینا شروع کر دیں تو دونوں کا پیشاب جس چیز کو لگ جائے اسے دھونا ہی پڑے گا۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - الجمعة (610) سنن أبي داؤد - الطهارة (377) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (525)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/97).

چار چیزوں پر ایمان لانے کا بیان

769 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ عَلِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ "لاَ يُؤْمِنُ عَبْدٌ حَتَّى يُؤْمِنَ بِاَرْبَعٍ حَتَّى يَشْهَدَ اَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللّٰهُ وَاَنِّي رَسُوْلُ اللّٰهِ بَعَثَنِي بِالْحَقِّ وَحَتَّى يُؤْمِنَ بِالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَحَتَّى يُؤْمِنَ بِالْقَدَرِ" تحفة 10089 معتلی 6223،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کوئی شخص اس وقت تک کامل مومن نہیں ہو سکتا جب تک چار چیزوں پر ایمان نہ لے آئے، اس بات کی گواہی دے کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور یہ کہ میں اللہ کا پیغمبر ہوں، اس نے مجھے برحق نبی کریم بنا کر بھیجا ہے، مرنے کے بعد دوبارہ اٹھائے جانے پر ایمان لائے اور تقدیر پر ایمان رکھے۔

تخریجَ الحدیث:

سنن الترمذی - القدر (2145) سنن ابن ماجه - المقدمة (81)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/97)

میت کو دفنانے والے کے لئے غسل کرنے کا بیان

770 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِي إِسْحَاقَ قَالَ

Marfat.com

سَمِعْتُ نَاجِيَةَ بْنَ كَعْبٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَلِيٍّ اَنَّهُ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ اَبَا طَالِبٍ مَاتَ○ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "اذْهَبْ فَوَارِهِ○" فَقَالَ إِنَّهُ مَاتَ مُشْرِكًا○ فَقَالَ "اذْهَبْ فَوَارِهِ○" قَالَ فَلَمَّا وَارَيْتُهُ رَجَعْتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِي "اغْتَسِلْ○" تحفة 10287 معتلى 6406

ترجمہ: ایک دفعہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور انہیں خواجہ ابوطالب کی وفات کی خبر دی، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جا کر انہیں کسی گڑھے میں چھپا دو، حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ وہ تو شرک کی حالت میں مرے ہیں (میں کیسے ان کو قبر میں اتاروں؟) نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر یہی فرمایا کہ جا کر انہیں کسی گڑھے میں چھپا دو، جب میں انہیں کسی گڑھے میں اتار کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس واپس آیا تو مجھ سے فرمایا کہ جا کر غسل کرو۔

تخریج الحدیث:

سنن النسائي - الجنائز (2006) سنن أبي داؤد - الجنائز (3214)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/97)

دو بھائی غلاموں کو الگ الگ نہ بیچنے کا بیان

771 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ - يَعْنِي ابْنَ اَبِي عَرُوبَةَ - عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ قَالَ اَمَرَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اَبِيعَ غُلَامَيْنِ اَخَوَيْنِ فَبِعْتُهُمَا فَفَرَّقْتُ بَيْنَهُمَا فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ "اَدْرِكْهُمَا فَارْجِعْهُمَا وَلَا تَبِعْهُمَا إِلَّا جَمِيعًا○" {1/98} معتلى 6335

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دفعہ مجھے دو غلاموں کو بیچنے کا حکم دیا، وہ دونوں آپس میں بھائی تھے، میں نے ان دونوں کو دو الگ الگ آدمیوں کے ہاتھ فروخت کر دیا اور آ کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کی اطلاع دی، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: واپس جا کر ان دونوں کو واپس لو اور اکٹھا ایک ہی آدمی کے ہاتھ ان دونوں کو فروخت کرو۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذي - البيوع (1284) سنن ابن ماجه - التجارات (2249)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/98)

وتر کا وجوب سنت سے ہونے کا بیان

772 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِي

Marfat.com

إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ لَيْسَ الْوِتْرُ بِحَتْمٍ كَهَيْئَةِ الصَّلاَةِ وَلَكِنْ سُنَّةٌ سَنَّهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ○تحفة10135 معتلی6269

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وتر فرض نماز کی طرح قرآن کریم سے حتمی ثبوت نہیں رکھتے لیکن ان کا وجوب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت سے ثابت ہے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذی - الصلاة (453) سنن الترمذی - الصلاة (454) سنن النسائي - قيام الليل وتطوع النهار 1675)سنن النسائي - قيام الليل وتطوع النهار (1676) سنن أبي داؤد - الصلاة (1416) سنن ابن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فيها (1169)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/98) سنن الدارمي - الصلاة 1579)

رمضان المبارک کے آخری عشرے میں شب بیداری کرنے کا بیان

773 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَشُعْبَةُ وَإِسْرَائِيلُ عَنْ اَبِي إِسْحَاقَ عَنْ هُبَيْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوقِظُ اَهْلَهُ فِي الْعَشْرِ الاَوَاخِرِ مِنْ رَمَضَانَ○تحفة10307 معتلی6423،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رمضان کے آخری عشرے میں اپنے اہل خانہ کو بھی رات جاگنے کے لئے اٹھایا کرتے تھے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذی - الصوم (795)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/98)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعض خصائص کا بیان

774 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ - يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ - اَنَّهُ سَمِعَ عَلِيَّ بْنَ اَبِي طَالِبٍ يَقُولُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "أُعْطِيتُ مَا لَمْ يُعْطَ اَحَدٌ مِنَ الاَنْبِيَاءِ○" فَقُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا هُوَ قَالَ "نُصِرْتُ بِالرُّعْبِ وَأُعْطِيتُ مَفَاتِيحَ الاَرْضِ وَسُمِّيتُ اَحْمَدَ وَجُعِلَ التُّرَابُ لِي طَهُوراً وَجُعِلَتْ أُمَّتِي خَيْرَ الأُمَمِ○" معتلی6393 مجمع1/260

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ مجھے کچھ چیزیں ایسی دی گئی ہیں جو مجھ سے پہلے کسی نبی کریم کو نہیں دی گئیں، میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! وہ کیا چیزیں ہیں؟ فرمایا میری مدد رعب کے ذریعے کی گئی ہے، مجھے زمین کے خزانے دیئے گئے ہیں، میرا نام احمد رکھا گیا، مٹی کو میرے لئے پانی کی طرح پاک کرنے والا قرار دیا

Marfat.com

گیا ہے اور میری امت کو بہترین امت کا خطاب دیا گیا ہے۔

طلوع فجر سے پہلے وتر ادا کرنے کا بیان

775 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ اَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتِرُ عِنْدَ الاَذَانِ وَيُصَلِّي رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ عِنْدَ الإِقَامَةِ○ تحفة10054 معتلی 6182،

ترجمہ: حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذان فجر کے قریب وتر ادا فرماتے تھے اور اقامت کے قریب فجر کی سنتیں پڑھتے تھے۔

تخريج الحديث:

سنن ابن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فيها (1147)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/87)

دجال کے خطرے کا بیان

776 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا اَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا الاَشْجَعِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُجَيٍّ عَنْ عَلِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ذَكَرْنَا الدَّجَّالَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ نَائِمٌ فَاسْتَيْقَظَ مُحْمَرًّا لَوْنُهُ فَقَالَ "غَيْرُ ذَلِكَ اَخْوَفُ لِي عَلَيْكُمْ○" ذَكَرَ كَلِمَةً○ معتلی 6325 مجمع 7/334،

ترجمہ: حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سوئے ہوئے تھے اور ہم قریب ہی بیٹھے دجال کا تذکرہ کر رہے تھے، اچانک آپ صلی اللہ علیہ وسلم بیدار ہو گئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے روئے انور کا رنگ سرخ ہو رہا تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ مجھے تم پر دجال سے زیادہ ایک دوسری چیز کا خطرہ ہے۔

جہلاء جیسے کام کرنے سے ممانعت کا بیان

777 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي زُرْعَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ أُهْدِيَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَغْلٌ اَوْ بَغْلَةٌ فَقُلْتُ مَا هَذَا قَالَ "بَغْلٌ اَوْ بَغْلَةٌ○" قُلْتُ وَمِنْ اَيِّ شَيْءٍ هُوَ قَالَ "يُحْمَلُ الْحِمَارُ عَلَى الْفَرَسِ فَيَخْرُجُ بَيْنَهُمَا هَذَا○" قُلْتُ اَفَلاَ نَحْمِلُ فُلاَنًا عَلَى فُلاَنَةٍ قَالَ "لاَ إِنَّمَا يَفْعَلُ ذَلِكَ الَّذِينَ لاَ يَعْلَمُونَ○" معتلی 6371،

ترجمہ: حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بطور ہدیہ کے ایک

Marfat.com

خچر پیش کیا گیا، میں نے پوچھا یہ کیا ہے؟ فرمایا کہ خچر ہے مذکر یا مونث، میں نے پوچھا کہ یہ کس نسل سے ہوتا ہے؟ فرمایا گھوڑی پر گدھے کو سوار کر دیا جاتا ہے۔ جس کا نتیجہ اس خچر کی صورت میں نکلتا ہے، میں نے عرض کیا کہ پھر میں بھی فلاں گدھے کو فلاں گھوڑی پر نہ چڑھا دوں؟ فرمایا نہیں، یہ وہ لوگ کرتے ہیں جو جاہل ہوں۔

اجازت لیکر گھر میں داخل ہونے کا بیان

778 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَيُّوبَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ اَبِي اُمَامَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كُنْتُ إِذَا اسْتَأْذَنْتُ عَلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ كَانَ فِي صَلاَةٍ سَبَّحَ وَإِنْ كَانَ فِي غَيْرَ ذَلِكَ اَذِنَ○ معتلی 6442 .

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوتا تھا، اگر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت کھڑے ہو کر نماز پڑھ رہے ہوتے تو سبحان اللہ کہہ دیتے اور اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت نماز نہ پڑھ رہے ہوتے تو یوں ہی اجازت دے دیتے۔

تخریج الحدیث:

سنن النسائي - السهو (1211) سنن النسائي - السهو (1212) سنن النسائي - السهو (1213) سنن ابن ماجه - الأدب (3708)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/98)

منیٰ کے قربان گاہ ہونے کا بیان

779 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي رَافِعٍ عَنْ عَلِيٍّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتَى الْمَنْحَرَ بِمِنًى فَقَالَ "هَذَا الْمَنْحَرُ وَمِنًى كُلُّهَا مَنْحَرٌ○" تحفة 10229 معتلی 6351،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم منیٰ میں قربان گاہ پر تشریف لائے اور فرمایا یہ قربان گاہ ہے اور پورا منیٰ ہی قربان گاہ ہے۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذي - الحج (885) سنن أبي داؤد - المناسك (1935)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/98)

شبر، شبیر اور مشبر نام رکھنے کا بیان

780 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا اِسْرَائِيلُ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ عَنْ

Marfat.com

هَانِءِ بْنِ هَانِءٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ لَمَّا وُلِدَ الْحَسَنُ سَمَّيْتُهُ حَرْباً فَجَاءَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ "اَرُونِي ابْنِيْ مَا سَمَّيْتُمُوهُ" قَالَ قُلْتُ حَرْباً قَالَ "بَلْ هُوَ حَسَنٌ" فَلَمَّا وُلِدَ الْحُسَيْنُ سَمَّيْتُهُ حَرْباً فَجَاءَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ "اَرُونِي ابْنِيْ مَا سَمَّيْتُمُوهُ" قَالَ قُلْتُ حَرْباً قَالَ "بَلْ هُوَ حُسَيْنٌ" فَلَمَّا وُلِدَ الثَّالِثُ سَمَّيْتُهُ حَرْباً فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ "اَرُونِي ابْنِيْ مَا سَمَّيْتُمُوهُ" قُلْتُ حَرْباً قَالَ "بَلْ هُوَ مُحَسِّنٌ" ثُمَّ قَالَ "سَمَّيْتُهُمْ بِاَسْمَاءِ وَلَدِ هَارُونَ شَبَّرٌ وَشَبِيرٌ وَمُشَبِّرٌ" 1معتلی 6418 مجمع 8/52

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حسن کی پیدائش ہوئی تو میں نے اس کا نام حرب رکھا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو بچے کی پیدائش کی خبر معلوم ہوئی تو تشریف لائے اور فرمایا کہ مجھے میرا بیٹا تو دکھاؤ، تم نے اس کا کیا نام رکھا ہے؟ میں نے عرض کیا حرب، فرمایا نہیں، اس کا نام حسن ہے، پھر جب حسین پیدا ہوئے تو میں نے ان کا نام حرب رکھ دیا، اس موقع پر بھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور فرمایا کہ مجھے میرا بیٹا تو دکھاؤ تم نے اس کا کیا نام رکھا ہے؟ میں نے پھر عرض کیا حرب، فرمایا نہیں اس کا نام حسین ہے، تیسرے بیٹے کی پیدائش پر بھی اسی طرح ہوا اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا نام بدل کر محسن رکھ دیا، پھر فرمایا کہ میں نے ان بچوں کے نام حضرت ہارون علیہ السلام کے بچوں کے نام پر رکھے ہیں جن کے نام شبر، شبیر اور مشبر تھے۔

رضاعت کے سبب حرمت کا بیان

781 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ اَبِي إِسْحَاقَ عَنْ هَانِءِ بْنِ هَانِءٍ وَهُبَيْرَةَ بْنِ يَرِيمَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ لَمَّا خَرَجْنَا مِنْ مَكَّةَ اتَّبَعَتْنَا ابْنَةُ حَمْزَةَ تُنَادِي يَا عَمِّ يَا عَمِّ - قَالَ - فَتَنَاوَلْتُهَا بِيَدِهَا فَدَفَعْتُهَا إِلَى فَاطِمَةَ فَقُلْتُ دُونَكِ ابْنَةَ عَمِّكِ قَالَ فَلَمَّا قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ اخْتَصَمْنَا فِيهَا اَنَا وَجَعْفَرٌ وَزَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ فَقَالَ جَعْفَرٌ ابْنَةُ عَمِّي وَخَالَتُهَا عِنْدِي يَعْنِي اَسْمَاءَ بِنْتَ عُمَيْسٍ وَقَالَ زَيْدٌ ابْنَةُ اَخِي وَقُلْتُ اَنَا اَخَذْتُهَا وَهِيَ ابْنَةُ عَمِّي فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "اَمَّا اَنْتَ يَا جَعْفَرُ فَاَشْبَهْتَ خَلْقِي وَخُلُقِي وَاَمَّا اَنْتَ يَا عَلِيُّ فَمِنِّي وَاَنَا مِنْكَ وَاَمَّا اَنْتَ يَا زَيْدُ فَاَخُونَا وَمَوْلَانَا وَالْجَارِيَةُ عِنْدَ خَالَتِهَا فَإِنَّ الْخَالَةَ وَالِدَةٌ" قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلَا تَزَوَّجُهَا قَالَ "إِنَّهَا ابْنَةُ اَخِي مِنَ الرَّضَاعَةِ" {1/99} تحفة 1030510301 معتلی 64306419،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب ہم مکہ مکرمہ سے نکلنے لگے تو حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کی صاحبزادی چچا جان! چچا جان! پکارتی ہوئی ہمارے پیچھے لگ گئی، میں نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا اور اسے حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے حوالے

Marfat.com

کر دیا اور ان سے کہا کہ اپنی چچازاد بہن کو سنبھالو، جب ہم مدینہ منورہ پہنچے تو اس بچی کی پرورش کے سلسلے میں میرا، حضرت جعفر رضی اللہ عنہ اور حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ کا جھگڑا ہو گیا۔ حضرت جعفر رضی اللہ عنہ کا موقف یہ تھا کہ یہ میرے چچا کی بیٹی ہے اور اس کی خالہ یعنی حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ تعالیٰ عنہا میرے نکاح میں ہیں، لہٰذا اس کی پرورش میرا حق ہے، حضرت زید رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ یہ میری بھتیجی ہے اور میں نے یہ موقف اختیار کیا کہ اسے میں لے کر آیا ہوں اور یہ میرے چچا کی بیٹی ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا فیصلہ کرتے ہوئے فرمایا جعفر! آپ تو صورت اور سیرت میں میرے مشابہ ہیں، علی! آپ مجھ سے ہیں اور میں آپ سے ہوں اور زید! آپ ہمارے بھائی اور ہمارے مولیٰ آزاد کردہ غلام ہیں، بچی اپنی خالہ کے پاس رہے گی کیونکہ خالہ بھی ماں کے درجہ میں ہوتی ہے، میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! آپ اس سے نکاح کیوں نہیں کر لیتے؟ فرمایا اس لئے کہ یہ میری رضائی بھتیجی ہے۔

تخریج الحدیث:

صحیح مسلم - الرضاع (1446) سنن النسائی - النکاح (3304) سنن أبی داؤد - الطلاق (2278)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة 1/99)

اہل شرک کے لئے دعائے بخشش مانگنے کی ممانعت کا بیان

782 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنْ اَبِی إِسْحَاقَ عَنْ اَبِی الْخَلِیلِ عَنْ عَلِیٍّ قَالَ سَمِعْتُ رَجُلاً یَسْتَغْفِرُ لاَبَوَیْهِ وَهُمَا مُشْرِکَانِ فَقُلْتُ اَیَسْتَغْفِرُ الرَّجُلُ لاَبَوَیْهِ وَهُمَا مُشْرِکَانِ فَقَالَ اَوَلَمْ یَسْتَغْفِرْ إِبْرَاهِیمُ لاَبِیْهِ○ فَذَکَرْتُ ذَلِکَ لِلنَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَنَزَلَتْ (مَا کَانَ لِلنَّبِیِّ وَالَّذِینَ آمَنُوا اَنْ یَسْتَغْفِرُوا لِلْمُشْرِکِینَ) إِلَی قَوْلِهِ (تَبَرَّاَ مِنْهُ) قَالَ لَمَّا مَاتَ○ فَلاَ اَدْرِی قَالَهُ سُفْیَانُ اَوْ قَالَهُ إِسْرَائِیلُ اَوْ هُوَ فِی الْحَدِیثِ لَمَّا مَاتَ○ تحفة 10181 معتلی 6448

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے ایک آدمی کو اپنے مشرک والدین کے دعاء مغفرت کرتے ہوئے سنا تو میں نے کہا کہ کیا کوئی شخص اپنے مشرک والدین کے لئے بھی دعاء مغفرت کر سکتا ہے؟ اس نے کہا کہ کیا حضرت ابراہیم علیہ السلام اپنے والد (چچا) کے لئے دعاء مغفرت نہیں کرتے تھے؟ میں نے یہ بات نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ذکر کی تو اس پر یہ آیت نازل ہوئی کہ پیغمبر اور اہل ایمان کے لئے مناسب نہیں ہے کہ وہ مشرکین کے لئے دعاء مغفرت کریں۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - تفسیر القرآن (3101) سنن النسائی - الجنائز (2036)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة (1/99)

Marfat.com

رات کے وقت نماز پڑھنے کا بیان

783 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا اَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنَا مُوسَی بْنُ اَیُّوبَ حَدَّثَنِی عَمِّی إِیَاسُ بْنُ عَامِرٍ سَمِعْتُ عَلِیَّ بْنَ اَبِی طَالِبٍ یَقُولُ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یُسَبِّحُ مِنَ اللَّیْلِ وَعَائِشَةُ مُعْتَرِضَةٌ بَیْنَهُ وَبَیْنَ الْقِبْلَةِ○ معتلی 6165 مجمع 2/62

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بعض اوقات رات کو نماز پڑھ رہے ہوتے تھے اور حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ان کے اور قبلہ کے درمیان لیٹی ہوئی ہوتی تھیں۔

دنیا میں انصاف قائم کرنے والوں کے ہونے کا بیان

784 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ وَاَبُو نُعَیْمٍ قَالاَ حَدَّثَنَا فِطْرٌ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ اَبِی بَزَّةَ عَنْ اَبِی الطُّفَیْلِ - قَالَ حَجَّاجٌ - سَمِعْتُ عَلِیًّا یَقُولُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ "لَوْ لَمْ یَبْقَ مِنَ الدُّنْیَا إِلَّا یَوْمٌ" لَبَعَثَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ رَجُلاً مِنَّا یَمْلَؤُهَا عَدْلاً کَمَا مُلِئَتْ جَوْرًا○" قَالَ اَبُو نُعَیْمٍ "رَجُلاً مِنِّی○" قَالَ وَسَمِعْتُهُ مَرَّةً یَذْکُرُهُ عَنْ حَبِیبٍ عَنْ اَبِی الطُّفَیْلِ عَنْ عَلِیٍّ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ○ تحفة 10154 معتلی 6289،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر دنیا ختم ہونے میں صرف ایک دن ہی بچ جائے تب بھی اللہ تعالیٰ ہم میں سے ایک ایسے آدمی کو ضرور بھیجے گا جو زمین کو اسی طرح عدل وانصاف سے بھر دے گا جیسے پہلے وہ ظلم وجور سے بھری ہوگی۔

تخریج الحدیث:

سنن أبی داؤد - المهدی (4283)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة 1/99)

حضرت امام حسن وحسین رضی اللہ عنہما کی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے جسمانی مشابہت کا بیان

785 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنِی إِسْرَائِیلُ عَنْ اَبِی إِسْحَاقَ عَنْ هَانِءٍ عَنْ عَلِیٍّ قَالَ الْحَسَنُ اَشْبَهُ النَّاسِ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَا بَیْنَ الصَّدْرِ إِلَی الرَّأْسِ وَالْحُسَیْنُ اَشْبَهُ النَّاسِ بِالنَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَا کَانَ اَسْفَلَ مِنْ ذٰلِكَ○ تحفة 10302 معتلی 6420

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت حسن رضی اللہ عنہ سینے سے لے کر سر تک نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے مشابہ ہیں اور حضرت حسین رضی اللہ عنہ نچلے حصے میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے مشابہت رکھتے ہیں۔

Marfat.com

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - المناقب (3779)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/99)

اللہ تعالیٰ کی طرف سے سزا اور معافی کا بیان

786 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ يُونُسُ بْنُ اَبِی إِسْحَاقَ اَخْبَرَنِی عَنْ اَبِی إِسْحَاقَ عَنْ اَبِی جُحَيْفَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "مَنْ اَذْنَبَ فِی الدُّنْيَا ذَنْباً فَعُوقِبَ بِهِ فَاللّٰهُ اَعْدَلُ مِنْ اَنْ يُثَنِّیَ عُقُوبَتَهُ عَلَى عَبْدِهِ وَمَنْ اَذْنَبَ ذَنْباً فِی الدُّنْيَا فَسَتَرَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَفَا عَنْهُ فَاللّٰهُ اَكْرَمُ مِنْ اَنْ يَعُودَ فِی شَیْءٍ قَدْ عَفَا عَنْهُ○" تحفة 10313 معتلی 6434،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص دنیا میں کسی گناہ کا ارتکاب کر بیٹھے اور اسے اس کی سزا بھی مل جائے تو اللہ تعالیٰ اس سے بہت عادل ہے کہ اپنے بندے کو دوبارہ سزا دے اور جو شخص دنیا میں کوئی گناہ کر بیٹھے اور اللہ اس کی پردہ پوشی کرتے ہوئے اسے معاف فرمادے تو اللہ تعالیٰ اس سے بہت کریم ہے کہ جس چیز کو وہ معاف کر چکا ہو اس کا معاملہ دوبارہ کھولے۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - الإيمان (2626) سنن ابن ماجه - الحدود (2604)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/99)

نماز پڑھنے میں حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کی فضیلت کا بیان

787 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا اَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِی هَاشِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَلَمَةَ - يَعْنِی ابْنَ كُهَيْلٍ - قَالَ سَمِعْتُ اَبِی يُحَدِّثُ عَنْ حَبَّةَ الْعُرَنِیِّ قَالَ رَاَيْتُ عَلِيًّا ضَحِكَ عَلَى الْمِنْبَرِ لَمْ اَرَهُ ضَحِكَ ضَحِكاً اَكْثَرَ مِنْهُ حَتَّى بَدَتْ نَوَاجِذُهُ ثُمَّ قَالَ ذَكَرْتُ قَوْلَ اَبِی طَالِبٍ ظَهَرَ عَلَيْنَا اَبُو طَالِبٍ وَاَنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نُصَلِّی بِبَطْنِ نَخْلَةَ فَقَالَ مَاذَا تَصْنَعَانِ يَا ابْنَ اَخِی فَدَعَاهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الإِسْلاَمِ فَقَالَ مَا بِالَّذِی تَصْنَعَانِ بَأْسٌ اَوْ بِالَّذِی تَقُولاَنِ بَأْسٌ وَلَكِنْ وَاللّٰهِ لاَ تَعْلُونِی اسْتِی اَبَداً○ وَضَحِكَ تَعَجُّباً لِقَوْلِ اَبِيهِ ثُمَّ قَالَ اللّٰهُمَّ لاَ اَعْتَرِفُ اَنَّ عَبْداً لَكَ مِنْ هٰذِهِ الأُمَّةِ عَبَدَكَ قَبْلِی غَيْرَ نَبِيِّكَ - ثَلاَثَ مِرَارٍ - لَقَدْ صَلَّيْتُ قَبْلَ اَنْ يُصَلِّیَ النَّاسُ سَبْعاً○ تحفة 10061أ معتلی 6195 مجمع 9/102

ترجمہ: حضرت حبہ عرنی بیان کرتے ہیں کہ میں نے ایک دفعہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کو منبر پر اس طرح ہنستے ہوئے

Marfat.com

دیکھا کہ اس سے قبل انہیں اتنا ہنستے ہوئے کبھی نہیں دیکھا تھا، یہاں تک کہ ان کے آخری دانت بھی نظر آنے لگے، پھر فرمانے لگے کہ مجھے اپنے والد خواجہ ابوطالب کی ایک بات یاد آ گئی، ایک دفعہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بطن نخلہ میں نماز پڑھ رہا تھا کہ خواجہ ابوطالب آ گئے اور کہنے لگے کہ بھتیجے! یہ تم دونوں کیا کر رہے ہو؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے سامنے اسلام کی دعوت پیش کی، وہ کہنے لگے کہ تم دونوں جو کر رہے ہو اس میں کوئی حرج تو نہیں ہے لیکن بخدا! مجھ اپنے کولہے اوپر نہ کئے جا سکیں گے، حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کو اپنے والد کی اس بات پر تعجب سے ہنسی آ گئی اور فرمانے لگے کہ اے اللہ! میں اس بات پر فخر نہیں کرتا کہ آپ کے نبی کریم کے علاوہ اس امت میں آپ کے کسی بندے نے مجھ سے پہلے آپ کی عبادت کی ہو، یہ بات تین دفعہ دہرا کر وہ فرمانے لگے کہ میں نے لوگوں کے نماز پڑھنے سے سات سال پہلے نماز پڑھی ہے۔

نماز کے لئے طہارت حاصل کرنے کا بیان

788 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ وَجَدْتُ هَذَا الْحَدِيثَ فِي كِتَابِ اَبِي وَاَكْثَرُ عِلْمِي إِنْ شَاءَ اللّٰهُ اَنِّي سَمِعْتُهُ مِنْهُ حَدَّثَنَا اَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ هُبَيْرَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زُرَيْرٍ الْغَافِقِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْماً فَانْصَرَفَ ثُمَّ جَاءَ وَرَأْسُهُ يَقْطُرُ مَاءً فَصَلَّى بِنَا ثُمَّ قَالَ "إِنِّي صَلَّيْتُ بِكُمْ آنِفاً وَاَنَا جُنُبٌ فَمَنْ اَصَابَهُ مِثْلُ الَّذِي اَصَابَنِي اَوْ وَجَدَ رِزّاً فِي بَطْنِهِ فَلْيَصْنَعْ مِثْلَ مَا صَنَعْتُ○" معتلی 6302 مجمع 2/68،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھ رہے تھے، اچانک نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نماز چھوڑ کر گھر چلے گئے اور ہم کھڑے کے کھڑے ہی رہ گئے، تھوڑی دیر بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم واپس تشریف لائے تو آپ کے سر سے پانی کے قطرات ٹپک رہے تھے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے از سر نو ہمیں نماز پڑھائی اور بعد فراغت فرمایا کہ جب میں نماز کے لئے کھڑا ہو گیا تب مجھے یاد آیا کہ میں تو اختیاری طور پر ناپاک ہو گیا تھا اس لئے اگر تم میں سے کسی شخص کو اپنے پیٹ میں گڑبڑ محسوس ہو رہی ہو یا میری جیسی کیفیت کا وہ شکار ہو جائے تو اسے چاہیے کہ میری ہی طرح کرے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے لعاب دہن کی برکت کا بیان

789 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى عَنِ الْمِنْهَالِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى قَالَ كَانَ اَبِي يَسْمُرُ مَعَ عَلِيٍّ وَكَانَ عَلِيٌّ يَلْبَسُ ثِيَابَ الصَّيْفِ فِي الشِّتَاءِ وَثِيَابَ الشِّتَاءِ فِي الصَّيْفِ فَقِيلَ لَهُ لَوْ سَاَلْتَهُ فَسَاَلَهُ فَقَالَ إِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ إِلَيَّ وَاَنَا اَرْمَدُ الْعَيْنِ يَوْمَ خَيْبَرَ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ إِنِّي اَرْمَدُ الْعَيْنِ - قَالَ - فَتَفَلَ فِي عَيْنِي وَقَالَ "اللّٰهُمَّ اَذْهِبْ عَنْهُ الْحَرَّ وَالْبَرْدَ○"

Marfat.com

فَمَا وَجَدْتُ حَرًّا وَلا بَرْداً مُنْذُ يَوْمِئِذٍ○ وَقَالَ "لأُعْطِيَنَّ الرَّايَةَ رَجُلاً يُحِبُّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ وَيُحِبُّهُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ لَيْسَ بِفَرَّارٍ○" فَتَشَرَّفَ لَهَا اَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَعْطَانِيهَا○ {1/100} تحفة10213 معتلی 6337،

ترجمہ: حضرت عبدالرحمٰن بن ابی لیلی بیان کرتے ہیں کہ میرے والد صاحب حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے ساتھ رات کے وقت مختلف امور پر بات چیت کیا کرتے تھے، حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کی عجیب عادت تھی کہ وہ سردی کے موسم میں گرمی کے کپڑے اور گرمی کے موسم میں سردی کے کپڑے پہن لیا کرتے تھے، کسی نے میرے والد صاحب سے کہا کہ اگر آپ اس چیز کے متعلق حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے پوچھیں تو شاید وہ جواب دے دیں؟ چنانچہ والد صاحب کے سوال کرنے پر حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ایک دفعہ غزوہ خیبر کے دن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے پاس ایک قاصد بھیجا، مجھے آشوب چشم کی بیماری لاحق تھی، اس لئے میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! مجھے تو آشوب چشم ہوا ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم یہ سن کر میری آنکھوں میں اپنا لعاب دہن ڈال دیا اور یہ دعاء کی کہ اے اللہ! اس کی گرمی سردی دور فرما، اس دن سے آج تک مجھ کبھی گرمی اور سردی کا احساس ہی نہیں ہوا۔ اس موقع پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی فرمایا تھا کہ میں یہ جھنڈا اس شخص کو دوں گا جو اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہوگا اور خود اللہ اور اس کے رسول کی نگاہوں میں محبوب ہوگا، وہ بھاگنے والا نہ ہوگا، صحابہ کرام اس مقصد کے لئے اپنے آپ کو نمایاں کرنے لگے، لیکن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ جھنڈا مجھے عنایت فرمادیا۔

تخریج الحدیث:

سنن ابن ماجه - المقدمة (117)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/99)

حضرت عمار رضی اللہ عنہ کے لئے مبارک کا بیان

790 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ اَبُو إِسْحَاقَ عَنْ هَانِءِ بْنِ هَانِءٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كُنْتُ جَالِساً عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَ عَمَّارٌ فَاسْتَأْذَنَ فَقَالَ "ائْذَنُوا لَهُ مَرْحَباً بِالطَّيِّبِ الْمُطَيَّبِ○" تحفة10300 معتلی 6417

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر تھا، اتنی دیر میں حضرت عمار رضی اللہ عنہ آکر اجازت طلب کرنے لگے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ انہیں اجازت دے دو، خوش آمدید اس شخص کو جو پاکیزہ ہے اور پاکیزگی کا حامل ہے۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - المناقب(3798) سنن ابن ماجه - المقدمة(146)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة1/100)

Marfat.com

موزوں پر مسح کی مدت کا بیان

791 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا اَبُو سَعِیدٍ مَوْلَی بَنِیْ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ وَغَیْرِهِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَیْمِرَةَ عَنْ شُرَیْحِ بْنِ هَانِءٍ قَالَ سَاَلْتُ عَائِشَةَ عَنِ الْمَسْحِ عَلَی الْخُفَّیْنِ فَقَالَتْ سَلْ عَلِیًّا○

فَسَاَلْتُهُ فَقَالَ ثَلَاثَةُ اَیَّامٍ وَلَیَالِیهِنَّ - یَعْنِیْ - لِلْمُسَافِرِ وَیَوْمٌ وَلَیْلَةٌ لِلْمُقِیمِ○ تحفة 10126 معتلی 6264،

ترجمہ: حضرت شریح بن ہانی بیان کرتے ہیں کہ میں نے موزوں پر مسح کے حوالے سے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے ایک سوال پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ یہ سوال تم حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے پوچھو، چنانچہ میں نے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ مسافر کے لئے تین دن اور تین رات موزوں پر مسح کرنے کی اجازت ہے اور مقیم کے لئے ایک دن اور ایک رات ہے۔

تخریج الحدیث:

صحیح مسلم - الطهارة (276) سنن النسائی - الطهارة (128) سنن النسائی - الطهارة (129) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (552)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة (1/96) سنن الدارمی - الطهارة 714)

موزوں پر مسح کرنے کے حکم کا بیان

792 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا ابْنُ الاَشْجَعِیِّ حَدَّثَنَا اَبِی عَنْ سُفْیَانَ عَنْ عَبْدَةَ بْنِ اَبِی لُبَابَةَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَیْمِرَةَ عَنْ شُرَیْحِ بْنِ هَانِءٍ قَالَ اَمَرَنِیْ عَلِیٌّ اَنْ اَمْسَحَ عَلَی الْخُفَّیْنِ○ تحفة10126 معتلی 6264،

ترجمہ: حضرت شریح بن ہانی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے مجھے موزوں پر مسح کرنے کا حکم دیا ہے۔

قرآن مجید سے احکام کو سیکھنے کا بیان

793 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا شَرِیكٌ عَنْ مُخَارِقٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ شَهِدْتُ عَلِیًّا وَهُوَ یَقُولُ عَلَی الْمِنْبَرِ وَاللّٰهِ مَا عِنْدَنَا كِتَابٌ نَقْرَؤُهُ عَلَیْكُمْ اِلَّا كِتَابُ اللّٰهِ تَعَالَی وَهٰذِهِ الصَّحِیفَةُ مُعَلَّقَةٌ بِسَیْفِهِ اَخَذْتُهَا مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِیهَا فَرَائِضُ الصَّدَقَةِ مُعَلَّقَةٌ بِسَیْفٍ لَهُ حِلْیَتُهُ حَدِیدٌ اَوْ قَالَ بَكَرَاتُهُ حَدِیدٌ○ معتلی 6267،

Marfat.com

ترجمہ: حضرت طارق بن شہاب رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کو منبر پر یہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ بخدا! ہمارے پاس قرآن کریم کے علاوہ کوئی ایسی کتاب نہیں ہے جسے ہم پڑھتے ہوں یا پھر یہ صحیفہ ہے جو تلوار سے لٹکا ہوا ہے، میں نے اسے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے حاصل کیا تھا، اس میں زکوٰۃ کے حصص کی تفصیل درج ہے، مذکورہ صحیفہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کی اس تلوار سے لٹکا رہتا تھا جس کے حلقے لوہے کے تھے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - العلم (111) صحيح البخاري - الحج 1771)صحيح البخاري - الجهاد والسير 2882)صحيح البخاري - الجزية (3009) صحيح البخاري - لفرائض ا(6374) صحيح البخاري - الديات (6507) صحيح البخاري - الديات (6517) صحيح البخاري - الاعتصام بالكتاب والسنة (6870) صحيح مسلم - العتق 1370)صحيح مسلم - العتق (1370) سنن الترمذي - الديات (1412) سنن الترمذي - الولاء والهبة (2127) سنن النسائي - القسامة (4744) سنن النسائي - القسامة (4745) سنن ابن ماجه - الديات (2658)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/100) سنن الدارمي - الديات 2356)

غیر محرم کے شکار کا کھانا اہل محرم کے نہ کھانے کا بیان

794 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ - يَعْنِي ابْنَ الْمُغِيرَةِ - عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ الْهَاشِمِيُّ قَالَ كَانَ اَبِي الْحَارِثُ عَلَى اَمْرٍ مِنْ اَمْرِ مَكَّةَ فِي زَمَنِ عُثْمَانَ فَاَقْبَلَ عُثْمَانُ إِلَى مَكَّةَ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَارِثِ فَاسْتَقْبَلْتُ عُثْمَانَ بِالنُّزُلِ بِقُدَيْدٍ فَاصْطَادَ اَهْلُ الْمَاءِ حَجَلاً فَطَبَخْنَاهُ بِمَاءٍ وَمِلْحٍ فَجَعَلْنَاهُ عُرَاقاً لِلثَّرِيدِ فَقَدَّمْنَاهُ إِلَى عُثْمَانَ وَاَصْحَابِهِ فَاَمْسَكُوا فَقَالَ عُثْمَانُ صَيْدٌ لَمْ اَصْطَدْهُ وَلَمْ نَأْمُرْ بِصَيْدِهِ اصْطَادَهُ قَوْمٌ حِلٌّ فَاَطْعَمُونَاهُ فَمَا بَأْسٌ○ فَقَالَ عُثْمَانُ مَنْ يَقُولُ فِي هَذَا فَقَالُوا عَلِيٌّ○ فَبَعَثَ إِلَى عَلِيٍّ فَجَاءَ○ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَارِثِ فَكَاَنِّي اَنْظُرُ إِلَى عَلِيٍّ حِينَ جَاءَ وَهُوَ يَحُتُّ الْخَبَطَ عَنْ كَفَّيْهِ فَقَالَ لَهُ عُثْمَانُ صَيْدٌ لَمْ نَصْطَدْهُ وَلَمْ نَأْمُرْ بِصَيْدِهِ اصْطَادَهُ قَوْمٌ حِلٌّ فَاَطْعَمُونَاهُ فَمَا بَأْسٌ○ قَالَ فَغَضِبَ عَلِيٌّ وَقَالَ اَنْشُدُ اللّٰهَ رَجُلاً شَهِدَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ اُتِيَ بِقَائِمَةِ حِمَارِ وَحْشٍ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "إِنَّا قَوْمٌ حُرُمٌ فَاَطْعِمُوهُ اَهْلَ الْحِلِّ○" قَالَ فَشَهِدَ اثْنَا عَشَرَ رَجُلاً مِنْ اَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ عَلِيٌّ اَنْشُدُ اللّٰهَ رَجُلاً شَهِدَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ اُتِيَ بِبَيْضِ النَّعَامِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "إِنَّا قَوْمٌ حُرُمٌ اَطْعِمُوهُ اَهْلَ الْحِلِّ○" قَالَ فَشَهِدَ دُونَهُمْ مِنَ الْعِدَّةِ مِنَ الاِثْنَيْنِ عَشَرَ - قَالَ - فَثَنَى عُثْمَانُ وَرِكَهُ عَنِ الطَّعَامِ فَدَخَلَ رَحْلَهُ وَاَكَلَ ذَلِكَ الطَّعَامَ اَهْلُ الْمَاءِ○ تحفة10165 معتلى6294 مجمع3/229

Marfat.com

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن الحارث بیان کرتے ہیں کہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے دور خلافت میں میرے والد حارث مکہ مکرمہ میں کسی عہدے پر فائز تھے، ایک دفعہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ مکہ مکرمہ تشریف لائے تو بقول عبداللہ بن حارث کے میں نے قدید نامی جگہ کے پڑاؤ میں ان کا استقبال کیا، اہل ماء نے ایک گھوڑا شکار کیا، ہم نے اسے پانی اور نمک ملا کر پکایا اور اس کا گوشت ہڈیوں سے الگ کر کے اس کا ثرید تیار کیا، اس کے بعد ہم نے وہ کھانا حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ اور ان کے ساتھیوں کے سامنے پیش کیا، لیکن ان کے ساتھیوں نے اس کی طرف ہاتھ نہیں بڑھایا، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ فرمانے لگے کہ نہ تو میں نے اس شکار کو پکڑ کر شکار کیا اور نہ ہی اسے شکار کرنے کا حکم دیا، ایک غیر محرم جماعت نے اسے شکار کیا اور وہ اسے ہمارے سامنے پیش کر رہے ہیں تو اس میں کیا حرج ہے؟ اسے کون ناجائز کہتا ہے؟ لوگوں نے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کا نام لگا دیا۔ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے انہیں بلاوا بھیجا، عبداللہ بن حارث بیان کرتے ہیں کہ وہ منظر میری نگاہوں میں اب بھی محفوظ ہے کہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ اپنے ہاتھوں سے گرد وغبار جھاڑتے ہوئے آ رہے تھے، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے ان سے بھی یہی فرمایا کہ نہ تو ہم نے اسے شکار کیا ہے اور نہ ہی شکار کرنے کا حکم دیا ہے، ایک غیر محرم جماعت نے اسے شکار کر کے ہمارے سامنے کھانے کے لئے پیش کر دیا تو اس میں کیا حرج ہے؟ یہ سن کر حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے کچھ تردد کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا کہ میں ہر اس شخص کو قسم دے کر کہتا ہوں جو اس موقع پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں موجود تھا جبکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک جنگلی گدھے کے پائے لائے گئے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ ہم محرم لوگ ہیں، یہ اہل حل کو کھلا دو، کیا ایسا ہے یا نہیں؟ اس پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارہ صحابہ رضی اللہ عنہم کھڑے ہو گئے جنہوں نے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کی تصدیق کی۔ پھر حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جس وقت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس شتر مرغ کے انڈے لائے گئے، اس موقع پر موجود صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو میں قسم دے کر پوچھتا ہوں کہ کیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ نہیں فرمایا تھا کہ ہم محرم لوگ ہیں، یہ غیر محرم لوگوں کو کھلا دو؟ اس پر بارہ دیگر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کھڑے ہو گئے، یہ دیکھ کر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ دسترخوان سے اٹھ کر اپنے خیمے میں چلے گئے اور وہ کھانا اہل ماء ہی نے کھا لیا۔

تخریج الحدیث:

سنن أبي داؤد - المناسك (1849) سنن ابن ماجه - المناسك (3091)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/100)

شرعی مسئلہ بیان کرنے کے لئے حدیث سے استدلال کرنے کا بیان

795ر حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ اَنَّ اَبَاهُ وَلِيَ طَعَامَ عُثْمَانَ قَالَ فَكَاَنِّي اَنْظُرُ إِلَى الْحَجَلِ حَوَالَيِ الْجِفَانِ فَجَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ عَلِيًّا يَكْرَهُ هَذَا فَبَعَثَ إِلَى عَلِيٍّ وَهُوَ مُلَطِّخٌ يَدَيْهِ بِالْخَبَطِ فَقَالَ إِنَّكَ لَكَثِيرُ الْخِلَافِ عَلَيَّ فَقَالَ عَلِيٌّ أُذَكِّرُ اللّٰهَ مَنْ شَهِدَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِعَجُزِ حِمَارٍ

Marfat.com

وَحْشٍ وَهُوَ مُحْرِمٌ فَقَالَ "إِنَّا مُحْرِمُونَ فَاَطْعِمُوهُ اَهْلَ الْحِلِّ" فَقَامَ رِجَالٌ فَشَهِدُوا ثُمَّ قَالَ أُذَكِّرُ اللّٰهَ رَجُلاً شَهِدَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِخَمْسِ بَيْضَاتٍ بَيْضِ نَعَامٍ فَقَالَ "إِنَّا مُحْرِمُونَ فَاَطْعِمُوهُ اَهْلَ الْحِلِّ" فَقَامَ رِجَالٌ فَشَهِدُوا فَقَامَ عُثْمَانُ فَدَخَلَ فُسْطَاطَهُ وَتَرَكُوا الطَّعَامَ عَلَى اَهْلِ الْمَاءِ تحفة10165 معتلى6294،

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن الحارث بیان کرتے ہیں کہ ان کے والد حارث حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے کھانے کے ذمے دار تھے، عبداللہ بن حارث بیان کرتے ہیں کہ وہ منظر میری نگاہوں میں اب بھی محفوظ ہے کہ ہانڈیوں کے گرد گھوڑے کا گوشت پڑا ہوا ہے، ایک آدمی آیا اور کہنے لگا کہ حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ اسے اچھا نہیں سمجھتے، حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے انہیں بلا بھیجا، حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ اپنے ہاتھوں سے گرد وغبار جھارتے ہوئے آئے، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا کہ آپ ہم سے بہت زیادہ اختلاف کرتے ہیں، یہ سن کر حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں ہر اس شخص کو قسم دے کر کہتا ہوں جو اس موقع پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں موجود تھا جبکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک جنگلی گدھے کے سرین لائے گئے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ ہم محرم لوگ ہیں، یہ اہل حل کو کھلا دو، کیا ایسا ہے یا نہیں؟ اس پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے کچھ صحابہ رضی اللہ عنہم کھڑے ہو گئے جنہوں نے حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ کی تصدیق کی۔ پھر حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جس وقت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس شتر مرغ کے پانچ انڈے لائے گئے، اس موقع پر موجود صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو میں قسم دے کر پوچھتا ہوں کہ کیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ نہیں فرمایا تھا کہ ہم محرم لوگ ہیں، یہ غیر محرم لوگوں کو کھلا دو؟ اس پر کچھ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کھڑے ہو گئے، یہ دیکھ کر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ دستر خوان سے اٹھ کر اپنے خیمے میں چلے گئے اور وہ کھانا اہل ماء ہی نے کھالیا۔

تخريج الحديث:

سنن أبي داؤد - المناسك (1849) سنن ابن ماجه - المناسك (3091)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/100)

ہدیہ کے طور پر خچر پیش کیے جانے کا بیان

796 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا لَيْثٌ - يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ - عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ عَنْ اَبِي الْخَيْرِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زُرَيْرٍ الْغَافِقِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ اَنَّهُ قَالَ أُهْدِيَتْ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَغْلَةٌ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ لَوْ اَنَّا اَنْزَيْنَا الْحُمُرَ عَلَى خَيْلِنَا فَجَائَتْنَا بِمِثْلِ هٰذِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "إِنَّمَا يَفْعَلُ ذَلِكَ الَّذِينَ لاَ يَعْلَمُونَ" تحفة10184 معتلى6304،

ترجمہ: حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بطور ہدیہ کے ایک

Marfat.com

خچر پیش کیا گیا، ہم نے عرض کیا کہ یارسول اللہ! اگر ہم بھی فلاں گدھے کو فلاں گھوڑی پر چڑھا دیں اور ایسا جانور پیدا ہو جائے تو کیسا ہے؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ لوگ کرتے ہیں جو جاہل ہوں۔

تخريج الحديث:

سنن أبي داؤد - الجهاد (2565)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/100)

اللہ تعالیٰ کو طاق عدد پسند ہے

797 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا اَبُو خَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا اَبُو إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ إِنَّ الْوِتْرَ لَيْسَ بِحَتْمٍ وَلَكِنَّهُ سُنَّةٌ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وِتْرٌ يُحِبُّ الْوِتْرَ○ {1/101} تحفة10135 معتلی6269

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے کہ وتر فرض نماز کی طرح قرآن کریم سے حتمی ثبوت نہیں رکھتے لیکن ان کا وجوب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت سے ثابت ہے اور اللہ تعالیٰ طاق ہے اور طاق عدد کو پسند فرماتا ہے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - الصلاة 453)سنن الترمذي - الصلاة (454) سنن النسائي - قيام الليل وتطوع النهار 1675)سنن النسائي - قيام الليل وتطوع النهار (1676) سنن أبي داؤد - الصلاة (1416) سنن ابن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فيها (1169)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/100) سنن الدارمي - الصلاة 1579)

اہل عراق کا حدیث پوچھنے کا بیان

798 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا اَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي اَبِي إِسْحَاقُ بْنُ يَسَارٍ عَنْ مِقْسَمٍ اَبِي الْقَاسِمِ مَوْلَى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ عَنْ مَوْلَاةٍ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ اعْتَمَرْتُ مَعَ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ فِي زَمَانِ عُمَرَ اَوْ زَمَانِ عُثْمَانَ فَنَزَلَ عَلَى اُخْتِهِ اُمِّ هَانِءٍ بِنْتِ اَبِي طَالِبٍ فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ عُمْرَتِهِ رَجَعَ فَسُكِبَ لَهُ غُسْلٌ فَاغْتَسَلَ فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ غُسْلِهِ دَخَلَ عَلَيْهِ نَفَرٌ مِنْ اَهْلِ الْعِرَاقِ فَقَالُوا يَا اَبَا حَسَنٍ جِئْنَاكَ نَسْاَلُكَ عَنْ اَمْرٍ نُحِبُّ اَنْ تُخْبِرَنَا عَنْهُ○ قَالَ اَظُنُّ الْمُغِيرَةَ بْنَ شُعْبَةَ يُحَدِّثُكُمْ اَنَّهُ كَانَ اَحْدَثَ النَّاسِ عَهْدًا بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ○ قَالُوا اَجَلْ عَنْ ذَلِكَ جِئْنَا نَسْاَلُكَ○ قَالَ اَحْدَثُ النَّاسِ عَهْدًا بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُثَمُ بْنُ الْعَبَّاسِ○ معتلی6295،

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن حارث بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ خلافت فاروقی یا خلافت عثمانی میں مجھے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے ساتھ عمرہ کرنے کی سعادت حاصل ہوئی، اس دوران وہ اپنی ہمشیرہ حضرت ام ہانی رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے یہاں اترے،

Marfat.com

جب عمرہ سے فارغ ہو گئے تو ان کے یہاں واپس آئے، ان کے غسل کے لئے پانی رکھ دیا گیا، انہوں نے غسل کیا، ابھی غسل کر کے فارغ ہوئے تھے کہ اہل عراق کا ایک وفد آ گیا، وہ لوگ کہنے لگے کہ اے ابوالحسن! ہم آپ کے پاس ایک سوال لے کر آئے ہیں، ہماری خواہش ہے کہ آپ ہمیں اس کے متعلق کچھ بتائیں؟ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میرا خیال ہے کہ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ نے آپ لوگوں سے یہ حدیث بیان کی ہے کہ وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سب سے قریب العہد ہیں، انہوں نے کہا بالکل ٹھیک، ہم اسی کے متعلق آپ سے پوچھنے آئے ہیں، فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سب سے زیادہ قریب العہد قسم بن عباس ہیں۔

ترکہ میں درہم ودنانیر چھوڑ کر جانے کا بیان

799 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عُتَيْبَةُ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ اَصْرَمَ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ مَاتَ رَجُلٌ مِنْ اَهْلِ الصُّفَّةِ وَتَرَكَ دِينَارَيْنِ اَوْ دِرْهَمَيْنِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "كَيَّتَانِ صَلُّوا عَلَى صَاحِبِكُمْ○" معتلی 6167 مجمع 10/240

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ اہل صفہ میں سے ایک صاحب کا انتقال ہو گیا، انہوں نے ترکہ میں دو دینار یا دو درہم چھوڑے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ جہنم کے دو انگارے ہیں جن سے داغا جائے گا، تم اپنے ساتھی کی نماز جنازہ خود پڑھ لو۔

جھوٹا خواب بیان کرنے کی مذمت کا بیان

800 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الاَعْلَى الثَّعْلَبِيُّ عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السُّلَمِيِّ عَنْ عَلِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ "مَنْ كَذَبَ فِي الرُّؤْيَا مُتَعَمِّداً كُلِّفَ عَقْدَ شَعِيرَةٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ○" تحفة 10172 معتلی 6454 مجمع 7/174

حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ جو شخص جھوٹا خواب بیان کرتا ہے، اسے قیامت کے دن جو کے دانے میں گرہ لگانے کا مکلف بنایا جائے گا۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذی - الرؤيا (2281) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/90) سنن الدارمی - الرؤيا 2145)

Marfat.com

تمام لوگوں کا قریش کے تابع ہونے کا بیان

801ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ لُوَيْنٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ رُوَيْبَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِی طَالِبٍ قَالَ سَمِعَتْ أُذُنَایَ وَوَعَاهُ قَلْبِی مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "النَّاسُ تَبَعٌ لِقُرَيْشٍ صَالِحُهُمْ تَبَعٌ لِصَالِحِهِمْ وَشِرَارُهُمْ تَبَعٌ لِشِرَارِهِمْ○" معتلی 6371 ل مجمع 5/191،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یہ بات نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان مبارک سے میرے کانوں نے سنی اور میرے دل دماغ نے اسے محفوظ کیا کہ تمام لوگ قریش کے تابع ہیں، نیک لوگ نیکوں کے تابع اور برے لوگ بروں کے تابع ہیں۔

قاطع الاعضاء جانور کی قربانی سے ممانعت کا بیان

802 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ حَدَّثَنَا رَجُلٌ مِنْ بَنِی سَدُوسٍ يُقَالُ لَهُ جُرَیٌّ بْنُ كُلَيْبٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِی طَالِبٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ عَضْبَاءِ الْأُذُنِ وَالْقَرْنِ○ قَالَ فَسَاَلْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ فَقَالَ النِّصْفُ فَمَا فَوْقَ ذٰلِكَ○ تحفة 10031 معتلی 6170،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سینگ یا کان کٹے ہوئے جانور کی قربانی سے منع فرمایا ہے، راوی بیان کرتے ہیں کہ میں نے سعید بن مسیّب رحمہ اللہ سے اس کا مطلب پوچھا تو انہوں نے فرمایا وہ جانور جس کا نصف یا اس سے زیادہ کان کٹا ہوا ہو۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذی - الأضاحی (1498) سنن الترمذی - الأضاحی (1504) سنن النسائی - الضحايا (4372) سنن النسائی - الضحايا (4373) سنن النسائی - الضحايا (4374) سنن النسائی - الضحايا (4375) سنن النسائی - الضحايا (4376) سنن النسائی - الضحايا (4377) سنن أبی داؤد - الضحايا (2804) سنن أبی داؤد - الضحايا (2805) سنن ابن ماجه - الأضاحی (3142) سنن ابن ماجه - الأضاحی (3143) سنن ابن ماجه - الأضاحی (3145)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/83) سنن الدارمی - الأضاحی (1951) سنن الدارمی - الأضاحی 1952)

حضرت علی المرتضیٰ وحسن وحسین وفاطمہ رضی اللہ عنہم کی فضیلت کا بیان

803 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ عَنْ اَبِی الْمِقْدَامِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْاَزْرَقِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ دَخَلَ عَلَیَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

Marfat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا نَائِمٌ عَلَى الْمَنَامَةِ فَاسْتَسْقَى الْحَسَنُ اَوِ الْحُسَيْنُ - قَالَ - فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى شَاةٍ لَنَا بَكِيءٍ فَحَلَبَهَا فَدَرَّتْ فَجَائَهُ الْحَسَنُ فَنَحَّاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ فَاطِمَةُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَاَنَّهُ اَحَبُّهُمَا إِلَيْكَ○ قَالَ "لاَ وَلٰكِنَّهُ اسْتَسْقَى قَبْلَهُ - ثُمَّ قَالَ - إِنِّي وَإِيَّاكِ وَهٰذَيْنِ وَهٰذَا الرَّاقِدَ فِي مَكَانٍ وَاحِدٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ○" معتلی 6341 مجمع 9/169،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم میرے غریب خانے پر تشریف لائے، میں سو رہا تھا، اتنی دیر میں حسن یا حسین کو پیاس لگی، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہماری ایک بکری کی طرف بڑھے جو بہت کم دودھ دیتی تھی، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا دودھ دوہا تو وہ بہت زیادہ نکلا، حضرت حسن رضی اللہ عنہ ان کے پاس چلے گئے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں ایک طرف بٹھالیا، حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہنے لگیں کہ یارسول اللہ! شاید آپ کو اس سے زیادہ محبت ہے؟ فرمایا یہ بات نہیں ہے، اصل میں اس نے پہلے مانگا تھا، پھر فرمایا کہ قیامت کے دن میں، تم، یہ دونوں اور یہ سونے والا ایک ہی جگہ میں ہوں گے۔

چاند کے ذریعے شب قدر کی علامت کو جان لینے کا بیان

804ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ لُوَيْنٌ حَدَّثَنَا حُدَيْجٌ عَنْ اَبِي إِسْحَاقَ عَنْ اَبِي حُذَيْفَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "خَرَجْتُ حِينَ بَزَغَ الْقَمَرُ كَاَنَّهُ فِلْقُ جَفْنَةٍ○" فَقَالَ "اللَّيْلَةُ لَيْلَةُ الْقَدْرِ○" معتلی 6444 مجمع 3/174،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میں اس وقت گھر سے نکلا جب چاند طلوع ہو چکا تھا، ایسا محسوس ہو رہا تھا کہ وہ کسی بڑے پیالے کا شگاف ہو اور فرمایا آج کی رات شب قدر ہے۔

غسل جنابت میں احتیاط کرنے کا بیان

805 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ اَخْبَرَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ زَاذَانَ اَنَّ عَلِيَّ بْنَ اَبِي طَالِبٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "مَنْ تَرَكَ مَوْضِعَ شَعْرَةٍ مِنْ جَسَدِهِ مِنْ جَنَابَةٍ لَمْ يُصِبْهَا الْمَاءُ فُعِلَ بِهِ كَذَا وَكَذَا مِنَ النَّارِ○" قَالَ عَلِيٌّ فَمِنْ ثَمَّ عَادَيْتُ رَأْسِي فَمِنْ ثَمَّ عَادَيْتُ رَأْسِي○ تحفة 10090 معتلی 6330،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص ت کی حالت میں غسل کرتے ہوئے ایک بال کے برابر بھی جگہ خالی چھوڑ دے جہاں پانی نہ پہنچا ہو، اللہ تعالیٰ اس کے ساتھ جہنم میں ایسا ایسا معاملہ کریں گے، بس اسی وقت سے میں نے اپنے بالوں کے ساتھ دشمنی پال لی۔

Marfat.com

تخریج الحدیث:

سنن أبی داؤد - الطهارة (249) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (599)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/101) سنن الدارمی - الطهارة 751)

وضو کا پانی کھڑے ہو کر پینے کا بیان

806 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ زَاذَانَ اَنَّ عَلِیَّ بْنَ اَبِی طَالِبٍ شَرِبَ قَائِماً فَنَظَرَ إِلَيْهِ النَّاسُ كَاَنَّهُمْ اَنْكَرُوهُ فَقَالَ مَا تَنْظُرُونَ إِنْ اَشْرَبْ قَائِماً فَقَدْ رَاَيْتُ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشْرَبُ قَائِماً وَإِنْ اَشْرَبْ قَاعِداً فَقَدْ رَاَيْتُ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشْرَبُ قَاعِداً○ معتلی 6231 مجمع 5/79،

ترجمہ: حضرت زاذان بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے کھڑے ہو کر پانی پیا، لوگ ان کی طرف تعجب سے دیکھنے لگے، انہوں نے فرمایا مجھے کیوں گھور گھور کر دیکھ رہے ہو؟ اگر میں نے کھڑے ہو کر پانی پیا ہے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھ کر کیا ہے اور اگر بیٹھ کر پیا ہے تو انہیں اس طرح بھی کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

تخریج الحدیث:

صحیح البخاری - الأشربة (5292) سنن الترمذی - الطهارة (48) سنن النسائی - الطهارة (95) سنن النسائی - الطهارة (96) سنن النسائی - الطهارة (130) سنن أبی داؤد - الأشربة (3718)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/101)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی مبارک رفتار کا بیان

807 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا عَفَّانُ وَحَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالاَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ - يَعْنِی ابْنَ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ - عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ عَنْ اَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَخْمَ الرَّأْسِ عَظِيمَ الْعَيْنَيْنِ هَدِبَ الاَشْفَارِ - قَالَ حَسَنٌ الشِّفَارِ - مُشْرَبَ الْعَيْنَيْنِ بِحُمْرَةٍ كَثَّ اللِّحْيَةِ اَزْهَرَ اللَّوْنِ شَثْنَ الْكَفَّيْنِ وَالْقَدَمَيْنِ إِذَا مَشَى كَاَنَّمَا يَمْشِی فِی صُعُدٍ - قَالَ حَسَنٌ تَكَفَّاَ - وَإِذَا الْتَفَتَ الْتَفَتَ جَمِيعاً○ {1/102} معتلی 6390،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا سر مبارک بڑا، آنکھیں موٹی موٹی، پلکیں لمبی لمبی، آنکھوں میں سرخی کے ڈورے، گھنی داڑھی، کھلتا ہوا رنگ اور ہاتھ پاؤں بھرے ہوئے تھے اور چلنے کی کیفیت ایسی تھی کہ ایسا محسوس ہوتا تھا جیسے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کسی گھاٹی پر چل رہے ہوں اور جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کسی کی طرف متوجہ ہوتے تو مکمل طور پر متوجہ ہوتے۔

تخریج الحدیث: سنن الترمذی - المناقب (3637) سنن الترمذی - المناقب (3638)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/101)

Marfat.com

وضو کا باقی ماندہ پانی کھڑے ہو کر پینے کا بیان

808ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا اَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ فُضَيْلِ بْنِ عِيَاضٍ - وَقَالَ لِي هُوَ اسْمِي وَكُنْيَتِي - حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ سُعَيْرٍ - يَعْنِي ابْنَ الْخِمْسِ - حَدَّثَنَا فُرَاتُ بْنُ اَحْنَفَ حَدَّثَنَا اَبِي عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ اَنَّ عَلِيَّ بْنَ اَبِي طَالِبٍ قَامَ خَطِيباً فِي الرَّحَبَةِ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ مَا شَاءَ اللّٰهُ اَنْ يَقُولَ ثُمَّ دَعَا بِكُوزٍ مِنْ مَاءٍ فَتَمَضْمَضَ مِنْهُ وَتَمَسَّحَ وَشَرِبَ فَضْلَ كُوزِهِ وَهُوَ قَائِمٌ ثُمَّ قَالَ بَلَغَنِي اَنَّ الرَّجُلَ مِنْكُمْ يَكْرَهُ اَنْ يَشْرَبَ وَهُوَ قَائِمٌ وَهَذَا وُضُوءُ مَنْ لَمْ يُحْدِثْ وَرَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ هَكَذَا○ معتلی 6225،

ترجمہ: حضرت ربعی بن حراش بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ صحن کوفہ میں تقریر کرنے کے لئے کھڑے ہوئے، اللہ کی حمد وثناء بیان کی اور جو اللہ نے چاہا سو انہوں نے کہا، اس کے بعد پانی کا ایک برتن منگوایا، اس میں سے کلی کی، کچھ پانی مسح کے طور پر اپنے جسم کے اعضاء وضو پر پھیر لیا اور باقی ماندہ پانی کھڑے ہو کر پی لیا اور فرمایا کہ مجھے معلوم ہوا ہے کہ تم میں سے بعض لوگ کھڑے ہو کر پانی پینے کو مکروہ سمجھتے ہیں یہ اس شخص کا وضو ہے جو بے وضو نہ ہو اور میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس طرح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

صحابہ کرام اور قرآن سے وابستہ ہونے کا بیان

809ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْوَرَكَانِيُّ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ مُخَارِقٍ عَنْ طَارِقٍ قَالَ خَطَبَنَا عَلِيٌّ فَقَالَ مَا عِنْدَنَا شَيْءٌ مِنَ الْوَحْيِ اَوْ قَالَ كِتَابٌ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا مَا فِي كِتَابِ اللّٰهِ وَهٰذِهِ الصَّحِيفَةِ الْمَقْرُونَةِ بِسَيْفِي وَعَلَيْهِ سَيْفٌ حِلْيَتُهُ حَدِيدٌ وَفِيهَا فَرَائِضُ الصَّدَقَاتِ○ معتلی 6267

ترجمہ: حضرت طارق بن شہاب رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کو منبر پر یہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ بخدا! ہمارے پاس قرآن کریم کے علاوہ کوئی ایسی کتاب نہیں ہے جسے ہم پڑھتے ہوں یا پھر یہ صحیفہ ہے جو میری تلوار سے لٹکا ہوا ہے، اس میں زکوٰۃ کے حصص کی تفصیل درج ہے، مذکورہ صحیفہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کی اس تلوار سے لٹکا رہتا تھا جس کے حلقے لوہے کے تھے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاری - العلم (111) صحيح البخاری - الحج 1771)صحيح البخاری - الجهاد والسير (2882) صحيح البخاری - الجزية (3009) صحيح البخاری - لفزائض ا(6374) صحيح البخاری - الديات (6507) صحيح البخاری - الديات (6517) صحيح البخاری - الاعتصام بالكتاب والسنة (6870) صحيح مسلم - العتق (1370) صحيح مسلم - العتق (1370) سنن الترمذی

Marfat.com

- الديات 1412)سنن الترمذى - الولاء والهبة (2127) سنن النسائى - القسامة (4744) سنن النسائى - القسامة (4745) سنن أبى داؤد - المناسك (2034) سنن ابن ماجه - الديات (2658)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/102) سنن الدارمى - الديات 2356)

حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کا حواری ہونے کا بیان

810 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِى اَبِى حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ اَنْبَاَنَا عَاصِمُ بْنُ بَهْدَلَةَ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ اَنَّ عَلِيًّا قِيلَ لَهُ إِنَّ قَاتِلَ الزُّبَيْرِ عَلَى الْبَابِ فَقَالَ لِيَدْخُلْ قَاتِلُ ابْنِ صَفِيَّةَ النَّارَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "إِنَّ لِكُلِّ نَبِيٍّ حَوَارِيًّا وَإِنَّ الزُّبَيْرَ حَوَارِيِّىo"
تحفة10096 معتلى 6234،

ترجمہ: حضرت زر بن حبیش بیان کرتے ہیں کہ (ابن جرموز نے حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہونے کی اجازت مانگی، حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ نے پوچھا کون ہے؟) لوگوں نے بتایا کہ ابن جرموز اندر آنا چاہتا ہے؟ فرمایا اسے اندر آنے دو، زبیر کا قاتل جہنم میں ہی داخل ہوگا، میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ہر نبی کریم کا ایک خاص حواری ہوتا ہے اور میرا حواری زبیر ہے۔

تخریج الحدیث: سنن الترمذى - المناقب(3744)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة1/102)

دو غلام بھائیوں کو ایک دوسرے سے جدا نہ کرنے کا بیان

811 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِى اَبِى حَدَّثَنَا عَفَّانُ وَإِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى قَالاَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنِ الْحَجَّاجِ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ اَبِى شَبِيبٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ وَهَبَ لِى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُلاَمَيْنِ اَخَوَيْنِ فَبِعْتُ اَحَدَهُمَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "مَا فَعَلَ الْغُلاَمَانِo" فَقُلْتُ بِعْتُ اَحَدَهُمَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "رُدَّهُo"
تحفة10285 معتلى 6404،

ترجمہ: حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دفعہ مجھے دو غلام ہبہ کر دیئے، وہ دونوں آپس میں بھائی تھے، میں نے ان میں سے ایک کو فروخت کر دیا، ایک دن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے پوچھا کہ وہ غلام کیا ہوئے؟ میں نے عرض کیا کہ میں نے ان میں سے ایک کو فروخت کر دیا ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسے واپس لے لو۔

تخریج الحدیث: سنن الترمذى - البيوع (1284) سنن ابن ماجه - التجارات (2249)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة1/102)

Marfat.com

سات کپڑوں میں کفن دیئے جانے کا بیان

812 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا عَفَّانُ وَحَسَنُ بْنُ مُوسَی قَالاَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ - قَالَ عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ - عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُفِّنَ فِي سَبْعَةِ اَثْوَابٍ○

معتلی 6391،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو سات کپڑوں میں دفنایا گیا تھا۔

حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کی شہادت کی پیش گوئی کا بیان

813 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ - يَعْنِی ابْنَ رَاشِدٍ - عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ فَضَالَةَ بْنِ اَبِی فَضَالَةَ الاَنْصَارِيِّ - وَكَانَ اَبُو فَضَالَةَ مِنْ اَهْلِ بَدْرٍ - قَالَ خَرَجْتُ مَعَ اَبِی عَائِداً لِعَلِيِّ بْنِ اَبِی طَالِبٍ مِنْ مَرَضٍ اَصَابَهُ ثَقُلَ مِنْهُ - قَالَ - فَقَالَ لَهُ اَبِی مَا يُقِيمُكَ بِمَنْزِلِكَ هَذَا لَوْ اَصَابَكَ اَجَلُكَ لَمْ يَلِكَ اِلَّا اَعْرَابُ جُهَيْنَةَ تُحْمَلُ اِلَی الْمَدِينَةِ فَاِنْ اَصَابَكَ اَجَلُكَ وَلِيَكَ اَصْحَابُكَ وَصَلَّوْا عَلَيْكَ○

فَقَالَ عَلِيٌّ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَهِدَ اِلَيَّ اَنْ لاَ اَمُوتَ حَتَّی اُؤَمَّرَ ثُمَّ تُخْضَبَ هٰذِهِ - يَعْنِی لِحْيَتَهُ - مِنْ دَمِ هٰذِهِ يَعْنِی هَامَتَهُ○ فَقُتِلَ وَقُتِلَ اَبُو فَضَالَةَ مَعَ عَلِيٍّ يَوْمَ صِفِّينَ○

معتلی 6378 مجمع 9/1375/185،

ترجمہ: حضرت فضالہ جن کے والد حضرت ابوفضالہ انصاری رضی اللہ عنہ بدری صحابہ کرام میں سے تھے بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں اپنے والد کے ساتھ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کی بیمار پرسی کے لئے گیا، وہ کچھ بیمار ہو گئے تھے اور اس سے ان کی طبیعت بوجھل ہو رہی تھی، میرے والد صاحب نے ان سے کہا کہ بیماری نے آپ کا کیا حال کر رکھا ہے؟ اگر آپ کا آخری وقت آ پہنچا تو آپ کے پاس جہینہ کے دیہاتیوں کے علاوہ کوئی نہیں آئے گا جو آپ کو مدینہ منورہ لے جائیں گے، اس لئے اگر آپ کا آخری وقت قریب آ جائے تو آپ کے ساتھیوں کو آپ کا خیال کرنا چاہئے اور آپ کی نماز جنازہ پڑھنی چاہئے، حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے یہ بات بتا رکھی ہے کہ میں اس وقت تک نہیں مروں گا جب تک کہ میں خلیفہ نہ بن جاؤں، اس کے بعد یہ داڑھی اس سر کے خون سے رنگین ہو جائے گی چنانچہ ایسا ہی ہوا اور حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ اپنے دور خلافت میں شہید ہوئے، جبکہ حضرت ابوفضالہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے ساتھ جہاد میں شریک ہو کر جنگ صفین کے موقع پر شہید ہو گئے۔

Marfat.com

نماز کے بعض اوصاف کا بیان

814 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ - يَعْنِی ابْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِی سَلَمَةَ - عَنْ عَمِّهِ الْمَاجِشُونِ بْنِ اَبِی سَلَمَةَ عَنِ الاَعْرَجِ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِی رَافِعٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِی طَالِبٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا اسْتَفْتَحَ الصَّلاَةَ يُكَبِّرُ ثُمَّ يَقُولُ "وَجَّهْتُ وَجْهِیَ لِلَّذِی فَطَرَ السَّمَوَاتِ وَالاَرْضَ حَنِيفاً وَمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ إِنَّ صَلاَتِی وَنُسُكِی وَمَحْيَایَ وَمَمَاتِی لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ لاَ شَرِيكَ لَهُ وَبِذَلِكَ أُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ اللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمَلِكُ لاَ إِلَهَ إِلَّا اَنْتَ اَنْتَ رَبِّی وَاَنَا عَبْدُكَ ظَلَمْتُ نَفْسِی وَاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِی فَاغْفِرْ لِی ذُنُوبِی جَمِيعاً لاَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا اَنْتَ اللّٰهُمَّ اهْدِنِی لاَحْسَنِ الاَخْلاَقِ لاَ يَهْدِی لاَحْسَنِهَا إِلَّا اَنْتَ اصْرِفْ عَنِّی سَيِّئَهَا لاَ يَصْرِفُ عَنِّی سَيِّئَهَا إِلَّا اَنْتَ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ كُلُّهُ فِی يَدَيْكَ وَالشَّرُّ لَيْسَ إِلَيْكَ اَنَا بِكَ وَإِلَيْكَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوبُ إِلَيْكَ○" وَإِذَا رَكَعَ قَالَ "اللّٰهُمَّ لَكَ رَكَعْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَلَكَ اَسْلَمْتُ خَشَعَ لَكَ سَمْعِی وَبَصَرِی وَمُخِّی وَعِظَامِی وَعَصَبِی○" وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ قَالَ "سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمَوَاتِ وَالاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ○"
وَإِذَا سَجَدَ قَالَ "اللّٰهُمَّ لَكَ سَجَدْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَلَكَ اَسْلَمْتُ سَجَدَ وَجْهِی لِلَّذِی خَلَقَهُ وَصَوَّرَهُ فَاَحْسَنَ صُوَرَهُ فَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ فَتَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِينَ○" وَإِذَا فَرَغَ مِنَ الصَّلاَةِ وَسَلَّمَ قَالَ "اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِی مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا اَسْرَفْتُ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهِ مِنِّی اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لاَ إِلَهَ إِلَّا اَنْتَ○" تحفة 10228
معتلی 6353

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب تکبیر تحریمہ کہہ چکتے تو ثناء پڑھنے کے بعد فرماتے کہ میں نے اپنے چہرے کا رخ اس ذات کی طرف سب سے یکسو ہو کر اور مسلمان ہو کر پھیر لیا جس نے آسمان وزمین کو تخلیق کیا اور میں مشرکوں میں سے نہیں ہوں، میری نماز، میری قربانی، میری زندگی اور موت اس اللہ کے لئے وقف ہے جو تمام جہانوں کو پالنے والا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، مجھے اسی کا حکم دیا گیا ہے اور میں مسلمانوں میں سے ہوں، الٰہی! آپ ہی حقیقی بادشاہ ہیں، آپ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، آپ ہی میرے رب اور میں آپ کا عبد ہوں، میں نے اپنی جان پر ظلم کیا اور مجھے اپنے گناہوں کا اعتراف ہے اس لئے آپ میرے تمام گناہوں کو معاف فرمادیں کیونکہ آپ کے علاوہ کوئی گناہوں کو معاف کر ہی نہیں سکتا اور بہتر اخلاق کی طرف میری رہنمائی فرمایئے، کیونکہ بہترین اخلاق کی طرف بھی آپ ہی رہنمائی کر سکتے ہیں اور مجھے برے

Marfat.com

اخلاق سے بچایئے کیونکہ ان سے بھی آپ ہی بچا سکتے ہیں، میں آپ کی بارگاہ میں حاضر اور آپ کا خادم ہوں، ہر قسم کی خیر آپ کے ہاتھ میں ہے اور شر آپ کے قریب نہیں کر سکتا، میں آپ کا ہوں اور آپ ہی کی طرف لوٹ کر آؤں گا، آپ کی ذات بڑی بابرکت اور برتر ہے، میں آپ سے اپنے گناہوں کی معافی مانگتا اور توبہ کرتا ہوں۔ جب رکوع میں جاتے تو یوں بیان کرتے ہیں کہ الٰہی! میں نے آپ کے لئے رکوع کیا، آپ پر ایمان لایا، آپ کا تابع فرمان ہوا، میرے کان اور آنکھیں، دماغ، ہڈیاں اور پٹھے سب آپ کے سامنے جھکے ہوئے ہیں۔ جب رکوع سے سر اٹھاتے تو سمع اللہ لمن حمدہ اور ربنا ولک الحمد کہنے کے بعد فرماتے کہ تمام تعریفیں آپ ہی کے لئے ہیں جو زمین و آسمان اور ان کے درمیان کی جگہ کو پر کر دیں اور اس کے علاوہ جس چیز کو آپ چاہیں بھر دیں۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم سجدہ میں جاتے تو یوں فرماتے کہ الٰہی! میں نے آپ کے لئے سجدہ کیا، آپ پر ایمان لایا، آپ کا تابع فرمان ہوا، میرا چہرہ اس ذات کے سامنے سجدہ ریز ہے جس نے اسے پیدا کیا اور اس کی بہترین تصویر کشی کی، اس کے کان اور آنکھ دیکھنے کے قابل بنائے، اللہ کی ذات بڑی بابرکت ہے جو بہترین خالق ہے۔ اور جب نماز کا سلام پھیرتے تو یوں فرماتے کہ اے اللہ! میرے اگلے پچھلے، پوشیدہ اور ظاہر تمام گناہوں کو معاف فرما دے اور جو میں نے تجاوز کیا وہ بھی معاف فرما دے اور جن چیزوں کو آپ مجھ سے زیادہ جانتے ہیں، وہ بھی معاف فرما دے، آپ ہی اول و آخر ہیں اور آپ کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - صلاة المسافرين وقصرها (771) سنن الترمذى - الصلاة (266) سنن الترمذى - الدعوات (3421) سنن الترمذى - لدعوات(3422) سنن الترمذى - الدعوات (3423) سنن النسائى - لافتتاح(897) سنن أبى داؤد - الصلاة (760) سنن ابن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فيها (1054)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/103) سنن الدارمى - الصلاة (1238) سنن الدارمى - الصلاة1314)

815ز - قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ قَالَ بَلَغَنَا عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ رَاهَوَيْهِ عَنِ النَّضْرِ بْنِ شُمَيْلٍ اَنَّهُ قَالَ فِى هَذَا الْحَدِيثِ "وَالشَّرُّ لَيْسَ إِلَيْكَ○" قَالَ لاَ يُتَقَرَّبُ بِالشَّرِّ إِلَيْكَ○ {1/103}

ترجمہ: ایک دوسری سند کی روایت میں یہ الفاظ بھی ہیں کہ برائی آپ کے لئے نہیں ہے کیونکہ برائی آپ کے قریب آنے والی ہی نہیں ہے۔

816 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِى اَبِى حَدَّثَنَا حُجَيْنٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ عَمِّهِ الْمَاجِشُونِ بْنِ اَبِى سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الاَعْرَجِ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِى رَافِعٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِى طَالِبٍ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ كَانَ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلاَةَ كَبَّرَ ثُمَّ قَالَ "وَجَّهْتُ وَجْهِىَ○" فَذَكَرَ مِثْلَهُ إِلَّا اَنَّهُ قَالَ "وَاصْرِفْ عَنِّى سَيِّئَهَا○" تحفة10228 معتلى6353،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز شروع فرماتے تو تکبر کہتے پھر اس کے بعد وجہت وجہی الخ جو سابقہ حدیث میں دعا گزر چکی ہے وہ پڑھتے ہاں اس میں یہ بھی ہے کہ مجھے برائی سے محفوظ فرما۔

Marfat.com

817 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا حُجَيْنٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْفَضْلِ الْهَاشِمِيِّ عَنِ الاَعْرَجِ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِی رَافِعٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِی طَالِبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ○ تحفة10228 معتلی6353

گذشتہ حدیث ایک دوسری سند کے ساتھ بھی روایت کی گئی ہے۔

تین دن کے قربانی کا گوشت کھانے کی اباحت کا بیان

818 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَخِی ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمِّهِ اَخْبَرَنِی اَبُو عُبَيْدٍ مَوْلَی عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَزْهَرَ اَنَّهُ سَمِعَ عَلِيَّ بْنَ اَبِی طَالِبٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "لا يَحِلُّ لاِمْرِءٍ مُسْلِمٍ اَنْ يُصْبِحَ فِی بَيْتِهِ بَعْدَ ثَلاَثٍ مِنْ لَحْمِ نُسُكِهِ شَیْءٌ○" تحفة10332 معتلی 6247،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کسی مسلمان کے لئے جائز نہیں ہے کہ تین دن کے بعد اس کے گھر میں اس کی قربانی کا گوشت تھوڑا سا بھی موجود ہو۔ فائدہ: یہ حکم بعد میں منسوخ ہو گیا تھا۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاری - الأضاحی (5251) صحيح مسلم - الأضاحی (1969) صحيح مسلم - الأضاحی (1969) سنن النسائی - الضحايا (4424) سنن النسائی - الضحايا (4425)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/103)موطأ مالك - النداء للصلاة 431)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا پر خوش ہونے کا بیان

819 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ اَبِی الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَزِيدَ الاَصَمُّ قَالَ سَمِعْتُ السُّدِّیَّ إِسْمَاعِيلَ يَذْكُرُهُ عَنْ اَبِی عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السُّلَمِيِّ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ لَمَّا تُوُفِّیَ اَبُو طَالِبٍ اَتَيْتُ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ إِنَّ عَمَّكَ الشَّيْخَ قَدْ مَاتَ○ قَالَ "اذْهَبْ فَوَارِهِ ثُمَّ لاَ تُحْدِثْ شَيْئاً حَتَّی تَاْتِيَنِی○"

قَالَ فَوَارَيْتُهُ ثُمَّ اَتَيْتُهُ قَالَ "اذْهَبْ فَاغْتَسِلْ ثُمَّ لاَ تُحْدِثْ شَيْئاً حَتَّی تَاْتِيَنِی○" قَالَ فَاغْتَسَلْتُ - ثُمَّ اَتَيْتُهُ - قَالَ فَدَعَا لِی بِدَعَوَاتٍ مَا يَسُرُّنِی اَنَّ لِی بِهَا حُمْرَ النَّعَمِ وَسُودَهَا○ قَالَ وَكَانَ عَلِیٌّ إِذَا غَسَّلَ الْمَيِّتَ اغْتَسَلَ○ معتلی 6464

ترجمہ: ایک دفعہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور انہیں خواجہ ابوطالب کی وفات کی خبر دی، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جا کر انہیں کسی گڑھے میں چھپا دو اور میرے پاس آنے سے پہلے کوئی دوسرا

Marfat.com

کام نہ کرنا، چنانچہ جب میں انہیں کسی گڑھے میں اتار کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس واپس آیا تو مجھ سے فرمایا کہ جا کر غسل کرو اور میرے پاس آنے سے پہلے کوئی دوسرا کام نہ کرنا، چنانچہ میں غسل کر کے بارگاہ رسالت میں حاضر ہوا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اتنی دعائیں دیں کہ مجھے ان کے بدلے سرخ یا سیاہ اونٹ ملنے پر اتنی خوشی نہ ہوتی، راوی بیان کرتے ہیں کہ اس کے بعد حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے جب بھی کسی میت کو غسل دیا تو خود بھی غسل کر لیا۔

تخریج الحدیث:

سنن النسائي - الجنائز (2006) سنن أبي داؤد - الجنائز (3214)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/103)

روافض کا اسلام کو چھوڑ دینے کا بیان

820ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْوَرَكَانِيُّ فِي سَنَةِ سَبْعٍ وَعِشْرِينَ وَمِائَتَيْنِ حَدَّثَنَا اَبُو عَقِيلٍ يَحْيَى بْنُ الْمُتَوَكِّلِ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ لُوَيْنٌ فِي سَنَةِ اَرْبَعِينَ وَمِائَتَيْنِ حَدَّثَنَا اَبُو عَقِيلٍ يَحْيَى بْنُ الْمُتَوَكِّلِ عَنْ كَثِيرٍ النَّوَّاءِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حَسَنِ بْنِ حَسَنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ عَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "يَظْهَرُ فِي آخِرِ الزَّمَانِ قَوْمٌ يُسَمَّوْنَ الرَّافِضَةَ يَرْفُضُونَ الإِسْلاَمَ○" معتلی 6199،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا آخر زمانے میں ایک قوم ظاہر ہوگی جس کا نام روافض ہوگا، یہ لوگ اسلام کو چھوڑ دیں گے۔

گھر میں داخل ہونے کے لئے اجازت لینے کا بیان

821ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلاَءِ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَيُّوبَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ اَبِي أُمَامَةَ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ كُنْتُ آتِي النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَسْتَأْذِنُ فَإِنْ كَانَ فِي صَلاَةٍ سَبَّحَ وَإِنْ كَانَ فِي غَيْرِ صَلاَةٍ اَذِنَ لِي○ معتلی 6442،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوتا تھا، اگر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت کھڑے ہو کر نماز پڑھ رہے ہوتے تو سبحان اللہ کہہ دیتے اور اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت نماز نہ پڑھ رہے ہوتے تو یوں ہی اجازت دے دیتے۔

تخریج الحدیث: سنن النسائي - السهو (1211) سنن النسائي - السهو (1212) سنن النسائي - السهو (1213) سنن ابن ماجه - الأدب (3708)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/103)

Marfat.com

آزمائش میں مبتلاء ہونے کے بعد توبہ کرنے کا بیان

822ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی عَبْدُ الاَعْلَی بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْعَطَّارُ حَدَّثَنَا اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ مَسْلَمَةُ الرَّازِیُّ عَنْ اَبِی عَمْرٍو الْبَجَلِیِّ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ سُفْیَانَ الثَّقَفِیِّ عَنْ اَبِی جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ الْحَنَفِیَّةِ عَنْ اَبِیْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ "اِنَّ اللّٰهَ تَعَالَی یُحِبُّ الْعَبْدَ الْمُفَتَّنَ التَّوَّابَ○" معتلی 6387 مجمع 10/200،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ اس بندہ مومن کو پسند کرتا ہے جو آزمائش میں مبتلا ہونے کے بعد توبہ کرلے۔

مذی کے سبب وجوب وضو کا بیان

823ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْوَرَكَانِیُّ اَنْبَاَنَا اَبُو شِهَابٍ الْحَنَّاطُ عَبْدُ رَبِّهِ بْنُ نَافِعٍ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ اَرْطَاةَ عَنْ اَبِی یَعْلَی عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ الْحَنَفِیَّةِ عَنْ عَلِیِّ بْنِ اَبِی طَالِبٍ قَالَ لَمَّا اَعْیَانِیْ اَمْرُ الْمَذْیِ اَمَرْتُ الْمِقْدَادَ اَنْ یَسْاَلَ عَنْهُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ "فِیْهِ الْوُضُوْءُ○" اسْتِحْیَاءً مِنْ اَجْلِ فَاطِمَةَ○ تحفة 10264 معتلی 6388،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے بکثرت مذی آتی تھی، چونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادی میرے نکاح میں تھیں اس لئے مجھے خود یہ مسئلہ پوچھتے ہوئے شرم آتی تھی، جب میں اس سے عاجز آ گیا تو میں نے حضرت مقداد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا کہ وہ نبی کریم صلی اللہ سے یہ مسئلہ پوچھیں، چنانچہ انہوں نے یہ مسئلہ پوچھا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ ایسا شخص وضو کرلیا کرے۔

تخریج الحدیث:

صحیح البخاری - العلم (132) صحیح البخاری - الوضوء (176) صحیح البخاری - الغسل (266) صحیح مسلم - الحیض (303) صحیح مسلم - الحیض (303) صحیح مسلم - الحیض (303) سنن الترمذی - الطهارة (114) سنن النسائی - الطهارة (153) سنن النسائی - الطهارة (194) سنن النسائی - الغسل والتیمم (435) سنن النسائی - الغسل والتیمم (436) سنن النسائی - الغسل والتیمم (437) سنن النسائی - الغسل والتیمم (438) سنن النسائی - الغسل والتیمم (439) سنن أبی داؤد - الطهارة (206) سنن أبی داؤد - الطهارة (207) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (504) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة (1/80) موطأ مالك - الطهارة 86)

غزوہ خیبر کے موقع پر نکاح متعہ سے ممانعت ہوجانے کا بیان

824ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی بَكْرٍ الْمُقَدَّمِیُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَیْدٍ حَدَّثَنَا

Marfat.com

مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَلِيٍّ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى يَوْمَ خَيْبَرَ عَنِ الْمُتْعَةِ وَعَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ○ معتلی 6318،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوہ خیبر کے زمانے میں ہی نکاح متعہ اور پالتو گدھوں کے گوشت کی ممانعت فرمادی تھی۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - المغازى 3979)صحيح البخارى - النكاح (4825) صحيح البخارى - الذبائح والصيد (5203) صحيح البخارى - الحيل (6560) صحيح مسلم - النكاح (1407) صحيح مسلم - النكاح (1407) صحيح مسلم - النكاح (1407) صحيح مسلم - النكاح (1407) صحيح مسلم - النكاح (1407) سنن الترمذى - النكاح (1121) سنن الترمذى - الأطعمة (1794) سنن النسائى - النكاح (3365) سنن النسائى - النكاح (3366) سنن النسائى - النكاح (3367) سنن النسائى - الصيد والذبائح (4334) سنن النسائى - الصيد والذبائح (4335) سنن ابن ماجه - النكاح (1961)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/103)موطأ مالك - النكاح (1151) سنن الدارمى - الأضاحى (1990) سنن الدارمى - النكاح 2197)

حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کے قاتل کے لئے وعید جہنم کا بیان

825 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ - يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ - عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ اَنَّ عَلِيًّا قِيلَ لَهُ إِنَّ قَاتِلَ الزُّبَيْرِ عَلَى الْبَابِ فَقَالَ عَلِيٌّ لَيَدْخُلَنَّ قَاتِلُ ابْنِ صَفِيَّةَ النَّارَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "لِكُلِّ نَبِيٍّ حَوَارِيٌّ وَإِنَّ حَوَارِيَّ الزُّبَيْرُ بْنُ الْعَوَّامِ○" {1/104} تحفة10069 معتلی 6234،

ترجمہ: حضرت زر بن حبیش بیان کرتے ہیں کہ (ابن جرموز نے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہونے کی اجازت مانگی، حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے پوچھا کون ہے؟) لوگوں نے بتایا کہ ابن جرموز اندر آنا چاہتا ہے؟ فرمایا اسے اندر آنے دو، زبیر کا قاتل جہنم میں ہی داخل ہوگا، میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ہر نبی کریم کا ایک خاص حواری ہوتا ہے اور میرا حواری زبیر ہے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذى - المناقب (3744)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/103)

غیر احرام والوں کے شکار کا بیان

826 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ اَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ نَزَلَ قُدَيْداً فَأُتِيَ بِالْحَجَلِ فِي الْجِفَانِ شَائِلَةً بِاَرْجُلِهَا فَاَرْسَلَ إِلَى عَلِيٍّ وَهُوَ يَضْفِزُ بَعِيراً لَهُ فَجَاءَ وَالْخَبَطُ يَتَحَاتُّ مِنْ يَدَيْهِ فَاَمْسَكَ

Marfat.com

عَلِيٌّ وَاَمْسَكَ النَّاسُ فَقَالَ عَلِيٌّ مَنْ هَا هُنَا مِنْ اَشْجَعَ هَلْ تَعْلَمُونَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَائَهُ اَعْرَابِيٌّ بِبَيْضَاتِ نَعَامٍ وَتَتْمِيرِ وَحْشٍ فَقَالَ "اَطْعِمْهُنَّ اَهْلَكَ فَإِنَّا حُرُمٌ" قَالُوا بَلَى فَتَوَرَّكَ عُثْمَانُ عَنْ سَرِيرِهِ وَنَزَلَ فَقَالَ خَبَّثْتَ عَلَيْنَا تحفة10165 معتلى 6294 مجمع3/229

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن الحارث بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ مکہ مکرمہ تشریف لائے تو قدید نامی جگہ میں پڑاؤ کیا، ان کی خدمت میں بڑی ہانڈیوں کے اندر گھوڑے کا گوشت لایا گیا۔ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ کو بلایا، حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ اپنے ہاتھوں سے گردوغبار جھاڑتے ہوئے آئے لیکن انہوں نے وہ کھانا نہیں کھایا، لوگوں نے بھی اپنے ہاتھ روک لئے، پھر حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ نے فرمایا قبیلہ اشجع کا کوئی آدمی یہاں موجود ہے؟ کیا تم جانتے ہو کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک دیہاتی آدمی نے شتر مرغ کے کچھ انڈے اور ایک وحشی جانور کا خشک کیا ہوا گوشت پیش کیا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ یہ اپنے گھر والوں کو کھلا دو کیونکہ ہم محرم ہیں؟ لوگوں نے کہا کیوں نہیں۔ یہ دیکھ کر حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ دسترخوان سے اٹھ کر اپنے خیمے میں چلے گئے اور کہنے لگے کہ اب اس میں ہمارے لئے بھی ناپسندیدگی پیدا ہوگئی ہے۔

تخريج الحديث:

سنن أبي داؤد - المناسك (1849) سنن ابن ماجه - المناسك (3091)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/104)

کتے والے گھر میں فرشتوں کے داخل نہ ہونے کا بیان

827 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ اَخْبَرَنِي عَلِيُّ بْنُ مُدْرِكٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا زُرْعَةَ بْنَ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُجَيٍّ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ "لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلَا صُورَةٌ" تحفة 10291 معتلى 6323 ل 6407،

ترجمہ: حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اس گھر میں رحمت کے فرشتے داخل نہیں ہوتے جس میں کوئی تصویر یا کتا ہو۔

تخريج الحديث:

سنن النسائي - الطهارة (261) سنن النسائي - الصيد والذبائح (4281) سنن أبي داؤد - الطهارة (227) سنن أبي داؤد - اللباس (4152) سنن ابن ماجه - اللباس (3650)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/83) سنن الدارمي - الاستئذان 2663)

Marfat.com

سونے کی انگوٹھی پہننے کی ممانعت کا بیان

828 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ اَخْبَرَنَا اَبُو إِسْحَاقَ سَمِعْتُ هُبَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْ نَهَانِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ وَالْقَسِّيِّ وَالْمِيثَرَةِ○ تحفة10304 معتلى6422، 33

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے کی انگوٹھی، ریشم اور سرخ زین پوش سے منع فرمایا ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الهبة وفضلها والتحريض عليها (2472) صحيح البخارى - النفقات (5051) صحيح البخارى - اللباس (5502) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2071) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2071) صحيح مسلم - اللباس والزينة 2071)صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) سنن الترمذى - الصلاة (264) سنن الترمذى - اللباس (1725) سنن الترمذى - اللباس (1737) سنن الترمذى - اللباس (1786) سنن الترمذى - الأدب (2808) سنن النسائى - التطبيق (1040) سنن النسائى - التطبيق (1041) سنن النسائى - التطبيق (1042) سنن النسائى - التطبيق (1043) سنن النسائى - التطبيق (1044) سنن النسائى - التطبيق (1118) سنن النسائى - الزينة (5166) سنن النسائى - الزينة (5167) سنن النسائى - الزينة (5168) سنن النسائى - الزينة (5169) سنن النسائى - الزينة (5170) سنن النسائى - الزينة 5171)سنن النسائى - الزينة (5172) سنن النسائى - الزينة (5173) سنن النسائى - الزينة (5175) سنن النسائى - الزينة (5176) سنن النسائى - الزينة (5177) سنن النسائى - الزينة (5178) سنن النسائى - الزينة (5179) سنن النسائى - الزينة (5180) سنن النسائى - الزينة (5181) سنن النسائى - الزينة (5183) سنن النسائى - الزينة (5184) سنن النسائى - الزينة (5185) سنن النسائى - الزينة (5267) سنن النسائى - الزينة (5268) سنن النسائى - الزينة (5270) سنن النسائى - الزينة (5271) سنن النسائى - الزينة (5272) سنن النسائى - الزينة (5298) سنن النسائى - الزينة (5318) سنن أبى داؤد - اللباس (4043) سنن أبى داؤد - اللباس (4044) سنن ابن ماجه - اللباس (3596) سنن ابن ماجه - اللباس (3642)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/94)موطأ مالك - النداء للصلاة 177)

نمازی کے قریب بلند آواز سے تلاوت کرنے کی ممانعت کا بیان

829 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا خَالِدٌ - يَعْنِي الطَّحَّانَ - حَدَّثَنَا مُطَرِّفٌ عَنْ اَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَرْفَعَ الرَّجُلُ صَوْتَهُ بِالْقُرْآنِ قَبْلَ الْعَتَمَةِ وَبَعْدَهَا يُغَلِّطُ اَصْحَابَهُ فِي الصَّلَاةِ○ معتلى6183

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع فرمایا ہے کہ کوئی شخص

Marfat.com

عشاء سے پہلے یا بعد میں تلاوت کرتے ہوئے اپنی آواز کو بلند کرے، کیونکہ اس طرح اس کے دوسرے ساتھیوں کو نماز پڑھتے ہوئے مغالطہ ہوسکتا ہے۔

مکاتب کا دیت میں حق ثابت ہوجانے کا بیان

830 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا اَيُّوبُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُودَى الْمُكَاتَبُ بِقَدْرِ مَا اَدَّى○

تحفة10244 معتلى6362

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا عبد مکاتب یعنی وہ غلام جس سے ایک مقررہ مقدار ادا کرنے پر آقا نے آزادی کا معاہدہ کرلیا ہو، اس نے جتنی مقدار ادا کردی ہو، اتنی مقدار میں وہ دیت کا مستحق بھی ہوجائے گا۔

تخريج الحديث:

سنن النسائي - القسامة (4811)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/104)

حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے سامان جہیز کا بیان

831 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا زَوَّجَهُ فَاطِمَةَ بَعَثَ مَعَهَا بِخَمِيلَةٍ وَوِسَادَةٍ مِنْ اَدَمٍ حَشْوُهَا لِيفٌ وَرَحَيَيْنِ وَسِقَاءٍ وَجَرَّتَيْنِ○ تحفة 10104 معتلى 6245 مجمع 10/100،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے جہیز میں روئیں دار کپڑے، ایک مشکیزہ اور چمڑے کا تکیہ دیا تھا جس میں اذخر نامی گھاس بھری ہوئی تھی نیز دو چکیاں اور دو مٹکے بھی دیئے تھے۔

تخريج الحديث:

سنن النسائي - النكاح (3384) سنن ابن ماجه - الزهد (4152)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/93)

قرآئن واقرار کے سبب ثبوت حد کا بیان

832 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ اَنْبَاَنَا حَجَّاجٌ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ اَبِيهِ اَنَّ يُحَنَّسَ وَصَفِيَّةَ كَانَا مِنْ سَبْيِ الْخُمُسِ فَزَنَتْ صَفِيَّةُ بِرَجُلٍ مِنَ الْخُمُسِ فَوَلَدَتْ غُلَامًا فَادَّعَاهُ الزَّانِي وَيُحَنَّسُ فَاخْتَصَمَا إِلَى عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ فَرَفَعَهُمَا إِلَى

Marfat.com

عَلِيِّ بْنِ اَبِی طَالِبٍ فَقَالَ عَلِیٌّ اَقْضِی فِيهِمَا بِقَضَاءِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ○ وَجَلَدَهُمَا خَمْسِينَ خَمْسِينَ○ معتلی 6249 مجمع 5/13

ترجمہ: حضرت سعد رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ تحنس اور صفیہ دونوں خمس کے قیدیوں میں سے تھے، صفیہ نے خمس کے ایک دوسرے آدمی سے بدکاری کی اور ایک بچے کو جنم دیا، اس زانی اور تحنس دونوں نے اس بچے کا دعویٰ کر دیا اور اپنا مقدمہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں لے کر حاضر ہوئے، انہوں نے ان دونوں کو حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے پاس بھیج دیا، حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں تمہارے درمیان وہی فیصلہ کروں گا جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا تھا اور وہ یہ کہ بچہ بستر والے کا ہوگا اور بدکار کے لئے پتھر ہیں پھر انہوں نے دونوں کو پچاس پچاس کوڑے مارے۔

ایام تشریق میں روزے رکھنے کی ممانعت کا بیان

833 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ حَدَّثَنِی يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِی سَلَمَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ الزُّرَقِيِّ عَنْ أُمِّهِ قَالَتْ كُنَّا بِمِنًى فَإِذَا صَائِحٌ يَصِيحُ اَلَا إِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "لَا تَصُومُنَّ فَإِنَّهَا اَيَّامُ اَكْلٍ وَشُرْبٍ○" قَالَتْ فَرَفَعْتُ اَطْنَابَ الْفُسْطَاطِ فَإِذَا الصَّائِحُ عَلِیُّ بْنُ اَبِی طَالِبٍ○ تحفة 10342 معتلی 6493،

ترجمہ: حضرت عمرو بن سلیم کی والدہ کہتی ہیں کہ ہم میدان منیٰ میں تھے کہ ایک آدمی کو یہ منادی کرتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ یہ دن کھانے پینے کے ہیں اس لئے ان دنوں میں کوئی شخص روزہ نہ رکھے، میں نے اپنے خیمے کا پردہ ہٹا کر دیکھا تو وہ منادی کرنے والے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ تھے۔

سال گزرنے سے پہلے زکوٰۃ ادا کرنے کا بیان

834 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّا عَنْ حَجَّاجِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ حُجَيَّةَ بْنِ عَدِيٍّ عَنْ عَلِيٍّ اَنَّ الْعَبَّاسَ بْنَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ سَاَلَ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِی تَعْجِيلِ صَدَقَتِهِ قَبْلَ اَنْ تَحِلَّ فَرَخَّصَ لَهُ فِی ذَلِكَ○ تحفة 10063 معتلی 6196،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ مسئلہ پوچھا کہ اگر کوئی شخص سال گذرنے سے پہلے ہی زکوٰۃ دینا چاہے تو کیا حکم ہے؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں پہلے ادا کرنے کی اجازت عطاء فرما دی۔

Marfat.com

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - الزکاۃ (678) سنن الترمذی - الزکاۃ (679) سنن أبی داؤد - الزکاۃ (1624) سنن ابن ماجه - الزکاۃ (1795)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/104) سنن الدارمی - الزکاۃ 1636)

خروج مذی کے سبب وجوب وضو کا بیان

835ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَحْمَدُ بْنُ عِیسَی حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِی مَخْرَمَةُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ عَلِیُّ بْنُ اَبِی طَالِبٍ اَرْسَلْتُ الْمِقْدَادَ بْنَ الاَسْوَدِ إِلَی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلَهُ عَنِ الْمَذْیِ يَخْرُجُ مِنَ الإِنْسَانِ كَيْفَ يَفْعَلُ بِهِ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "تَوَضَّأْ وَانْضَحْ فَرْجَكَ○"

تحفة10195 معتلی6315،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے حضرت مقداد بن اسود رضی اللہ عنہ کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں یہ پوچھنے کے لئے بھیجا کہ اگر انسان کے جسم سے مذی کا خروج ہو تو وہ کیا کرے؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وضو کرے اور اپنی شرمگاہ پر پانی کے چھینٹے ڈال لے۔

تخریج الحدیث:

صحيح البخاری - العلم (132) صحيح البخاری - الوضوء (176) صحيح البخاری - الغسل (266) صحيح مسلم - الحيض (303) صحيح مسلم - الحيض (303) صحيح مسلم - الحيض (303) سنن الترمذی - الطهارة (114) سنن النسائی - الطهارة (153) سنن النسائی - الطهارة (194) سنن النسائی - الغسل والتيمم (435) سنن النسائی - الغسل والتيمم (436) سنن النسائی - الغسل والتيمم (437) سنن النسائی - الغسل والتيمم (438) سنن النسائی - الغسل والتيمم (439) سنن أبی داؤد - الطهارة (206) سنن أبی داؤد - الطهارة (207) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (504)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/80)موطأ مالك - الطهارة 86)

ایام تشریق میں روزے نہ رکھنے کا بیان

836 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِی سَلَمَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ الزُّرَقِیِّ عَنْ أُمِّهِ اَنَّهَا قَالَتْ بَيْنَمَا نَحْنُ بِمِنًی إِذَا عَلِیُّ بْنُ اَبِی طَالِبٍ عَلَی جَمَلٍ وَهُوَ يَقُولُ إِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "إِنَّ هٰذِهِ اَيَّامُ طُعْمٍ وَشُرْبٍ فَلَا يَصُومَنَّ اَحَدٌ○" فَاتَّبَعَ النَّاسُ○ تحفة10342 معتلی6493،

ترجمہ: حضرت عمرو بن سلیم کی والدہ کہتی ہیں کہ ہم میدان منیٰ میں تھے کہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کو یہ منادی کرتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ یہ دن کھانے پینے کے ہیں اس لئے ان دنوں میں کوئی شخص روزہ نہ

Marfat.com

رکھے چنانچہ لوگوں نے ان کی اتباع کی۔

رات کے آخری حصے میں وتر پڑھنے کا بیان

837 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ اَبُو إِسْحَاقَ اَنْبَانِي غَيْرَ مَرَّةٍ قَالَ سَمِعْتُ عَاصِمَ بْنَ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ اَنَّهُ قَالَ مِنْ كُلِّ اللَّيْلِ قَدْ اَوْتَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اَوَّلِهِ وَاَوْسَطِهِ وَآخِرِهِ وَانْتَهَى وِتْرُهُ إِلَى آخِرِ اللَّيْلِ○ {1/105} تحفة 10145 معتلی 6270،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کے ابتدائی، درمیانے اور آخری ہر حصے میں وتر پڑھایا کرتے تھے، تاہم آخر میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم رات کے آخری حصے میں اس کی پابندی فرمانے لگے تھے۔

تخریج الحدیث:

سنن ابن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فيها (1147)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/87)

عیب زدہ جانوروں کی قربانی نہ ہونے کا بیان

838 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَلَمَةُ بْنُ كُهَيْلٍ اَنْبَانِي قَالَ سَمِعْتُ حُجَيَّةَ بْنَ عَدِيٍّ رَجُلاً مِنْ كِنْدَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَجُلاً سَاَلَ عَلِيًّا قَالَ إِنِّي اشْتَرَيْتُ هٰذِهِ الْبَقَرَةَ لِلاَضْحَى قَالَ عَنْ سَبْعَةٍ○
قَالَ الْقَرْنُ○ قَالَ لاَ يَضُرُّكَ○ قَالَ الْعَرَجُ○ قَالَ إِذَا بَلَغَتِ الْمَنْسَكَ فَانْحَرْ ثُمَّ قَالَ اَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نَسْتَشْرِفَ الْعَيْنَ وَالْاُذُنَ○ تحفة 10064 معتلی 6197،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے ایک آدمی نے کہا کہ میں نے یہ گائے قربانی کے لئے خریدی ہے، انہوں نے فرمایا کہ یہ سات آدمیوں کی طرف سے ہو سکتی ہے، اس نے کہا کہ اس کے سینگ نہیں ہیں؟ انہوں نے فرمایا کوئی حرج نہیں، اس نے کہا کہ اس کے پاؤں میں لنگڑاپن ہے؟ انہوں نیفر مایا اگر قربان گاہ تک خود چل کر جا سکتی ہے تو کوئی حرج نہیں، پھر فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا ہے کہ قربانی کے جانوروں کی آنکھ اور کان اچھی طرح دیکھ لیں کہ کہیں ان میں کوئی عیب تو نہیں۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - الأضاحی (1498) سنن الترمذی - الأضاحی (1503) سنن النسائی - الضحایا (4372) سنن النسائی - الضحایا(4373) سنن النسائی - الضحایا(4374) سنن النسائی - الضحایا 4375)سنن النسائی - الضحایا(4376) سنن أبی داود - الضحایا(2804) سنن ابن ماجه - الأضاحی (3142) سنن ابن ماجه - الأضاحی(3143)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة(1/105) سنن الدارمی - الأضاحی(1951) سنن الدارمی - الأضاحی1952)

Marfat.com

حضرت ابی بلتعہ کا خط عورت سے برآمد کرانے کا بیان

839 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا حُصَيْنٌ حَدَّثَنِی سَعْدُ بْنُ عُبَيْدَةَ قَالَ تَنَازَعَ اَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السُّلَمِیُّ وَحِبَّانُ بْنُ عَطِيَّةَ فَقَالَ اَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ لِحِبَّانَ قَدْ عَلِمْتُ مَا الَّذِی جَرَّاَ صَاحِبَكَ يَعْنِی عَلِيًّا○ قَالَ فَمَا هُوَ لَا اَبَا لَكَ قَالَ قَوْلٌ سَمِعْتُهُ مِنْ عَلِيٍّ يَقُولُهُ قَالَ بَعَثَنِی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالزُّبَيْرَ وَاَبَا مَرْثَدٍ وَكُلُّنَا فَارِسٌ قَالَ ''انْطَلِقُوا حَتّٰى تَبْلُغُوا رَوْضَةَ خَاخٍ فَإِنَّ فِيهَا امْرَاَةً مَعَهَا صَحِيفَةٌ مِنْ حَاطِبِ بْنِ اَبِی بَلْتَعَةَ إِلَى الْمُشْرِكِينَ فَاْتُونِی بِهَا○'' فَانْطَلَقْنَا عَلَى اَفْرَاسِنَا حَتّٰى اَدْرَكْنَاهَا حَيْثُ قَالَ لَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسِيرُ عَلَى بَعِيرٍ لَهَا - قَالَ - وَكَانَ كَتَبَ إِلَى اَهْلِ مَكَّةَ بِمَسِيرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْنَا لَهَا اَيْنَ الْكِتَابُ الَّذِی مَعَكِ قَالَتْ مَا مَعِی كِتَابٌ○ فَاَنَخْنَا بِهَا بَعِيرَهَا فَابْتَغَيْنَا فِی رَحْلِهَا فَلَمْ نَجِدْ فِيهِ شَيْئًا○ فَقَالَ صَاحِبَایَ مَا نَرَى مَعَهَا كِتَابًا○ فَقُلْتُ لَقَدْ عَلِمْتُمَا مَا كَذَبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ حَلَفْتُ وَالَّذِی اَحْلِفُ بِهِ لَتِنْ لَمْ تُخْرِجِی الْكِتَابَ لَاُجَرِّدَنَّكِ فَاَهْوَتْ إِلَى حُجْزَتِهَا وَهِیَ مُحْتَجِزَةٌ بِكِسَاءٍ فَاَخْرَجَتِ الصَّحِيفَةَ فَاَتَوْا بِهَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَدْ خَانَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ وَالْمُؤْمِنِينَ○ دَعْنِی اَضْرِبْ عُنُقَهُ○ قَالَ ''يَا حَاطِبُ مَا حَمَلَكَ عَلَى مَا صَنَعْتَ○'' قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَاللّٰهِ مَا بِی اَنْ لَا اَكُونَ مُؤْمِناً بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ وَلٰكِنِّی اَرَدْتُ اَنْ تَكُونَ لِی عِنْدَ الْقَوْمِ يَدٌ يَدْفَعُ اللّٰهُ بِهَا عَنْ اَهْلِی وَمَالِی وَلَمْ يَكُنْ اَحَدٌ مِنْ اَصْحَابِكَ إِلَّا لَهُ هُنَاكَ مِنْ قَوْمِهِ مَنْ يَدْفَعُ اللّٰهُ تَعَالَى بِهِ عَنْ اَهْلِهِ وَمَالِهِ○ قَالَ ''صَدَقْتَ فَلَا تَقُولُوا لَهُ إِلَّا خَيْرًا○'' فَقَالَ عُمَرُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ إِنَّهُ قَدْ خَانَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ وَالْمُؤْمِنِينَ دَعْنِی اَضْرِبْ عُنُقَهُ○ قَالَ ''اَوَلَيْسَ مِنْ اَهْلِ بَدْرٍ وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ اطَّلَعَ عَلَيْهِمْ فَقَالَ اعْمَلُوا مَا شِئْتُمْ فَقَدْ وَجَبَتْ لَكُمُ الْجَنَّةُ○'' فَاغْرَوْرَقَتْ عَيْنَا عُمَرَ وَقَالَ اللّٰهُ تَعَالَى وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ○ تحفة10169 معتلی 6462

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے، حضرت زبیر رضی اللہ عنہ اور حضرت ابومرثد رضی اللہ عنہ کہ ہم میں سے ہر ایک شہسوار تھا کو ایک جگہ بھیجتے ہوئے فرمایا کہ تم لوگ روانہ ہو جاؤ، جب تم روضہ خاخ میں پہنچو گے تو وہاں تمہیں ایک عورت ملے گی جس کے پاس ایک خط ہوگا جو حاطب بن ابی بلتعہ کی طرف سے مشرکین کے نام ہوگا تم اس سے وہ خط لے کر واپس آ جانا، چنانچہ ہم لوگ روانہ ہو گئے، ہمارے گھوڑے ہمارے ہاتھوں سے نکلے جاتے تھے، یہاں

Marfat.com

تک کہ ہم روضہ خاخ جا پہنچے، وہاں ہمیں واقعۃ ایک عورت ملی جو اپنے اونٹ پر چلی جا رہی تھی ہم نے اس سے کہا کہ تیرے پاس جو خط ہے وہ نکال دے، اس نے کہا کہ میرے پاس تو کوئی خط نہیں، ہم نے اس کا اونٹ بٹھایا اس کے کجاوے کی تلاشی لی لیکن کچھ نہ ملا میرے دونوں ساتھیوں نے کہا کہ اس کے پاس تو ہمارے خیال میں کوئی خط نہیں ہے، میں نے کہا آپ جانتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی جھوٹ نہیں بولا، پھر میں نے قسم کھا کر کہا کہ یا تو تو خود ہی خط نکال دے ورنہ ہم تجھے برہنہ کر دیں گے۔ مجبور ہو کر اس نے اپنے بالوں کی چوٹی میں سے ایک خط نکال کر ہمارے حوالے کر دیا، ہم وہ خط لے کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے، لوگ کہنے لگے یا رسول اللہ! اس نے اللہ اور اس کے رسول اور مسلمانوں سے خیانت کی ہے، مجھے اس کی گردن مارنے کی اجازت دیجئے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے پوچھا کہ حاطب! یہ کیا ہے؟ انہوں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! اللہ کی قسم میں اللہ اور اس کے رسول پر ایمان رکھتا ہوں، بات یہ ہے کہ میں قریش سے تعلق نہیں رکھتا، البتہ ان میں شامل ہو گیا ہوں، آپ کے ساتھ جتنے بھی مہاجرین ہیں، ان کے مکہ مکرمہ میں رشتہ دار موجود ہیں جن سے وہ اپنے اہل خانہ کی حفاظت کروا لیتے ہیں، میں نے سوچا کہ میرا وہاں کوئی نسبی رشتہ دار تو موجود نہیں ہے، اس لئے ان پر ایک احسان کر دوں تا کہ وہ اس کے عوض میرے رشتہ داروں کی حفاظت کریں، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم نے سچ بیان کیا ان کے متعلق اچھی بات ہی کہنا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے شدت جذبات سے مغلوب ہو کر فرمایا یا رسول اللہ! اس نے اللہ اور اس کے رسول اور مسلمانوں سے خیانت کی ہے، مجھے اجازت دیجئے کہ اس کی گردن اڑا دوں؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ غزوہ بدر میں شریک ہو چکے ہیں اور تمہیں کیا خبر کہ اللہ نے آسمان سے اہل بدر کو جھانک کر دیکھا اور فرمایا تم جو کچھ کرتے رہو، میں تمہارے لئے جنت کو واجب کر چکا، اس پر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی آنکھیں آنسوؤں سے بھر گئیں اور وہ فرمانے لگے کہ اللہ اور اس کے رسول ہی زیادہ جانتے ہیں۔

تخریج الحدیث:

صحیح البخاری - الجهاد والسیر (2845) صحیح مسلم - فضائل الصحابة (2494) سنن الترمذی - تفسیر القرآن (3305) سنن أبی داود - الجهاد (2650) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة 1/105)

تین چیزوں میں تاخیر نہ کرنے کا بیان

840 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ○ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ وَسَمِعْتُهُ اَنَا مِنْ هَارُونَ اَنْبَاَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِی سَعِیدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْجُهَنِیُّ اَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ عُمَرَ بْنِ عَلِیِّ بْنِ اَبِی طَالِبٍ حَدَّثَهُ عَنْ اَبِیهِ عَنْ جَدِّهِ عَلِیِّ بْنِ اَبِی طَالِبٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "ثَلَاثَةٌ یَا عَلِیُّ لَا تُؤَخِّرْهُنَّ الصَّلَاةُ إِذَا آنَتْ وَالْجَنَازَةُ إِذَا حَضَرَتْ وَالْاَیِّمُ إِذَا وَجَدْتَ كُفُؤًا○" تحفة10225 معتلی6372

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا علی! تین چیزیں ایسی ہیں

Marfat.com

کہ ان میں کسی قسم کی تاخیر نہ کرو۔(۱) نماز جب اس کا وقت آجائے۔(۲) جنازہ جب وہ حاضر ہو جائے۔(۳) عورت جب اس کے جوڑ کا رشتہ مل جائے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذى - الصلاة (171) سنن الترمذى - الجنائز (1075) سنن ابن ماجه - ما جاء في الجنائز (1486)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/105)

رکوع وسجود کی حالت میں قرآن پڑھنے کی ممانعت کا بیان

841ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ الْمُبَارَكِيُّ سُلَيْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ جَارُ خَلَفٍ الْبَزَّارِ حَدَّثَنَا اَبُو شِهَابٍ عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهَانِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ وَعَنْ لُبْسِ الْحُمْرَةِ وَعَنِ الْقِرَائَةِ فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ○تحفة10194 معتلى 6314

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے سونے کی انگوٹھی، ریشمی کپڑے پہننے اور رکوع وسجود کی حالت میں قرآن کریم کی تلاوت سے منع کیا ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الصلاة (480) صحيح مسلم - الصلاة (480) صحيح مسلم - الصلاة (480) صحيح مسلم - الصلاة (480) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) سنن الترمذى - الصلاة (264) سنن الترمذى - اللباس (1737) سنن النسائى - التطبيق (1040) سنن النسائى - التطبيق (1041) سنن النسائى - التطبيق (1042) سنن النسائى - التطبيق 1043)سنن النسائى - التطبيق (1044) سنن النسائى - التطبيق (1118) سنن النسائى - الزينة (5172) سنن النسائى - الزينة (5173) سنن النسائى - الزينة (5174) سنن النسائى - الزينة 5175)سنن النسائى - الزينة (5176) سنن النسائى - الزينة (5178) سنن النسائى - الزينة (5179) سنن النسائى - الزينة (5180) سنن النسائى - الزينة (5181) سنن النسائى - الزينة (5183) سنن النسائى - الزينة (5267) سنن النسائى - الزينة (5268) سنن النسائى - الزينة (5270) سنن النسائى - الزينة (5271) سنن النسائى - الزينة (5272) سنن النسائى - الزينة (5318) سنن أبى داؤد - اللباس (4044)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/82)موطأ مالك - النداء للصلاة 177)

احرام کی حالت میں شکار کا گوشت کھانے کی ممانعت کا بیان

842ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِيْ عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي لَيْلَى عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ قَالَ اُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَحْمِ صَيْدٍ وَهُوَ مُحْرِمٌ فَلَمْ يَأْكُلْهُ ○ تحفة 10199أ معتلى

Marfat.com

6317،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں جبکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم حالت احرام میں تھے شکار کا گوشت لایا گیا لیکن آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے نہیں کھایا۔

تخریج الحدیث:

سنن أبی داؤد - المناسك (1849) سنن ابن ماجه - المناسك (3091)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/105)

عصفر سے رنگے ہوئے کپڑے پہننے کی ممانعت کا بیان

843ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِیُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْاَجْلَحِ عَنِ ابْنِ اَبِی لَيْلَى عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَلِیٍّ قَالَ نَهَانِی رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لِبَاسِ الْقَسِّیِّ وَالْمَيَاثِرِ وَالْمُعَصْفَرِ وَعَنْ قِرَائَةِ الْقُرْآنِ وَالرَّجُلُ رَاكِعٌ اَوْ سَاجِدٌ○ {1/106} تحفة10194 معتلی 6314،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے ریشمی کپڑے سرخ زین پوش اور عصفر سے رنگے ہوئے کپڑے پہننے اور رکوع یا سجدے کی حالت میں قرآن کریم کی تلاوت کرنے سے منع فرمایا ہے۔

تخریج الحدیث:

صحيح مسلم - الصلاة (480) صحيح مسلم - الصلاة (480) صحيح مسلم - الصلاة (480) صحيح مسلم - الصلاة (480) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) سنن الترمذی - الصلاة (264) سنن الترمذی - اللباس (1725) سنن الترمذی - اللباس 1737)سنن الترمذی - اللباس (1786) سنن الترمذی - الأدب (2808) سنن النسائی - التطبيق (1040) سنن النسائی - التطبيق (1041) سنن النسائی - التطبيق (1042) سنن النسائی - التطبيق (1043) سنن النسائی - التطبيق (1044) سنن النسائی - التطبيق (1118) سنن النسائی - الزينة (5166) سنن النسائی - الزينة (5167) سنن النسائی - الزينة (5168) سنن النسائی - الزينة (5169) سنن النسائی - الزينة (5170) سنن النسائی - الزينة 5171)سنن النسائی - الزينة (5172) سنن النسائی - الزينة (5173) سنن النسائی - الزينة (5174) سنن النسائی - الزينة (5175) سنن النسائی - الزينة (5176) سنن النسائی - الزينة (5177) سنن النسائی - الزينة (5178) سنن النسائی - الزينة (5179) سنن النسائی - الزينة (5180) سنن النسائی - الزينة (5181) سنن النسائی - الزينة (5183) سنن النسائی - الزينة (5184) سنن النسائی - الزينة (5267) سنن النسائی - الزينة (5268) سنن النسائی - الزينة (5270) سنن النسائی - الزينة (5271) سنن النسائی - الزينة (5272)سنن النسائی - الزينة(5318) سنن أبی داؤد - اللباس(4044) سنن ابن ماجه - اللباس(3602) سنن ابن ماجه - اللباس(3642)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة(1/81)موطأ مالك - النداء للصلاة177)

Marfat.com

قرآن مجید میں اختلاف کرنے سے ممانعت کا بیان

844ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا اَبُو مُحَمَّدٍ سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَرْمِيُّ - قَدِمَ عَلَيْنَا مِنَ الْكُوفَةِ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ عَنِ الاَعْمَشِ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ ح قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ وَحَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اَبِي حَدَّثَنَا الاَعْمَشُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ تَمَارَيْنَا فِي سُورَةٍ مِنَ الْقُرْآنِ فَقُلْنَا خَمْسٌ وَثَلاثُونَ آيَةً وَثَلاثُونَ آيَةً○ قَالَ فَانْطَلَقْنَا إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدْنَا عَلِيًّا يُنَاجِيهِ○ فَقُلْنَا إِنَّا اخْتَلَفْنَا فِي الْقِرَائَةِ فَاحْمَرَّ وَجْهُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عَلِيٌّ إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُكُمْ اَنْ تَقْرَأُوا كَمَا عُلِّمْتُمْ○ معتلی 6319

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ ہمیں قرآن کریم کی کسی سورت میں شک ہوگیا، بعض اس کی آیات کی تعداد ۳۵ بتاتے تھے اور بعض ۳۶، جب یہ بحث بڑھی تو اس کا فیصلہ کروانے کے لئے ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے، وہاں پہنچے تو حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سرگوشی کرتا ہوا پایا، ہم نے اپنے آنے کے مقصد کو واضح کرتے ہوئے بتایا کہ ہمارا ایک سورت کی قرات کے درمیان اختلاف ہوگیا ہے، یہ سن کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے روئے انور کا رنگ سرخ ہوگیا، حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرمارہے ہیں کہ جس طرح تمہیں سکھایا گیا ہے، قرآن کریم کی تلاوت اسی طرح کیا کرو۔

شیخین کی فضیلت کا بیان

845ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي صَالِحُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ التِّرْمِذِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَاصِمٍ ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ الْقَوَارِيرِيُّ فِي حَدِيثِهِ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ اَبِي النَّجُودِ عَنْ زِرٍّ - يَعْنِي ابْنَ حُبَيْشٍ - عَنْ اَبِي جُحَيْفَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ اَلاَ اُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِ هٰذِهِ الْأُمَّةِ بَعْدَ نَبِيِّهَا اَبُو بَكْرٍ - ثُمَّ قَالَ - اَلاَ اُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِ هٰذِهِ الْأُمَّةِ بَعْدَ اَبِي بَكْرٍ عُمَرُ○ معتلی 6433،

ترجمہ: حضرت ابوجحیفہ جنہیں حضرت علی وہب الخیر کہا کرتے تھے بیان کرتے ہیں کہ میں نے ایک دفعہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کو دوران خطبہ یہ کہتے ہوئے سنا کہ کیا میں تمہیں یہ نہ بتاؤں کہ اس امت میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد سب سے بہترین شخص کون ہے؟ ابوجحیفہ کہتے ہیں کہ میں نے کہا کیوں نہیں اور میں یہ سمجھتا تھا کہ خود ان سے افضل کوئی نہیں ہے، وہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ ہیں اور میں تمہیں بتاؤں کہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے بعد اس امت میں سب سے بہترین شخص کون ہے؟ وہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ ہیں۔

Marfat.com

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی زبان پر سکینہ بولنے کا بیان

846ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ اَبُو صَالِحٍ هَدِيَّةُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الطَّنَافِسِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ الْبَجَلِيُّ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ وَهْبٍ السُّوَائِيِّ قَالَ خَطَبَنَا عَلِيٌّ فَقَالَ مَنْ خَيْرُ هٰذِهِ الْاُمَّةِ بَعْدَ نَبِيِّهَا فَقُلْتُ اَنْتَ يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ○ قَالَ لَا خَيْرُ هٰذِهِ الْاُمَّةِ بَعْدَ نَبِيِّهَا اَبُو بَكْرٍ ثُمَّ عُمَرُ وَمَا نُبْعِدُ اَنَّ السَّكِينَةَ تَنْطِقُ عَلَى لِسَانِ عُمَرَ○ معتلی 6433

ترجمہ: حضرت وہب سودائی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے دوران خطبہ یہ فرمایا اس امت میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد سب سے بہترین شخص کون ہے؟ میں نے کہا امیر المؤمنین! آپ ہی ہیں، انہوں نے فرمایا نہیں، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد اس امت میں سب سے بہترین شخص حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ ہیں اور حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے بعد سب سے بہترین شخص حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ ہیں اور اس میں کوئی تعجب نہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی زبان پر سکینہ بولتا تھا۔

خلفائے راشدین کی فضیلت کا بیان

847 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ اَبِی حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ اَنْبَاَنَا مَنْصُورُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ - يَعْنِی الْغُدَانِيَّ الْاَشَلَّ - عَنِ الشَّعْبِيِّ حَدَّثَنِیْ اَبُو جُحَيْفَةَ الَّذِی كَانَ عَلِيٌّ يُسَمِّيهِ وَهْبَ الْخَيْرِ قَالَ قَالَ لِی عَلِيٌّ يَا اَبَا جُحَيْفَةَ اَلَا اُخْبِرُكَ بِاَفْضَلِ هٰذِهِ الْاُمَّةِ بَعْدَ نَبِيِّهَا قَالَ قُلْتُ بَلَى○ قَالَ وَلَمْ اَكُنْ اَرَى اَنَّ اَحَدًا اَفْضَلُ مِنْهُ○

قَالَ اَفْضَلُ هٰذِهِ الْاُمَّةِ بَعْدَ نَبِيِّهَا اَبُو بَكْرٍ وَبَعْدَ اَبِی بَكْرٍ عُمَرُ وَبَعْدَهُمَا آخَرُ ثَالِثٌ وَلَمْ يُسَمِّهِ○ معتلی 6433،

ترجمہ: حضرت ابوجحیفہ جنہیں حضرت علی وہب الخیر کہا کرتے تھے بیان کرتے ہیں کہ میں نے ایک دفعہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کو دوران خطبہ یہ کہتے ہوئے سنا کہ کیا میں تمہیں یہ نہ بتاؤں کہ اس امت میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد سب سے بہترین شخص کون ہے؟ ابوجحیفہ کہتے ہیں کہ میں نے کہا کیوں نہیں اور میں یہ سمجھتا تھا کہ خود ان سے افضل کوئی نہیں ہے وہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ ہیں اور حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے بعد اس امت میں سب سے بہترین شخص حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ ہیں اور ان کے بعد ایک تیسرا آدمی ہے لیکن حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے اس کا نام نہیں لیا۔

خلفائے راشدین کی فضیلت میں ترتیب کا بیان

848ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِی شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ عَنْ اَبِی جُحَيْفَةَ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ خَيْرُ هٰذِهِ الْاُمَّةِ بَعْدَ نَبِيِّهَا اَبُو بَكْرٍ وَبَعْدَ اَبِی بَكْرٍ عُمَرُ وَلَوْ شِئْتُ

Marfat.com

اَخبَرتکم بالثَّالِثِ لَفَعَلتُ○ معتلی 6433

ترجمہ: حضرت ابوجحیفہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اس امت میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد سب سے بہترین شخص حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ ہیں اور حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے بعد حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ ہیں اور اگر میں چاہوں تو تیسرے آدمی کا نام بھی بتا سکتا ہوں۔

خطبہ میں حمد وثناء کے بعد درود وسلام پڑھنے کا بیان

849ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ اَبِی مُزَاحِمٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الزَّيَّاتُ حَدَّثَنِی عَوْنُ بْنُ اَبِی جُحَيْفَةَ قَالَ كَانَ اَبِی مِنْ شُرَطِ عَلِيٍّ وَكَانَ تَحْتَ الْمِنْبَرِ فَحَدَّثَنِی اَبِی اَنَّهُ صَعِدَ الْمِنْبَرَ يَعْنِی عَلِيًّا فَحَمِدَ اللّٰهَ تَعَالَی وَاَثْنَی عَلَيْهِ وَصَلَّی عَلَی النَّبِيِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ خَيْرُ هٰذِهِ الْاُمَّةِ بَعْدَ نَبِيِّهَا اَبُو بَكْرٍ وَالثَّانِی عُمَرُ ○ وَقَالَ يَجْعَلُ اللّٰهُ تَعَالَی الْخَيْرَ حَيْثُ اَحَبَّ○

معتلی 6433

ترجمہ: حضرت عون بن ابی جحیفہ رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ میرے والد حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے حفاظتی گارڈز میں سے تھے، وہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دن حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ منبر پر رونق افروز ہوئے اور اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود وسلام پڑھنے کے بعد فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد اس امت میں سب سے بہترین شخص حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ ہیں، دوسرے نمبر پر حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ ہیں اور اللہ جہاں چاہتا ہے خیر رکھ دیتا ہے۔

تخریج الحدیث:

صحيح البخاری - المناقب (3468) سنن أبی داؤد - السنة (4629) سنن ابن ماجه - المقدمة (106)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/106)

فقر اور صبر کو اختیار کرنے کا بیان

850 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ اَنْبَاَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا زَوَّجَهُ فَاطِمَةَ بَعَثَ مَعَهُ بِخَمِيلَةٍ وَوِسَادَةٍ مِنْ اَدَمٍ حَشْوُهَا لِيفٌ وَرَحَيَيْنِ وَسِقَاءٍ وَجَرَّتَيْنِ فَقَالَ عَلِيٌّ لِفَاطِمَةَ ذَاتَ يَوْمٍ وَاللّٰهِ لَقَدْ سَنَوْتُ حَتَّی لَقَدِ اشْتَكَيْتُ صَدْرِی○ قَالَ وَقَدْ جَاءَ اللّٰهُ اَبَاكِ بِسَبْيٍ فَاذْهَبِی فَاسْتَخْدِمِيهِ فَقَالَتْ وَاَنَا وَاللّٰهِ قَدْ طَحَنْتُ حَتَّی مَجَلَتْ يَدَای فَاَتَتِ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ "مَا جَاءَ بِكِ اَیْ بُنَيَّةُ○" قَالَتْ جِئْتُ لِاُسَلِّمَ عَلَيْكَ وَاسْتَحْيَيْتُ اَنْ تَسْاَلَهُ وَرَجَعَتْ فَقَالَ مَا فَعَلْتِ○ قَالَتْ اسْتَحْيَيْتُ اَنْ اَسْاَلَهُ فَاَتَيْنَاهُ جَمِيعاً فَقَالَ عَلِيٌّ يا رَسُولَ اللّٰهِ وَاللّٰهِ لَقَدْ سَنَوْتُ حَتَّی اشْتَكَيْتُ

Marfat.com

صَدْرِی○ وَقَالَتْ فَاطِمَةُ قَدْ طَحَنْتُ حَتّٰی مَجِلَتْ یَدَایَ وَقَدْ جَائَكَ اللّٰهُ بِسَبْیٍ وَسَعَةٍ فَاَخْدِمْنَا○ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ "وَاللّٰهِ لاَ اُعْطِیْكُمَا وَاَدَعُ اَهْلَ الصُّفَّةِ تَطْوَی بُطُوْنُهُمْ لاَ اَجِدُ مَا اُنْفِقُ عَلَیْهِمْ وَلٰكِنِّی اَبِیْعُهُمْ وَاُنْفِقُ عَلَیْهِمْ اَثْمَانَهُمْ○" فَرَجَعَا فَاَتَاهُمَا النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ دَخَلاَ فِی قَطِیْفَتِهِمَا اِذَا غَطَّتْ رُئُوْسَهُمَا تَكَشَّفَتْ اَقْدَامُهُمَا وَاِذَا غَطَّیَا اَقْدَامَهُمَا تَكَشَّفَتْ رُئُوْسُهُمَا فَثَارَا فَقَالَ "مَكَانَكُمَا○" ثُمَّ قَالَ "اَلاَ اُخْبِرُكُمَا بِخَیْرٍ مِمَّا سَاَلْتُمَانِی○" قَالاَ بَلَی○ فَقَالَ "كَلِمَاتٌ عَلَّمَنِیْهِنَّ جِبْرِیْلُ عَلَیْهِ السَّلاَمُ - فَقَالَ - تُسَبِّحَانِ فِی دُبُرِ كُلِّ صَلاَةٍ عَشْراً وَتَحْمَدَانِ عَشْراً وَتُكَبِّرَانِ عَشْراً وَاِذَا اَوَیْتُمَا اِلَی فِرَاشِكُمَا فَسَبِّحَا ثَلاَثاً وَثَلاَثِیْنَ وَاحْمَدَا ثَلاَثاً وَثَلاَثِیْنَ وَكَبِّرَا اَرْبَعاً وَثَلاَثِیْنَ○" قَالَ فَوَاللّٰهِ مَا تَرَكْتُهُنَّ مُنْذُ عَلَّمَنِیْهِنَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ○ قَالَ فَقَالَ لَهُ ابْنُ الْكَوَّاءِ وَلاَ لَیْلَةَ صِفِّیْنَ فَقَالَ قَاتَلَكُمُ اللّٰهُ یَا اَهْلَ الْعِرَاقِ نَعَمْ وَلاَ لَیْلَةَ صِفِّیْنَ○ {1/107} تحفة 10104 معتلی 6245 مجمع 10/100؛

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب اپنی صاحبزادی حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا نکاح ان سے کیا تو ان کے ساتھ جہیز کے طور پر روئیں دار کپڑے، چمڑے کا تکیہ جس میں گھاس بھری ہوئی تھی، دو چکیاں، مشکیزہ اور دو مٹکے بھی روانہ کئے، ایک دن حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے کہا کہ اللہ کی قسم! کنوئیں سے پانی کھینچ کھینچ کر میرے تو سینے میں درد شروع ہو گیا ہے، آپ کے والد صاحب کے پاس کچھ قیدی آئے ہوئے ہیں، ان سے جا کر کسی خادم کی درخواست کیجئے، حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہنے لگیں بخدا! چکی چلا چلا کر میرے ہاتھوں میں بھی گٹے پڑ گئے ہیں۔ چنانچہ وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے آنے کی وجہ دریافت فرمائی، انہوں نے عرض کیا کہ سلام کرنے کے لئے حاضر ہوئی تھی، انہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے اپنی درخواست پیش کرتے ہوئے شرم آئی اور وہ واپس لوٹ آئیں، حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے پوچھا کیا ہوا؟ فرمایا: گئے تو ان سے کچھ مانگتے ہوئے شرم آئی اس لئے واپس لوٹ آئی۔ اس کے بعد ہم دونوں اکٹھے ہو کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے، حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کہنے لگے یا رسول اللہ! کنوئیں سے پانی کھینچ کھینچ کر میرے سینے میں درد شروع ہو گیا ہے، حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہنے لگیں کہ چکی چلا چلا کر میرے ہاتھوں میں گٹے پڑ گئے ہیں، آپ کے پاس کچھ قیدی آئے ہوئے ہیں، ان میں سے کوئی ایک بطور خادم کے ہمیں بھی عنایت فرما دیں۔ یہ سن کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بخدا! میں اہل صفہ کو چھوڑ کر جن کے پیٹ چپکے پڑے ہوئے ہیں اور ان پر خرچ کرنے کے لئے میرے پاس کچھ نہیں ہے، تمہیں کوئی خادم نہیں دے سکتا، بلکہ میں انہیں بیچ کر ان کی قیمت اہل صفہ پر خرچ کروں گا، اس پر وہ دونوں واپس چلے آئے، رات کے وقت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

ان کے گھر تشریف لے گئے، انہوں نے جو چادر اوڑھ رکھی تھی وہ اتنی چھوٹی تھی کہ اگر سر ڈھکتے تھے تو پاؤں کھل جاتے تھے اور اگر پاؤں ڈھکتے تو سر کھل جاتا تھا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھ کر دونوں اٹھنے لگے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کر دیا اور فرمایا کہ ہر نماز کے بعد دس دس دفعہ سبحان اللہ، الحمد للہ اور اللہ اکبر کہہ لیا کرو اور جب بستر پر آیا کرو تو ۳۳ دفعہ سبحان اللہ، ۳۳ دفعہ الحمد للہ اور ۳۴ دفعہ اللہ اکبر کہہ لیا کرو۔

تخریج الحدیث:

صحیح البخاری - فرض الخمس (2945) صحیح البخاری - لنفقات5046)صحیح البخاری - الدعوات (5959) صحیح مسلم - الذکر والدعاء والتوبة والاستغفار (2727) سنن الترمذی - الدعوات (3408) سنن الترمذی - الدعوات (3409) سنن النسائی - النکاح (3384) سنن أبی داؤد - الخراج والإمارة والفیء (2988) سنن أبی داؤد - الأدب (5062) سنن ابن ماجه - الزهد (4152)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة (1/107) سنن الدارمی - الاستئذان 2685)

کوڑے اور سنگسار کی حد کو جمع کرنے کا بیان

851 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنِ الشَّعْبِیِّ اَنَّ عَلِیًّا جَلَدَ شُرَاحَةَ يَوْمَ الْخَمِيسِ وَرَجَمَهَا يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَقَالَ اَجْلِدُهَا بِكِتَابِ اللّٰهِ وَاَرْجُمُهَا بِسُنَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ○ تحفة10148 معتلی6288،

ترجمہ: ایک دفعہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے شراحہ کو جمعرات کے دن کوڑے مارے اور جمعہ کے دن اسے سنگسار کر دیا اور فرمایا میں نے کوڑے قرآن کریم کی وجہ سے مارے اور سنگسار سنت کی وجہ سے کیا۔

تخریج الحدیث:

صحیح البخاری - الحدود (6427)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة 1/107)

جنابت کی حالت میں قرآن مجید کو پڑھنے کی ممانعت کا بیان

852 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَمَةَ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عَلِیِّ بْنِ اَبِی طَالِبٍ اَنَا وَرَجُلَانِ رَجُلٌ مِنْ قَوْمِی وَرَجُلٌ مِنْ بَنِی اَسَدٍ اَحْسِبُ فَبَعَثَهُمَا وَجْهاً وَقَالَ اَمَا إِنَّكُمَا عِلْجَانِ فَعَالِجَا عَنْ دِينِكُمَا○ ثُمَّ دَخَلَ الْمَخْرَجَ فَقَضَى حَاجَتَهُ ثُمَّ خَرَجَ فَاَخَذَ حَفْنَةً مِنْ مَاءٍ فَتَمَسَّحَ بِهَا ثُمَّ جَعَلَ يَقْرَأُ الْقُرْآنَ قَالَ فَكَاَنَّهُ رَآنَا اَنْكَرْنَا ذَلِكَ ثُمَّ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْضِی حَاجَتَهُ ثُمَّ يَخْرُجُ فَيَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَيَاْكُلُ مَعَنَا اللَّحْمَ وَلَمْ يَكُنْ يَحْجُبُهُ عَنِ الْقُرْآنِ شَیْءٌ لَيْسَ الْجَنَابَةَ○ تحفة10186 معتلی6308،

Marfat.com

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن سلمہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں اور دو دیگر آدمی جن میں سے ایک میری قوم کا آدمی تھا اور دوسرا بنو اسد میں سے تھا، حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے ان دونوں کو اپنے سامنے بھیجا اور فرمایا کہ تم دونوں ابھی ناسمجھ ہو اس لئے دین کو سمجھنے کے لئے مشق کرو، پھر وہ بیت الخلاء تشریف لے گئے اور قضاء حاجت کر کے باہر نکلے تو ایک مٹھی بھر پانی لے کر اسے اپنے چہرے پر پھیر لیا اور قرآن پڑھنا شروع کر دیا، جب انہوں نے دیکھا کہ ہمیں اس پر تعجب ہو رہا ہے تو فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بھی قضاء حاجت کر کے باہر نکلنے کے بعد قرآن کریم پڑھنا شروع کر دیتے تھے اور ہمارے ساتھ گوشت بھی کھالیا کرتے تھے، آپ کو جنابت کے علاوہ کوئی چیز قرآن کریم کی تلاوت سے نہیں روک سکتی تھی۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - الطهارة (146) سنن النسائی - الطهارة (265) سنن النسائی - الطهارة (266) سنن أبی داؤد - الطهارة (229) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (594)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/107)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا سے شفاء ملنے کا بیان

853 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عَلِیِّ بْنِ اَبِی طَالِبٍ قَالَ كُنْتُ شَاكِياً فَمَرَّ بِی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا اَقُوْلُ اللّٰهُمَّ إِنْ كَانَ اَجَلِی قَدْ حَضَرَ فَارِحْنِی وَإِنْ كَانَ مُتَاَخِّراً فَارْفَعْنِی وَإِنْ كَانَ بَلَاءً فَصَبِّرْنِی○ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "كَيْفَ قُلْتَ○" فَاَعَادَ عَلَيْهِ مَا قَالَ قَالَ فَضَرَبَهُ بِرِجْلِهِ وَقَالَ "اللّٰهُمَّ عَافِهِ اَوِ اللّٰهُمَّ اشْفِهِ○" شَكَّ شُعْبَةُ قَالَ فَمَا اشْتَكَيْتُ وَجَعِی ذَاكَ بَعْدُ○ تحفة10187 معتلی 6307

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا میرے پاس سے گذر ہوا، میں اس وقت بیمار تھا اور یہ دعاء کر رہا تھا کہ اے اللہ! اگر میری موت کا وقت قریب آ گیا ہے تو مجھے اس بیماری سے راحت عطاء فرما اور مجھے اپنے پاس بلا لے، اگر اس میں دیر ہو تو مجھے اٹھا لے اور اگر یہ کوئی آزمائش ہو تو مجھے صبر عطاء فرما، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم کیا کہہ رہے ہو؟ میں نے اپنی بات پھر دہرا دی، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے پاؤں سے ٹھوکر ماری یعنی غصہ کا اظہار کیا اور دعاء فرمائی کہ اے اللہ! اسے عافیت اور شفاء عطاء فرما، حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ اس کے بعد مجھے وہ تکلیف کبھی نہیں ہوئی۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - الدعوات (3564)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/107)

Marfat.com

وتر کو ترک کرنے کی ممانعت کا بیان

854 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ اَبِی إِسْحَاقَ سَمِعْتُ عَاصِمَ بْنَ ضَمْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ لَيْسَ الْوِتْرُ بِحَتْمٍ كَالصَّلَاةِ وَلَكِنْ سُنَّةٌ فَلَا تَدَعُوهُ○ قَالَ شُعْبَةُ وَوَجَدْتُهُ مَكْتُوباً عِنْدِی وَقَدْ اَوْتَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ○

تحفة10135 معتلی6269،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وتر فرض نماز کی طرح قرآن کریم سے حتمی ثبوت نہیں رکھتے لیکن ان کا وجوب نبی کریم صلی اللہ وسلم کی سنت سے ثابت ہے اس لئے تم اسے ترک نہ کیا کرو۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - الصلاة (453) سنن الترمذی - الصلاة (454) سنن النسائی - قيام الليل وتطوع النهار (1675) سنن النسائی - قيام الليل وتطوع النهار (1676) سنن أبي داؤد - الصلاة (1416) سنن ابن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فيها (1169)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/107) سنن الدارمی - الصلاة 1579)

دوسروں کی طرف سے قربانی کرنے کا بیان

855 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا اَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ اَنْبَاَنَا شَرِيكٌ عَنْ اَبِی الْحَسْنَاءِ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ حَنَشٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ اَمَرَنِی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اُضَحِّیَ عَنْهُ فَاَنَا اُضَحِّی عَنْهُ اَبَداً○ معتلی6215

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دفعہ مجھے اپنی طرف سے قربانی کرنے کا حکم دیا، چنانچہ میں آخر دم تک ان کی طرف سے قربانی کرتا رہوں گا۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - الأضاحی (1495) سنن أبي داؤد - الضحايا (2790)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/107)

دس قسم کے لوگوں پر لعنت ہونے کا بیان

856 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَنَا سُفْيَانُ عَنْ جَابِرٍ عَنِ الشَّعْبِیِّ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ لَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آكِلَ الرِّبَا وَمُوكِلَهُ وَشَاهِدَيْهِ وَكَاتِبَهُ وَالْوَاشِمَةَ وَالْمُسْتَوْشِمَةَ لِلْحُسْنِ وَمَانِعَ الصَّدَقَةِ وَالْمُحِلَّ وَالْمُحَلَّلَ لَهُ وَكَانَ يَنْهَى عَنِ النَّوْحِ○ تحفة10036 معتلی6179،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دس قسم کے لوگوں پر لعنت فرمائی ہے

Marfat.com

سودخور، سود کھلانے والا، سودی معاملات لکھنے والا، سودی معاملات کے گواہ، حلالہ کرنے والا، حلالہ کروانے والا، زکوٰۃ روکنے والا، جسم گودنے والی اور جسم گدوانے والی اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نوحہ کرنے سے منع فرماتے تھے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذی - النكاح (1119) سنن النسائی - الزينة (5103) سنن أبی داؤد - النكاح (2076) سنن ابن ماجه - النكاح (1935)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/107)

اجازت لیکر گھر میں داخل ہونے کا بیان

857 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُجَيٍّ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كُنْتُ آتِی رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلَّ غَدَاةٍ فَإِذَا تَنَحْنَحَ دَخَلْتُ وَإِذَا سَكَتَ لَمْ اَدْخُلْ - قَالَ - فَخَرَجَ إِلَیَّ فَقَالَ "حَدَثَ الْبَارِحَةَ اَمْرٌ سَمِعْتُ خَشْخَشَةً فِی الدَّارِ فَإِذَا اَنَا بِجِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقُلْتُ مَا مَنَعَكَ مِنْ دُخُولِ الْبَيْتِ فَقَالَ فِی الْبَيْتِ كَلْبٌ - قَالَ - فَدَخَلْتُ فَإِذَا جَرْوٌ لِلْحَسَنِ تَحْتَ كُرْسِيٍّ لَنَا - قَالَ فَقَالَ - إِنَّ الْمَلَائِكَةَ لَا يَدْخُلُونَ الْبَيْتَ إِذَا كَانَ فِيهِ ثَلَاثٌ كَلْبٌ اَوْ صُورَةٌ اَوْ جُنُبٌ○" تحفة 10202 معتلی 6323

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں روزانہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوتا تھا، اگر میں نبی کریم صلی اللہ کے گھر میں داخل ہونا چاہتا اور وہ نماز پڑھ رہے ہوتے تو کھانس دیا کرتے تھے اور جب وہ خاموش رہتے تو میں گھر میں داخل نہ ہوتا، ایک دفعہ میں رات کے وقت حاضر ہوا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے باہر نکل کر فرمایا کہ آج رات عجیب واقعہ ہوا ہے مجھے کسی کی آہٹ گھر میں محسوس ہوئی، میں گھبرا کر باہر نکلا تو سامنے حضرت جبرئیل علیہ السلام کھڑے تھے، میں نے ان سے پوچھا کہ آپ گھر کے اندر کیوں نہیں آ رہے؟ وہ کہنے لگے آپ کے کمرے میں کہیں سے کتا آ گیا ہے اس لئے میں اندر نہیں آ سکتا اور واقعی حسن کی کرسی کے نیچے کتے کا ایک پلہ موجود تھا اور فرمایا کہ ہم اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جہاں کوئی کتا، کوئی جنبی یا کوئی تصویر ہو۔

تخريج الحديث:

سنن النسائی - الطهارة (261) سنن النسائی - الصيد والذبائح (4281) سنن أبی داؤد - الطهارة (227) سنن أبی داؤد - اللباس (4152) سنن ابن ماجه - اللباس (3650)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/83) سنن الدارمی - الاستئذان (2663)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے امیر ہونے کا بیان

Marfat.com

858 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا مُوسَی بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ عَنْ اَبِی إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ الاَعْوَرِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "لَوْ كُنْتُ مُؤَمِّرًا اَحَدًا مِنْ أُمَّتِی مِنْ غَيْرِ مَشُورَةٍ لاَمَّرْتُ عَلَيْهِمُ ابْنَ أُمِّ عَبْدٍ○" تحفة 10045 معتلی 6174 ۔

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر میں مسلمانوں کے مشورہ کے بغیر کسی کو امیر بناتا تو ابن ام عبد یعنی حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کو بناتا۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذی - المناقب (3808) سنن ابن ماجه - المقدمة (137)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/107)

خروج منی کے سبب وجوب غسل کا بیان

859 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا اَبُو اَحْمَدَ حَدَّثَنَا رِزَامُ بْنُ سَعِيدٍ التَّيْمِیُّ عَنْ جَوَّابٍ التَّيْمِیِّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ شَرِيكٍ - يَعْنِی التَّيْمِیَّ - عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كُنْتُ رَجُلاً مَذَّاءً فَسَاَلْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ "إِذَا خَذَفْتَ فَاغْتَسِلْ مِنَ الْجَنَابَةِ وَإِذَا لَمْ تَكُنْ خَاذِفًا فَلاَ تَغْتَسِلْ○" {1/108} معتلی 6440،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے کثرت سے خروج مذی کا عارضہ لاحق رہتا تھا، میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کی بابت دریافت کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر خروج منی ہو جائے تو غسل کیا کرو جس طرح ت کی صورت میں کیا جاتا ہے اور اگر ایسا نہ ہو تو غسل کرنے کی ضرورت نہیں۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاری - العلم (132) صحيح البخاری - الوضوء (176) صحيح البخاری - الغسل (266) صحيح مسلم - الحيض (303) صحيح مسلم - الحيض (303) صحيح مسلم - الحيض (303) سنن الترمذی - الطهارة (114) سنن النسائی - الطهارة (153) سنن النسائی - الطهارة (194) سنن النسائی - الغسل والتيمم (435) سنن النسائی - الغسل والتيمم (436) سنن النسائی - الغسل والتيمم (437) سنن النسائی - الغسل والتيمم (438) سنن النسائی - الغسل والتيمم (439) سنن أبی داؤد - الطهارة (206) سنن أبی داؤد - الطهارة (207) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (504)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/80)موطأ مالك - الطهارة 86)

خوارج کو قتل کرنے کا بیان

860 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ الْوَلِيدِ الْهَمْدَانِیُّ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ - يَعْنِی ابْنَ عَبْدِ الاَعْلَی - عَنْ طَارِقِ بْنِ زِيَادٍ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ عَلِيٍّ إِلَی

Marfat.com

الْخَوَارِجِ فَقَتَلَهُمْ ثُمَّ قَالَ انْظُرُوا فَإِنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "إِنَّهُ سَيَخْرُجُ قَوْمٌ يَتَكَلَّمُونَ بِالْحَقِّ لا يَجُوزُ حَلْقَهُمْ يَخْرُجُونَ مِنَ الْحَقِّ كَمَا يَخْرُجُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ سِيمَاهُمْ أَنَّ مِنْهُمْ رَجُلاً أَسْوَدَ مُخْدَجَ الْيَدِ فِي يَدِهِ شَعَرَاتٌ سُودٌ إِنْ كَانَ هُوَ فَقَدْ قَتَلْتُمْ شَرَّ النَّاسِ وَإِنْ لَمْ يَكُنْ هُوَ فَقَدْ قَتَلْتُمْ خَيْرَ النَّاسِ○" فَبَكَيْنَا ثُمَّ قَالَ اطْلُبُوا○ فَطَلَبْنَا فَوَجَدْنَا الْمُخْدَجَ فَخَرَرْنَا سُجُوداً وَخَرَّ عَلِيٌّ مَعَنَا سَاجِداً غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ يَتَكَلَّمُونَ بِكَلِمَةِ الْحَقِّ○ معتلی 6266،

ترجمہ: حضرت طارق بن زیادہ بیان کرتے ہیں کہ ہم حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے ساتھ خوارج سے جنگ کے لئے نکلے، حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے ان سے قتال کیا اور فرمایا دیکھو! نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے عنقریب ایک ایسی قوم کا خروج ہوگا جو بات تو صحیح کرے گی لیکن وہ ان کے حلق سے آگے نہیں بڑھے گی، وہ لوگ حق سے اس طرح نکل جائیں گے جیسے تیر شکار سے نکل جاتا ہے، ان کی علامت یہ ہوگی کہ ان میں ایک شخص کا ہاتھ ناتمام ہوگا، اس کے ہاتھ (ہتھیلی) میں کالے بال ہوں گے، اب اگر ایسا ہی ہے تو تم نے ایک بدترین آدمی کے وجود سے دنیا کو پاک کر دیا اور اگر ایسا نہ ہوا تو تم نے ایک بہترین آدمی کو قتل کر دیا، یہ سن کر ہم رونے لگے، حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اسے تلاش کرو، چنانچہ ہم نے اسے تلاش کیا تو ہمیں ناقص ہاتھ والا ایک آدمی مل گیا، جسے دیکھ کر ہم سجدے میں گر پڑے، حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بھی ہمارے ساتھ ہی سربسجود ہو گئے، البتہ انہوں نے یہ بھی فرمایا کہ ان کی بات صحیح تھی۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - المناقب (3415) صحيح مسلم - الزكاة (1066) صحيح مسلم - الزكاة (1066) صحيح مسلم - الزكاة (1066) صحيح مسلم - الزكاة (1066) سنن النسائي - تحريم الدم (4102) سنن أبي داؤد - السنة (4763) سنن أبي داؤد - السنة (4767) سنن أبي داؤد - السنة (4768) سنن ابن ماجه - المقدمة (167)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/108)

بارش کی نسبت ستاروں کی طرف کرنے کا بیان

861 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ عَبْدِ الأَعْلَى عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "(وَتَجْعَلُونَ رِزْقَكُمْ) يَقُولُ شُكْرَكُمْ (أَنَّكُم تُكَذِّبُونَ) تَقُولُونَ مُطِرْنَا بِنَوْءِ كَذَا وَكَذَا بِنَجْمِ كَذَا وَكَذَا○"

تحفة10173 معتلی 6460،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قرآن کریم میں یہ جو فرمایا گیا ہے کہ تم نے اپنا حصہ یہ بنا رکھا ہے کہ تم تکذیب کرتے رہو، اس کا مطلب یہ ہے کہ تم یہ کہتے ہو فلاں فلاں ستارے کے طلوع و غروب سے بارش ہوئی ہے۔

Marfat.com

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - تفسیر القرآن (3295)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/108)

862 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ اَبِی حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الاَعْلَى عَنْ اَبِی عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَلِيٍّ رَفَعَهُ (وَتَجْعَلُونَ رِزْقَكُمْ) قَالَ مُؤَمَّلٌ قُلْتُ لِسُفْيَانَ إِنَّ إِسْرَائِيلَ رَفَعَهُ○ قَالَ صِبْيَانٌ صِبْيَانٌ○ تحفة10173 معتلی6460

گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

قربانی کے لئے اہلیت نہ رکھنے والے جانوروں کا بیان

863 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ اَبِی حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا اَبُو إِسْحَاقَ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ النُّعْمَانِ - قَالَ اَبُو إِسْحَاقَ وَكَانَ رَجُلَ صِدْقٍ - عَنْ عَلِيٍّ قَالَ اَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نَسْتَشْرِفَ الْعَيْنَ وَالْأُذُنَ وَاَنْ لاَ نُضَحِّيَ بِعَوْرَاءَ وَلاَ مُقَابَلَةٍ وَلاَ مُدَابَرَةٍ وَلاَ شَرْقَاءَ وَلاَ خَرْقَاءَ○ قَالَ زُهَيْرٌ قُلْتُ لاَبِی إِسْحَاقَ اَذَكَرَ عَضْبَاءَ قَالَ لاَ○ قُلْتُ مَا الْمُقَابَلَةُ قَالَ يُقْطَعُ طَرَفُ الْأُذُنِ○ قُلْتُ مَا الْمُدَابَرَةُ قَالَ يُقْطَعُ مُؤَخَّرُ الْأُذُنِ○ قُلْتُ مَا الشَّرْقَاءُ قَالَ تُشَقُّ الْأُذُنُ○ قُلْتُ مَا الْخَرْقَاءُ قَالَ تَخْرِقُ أُذُنَهَا السِّمَةُ○ تحفة 10125 معتلی 6263،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا تھا کہ قربانی کے جانور کے کان اور آنکھ اچھی طرح دیکھ لیں، کانے جانور کی قربانی نہ کریں، مقابلہ، مدابرہ، شرقاء یا خرقاء کی قربانی نہ کریں، راوی بیان کرتے ہیں کہ میں نے ابواسحاق سے پوچھا حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے عضباء کا ذکر بھی کیا تھا یا نہیں؟ انہوں نے کہا نہیں! پھر میں نے پوچھا کہ مقابلہ سے کیا مراد ہے؟ فرمایا وہ جانور جس کے کان کا ایک کنارہ کٹا ہوا ہو، میں نے پوچھا کہ مدابرہ سے کیا مراد ہے؟ فرمایا وہ جانور جس کا کان پیچھے کٹا ہوا ہو، میں نے شرقاء کا معنی پوچھا تو فرمایا جس کا کان چیرا ہوا ہو، میں نے خرقاء کا معنی پوچھا تو انہوں بتایا وہ جانور جس کا کان پھٹ گیا ہو۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - الأضاحی (1498) سنن الترمذی - الأضاحی (1503) سنن الترمذی - الأضاحی (1504) سنن النسائی - الضحایا (4372) سنن النسائی - الضحایا (4373) سنن النسائی - الضحایا (4374) سنن النسائی - الضحایا (4375) سنن النسائی - الضحایا (4376) سنن أبی داؤد - الضحایا (2804) سنن ابن ماجه - الأضاحي (3142) سنن ابن ماجه - الأضاحی (3143) سنن ابن ماجه - الأضاحی (3145)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/108) سنن الدارمی - الأضاحی (1951) سنن الدارمی - الأضاحی 1952)

Marfat.com

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی فضیلت کا بیان

864 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَی حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ الْمُعْتَمِرِ عَنْ اَبِی إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "لَوْ كُنْتُ مُؤَمِّرًا اَحَدًا مِنْ اُمَّتِی عَنْ غَيْرِ مَشُورَةٍ مِنْهُمْ لاَمَّرْتُ عَلَيْهِمُ ابْنَ اُمِّ عَبْدٍ○" تحفة 10045 معتلی 6174،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر میں مسلمانوں کے مشورہ کے بغیر کسی کو امیر بناتا تو ابن ام عبد یعنی حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کو بناتا۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذی - المناقب (3808) سنن ابن ماجه - المقدمة (137)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/107)

حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے سامان جہیز کا بیان

865 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا اَبُو سَعِيدٍ مَوْلَی بَنِی هَاشِمٍ وَمُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ جَهَّزَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاطِمَةَ فِی خَمِيلٍ وَقِرْبَةٍ وَوِسَادَةٍ مِنْ اَدَمٍ حَشْوُهَا لِيفٌ - قَالَ مُعَاوِيَةُ - إِذْخِرٌ○ قَالَ اَبِی وَالْخَمِيلَةُ الْقَطِيفَةُ الْمُخْمَلَةُ○ تحفة 10104 معتلی 6245

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے جہیز میں روئیں دار کپڑے، ایک مشکیزہ اور چمڑے کا تکیہ دیا تھا جس میں اذخر نامی گھاس بھری ہوئی تھی۔

تخريج الحديث:

سنن النسائی - النكاح (3384) سنن ابن ماجه - الزهد (4152)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/93)

حسنین کریمین کی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے جسمانی مشابہت کا بیان

866 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا اَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ اَنْبَاَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ اَبِی إِسْحَاقَ عَنْ هَانِءِ بْنِ هَانِءٍ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ الْحَسَنُ اَشْبَهُ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَيْنَ الصَّدْرِ إِلَی الرَّأْسِ وَالْحُسَيْنُ اَشْبَهُ مَا اَسْفَلَ مِنْ ذَلِكَ○ تحفة 10302 معتلی 6420،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت حسن رضی اللہ عنہ سینے سے لے کر سر تک نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے مشابہ ہیں اور حضرت حسین رضی اللہ عنہ نچلے حصے میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے مشابہت رکھتے ہیں۔

تخريج الحديث: سنن الترمذی - المناقب (3779)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/108)

Marfat.com

بعض اعمال کے سبب لعنت ہونے کا بیان

867ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِی شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُو خَالِدٍ الاَحْمَرُ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ حَيَّانَ عَنْ اَبِی الطُّفَيْلِ قَالَ قُلْنَا لِعَلِيٍّ اَخْبِرْنَا بِشَیْءٍ اَسَرَّهُ إِلَيْكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ○ فَقَالَ مَا اَسَرَّ إِلَیَّ شَيْئاً كَتَمَهُ النَّاسَ وَلَكِنْ سَمِعْتُهُ يَقُولُ "لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ ذَبَحَ لِغَيْرِ اللّٰهِ وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ آوَى مُحْدِثاً وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ لَعَنَ وَالِدَيْهِ وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ غَيَّرَ تُخُومَ الاَرْضِ○" يَعْنِی الْمَنَارَ○ تحفة10152 معتلى 6290

ترجمہ: حضرت ابوطفیل علیہ الرحمہ بیان کرتے ہیں کہ ہم نے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ ہمیں کوئی ایسی بات بتایئے جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے خصوصیت کے ساتھ آپ سے بیان کی ہو؟ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے ایسی کوئی خصوصی بات نہیں کی جو دوسرے لوگوں سے چھپائی ہو، البتہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے ضرور سنا ہے کہ اس شخص پر اللہ کی لعنت ہو جو غیر اللہ کے نام پر کسی جانور کو ذبح کرے، اس شخص پر اللہ کی لعنت ہو جو کسی بدعتی کو ٹھکانہ دے، اس شخص پر اللہ کی لعنت ہو جو اپنے والدین پر لعنت کرے اور اس شخص پر اللہ کی لعنت ہو جو زمین کے بیج بدل دے۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الأضاحی (1978) صحيح مسلم - الأضاحی (1978) صحيح مسلم - الأضاحی (1978) سنن النسائی - الضحايا (4422)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/108)

خروج مذی کے سبب وجوب وضو کا بیان

868 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا اَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ اَبِی إِسْحَاقَ عَنْ هَانِءِ بْنِ هَانِءٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كُنْتُ رَجُلاً مَذَّاءً فَإِذَا اَمْذَيْتُ اغْتَسَلْتُ فَاَمَرْتُ الْمِقْدَادَ فَسَاَلَ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضَحِكَ وَقَالَ "فِيهِ الْوُضُوءُ○" معتلى 6421 ،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میرے جسم سے مذی کا اخراج بکثرت ہوتا تھا، جب ایسا ہوتا تو میں غسل کر لیتا، پھر میں نے حضرت مقداد رضی اللہ عنہ سے کہا تو انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا حل پوچھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہنس کر فرمایا اس میں صرف وضو ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاری - العلم (132) صحيح البخاری - الوضوء (176) صحيح البخاری - الغسل (266) صحيح مسلم - الحيض (303) صحيح مسلم - الحيض (303) صحيح مسلم - الحيض (303) سنن الترمذی - الطهارة (114) سنن النسائی - الطهارة (153) سنن النسائی - الطهارة (194) سنن النسائی - الغسل والتيمم (435) سنن النسائی - الغسل والتيمم (436) سنن النسائی - الغسل والتيمم (437) سنن النسائی - الغسل والتيمم (438) سنن النسائی - الغسل والتيمم (439) سنن أبی داؤد - الطهارة (206)

Marfat.com

سنن أبي داؤد - الطهارة (207) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (504)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/80)موطأ مالك - الطهارة 86)

حضرت جعفر وعلی المرتضیٰ رضی اللہ عنہما کی فضیلت کا بیان

869 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا اَسْوَدُ - يَعْنِي ابْنَ عَامِرٍ - اَنْبَاَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ اَبِي إِسْحَاقَ عَنْ هَانِءِ بْنِ هَانِءٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَا وَجَعْفَرٌ وَزَيْدٌ قَالَ فَقَالَ لِزَيْدٍ "اَنْتَ مَوْلَايَ○" فَحَجَلَ قَالَ وَقَالَ لِجَعْفَرٍ "اَنْتَ اَشْبَهْتَ خَلْقِي وَخُلُقِي○" قَالَ فَحَجَلَ وَرَاءَ زَيْدٍ قَالَ وَقَالَ لِي "اَنْتَ مِنِّي وَاَنَا مِنْكَ○" قَالَ فَحَجَلْتُ وَرَاءَ جَعْفَرٍ○

تحفة 10301 معتلی 64306419،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت جعفر رضی اللہ عنہ اور حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا فیصلہ کرتے ہوئے فرمایا جعفر! آپ تو صورت اور سیرت میں میرے مشابہ ہیں، علی! آپ مجھ سے ہیں اور میں آپ سے ہوں اور زید! آپ ہمارے مولیٰ (آزاد کردہ غلام) ہیں، اس ترتیب میں نبی کریم صلی اللہ علیہ نے حضرت زید رضی اللہ عنہ کے بعد حضرت جعفر رضی اللہ عنہ کا تذکرہ کیا اور میرا ذکر حضرت جعفر رضی اللہ عنہ کے بعد فرمایا۔

زمین کا بیج بدل کر دھوکہ دینے کی ممانعت کا بیان

870ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبُو الشَّعْثَاءِ عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَيَّانَ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ حَيَّانَ قَالَ سَمِعْتُ عَامِرَ بْنَ وَاثِلَةَ قَالَ قِيلَ لِعَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ اَخْبِرْنَا بِشَيْءٍ اَسَرَّ إِلَيْكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ○ فَقَالَ مَا اَسَرَّ إِلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئاً وَكَتَمَهُ النَّاسَ وَلَكِنْ سَمِعْتُهُ يَقُولُ "لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ سَبَّ وَالِدَيْهِ وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ غَيَّرَ تُخُومَ الاَرْضِ وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ آوَى مُحْدِثاً «{1/109} تحفة 10152 معتلی 6290،

ترجمہ: حضرت ابوالطفیل عامر بن واثلہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ کسی نے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ ہمیں کوئی ایسی بات بتائیے جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے خصوصیت کے ساتھ آپ سے بیان کی ہو؟ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے ایسی کوئی خصوصی بات نہیں کی جو دوسرے لوگوں سے چھپائی ہو، البتہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے ضرور سنا ہے کہ اس شخص پر اللہ کی لعنت ہو جو کسی بدعتی کو ٹھکانہ دے، اس شخص پر اللہ کی لعنت ہو جو اپنے والدین پر لعنت کرے اور اس شخص پر اللہ کی لعنت ہو جو زمین کے بیج بدل دے۔

تخريج الحديث: صحيح البخاری - الحج (1771) صحيح البخاری - الجزية (3001) صحيح البخاری - الجزية

Marfat.com

(3009) صحيح البخارى - الفرائض (6374) صحيح مسلم - العتق (1370) صحيح مسلم - العتق (1370) صحيح مسلم - الأضاحى (1978) صحيح مسلم - الأضاحى (1978) صحيح مسلم - الأضاحى (1978) سنن الترمذى - الولاء والهبة (2127) سنن النسائى - الضحايا (4422) سنن النسائى - القسامة (4734) سنن أبى داؤد - المناسك (2034) سنن أبى داؤد - الديات (4530) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/108)

خلفائے راشدین کا ہدایت پر ہونے کا بیان

871 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِى اَبِى حَدَّثَنَا اَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنِى عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ اَبِى جَعْفَرٍ - يَعْنِى الْفَرَّاءَ - عَنْ اِسْرَائِيلَ عَنْ اَبِى اِسْحَاقَ عَنْ زَيْدِ بْنِ يُثَيْعٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قِيلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَنْ يُؤَمَّرُ بَعْدَكَ قَالَ "اِنْ تُؤَمِّرُوا اَبَا بَكْرٍ تَجِدُوهُ اَمِيناً زَاهِداً فِى الدُّنْيَا رَاغِباً فِى الآخِرَةِ وَاِنْ تُؤَمِّرُوا عُمَرَ تَجِدُوهُ قَوِيًّا اَمِيناً لا يَخَافُ فِى اللّٰهِ لَوْمَةَ لائِمٍ وَاِنْ تُؤَمِّرُوا عَلِيًّا وَلا اُرَاكُمْ فَاعِلِينَ تَجِدُوهُ هَادِياً مَهْدِيًّا يَأْخُذُ بِكُمُ الطَّرِيقَ الْمُسْتَقِيمَ○" معتلى 6240 مجمع 5/176

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے کسی نے پوچھا یا رسول اللہ! آپ کے بعد ہم کسے امیر مقرر کریں؟ فرمایا اگر ابوبکر کو امیر بناؤ گے تو انہیں امین پاؤ گے، دنیا سے بے رغبت اور آخرت کا مشتاق پاؤ گے، اگر عمر کو امیر بناؤ گے تو انہیں طاقتور اور امین پاؤ گے، وہ اللہ کے معاملے میں کسی ملامت کرنے والے کی ملامت کی پرواہ نہیں کرتے اور اگر تم علی المرتضیٰ کو امیر بناؤ گے، لیکن میرا خیال ہے کہ تم ایسا نہیں کرو گے، تو انہیں ہدایت کرنے والا اور ہدایت یافتہ پاؤ گے، جو تمہیں صراط مستقیم پر لے کر چلیں گے۔

طلوع فجر سے پہلے وتر ادا کرنے کا بیان

872 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِى اَبِى حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِى التَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ رَجُلاً مِنْ عَنَزَةَ يُحَدِّثُ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِى اَسَدٍ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا عَلِيٌّ فَقَالَ اِنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ بِالْوِتْرِ ثَبَتَ وِتْرُهُ هٰذِهِ السَّاعَةَ يَا ابْنَ النَّبَّاحِ اَذِّنْ اَوْ ثَوِّبْ○ معتلى 6485،

ترجمہ: بنو اسد کے ایک صاحب بیان کرتے ہیں کہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ ہمارے یہاں تشریف لائے، (لوگوں نے ان سے وتر کے متعلق سوالات پوچھے) انہوں نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا ہے کہ اس وقت وتر ادا کر لیا کریں، ابن نباح! اٹھ کر اذان دو۔

مؤذن کو اقامت کہنے کا حکم دینے کا بیان

873 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِى اَبِى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِى التَّيَّاحِ

Marfat.com

حَدَّثَنِیْ رَجُلٌ مِنْ عَنَزَةَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِیْ اَسَدٍ قَالَ خَرَجَ عَلِیٌّ حِیْنَ ثَوَّبَ الْمُثَوِّبُ لِصَلاَةِ الصُّبْحِ فَقَالَ إِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَنَا بِوِتْرٍ فَثَبَتَ لَهُ هٰذِهِ السَّاعَةَ ثُمَّ قَالَ اَقِمْ يَا ابْنَ النَّوَّاحَةِ○ معتلی 6485،

ترجمہ: بنواسد کے ایک صاحب بیان کرتے ہیں کہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ باہر تشریف لائے، اس وقت مؤذن نماز فجر کے لئے لوگوں کو مطع کر رہا تھا، انہوں نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا ہے کہ اس وقت وتر ادا کرلیا کریں، ابن نواحہ! اٹھ کر اقامت کہو۔

874 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ اَبِی حَدَّثَنَا اَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِی التَّيَّاحِ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اَبِی الْهُذَيْلِ الْعَنَزِیَّ يُحَدِّثُ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِیْ اَسَدٍ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا عَلِیٌّ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيْثِ سُوَيْدِ بْنِ سَعِيْدٍ كُنْتُ عِنْدَ عُمَرَ وَهُوَ مُسَجًّى فِیْ ثَوْبِهِ○ معتلی 6436 ل

گذشتہ حدیث ایک اور سند سے بھی مروی ہے جو عبارت میں گذری۔

درمیانی وشہادت والی انگلی میں انگوٹھی پہننے سے ممانعت کا بیان

875 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ اَبِی حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا بُرْدَةَ يُحَدِّثُ عَنْ عَلِیٍّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى اَنْ يَتَخَتَّمَ فِیْ ذِهِ اَوْ ذِهِ الْوُسْطٰى وَالسَّبَّابَةِ○ وَقَالَ جَابِرٌ يَعْنِیْ الْجُعْفِیَّ هِیَ الْوُسْطٰى لاَ شَكَّ فِيْهَا○ تحفة 10318 معتلی 6443،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے درمیانی شہادت والی انگلی میں انگوٹھی پہننے سے منع فرمایا ہے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذی - اللباس (1786) سنن النسائی - الزينة (5210) سنن ابن ماجه - اللباس (3648) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/109)

کان کٹے جانور کی قربانی کرنے سے ممانعت کا بیان

876 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ اَبِی حَدَّثَنَا اَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا اِسْرَائِيلُ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُجَیٍّ عَنْ عَلِیٍّ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُضَحَّى بِعَضْبَاءِ الْقَرْنِ وَالْاُذُنِ○ معتلی 6325،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سینگ یا کان کٹے ہوئے جانور کی

Marfat.com

قربانی سے منع فرمایا ہے۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - الأضاحی (1498) سنن الترمذی - الأضاحی (1504) سنن النسائی - الضحایا (4372) سنن النسائی - الضحایا (4373) سنن النسائی - الضحایا (4374) سنن النسائی - الضحایا (4375) سنن النسائی - الضحایا (4376) سنن النسائی - الضحایا (4377) سنن أبی داؤد - الضحایا (2804) سنن أبی داؤد - الضحایا (2805) سنن ابن ماجه - الأضاحی (3142) سنن ابن ماجه - الأضاحی (3143) سنن ابن ماجه - الأضاحی (3145)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة (1/83) سنن الدارمی - الأضاحی (1951) سنن الدارمی - الأضاحی 1952)

قرآن مجید کو آہستہ یا بلند آواز سے پڑھنے کا بیان

877 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ اَبِی حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ بَحْرٍ حَدَّثَنَا عِیسَی بْنُ یُونُسَ حَدَّثَنَا زَکَرِیَّا عَنْ اَبِی إِسْحَاقَ عَنْ هَانِءِ بْنِ هَانِءٍ عَنْ عَلِیٍّ قَالَ کَانَ اَبُو بَکْرٍ یُخَافِتُ بِصَوْتِهِ إِذَا قَرَاَ وَکَانَ عُمَرُ یَجْهَرُ بِقِرَائَتِهِ وَکَانَ عَمَّارٌ إِذَا قَرَاَ یَأْخُذُ مِنْ هٰذِهِ السُّورَةِ وَهٰذِهِ فَذُکِرَ ذَاکَ لِلنَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لاَبِی بَکْرٍ "لِمَ تُخَافِتُ○" قَالَ إِنِّی لُأُسْمِعُ مَنْ أُنَاجِی○ وَقَالَ لِعُمَرَ "لِمَ تَجْهَرُ بِقِرَائَتِکَ○" قَالَ أُفْزِعُ الشَّیْطَانَ وَأُوقِظُ الْوَسْنَانَ○ وَقَالَ لِعَمَّارٍ "لِمَ تَأْخُذُ مِنْ هٰذِهِ السُّورَةِ وَهٰذِهِ○" قَالَ اَتَسْمَعُنِیْ اَخْلِطُ بِهِ مَا لَیْسَ مِنْهُ قَالَ "لاَ○" قَالَ فَکُلُّهُ طَیِّبٌ○ معتلی 6421 مجمع 2/265

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ جب قرآن کریم کی تلاوت کرتے تو آواز کو پست رکھتے، جبکہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بلند آواز سے قرآن کریم پڑھتے تھے اور حضرت عمار رضی اللہ عنہ کبھی کسی سورت سے تلاوت فرماتے اور کبھی کسی سورت سے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے جب اس کا تذکرہ ہوا، تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ آپ اپنی آواز کو پست کیوں رکھتے ہیں؟ عرض کیا کہ میں جس سے مناجات کرتا ہوں اسی کو سناتا ہوں حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے بلند آواز کے ساتھ تلاوت کرنے کی وجہ دریافت فرمائی تو انہوں نے عرض کیا کہ میں شیطان کو بھگاتا ہوں اور سونے والوں کو جگاتا ہوں، حضرت عمار رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ آپ کبھی کسی سورت سے اور کبھی دوسری سورت سے تلاوت کیوں کرتے ہیں؟ عرض کیا کہ کیا آپ نے مجھے کسی سورت میں دوسری سورت کو خلط ملط کرتے ہوئے سنا ہے؟ فرمایا نہیں، سب ہی اپنی جگہ ٹھیک ہیں۔

حضرت علی المرتضیٰ کا حضرت عمر کے مناقب کو بیان کرنا

878ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْوَرَکَانِیُّ حَدَّثَنَا اَبُو مَعْشَرٍ نَجِیحٌ الْمَدِینِیُّ

Marfat.com

مَوْلَى بَنِيْ هَاشِمٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ وُضِعَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ بَيْنَ الْمِنْبَرِ وَالْقَبْرِ فَجَاءَ عَلِيٌّ حَتَّى قَامَ بَيْنَ يَدَيِ الصُّفُوفِ فَقَالَ هُوَ هَذَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ قَالَ رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَيْكَ مَا مِنْ خَلْقِ اللّٰهِ تَعَالَى اَحَدٌ اَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ اَنْ اَلْقَاهُ بِصَحِيفَتِهِ بَعْدَ صَحِيفَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ هَذَا الْمُسَجَّى عَلَيْهِ ثَوْبُهُ○ معتلی 6318،

ترجمہ: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کا جنازہ منبر اور روضہ مبارکہ کے درمیان لاکر رکھ دیا گیا اس اثناء میں حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ تشریف لے آئے اور صفوں کے سامنے کھڑے ہو کر کہنے لگے یہ وہی ہیں (یہ جملہ انہوں نے تین دفعہ کہا) پھر فرمایا اللہ کی رحمتوں کا نزول ہو آپ پر، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے نامہ اعمال کے بعد اس کپڑا اوڑھے ہوئے شخص کے علاوہ اللہ کی پوری مخلوق میں کوئی ایسا شخص نہیں ہے جس کے نامہ اعمال کے ساتھ اللہ سے ملاقات کرنا مجھے محبوب ہو۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے مناقب کا بیان

879z - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ الْهَرَوِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ اَبِي يَعْفُورٍ عَنْ عَوْنِ بْنِ اَبِي جُحَيْفَةَ عَنْ اَبِيهِ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ عُمَرَ وَهُوَ مُسَجًّى بِثَوْبِهِ قَدْ قَضَى نَحْبَهُ فَجَاءَ عَلِيٌّ فَكَشَفَ الثَّوْبَ عَنْ وَجْهِهِ ثُمَّ قَالَ رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَيْكَ اَبَا حَفْصٍ فَوَاللّٰهِ مَا بَقِيَ بَعْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَحَدٌ اَحَبُّ إِلَيَّ اَنْ اَلْقَى اللّٰهَ تَعَالَى بِصَحِيفَتِهِ مِنْكَ○ معتلی 6436

ترجمہ: حضرت ابوجحیفہ رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے جنازے کے قریب ہی تھا، ان کا چہرہ کپڑے سے ڈھانپ دیا گیا تھا، اسی اثناء میں حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ تشریف لے آئے اور ان کے چہرے سے کپڑا ہٹا کر فرمایا: اے ابوحفص! اللہ کی رحمتوں کا نزول ہو آپ پر، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے نامہ اعمال کے بعد آپ کے علاوہ اللہ کی پوری مخلوق میں کوئی ایسا شخص نہیں ہے جس کے نامہ اعمال کے ساتھ اللہ سے ملاقات کرنا مجھے محبوب ہو۔

مذی ومنی سے متعلق حکم کا بیان

880 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ التَّيْمِيُّ اَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنِي رُكَيْنٌ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ قَبِيصَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ قَالَ كُنْتُ رَجُلاً مَذَّاءً فَجَعَلْتُ اَغْتَسِلُ فِي الشِّتَاءِ حَتَّى تَشَقَّقَ ظَهْرِي - قَالَ - فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْ ذُكِرَ لَهُ قَالَ فَقَالَ "لَا تَفْعَلْ إِذَا رَاَيْتَ الْمَذْيَ فَاغْسِلْ ذَكَرَكَ وَتَوَضَّأْ وُضُوئَكَ لِلصَّلَاةِ فَإِذَا فَضَخْتَ الْمَاءَ فَاغْتَسِلْ○" {1/110} تحفة 10079 معتلی 6208،

Marfat.com

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے جسم سے خروج مذی بکثرت ہوتا تھا، میں سردی میں بھی اس کی وجہ سے اتنا غسل کرتا تھا کہ میری کمر چھل گئی تھی، میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا ذکر کیا تو فرمایا ایسا نہ کرو، جب مذی دیکھو تو اپنی شرمگاہ کو دھولیا کرو اور نماز جیسا وضو کرلیا کرو اور اگر منی خارج ہو تو غسل کرلیا کرو۔

تخریج الحدیث:

صحيح البخارى - العلم (132) صحيح البخارى - الوضوء (176) صحيح البخارى - الغسل (266) صحيح مسلم - الحيض (303) صحيح مسلم - الحيض (303) صحيح مسلم - الحيض (303) سنن الترمذى - الطهارة (114) سنن النسائى - الطهارة (153) سنن النسائى - الطهارة (194) سنن النسائى - الغسل والتيمم (435) سنن النسائى - الغسل والتيمم (436) سنن النسائى - الغسل والتيمم (437) سنن النسائى - الغسل والتيمم (438) سنن النسائى - الغسل والتيمم (439) سنن أبى داؤد - الطهارة (206) سنن أبى داؤد - الطهارة (207) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (504) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/80) موطأ مالك - الطهارة 86)

881 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِى اَبِى حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنِى يَزِيدُ بْنُ اَبِى زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِى لَيْلَى عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كُنْتُ رَجُلاً مَذَّاءً فَسَاَلْتُ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْ سُئِلَ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ "فِى الْمَذْيِ الْوُضُوءُ وَفِى الْمَنِيِّ الْغُسْلُ○" تحفة 10225 معتلى 6334

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھ خروج مذی کثرت کے ساتھ ہونے کا مرض لاحق تھا، میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا حکم پوچھا تو فرمایا مذی میں صرف وضو واجب ہے اور خروج منی کی صورت میں غسل واجب ہوتا ہے۔

تخریج الحدیث:

صحيح البخارى - العلم (132) صحيح البخارى - الوضوء (176) صحيح البخارى - الغسل (266) صحيح مسلم - الحيض (303) صحيح مسلم - الحيض (303) صحيح مسلم - الحيض (303) سنن الترمذى - الطهارة (114) سنن النسائى - الطهارة (153) سنن النسائى - الطهارة (194) سنن النسائى - الغسل والتيمم (435) سنن النسائى - الغسل والتيمم (436) سنن النسائى - الغسل والتيمم (437) سنن النسائى - الغسل والتيمم (438) سنن النسائى - الغسل والتيمم (439) سنن أبى داؤد - الطهارة (206) سنن أبى داؤد - الطهارة (207) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (504) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/80) موطأ مالك - الطهارة 86)

882 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِى اَبِى حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ حَدَّثَنِى سُلَيْمَانُ الاَعْمَشُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِى ثَابِتٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ عَلِىٌّ كُنْتُ رَجُلاً مَذَّاءً فَاَمَرْتُ رَجُلاً فَسَاَلَ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهُ فَقَالَ "فِيهِ الْوُضُوءُ○" تحفة 10195 معتلى 6315

Marfat.com

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے خروج مذی کثرت کے ساتھ ہونے کا مرض لاحق تھا، میں نے ایک آدمی سے کہا، اس نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا حکم پوچھا تو فرمایا مذی میں صرف وضو واجب ہے۔

تخریج الحدیث:

صحيح البخارى - العلم (132) صحيح البخارى - الوضوء (176) صحيح البخارى - الغسل (266) صحيح مسلم - الحيض (303) صحيح مسلم - الحيض (303) صحيح مسلم - الحيض (303) سنن الترمذى - الطهارة (114) سنن النسائى - الطهارة (153) سنن النسائى - الطهارة (194) سنن النسائى - الغسل والتيمم (435) سنن النسائى - الغسل والتيمم (436) سنن النسائى - الغسل والتيمم (437) سنن النسائى - الغسل والتيمم (438) سنن النسائى - الغسل والتيمم (439) سنن أبى داؤد - الطهارة (206) سنن أبى داؤد - الطهارة (207) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (504) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/80) موطأ مالك - الطهارة 86)

حضرت ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما کی فضیلت پوری امت پر ہونے کا بیان

883ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِى مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانُ لُوَيْنٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ عَنْ اَبِى جُحَيْفَةَ قَالَ خَطَبَنَا عَلِيٌّ فَقَالَ اَلاَ اُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِ هٰذِهِ الْاُمَّةِ بَعْدَ نَبِيِّهَا اَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ ثُمَّ قَالَ اَلاَ اُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِ هٰذِهِ الْاُمَّةِ بَعْدَ نَبِيِّهَا وَبَعْدَ اَبِى بَكْرٍ الصِّدِّيقِ فَقَالَ عُمَرُ○ معتلی 6433،

ترجمہ: حضرت ابوجحیفہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے (دوران خطبہ یہ) فرمایا کیا میں تمہیں یہ نہ بتاؤں کہ اس امت میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد سب سے بہترین شخص کون ہے؟ وہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ ہیں اور میں تمہیں بتاؤں کہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے بعد اس امت میں سب سے بہترین شخص کون ہے؟ وہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ ہیں۔

وضو کی بعض سنن کا بیان

884 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِى اَبِى حَدَّثَنَا عَائِذُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنِى عَامِرُ بْنُ السِّمْطِ عَنْ اَبِى الْغَرِيفِ قَالَ اُتِىَ عَلِيٌّ بِوَضُوءٍ فَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ ثَلاَثًا وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلاَثًا وَغَسَلَ يَدَيْهِ وَذِرَاعَيْهِ ثَلاَثًا ثَلاَثًا ثُمَّ مَسَحَ بِرَأْسِهِ ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَيْهِ ثُمَّ قَالَ هٰكَذَا رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ ثُمَّ قَرَاَ شَيْئًا مِنَ الْقُرْآنِ ثُمَّ قَالَ هٰذَا لِمَنْ لَيْسَ بِجُنُبٍ فَاَمَّا الْجُنُبُ فَلاَ وَلاَ آيَةَ○ معتلی 6469

ترجمہ: حضرت ابوالغریف بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے پاس وضو کا پانی لایا گیا، انہوں نے تین دفعہ کلی کی اور ناک میں پانی ڈالا، تین دفعہ چہرہ دھویا، ہاتھوں اور کہنیوں کو تین تین دفعہ دھویا، سر کا مسح کیا اور پاؤں کو دھو کر فرمایا

Marfat.com

میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی اسی طرح وضو کرتے ہوئے دیکھا، پھر قرآن کریم کے کچھ حصے کی تلاوت کی اور فرمایا یہ اس شخص کے لئے ہے جو جنبی نہ ہو، جنبی کے لئے یہ حکم نہیں ہے اور نہ ہی کسی ایک آیت کی تلاوت کر سکتا ہے۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - الطهارة 44)سنن الترمذی - الطهارة (48) سنن النسائی - الطهارة (91) سنن النسائی - الطهارة (92) سنن النسائی - الطهارة (93) سنن النسائی - الطهارة (94) سنن النسائی - الطهارة (95) سنن النسائی - الطهارة (96) سنن النسائی - الطهارة (115) سنن النسائی - الطهارة (130) سنن أبی داؤد - الطهارة (111) سنن أبی داؤد - الطهارة (115) سنن أبی داؤد - الطهارة (116) سنن أبی داؤد - الطهارة (117)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/110) سنن الدارمی - الطهارة (701)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کے مطابق وضو کرنے کا بیان

885 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِیُّ حَدَّثَنَا رَبِيعَةُ بْنُ عُتْبَةَ الْكِنَانِیّ عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ قَالَ مَسَحَ عَلِیٌّ رَأْسَهُ فِی الْوُضُوءِ حَتّٰی اَرَادَ اَنْ يَقْطُرَ وَقَالَ هٰكَذَا رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ○ تحفة 10094 معتلی 6235،

ترجمہ: حضرت زر بن حبیش بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے دوران وضو سر کا مسح کیا اور اتنا پانی ڈالا کہ قریب تھا کہ اس کے قطرے ٹپکنا شروع ہو جاتے اور فرمایا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اسی طرح وضو کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

تلوار سے لٹکے ہوئے صحیفے کا بیان

886ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ بْنِ عِمْرَانَ الْوَاسِطِیُّ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ مُخَارِقٍ عَنْ طَارِقٍ - يَعْنِی ابْنَ شِهَابٍ - قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ مَا عِنْدَنَا كِتَابٌ نَقْرَؤُهُ عَلَيْكُمْ اِلَّا مَا فِی الْقُرْآنِ وَمَا فِی هٰذِهِ الصَّحِيفَةِ - صَحِيفَةٌ كَانَتْ فِی قِرَابِ سَيْفٍ كَانَ عَلَيْهِ حِلْيَتُهُ حَدِيدٌ - اَخَذْتُهَا مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهَا فَرَائِضُ الصَّدَقَةِ○ معتلی 6267،

ترجمہ: حضرت طارق بن شہاب رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کو منبر پر یہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ بخدا! ہمارے پاس قرآن کریم کے علاوہ کوئی ایسی کتاب نہیں ہے جسے ہم پڑھتے ہوں یا پھر یہ صحیفہ ہے، جو تلوار سے لٹکا ہوا ہے، میں نے اسے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے حاصل کیا تھا، اس میں زکوٰۃ کے حصص کی تفصیل درج ہے، مذکورہ صحیفہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کی اس تلوار سے لٹکا رہتا تھا جس کے حلقے لوہے کے تھے۔

Marfat.com

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - العلم (111) صحيح البخارى - الحج (1771) صحيح البخارى - الجهاد والسير (2882) صحيح البخارى - الجزية (3001) صحيح البخارى - الجزية (3009) صحيح البخارى - الفرائض (6374) صحيح البخارى - الديات (6507) صحيح البخارى - الديات (6517) صحيح البخارى - الاعتصام بالكتاب والسنة (6870) صحيح مسلم - العتق (1370) صحيح مسلم - العتق (1370) سنن الترمذى - الديات (1412) سنن الترمذى - الولاء والهبة (2127) سنن النسائى - القسامة (4734) سنن النسائى - القسامة (4744) سنن النسائى - القسامة (4745) سنن النسائى - القسامة (4746) سنن أبى داؤد - المناسك (2034) سنن ابن ماجه - الديات (2658)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/110) سنن الدارمى - الديات (2356)

نماز میں ہاتھوں کو ناف کے نیچے باندھنا سنت ہے

887ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الاَسَدِىُّ لُوَيْنٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِى زَائِدَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ زِيَادِ بْنِ زَيْدٍ السُّوَائِىِّ عَنْ اَبِى جُحَيْفَةَ عَنْ عَلِىٍّ قَالَ إِنَّ مِنَ السُّنَّةِ فِى الصَّلاَةِ وَضْعَ الاَكُفِّ عَلَى الاَكُفِّ تَحْتَ السُّرَّةِ○ تحفة 10314 معتلى 6437

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نماز میں سنت یہی ہے کہ ہتھیلیوں کو ہتھیلیوں پر اور ناف کے نیچے رکھا جائے۔

تخريج الحديث:

سنن أبى داؤد - الصلاة (756)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/110)

ایک دفعہ سر کے مسح کے سنت ہونے کا بیان

888 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِى اَبِى حَدَّثَنَا مَرْوَانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ سَلْعٍ الْهَمْدَانِىُّ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ قَالَ عَلَّمَنَا عَلِىٌّ وُضُوءَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَبَّ الْغُلاَمُ عَلَى يَدَيْهِ حَتَّى اَنْقَاهُمَا ثُمَّ اَدْخَلَ يَدَهُ فِى الرَّكْوَةِ فَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلاَثًا وَذِرَاعَيْهِ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ ثَلاَثًا ثُمَّ اَدْخَلَ يَدَهُ فِى الرَّكْوَةِ فَغَمَرَ اَسْفَلَهَا بِيَدِهِ ثُمَّ اَخْرَجَهَا فَمَسَحَ بِهَا الأُخْرَى ثُمَّ مَسَحَ بِكَفَّيْهِ رَأْسَهُ مَرَّةً ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَيْهِ إِلَى الْكَعْبَيْنِ ثَلاَثًا ثَلاَثًا ثُمَّ اغْتَرَفَ هُنَيَّةً مِنْ مَاءٍ بِكَفِّهِ فَشَرِبَهُ ثُمَّ قَالَ هٰكَذَا كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ○ تحفة10205 معتلى 6344،

ترجمہ: حضرت عبد خیر علیہ الرحمہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے ہمیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

کا طریقہ وضو سکھایا، چنانچہ سب سے پہلے ایک لڑکے نے ان کے ہاتھوں پر پانی ڈالا، انہوں نے اپنے ہاتھوں کو صاف کیا، پھر انہیں برتن میں ڈالا، کلی کی، ناک میں پانی ڈالا، تین دفعہ چہرہ دھویا، دونوں بازوؤں کو کہنیوں سمیت تین تین دفعہ دھویا، پھر دوبارہ اپنے ہاتھوں کو برتن میں ڈالا اور اپنے ہاتھ کو اس کے نیچے ڈبو دیا، پھر اسے باہر نکال کر دوسرے ہاتھ پر مل لیا اور دونوں ہتھیلیوں سے سر کا ایک دفعہ مسح کیا اور ٹخنوں سمیت دونوں پاؤں تین تین دفعہ دھوئے، پھر ہتھیلی سے چلو بنا کر تھوڑا سا پانی لیا اور اسے پی گئے اور فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اسی طرح وضو کیا کرتے تھے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذی - الطهارة (44) سنن الترمذی - الطهارة (48) سنن النسائی - الطهارة (91) سنن النسائی - الطهارة (92) سنن النسائی - الطهارة (93) سنن النسائی - الطهارة (94) سنن النسائی - الطهارة (95) سنن النسائی - الطهارة (96) سنن النسائی - الطهارة (115) سنن النسائی - الطهارة (130) سنن أبی داؤد - الطهارة (111) سنن أبی داؤد - الطهارة (115) سنن أبی داؤد - الطهارة (116) سنن أبی داؤد - الطهارة (117)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/110) سنن الدارمي - الطهارة (701)

اہل قرآن کو وتر پڑھنے کا حکم دینے کا بیان

889 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ بَحْرٍ حَدَّثَنَا عِیسَی بْنُ یُونُسَ حَدَّثَنَا زَکَرِیَّا عَنْ اَبِی إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِیٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ "یَا اَهْلَ الْقُرْآنِ اَوْتِرُوا فَإِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وِتْرٌ یُحِبُّ الْوِتْرَ○" تحفة10135 معتلی6273

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے اہل قرآن وتر پڑھا کرو کیونکہ اللہ تعالیٰ طاق ہے اور طاق عدد کو پسند کرتا ہے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذی - الصلاة 453)سنن الترمذی - الصلاة (454) سنن النسائی - قيام الليل وتطوع النهار 1675)سنن النسائی - قيام الليل وتطوع النهار (1676) سنن أبی داؤد - الصلاة (1416) سنن ابن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فيها (1169)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/100) سنن الدارمی - الصلاة 1579)

شیخین کریمین کی فضیلت کا بیان

890ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِیَّةَ الْوَاسِطِیُّ اَنْبَاَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ بَیَانٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ اَبِی جُحَیْفَةَ قَالَ قَالَ عَلِیُّ بْنُ اَبِی طَالِبٍ اَلَا اُخْبِرُکُمْ بِخَیْرِ هٰذِهِ الْاُمَّةِ بَعْدَ نَبِیِّهَا اَبُو بَکْرٍ ثُمَّ عُمَرُ ثُمَّ رَجُلٌ آخَرُ○ معتلی6433

ترجمہ: حضرت ابوجحیفہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کیا میں تمہیں یہ نہ بتاؤں کہ اس

Marfat.com

امت میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد سب سے بہترین شخص کون ہے؟ وہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ ہیں، پھر حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ ہیں، پھر ایک اور آدمی ہے۔

891 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ عَنْ حَبِیبِ بْنِ اَبِی ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ خَیْرٍ عَنْ عَلِیٍّ○ وَعَنِ الشَّعْبِیِّ عَنْ اَبِی جُحَیْفَةَ عَنْ عَلِیٍّ○ وَعَنْ عَوْنِ بْنِ اَبِی جُحَیْفَةَ عَنْ اَبِیهِ عَنْ عَلِیٍّ اَنَّهُ قَالَ خَیْرُ هٰذِهِ الْاُمَّةِ بَعْدَ نَبِیِّهَا اَبُو بَكْرٍ وَخَیْرُهَا بَعْدَ اَبِی بَكْرٍ عُمَرُ وَلَوْ شِئْتُ سَمَّیْتُ الثَّالِثَ○ معتلی 6346

ترجمہ: ابوجحیفہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اس امت میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد سب سے بہترین شخص حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ ہیں اور حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے بعد حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ ہیں اور اگر میں چاہوں تو تیسرے آدمی کا نام بھی بتا سکتا ہوں۔

حضرت علی المرتضیٰ کا ابوبکر وعمر کے فضائل کو بیان کرنا

892 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا سُفْیَانُ بْنُ عُیَیْنَةَ عَنِ ابْنِ اَبِی خَالِدٍ ح وَحَدَّثَنَا اَبُو مُعَاوِیَةَ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِیلُ عَنِ الشَّعْبِیِّ عَنْ اَبِی جُحَیْفَةَ سَمِعْتُ عَلِیًّا یَقُولُ خَیْرُ هٰذِهِ الْاُمَّةِ بَعْدَ نَبِیِّهَا اَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَلَوْ شِئْتُ لَحَدَّثْتُكُمْ بِالثَّالِثِ○ {1/111} معتلی 6433،

ترجمہ: حضرت ابوجحیفہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اس امت میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد سب سے بہترین شخص حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ ہیں اور حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے بعد حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ ہیں اور اگر میں چاہوں تو تیسرے آدمی کا نام بھی بتا سکتا ہوں۔

کفار کی قبروں کو منہدم کر دینے کا بیان

893 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا اَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ الْحَكَمُ اَخْبَرَنِی عَنْ اَبِی مُحَمَّدٍ عَنْ عَلِیٍّ قَالَ بَعَثَهُ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِلَی الْمَدِینَةِ فَاَمَرَهُ اَنْ یُسَوِّیَ الْقُبُورَ○ معتلی 6474،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں مدینہ منورہ بھیجا اور انہیں یہ حکم دیا کہ تمام قبروں کو برابر کر دیں۔

تخریج الحدیث:

صحیح مسلم - الجنائز (969) سنن الترمذی - الجنائز (1049) سنن النسائی - الجنائز (2031) سنن أبی داؤد - الجنائز (3218)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة 1/96)

Marfat.com

حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے لئے ثابت قدمی کی دعا کا بیان

894 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا اَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ حَنَشٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ بَعَثَنِی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْيَمَنِ قَالَ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ تَبْعَثُنِی إِلَى قَوْمٍ اَسَنَّ مِنِّی وَاَنَا حَدَثٌ لاَ أُبْصِرُ الْقَضَاءَ - قَالَ - فَوَضَعَ يَدَهُ عَلَى صَدْرِی وَقَالَ "اللّٰهُمَّ ثَبِّتْ لِسَانَهُ وَاهْدِ قَلْبَهُ يَا عَلِيُّ إِذَا جَلَسَ إِلَيْكَ الْخَصْمَانِ فَلاَ تَقْضِ بَيْنَهُمَا حَتَّى تَسْمَعَ مِنَ الآخَرِ كَمَا سَمِعْتَ مِنَ الاَوَّلِ فَإِنَّكَ إِذَا فَعَلْتَ ذَلِكَ تَبَيَّنَ لَكَ الْقَضَاءُ○ قَالَ فَمَا اخْتَلَفَ عَلَيَّ قَضَاءٌ بَعْدُ اَوْ مَا اَشْكَلَ عَلَيَّ قَضَاءٌ بَعْدُ○ تحفة 10081 معتلى 6214 ،6216

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے یمن کی طرف بھیجنے کا ارادہ کیا تو میں نے عرض کیا کہ یارسول اللہ! آپ مجھے ایسی قوم کی طرف بھیج رہے ہیں جو مجھ سے بڑی عمر کی ہے اور میں نوعمر ہوں، صحیح طرح فیصلہ نہیں کرسکتا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا دست مبارک میرے سینے پر رکھا اور دعاء کی کہ اے اللہ اس کی زبان کو ثابت قدم رکھ اور اس کے دل کو ہدایت بخش، اے علی! جب تمہارے پاس دو فریق آئیں تو صرف کسی ایک کی بات سن کر فیصلہ نہ کرنا بلکہ دونوں کی بات سننا، اس طرح تمہارے لئے فیصلہ کرنا آسان ہوجائے گا، حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس کے بعد مجھے کبھی کسی فیصلے میں اشکال پیش نہیں آیا۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذی - الأحكام (1331) سنن أبی داؤد - الأقضية (3582) سنن ابن ماجه - الأحكام (2310)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/111)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت کو حضرت علی المرتضیٰ کے قبول کرنے کا بیان

895 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا اَبِی حَدَّثَنَا اَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنِ الاَعْمَشِ عَنِ الْمِنْهَالِ عَنْ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الاَسَدِيِّ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ هٰذِهِ الآيَةُ (وَاَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الاَقْرَبِينَ) قَالَ جَمَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اَهْلِ بَيْتِهِ فَاجْتَمَعَ ثَلاَثُونَ فَاَكَلُوا وَشَرِبُوا - قَالَ - فَقَالَ لَهُمْ "مَنْ يَضْمَنُ عَنِّی دَيْنِی وَمَوَاعِيدِی وَيَكُونُ مَعِی فِی الْجَنَّةِ وَيَكُونُ خَلِيفَتِی فِی اَهْلِی○" فَقَالَ رَجُلٌ لَمْ يُسَمِّهِ شَرِيكٌ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَنْتَ كُنْتَ بَحْراً مَنْ يَقُومُ بِهٰذَا○ قَالَ ثُمَّ قَالَ الآخَرُ قَالَ فَعَرَضَ ذَلِكَ عَلَى اَهْلِ بَيْتِهِ فَقَالَ عَلِيٌّ اَنَا○ معتلى 6291 مجمع 9/113،

Marfat.com

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب آیت ذیل کا نزول ہوا۔ وانذر عشیرتک الاقربین۔ تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے خاندان والوں کو جمع کیا، تیس آدمی اکٹھے ہوئے اور سب نے کھایا پیا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا میرے قرضوں اور وعدوں کی تکمیل کی ضمانت کون دیتا ہے کہ وہ جنت میں میرے ساتھ ہوگا اور میرے اہل خانہ میں میرا نائب ہوگا؟ کسی شخص نے بعد میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا: یارسول اللہ! آپ تو سمندر تھے، آپ کی جگہ کون کھڑا ہوسکتا تھا، بہر حال! نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دوسرے سے بھی یہی کہا، بالآخر اپنے اہل بیت کے سامنے یہ دعوت پیش کی، تو حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: یارسول اللہ! یہ کام میں کروں گا۔

اقامت کے قریب فجر کی سنتوں کو ادا کرنے کا بیان

896 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا اَسْوَدُ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ اَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوتِرُ عِنْدَ الاَذَانِ وَيُصَلِّي الرَّكْعَتَيْنِ عِنْدَ الإِقَامَةِ○ تحفة 10054 معتلى 6182،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذان فجر کے قریب وتر ادا فرماتے تھے اور اقامت کے قریب فجر کی سنتیں پڑھتے تھے۔

تخريج الحديث:

سنن ابن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فيها (1147)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/87)

پورے دن میں سولہ رکعات نماز نفل ہونے کا بیان

897 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا اَسْوَدُ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ اَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِالنَّهَارِ سِتَّ عَشْرَةَ رَكْعَةً○ تحفة 10137 معتلى 6274

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ پورے دن میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے نوافل کی سولہ رکعتیں ہوتی تھیں۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذى - الجمعة (598) سنن النسائى - الإمامة (874) سنن ابن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فيها (1161)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/111)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سواری خفیر کا بیان

898 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ

Marfat.com

الْفَضْلِ حَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِی حَبِيبٍ عَنْ مَرْثَدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْيَزَنِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زُرَيْرٍ الْغَافِقِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِی طَالِبٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَرْكَبُ حِمَاراً اسْمُهُ عُفَيْرٌ○ معتلی 6299 مجمع 9/20

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جس گدھے پر سواری فرماتے تھے اس کا نام عفیر تھا۔

نیند کے ناقض وضو ہونے کا بیان

899 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ اَبِی حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنِی الْوَضِينُ بْنُ عَطَاءٍ عَنْ مَحْفُوظِ بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَائِذٍ الاَزْدِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِی طَالِبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "إِنَّ السَّهَ وِكَاءُ الْعَيْنِ فَمَنْ نَامَ فَلْيَتَوَضَّأْ○" تحفة 10208 معتلی 6327

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا آنکھ شرمگاہ کا بندھن ہے (یعنی انسان جب تک جاگ رہا ہوتا ہے اسے اپنا وضو ٹوٹنے کی خبر ہو جاتی ہے اور سوتے ہوئے کچھ پتہ نہیں چلتا) اس لئے جو شخص سو جائے اسے چاہئے کہ بیدار ہونے کے بعد وضو کر لیا کرے۔

تخریج الحدیث:

سنن أبی داؤد - الطهارة (203) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (477) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/111)

مرحب کا سر کاٹ کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کرنے کا بیان

900 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ اَبِی حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ الاَشْقَرُ حَدَّثَنِی ابْنُ قَابُوسِ بْنِ اَبِی ظَبْيَانَ الْجَنْبِيُّ عَنْ اَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ لَمَّا قَتَلْتُ مَرْحَباً جِئْتُ بِرَأْسِهِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ○ معتلی 6206 مجمع 6/152 ،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ غزوہ خیبر کے موقع پر جب میں نے مرحب کو قتل کر لیا تو اس کا سر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لا کر پیش کر دیا۔

بتوں کو مٹا ڈالنے کا بیان

901ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ اَبُو مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ اَنْبَاَنَا يُونُسُ بْنُ خَبَّابٍ عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَيَّانَ عَنْ اَبِيهِ اَنَّ عَلِيًّا قَالَ لاَبِيهِ لاَبْعَثَنَّكَ فِيمَا بَعَثَنِیْ فِيهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ

Marfat.com

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اُسَوِّيَ كُلَّ قَبْرٍ وَاَنْ اَطْمِسَ كُلَّ صَنَمٍ○ تحفة 10083 معتلى 6221

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے حوالے بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے اپنے رفیق حیان کو مخاطب کر کے فرمایا میں تمہیں اس کام کے لئے بھیج رہا ہوں، جس کام کے لئے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے بھیجا تھا، انہوں نے مجھے ہر قبر کو برابر کرنے اور ہر بت کو مٹا ڈالنے کا حکم دیا تھا۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الجنائز (969) سنن الترمذى - الجنائز (1049) سنن النسائى - الجنائز (2031) سنن أبى داؤد - الجنائز (3218)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/111)

نذی کے سبب وجوب وضو کا بیان

902ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِسْمَاعِيْلَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِى زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِى لَيْلَى قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ كُنْتُ رَجُلاً مَذَّاءً فَسَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ "فِيهِ الْوُضُوءُ○" تحفة 10225 معتلى 6334،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے خروج نذی کثرت کے ساتھ ہونے کا مرض لاحق تھا، میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا حکم پوچھا تو فرمایا نذی میں صرف وضو واجب ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - العلم (132) صحيح البخارى - الوضوء (176) صحيح البخارى - الغسل (266) صحيح مسلم - الحيض (303) صحيح مسلم - الحيض (303) صحيح مسلم - الحيض (303) سنن الترمذى - الطهارة (114) سنن النسائى - الطهارة (153) سنن النسائى - الطهارة (194) سنن النسائى - الغسل والتيمم (435) سنن النسائى - الغسل والتيمم (436) سنن النسائى - الغسل والتيمم (437) سنن النسائى - الغسل والتيمم (438) سنن النسائى - الغسل والتيمم (439) سنن أبى داؤد - الطهارة (206) سنن أبى داؤد - الطهارة (207) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (504)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/80)موطأ مالك - الطهارة 86)

903ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِى وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ الْوَاسِطِىُّ اَنْبَاَنَا خَالِدٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِى زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِى لَيْلَى عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كُنْتُ رَجُلاً مَذَّاءً فَسَاَلْتُ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ "فِيهِ الْوُضُوءُ وَفِى الْمَنِىِّ الْغُسْلُ○" تحفة 10225 معتلى 6334

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے خروج نذی کثرت کے ساتھ ہونے کا مرض لاحق تھا، میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا حکم پوچھا تو فرمایا منی میں تو غسل واجب ہے اور نذی میں صرف وضو واجب ہے۔

Marfat.com

تخریج الحدیث:

صحیح البخاری - العلم (132) صحیح البخاری - الوضوء (176) صحیح البخاری - الغسل (266) صحیح مسلم - الحیض (303) صحیح مسلم - الحیض (303) صحیح مسلم - الحیض (303) سنن الترمذی - الطهارة (114) سنن النسائی - الطهارة (153) سنن النسائی - الطهارة (194) سنن النسائی - الغسل والتیمم (435) سنن النسائی - الغسل والتیمم (436) سنن النسائی - الغسل والتیمم (437) سنن النسائی - الغسل والتیمم (438) سنن النسائی - الغسل والتیمم (439) سنن أبی داؤد - الطهارة (206) سنن أبی داؤد - الطهارة (207) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (504) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة (1/80) موطأ مالك - الطهارة 86)

مغرب کی نماز کے بعد سونے کی اباحت کا بیان

904 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ سَعِیدٍ الْأُمَوِیُّ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِی لَیْلَی عَنِ ابْنِ الاَصْبَهَانِیِّ عَنْ جَدَّةٍ لَهُ وَکَانَتْ سَرِیَّةً لِعَلِیٍّ قَالَتْ قَالَ عَلِیٌّ کُنْتُ رَجُلاً نَئُوماً وَکُنْتُ إِذَا صَلَّیْتُ الْمَغْرِبَ وَعَلَیَّ ثِیَابِی نِمْتُ - ثُمَّ قَالَ یَحْیَی بْنُ سَعِیدٍ - فَاَنَامُ قَبْلَ الْعِشَاءِ فَسَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَرَخَّصَ لِیo معتلی 6497م مجمع 1/314،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے بہت نیند آتی تھی، حتی کہ جب میں مغرب کی نماز پڑھ لیتا اور کپڑے مجھ پر ہوتے تو میں وہیں سو جاتا تھا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے میں نے یہ مسئلہ پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے عشاء سے پہلے سونے کی اجازت دے دی۔ (اس شرط کے ساتھ کہ نماز عشاء کے لئے آپ بیدار ہو جاتے تھے)

منی کے سبب وجوب غسل کا بیان

905ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی شَیْبَانُ اَبُو مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِیزِ بْنُ مُسْلِمٍ - یَعْنِی اَبَا زَیْدٍ الْقَسْمَلِیَّ - حَدَّثَنَا یَزِیدُ بْنُ اَبِی زِیَادٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِی لَیْلَی عَنْ عَلِیٍّ قَالَ کُنْتُ رَجُلاً مَذَّاءً فَسَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ "فِی الْمَذْیِ الْوُضُوءُ وَفِی الْمَنِیِّ الْغُسْلُo" {1/112} تحفة 10225 معتلی 6334،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے خروج مذی کثرت کے ساتھ ہونے کا مرض لاحق تھا، میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا حکم پوچھا تو فرمایا منی میں تو غسل واجب ہے اور مذی میں صرف وضو واجب ہے۔

تخریج الحدیث:

صحیح البخاری - العلم (132) صحیح البخاری - الوضوء (176) صحیح البخاری - الغسل (266) صحیح مسلم - الحیض (303) صحیح مسلم - الحیض (303) صحیح مسلم - الحیض (303) سنن الترمذی - الطهارة (114) سنن النسائی - الطهارة (153) سنن النسائی - الطهارة (194) سنن النسائی - الغسل والتیمم (435) سنن النسائی - الغسل والتیمم (436) سنن النسائی -

Marfat.com

الغسل والتيمم (437) سنن النسائي - الغسل والتيمم (438) سنن النسائي - الغسل والتيمم (439) سنن أبي داؤد - الطهارة (206) سنن أبي داؤد - الطهارة (207) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (504)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/80)موطأ مالك - الطهارة 86)

اونٹوں کی کھالوں کو تقسیم کرنے کا بیان

906ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبُو بَكْرٍ الْبَاهِلِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ - يَعْنِي الثَّقَفِيَّ - حَدَّثَنَا اَيُّوبُ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ وَابْنِ اَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى عَنْ عَلِيٍّ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ مَعَهُ بِهَدْيِهِ فَاَمَرَهُ اَنْ يَتَصَدَّقَ بِلُحُومِهَا وَجُلُودِهَا وَاَجِلَّتِهَا○ تحفة10219 معتلى6328

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے ساتھ ہدی کا جانور بھیجا اور حکم دیا کہ ان اونٹوں کی کھالیں اور جھولیں بھی تقسیم کر دیں اور گوشت بھی تقسیم کر دیں۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - الحج (1621) صحيح البخاري - الحج (1629) صحيح البخاري - الحج (1630) صحيح البخاري - الحج (1631) صحيح البخاري - الوكالة (2177) صحيح مسلم - الحج (1317) صحيح مسلم - الحج (1317) سنن أبي داؤد - المناسك (1769) سنن ابن ماجه - المناسك (3099)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/112) سنن الدارمي - المناسك 1940)

خلافت راشدہ کے دور امتحان کا بیان

907 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ ذَكَرَ خَلَفُ بْنُ حَوْشَبٍ عَنْ اَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ سَبَقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَلَّى اَبُو بَكْرٍ وَثَلَّثَ عُمَرُ ثُمَّ خَبَطَتْنَا اَوْ اَصَابَتْنَا فِتْنَةٌ يَعْفُو اللّٰهُ عَمَّنْ يَشَاءُ○ معتلى 6347 مجمع 5/94

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سب سے پہلے تشریف لے گئے، دوسرے نمبر پر حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ چلے گئے اور تیسرے نمبر پر حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ چلے گئے، اس کے بعد ہمیں امتحانات نے گھیر لیا، اللہ جسے چاہے گا اسے معاف فرما دے گا۔

شام میں چالیس ابدال ہونے کا بیان

908 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا اَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ حَدَّثَنِي شُرَيْحٌ - يَعْنِي ابْنَ عُبَيْدٍ - قَالَ ذُكِرَ اَهْلُ الشَّامِ عِنْدَ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ وَهُوَ بِالْعِرَاقِ فَقَالُوا الْعَنْهُمْ يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ○ قَالَ لَا اِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "الْاَبْدَالُ يَكُونُونَ

Marfat.com

بِالشَّامِ وَهُمْ اَرْبَعُونَ رَجُلاً كُلَّمَا مَاتَ رَجُلٌ اَبْدَلَ اللّٰهُ مَكَانَهُ رَجُلاً يُسْقَى بِهِمُ الْغَيْثُ وَيُنْتَصَرُ بِهِمْ عَلَى الاَعْدَاءِ وَيُصْرَفُ عَنْ اَهْلِ الشَّامِ بِهِمُ الْعَذَابُ○" معتلی 6262 مجمع 10/62،

ترجمہ: حضرت ابن عبید بیان کرتے ہیں کہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ جس وقت عراق میں تھے، ان کے سامنے اہل شام کا تذکرہ ہوا، لوگوں نے کہا امیر المومنین! ان کے لئے لعنت کی بددعاء کیجئے، فرمایا نہیں میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ابدال شام میں ہوتے ہیں، یہ کل چالیس آدمی ہوتے ہیں، جب بھی ان میں سے کسی ایک کا انتقال ہوتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کی جگہ بدل کر کسی دوسرے کو مقرر فرما دیتے ہیں (اور اسی وجہ سے انہیں ابدال کہا جاتا ہے) ان کی دعاء کی برکت سے بارش برستی ہے، ان ہی کی برکت سے دشمنوں پر فتح نصیب ہوتی ہے اور اہل شام سے ان ہی کی برکت سے عذاب کو ٹال دیا جاتا ہے۔

قربانی کی کھالوں وغیرہ کو مزدوری میں نہ دینے کا بیان

909ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ الْهَرَوِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِي زَائِدَةَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى عَنْ عَلِيٍّ قَالَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْبُدْنِ قَالَ "لاَ تُعْطِ الْجَازِرَ مِنْهَا شَيْئًا○" تحفة 10219 معتلی 6328

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے قربانی کے جانوروں کے ساتھ بھیجا اور حکم دیا کہ قصاب کو ان میں سے کوئی چیز مزدوری کے طور پر نہ دوں۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - الحج (1621) صحيح البخاري - الحج (1629) صحيح البخاري - الحج (1630) صحيح البخاري - الحج (1631) صحيح البخاري - الوكالة (2177) صحيح مسلم - الحج (1317) صحيح مسلم - الحج (1317) سنن أبي داؤد - المناسك (1769) سنن ابن ماجه - المناسك (3099) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/112) سنن الدارمي - المناسك 1940)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما کی معیت کا بیان

910 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ - يَعْنِي ابْنَ الْمُبَارَكِ - اَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ اَبِي حُسَيْنٍ عَنِ ابْنِ اَبِي مُلَيْكَةَ اَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ وُضِعَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ عَلَى سَرِيرِهِ فَتَكَنَّفَهُ النَّاسُ يَدْعُونَ وَيُصَلُّونَ قَبْلَ اَنْ يُرْفَعَ وَاَنَا فِيهِمْ فَلَمْ يَرُعْنِي إِلَّا رَجُلٌ قَدْ اَخَذَ بِمَنْكِبِي مِنْ وَرَائِي فَالْتَفَتُّ فَإِذَا هُوَ عَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ فَتَرَحَّمَ عَلَى عُمَرَ فَقَالَ مَا خَلَّفْتَ اَحَداً اَحَبَّ إِلَيَّ اَنْ اَلْقَى اللّٰهَ تَعَالَى بِمِثْلِ عَمَلِهِ مِنْكَ وَايْمُ اللّٰهِ إِنْ كُنْتُ لاَظُنُّ لَيَجْعَلَنَّكَ اللّٰهُ مَعَ صَاحِبَيْكَ وَذَلِكَ اَنِّي كُنْتُ اُكْثِرُ اَنْ اَسْمَعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى

Marfat.com

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "فَذَهَبْتُ اَنَا وَاَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَدَخَلْتُ اَنَا وَاَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَخَرَجْتُ اَنَا وَاَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ" وَإِنْ كُنْتُ لاَظُنُّ لَيَجْعَلَنَّكَ اللّٰهُ مَعَهُمَا تحفة10193 معتلى 6316

ترجمہ: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے جسد خاکی کو چارپائی پر لا کر رکھا گیا تو لوگوں نے چاروں طرف سے انہیں گھیر لیا، ان کے لئے دعائیں کرنے لگے اور جنازہ اٹھائے جانے سے قبل ہی ان کی نماز جنازہ پڑھنے لگے، میں بھی ان لوگوں میں شامل تھا، اچانک ایک آدمی نے پیچھے سے آ کر میرے کندھے پکڑ کر مجھے اپنی طرف متوجہ کیا، میں نے دیکھا تو وہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ تھے، انہوں نے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے لئے دعاء رحمت کی اور انہیں مخاطب ہو کر فرمایا کہ آپ نے اپنے پیچھے کوئی ایسا شخص نہیں چھوڑا جس کے نامہ اعمال کے ساتھ مجھے اللہ سے ملنا زیادہ پسند ہو، بخدا! مجھے یقین تھا کہ اللہ تعالیٰ آپ کو آپ کے دونوں ساتھیوں کے ساتھ ہی رکھے گا، کیونکہ میں کثرت سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنتا تھا کہ میں، ابوبکر اور عمر گئے، میں ابوبکر اور عمر داخل ہوئے ہیں، میں ابوبکر اور عمر نکلے، اس لئے مجھے یقین تھا کہ اللہ تعالیٰ آپ کو ان دونوں کے ساتھ ہی رکھے گا۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - المناقب (3474) صحيح مسلم - فضائل الصحابة (2389) سنن ابن ماجه - المقدمة (98)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/112)

اجازت لیکر گھر میں داخل ہونے کا بیان

911 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِى اَبِى حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ إِسْحَاقَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ اَنْبَاَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ عَنْ عَلِىِّ بْنِ يَزِيدَ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ اَبِى أُمَامَةَ اَنَّ عَلِىَّ بْنَ اَبِى طَالِبٍ اَخْبَرَهُ اَنَّهُ كَانَ يَأْتِى النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَكُنْتُ إِذَا وَجَدْتُهُ يُصَلِّى سَبَّحَ فَدَخَلْتُ وَإِذَا لَمْ يَكُنْ يُصَلِّى اَذِنَ معتلى 6442،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوتا تھا، اگر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت کھڑے ہو کر نماز پڑھ رہے ہوتے تو سبحان اللہ کہہ دیتے اور اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت نماز نہ پڑھ رہے ہوتے تو یوں ہی اجازت دے دیتے۔

تخريج الحديث:

سنن النسائى - السهو (1211) سنن النسائى - السهو (1212) سنن النسائى - السهو (1213) سنن ابن ماجه - الأدب (3708)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/112)

Marfat.com

نماز کے لئے جگانے کا بیان

912 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا اَبُو الْیَمَانِ اَنْبَاَنَا شُعَیْبٌ عَنِ الزُّهْرِیِّ اَخْبَرَنِی عَلِیُّ بْنُ حُسَیْنٍ اَنَّ حُسَیْنَ بْنَ عَلِیٍّ اَخْبَرَهُ اَنَّ عَلِیَّ بْنَ اَبِی طَالِبٍ اَخْبَرَهُ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ طَرَقَهُ وَفَاطِمَةَ ابْنَةَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَیْلَةً فَقَالَ "اَلَا تُصَلِّیَانِ○" فَقُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّمَا اَنْفُسُنَا بِیَدِ اللّٰهِ فَاِذَا شَاءَ اَنْ یَبْعَثَنَا بَعَثَنَا فَانْصَرَفَ حِینَ قُلْتُ ذٰلِكَ وَلَمْ یَرْجِعْ اِلَیَّ شَیْئًا ثُمَّ سَمِعْتُهُ وَهُوَ مُوَلٍّ یَضْرِبُ فَخِذَهُ یَقُولُ "(وَكَانَ الْاِنْسَانُ اَكْثَرَ شَیْءٍ جَدَلًا)○"

تحفة10070 معتلی 6201 ل مجمع10/172

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم رات کے وقت ہمارے یہاں تشریف لائے اور کہنے لگے کہ تم لوگ نماز کیوں نہیں پڑھتے؟ میں نے جواب دیتے ہوئے عرض کیا: یارسول اللہ! ہماری روحیں اللہ کے قبضے میں ہیں، جب وہ ہمیں اٹھانا چاہتا ہے اٹھا دیتا ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ سن کر مجھے کوئی جواب نہ دیا اور واپس چلے گئے، میں نے کان لگا کر سنا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی ران پر اپنا ہاتھ مارتے ہوئے کہہ رہے تھے کہ انسان بہت زیادہ جھگڑالو واقع ہوا ہے۔

تخریج الحدیث:

صحیح البخاری - الجمعة (1075) صحیح البخاری - تفسیر القرآن (4447) صحیح البخاری - الاعتصام بالکتاب والسنة (6915) صحیح البخاری - التوحید (7027) صحیح مسلم - صلاة المسافرین وقصرها (775) سنن النسائی - قیام اللیل وتطوع النهار (1611) سنن النسائی - قیام اللیل وتطوع النهار (1612)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة 1/91)

913 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا یَعْقُوبُ حَدَّثَنَا اَبِی عَنْ صَالِحٍ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ اَخْبَرَنِی عَلِیُّ بْنُ حُسَیْنٍ اَنَّ اَبَاهُ حُسَیْنَ بْنَ عَلِیٍّ اَخْبَرَهُ اَنَّ عَلِیَّ بْنَ اَبِی طَالِبٍ اَخْبَرَهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ طَرَقَهُ هُوَ وَفَاطِمَةَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ○ تحفة10070 معتلی 6201،

گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

اللہ تعالیٰ نرمی کو پسند کرنے والا ہے

914 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ بَحْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِبْرَاهِیمَ بْنِ عُمَرَ بْنِ كَیْسَانَ قَالَ اَبِی سَمِعْتُهُ یُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ اَبِیهِ عَنْ اَبِی خَلِیفَةَ عَنْ عَلِیِّ بْنِ اَبِی طَالِبٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ "اِنَّ اللّٰهَ رَفِیقٌ یُحِبُّ الرِّفْقَ وَیُعْطِی

Marfat.com

عَلَى الرِّفْقِ مَا لَا يُعْطِي عَلَى الْعُنْفِ○" {1/113} معتلی 6447 مجمع 8/18،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ نرم ہے، نرمی کو پسند کرتا ہے اور نرمی پر وہ کچھ عطاء فرما دیتا ہے جو سختی پر نہیں دیتا۔

جھوٹ سے بچنے کا بیان

915ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "مَنْ حَدَّثَ عَنِّي حَدِيثاً يُرَى اَنَّهُ كَذِبٌ فَهُوَ اَحَدُ الْكَاذِبِينَ○" تحفة 10212 معتلی 6339،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص میری طرف نسبت کرے کوئی ایسی حدیث بیان کرے جسے وہ جھوٹ سمجھتا ہے تو وہ دو میں سے ایک جھوٹا ہے۔

تخریج الحدیث: سنن الترمذی - العلم (2662) سنن ابن ماجه - المقدمة (38) سنن ابن ماجه - المقدمة (40) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/113)

خوارج کو قتل کرنے کا بیان

916ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ اَيُّوبَ وَهِشَامٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبِيدَةَ اَنَّ عَلِيًّا ذَكَرَ اَهْلَ النَّهْرَوَانِ فَقَالَ فِيهِمْ رَجُلٌ مُودَنُ الْيَدِ اَوْ مَثْدُونُ الْيَدِ اَوْ مُخْدَجُ الْيَدِ لَوْلَا اَنْ تَبْطَرُوا لَنَبَّاْتُكُمْ مَا وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِينَ يَقْتُلُونَهُمْ عَلَى لِسَانِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ○ فَقُلْتُ لِعَلِيٍّ اَنْتَ سَمِعْتَهُ مِنْهُ قَالَ اِي وَرَبِّ الْكَعْبَةِ○ تحفة 10233 معتلی 6358

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے سامنے ایک دفعہ خوارج کا ذکر ہوا تو فرمایا کہ ان میں ایک آدمی ناقص الخلقت بھی ہوگا۔ اگر تم حد سے آگے نہ بڑھ جاؤ تو میں تم سے وہ وعدہ بیان کرتا جو اللہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی ان کے قتل کرنے والوں سے فرما رکھا ہے، راوی بیان کرتے ہیں کہ میں نے ان سے پوچھا کہ آپ نے واقعی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس سلسلے میں کوئی فرمان سنا ہے؟ تو انہوں نے تین دفعہ فرمایا ہاں! رب کعبہ کی قسم۔

تخریج الحدیث:

صحيح مسلم - الزكاة (1066) صحيح مسلم - الزكاة (1066) صحيح مسلم - الزكاة (1066) صحيح مسلم - الزكاة (1066) سنن أبي داود - السنة (4763) سنن ابن ماجه - المقدمة (167) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/83)

Marfat.com

احکام شرعیہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اختیار کا بیان

917 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ وَرْدَانَ الاَسَدِیُّ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الاَعْلَی عَنْ اَبِیهِ عَنْ اَبِی الْبَخْتَرِیِّ عَنْ عَلِیٍّ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ هٰذِهِ الآیَةُ (وَلِلّٰهِ عَلَی النَّاسِ حِجُّ الْبَیْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَیْهِ سَبِیلاً) قَالُوا یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَفِی کُلِّ عَامٍ فَسَکَتَ فَقَالُوا اَفِی کُلِّ عَامٍ فَسَکَتَ قَالَ ثُمَّ قَالُوا اَفِی کُلِّ عَامٍ فَقَالَ "لاَ وَلَوْ قُلْتُ نَعَمْ لَوَجَبَتْ○" فَاَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالَی (یَا اَیُّهَا الَّذِینَ آمَنُوا لاَ تَسْاَلُوا عَنْ اَشْیَاءَ إِنْ تُبْدَ لَکُمْ تَسُؤْکُمْ) إِلَی آخِرِ الآیَةِ○ تحفة 10111 معتلی 6256،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب آیت ذیل کا نزول ہوا"و للہ علی الناس حج البیت من استطاع الیہ سبیلا "تو لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہ! کیا ہر سال حج کرنا فرض ہے؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خاموش رہے، تین دفعہ سوال اور خاموشی کے بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں اور اگر میں ہاں کہہ دیتا تو ہر سال حج کرنا فرض ہو جاتا اور اسی مناسب سے یہ آیت نازل ہوئی کہ اے اہل ایمان! ایسی چیزوں کے بارے میں سوال مت کیا کرو جو اگر تم پر ظاہر کر دی جائیں تو وہ تمہیں ناگوار گذریں۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - الحج (814) سنن الترمذی - تفسیر القرآن (3055) سنن ابن ماجه - المناسك (2884)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/113)

موزوں پر مسح کرنے کی مدت کا بیان

918 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا اَبُو مُعَاوِیَةَ حَدَّثَنَا الاَعْمَشُ عَنِ الْحَکَمِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَیْمِرَةَ عَنْ شُرَیْحِ بْنِ هَانِءٍ قَالَ سَاَلْتُ عَائِشَةَ عَنِ الْمَسْحِ فَقَالَتْ ائْتِ عَلِیًّا فَهُوَ اَعْلَمُ بِذَلِكَ مِنِّی○ قَالَ فَاَتَیْتُ عَلِیًّا فَسَاَلْتُهُ عَنِ الْمَسْحِ عَلَی الْخُفَّیْنِ قَالَ فَقَالَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَاْمُرُنَا اَنْ نَمْسَحَ عَلَی الْخُفَّیْنِ لِلْمُقِیمِ یَوْماً وَلَیْلَةً وَلِلْمُسَافِرِ ثَلاَثًا○ تحفة 10126 معتلی 6264

ترجمہ: حضرت شریح بن ہانی بیان کرتے ہیں کہ میں نے موزوں پر مسح کے حوالے سے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے ایک سوال پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ یہ سوال تم حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے پوچھو انہیں اس مسئلے کا زیادہ علم ہوگا، چنانچہ میں نے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں ایک دن رات موزوں پر مسح کرنے کا حکم دیتے تھے جو مسافر کے لئے تین دن اور تین رات ہے۔

Marfat.com

تخریج الحدیث:

صحیح مسلم - الطهارة (276) سنن النسائی - الطهارة (128) سنن النسائی - الطهارة (129) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (552)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/96) سنن الدارمی - الطهارة 714)

919 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا یَزِیدُ اَنْبَاَنَا حَجَّاجٌ رَفَعَهُ○ تحفة 10126 معتلی 6264

گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

امت مسلمہ میں شیخین کے افضل ہونے کا بیان

920ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی نَصْرُ بْنُ عَلِیٍّ الاَزْدِیُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ حَبِیبِ بْنِ اَبِی ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ خَیْرٍ سَمِعْتُ عَلِیًّا یَقُولُ اَلاَ اُخْبِرُکُمْ بِخَیْرِ هٰذِهِ الْاُمَّةِ بَعْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَبُو بَکْرٍ وَعُمَرُ○ معتلی 6346

ترجمہ: حضرت عبد خیر علیہ الرحمہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ کیا میں تمہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد اس امت میں سب سے بہترین شخص کا نام بتاؤں؟ حضرت ابوبکر صدیق اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہما۔

حضرت علی المرتضیٰ کا حضرت ابوبکر وعمر کو افضل قرار دینے کا بیان

921ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا مُبَارَکُ بْنُ سَعِیدٍ - اَخُو سُفْیَانَ - عَنْ - اَبِیهِ عَنْ حَبِیبِ بْنِ اَبِی ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ خَیْرٍ الْهَمْدَانِیِّ قَالَ سَمِعْتُ عَلِیًّا یَقُولُ عَلَی الْمِنْبَرِ اَلاَ اُخْبِرُکُمْ بِخَیْرِ هٰذِهِ الْاُمَّةِ بَعْدَ نَبِیِّهَا قَالَ فَذَکَرَ اَبَا بَکْرٍ ثُمَّ قَالَ اَلاَ اُخْبِرُکُمْ بِالثَّانِی قَالَ فَذَکَرَ عُمَرَ ثُمَّ قَالَ لَوْ شِئْتُ لاَنْبَاْتُکُمْ بِالثَّالِثِ قَالَ وَسَکَتَ فَرَاَیْنَا اَنَّهُ یَعْنِی نَفْسَهُ فَقُلْتُ اَنْتَ سَمِعْتَهُ یَقُولُ هٰذَا قَالَ نَعَمْ وَرَبِّ الْکَعْبَةِ وَاِلَّا صُمَّتَا○ معتلی 6346،

ترجمہ: حضرت عبد خیر ہمدانی رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے ایک دفعہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کو دوران خطبہ یہ کہتے ہوئے سنا کہ کیا میں تمہیں یہ نہ بتاؤں کہ اس امت میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد سب سے بہترین شخص کون ہے؟ وہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ ہیں اور میں تمہیں بتاؤں کہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے بعد اس امت میں سب سے بہترین شخص کون ہے؟ وہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ ہیں۔ پھر فرمایا کہ اگر میں چاہوں تو تمہیں تیسرے آدمی کا نام بھی بتا سکتا ہوں، تاہم وہ خاموش رہے، ہم یہی سمجھتے ہیں کہ وہ خود حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ ہی تھی، میں نے راوی سے پوچھا کہ کیا واقعی آپ نے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے؟ انہوں نے کہا رب کعبہ کی قسم ہاں! (اگر میں جھوٹ بولوں) تو یہ کان

Marfat.com

بہرے ہو جائیں۔

اعضائے وضو کو تین تین بار دھونے کی سنت کا بیان

922ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِسْمَاعِيْلَ حَدَّثَنَا مُسْهِرُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ سَلْعٍ حَدَّثَنَا اَبِی عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ سَلْعٍ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ عَنْ عَلِيٍّ اَنَّهُ غَسَلَ كَفَّيْهِ ثَلاَثًا وَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ ثَلاَثًا وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلاَثًا وَقَالَ هٰذَا وُضُوءُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ○

تحفة10205 معتلی 6344

ترجمہ: حضرت عبد خیر علیہ الرحمہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے ہمیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ وضو سکھایا چنانچہ سب سے پہلے انہوں نے تین دفعہ اپنی ہتھیلیوں کو دھویا، تین دفعہ کلی کی، ناک میں پانی ڈالا، تین دفعہ چہرہ دھویا اور فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اسی طرح وضو کیا کرتے تھے۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - الطهارة (44) سنن الترمذی - الطهارة (48) سنن النسائی - الطهارة (91) سنن النسائی - الطهارة (92) سنن النسائی - الطهارة (93) سنن النسائی - الطهارة (94) سنن النسائی - الطهارة (95) سنن النسائی - الطهارة (96) سنن النسائی - الطهارة (115) سنن النسائی - الطهارة (130) سنن أبی داؤد - الطهارة (111) سنن أبی داؤد - الطهارة (115) سنن أبی داؤد - الطهارة (116) سنن أبی داؤد - الطهارة (117)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/113) سنن الدارمی - الطهارة (701)

نماز قضاء ہو جانے کے سبب اظہار افسوس کا بیان

923 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا اَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الاَعْمَشُ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ صُبَيْحٍ عَنْ شُتَيْرِ بْنِ شَكَلٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الاَحْزَابِ "شَغَلُوْنَا عَنِ الصَّلاَةِ الْوُسْطَى صَلاَةِ الْعَصْرِ مَلاَ اللّٰهُ قُبُورَهُمْ وَبُيُوتَهُمْ نَارًا○" قَالَ ثُمَّ صَلاَّهَا بَيْنَ الْعِشَائَيْنِ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ○ وَقَالَ اَبُو مُعَاوِيَةَ مَرَّةً يَعْنِی بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ○

تحفة10123 معتلی 6261

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ غزوہ خندق کے دن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ ان کے گھروں اور قبروں کو آگ سے بھر دے کہ انہوں نے ہمیں نماز عصر نہیں پڑھنے دی یہاں تک کہ سورج غروب ہو گیا، پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے عصر کی نماز مغرب اور عشاء کے درمیان ادا فرمائی۔

تخریج الحدیث: صحیح البخاری - الجهاد والسير (2773) صحیح البخاری - تفسير القرآن (4259) صحیح البخاری - الدعوات (6033) صحیح مسلم - المساجد ومواضع الصلاة 627)صحیح مسلم - المساجد ومواضع الصلاة (627) صحیح مسلم -

Marfat.com

المساجد ومواضع الصلاة(627) صحيح مسلم - المساجد ومواضع الصلاة(627) سنن الترمذى - تفسير القرآن(2984) سنن النسائى - الصلاة(473) سنن أبى داؤد - الصلاة(409) سنن ابن ماجه - الصلاة(684)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/113) سنن الدارمى - الصلاة1232)

کمر عمر فتنے باز خارجیوں کا بیان

924 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا اَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الاَعْمَشُ عَنْ خَيْثَمَةَ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ إِذَا حَدَّثْتُكُمْ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثاً فَلاَنْ اَخِرَّ مِنَ السَّمَاءِ اَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ اَنْ اَكْذِبَ عَلَيْهِ وَإِذَا حَدَّثْتُكُمْ عَنْ غَيْرِهِ فَإِنَّمَا اَنَا رَجُلٌ مُحَارِبٌ وَالْحَرْبُ خَدْعَةٌ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "يَخْرُجُ فِي آخِرِ الزَّمَانِ قَوْمٌ اَحْدَاثُ الاَسْنَانِ سُفَهَاءُ الاَحْلاَمِ يَقُولُونَ مِنْ قَوْلِ خَيْرِ الْبَرِيَّةِ لاَ يُجَاوِزُ إِيْمَانُهُمْ حَنَاجِرَهُمْ فَاَيْنَمَا لَقِيتُمُوهُمْ فَاقْتُلُوهُمْ فَإِنَّ قَتْلَهُمْ اَجْرٌ لِمَنْ قَتَلَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ○ تحفة 10121 معتلى 6260

ترجمہ: حضرت سوید بن غفلہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے ایک دفعہ فرمایا جب میں تم سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے کوئی حدیث بیان کروں تو میرے نزدیک آسمان سے گر جانا ان کی طرف جھوٹی نسبت کرنے سے زیادہ پسندیدہ ہے اور جب کسی اور کے حوالے سے کوئی بات کروں تو میں جنگجو آدمی ہوں اور جنگ تو نام ہی تدابیر اور چال کا ہے۔ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ قیامت کے قریب ایسی اقوام نکلیں گی جن کی منصوبہ بندی ہوگی اور عقل کے اعتبار سے وہ بیوقوف ہوں گے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی باتیں کریں گے، لیکن ایمان ان کے گلے سے آگے نہیں جائے گا، تم انہیں جہاں بھی پاؤ قتل کردو، کیونکہ ان کا قتل کرنا قیامت کے دن باعث ثواب ہوگا۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - المناقب(3415) صحيح مسلم - الزكاة(1066) صحيح مسلم - الزكاة(1066) صحيح مسلم - الزكاة (1066) صحيح مسلم - الزكاة(1066) سنن النسائى - تحريم الدم(4102) سنن أبى داؤد - السنة(4763) سنن أبى داؤد - السنة (4767) سنن أبى داؤد - السنة(4768) سنن ابن ماجه - المقدمة(167)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة1/113)

دوسو دراہم سے کم میں زکوٰۃ واجب نہ ہونے کا بیان

925 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا الاَعْمَشُ عَنْ اَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "قَدْ عَفَوْتُ لَكُمْ عَنِ الْخَيْلِ وَالرَّقِيقِ وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ مِائَتَيْنِ زَكَاةٌ○" {1/114} تحفة10136 معنلى 6272،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں نے تم سے گھوڑے

Marfat.com

اور غلام کی زکوٰۃ چھوڑ دی ہے (اس لئے چاندی کی زکوٰۃ بہر حال تمہیں ادا کرنا ہوگی) اور دوسو درہم سے کم میں زکوٰۃ نہیں ہے۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - الزکاۃ (620) سنن النسائی - الزکاۃ (2477) سنن النسائی - الزکاۃ (2478) سنن أبی داؤد - الزکاۃ (1572) سنن أبی داؤد - الزکاۃ (1574) سنن ابن ماجه - الزکاۃ (1790)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/114) سنن الدارمی - الزکاۃ 1629)

رضاعت کے سبب ثبوت حرمت کا بیان

926 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا الاَعْمَشُ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ اَبِی عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا لِی اَرَاكَ تَنَوَّقُ فِی قُرَيْشٍ وَتَدَعُنَا قَالَ "عِنْدَكَ شَیْءٌ" قُلْتُ بِنْتُ حَمْزَةَ قَالَ "هِیَ بِنْتُ اَخِی مِنَ الرَّضَاعَةِ" تحفة 10171 معتلی 6455،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک دفعہ بارگاہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم میں عرض کیا: یا رسول اللہ! آپ ہمیں چھوڑ کر قریش کے دوسرے خاندانوں کو کیوں پسند کرتے ہیں؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ تمہارے پاس بھی کچھ ہے؟ میں نے عرض کیا جی ہاں! حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کی صاحبزادی! فرمایا کہ وہ تو میرے لئے حلال نہیں ہے کیونکہ وہ میری رضاعی بھتیجی ہے۔

تخریج الحدیث:

صحیح مسلم - الرضاع (1446) سنن النسائی - النکاح (3304)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/114)

جمرہ عقبہ کی رمی تک تلبیہ پڑھنے کا بیان

927 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ عَنْ اَبَانَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ اَفَضْتُ مَعَ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ مِنَ الْمُزْدَلِفَةِ فَلَمْ اَزَلْ اَسْمَعُهُ يُلَبِّی حَتَّی رَمَی جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ فَسَاَلْتُهُ فَقَالَ اَفَضْتُ مَعَ اَبِی مِنَ الْمُزْدَلِفَةِ فَلَمْ اَزَلْ اَسْمَعُهُ يُلَبِّی حَتَّی رَمَی جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ فَسَاَلْتُهُ فَقَالَ اَفَضْتُ مَعَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْمُزْدَلِفَةِ فَلَمْ اَزَلْ اَسْمَعُهُ يُلَبِّی حَتَّی رَمَی جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ معتلی 6203 مجمع 3/225،

ترجمہ: حضرت عکرمہ بیان کرتے ہیں کہ میں حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کے ساتھ مزدلفہ سے واپس ہوا تو میں نے انہیں مسلسل تلبیہ پڑھتے ہوئے سنا تا آنکہ انہوں نے جمرہ عقبہ کی رمی کر لی، میں نے ان سے اس حوالے سے پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ میں اپنے والد صاحب کے ساتھ مزدلفہ سے واپس ہوا تھا تو میں نے انہیں بھی جمرہ عقبہ کی رمی تک مسلسل تلبیہ پڑھتے ہوئے سنا،

Marfat.com

میں نے ان سے اس حوالے سے پوچھا تو انہوں نے فرمایا میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مزدلفہ سے واپس ہوا تو میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو جمرہ عقبہ کی رمی تک مسلسل تلبیہ پڑھتے ہوئے سنا۔

وضو سے بچ جانے والے پانی کو کھڑے ہو کر پینے کا بیان

928 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ مَيْسَرَةَ قَالَ رَاَيْتُ عَلِيًّا يَشْرَبُ قَائِماً قَالَ فَقُلْتُ لَهُ تَشْرَبُ قَائِماً فَقَالَ اِنْ اَشْرَبْ قَائِماً فَقَدْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشْرَبُ قَائِماً وَاِنْ اَشْرَبْ قَاعِداً فَقَدْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشْرَبُ قَاعِداً○ معتلی 6403

ترجمہ: حضرت میسرہ رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے کھڑے ہو کر پانی پیا، میں نے ان سے کہا کہ آپ کھڑے ہو کر پانی پی رہے ہیں؟ انہوں نے فرمایا اگر میں نے کھڑے ہو کر پانی پیا ہے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھ کر کیا ہے اور اگر بیٹھ کر پیا ہے تو انہیں اس طرح بھی کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

تخریج الحدیث:

صحیح البخاری - الأشربة (5292) سنن الترمذی - الطهارة (48) سنن النسائی - الطهارة (96) سنن النسائی - الطهارة (130) سنن أبی داؤد - الأشربة (3718)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/114)

حدیث میں مقابلے میں رائے کو ترک کر دینے کا بیان

929ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الاَعْمَشُ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كُنْتُ اَرَى اَنَّ بَاطِنَ الْقَدَمَيْنِ اَحَقُّ بِالْمَسْحِ مِنْ ظَاهِرِهِمَا حَتّٰى رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ ظَاهِرَهُمَا○ تحفة 10204 متتلی 6342

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میری رائے یہ تھی کہ مسح علی الخفین کے لئے موزوں کا وہ حصہ زیادہ موزوں ہے جو زمین کے ساتھ لگتا ہے بہ نسبت اس حصے کے جو پاؤں کے اوپر رہتا ہے، حتی کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو جب اوپر کے حصے پر مسح کرتے ہوئے دیکھ لیا تو میں نے اپنی رائے کو ترک کر دیا۔

تخریج الحدیث:

سنن أبی داؤد - الطهارة (162)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/95) سنن الدارمی - الطهارة 715)

پاؤں کے اوپر والے حصے کو دھونے کا بیان

930ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِي السَّوْدَاءِ عَنِ ابْنِ

Marfat.com

عَبْدِ خَيْرٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ رَاَيْتُ عَلِيًّا تَوَضَّاَ فَغَسَلَ ظُهُورَ قَدَمَيْهِ وَقَالَ لَوْلَا اَنِّي رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْسِلُ ظُهُورَ قَدَمَيْهِ لَظَنَنْتُ اَنَّ بُطُونَهُمَا اَحَقُّ بِالْغَسْلِ○ تحفة 10204 معتلی 6342

ترجمہ: حضرت عبد خیر علیہ الرحمہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے ایک دفعہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کو وضو کرتے ہوئے دیکھا، انہوں نے پاؤں کے اوپر والے حصے کو دھویا اور فرمایا اگر میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو پاؤں کا اوپر والا حصہ دھوتے ہوئے نہ دیکھا ہوتا تو میری رائے یہ تھی کہ پاؤں کا نچلا حصہ دھوئے جانے کا زیادہ حق دار ہے (کیونکہ وہ زمین کے ساتھ زیادہ لگتا ہے)۔

ہر عضو کو تین تین بار دھونا سنت ہے

931ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِسْمَاعِيْلَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُقْبَةَ اَبُو كِبْرَانَ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ هَذَا وُضُوءُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا○ تحفة 10206 معتلی 6345

ترجمہ: حضرت عبد خیر علیہ الرحمہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے (ہمیں نبی کریم صلی اللہ علیہ کا طریقہ وضو سکھایا اور) فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اسی طرح وضو کیا کرتے تھے، اس وضو میں انہوں نے ہر عضو کو تین تین دفعہ دھویا تھا۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذی - الطهارة (44) سنن الترمذی - الطهارة (48) سنن النسائی - الطهارة (91) سنن النسائی - الطهارة (92) سنن النسائی - الطهارة (93) سنن النسائی - الطهارة (94) سنن النسائی - الطهارة (95) سنن النسائی - الطهارة (96) سنن النسائی - الطهارة (115) سنن أبي داؤد - الطهارة (111) سنن أبي داؤد - الطهارة (115) سنن أبي داؤد - لطهارة(116)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/114)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما کا پاؤں احد پہاڑ سے بھی بھاری ہونے کا بیان

932 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا مُغِيرَةُ عَنْ أُمِّ مُوسَى قَالَتْ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ اَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْنَ مَسْعُودٍ فَصَعِدَ عَلَى شَجَرَةٍ اَمَرَهُ اَنْ يَأْتِيَهُ مِنْهَا بِشَيْءٍ فَنَظَرَ اَصْحَابُهُ إِلَى سَاقِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ حِينَ صَعِدَ الشَّجَرَةَ فَضَحِكُوا مِنْ حُمُوشَةِ سَاقَيْهِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "مَا تَضْحَكُونَ لَرِجْلُ عَبْدِ اللّٰهِ اَثْقَلُ فِي الْمِيزَانِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ أُحُدٍ○" معتلی 6497 مجمع 9/288،

Marfat.com

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کو حکم دیا تو وہ درخت پر چڑھ گئے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں کچھ لانے کا حکم دیا تھا، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو درخت پر چڑھتے ہوئے دیکھا تو ان کی پنڈلی پر بھی نظر پڑی، وہ ان کی پتلی پتلی پنڈلیاں دیکھ کر ہنس پڑے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیوں ہنس رہے ہو؟ یقیناً عبداللہ کا ایک پاؤں قیامت کے دن میزان عمل میں احد پہاڑ سے بھی زیادہ وزنی ہوگا۔

حضرت علی المرتضیٰ کا حضرت ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما کی خلافت کی تعریف کرنے کا بیان

933 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَنَا سُفْيَانُ عَنِ الاَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ رَجُلٍ عَنْ عَلِيٍّ اَنَّهُ قَالَ يَوْمَ الْجَمَلِ إِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَعْهَدْ إِلَيْنَا عَهْداً نَأْخُذُ بِهِ فِی إِمَارَةٍ وَلٰكِنَّهُ شَیْءٌ رَاَيْنَاهُ مِنْ قِبَلِ اَنْفُسِنَا ثُمَّ اسْتُخْلِفَ اَبُو بَكْرٍ رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَى اَبِی بَكْرٍ فَاَقَامَ وَاسْتَقَامَ ثُمَّ اسْتُخْلِفَ عُمَرُ رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَى عُمَرَ فَاَقَامَ وَاسْتَقَامَ حَتّٰى ضَرَبَ الدِّينُ بِجِرَانِهِ○ معتلی 6487 مجمع 5/175

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے جنگ جمل کے دن فرمایا کہ امارت کے سلسلے میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں کوئی وصیت نہیں فرمائی تھی جس پر ہم عمل کرتے، بلکہ یہ تو ایک چیز تھی جو ہم نے خود سے منتخب کر لی تھی، پہلے حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ خلیفہ ہوئے، ان پر اللہ کی رحمتیں نازل ہوں، وہ قائم رہے اور قائم کر گئے، پھر حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ خلیفہ ہوئے، ان پر بھی اللہ کی رحمتیں نازل ہوں، وہ قائم رہے اور قائم کر گئے یہاں تک کہ دین نے اپنی گردن زمین پر ڈال دی۔

حضرت ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما کی فضیلت کا بیان

934ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ الْوَاسِطِیُّ اَنْبَاَنَا خَالِدٌ عَنْ عَطَاءٍ - يَعْنِی ابْنَ السَّائِبِ - عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ اَلاَ اُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِ هٰذِهِ الْاُمَّةِ بَعْدَ نَبِيِّهَا اَبُو بَكْرٍ وَخَيْرُهَا بَعْدَ اَبِی بَكْرٍ عُمَرُ ثُمَّ يَجْعَلُ اللّٰهُ الْخَيْرَ حَيْثُ اَحَبَّ○ معتلی 6346

ترجمہ: ایک دفعہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کیا میں تمہیں یہ نہ بتاؤں کہ اس امت میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد سب سے بہترین شخص کون ہے؟ وہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ ہیں اور حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے بعد اس امت میں سب بہترین شخص حضرت عمر رضی اللہ عنہ ہیں اس کے بعد اللہ جہاں چاہتا ہے اپنی محبت پیدا فرما دیتا ہے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حق جوار کا بیان

935 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنِ الْحَكَمِ

Marfat.com

عَمَّنْ سَمِعَ عَلِيًّا وَابْنَ مَسْعُودٍ يَقُولاَنِ قَضَى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْجِوَارِ○
تحفة 103379642 معتلی 57996491،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ اور حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حق جوار پر فیصلہ فرمایا ہے۔

ریشمی لباس پہننے کی ممانعت کا بیان

936 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ قَالَ نَهَانِي رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ التَّخَتُّمِ بِالذَّهَبِ وَعَنْ لِبَاسِ الْقَسِّيِّ وَعَنِ الْقِرَائَةِ فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ وَعَنْ لِبَاسِ الْمُعَصْفَرِ○ تحفة 10179 معتلی 6297،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے سونے کی انگوٹھی، ریشی لباس یا عصفر سے رنگا ہوا کپڑا پہننے اور رکوع یا سجدہ کی حالت میں قرآن کریم کی تلاوت سے منع فرمایا ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الصلاة (480) صحيح مسلم - الصلاة (480) صحيح مسلم - الصلاة (480) صحيح مسلم - الصلاة (480) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) سنن الترمذى - الصلاة (264) سنن الترمذى - اللباس (1725) سنن الترمذى - اللباس 1737)سنن الترمذى - اللباس (1786) سنن الترمذى - الأدب (2808) سنن النسائى - التطبيق (1040) سنن النسائى - التطبيق (1041) سنن النسائى - التطبيق (1042) سنن النسائى - التطبيق (1043) سنن النسائى - التطبيق (1044) سنن النسائى - التطبيق (1118) سنن النسائى - الزينة (5166) سنن النسائى - الزينة (5167) سنن النسائى - الزينة (5168) سنن النسائى - الزينة (5169) سنن النسائى - الزينة (5170) سنن النسائى - الزينة 5171)سنن النسائى - الزينة (5172) سنن النسائى - الزينة (5173) سنن النسائى - الزينة (5174) سنن النسائى - الزينة (5175) سنن النسائى - الزينة (5176) سنن النسائى - الزينة (5177) سنن النسائى - الزينة (5178) سنن النسائى - الزينة (5179) سنن النسائى - الزينة (5180) سنن النسائى - الزينة (5181) سنن النسائى - الزينة (5183) سنن النسائى - الزينة (5184) سنن النسائى - الزينة (5267) سنن النسائى - الزينة (5268) سنن النسائى - الزينة (5270) سنن النسائى - الزينة (5271) سنن النسائى - الزينة (5272) سنن النسائى - الزينة (5318) سنن أبى داؤد - اللباس (4044) سنن ابن ماجه - اللباس (3602) سنن ابن ماجه - اللباس (3642)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/81)موطأ مالك - النداء للصلاة 177)

اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنے والوں کے لئے اجر کا بیان

937 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ اَبِي إِسْحَاقَ عَنِ

Marfat.com

الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ جَاءَ ثَلاثَةُ نَفَرٍ إِلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَحَدُهُمْ كَانَتْ لِي مِائَةُ أُوقِيَّةٍ فَانْفَقْتُ مِنْهَا عَشَرَ اَوَاقٍ○ وَقَالَ الآخَرُ كَانَتْ لِي مِائَةُ دِينَارٍ فَتَصَدَّقْتُ مِنْهَا بِعَشَرَةِ دَنَانِيرَ○ وَقَالَ الآخَرُ كَانَتْ لِي عَشْرَةُ دَنَانِيرَ فَتَصَدَّقْتُ مِنْهَا بِدِينَارٍ○ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "اَنْتُمْ فِي الاَجْرِ سَوَاءٌ كُلُّ إِنْسَانٍ مِنْكُمْ تَصَدَّقَ بِعُشْرِ مَالِهِ○"
{1/115} معتلی 6189 مجمع 3/111،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ تین آدمی بارگاہ رسالت میں حاضر ہوئے، ان میں سے ایک نے کہا میرے پاس سو اوقیے تھے جن میں سے دس اوقیے میں نے اللہ کے راستہ میں خرچ کر دیئے، دوسرے نے کہا میرے پاس سو دینار تھے جن میں سے دس دینار میں نے اللہ کے راستہ میں خرچ کر دیا اور تیسرے نے کہا کہ میرے پاس دس دینار تھے، جن میں سے ایک دینار میں نے اللہ کے راستہ میں خرچ کر دیا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم سب اجر وثواب میں برابر ہو، کیونکہ تم میں سے ہر ایک نے اپنے مال کا دسواں حصہ خرچ کیا ہے۔

حضرت علی المرتضیٰ اور شیخین کی فضیلت کا بیان

938ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ الْوَاسِطِيُّ اَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ حُصَيْنٍ عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ عَبْدِ خَيْرٍ عَنْ اَبِيهِ قَالَ قَامَ عَلِيٌّ فَقَالَ خَيْرُ هٰذِهِ الأُمَّةِ بَعْدَ نَبِيِّهَا اَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَإِنَّا قَدْ اَحْدَثْنَا بَعْدَهُمْ اَحْدَاثاً يَقْضِي اللّٰهُ تَعَالَى فِيهَا مَا شَاءَ○ معتلی 6346،

ترجمہ: ایک دفعہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے کھڑے ہو کر فرمایا اس امت میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد سب سے بہترین شخص حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ ہیں، ان کے بعد ہم نے ایسی چیزیں ایجاد کر لی ہیں جن میں اللہ جو چاہے گا فیصلہ فرما دے گا۔

وتر کا وجوب سنت سے ہونے کا بیان

939 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ وَالثَّوْرِيُّ عَنْ اَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ لَيْسَ الْوِتْرُ بِحَتْمٍ كَهَيْئَةِ الْمَكْتُوبَةِ وَلٰكِنَّهُ سُنَّةٌ سَنَّهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ○ تحفة 10135 معتلی 6269،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وتر فرض نماز کی طرح قرآن کریم سے حتمی ثبوت نہیں رکھتے لیکن ان کا وجوب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت سے ثابت ہے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذی - الصلاة (453) سنن الترمذی - الصلاة (454) سنن النسائی - قيام الليل وتطوع النهار (1675) سنن النسائی

Marfat.com

- قيام الليل وتطوع النهار (1676) سنن أبى داؤد - الصلاة (1416) سنن ابن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فيها (1169)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/115) سنن الدارمى - الصلاة 1579)

اعضائے وضو کو تین تین بار دھونے کا بیان

940ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ الْجَرْمِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ خَالِدِ بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ عَنْ عَلِيٍّ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ ثَلاثًا ثَلاثًا○ تحفة10206 معتلى6345،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کرتے ہوئے اعضاء وضو کو تین تین دفعہ دھویا تھا۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذى - الطهارة (44) سنن الترمذى - الطهارة (48) سنن النسائى - الطهارة (91) سنن النسائى - الطهارة (92) سنن النسائى - الطهارة (93) سنن النسائى - الطهارة (94) سنن النسائى - الطهارة (95) سنن النسائى - الطهارة (96) سنن النسائى - الطهارة (115) سنن أبى داؤد - الطهارة (111) سنن أبى داؤد - الطهارة (115) سنن أبى داؤد - لطهارة(116)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/114)

طلوع فجر سے پہلے وتر پڑھنے کا بیان

941 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِى اَبِى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ اَبِى إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوتِرُ عِنْدَ الاَذَانِ○ تحفة 10054 معتلى 6182،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ وتر کی نماز اذان فجر کے قریب پڑھتے تھے۔

تخريج الحديث:

سنن ابن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فيها (1147)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة1/87)

سواری پر سوار ہونے کی دعا پڑھنے کا بیان

942 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِى اَبِى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ اَبِى إِسْحَاقَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبِيعَةَ قَالَهُ مَرَّةً قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَاَكْثَرُ ذَاكَ يَقُولُ اَخْبَرَنِى مَنْ شَهِدَ عَلِيًّا حِينَ رَكِبَ فَلَمَّا وَضَعَ رِجْلَهُ فِى الرِّكَابِ قَالَ بِسْمِ اللّٰهِ فَلَمَّا اسْتَوَى قَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ثُمَّ قَالَ (سُبْحَانَ الَّذِى سَخَّرَ لَنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ وَإِنَّا إِلَى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ) ثُمَّ حَمِدَ ثَلاثًا وَكَبَّرَ ثَلاثًا ثُمَّ قَالَ اللّٰهُمَّ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اَنْتَ ظَلَمْتُ نَفْسِى فَاغْفِرْ لِى إِنَّهُ لاَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلاَّ اَنْتَ ثُمَّ ضَحِكَ قَالَ

Marfat.com

فَقِيلَ مَا يُضْحِكُكَ يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ قَالَ رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ مِثْلَ مَا فَعَلْتُ وَقَالَ مِثْلَ مَا قُلْتُ ثُمَّ ضَحِكَ فَقُلْنَا مَا يُضْحِكُكَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ قَالَ "الْعَبْدُ اَوْ قَالَ عَجِبْتُ لِلْعَبْدِ إِذَا قَالَ لاَ إِلَهَ إِلَّا اَنْتَ ظَلَمْتُ نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي إِنَّهُ لاَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا اَنْتَ يَعْلَمُ اَنَّهُ لاَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا هُوَ" تحفة10248 معتلى6370،

ترجمہ: حضرت علی بن ربیعہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے ایک دفعہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ ان کے پاس سواری کے لئے ایک جانور لایا گیا، جب انہوں نے اپنا پاؤں اس کی رکاب میں رکھا تو بسم اللہ کہا، جب اس پر بیٹھ گئے تو یہ دعاء پڑھی کہ تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں پاک ہے وہ ذات جس نے اس جانور کو ہمارا تابع فرمان بنادیا، ہم تو اسے اپنے تابع نہیں کر سکتے تھے اور بے شک ہم اپنے رب کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں، پھر تین دفعہ الحمدللہ اور تین دفعہ اللہ اکبر کہہ کر فرمایا: اے اللہ! آپ کے علاوہ کوئی معبود نہیں میں نے اپنی جان پر ظلم کیا پس مجھے معاف فرما دیجئے، پھر مسکرا دیئے۔ میں نے پوچھا کہ امیر المومنین! اس موقع پر مسکرانے کی کیا وجہ ہے؟ فرمایا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی اسی طرح کرتے ہوئے دیکھا تھا جیسے میں نے کیا اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بھی مسکرائے تھے اور میں نے بھی ان سے اس کی وجہ پوچھی تھی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ جب بندہ یہ کہتا ہے کہ پروردگار! مجھے معاف فرمادے تو پروردگار کو خوشی ہوتی ہے اور وہ کہتا ہے کہ میرا بندہ جانتا ہے کہ میرے علاوہ اس کے گناہ کوئی معاف نہیں کرسکتا۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذى - الدعوات (3446) سنن أبى داؤد - الجهاد (2602)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/115)

رضاعت سے ثبوت حرمت کا بیان

943 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ اَبِي إِسْحَاقَ عَنْ هَانِءِ بْنِ هَانِءٍ وَهُبَيْرَةَ بْنِ يَرِيمَ عَنْ عَلِيٍّ اَنَّ ابْنَةَ حَمْزَةَ تَبِعَتْهُمْ تُنَادِي يَا عَمُّ يَا عَمُّ فَتَنَاوَلَهَا عَلِيٌّ فَاَخَذَ بِيَدِهَا وَقَالَ لِفَاطِمَةَ دُونَكِ ابْنَةَ عَمِّكِ فَحَوِّلِيهَا○ فَاخْتَصَمَ فِيهَا عَلِيٌّ وَزَيْدٌ وَجَعْفَرٌ فَقَالَ عَلِيٌّ اَنَا اَخَذْتُهَا وَهِيَ ابْنَةُ عَمِّي○

وَقَالَ جَعْفَرٌ ابْنَةُ عَمِّي وَخَالَتُهَا تَحْتِي○ وَقَالَ زَيْدٌ ابْنَةُ اَخِي○ فَقَضَى بِهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِخَالَتِهَا وَقَالَ "الْخَالَةُ بِمَنْزِلَةِ الْاُمِّ○" ثُمَّ قَالَ لِعَلِيٍّ "اَنْتَ مِنِّي وَاَنَا مِنْكَ○" وَقَالَ لِجَعْفَرٍ "اَشْبَهْتَ خَلْقِي وَخُلُقِي○" وَقَالَ لِزَيْدٍ "اَنْتَ اَخُونَا وَمَوْلانَا○" فَقَالَ لَهُ عَلِيٌّ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَلاَ تَزَوَّجُ ابْنَةَ حَمْزَةَ فَقَالَ "إِنَّهَا ابْنَةُ اَخِي مِنَ الرَّضَاعَةِ○" تحفة 10305 معتلى64306419 10301

Marfat.com

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب ہم مکہ مکرمہ سے نکلنے لگے تو حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کی صاحبزادی چچا جان! چچا جان! پکارتی ہوئی ہمارے پیچھے لگ گئی، میں نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا اور اسے حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے حوالے کر دیا اور ان سے کہا کہ اپنی چچازاد بہن کو سنبھالو، (جب ہم مدینہ منورہ پہنچے) تو اس بچی کی پرورش کے سلسلے میں میرا، حضرت جعفر رضی اللہ عنہ اور حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ کا جھگڑا ہو گیا۔ حضرت جعفر رضی اللہ عنہ کا موقف یہ تھا کہ یہ میرے چچا کی بیٹی ہے اور اس کی خالہ یعنی حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ تعالیٰ عنہا میرے نکاح میں ہیں، لہٰذا اس کی پرورش میرا حق ہے، حضرت زید رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ یہ میری بھتیجی ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا فیصلہ کرتے ہوئے فرمایا جعفر! آپ تو صورت اور سیرت میں میرے مشابہ ہیں، علی! آپ مجھ سے ہیں اور میں آپ سے ہوں اور زید! آپ ہمارے بھائی اور ہمارے مولیٰ (آزاد کردہ غلام) ہیں، بچی اپنی خالہ کے پاس رہے گی کیونکہ خالہ بھی ماں کے درجہ میں ہوتی ہے، میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! آپ اس سے نکاح کیوں نہیں کر لیتے؟ فرمایا اس لئے کہ یہ میری رضاعی بھتیجی ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الرضاع (1446) سنن النسائي - النكاح (3304) سنن أبي داؤد - الطلاق (2278)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/115)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما کی فضیلت کا بیان

944 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ اَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ عَنْ عَلِيٍّ اَنَّهُ قَالَ خَيْرُ هٰذِهِ الْأُمَّةِ بَعْدَ نَبِيِّهَا اَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ○ معتلی 6346

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ اس امت میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد سب سے بہترین شخص حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ ہیں۔

945 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ وَشُعْبَةَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ عَنْ عَلِيٍّ اَنَّهُ قَالَ اَلَا اُنَبِّئُكُمْ بِخَيْرِ هٰذِهِ الْأُمَّةِ بَعْدَ نَبِيِّهَا اَبُو بَكْرٍ ثُمَّ عُمَرُ○ معتلی 6346

ترجمہ: ایک دفعہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کیا میں تمہیں یہ نہ بتاؤں کہ اس امت میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد سب سے بہترین شخص کون ہے؟ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ۔

946ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الصَّبَّاحُ بْنُ الْاَشْعَثِ عَنْ اَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ عَنْ عَلِيٍّ اَلَا اُنَبِّئُكُمْ بِخَيْرِ هٰذِهِ الْأُمَّةِ بَعْدَ نَبِيِّهَا اَبُو بَكْرٍ وَالثَّانِي عُمَرُ وَلَوْ شِئْتُ سَمَّيْتُ الثَّالِثَ○ قَالَ اَبُو إِسْحَاقَ فَتَهَجَّاهَا عَبْدُ خَيْرٍ لِكَيْلَا تَمْتَرُونَ فِيمَا قَالَ عَلِيٌّ○ معتلی

Marfat.com

6346

ترجمہ: ایک دفعہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کیا میں تمہیں یہ نہ بتاؤں کہ اس امت میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد سب سے بہترین شخص کون ہے؟ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ ہیں اور اگر میں چاہوں تو تیسرے کا نام بھی بتا سکتا ہوں۔

سونا اور بائیں ہاتھ میں ریشم پہننے کی ممانعت کا بیان

947- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ اَبِي حَبِيبٍ عَنْ اَبِي الصَّعْبَةِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ هَمْدَانَ يُقَالُ لَهُ اَبُو اَفْلَحَ عَنِ ابْنِ زُرَيْرٍ اَنَّهُ سَمِعَ عَلِيَّ بْنَ اَبِي طَالِبٍ يَقُولُ اِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخَذَ حَرِيراً فَجَعَلَهُ فِي يَمِينِهِ وَاَخَذَ ذَهَباً فَجَعَلَهُ فِي شِمَالِهِ ثُمَّ قَالَ "اِنَّ هَذَيْنِ حَرَامٌ عَلَى ذُكُورِ اُمَّتِي○" {1/116} تحفة 10183 معتلی 6303،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دائیں ہاتھ میں سونا اور بائیں ہاتھ میں ریشم پکڑا اور فرمایا کہ یہ دونوں چیزیں میری امت کے مردوں پر حرام ہیں۔

تخريج الحديث:

سنن النسائي - الزينة سنن أبي داؤد- اللباس (4057)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/96)

مدینے کے مد اور صاع میں برکت ہونے کا بیان

948 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ - يَعْنِي الْمَقْبُرِيَّ - عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ الزُّرَقِيِّ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ اَنَّهُ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى اِذَا كُنَّا بِالْحَرَّةِ بِالسُّقْيَا الَّتِي كَانَتْ لِسَعْدِ بْنِ اَبِي وَقَّاصٍ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "ائْتُونِي بِوَضُوءٍ○" فَلَمَّا تَوَضَّاَ قَامَ فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ ثُمَّ كَبَّرَ ثُمَّ قَالَ "اَللّٰهُمَّ اِنَّ اِبْرَاهِيمَ كَانَ عَبْدَكَ وَخَلِيلَكَ دَعَا لاَهْلِ مَكَّةَ بِالْبَرَكَةِ وَاَنَا مُحَمَّدٌ عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ اَدْعُوكَ لاَهْلِ الْمَدِينَةِ اَنْ تُبَارِكَ لَهُمْ فِي مُدِّهِمْ وَصَاعِهِمْ مِثْلَى مَا بَارَكْتَ لاَهْلِ مَكَّةَ مَعَ الْبَرَكَةِ بَرَكَتَيْنِ○" تحفة 10147 معتلی 6287،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر پر روانہ ہوئے، جب ہم حرہ میں اس سیراب کی ہوئی زمین پر پہنچے جو حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کی ملکیت میں تھی تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے لئے وضو کا پانی لاؤ، جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم وضو کر چکے تو قبلہ رخ ہو کر کھڑے ہو گئے اور اللہ اکبر کہہ کر

Marfat.com

فرمایا: اے اللہ! ابراہیم جو آپ کے بندے اور آپ کے خلیل تھے، انہوں نے اہل مکہ کے لئے برکت کی دعاء کی تھی اور میں محمد آپ کا بندہ اور آپ کا رسول ہوں، میں آپ سے اہل مدینہ کے حق میں دعا مانگتا ہوں کہ اہل مدینہ کے مد اور صاع میں اہل مکہ کی نسبت دوگنی برکت عطاء فرما۔

دھوکے کی بیع سے ممانعت کا بیان

949 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ اَنْبَاَنَا اَبُو عَامِرٍ الْمُزَنِیُّ حَدَّثَنَا شَيْخٌ مِنْ بَنِی تَمِيمٍ قَالَ خَطَبَنَا عَلِیٌّ اَوْ قَالَ قَالَ عَلِیٌّ يَاْتِی عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ عَضُوضٌ يَعَضُّ الْمُوسِرُ عَلَى مَا فِی يَدَيْهِ - قَالَ وَلَمْ يُؤْمَرْ بِذَلِكَ قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (وَلَا تَنْسَوُا الْفَضْلَ بَيْنَكُمْ) وَيَنْهَدُ الاَشْرَارُ وَيُسْتَذَلُّ الاَخْيَارُ وَيُبَايِعُ الْمُضْطَرُّونَ - قَالَ - وَقَدْ نَهَى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْمُضْطَرِّينَ وَعَنْ بَيْعِ الْغَرَرِ وَعَنْ بَيْعِ الثَّمَرَةِ قَبْلَ اَنْ تُدْرِكَ○ تحفة 10335 معتلی 6484،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے ایک دفعہ خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا لوگوں پر ایک کاٹ کھانے والا زمانہ آنے والا ہے، حتی کہ جسے مالی کشادگی دی گئی ہے وہ بھی اپنے ہاتھوں کو کاٹ کھائے گا، حالانکہ اسے یہ حکم نہیں دیا گیا، اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ اپنے درمیان حاجت مندوں کو بھول نہ جانا۔ اس زمانے میں شریروں کا دفعہ بلند ہو جائے گا، نیک اور بہترین لوگوں کو ذلیل کیا جائے گا اور مجبوروں کو اپنی پونجی فروخت کرنے پر مجبور کیا جائے گا، حالانکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع فرمایا ہے، نیز اس بیع سے بھی منع فرمایا ہے جس میں کسی نوعیت کا بھی دھوکہ ہو اور پکنے سے قبل یا قبضہ سے قبل پھلوں کی بیع سے بھی منع فرمایا ہے۔

تخریج الحدیث:

سنن أبی داؤد - البيوع (3382)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/116)

حضرت خدیجہ ومریم رضی اللہ عنہما کی فضیلت کا بیان

950ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا اَبُو خَيْثَمَةَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا اَبُو مُعَاوِيَةَ وَوَكِيعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ عَلِیِّ بْنِ اَبِی طَالِبٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "خَيْرُ نِسَائِهَا خَدِيجَةُ وَخَيْرُ نِسَائِهَا مَرْيَمُ○" تحفة 10161 معتلی 6293

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے بہترین عورت حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ہیں اور بہترین عورت حضرت مریم بنت عمران علیہا السلام ہیں۔

تخریج الحدیث: صحيح البخاری - أحاديث الأنبياء(3249) صحيح مسلم - فضائل الصحابة(2430) سنن الترمذی -

Marfat.com

المناقب(3877)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة1/84)

رکوع وسجود کی حالت میں قرأت قرآن سے ممانعت کا بیان

951ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ الْمُبَارَكِيُّ سُلَيْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا اَبُو شِهَابٍ عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهَانِي رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ وَعَنْ لُبْسِ الْحَمْرَاءِ وَعَنِ الْقِرَائَةِ فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ○ تحفة10194 معتلى6314،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے سونے کی انگوٹھی، ریشمی کپڑے پہننے، رکوع وسجود کی حالت میں قرآن کریم کی تلاوت سے منع کیا ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الصلاة (480) صحيح مسلم - الصلاة (480) صحيح مسلم - الصلاة (480) صحيح مسلم - الصلاة (480) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة 2078)صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) سنن الترمذى - الصلاة (264) سنن الترمذى - اللباس (1737) سنن النسائي - التطبيق (1040) سنن النسائي - التطبيق (1041) سنن النسائي - التطبيق (1042) سنن النسائي - التطبيق 1043)سنن النسائي - التطبيق (1044) سنن النسائي - التطبيق (1118) سنن النسائي - الزينة (5172) سنن النسائي - الزينة (5173) سنن النسائي - الزينة (5174) سنن النسائي - الزينة 5175)سنن النسائي - الزينة (5176) سنن النسائي - الزينة (5178) سنن النسائي - الزينة (5179) سنن النسائي - الزينة (5180) سنن النسائي - الزينة (5181) سنن النسائي - الزينة (5183) سنن النسائي - الزينة (5267) سنن النسائي - الزينة (5268) سنن النسائي - الزينة (5270) سنن النسائي - الزينة (5271) سنن النسائي - الزينة (5272) سنن النسائي - الزينة (5318) سنن أبي داؤد - اللباس (4044)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/82)موطأ مالك - النداء للصلاة 177)

تین آدمیوں کے مرفوع القلم ہونے کا بیان

952 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ اَنْبَاَنَا يُونُسُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَلِيٍّ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "رُفِعَ الْقَلَمُ عَنْ ثَلَاثَةٍ عَنِ الصَّغِيرِ حَتَّى يَبْلُغَ وَعَنِ النَّائِمِ حَتَّى يَسْتَيْقِظَ وَعَنِ الْمُصَابِ حَتَّى يُكْشَفَ عَنْهُ○" تحفة10067 معتلى6200،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تین طرح کے لوگ مرفوع القلم ہیں (۱) بچہ جب تک بالغ نہ ہو جائے۔ (۲) سویا ہوا شخص جب تک بیدار نہ ہو جائے۔ (۳) مصیبت زدہ شخص، جب تک اس کی پریشانی دور نہ ہو جائے۔

Marfat.com

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - الحدود (1423) سنن أبی داؤد - الحدود (4399) سنن أبی داؤد - الحدود (4403) سنن ابن ماجه - الطلاق (2042)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/116)

کوڑے اور رجم کی سزا کو جمع کرنے کا بیان

953 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيْلُ بْنُ سَالِمٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ أُتِیَ عَلِیٌّ بِزَانٍ مُحْصَنٍ فَجَلَدَهُ يَوْمَ الْخَمِيسِ مِائَةَ جَلْدَةٍ ثُمَّ رَجَمَهُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقِيلَ لَهُ جَمَعْتَ عَلَيْهِ حَدَّيْنِ فَقَالَ جَلَدْتُهُ بِكِتَابِ اللّٰهِ وَرَجَمْتُهُ بِسُنَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ○ تحفة10148 معتلی 6288

ترجمہ: ایک دفعہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے پاس ایک شادی شدہ بدکار کو لایا گیا، انہوں نے جمعرات کے دن اسے سو کوڑے مارے اور جمعہ کے دن اسے سنگسار کر دیا کسی نے ان سے پوچھا کہ آپ نے اس پر دو سزائیں جمع کیوں کیں؟ انہوں نے فرمایا میں نے کوڑے قرآن کریم کی وجہ سے مارے اور سنگسار سنت کی وجہ سے کیا۔

تخریج الحدیث:

صحیح البخاری - الحدود (6427)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/116)

954 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ وَاَبُو إِبْرَاهِيمَ الْمُعَقِّبُ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ اَنْبَاَنَا حُصَيْنٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ أُتِیَ عَلِیٌّ بِمَوْلاَةٍ لِسَعِيدِ بْنِ قَيْسٍ مُحْصَنَةٍ قَدْ فَجَرَتْ - قَالَ - فَضَرَبَهَا مِائَةً ثُمَّ رَجَمَهَا ثُمَّ قَالَ جَلَدْتُهَا بِكِتَابِ اللّٰهِ وَرَجَمْتُهَا بِسُنَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ○ تحفة10148 معتلی 6288

ترجمہ: ایک دفعہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے پاس سعید بن قیس کی ایک شادی شدہ باندی کو لایا گیا جس نے بدکاری کی تھی، انہوں نے اسے سو کوڑے مارے اور پھر اسے سنگسار کر دیا اور فرمایا میں نے کوڑے قرآن کریم کی وجہ سے مارے اور سنگسار سنت کی وجہ سے کیا۔

وضو سے بچا ہوا پانی کھڑے ہو کر پینے کا بیان

955 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ شَرِيكٍ عَنِ السُّدِّيِّ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ قَالَ رَاَيْتُ عَلِيًّا دَعَا بِمَاءٍ لِيَتَوَضَّاَ فَتَمَسَّحَ بِهِ تَمَسُّحاً وَمَسَحَ عَلَى ظَهْرِ قَدَمَيْهِ ثُمَّ قَالَ هَذَا وُضُوءُ مَنْ لَمْ يُحْدِثْ ثُمَّ قَالَ لَوْلاَ اَنِّی رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ عَلَى ظَهْرِ قَدَمَيْهِ رَاَيْتُ اَنَّ بُطُونَهُمَا اَحَقُّ○

Marfat.com

ثُمَّ شَرِبَ فَضْلَ وَضُوئِهِ وَهُوَ قَائِمٌ ثُمَّ قَالَ اَيْنَ الَّذِينَ يَزْعُمُونَ اَنَّهُ لاَ يَنْبَغِي لاَحَدٍ اَنْ يَشْرَبَ قَائِماً○ تحفة10205102040 معتلی 6343،

ترجمہ: حضرت عبد خیر بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں نے دیکھا کہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے وضو کرنے کے لئے پانی منگوایا، پانی سے ہاتھ تر کئے اور اپنے پاؤں کے اوپر والے حصے پر انہیں پھیر لیا اور فرمایا کہ یہ اس شخص کا وضو ہے جو بے وضو نہ ہو، پھر فرمایا کہ اگر میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو مسح علی الخفین میں پاؤں کے اوپر والے حصے پر مسح کرتے ہوئے نہ دیکھا ہوتا تو میں یہی رائے دیتا کہ پاؤں کا نچلا حصہ مسح کا زیادہ مستحق ہے، پھر آپ نے وضو کا بچا ہوا پانی کھڑے ہو کر پی لیا اور فرمایا کہ کہاں ہیں وہ لوگ جو یہ سمجھتے ہیں کہ کسی صورت میں بھی کھڑے ہو کر پانی پینا جائز نہیں ہے۔

تخريج الحديث:

سنن أبي داؤد - الطهارة (162)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/95) سنن الدارمي - الطهارة 715)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حلیہ مبارک کا بیان

956ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حَكِيمٍ وَاَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَإِسْمَاعِيلُ ابْنُ بِنْتِ السُّدِّيِّ قَالُوا حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ اَنَّهُ وَصَفَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَانَ عَظِيمَ الْهَامَةِ اَبْيَضَ مُشْرَباً حُمْرَةً عَظِيمَ اللِّحْيَةِ ضَخْمَ الْكَرَادِيسِ شَثْنَ الْكَفَّيْنِ وَالْقَدَمَيْنِ طَوِيلَ الْمَسْرُبَةِ كَثِيرَ شَعَرِ الرَّأْسِ رَجِلَهُ يَتَكَفَّأُ فِي مِشْيَتِهِ كَاَنَّمَا يَنْحَدِرُ فِي صَبَبٍ لاَ طَوِيلٌ وَلاَ قَصِيرٌ لَمْ اَرَ مِثْلَهُ قَبْلَهُ وَلاَ بَعْدَهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ عَلِيُّ بْنُ حَكِيمٍ فِي حَدِيثِهِ وَوَصَفَ لَنَا عَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَانَ ضَخْمَ الْهَامَةِ حَسَنَ الشَّعَرِ رَجِلَهُ○ تحفة 10289 معتلی 6407،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا سر مبارک بڑا رنگ سرخی مائل سفید اور داڑھی گھنی تھی، ہڈیوں کے جوڑ بہت مضبوط تھے، ہتھیلیاں اور پاؤں بھرے ہوئے تھے، سینے سے لے کر ناف تک بالوں کی ایک لمبی سی دھاری تھی، سر کے بال گھنے اور ہلکے گھنگھریالے تھے، چلتے وقت چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتے تھے، ایسا محسوس ہوتا تھا گویا کسی گھاٹی سے اتر رہے ہیں، بہت زیادہ لمبے تھے اور نہ بہت زیادہ چھوٹے قد کے، میں نے ان سے پہلے یا ان کے بعد ان جیسا کوئی نہ دیکھا، صلی اللہ علیہ وسلم۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - المناقب (3637) سنن الترمذي - المناقب (3638)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/116)

Marfat.com

اعضائے وضو کو تین تین بار دھونے کا بیان

957ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ الْجَرْمِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ خَالِدِ بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ عَنْ عَلِيٍّ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ ثَلاثًا ثَلاثًا○ تحفة10206 معتلی6345،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ وضو کرتے ہوئے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اعضاء وضو کو تین تین دفعہ دھویا۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - الطهارة (44) سنن الترمذی - الطهارة (48) سنن النسائی - الطهارة (91) سنن النسائی - الطهارة (92) سنن النسائی - الطهارة (93) سنن النسائی - الطهارة (94) سنن النسائی - الطهارة (95) سنن النسائی - الطهارة (96) سنن النسائی - الطهارة (115) سنن أبی داؤد - الطهارة (111) سنن أبی داؤد - الطهارة (115) سنن أبی داؤد - لطهارة(116)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/114)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی مثل نہ ہونے کا بیان

958ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ سَعِيدٍ اَوْ سُعَيْدٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لا قَصِيرٌ وَلا طَوِيلٌ عَظِيمَ الرَّأْسِ رَجِلَهُ عَظِيمَ اللِّحْيَةِ مُشْرَباً حُمْرَةً طَوِيلَ الْمَسْرُبَةِ عَظِيمَ الْكَرَادِيسِ شَثْنَ الْكَفَّيْنِ وَالْقَدَمَيْنِ إِذَا مَشَى تَكَفَّاَ كَاَنَّمَا يَهْبِطُ فِي صَبَبٍ لَمْ اَرَ قَبْلَهُ وَلا بَعْدَهُ مِثْلَهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ○ {1/117} تحفة10289 معتلی 6407

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بہت زیادہ لمبے تھے اور نہ بہت زیادہ چھوٹے، سر مبارک بڑا، بال ہلکے گھنگریالے اور داڑھی گھنی تھی، ہتھیلیاں اور پاؤں بھرے ہوئے تھے، چہرہ مبارک میں سرخی کی آمیزش تھی، سینے سے لے کر ناف تک بالوں کی ایک لمبی سی دھاری تھی، ہڈیوں کے جوڑ بہت مضبوط تھے، چلتے وقت چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتے تھے، ایسا محسوس ہوتا تھا گویا کہ کسی گھاٹی سے اتر رہے ہیں، میں نے ان سے پہلے یا ان کے بعد ان جیسا کوئی نہ دیکھا، صلی اللہ علیہ وسلم۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - المناقب (3637) سنن الترمذی - المناقب (3638)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/116)

Marfat.com

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک اعضاء کا بیان

959ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبُو الشَّعْثَاءِ عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا اَبُو خَالِدٍ الاَحْمَرُ سُلَيْمَانُ بْنُ حَيَّانَ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ عُثْمَانَ عَنْ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الْمَكِّيِّ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ سُئِلَ عَلِيٌّ عَنْ صِفَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لاَ قَصِيرٌ وَلاَ طَوِيلٌ مُشْرَباً لَوْنُهُ حُمْرَةً حَسَنَ الشَّعَرِ رَجْلَهُ ضَخْمَ الْكَرَادِيسِ شَثْنَ الْكَفَّيْنِ وَالْقَدَمَيْنِ ضَخْمَ الْهَامَةِ طَوِيلَ الْمَسْرُبَةِ إِذَا مَشَى تَكَفَّأَ كَاَنَّمَا يَنْحَدِرُ مِنْ صَبَبٍ لَمْ اَرَ مِثْلَهُ قَبْلَهُ وَلاَ بَعْدَهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ○ تحفة10289 معتلى 6407،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بہت زیادہ لمبے تھے اور نہ بہت زیادہ چھوٹے، سر مبارک بڑا، بال ہلکے گھنگریالے اور داڑھی گھنی تھی، ہتھیلیاں اور پاؤں بھرے ہوئے تھے، چہرہ مبارک میں سرخی کی آمیزش تھی، سینے سے لے کر ناف تک بالوں کی ایک لمبی سی دھاری تھی، ہڈیوں کے جوڑ بہت مضبوط تھے، چلتے وقت چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتے تھے، ایسا محسوس ہوتا تھا گویا کہ کسی گھاٹی سے اتر رہے ہیں، میں نے ان سے پہلے یا ان کے بعد ان جیسا کوئی نہ دیکھا، صلی اللہ علیہ وسلم۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذى - المناقب (3637) سنن الترمذى - المناقب (3638)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/116)

غزوہ بدر میں مشرکین کی شکست کا بیان

960 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ اَبِي إِسْحَاقَ عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُضَرِّبٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ لَمَّا قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ اَصَبْنَا مِنْ ثِمَارِهَا فَاجْتَوَيْنَاهَا وَاَصَابَنَا بِهَا وَعْكٌ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَخَبَّرُ عَنْ بَدْرٍ فَلَمَّا بَلَغَنَا اَنَّ الْمُشْرِكِينَ قَدْ اَقْبَلُوا سَارَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى بَدْرٍ - وَبَدْرٌ بِئْرٌ - فَسَبَقْنَا الْمُشْرِكِينَ إِلَيْهَا فَوَجَدْنَا فِيهَا رَجُلَيْنِ مِنْهُمْ رَجُلٌ مِنْ قُرَيْشٍ وَمَوْلًى لِعُقْبَةَ بْنِ اَبِي مُعَيْطٍ فَاَمَّا الْقُرَشِيُّ فَانْفَلَتَ وَاَمَّا مَوْلَى عُقْبَةَ فَاَخَذْنَاهُ فَجَعَلْنَا نَقُولُ لَهُ كَمِ الْقَوْمُ فَيَقُولُ هُمْ وَاللّٰهِ كَثِيرٌ عَدَدُهُمْ شَدِيدٌ بَأْسُهُمْ فَجَعَلَ الْمُسْلِمُونَ إِذَا قَالَ ذَلِكَ ضَرَبُوهُ حَتَّى انْتَهَوْا بِهِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ كَمِ الْقَوْمُ قَالَ هُمْ وَاللّٰهِ كَثِيرٌ عَدَدُهُمْ شَدِيدٌ بَأْسُهُمْ فَجَهَدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُخْبِرَهُ كَمْ هُمْ فَاَبَى ثُمَّ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاَلَهُ كَمْ يَنْحَرُونَ مِنَ الْجُزُرِ فَقَالَ عَشْراً كُلَّ يَوْمٍ○ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "الْقَوْمُ اَلْفٌ كُلُّ جَزُورٍ لِمِائَةٍ○" وَتَبِعَهَا ثُمَّ إِنَّهُ

Marfat.com

اَصَابَنَا مِنَ اللَّيْلِ طَشٌّ مِنْ مَطَرٍ فَانْطَلَقْنَا تَحْتَ الشَّجَرِ وَالْحَجَفِ نَسْتَظِلُّ تَحْتَهَا مِنَ الْمَطَرِ وَبَاتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو رَبَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَيَقُولُ "اللّٰهُمَّ إِنَّكَ إِنْ تُهْلِكْ هٰذِهِ الْفِئَةَ لَا تُعْبَدْ○" قَالَ فَلَمَّا اَنْ طَلَعَ الْفَجْرُ نَادَى الصَّلَاةَ عِبَادَ اللّٰهِ○ فَجَاءَ النَّاسُ مِنْ تَحْتِ الشَّجَرِ وَالْحَجَفِ فَصَلَّى بِنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَرَّضَ عَلَى الْقِتَالِ ثُمَّ قَالَ إِنَّ جَمْعَ قُرَيْشٍ تَحْتَ هٰذِهِ الضِّلَعِ الْحَمْرَاءِ مِنَ الْجَبَلِ فَلَمَّا دَنَا الْقَوْمُ مِنَّا وَصَافَفْنَاهُمْ إِذَا رَجُلٌ مِنْهُمْ عَلَى جَمَلٍ لَهُ اَحْمَرَ يَسِيرُ فِي الْقَوْمِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "يَا عَلِيُّ نَادِ لِي حَمْزَةَ○" وَكَانَ اَقْرَبَهُمْ مِنَ الْمُشْرِكِينَ "مَنْ صَاحِبُ الْجَمَلِ الاَحْمَرِ وَمَاذَا يَقُولُ لَهُمْ « ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "إِنْ يَكُنْ فِي الْقَوْمِ اَحَدٌ يَأْمُرُ بِخَيْرٍ فَعَسَى اَنْ يَكُونَ صَاحِبَ الْجَمَلِ الاَحْمَرِ○" فَجَاءَ حَمْزَةُ فَقَالَ هُوَ عُتْبَةُ بْنُ رَبِيعَةَ وَهُوَ يَنْهَى عَنِ الْقِتَالِ وَيَقُولُ لَهُمْ يَا قَوْمِ إِنِّي اَرَى قَوْماً مُسْتَمِيتِينَ لَا تَصِلُونَ إِلَيْهِمْ وَفِيكُمْ خَيْرٌ يَا قَوْمُ اعْصِبُوهَا الْيَوْمَ بِرَأْسِي وَقُولُوا جَبُنَ عُتْبَةُ بْنُ رَبِيعَةَ وَقَدْ عَلِمْتُمْ اَنِّي لَسْتُ بِاَجْبَنِكُمْ - قَالَ - فَسَمِعَ ذَلِكَ اَبُو جَهْلٍ فَقَالَ اَنْتَ تَقُولُ هَذَا وَاللّٰهِ لَوْ غَيْرُكَ يَقُولُ هَذَا لَاَعْضَضْتُهُ قَدْ مَلَاَتْ رِئَتُكَ جَوْفَكَ رُعْباً○ فَقَالَ عُتْبَةُ إِيَّايَ تُعَيِّرُ يَا مُصَفِّرَ اسْتِهِ سَتَعْلَمُ الْيَوْمَ اَيُّنَا الْجَبَانُ○ قَالَ فَبَرَزَ عُتْبَةُ وَاَخُوهُ شَيْبَةُ وَابْنُهُ الْوَلِيدُ حَمِيَّةً فَقَالُوا مَنْ يُبَارِزُ فَخَرَجَ فِتْيَةٌ مِنَ الاَنْصَارِ سِتَّةٌ فَقَالَ عُتْبَةُ لَا نُرِيدُ هَؤُلَاءِ وَلَكِنْ يُبَارِزُنَا مِنْ بَنِي عَمِّنَا مِنْ بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ○ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "قُمْ يَا عَلِيُّ وَقُمْ يَا حَمْزَةُ وَقُمْ يَا عُبَيْدَةَ بْنَ الْحَارِثِ بْنِ الْمُطَّلِبِ○" فَقَتَلَ اللّٰهُ تَعَالَى عُتْبَةَ وَشَيْبَةَ ابْنَيْ رَبِيعَةَ وَالْوَلِيدَ بْنَ عُتْبَةَ وَجُرِحَ عُبَيْدَةُ فَقَتَلْنَا مِنْهُمْ سَبْعِينَ وَاَسَرْنَا سَبْعِينَ فَجَاءَ رَجُلٌ مِنَ الاَنْصَارِ قَصِيرٌ بِالْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ اَسِيراً فَقَالَ الْعَبَّاسُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ إِنَّ هَذَا وَاللّٰهِ مَا اَسَرَنِي لَقَدْ اَسَرَنِي رَجُلٌ اَجْلَحُ مِنْ اَحْسَنِ النَّاسِ وَجْهاً عَلَى فَرَسٍ اَبْلَقَ مَا اُرَاهُ فِي الْقَوْمِ○ فَقَالَ الاَنْصَارِيُّ اَنَا اَسَرْتُهُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ○ فَقَالَ "اسْكُتْ فَقَدْ اَيَّدَكَ اللّٰهُ تَعَالَى بِمَلَكٍ كَرِيمٍ○" فَقَالَ عَلِيٌّ فَاَسَرْنَا مِنْ بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ الْعَبَّاسَ وَعَقِيلاً وَنَوْفَلَ بْنَ الْحَارِثِ○ {1/118} تحفة 1005810061 معتلی 6191 مجمع 6/76،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب ہم لوگ مدینہ منورہ ہجرت کر کے آئے اور ہم نے یہاں کے پھل کھائے تو ہمیں پیٹ کی بیماری لاحق ہوگئی جس سے بڑھتے بڑھتے ہم شدید قسم کے بخار میں مبتلا ہوگئے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بدر کے حالات معلوم کرتے رہتے تھے، جب ہمیں معلوم ہوا کہ مشرکین مقام بدر کی طرف بڑھ رہے ہیں تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

بھی بدر کی طرف روانہ ہو گئے، جو کہ ایک کنوئیں کا نام تھا، ہم مشرکین سے پہلے وہاں پہنچ گئے، وہاں ہمیں دو آدمی ملے، ایک قریش کا اور دوسرا عقبہ بن ابی معیط کا غلام، قریشی تو ہمیں دیکھتے ہی بھاگ گیا اور عقبہ کے غلام کو ہم نے پکڑ لیا۔ ہم نے اس سے پوچھا کہ ان کے لشکر کی تعداد کتنی ہے؟ اس نے کہا بخدا! ان کی تعداد بہت زیادہ اور ان کا سامان حرب بہت مضبوط ہے، جب اس نے یہ کہا تو مسلمانوں نے اسے مارنا شروع کر دیا اور مارتے مارتے اسے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے آئے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی اس سے مشرکین مکہ کی تعداد پوچھی، اس نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی وہی جواب دیا جو پہلے دیا تھا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے ان کی صحیح تعداد معلوم کرنے کی پوری کوشش کی لیکن اس نے بتانے سے انکار کر دیا، بالآخر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے پوچھا کہ وہ لوگ روزانہ کتنے اونٹ ذبح کرتے ہیں؟ اس نے جواب دیا روزانہ دس اونٹ ذبح کرتے ہیں، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسی وقت فرمایا ان کی تعداد ایک ہزار ہے، کیونکہ ایک اونٹ کم از کم سو آدمیوں کو کفایت کر جاتا ہے۔ رات ہوئی تو ہلکی ہلکی بارش ہونے لگی، ہم بارش سے بچنے کے لئے درختوں اور ڈھالوں کے نیچے چلے گئے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اسی حالت میں ساری رات اپنے پروردگار سے یہ دعاء کرتے رہے کہ اے اللہ! اگر یہ گروہ ختم ہو گیا تو آپ کی عبادت نہیں ہو سکے گی، بہرحال! طلوع فجر کے وقت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نداء کروائی کہ اللہ کے بندو! نماز تیار ہے، لوگوں نے درختوں اور سائبانوں کو چھوڑا اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جمع ہو گئے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھائی اور اس کے بعد جہاد کی ترغیب دینے لگے، پھر فرمایا کہ قریش کا لشکر اس پہاڑ کی سرخ ڈھلوان میں ہے۔ جب لشکر قریش ہمارے قریب آ گیا اور ہم نے بھی صف بندی کر لی، تو اچانک ان میں سے ایک آدمی سرخ اونٹ پر سوار ہو کر نکلا اور اپنے لشکر میں چکر لگانے لگا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے فرمایا علی! حمزہ سے پکار کر کہو جو کہ مشرکین مکہ کے سب سے زیادہ قریب تھے، یہ سرخ اونٹ والا کون ہے اور کیا کہہ رہا ہے؟ پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر لشکر قریش میں کوئی آدمی بھلائی کا حکم دے سکتا ہے تو وہ یہ سرخ اونٹ پر سوار ہی ہو سکتا ہے، اتنی دیر میں حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ آ گئے اور فرمانے لگے کہ یہ عتبہ بن ربیعہ ہے جو کہ لوگوں کو جنگ سے روک رہا ہے اور کہہ رہا ہے کہ اے میری قوم! میں ایسے لوگوں کو دیکھ رہا ہوں جو ڈھیلے پڑ چکے ہیں، اگر تم میں ذرا سی بھی صلاحیت ہو تو یہ تم تک کبھی نہیں پہنچ سکیں گے، اے میری قوم! آج کے دن میرے سر پر پٹی باندھ دو اور کہہ دو کہ عتبہ بن ربیعہ بزدل ہو گیا حالانکہ تم جانتے ہو کہ میں بزدل نہیں ہوں۔ ابوجہل نے جب یہ بات سنی تو کہنے لگا کہ یہ بات تم کہہ رہے ہو؟ بخدا! اگر یہ بات تمہارے علاوہ کسی اور نے کہی ہوتی تو میں اس سے کہتا کہ جا کر اپنے باپ کی شرمگاہ چوس (گالی دیتا) تمہارے پھیپھڑوں نے تمہارے پیٹ میں رعب بھر دیا ہے، عتبہ کہنے لگا کہ او پیلے سرین والے! تو مجھے عار دلاتا ہے، آج تجھے پتہ چل جائے گا کہ ہم میں سے بزدل کون ہے؟ اس کے بعد جوش میں آ کر عتبہ، اس کا بھائی شیبہ اور اس کا بیٹا ولید میدان جنگ میں نکل کر مبارز طلبی کرنے لگے، ان کے مقابلے میں چھ انصاری نوجوان نکلے، عتبہ کہنے لگا کہ ہم نے انسے نہیں لڑنا چاہتے، ہمارے مقابلے میں ہمارے بنوعم نکلیں جن کا تعلق بنوعبدالمطلب سے ہو، یہ سن کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ، حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ اور

Marfat.com

حضرت عبیدہ بن حارث بن مطلب کو اٹھنے اور مقابلہ کرنے کا حکم دیا، اس مقابلے میں عتبہ، شیبہ اور ولید تینوں مارے گئے اور مسلمانوں میں حضرت عبیدہ رضی اللہ عنہ زخمی ہوئے۔اس طرح ہم نے ان کے ستر آدمی مارے اور ستر ہی کو قیدی بنالیا، اسی اثناء میں ایک چھوٹے قد کا انصاری نوجوان عباس بن عبدالمطلب کو جو بعد میں صحابی بنے قیدی بنا کر لے آیا، عباس کہنے گے یارسول اللہ! بخدا! اس نے مجھے قیدی نہیں بنایا، مجھے تو اس شخص نے قید کیا ہے جس کے سر کے دونوں جانب بال نہ تھے، وہ بڑا خوبصورت چہرہ رکھتا تھا اور ایک چتکبرے گھوڑے پر سوار تھا، جو مجھے اب آپ لوگوں میں نظر نہیں آرہا، اس پر انصاری نے کہا یارسول اللہ! انہیں میں نے ہی گرفتار کیا ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں خاموشی کی تلقین کرتے ہوئے فرمایا کہ ایک معزز فرشتے کے ذریعے اللہ نے تمہاری مدد کی ہے، حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بنوعبدالمطلب میں سے ہم نے عباس، عقیل اور نوفل بن حارث کو گرفتار کیا تھا۔

تخريج الحديث:

سنن أبي داؤد - الجهاد (2665)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/117)

حالت سفر میں موزوں پر مسح کرنے کا بیان

961 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ سَاَلْتُ عَائِشَةَ فَقُلْتُ اَخْبِرِينِي بِرَجُلٍ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَسْاَلُهُ عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ○

فَقَالَتِ ائْتِ عَلِيًّا فَسَلْهُ فَإِنَّهُ كَانَ يَلْزَمُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ○ قَالَ فَاَتَيْتُ عَلِيًّا فَسَاَلْتُهُ فَقَالَ اَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَسْحِ عَلَى خِفَافِنَا إِذَا سَافَرْنَا○ تحفة 10126 معتلى 6264،

ترجمہ: حضرت شریح بن ہانی بیان کرتے ہیں کہ میں نے موزوں پر مسح کے حوالے سے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے کسی مرد صحابی کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ یہ سوال تم حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے پوچھو کیونکہ وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ کے ساتھ سفر میں بھی رہتے تھے، چنانچہ میں نے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا ہے کہ جب سفر پر جائیں تو اپنے موزوں پر مسح کرلیا کریں۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الطهارة (276) سنن النسائي - الطهارة (128) سنن النسائي - الطهارة (129) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (552)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/118) سنن الدارمي - الطهارة 714)

Marfat.com

حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کی ولایت کا بیان

962ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَكِيمٍ الاَوَدِيُّ اَنْبَاَنَا شَرِيكٌ عَنْ اَبِي إِسْحَاقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ وَهْبٍ وَعَنْ زَيْدِ بْنِ يُثَيْعٍ قَالاَ نَشَدَ عَلِيٌّ النَّاسَ فِي الرَّحَبَةِ مَنْ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَوْمَ غَدِيرِ خُمٍّ إِلَّا قَامَ○ قَالَ فَقَامَ مِنْ قِبَلِ سَعِيدٍ سِتَّةٌ وَمِنْ قِبَلِ زَيْدٍ سِتَّةٌ فَشَهِدُوا اَنَّهُمْ سَمِعُوا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِعَلِيٍّ يَوْمَ غَدِيرِ خُمٍّ "اَلَيْسَ اللّٰهُ اَوْلَى بِالْمُؤْمِنِينَ○" قَالُوا بَلَى○ قَالَ "اَللّٰهُمَّ مَنْ كُنْتُ مَوْلاَهُ فَعَلِيٌّ مَوْلاَهُ اَللّٰهُمَّ وَالِ مَنْ وَالاَهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ○" معتلی 62586239 ل مجمع 1079/104

ترجمہ: حضرت سعید بن وہب اور زید بن یثیع بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے صحن کوفہ میں لوگوں کو قسم دے کر فرمایا کہ جس شخص نے غدیر خم کے موقع پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا میرے حوالے سے کوئی ارشاد سنا ہو تو وہ کھڑا ہو جائے، اس پر سعید کی رائے کے مطابق بھی چھ آدمی کھڑے ہو گئے اور زید کی رائے کے مطابق بھی چھ آدمی کھڑے ہو گئے اور ان سب نے اس بات کی گواہی دی کہ انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو غدیر خم کے موقع پر حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے متعلق یہ فرماتے ہوئے سنا تھا کہ کیا اللہ کو مومنین پر کوئی حق نہیں؟ سب نے عرض کیا کیوں نہیں! فرمایا: اے اللہ! جس کا میں مولیٰ ہوں، علی المرتضیٰ بھی اس کے مولیٰ ہیں اے اللہ جو علی سے دوستی کرے تو اس سے دوستی فرما اور جو اس سے دشمنی کرے تو اس سے دشمنی فرما۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذي - المناقب (3713)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/118)

963ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حَكِيمٍ اَنْبَاَنَا شَرِيكٌ عَنْ اَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرٍو ذِي مُرٍّ بِمِثْلِ حَدِيثِ اَبِي إِسْحَاقَ يَعْنِي عَنْ سَعِيدٍ وَزَيْدٍ وَزَادَ فِيهِ "وَانْصُرْ مَنْ نَصَرَهُ وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَهُ○" معتلی 6239

گذشتہ روایت ایک دوسری سند سے بھی مروی ہے کہ جس کے آخر میں یہ اضافہ بھی ہے کہ جو علی کی مدد کرے تو اس کی مدد فرما اور جو اس سے دشمنی کرے تو اس سے دشمنی فرما۔

964ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا عَلِيٌّ اَنْبَاَنَا شَرِيكٌ عَنِ الاَعْمَشِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ ○ معتلی 24356239 ،

گذشتہ روایت اس دوسری سند سے حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے بھی مروی ہے۔

حضرت امام حسن وحسین رضی اللہ عنہما کے نام رکھنے کا بیان

965 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ اَبِي إِسْحَاقَ عَنْ هَانِءِ

Marfat.com

بْنِ هَانِءٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ لَمَّا وُلِدَ الْحَسَنُ جَاءَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ "اَرُوْنِى ابْنِىْ مَا سَمَّيْتُمُوْهُ" قُلْتُ سَمَّيْتُهُ حَرْبًا قَالَ "بَلْ هُوَ حَسَنٌ" فَلَمَّا وُلِدَ الْحُسَيْنُ قَالَ "اَرُوْنِى ابْنِىْ مَا سَمَّيْتُمُوْهُ" قُلْتُ سَمَّيْتُهُ حَرْبًا قَالَ "بَلْ هُوَ حُسَيْنٌ" فَلَمَّا وَلَدَتِ الثَّالِثَ جَاءَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ "اَرُوْنِى ابْنِىْ مَا سَمَّيْتُمُوْهُ" قُلْتُ حَرْبًا قَالَ "بَلْ هُوَ مُحَسِّنٌ - ثُمَّ قَالَ - سَمَّيْتُهُمْ بِاَسْمَاءِ وَلَدِ هَارُوْنَ شَبَّرُ وَشَبِيرُ وَمُشَبِّرُ" معتلی 6418

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حسن کی پیدائش ہوئی تو میں نے اس کا نام حرب رکھا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو بچے کی پیدائش کی خبر معلوم ہوئی تو تشریف لائے اور فرمایا کہ مجھے میرا بیٹا تو دکھاؤ، تم نے اس کا کیا نام رکھا ہے؟ میں نے عرض کیا حرب، فرمایا نہیں، اس کا نام حسن ہے، پھر جب حسین پیدا ہوئے تو میں نے ان کا نام حرب رکھ دیا، اس موقع پر بھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور فرمایا کہ مجھے میرا بیٹا تو دکھاؤ تم نے اس کا کیا نام رکھا ہے؟ میں نے پھر عرض کیا حرب، فرمایا نہیں اس کا نام حسین ہے، تیسرے بیٹے کی پیدائش پر بھی اسی طرح ہوا اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا نام بدل کر محسن رکھ دیا، پھر فرمایا کہ میں نے ان بچوں کے نام حضرت ہارون علیہ السلام کے بچوں کے نام پر رکھے ہیں جن کے نام شبر، شبیر اور مشبر تھے۔

والدین پر لعنت کرنے والے پر لعنت کا بیان

966 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِىْ اَبِى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ بْنَ اَبِى بَزَّةَ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِى الطُّفَيْلِ قَالَ سُئِلَ عَلِيٌّ هَلْ خَصَّكُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَىْءٍ فَقَالَ مَا خَصَّنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَىْءٍ لَمْ يَعُمَّ بِهِ النَّاسَ كَافَّةً إِلَّا مَا كَانَ فِى قِرَابِ سَيْفِى هَذَا قَالَ فَاَخْرَجَ صَحِيفَةً مَكْتُوبٌ فِيهَا "لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ ذَبَحَ لِغَيْرِ اللّٰهِ وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ سَرَقَ مَنَارَ الاَرْضِ وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ لَعَنَ وَالِدَهُ وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ آوَى مُحْدِثًا"

تحفة 10152 معتلی 6290

ترجمہ: حضرت ابوطفیل علیہ الرحمہ بیان کرتے ہیں کہ کسی نے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ ہمیں کوئی ایسی بات بتایئے جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے خصوصیت کے ساتھ آپ سے کی ہو؟ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے ایسی کوئی خصوصی بات نہیں کی جو دوسرے لوگوں سے چھپائی ہو، البتہ میری تلوار کے نیام میں ایک چیز ہے یہ کہہ کر انہوں نے اس میں سے ایک صحیفہ نکالا جس میں لکھا تھا کہ اس شخص پر اللہ کی لعنت ہو جو کسی بدعتی کو ٹھکانہ دے، اس شخص پر اللہ کی لعنت ہو جو اپنے والدین پر لعنت کرے اور اس شخص پر اللہ کی لعنت ہو جو زمین کے بیچ چوری کرے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - العلم (111) صحيح البخارى - الحج (1771) صحيح البخارى - الجهاد والسير (2882) صحيح البخارى

Marfat.com

- الجزية (3001) صحيح البخارى - الجزية (3009) صحيح البخارى - الفرائض (6374) صحيح البخارى - الديات (6507) صحيح البخارى - الديات 6517)صحيح البخارى - الاعتصام بالكتاب والسنة (6870) صحيح مسلم - العتق (1370) صحيح مسلم - العتق (1370) صحيح مسلم - الأضاحى (1978) صحيح مسلم - الأضاحى (1978) صحيح مسلم - الأضاحى (1978) سنن الترمذى - الديات (1412) سنن الترمذى - الولاء والهبة 2127)سنن النسائى - الضحايا (4422) سنن النسائى - القسامة (4734) سنن النسائى - القسامة (4744) سنن النسائى - القسامة (4745) سنن النسائى - القسامة (4746) سنن أبى داؤد - المناسك (2034) سنن أبى داؤد - الديات (4530) سنن ابن ماجه - الديات (2658)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/118) سنن الدارمى - الديات 2356)

عیادت کرنے والوں کے لئے فرشتوں کی دعا کا بیان

967 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا اَبِى حَدَّثَنَا بَهْزٌ وَعَفَّانُ قَالاَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ - قَالَ عَفَّانُ قَالَ اَنْبَاَنَا يَعْلَى بْنُ عَطَاءٍ - عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ ○ اَنَّهُ عَادَ حَسَناً وَعِنْدَهُ عَلِىٌّ فَقَالَ عَلِىٌّ يَا عَمْرُو اَتَعُودُ حَسَناً وَفِى النَّفْسِ مَا فِيهَا قَالَ نَعَمْ إِنَّكَ لَسْتَ بِرَبِّ قَلْبِى فَتَصْرِفَهُ حَيْثُ شِئْتَ ○ فَقَالَ اَمَا إِنَّ ذَلِكَ لاَ يَمْنَعُنِى اَنْ أُؤَدِّىَ إِلَيْكَ النَّصِيحَةَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَعُودُ مُسْلِماً إِلاَّ ابْتَعَثَ اللّٰهُ سَبْعِينَ اَلْفَ مَلَكٍ يُصَلُّونَ عَلَيْهِ اَىَّ سَاعَةٍ مِنَ النَّهَارِ كَانَتْ حَتَّى يُمْسِىَ وَاَىَّ سَاعَةٍ مِنَ اللَّيْلِ كَانَتْ حَتَّى يُصْبِحَ ○" معتلى 6374

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن یسار بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ عمرو بن حریث حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کی عیادت کے لئے آئے، حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا یوں تو آپ حسن کی بیمار پرسی کے لئے آئے ہیں اور اپنے دل میں جو کچھ چھپا رکھا ہے اس کا کیا ہوگا؟ عمرو نے کہا کہ آپ میرے رب نہیں ہیں کہ جس طرح چاہیں میرے دل میں تصرف کرنا شروع کر دیں حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا لیکن اس کے باوجود ہم تم سے نصیحت کی بات کہنے سے نہیں رکیں گے، میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو مسلمان اپنے کسی مسلمان بھائی کی عیادت کرتا ہے تو اللہ اس کے لئے ستر ہزار فرشتے مقرر فرما دیتا ہے جو شام تک دن کے ہر لمحے میں اس کے لئے دعاء مغفرت کرتے رہتے ہیں اور اگر شام کو گیا ہو تو صبح تک رات کی ہر گھڑی اس کے لئے دعاء کرتے رہتے ہیں۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذى - الجنائز (969) سنن أبى داؤد - الجنائز (3098) سنن ابن ماجه - ما جاء فى الجنائز (1442)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/118)

Marfat.com

مرفوع القلم لوگوں کا بیان

968 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا بَهْزٌ وَحَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالاَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ الْبَصْرِیِّ عَنْ عَلِیٍّ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "رُفِعَ الْقَلَمُ عَنْ ثَلاَثَةٍ عَنِ النَّائِمِ حَتَّی یَسْتَیْقِظَ وَعَنِ الْمَعْتُوهِ اَوْ قَالَ الْمَجْنُونِ حَتَّی یَعْقِلَ وَعَنِ الصَّغِیرِ حَتَّی یَشِبَّ○"

تحفة10067 معتلی6200

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تین طرح کے لوگ مرفوع القلم ہیں۔(۱) سویا ہوا شخص جب تک بیدار نہ ہو جائے (۲) معتوہ یا مجنون، جب تک اس کی عقل نہ لوٹ آئے (۳) بچہ جب تک بالغ نہ ہو جائے۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - الحدود (1423) سنن أبی داؤد - الحدود (4399) سنن أبی داؤد - الحدود (4403) سنن ابن ماجه - الطلاق (2042)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة 1/116)

اللہ تعالیٰ کی رضا طلب کرنے کا بیان

969 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا بَهْزٌ وَاَبُو كَامِلٍ قَالاَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ - قَالَ بَهْزٌ قَالَ - اَنْبَاَنَا هِشَامُ بْنُ عَمْرٍو الْفَزَارِیُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ الْمُخْزُومِیِّ عَنْ عَلِیٍّ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ كَانَ یَقُولُ فِی آخِرِ وِتْرِهِ "اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَاَعُوذُ بِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ وَاَعُوذُ بِكَ مِنْكَ لاَ اُحْصِی ثَنَاءً عَلَیْكَ اَنْتَ كَمَا اَثْنَیْتَ عَلَی نَفْسِكَ○" تحفة10207 معتلی6326

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتر کے آخر میں یوں فرماتے تھے کہ اے اللہ! میں تیری رضا کے ذریعے تیری ناراضگی سے پناہ مانگتا ہوں، تیری درگذر کے ذریعے تیری سزا سے اور تیری ذات کے ذریعے تجھ سے پناہ مانگتا ہوں، میں تیری تعریف کا احاطہ نہیں کر سکتا، تو اسی طرح ہے جس طرح تو نے اپنی تعریف خود کی ہے۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - الدعوات (3566) سنن النسائی - قیام اللیل وتطوع النهار (1747) سنن أبی داؤد - الصلاة (1427) سنن ابن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فیها (1179)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة 1/118)

ریشم سے ممانعت کا بیان

970ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْعَبَّاسِ الْبَاهِلِیُّ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

Marfat.com

حَدَّثَنَا شُعْبَةُ اَخْبَرَنِیْ اَبُو بِشْرٍ سَمِعْتُ مُجَاهِداً یُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ اَبِی لَیْلَی سَمِعْتُ عَلِیًّا یَقُولُ اُتِیَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِحُلَّةِ حَرِیرٍ فَبَعَثَ بِهَا إِلَیَّ فَلَبِسْتُهَا فَرَاَیْتُ الْکَرَاهِیَةَ فِی وَجْهِهِ فَاَمَرَنِیْ فَاَطَرْتُهَا خُمُراً بَیْنَ النِّسَاءِ○{1/119} معتلی 6331

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں کہیں سے ہدیہ کے طور پر ایک ریشمی جوڑا آیا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ میرے پاس بھیج دیا، میں نے اسے زیب تن کرلیا، لیکن جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے روئے انور پر ناراضگی کے اثرات دیکھے تو میں نے اسے اپنی عورتوں میں دوپٹے کے طور پر تقسیم کردیا۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الهبة وفضلها والتحريض عليها (2472) صحيح البخارى - النفقات (5051) صحيح البخارى - اللباس (5502) صحيح مسلم - اللباس والزينة 2071)صحيح مسلم - اللباس والزينة (2071) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2071) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة 2078)صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) سنن الترمذى - الصلاة (264) سنن الترمذى - اللباس (1725) سنن الترمذى - اللباس (1737) سنن الترمذى - الأدب (2808) سنن النسائي - التطبيق (1040) سنن النسائى - التطبيق (1041) سنن النسائى - التطبيق (1042) سنن النسائى - التطبيق (1043) سنن النسائى - التطبيق (1044) سنن النسائى - التطبيق (1118) سنن النسائى - الزينة (5166) سنن النسائى - الزينة (5167) سنن النسائى - الزينة (5168) سنن النسائى - الزينة (5169)سنن النسائى - الزينة (5170) سنن النسائى - الزينة (5171) سنن النسائى - الزينة (5172) سنن النسائى - الزينة (5173) سنن النسائى - الزينة (5174) سنن النسائى - الزينة (5175) سنن النسائى - الزينة (5176) سنن النسائى - الزينة (5177) سنن النسائى - الزينة (5178) سنن النسائى - الزينة (5179) سنن النسائى - الزينة (5180) سنن النسائى - الزينة (5181) سنن النسائى - الزينة (5183) سنن النسائى - الزينة (5184) سنن النسائى - الزينة 5267)سنن النسائى - الزينة (5268) سنن النسائى - الزينة (5270) سنن النسائى - الزينة (5271) سنن النسائى - الزينة (5272) سنن النسائى - الزينة (5298) سنن النسائى - الزينة (5318) سنن أبى داؤد - اللباس (4043) سنن أبى داؤد - اللباس (4044) سنن ابن ماجه - اللباس (3596)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/119)موطأ مالك - النداء للصلاة 177)

مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے حرم ہونے کا بیان

971 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ اَنْبَاَنَا قَتَادَةُ عَنْ اَبِی حَسَّانَ اَنَّ عَلِیًّا کَانَ یَاْمُرُ بِالاَمْرِ فَیُؤْتَی فَیُقَالُ قَدْ فَعَلْنَا کَذَا وَکَذَا○ فَیَقُولُ صَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ○ قَالَ فَقَالَ لَهُ الاَشْتَرُ إِنَّ هَذَا الَّذِی تَقُولُ قَدْ تَفَشَّغَ فِی النَّاسِ اَفَشَیْءٌ عَهِدَهُ إِلَیْكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَلِیٌّ مَا عَهِدَ إِلَیَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ شَیْئاً خَاصَّةً دُونَ النَّاسِ إِلَّا شَیْءٌ سَمِعْتُهُ مِنْهُ فَهُوَ فِی صَحِیفَةٍ فِی قِرَابِ سَیْفِی قَالَ فَلَمْ یَزَالُوا بِهِ حَتَّی اَخْرَجَ

Marfat.com

الصَّحِيفَةَ - قَالَ - فَإِذَا فِيهَا "مَنْ اَحْدَثَ حَدَثاً اَوْ آوَى مُحْدِثاً فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلائِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِينَ لا يُقْبَلُ مِنْهُ صَرْفٌ وَلا عَدْلٌ" قَالَ وَإِذَا فِيهَا "إِنَّ إِبْرَاهِيمَ حَرَّمَ مَكَّةَ وَإِنِّي أُحَرِّمُ الْمَدِينَةَ حَرَامٌ مَا بَيْنَ حَرَّتَيْهَا وَحِمَاهَا كُلُّهُ لا يُخْتَلَى خَلاهَا وَلا يُنَفَّرُ صَيْدُهَا وَلا تُلْتَقَطُ لُقَطَتُهَا إِلَّا لِمَنْ اَشَادَ بِهَا وَلا تُقْطَعُ مِنْهَا شَجَرَةٌ إِلَّا اَنْ يَعْلِفَ رَجُلٌ بَعِيرَهُ وَلا يُحْمَلُ فِيهَا السِّلاحُ لِقِتَالٍ" قَالَ وَإِذَا فِيهَا "الْمُؤْمِنُونَ تَتَكَافَأُ دِمَاؤُهُمْ وَيَسْعَى بِذِمَّتِهِمْ اَدْنَاهُمْ وَهُمْ يَدٌ عَلَى مَنْ سِوَاهُمْ اَلا لا يُقْتَلُ مُؤْمِنٌ بِكَافِرٍ وَلا ذُو عَهْدٍ فِي عَهْدِهِ" تحفة 10279 معتلى 6445

ترجمہ: حضرت ابوحسان بیان کرتے ہیں کہ حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ جب بھی کوئی حکم دیتے اور لوگ آ کر کہتے کہ ہم نے اس اس طرح کرلیا تو وہ کہتے کہ اللہ اور اس کے رسول نے سچ فرمایا: ایک دن اشتر نامی ایک شخص نے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ آپ جو یہ جملہ کہتے ہیں، لوگوں میں بہت پھیل چکا ہے، کیا یہ کوئی ایسی چیز ہے جس کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ کو وصیت کی ہے؟ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو چھوڑ کر خصوصیت کے ساتھ مجھے کوئی وصیت نہیں فرمائی، البتہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے جو کچھ سنا ہے وہ ایک صحیفہ میں لکھ کر اپنی تلوار کے میان میں رکھ لیا ہے۔ لوگوں نے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے وہ صحیفہ دکھانے پر اصرار کیا، انہوں نے وہ نکالا تو اس میں لکھا تھا کہ جو شخص کوئی بدعت ایجاد کرے یا کسی بدعتی کو ٹھکانہ دے اس پر اللہ کی، فرشتوں کی اور تمام لوگوں کی لعنت ہے، اس کا کوئی فرض یا نفل قبول نہ ہوگا، نیز اس میں یہ بھی لکھا تھا کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے مکہ مکرمہ کو حرم قرار دیا تھا اور میں مدینہ منورہ کو حرم قرار دیتا ہوں، اس کے دونوں کونوں کے درمیان کی جگہ قابل احترام ہے، اس کی گھاس نہ کاٹی جائے، اس کے شکار کو نہ بھگایا جائے اور یہاں کی گری پڑی چیز کو نہ اٹھایا جائے، البتہ وہ شخص اٹھا سکتا ہے جو مالک کو اس کا پتہ بتادے، یہاں کا کوئی درخت نہ کاٹا جائے البتہ اگر کوئی آدمی اپنے جانور کو چارہ کھلائے تو بات جدا ہے اور یہاں لڑائی کے لئے اسلحہ نہ اٹھایا جائے۔ نیز اس میں یہ بھی لکھا تھا کہ مسلمانوں کی جانیں آپس میں برابر ہیں، ان میں سے اگر کوئی ادنیٰ بھی کسی کو امان دے دے تو اس کی امان کا لحاظ کیا جائے اور مسلمان اپنے علاوہ لوگوں پر ید واحد کی طرح ہیں، خبردار کسی کافر کے بدلے میں کسی مسلمان کو قتل نہ کیا جائے اور نہ ہی کسی ذمی کو اس وقت تک قتل کیا جائے جب تک کہ وہ معاہدے کی مدت میں ہو اور اس کی شرائط پر برقرار ہو۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - العلم (111) صحيح البخارى - الحج (1771) صحيح البخارى - الجهاد والسير (2882) صحيح البخارى - الجزية (3001) صحيح البخارى - الجزية 3009)صحيح البخارى - لفرائض ا(6374) صحيح البخارى - الديات (6507) صحيح البخارى - الديات (6517) صحيح البخارى - الاعتصام بالكتاب والسنة (6870) صحيح مسلم - الحج (1370) صحيح مسلم - العتق (1370) صحيح مسلم - الحج (1370) صحيح مسلم - العتق 1370)صحيح مسلم - الأضاحى (1978) صحيح

Marfat.com

مسلم - الأضاحي (1978) صحيح مسلم - الأضاحي (1978) سنن الترمذي - الديات (1412) سنن الترمذي - الولاء والهبة (2127) سنن النسائي - الضحايا (4422) سنن النسائي - القسامة 4734)سنن النسائي - القسامة (4735) سنن النسائي - القسامة (4744) سنن النسائي - القسامة (4745) سنن النسائي - القسامة 4746)سنن أبي داؤد - المناسك (2034) سنن أبي داؤد - الديات (4530) سنن ابن ماجه - الديات (2658)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/119) سنن الدارمي - الديات (2356)

اعضاء کا سجدہ کرنے کا بیان

972 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْفَضْلِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الاَعْرَجِ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي رَافِعٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا رَكَعَ قَالَ "اللّٰهُمَّ لَكَ رَكَعْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَلَكَ اَسْلَمْتُ اَنْتَ رَبِّي خَشَعَ سَمْعِي وَبَصَرِي وَمُخِّي وَعَظْمِي وَعَصَبِي وَمَا اسْتَقَلَّتْ بِهِ قَدَمِي لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ○" تحفة10228 معتلی 6353

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب رکوع میں جاتے تو یہ دعا پڑھتے کہ الٰہی! میں نے تیرے لئے رکوع کیا، تجھ پر ایمان لایا، تیرا تابع فرمان ہوا، تو ہی میرا رب ہے، میرے کان، آنکھیں، دماغ، ہڈیاں اور پٹھے تیرے سامنے جھکے ہوئے ہیں اور میرے قدم بھی اللہ رب العالمین کی خاطر جھکے ہوئے ہیں۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - صلاة المسافرين وقصرها (771) سنن الترمذي - الدعوات (3421) سنن الترمذي - الدعوات (3422) سنن الترمذي - الدعوات (3423) سنن أبي داؤد - الصلاة (760)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/119)

حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے محبت کرنے کا بیان

973ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ اَرْقَمَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ اَبِي زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى قَالَ شَهِدْتُ عَلِيًّا فِي الرَّحَبَةِ يَنْشُدُ النَّاسَ اُنْشِدُ اللّٰهَ مَنْ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَوْمَ غَدِيرِ خُمٍّ "مَنْ كُنْتُ مَوْلاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلاهُ○" لَمَّا قَامَ فَشَهِدَ○ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ فَقَامَ اثْنَا عَشَرَ بَدْرِيًّا كَاَنِّي اَنْظُرُ إِلَى اَحَدِهِمْ فَقَالُوا نَشْهَدُ اَنَّا سَمِعْنَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَوْمَ غَدِيرِ خُمٍّ "اَلَسْتُ اَوْلَى بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ وَاَزْوَاجِي اُمَّهَاتُهُمْ○" فَقُلْنَا بَلَى يَا رَسُولَ اللّٰهِ○ قَالَ "فَمَنْ كُنْتُ مَوْلاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلاهُ اللّٰهُمَّ وَالِ مَنْ وَالاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ○" معتلی 6333 مجمع 9/105

Marfat.com

ترجمہ: حضرت عبدالرحمٰن بن ابی لیلی بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے صحن کوفہ میں لوگوں کو قسم دے کر فرمایا کہ جس نے غدیر خم کے موقع پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد مبارک سنا ہو تو وہ کھڑا ہو جائے، کہ جس کا میں مولیٰ ہوں، علی المرتضیٰ بھی اس کے مولیٰ ہیں، اس پر بارہ بدری صحابہ رضی اللہ عنہ کھڑے ہو گئے اور ان سب نے اس بات کی گواہی دی کہ ہم سب نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو غدیر خم کے موقع پر حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے متعلق یہ فرماتے ہوئے سنا تھا کہ کیا اللہ کو مومنین پر کوئی حق نہیں؟ سب نے عرض کیا کیوں نہیں! فرمایا جس کا میں مولیٰ ہوں، علی المرتضیٰ بھی اس کے مولیٰ ہیں اے اللہ جو علی سے دوستی کرے تو اس سے دوستی فرما اور جو اس سے دشمنی کرے تو اس سے دشمنی فرما۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - المناقب (3713)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/119)

صحیفہ علی المرتضیٰ میں زکوٰۃ کے حصص کا بیان

974 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ مُخَارِقٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ رَاَيْتُ عَلِيًّا عَلَى الْمِنْبَرِ يَخْطُبُ وَعَلَيْهِ سَيْفٌ حِلْيَتُهُ حَدِيدٌ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ وَاللّٰهِ مَا عِنْدَنَا كِتَابٌ نَقْرَؤُهُ عَلَيْكُمْ إِلَّا كِتَابَ اللّٰهِ تَعَالَى وَهٰذِهِ الصَّحِيفَةَ اَعْطَانِيهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهَا فَرَائِضُ الصَّدَقَةِ ○ قَالَ لِصَحِيفَةٍ مُعَلَّقَةٍ بِسَيْفِهِ○ معتلى 6267

ترجمہ: حضرت طارق بن شہاب بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کو منبر پر یہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ بخدا! ہمارے پاس قرآن کریم کے علاوہ کوئی ایسی کتاب نہیں ہے جسے ہم پڑھتے ہوں یا پھر یہ صحیفہ ہے جو تلوار سے لٹکا ہوا ہے، جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے دیا تھا، اس میں زکوٰۃ کے حصص کی تفصیل درج ہے، مذکورہ صحیفہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کی اس تلوار سے لٹکا رہتا تھا جس کے حلقے لوہے کے تھے۔

تخریج الحدیث:

صحيح البخارى - العلم (111) صحيح البخارى - الحج (1771) صحيح البخارى - الجهاد والسير (2882) صحيح البخارى - الجزية (3001) صحيح البخارى - الجزية (3009) صحيح البخارى - الفرائض (6374) صحيح البخارى - الديات 6507)صحيح البخارى - الديات (6517) صحيح البخارى - الاعتصام بالكتاب والسنة (6870) صحيح مسلم - الحج (1370) صحيح مسلم - العتق (1370) صحيح مسلم - الحج (1370) صحيح مسلم - العتق (1370) سنن الترمذى - الديات (1412) سنن الترمذى - الولاء والهبة (2127) سنن النسائى - القسامة 4734)سنن النسائى - القسامة (4744) سنن النسائى - القسامة (4745) سنن النسائى - القسامة (4746) سنن أبى داؤد - المناسك (2034) سنن أبى داؤد - الديات (4530) سنن ابن ماجه - الديات (2658)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/119) سنن الدارمى - الديات 2356)

Marfat.com

ریشم کے لباس کا بیان

975 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَاصِمٍ اَنْبَاَنَا إِسْمَاعِیْلُ بْنُ سُمَیْعٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ عُمَیْرٍ قَالَ كُنْتُ قَاعِداً عِنْدَ عَلِیٍّ - قَالَ - فَجَاءَ صَعْصَعَةُ بْنُ صُوحَانَ فَسَلَّمَ ثُمَّ قَامَ فَقَالَ یَا اَمِیرَ الْمُؤْمِنِینَ انْهَنَا عَمَّا نَهَاكَ عَنْهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ○ فَقَالَ نَهَانَا عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمُزَفَّتِ وَالنَّقِیرِ وَنَهَانَا عَنِ الْقَسِّیِّ وَالْمِیثَرَةِ الْحَمْرَاءِ وَعَنِ الْحَرِیرِ وَالْحِلَقِ الذَّهَبِ - ثُمَّ قَالَ - كَسَانِی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ حُلَّةً مِنْ حَرِیرٍ فَخَرَجْتُ فِیهَا لِیَرَى النَّاسُ عَلَیَّ كِسْوَةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَرَآنِی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَاَمَرَنِی بِنَزْعِهِمَا ○ فَاَرْسَلَ بِإِحْدَاهُمَا إِلَى فَاطِمَةَ وَشَقَّ الْأُخْرَى بَیْنَ نِسَائِهِ ○

تحفة 10260 معتلی 6384

ترجمہ: حضرت مالک بن عمیر بیان کرتے ہیں کہ میں حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر تھا، اچانک صعصعہ بن صوحان آ گئے اور سلام کر کے کہنے لگے امیر المومنین! نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جن چیزوں سے آپ کو روکا تھا ہمیں بھی ان سے روکیے، انہوں نے فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے تو ہمیں کدو کی تونبی، سبز مٹکے، لکڑی کے برتن، لکڑی کو کھود کر بنائے گئے برتن کو استعمال کرنے سے منع فرمایا (کیونکہ ان میں شراب کشید کی جاتی تھی) نیز ریشم، سرخ زین، خالص ریشم اور سونے کے حلقوں سے منع فرمایا۔ پھر فرمایا کہ ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ ایک ریشمی جوڑا عنایت فرمایا: میں وہ پہن کر باہر نکلا تا کہ لوگ دیکھ لیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے جو جوڑا دیا تھا وہ میں نے پہن لیا ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب مجھے دیکھا تو اسے اتارنے کا حکم دیا اور اس کا ایک حصہ حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو بھجوا دیا اور دوسرا حصہ پھاڑ کر اپنی عورتوں میں تقسیم کر دیا۔

تخریج الحدیث:

صحیح البخاری - الهبة وفضلها والتحریض علیها (2472) صحیح البخاری - النفقات (5051) صحیح البخاری - اللباس (5502) صحیح مسلم - اللباس والزینة 2071) صحیح مسلم - اللباس والزینة (2071) صحیح مسلم - اللباس والزینة (2071) صحیح مسلم - اللباس والزینة (2078) صحیح مسلم - اللباس والزینة (2078) صحیح مسلم - اللباس والزینة 2078) صحیح مسلم - اللباس والزینة (2078) صحیح مسلم - اللباس والزینة (2078) سنن الترمذی - الصلاة (264) سنن الترمذی - اللباس (1725) سنن الترمذی - اللباس (1737) سنن الترمذی - الأدب (2808) سنن النسائی - التطبیق (1040) سنن النسائی - التطبیق (1041) سنن النسائی - التطبیق (1042) سنن النسائی - التطبیق (1043) سنن النسائی - التطبیق (1044) سنن النسائی - التطبیق (1118) سنن النسائی - الزینة (5166) سنن النسائی - الزینة (5167) سنن النسائی - الزینة (5168) سنن النسائی - الزینة 5169) سنن النسائی - الزینة (5170) سنن النسائی - الزینة (5171) سنن النسائی - الزینة (5172) سنن النسائی - الزینة (5173) سنن النسائی - الزینة (5174) سنن النسائی - الزینة (5175) سنن النسائی - الزینة (5176) سنن النسائی - الزینة (5177) سنن النسائی - الزینة (5178) سنن النسائی - الزینة (5179) سنن النسائی - الزینة (5180) سنن النسائی - الزینة

Marfat.com

(5181) سنن النسائي - الزينة (5183) سنن النسائي - الزينة (5184) سنن النسائي - الزينة 5267)سنن النسائي - الزينة (5268) سنن النسائي - الزينة (5270) سنن النسائي - الزينة (5271) سنن النسائي - الزينة (5272) سنن النسائي - الزينة (5298) سنن النسائي - الزينة (5318) سنن أبي داؤد - اللباس (4043) سنن أبي داؤد - اللباس (4044) سنن ابن ماجه - اللباس (3596)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/119)موطأ مالك - النداء للصلاة 177)

تین آدمیوں کا بددعا میں شکار ہو جانے کا بیان

976ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ الْوَكِيعِيُّ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ عُقْبَةَ بْنِ نِزَارٍ الْعَنْسِيُّ حَدَّثَنِي سِمَاكُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ الْوَلِيدِ الْعَبْسِيُّ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى فَحَدَّثَنِي اَنَّهُ شَهِدَ عَلِيًّا فِي الرَّحَبَةِ قَالَ اَنْشُدُ اللّٰهَ رَجُلاً سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَشَهِدَهُ يَوْمَ غَدِيرِ خُمٍّ إِلَّا قَامَ وَلَا يَقُومُ إِلَّا مَنْ قَدْ رَآهُ○ فَقَامَ اثْنَا عَشَرَ رَجُلاً فَقَالُوا قَدْ رَاَيْنَاهُ وَسَمِعْنَاهُ حَيْثُ اَخَذَ بِيَدِهِ يَقُولُ "اللّٰهُمَّ وَالِ مَنْ وَالاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ وَانْصُرْ مَنْ نَصَرَهُ وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَهُ○" فَقَامَ إِلَّا ثَلاثَةً لَمْ يَقُومُوا فَدَعَا عَلَيْهِمْ فَاَصَابَتْهُمْ دَعْوَتُهُ○ {1/120} معتلی 6333 مجمع 9/105.

ترجمہ: حضرت عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے صحن کوفہ میں لوگوں کو قسم دے کر فرمایا جس نے غدیر خم کے موقع پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے میرے حوالے سے کوئی ارشاد سنا ہو تو وہ کھڑا ہو جائے اور وہی کھڑا ہو جس نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہو، اس پر بارہ آدمی کھڑے ہو گئے اور کہنے لگے کہ ہم نے خود دیکھا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کا ہاتھ پکڑا اور ہم نے انہیں یہ فرماتے ہوئے سنا، اے اللہ جو علی سے دوستی کرے تو اس سے دوستی فرما اور جو اس سے دشمنی کرے تو اس سے دشمنی فرما جو علی کی مدد کرے تو اس کی مدد فرما اور جو اسے تنہا چھوڑے تو اسے تنہا فرما، اس موقع پر تین آدمی ایسے بھی تھے جو کھڑے نہیں ہوئے، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے انہیں بددعا دی اور وہ اس کا شکار ہو گئے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا انکار کرنے والے جھوٹوں کا بیان

977ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ - اَخُو حَجَّاجِ بْنِ مِنْهَالٍ - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي اَبُو سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى قَالَ كَانَ عَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ إِذَا سَمِعَ الْمُؤَذِّنَ يُؤَذِّنُ قَالَ كَمَا يَقُولُ فَإِذَا قَالَ اَشْهَدُ اَنْ لاَ إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّداً رَسُوْلُ اللّٰهِ○ قَالَ عَلِيٌّ اَشْهَدُ اَنْ لاَ إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّداً رَسُوْلُ اللّٰهِ وَاَنَّ الَّذِينَ جَحَدُوا مُحَمَّداً هُمُ الْكَاذِبُونَ○ معتلی 6336 مجمع 1/332

ترجمہ: حضرت عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ بیان کرتے ہیں کہ جب حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ مؤذن کو اذان دیتے ہوئے سنتے

Marfat.com

تو وہ یہ کلمات دہراتے جو مؤذن کہتا اور اشهد ان محمدا الرسول الله کے جواب میں اشہدان محمدا الرسول اللہ کہنے کے بعد یہ بھی فرماتے کہ جو لوگ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا انکار کرتے ہیں وہ جھوٹے ہیں۔

مقیم کے لئے موزوں کی مدت ایک دن رات ہونے کا بیان

978 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ سَعِیدٍ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنِی الْحَکَمُ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَیْمِرَةَ عَنْ شُرَیْحِ بْنِ هَانِءٍ قَالَ سَاَلْتُ عَائِشَةَ عَنِ الْمَسْحِ عَلَی الْخُفَّیْنِ قَالَتْ سَلْ عَلِیَّ بْنَ اَبِی طَالِبٍ فَاِنَّهُ کَانَ یُسَافِرُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلْتُهُ فَقَالَ لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةُ اَیَّامٍ وَلَیَالِیهِنَّ وَلِلْمُقِیمِ یَوْمٌ وَلَیْلَةٌ○ قَالَ یَحْیَی وَکَانَ یَرْفَعُهُ یَعْنِی شُعْبَةَ ثُمَّ تَرَکَهُ○ تحفة10126 معتلی 6264

ترجمہ: حضرت شریح بن ہانی بیان کرتے ہیں کہ میں نے موزوں پر مسح کے حوالے سے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے ایک سوال پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ یہ سوال تم حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے پوچھو انہیں اس مسئلے کا زیادہ علم ہوگا کیونکہ وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ کے ساتھ سفر میں بھی رہتے تھے، چنانچہ میں نے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مسافر کے لئے تین دن اور تین رات موزوں پر مسح کرنے کی اجازت ہے اور مقیم کے لئے ایک دن اور ایک رات ہے۔

تخریج الحدیث:

صحیح مسلم - الطهارة (276) سنن النسائی - الطهارة (128) سنن النسائی - الطهارة (129) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (552)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة (1/96) سنن الدارمی - الطهارة 714)

تہائی رات گزر جانے کے بعد دعا مانگنے کا بیان

979 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا یَعْقُوبُ حَدَّثَنَا اَبِی عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ حَدَّثَنِی سَعِیدُ بْنُ اَبِی سَعِیدٍ الْمَقْبُرِیُّ عَنْ عَطَاءٍ مَوْلَی اُمِّ صُبَیَّةَ عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُولُ "لَوْلَا اَنْ اَشُقَّ عَلَی اُمَّتِی لَاَمَرْتُهُمْ بِالسِّوَاکِ عِنْدَ کُلِّ صَلَاةٍ وَلَاَخَّرْتُ عِشَاءَ الْآخِرَةِ اِلَی ثُلُثِ اللَّیْلِ الْاَوَّلِ فَاِنَّهُ اِذَا مَضَی ثُلُثُ اللَّیْلِ الْاَوَّلُ هَبَطَ اللّٰهُ تَعَالَی اِلَی السَّمَاءِ الدُّنْیَا فَلَمْ یَزَلْ هُنَاکَ حَتَّی یَطْلُعَ الْفَجْرُ فَیَقُولُ قَائِلٌ اَلَا سَائِلٌ یُعْطَی اَلَا دَاعٍ یُجَابُ اَلَا سَقِیمٌ یَسْتَشْفِی فَیُشْفَی اَلَا مُذْنِبٌ یَسْتَغْفِرُ فَیُغْفَرَ لَهُ○" معتلی 6356 مجمع 10/1541/221

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے اگر مجھے

Marfat.com

اپنی امت پر مشقت کا اندیشہ نہ ہوتا تو میں انہیں ہر نماز کے وقت مسواک کرنے کا حکم دیتا اور عشاء کی نماز تہائی رات تک مؤخر کرتا کیونکہ رات کی جب پہلی تہائی گذر جاتی ہے تو اللہ تعالیٰ (اپنی شان کے مطابق) آسمان دنیا پر نزول فرماتے ہیں اور طلوع فجر تک وہیں رہتے ہیں اور ایک منادی نداء لگاتا رہتا ہے کہ ہے کوئی مانگنے والا، کہ اسے دیا جائے؟ ہے کوئی دعا کرنے والا کہ اس کی دعاء قبول کی جائے؟ ہے کوئی بیمار جو شفاء حاصل کرنا چاہتا ہو کہ اسے شفاء مل جائے؟ ہے کوئی گناہگار جو اپنے گناہوں کی معافی مانگے تاکہ اسے بخش دیا جائے؟۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الجمعة (847) صحيح مسلم - الطهارة (252) سنن الترمذى - الطهارة (22) سنن الترمذى - الدعوات (3498) سنن النسائى - الطهارة (7) سنن أبى داؤد - الطهارة (46) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (287)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/120) سنن الدارمى - الطهارة (683) سنن الدارمى - الصلاة 1484)

980 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا یَعْقُوبُ حَدَّثَنَا اَبِی عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِی عَمِّی عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ یَسَارٍ عَنْ عُبَیْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِی رَافِعٍ مَوْلَی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ عَلِیِّ بْنِ اَبِی طَالِبٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ حَدِیثِ اَبِی هُرَیْرَةَ○ معتلی 6356

گذشتہ حدیث حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے بھی مروی ہے، اس کے الفاظ یہی ہیں لیکن سند مختلف ہے۔

صحابہ کرام کی سنت سے استدلال کرنے کا بیان

981 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا اَبُو مُعَاوِیَةَ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ عَنْ اَبِی إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِیٍّ قَالَ سُئِلَ عَنِ الْوِتْرِ اَوَاجِبٌ هُوَ قَالَ اَمَّا كَالْفَرِیضَةِ فَلَا وَلٰكِنَّهَا سُنَّةٌ صَنَعَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَاَصْحَابُهُ حَتّٰی مَضَوْا عَلَی ذٰلِكَ○ تحفة 10135 معتلی 6269

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے کسی شخص نے وتر کے متعلق پوچھا کہ آیا یہ فرض ہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ وتر فرض نماز کی طرح قرآن کریم سے حتمی ثبوت نہیں رکھتے لیکن ان کا وجوب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کے صحابہ رضی اللہ عنہم کی سنت سے ثابت ہے اور انہوں نے ہمیشہ اسے ادا کیا ہے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذى - الصلاة (453) سنن الترمذى - الصلاة (454) سنن النسائى - قيام الليل وتطوع النهار (1675) سنن النسائى - قيام الليل وتطوع النهار (1676) سنن أبى داؤد - الصلاة (1416) سنن ابن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فيها (1169)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/120) سنن الدارمى - الصلاة 1579)

Marfat.com

وضو سے باقی ماندہ پانی کو کھڑے ہو کر پینے کا بیان

982 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا ابْنُ الاَشْجَعِیِّ حَدَّثَنَا اَبِی عَنْ سُفْیَانَ عَنِ السُّدِّیِّ عَنْ عَبْدِ خَیْرٍ عَنْ عَلِیٍّ اَنَّهُ دَعَا بِکُوزٍ مِنْ مَاءٍ ثُمَّ قَالَ اَیْنَ هَؤُلاَءِ الَّذِینَ یَزْعُمُونَ اَنَّهُمْ یَکْرَهُونَ الشُّرْبَ قَائِماً قَالَ فَاَخَذَهُ فَشَرِبَ وَهُوَ قَائِمٌ ثُمَّ تَوَضَّاَ وُضُوئاً خَفِیفاً وَمَسَحَ عَلَی نَعْلَیْهِ ثُمَّ قَالَ هٰکَذَا وُضُوءُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لِلطَّاهِرِ مَا لَمْ یُحْدِثْ○ تحفة 10204 10205 معتلی 6343

ترجمہ: حضرت عبد خیر علیہ الرحمہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے وضو کرنے کے لئے پانی منگوایا اور فرمایا کہاں ہیں وہ لوگ جو یہ سمجھتے ہیں کہ کسی صورت میں بھی کھڑے ہو کر پانی پینا جائز نہیں ہے؟ پھر انہوں نے وہ برتن لے کر کھڑے کھڑے اس کا پانی پی لیا، پھر ہلکا سا وضو کیا، نعلین پر مسح کیا اور فرمایا اس طاہر آدمی کا جو بے وضو نہ ہو، یہی وضو ہے جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اسی طرح کرتے تھے۔

تخریج الحدیث:

صحیح البخاری - الأشربة (5292) سنن الترمذی - الطهارة (48) سنن النسائی - الطهارة (95) سنن النسائی - الطهارة (96) سنن النسائی - الطهارة (130) سنن أبی داؤد - الأشربة (3718)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة 1/120)

983 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْوَلِیدِ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ حَدَّثَنَا اَبُو اِسْحَاقَ عَنْ اَبِی حَیَّةَ بْنِ قَیْسٍ عَنْ عَلِیٍّ اَنَّهُ تَوَضَّاَ ثَلاَثاً ثَلاَثاً وَشَرِبَ فَضْلَ وَضُوئِهِ ثُمَّ قَالَ هٰکَذَا رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ○ تحفة 10321 معتلی 6446

ترجمہ: ایک دفعہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے وضو کرتے ہوئے اعضاء وضو کو تین تین دفعہ دھویا اور وضو سے بچا ہوا پانی پی لیا، پھر فرمایا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اسی طرح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - الطهارة (44) سنن الترمذی - الطهارة (48) سنن النسائی - الطهارة (91) سنن النسائی - الطهارة (92) سنن النسائی - الطهارة (93) سنن النسائی - الطهارة (94) سنن النسائی - الطهارة (95) سنن النسائی - الطهارة (96) سنن النسائی - الطهارة (115) سنن أبی داؤد - الطهارة (111) سنن أبی داؤد - الطهارة (115) سنن أبی داؤد - الطهارة (116)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة 1/114)

چھینکنے والے کا الحمد للہ کہنے کا بیان

984ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبُو بَکْرِ بْنُ اَبِی شَیْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ ابْنِ اَبِی لَیْلَی عَنْ عِیسَی عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِی لَیْلَی عَنْ عَلِیٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ

Marfat.com

وَسَلَّمَ "إِذَا عَطَسَ اَحَدُكُمْ فَلْيَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَلْيَقُلْ مَنْ حَوْلَهُ يَرْحَمُكَ اللّٰهُ وَلْيَقُلْ هُوَ يَهْدِيكُمُ اللّٰهُ وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ○" تحفة10218 معتلی6338 مجمع 8/57

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کسی شخص کو چھینک آئے تو اسے چاہئے کہ الحمد للہ کہے، اس کے آس پاس جو لوگ ہوں وہ یرحمک اللہ کہیں اور چھینکنے والا انہیں یہ جواب دے یہدیکم اللہ ویصلح بالکم۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - الأدب(2741) سنن ابن ماجه - الأدب(3715)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة1/120)

چھینکنے والے کا جواب دینے کا بیان

985ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ اَبِي الاَسْوَدِ عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى عَنِ الْحَكَمِ - اَوْ عِيسَى شَكَّ مَنْصُورٌ - عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "إِذَا عَطَسَ اَحَدُكُمْ فَلْيَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلَى كُلِّ حَالٍ وَلْيَقُلْ لَهُ مَنْ عِنْدَهُ يَرْحَمُكَ اللّٰهُ وَيَرُدُّ عَلَيْهِمْ يَهْدِيكُمُ اللّٰهُ وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ○" تحفة 10218 معتلی 6338

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کسی شخص کو چھینک آئے تو اسے چاہئے کہ الحمد للہ کہے، اس کے آس پاس جو لوگ ہوں وہ یرحمک اللہ کہیں اور چھینکنے والا انہیں یہ جواب دے یہدیکم اللہ ویصلح بالکم۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - الأدب(2741) سنن ابن ماجه - الأدب(3715)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة1/120)

وتر کورات کے اول یا آخر حصے میں پڑھنے کا بیان

986 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا غَسَّانُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا اَبُو إِسْرَائِيلَ عَنِ السُّدِّيِّ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا عَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ وَنَحْنُ فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ اَيْنَ السَّائِلُ عَنِ الْوِتْرِ فَمَنْ كَانَ مِنَّا فِي رَكْعَةٍ شَفَعَ إِلَيْهَا أُخْرَى حَتَّى اجْتَمَعْنَا إِلَيْهِ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوتِرُ فِي اَوَّلِ اللَّيْلِ ثُمَّ اَوْتَرَ فِي وَسَطِهِ ثُمَّ اَثْبَتَ الْوِتْرَ فِي هٰذِهِ السَّاعَةِ○ قَالَ وَذٰلِكَ عِنْدَ طُلُوعِ الْفَجْرِ○{1/121} معتلی6348،

ترجمہ: حضرت عبد خیر علیہ الرحمہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ ہم مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے کہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ

Marfat.com

تشریف لے آئے اور فرمایا کہ وتر کے متلعق سوال کرنے والا کہاں ہے؟ ہم میں سے جس شخص نے ایک رکعت پڑھ لی تھی، اس نے جلدی سے دوسری رکعت ملائی اور ہم سب حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے پاس اکٹھے ہو گئے، انہوں نے فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ابتداءِ رات کے پہلے حصے میں وتر پڑھتے تھے، پھر درمیان والے حصے میں پڑھنے لگے، پھر اس وقت مستقل پڑھنے لگے، اس وقت طلوع فجر ہونے والی تھی۔

تخریج الحدیث:

سنن ابن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فيها (1186) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/120)

عیادت کرنے والے کے لئے دعائے بخشش کا بیان

987 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نَافِعٍ قَالَ عَادَ اَبُو مُوسَى الاَشْعَرِیُّ الْحَسَنَ بْنَ عَلِیٍّ فَقَالَ لَهُ عَلِیٌّ اَعَائِداً جِئْتَ اَمْ زَائِراً فَقَالَ اَبُو مُوسَى بَلْ جِئْتُ عَائِداً○ فَقَالَ عَلِیٌّ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "مَنْ عَادَ مَرِيضاً بَكَراً شَيَّعَهُ سَبْعُونَ اَلْفَ مَلَكٍ كُلُّهُمْ يَسْتَغْفِرُ لَهُ حَتّٰى يُمْسِیَ وَكَانَ لَهُ خَرِيفٌ فِی الْجَنَّةِ وَإِنْ عَادَهُ مَسَاءً شَيَّعَهُ سَبْعُونَ اَلْفَ مَلَكٍ كُلُّهُمْ يَسْتَغْفِرُ لَهُ حَتّٰى يُصْبِحَ وَكَانَ لَهُ خَرِيفٌ فِی الْجَنَّةِ○" تحفة 10201 ل معتلی 6321،

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن نافع بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کی عیادت کے لئے آئے، حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا عیادت کی نیت سے آئے ہو یا ملاقات کے لئے آئے ہو؟ انہوں نے کہا کہ امیر المومنین! میں تو عیادت کی نیت سے آیا ہوں، حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب کوئی شخص صبح کے وقت اپنے کسی مسلمان بھائی کی عیادت کرتا ہے تو ستر ہزار فرشتے اس کی مشایعت کرتے ہیں اور ان میں سے ہر ایک کے لئے شام تک بخشش کی دعائیں کرتا ہے اور جنت میں اس کا ایک باغ مقرر ہو جاتا ہے اور اگر شام کو عیادت کرے تب بھی ستر ہزار فرشتے اس کی مشایعت کرتے ہیں اور ان میں سے ہر ایک اس کے لئے صبح تک بخشش کی دعائیں کرتا ہے اور جنت میں اس کا ایک باغ مقرر ہو جاتا ہے۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - الجنائز (969) سنن أبی داؤد - الجنائز (3098) سنن ابن ماجه - ما جاء فی الجنائز (1442) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/121)

جنت میں ایک باغ مقرر ہو جانے کا بیان

988 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ

Marfat.com

اللّٰهِ بْنِ نَافِعٍ قَالَ عَادَ اَبُو مُوسَى الاَشْعَرِيُّ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيِّ بْنِ اَبِى طَالِبٍ فَقَالَ لَهُ عَلِيٌّ اَعَائِداً جِئْتَ اَمْ زَائِراً قَالَ لا بَلْ جِئْتُ عَائِداً○ قَالَ عَلِيٌّ اَمَا إِنَّهُ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَعُودُ مَرِيضاً إِلَّا خَرَجَ مَعَهُ سَبْعُونَ اَلْفَ مَلَكٍ كُلُّهُمْ يَسْتَغْفِرُ لَهُ إِنْ كَانَ مُصْبِحاً حَتَّى يُمْسِيَ وَكَانَ لَهُ خَرِيفٌ فِى الْجَنَّةِ وَإِنْ كَانَ مُمْسِياً خَرَجَ مَعَهُ سَبْعُونَ اَلْفَ مَلَكٍ كُلُّهُمْ يَسْتَغْفِرُ لَهُ حَتَّى يُصْبِحَ وَكَانَ لَهُ خَرِيفٌ فِى الْجَنَّةِ○ تحفة10201 معتلى6321

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن نافع بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کی عیادت کے لئے آئے، حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا عیادت کی نیت سے آئے ہو یا ملاقات کے لئے آئے ہو؟ انہوں نے کہا کہ امیر المومنین! میں تو عیادت کی نیت سے آیا ہوں، حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب کوئی شخص صبح کے وقت اپنے کسی مسلمان بھائی کی عیادت کرتا ہے تو ستر ہزار فرشتے اس کی مشایعت کرتے ہیں اور ان میں سے ہر ایک کے لئے شام تک بخشش کی دعائیں کرتا ہے اور جنت میں اس کا ایک باغ مقرر ہو جاتا ہے اور اگر شام کو عیادت کرتے تب بھی ستر ہزار فرشتے اس کی مشایعت کرتے ہیں اور ان میں سے ہر ایک اس کے لئے صبح تک بخشش کی دعائیں کرتا ہے اور جنت میں اس کا ایک باغ مقرر ہو جاتا ہے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذى - الجنائز (969) سنن أبى داؤد - الجنائز (3098) سنن ابن ماجه - ما جاء فى الجنائز (1442)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/121)

خروج منی کے سبب وجوب غسل کا بیان

989ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ اَبُو مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ - يَعْنِى اَبَا زَيْدٍ الْقَسْمَلِيَّ - حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ اَبِى زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِى لَيْلَى عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كُنْتُ رَجُلاً مَذَّاءً فَسَاَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ "فِى الْمَذْيِ الْوُضُوءُ وَفِى الْمَنِيِّ الْغُسْلُ○" تحفة10225 معتلى6334

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے خروج مذی کثرت کے ساتھ ہونے کا مرض لاحق تھا، میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا حکم پوچھا تو فرمایا منی میں تو غسل واجب ہے اور مذی میں صرف وضو واجب ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - العلم (132) صحيح البخارى - الوضوء (176) صحيح البخارى - الغسل (266) صحيح مسلم - الحيض (303) صحيح مسلم - الحيض (303) صحيح مسلم - الحيض (303) سنن الترمذى - الطهارة (114) سنن النسائى - الطهارة (153) سنن النسائى - الطهارة (194) سنن النسائى - الغسل والتيمم (435) سنن النسائى - الغسل والتيمم (436) سنن النسائى -

Marfat.com

الغسل والتيمم (437) سنن النسائي - الغسل والتيمم (438) سنن النسائي - الغسل والتيمم (439) سنن أبي داؤد - الطهارة (206) سنن أبي داؤد - الطهارة (207) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (504)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/80)موطأ مالك - الطهارة 86)

اقرار کے سبب وجوب حد کے ثبوت کا بیان

990 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مُجَالِدٍ حَدَّثَنَا عَامِرٌ قَالَ كَانَ لِشُرَاحَةَ زَوْجٌ غَائِبٌ بِالشَّامِ وَإِنَّهَا حَمَلَتْ فَجَاءَ بِهَا مَوْلاَهَا إِلَى عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ فَقَالَ إِنَّ هٰذِهِ زَنَتْ فَاعْتَرَفَتْ فَجَلَدَهَا يَوْمَ الْخَمِيسِ مِائَةً وَرَجَمَهَا يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَحَفَرَ لَهَا إِلَى السُّرَّةِ وَاَنَا شَاهِدٌ ثُمَّ قَالَ إِنَّ الرَّجْمَ سُنَّةٌ سَنَّهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَوْ كَانَ شَهِدَ عَلَى هٰذِهِ اَحَدٌ لَكَانَ اَوَّلَ مَنْ يَرْمِي الشَّاهِدُ يَشْهَدُ ثُمَّ يُتْبِعُ شَهَادَتَهُ حَجَرَهُ وَلٰكِنَّهَا اَقَرَّتْ فَاَنَا اَوَّلُ مَنْ رَمَاهَا فَرَمَاهَا بِحَجَرٍ ثُمَّ رَمَى النَّاسُ وَاَنَا فِيهِمْ - قَالَ - فَكُنْتُ وَاللّٰهِ فِيمَنْ قَتَلَهَا○ تحفة 10148 معتلى 6288

ترجمہ: حضرت عامر بیان کرتے ہیں کہ شراحہ نامی ایک عورت کا شوہر اس کے پاس موجود نہ تھا وہ شام گیا ہوا تھا، یہ عورت امید سے ہوگئی، اس کا آقا اسے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں لے کر حاضر ہوا اور کہنے لگا کہ اس عورت نے بدکاری کی ہے، اس عورت نے بھی اعتراف کرلیا، حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے اسے پہلے پچاس کوڑے لگائے، پھر جمعہ کے دن اس پر حد رجم جاری فرمائی اور اس کے لئے ناف تک ایک گڑھا کھدوایا، میں بھی اس وقت موجود تھا۔ پھر حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رجم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے، اگر اس کا یہ جرم کسی گواہ کی شہادت سے ثابت ہوتا تو اسے پتھر مارنے کا آغاز وہی کرتا کیونکہ گواہ پہلے گواہی دیتا ہے اور اس کے بعد پتھر مارتا ہے لیکن چونکہ اس کا یہ جرم اس کے اقرار سے ثابت ہوا ہے اس لئے اب میں اسے سب سے پہلے پتھر ماروں گا، چنانچہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے اس کا آغاز کیا، بعد میں لوگوں نے اسے پتھر مارنا شروع کئے، ان میں میں بھی شامل تھا اور بخدا! اس عورت کو اللہ کے پاس بھیجنے والوں میں میں بھی تھا۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - الحدود (6427)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/121)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کی اتباع کرنے کا بیان

991 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا اَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ اَنْبَاَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَمِّهِ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ وَسُئِلَ يَرْكَبُ الرَّجُلُ هَدْيَهُ فَقَالَ لاَ بَأْسَ بِهِ قَدْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمُرُّ بِالرِّجَالِ يَمْشُونَ فَيَأْمُرُهُمْ يَرْكَبُونَ هَدْيَهُ هَدْيَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ

Marfat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَلاَ تَتَّبِعُونَ شَيْئاً أَفْضَلَ مِنْ سُنَّةِ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ○ معتلی 6357 مجمع 3/227

ترجمہ: ایک دفعہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے کسی نے پوچھا کہ کیا آدمی حج کے موقع پر قربانی کا جو جانور لے کر جارہا ہو جسے ہدی بیان کرتے ہیں اس پر سوار ہوسکتا ہے؟ فرمایا کوئی حرج نہیں، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا جب پیدل چلنے والوں کے پاس سے گذر ہوتا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم انہیں ہدی کے جانور پر سوار ہونے کا حکم دیتے اور تم اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت سے زیادہ افضل کسی چیز کی پیروی نہ کرسکو گے۔

جسم گودنے کی ممانعت کا بیان

992 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَامِرٌ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آكِلَ الرِّبَا وَمُطْعِمَهُ وَشَاهِدَيْهِ وَكَاتِبَهُ وَمَانِعَ الصَّدَقَةِ وَالْوَاشِمَةَ وَالْمَوْشُومَةَ وَالْحَالَّ وَالْمُحَلَّلَ لَهُ - قَالَ - وَكَانَ يَنْهَى عَنِ النَّوْحِ○ تحفة 10036 معتلی 6179

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سودخور، سود کھلانے والا، سودی معاملات لکھنے والا، سودی معاملات کے گواہ، حلالہ کرنے والا، حلالہ کروانے والا، زکوٰۃ روکنے والا، جسم گودنے والی اور جسم گدوانے والی عورتوں پر لعنت فرمائی ہے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نوحہ کرنے سے منع فرماتے تھے۔

تخریج الحدیث: سنن الترمذی - النکاح (1119) سنن النسائی - الزینة (5103) سنن أبی داؤد - النکاح (2076) سنن ابن ماجه - النکاح (1935) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة 1/107)

سونے کی انگوٹھی پہننے کی ممانعت کا بیان

993 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَنْبَأَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبِيدَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نُهِيَ عَنْ مَيَاثِرِ الْأُرْجُوَانِ وَلُبْسِ الْقَسِّيِّ وَخَاتَمِ الذَّهَبِ○ قَالَ مُحَمَّدٌ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِأَخِي يَحْيَى بْنِ سِيرِينَ فَقَالَ أَوَلَمْ تَسْمَعْ هَذَا نَعَمْ وَكِفَافِ الدِّيبَاجِ○ تحفة 10236 10237 معتلی 6360،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سرخ رنگ کے پھول دار کپڑوں، ریشمی کپڑوں اور سونے کی انگوٹھی سے منع کیا گیا ہے۔

تخریج الحدیث:

صحیح البخاری - الهبة وفضلها والتحریض علیها (2472) صحیح البخاری - النفقات (5051) صحیح البخاری - اللباس

Marfat.com

(5502) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2071) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2071) صحيح مسلم - اللباس والزينة 2071)صحيح مسلم - اللباس والزينة(2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة(2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة(2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة(2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة(2078) سنن الترمذى - الصلاة(264) سنن الترمذى - اللباس(1725) سنن الترمذى - اللباس(1737) سنن الترمذى - اللباس(1786) سنن الترمذى - الأدب(2808) سنن النسائى - التطبيق(1040) سنن النسائى - التطبيق(1041) سنن النسائى - التطبيق(1042) سنن النسائى - التطبيق(1043) سنن النسائى - التطبيق(1044) سنن النسائى - التطبيق(1118) سنن النسائى - الزينة(5166) سنن النسائى - الزينة(5167) سنن النسائى - الزينة(5168) سنن النسائى - الزينة(5169) سنن النسائى - الزينة(5170) سنن النسائى - الزينة 5171)سنن النسائى - الزينة (5172) سنن النسائى - الزينة(5173) سنن النسائى - الزينة(5175) سنن النسائى - الزينة(5176) سنن النسائى - الزينة (5177) سنن النسائى - الزينة(5178) سنن النسائى - الزينة(5179) سنن النسائى - الزينة(5180) سنن النسائى - الزينة (5181) سنن النسائى - الزينة(5183) سنن النسائى - الزينة(5184) سنن النسائى - الزينة(5185) سنن النسائى - الزينة (5267) سنن النسائى - الزينة(5268) سنن النسائى - الزينة(5270) سنن النسائى - الزينة(5271) سنن النسائى - الزينة (5272) سنن النسائى - الزينة(5298) سنن النسائى - الزينة(5318) سنن أبى داؤد - اللباس(4043) سنن أبى داؤد - اللباس (4044) سنن ابن ماجه - اللباس(3596) سنن ابن ماجه - اللباس(3642)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/94)موطأ مالك - النداء للصلاة177)

خوارج کے قتل کا بیان

994ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِیُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ اَنْبَانَا اَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبِيدَةَ قَالَ ذَكَرَ عَلِیٌّ اَهْلَ النَّهْرَوَانِ فَقَالَ فِيهِمْ رَجُلٌ مُودَنُ الْيَدِ اَوْ مَثْدُونُ الْيَدِ اَوْ مُخْدَجُ الْيَدِ لَوْلَا اَنْ تَبْطَرُوا لَنَبَّاْتُكُمْ بِمَا وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِينَ يَقْتُلُونَهُمْ عَلَى لِسَانِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ○ قَالَ قُلْتُ اَاَنْتَ سَمِعْتَ مِنْهُ قَالَ إِی وَرَبِّ الْكَعْبَةِ○ تحفة 10233 معتلى 6358،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے سامنے ایک دفعہ خوارج کا ذکر ہوا تو فرمایا کہ ان میں ایک آدمی ناقص الخلقت بھی ہوگا، اگر تم حد سے آگے نہ بڑھ جاتے تو میں تم سے وہ وعدہ بیان کرتا جو اللہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی ان کے قتل کرنے والوں سے فرما رکھا ہے، راوی بیان کرتے ہیں کہ میں نے ان سے پوچھا کہ آپ نے واقعی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس سلسلے میں کوئی فرمان سنا ہے؟ تو انہوں نے فرمایا ہاں رب کعبہ کی قسم۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الزكاة (1066) صحيح مسلم - الزكاة (1066) صحيح مسلم - الزكاة (1066) صحيح مسلم - الزكاة (1066) سنن أبى داؤد - السنة (4763) سنن ابن ماجه - المقدمة (167)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/83)

995ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی بَكْرٍ الْمُقَدَّمِیُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ يَحْيَى الاَبَحُّ

Marfat.com

حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبِيدَةَ قَالَ لَمَّا قَتَلَ عَلِيٌّ اَهْلَ النَّهْرَوَانِ قَالَ الْتَمِسُوهُ فَوَجَدُوهُ فِي حُفْرَةٍ تَحْتَ الْقَتْلَى فَاسْتَخْرَجُوهُ فَاَقْبَلَ عَلِيٌّ عَلَى اَصْحَابِهِ فَقَالَ لَوْلَا اَنْ تَبْطَرُوا لَاَخْبَرْتُكُمْ مَا وَعَدَ اللّٰهُ مَنْ يَقْتُلُ هَؤُلَاءِ عَلَى لِسَانِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ○ قُلْتُ اَنْتَ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِي وَرَبِّ الْكَعْبَةِ○تحفة 10233 معتلى 6358

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے جب اہل نہروان سے قتال کیا تو ایک مخصوص آدمی کے متعلق حکم دیا کہ اسے تلاش کرو، لوگوں کو وہ مقتولین میں ایک گڑھے میں مل گیا، انہوں نے اسے باہر نکالا تو حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے اپنے ساتھیوں کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا اگر تم حد سے آگے نہ بڑھ جاتے تو میں تم سے وہ وعدہ بیان کرتا جو اللہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی ان کے قتل کرنے والوں سے فرما رکھا ہے، راوی بیان کرتے ہیں کہ میں نے ان سے پوچھا کہ آپ نے واقعی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس سلسلے میں کوئی فرمان سنا ہے؟ تو انہوں نے فرمایا ہاں رب کعبہ کی قسم۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الزكاة (1066) صحيح مسلم - الزكاة (1066) صحيح مسلم - الزكاة (1066) صحيح مسلم - الزكاة (1066) سنن أبي داؤد - السنة (4763) سنن ابن ماجه - المقدمة (167)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/83)

گھوڑوں اور غلام میں زکوٰۃ نہ ہونے کا بیان

996 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا اَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ اَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "عَفَوْتُ لَكُمْ عَنْ صَدَقَةِ الْخَيْلِ وَالرَّقِيقِ وَفِي الرِّقَةِ رُبُعُ عُشْرِهَا○" {1/122} تحفة10055 معتلى6178

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں نے تم سے گھوڑے اور غلام کی زکوٰۃ چھوڑ دی ہے اس لئے چاندی کی زکوٰۃ بہر حال تمہیں ادا کرنا ہوگی، جس کا نصاب یہ ہے کہ ہر چالیس پر ایک درہم واجب ہوگا۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذى - الزكاة (620) سنن النسائى - الزكاة (2477) سنن النسائى - الزكاة (2478) سنن أبي داؤد - الزكاة (1574) سنن ابن ماجه - الزكاة (1790)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/121) سنن الدارمى - الزكاة 1629)

محدث کے بارے میں اچھا گمان رکھنے کا بیان

997 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا اَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الاَعْمَشُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ

Marfat.com

اَبِی الْبَخْتَرِیِّ عَنِ عَلِیٍّ قَالَ إِذَا حُدِّثْتُمْ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثاً فَظُنُّوا بِهِ الَّذِی هُوَ اَهْدَی وَالَّذِی هُوَ اَهْيَا وَالَّذِی هُوَ اَتْقَی○ معتلی6255،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تمہارے سامنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی کوئی حدیث بیان کی جائے تو اس کے بارے وہ گمان کرو جو راہ راست پر ہو، جو اس کے مناسب ہو اور جو تقوی پر مبنی ہو۔

998 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا يَحْيَی بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مِسْعَرٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ عَنْ اَبِی الْبَخْتَرِیِّ عَنْ اَبِی عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَلِیٍّ قَالَ إِذَا حُدِّثْتُمْ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثاً فَظُنُّوا بِهِ الَّذِی اَهْيَاهُ وَاَهْدَاهُ وَاَتْقَاهُ○ تحفة10177 معتلی6463،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تمہارے سامنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی کوئی حدیث بیان کی جائے تو اس کے بارے وہ گمان کرو جو راہ راست پر ہو، جو اس کے مناسب ہو اور جو تقوی پر مبنی ہو۔

999 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ اَبِی الْبَخْتَرِیِّ عَنْ اَبِی عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السُّلَمِیِّ عَنْ عَلِیٍّ قَالَ إِذَا حُدِّثْتُمْ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثاً فَظُنُّوا بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَهْيَاهُ وَاَتْقَاهُ وَاَهْدَاهُ وَخَرَجَ عَلِیٌّ إِلَيْنَا حِينَ ثَوَّبَ الْمُثَوِّبُ فَقَالَ اَيْنَ السَّائِلُ عَنِ الْوِتْرِ هَذَا حِينُ وِتْرٍ حَسَنٌ○ تحفة10177 معتلی6463،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تمہارے سامنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی کوئی حدیث بیان کی جائے تو اس کے بارے وہ گمان کرو جو راہ راست پر ہو، جو اس کے مناسب ہو اور جو تقوی پر مبنی ہو۔

خوارج کے قتل کا بیان

1000ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی بَكْرِ بْنِ عَلِیٍّ الْمُقَدَّمِیُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ - يَعْنِی ابْنَ زَيْدٍ - عَنْ اَيُّوبَ وَهِشَامٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبِيدَةَ اَنَّ عَلِيًّا ذَكَرَ اَهْلَ النَّهْرَوَانِ فَقَالَ فِيهِمْ رَجُلٌ مُودَنُ الْيَدِ اَوْ مَثْدُونُ الْيَدِ اَوْ مُخْدَجُ الْيَدِ لَوْلَا اَنْ تَبْطَرُوا لَنَبَّاْتُكُمْ مَا وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِينَ يَقْتُلُونَهُمْ عَلَى لِسَانِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ○ فَقُلْتُ لِعَلِیٍّ اَاَنْتَ سَمِعْتَهُ قَالَ إِی وَرَبِّ الْكَعْبَةِ○ تحفة10233 معتلی6358

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے سامنے ایک دفعہ خوارج کا ذکر ہوا تو فرمایا کہ ان میں ایک آدمی ناقص الخلقت بھی ہوگا، اگر تم حد سے آگے نہ بڑھ جاؤ تو میں تم سے وہ وعدہ بیان کرتا جو اللہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی ان کے قتل کرنے والوں سے فرما رکھا ہے، راوی بیان کرتے ہیں کہ میں نے ان سے پوچھا کہ آپ نے واقعی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس سلسلے

Marfat.com

میں کوئی فرمان سنا ہے؟ تو انہوں نے فرمایا ہاں رب کعبہ کی قسم۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الزكاة (1066) صحيح مسلم - الزكاة (1066) صحيح مسلم - الزكاة (1066) صحيح مسلم - الزكاة (1066) سنن أبي داؤد - السنة (4763) سنن ابن ماجه - المقدمة (167)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/83)

سنت کے مطابق وضو کرنے کا بیان

1001 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنِي مَالِكُ بْنُ عُرْفُطَةَ سَمِعْتُ عَبْدَ خَيْرٍ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ عَلِيٍّ فَأُتِيَ بِكُرْسِيٍّ وَتَوْرٍ - قَالَ - فَغَسَلَ كَفَّيْهِ ثَلاَثًا وَوَجْهَهُ ثَلاَثًا وَذِرَاعَيْهِ ثَلاَثًا وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ - وَصَفَ يَحْيَى - فَبَدَاَ بِمُقَدَّمِ رَأْسِهِ إِلَى مُؤَخَّرِهِ وَقَالَ وَلاَ اَدْرِي اَرَدَّ يَدَهُ اَمْ لاَ وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ ثُمَّ قَالَ مَنْ اَحَبَّ اَنْ يَنْظُرَ إِلَى وُضُوءِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهَذَا وُضُوءُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ○ قَالَ اَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ هَذَا اَخْطَاَ فِيهِ شُعْبَةُ إِنَّمَا هُوَ عَنْ خَالِدِ بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ○ تحفة 10203 معتلى 6344

ترجمہ: حضرت عبد خیر بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے پاس تھا، ان کی خدمت میں ایک کرسی اور ایک برتن پیش کیا گیا، انہوں نے اپنی ہتھیلیوں کو تین دفعہ دھویا تین دفعہ چہرہ دھویا، دونوں بازوؤں کو کہنیوں سمیت تین تین دفعہ دھویا اور دونوں ہتھیلیوں سے سر کا ایک دفعہ مسح کیا اور ٹخنوں سمیت دونوں پاؤں دھوئے، پھر فرمایا کہ جو شخص نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا وضو دیکھنا چاہتا ہے تو یہ ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا وضو ہے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - الطهارة (44) سنن الترمذي - الطهارة (48) سنن النسائي - الطهارة (91) سنن النسائي - الطهارة (92) سنن النسائي - الطهارة (93) سنن النسائي - الطهارة (94) سنن النسائي - الطهارة (95) سنن النسائي - الطهارة (96) سنن النسائي - الطهارة (115) سنن أبي داؤد - الطهارة (111) سنن أبي داؤد - الطهارة (115) سنن أبي داؤد - الطهارة (116)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/114)

نماز عصر کے صلوٰۃ وسطیٰ ہونے کا بیان

1002ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبُو إِسْحَاقَ التِّرْمِذِيُّ حَدَّثَنَا الاَشْجَعِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ عَنْ عَبِيدَةَ السَّلْمَانِيِّ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كُنَّا نُرَاهَا الْفَجْرَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "هِيَ صَلاَةُ الْعَصْرِ○" يَعْنِي صَلاَةَ الْوُسْطَى○ معتلى 6359،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نماز فجر کو صلاۃ وسطیٰ سمجھتے تھے لیکن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

Marfat.com

کہ اس سے مراد نماز عصر ہے۔

تخریج الحدیث:

صحیح البخاری - الجهاد والسیر (2773) صحیح البخاری - تفسیر القرآن (4259) صحیح البخاری - الدعوات (6033) صحیح مسلم - المساجد ومواضع الصلاة (627) صحیح مسلم - الساجد ومواضع الصلاة (627) صحیح مسلم - المساجد ومواضع الصلاة (627) صحیح مسلم - المساجد ومواضع الصلاة (627) سنن الترمذی - تفسیر القرآن (2984) سنن النسائی - الصلاة (473) سنن أبی داؤد - الصلاة (409) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/122) سنن الدارمی - الصلاة 1232)

مسلمانوں کا آپس میں ایک ہاتھ کی طرح ہونے کا بیان

1003ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِیرِیُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ اَبِی حَزْمٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِی حَسَّانَ عَنْ عَلِیٍّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "الْمُؤْمِنُونَ تَکَافَأُ دِمَاؤُهُمْ وَهُمْ یَدٌ عَلَی مَنْ سِوَاهُمْ یَسْعَی بِذِمَّتِهِمْ اَدْنَاهُمْ اَلَا لَا یُقْتَلُ مُؤْمِنٌ بِکَافِرٍ وَلَا ذُو عَهْدٍ فِی عَهْدِهِ○" تحفة 10279 معتلی 6445،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ مسلمانوں کی جانیں آپس میں برابر ہیں، ان میں سے اگر کوئی ادنیٰ بھی کسی کو امان دے دے تو اس کی امان کا لحاظ کیا جائے اور مسلمان اپنے علاوہ لوگوں پر ید واحد کی طرح ہیں، خبردار کسی کافر کے بدلے میں کسی مسلمان کو قتل نہ کیا جائے اور نہ ہی کسی ذمی کو قتل کیا جائے جب تک کہ وہ معاہدے کی مدت میں ہو اور اس کی شرائط پر برقرار ہو۔

تخریج الحدیث:

صحیح البخاری - العلم (111) صحیح البخاری - الحج (1771) صحیح البخاری - الجهاد والسیر (2882) صحیح البخاری - الجزیة (3009) صحیح البخاری - الفرائض (6374) صحیح البخاری - الدیات (6507) صحیح البخاری - الدیات (6517) صحیح البخاری - الاعتصام بالکتاب والسنة (6870) صحیح مسلم - العتق (1370) صحیح مسلم - العتق (1370) سنن الترمذی - الدیات (1412) سنن الترمذی - الولاء والهبة (2127) سنن النسائی - القسامة (4734) سنن النسائی - القسامة (4735) سنن النسائی - القسامة (4744) سنن النسائی - القسامة (4745) سنن النسائی - القسامة (4746) سنن أبی داؤد - المناسك (2034) سنن أبی داؤد - الدیات (4530) سنن ابن ماجه - الدیات (2658) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/122) سنن الدارمی - الدیات 2356)

ایام تشریق کا ایام ذکر ہونے کا بیان

1004 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ اَبِی حَدَّثَنَا یَحْیَی عَنْ یَحْیَی بْنِ سَعِیدٍ عَنْ یُوسُفَ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ جَدَّتِهِ اَنَّ رَجُلاً مَرَّ بِهِمْ عَلَی بَعِیرٍ یُوضِعُهُ بِمِنًی فِی اَیَّامِ التَّشْرِیقِ اِنَّهَا اَیَّامُ اَکْلٍ وَشُرْبٍ○ فَسَاَلْتُ عَنْهُ فَقَالُوا عَلِیُّ بْنُ اَبِی طَالِبٍ○ تحفة 10342 معتلی 6494،

Marfat.com

ترجمہ: حضرت یوسف بن مسعود کی دادی کہتی ہیں کہ ایک آدمی اپنے اونٹ پر ان کے پاس سے گذرا جو منیٰ کے میدان میں ایام تشریق میں اپنا اونٹ دوڑا رہا ہے اور کہتا جا رہا ہے کہ یہ تو کھانے پینے اور ذکر کے دن ہیں، میں نے لوگوں سے اس کے متعلق پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ یہ حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ ہیں۔

کافر کے بدلے میں مسلمان کو قتل نہ کیے جانے کا بیان

1005 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا یَحْیَی حَدَّثَنَا سَعِیدُ بْنُ اَبِی عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ قَیْسِ بْنِ عُبَادٍ قَالَ انْطَلَقْتُ اَنَا وَالاَشْتَرُ إِلَی عَلِیٍّ فَقُلْنَا هَلْ عَهِدَ إِلَیْكَ نَبِیُّ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ شَیْئاً لَمْ یَعْهَدْهُ إِلَی النَّاسِ عَامَّةً قَالَ لاَ إِلَّا مَا فِی كِتَابِی هَذَا - قَالَ - وَكِتَابٌ فِی قِرَابِ سَیْفِهِ فَإِذَا فِیهِ "اَلْمُؤْمِنُونَ تَكَافَأُ دِمَاؤُهُمْ وَهُمْ یَدٌ عَلَی مَنْ سِوَاهُمْ وَیَسْعَی بِذِمَّتِهِمْ اَدْنَاهُمْ اَلاَ لاَ یُقْتَلُ مُؤْمِنٌ بِكَافِرٍ وَلاَ ذُو عَهْدٍ فِی عَهْدِهِ مَنْ اَحْدَثَ حَدَثاً اَوْ آوَی مُحْدِثاً فَعَلَیْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلاَئِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِینَ○" تحفة 10257 معتلی 6379،

ترجمہ: حضرت قیس بن عباد بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں اور اشتر حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ان سے پوچھا کیا کوئی ایسی چیز ہے جس کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ کو وصیت کی ہو اور عام لوگوں کو اس میں شامل نہ کیا ہو؟ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو چھوڑ کر خصوصیت کے ساتھ مجھے کوئی وصیت نہیں فرمائی، البتہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے جو کچھ سنا ہے وہ ایک صحیفہ میں لکھ کر اپنی تلوار کے درمیان رکھ لیا ہے۔ انہوں نے وہ نکالا تو اس میں لکھا تھا کہ مسلمانوں کی جانیں آپس میں برابر ہیں، ان میں سے اگر کوئی ادنیٰ بھی کسی کو امان دے دے تو اس کی امان کا لحاظ کیا جائے اور مسلمان اپنے علاوہ لوگوں پر ید واحد کی طرح ہیں، خبردار کسی کافر کے بدلے میں کسی مسلمان کو قتل نہ کیا جائے اور نہ ہی کسی ذمی کو قتل کیا جائے جب تک کہ وہ معاہدے کی مدت میں ہو اور اس کی شرائط پر برقرار ہو نیز یہ کہ جو شخص کوئی بدعت ایجاد کرے یا کسی بدعتی کو ٹھکانہ دے تو اس پر اللہ کی، فرشتوں کی اور تمام لوگوں کی لعنت ہے۔

تخریج الحدیث:

صحیح البخاری - العلم (111) صحیح البخاری - الحج (1771) صحیح البخاری - الجهاد والسیر (2882) صحیح البخاری - الجزیة (3001) صحیح البخاری - الجزیة (3009) صحیح البخاری - الفرائض (6374) صحیح البخاری - الدیات (6507)صحیح البخاری - الدیات (6517) صحیح البخاری - الاعتصام بالکتاب والسنة (6870) صحیح مسلم - الحج (1370) صحیح مسلم - العتق (1370) صحیح مسلم - الحج (1370) صحیح مسلم - العتق (1370) سنن الترمذی - الدیات (1412) سنن الترمذی - الولاء والهبة (2127) سنن النسائی - القسامة 4734)سنن النسائی - القسامة (4744) سنن النسائی - القسامة (4745) سنن النسائی - القسامة (4746) سنن أبی داؤد - المناسك (2034) سنن أبی داؤد - الدیات (4530) سنن ابن ماجه - الدیات (2658)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة (1/119) سنن الدارمی - الدیات 2356)

Marfat.com

کفار ومشرکین کی قبروں کو آگ سے بھرنے والا کلام کرنے کا بیان

1006 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا یَحْیَی عَنْ هِشَامٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبِیْدَةَ عَنْ عَلِیٍّ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ یَوْمَ الْخَنْدَقِ "شَغَلُونَا عَنِ الصَّلاَةِ الْوُسْطَی حَتَّی غَرَبَتِ الشَّمْسُ اَوْ كَادَتِ الشَّمْسُ اَنْ تَغْرُبَ مَلاَ اللّٰهُ اَجْوَافَهُمْ اَوْ قُبُورَهُمْ نَارًا" تحفة 10232 معتلی 6359،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ غزوہ خندق کے دن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ ان مشرکین کے گھروں اور قبروں کو آگ سے بھر دے کہ انہوں نے ہمیں نماز عصر نہیں پڑھنے دی یہاں تک کہ سورج غروب ہو گیا۔

تخریج الحدیث:

صحیح البخاری - الجهاد والسیر (2773) صحیح البخاری - تفسیر القرآن (4259) صحیح البخاری - الدعوات (6033) صحیح مسلم - المساجد ومواضع الصلاة 627)صحیح مسلم - المساجد ومواضع الصلاة (627) صحیح مسلم - المساجد ومواضع الصلاة (627) صحیح مسلم - المساجد ومواضع الصلاة (627) سنن الترمذی - تفسیر القرآن (2984) سنن النسائی - الصلاة (473) سنن أبی داؤد - الصلاة (409) سنن ابن ماجه - الصلاة (684)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة (1/113) سنن الدارمی - الصلاة 1232)

چھینک والے کا جواب دینے کا بیان

1007 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا یَحْیَی عَنِ ابْنِ اَبِی لَیْلَی حَدَّثَنِی اَخِی عَنْ اَبِی عَنْ عَلِیٍّ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "إِذَا عَطَسَ اَحَدُكُمْ فَلْیَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلَی كُلِّ حَالٍ وَلْیَقُلْ لَهُ یَرْحَمُكُمُ اللّٰهُ وَلْیَقُلْ هُوَ یَهْدِیكُمُ اللّٰهُ وَیُصْلِحُ بَالَكُمْ" فَقُلْتُ لَهُ عَنْ اَبِی اَیُّوبَ قَالَ عَلِیٌّ {1/123} تحفة 10218 معتلی 6338،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کسی شخص کو چھینک آئے تو اسے چاہئے کہ الحمد للہ کہے، اس کے آس پاس جو لوگ ہوں وہ یرحمک اللہ کہیں اور چھینکنے والا انہیں یہ جواب دے یہدیکم اللہ ویصلح بالکم۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - الأدب (2741) سنن ابن ماجه - الأدب (3715)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة 1/122)

تسبیح فاطمہ پڑھنے کا بیان

1008ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ یَحْیَی بْنِ سَعِیدٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا اَزْهَرُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبِیدَةَ عَنْ عَلِیٍّ قَالَ اشْتَكَتْ إِلَیَّ فَاطِمَةُ مَجْلَ یَدَیْهَا

Marfat.com

مِنَ الطَّحْنِ فَاَتَيْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَاطِمَةُ تَشْتَكِي إِلَيْكَ مَجْلَ يَدَيْهَا مِنَ الطَّحْنِ وَتَسْاَلُكَ خَادِماً فَقَالَ "اَلَا اَدُلُّكُمَا عَلَى مَا هُوَ خَيْرٌ لَكُمَا مِنْ خَادِمٍ○" فَاَمَرَنَا عِنْدَ مَنَامِنَا بِثَلَاثٍ وَثَلَاثِينَ وَثَلَاثٍ وَثَلَاثِينَ وَاَرْبَعٍ وَثَلَاثِينَ مِنْ تَسْبِيحٍ وَتَحْمِيدٍ وَتَكْبِيرٍ○ تحفة35 10235 معتلی 6360

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے مجھ سے شکایت کی کہ چکی چلا چلا کر ہاتھوں میں گٹے پڑ گئے، چنانچہ ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے، میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! فاطمہ آپ کے پاس چکی چلانے کی وجہ سے ہاتھوں میں پڑ جانے والے گٹوں کی شکایت لے کر آئی ہیں اور آپ سے ایک خادم کی درخواست کر رہی ہیں، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا میں تمہیں ایسی چیز نہ بتاؤں جو تم دونوں کے لئے خادم سے بہتر ہو؟ پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں سوتے وقت ۳۳ دفعہ سبحان اللہ، ۳۳ دفعہ الحمد للہ اور ۳۴ دفعہ اللہ اکبر پڑھنے کا حکم دیا۔

تخریج الحدیث:

صحيح البخاری - فرض الخمس (2945) صحيح البخاری - النفقات (5046) صحيح البخاری - الدعوات (5959) صحيح مسلم - الذكر والدعاء والتوبة والاستغفار (2727) سنن الترمذی - الدعوات (3408) سنن الترمذی - الدعوات (3409) سنن أبی داؤد - الخراج والإمارة والفیء (2988) سنن أبی داؤد - الأدب (5062)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/80) سنن الدارمی - الاستئذان 2685)

سنت کے مطابق رکوع کرنے کے طریقہ کا بیان

1009ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ قَالَ وَجَدْتُ فِي كِتَابِ اَبِي قَالَ اُخْبِرْتُ عَنْ سِنَانِ بْنِ هَارُونَ حَدَّثَنَا بَيَانٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَكَعَ لَوْ وُضِعَ قَدَحٌ مِنْ مَاءٍ عَلَى ظَهْرِهِ لَمْ يُهَرَاقْ○ معتلی 6340 مجمع 2/123،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس طرح رکوع فرماتے تھے کہ اگر پانی سے بھرا ہوا کوئی پیالہ بھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی پشت پر رکھ دیا جاتا تو وہ نہ گرتا۔

سنت کے مطابق وضو کرنے کا بیان

1010ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ خَالِدِ بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ تَوَضَّاَ عَلِيٌّ فَتَمَضْمَضَ ثَلَاثًا وَاسْتَنْشَقَ ثَلَاثًا مِنْ كَفٍّ وَاحِدٍ وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا ثُمَّ اَدْخَلَ يَدَهُ فِي الرَّكْوَةِ فَمَسَحَ رَأْسَهُ وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ ثُمَّ قَالَ هٰذَا وُضُوءُ

Marfat.com

نَبِيّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ○ تحفة10206 معتلى 6344

ترجمہ: حضرت عبد خیر بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے وضو کیا تو اس میں ایک ہی کف سے تین دفعہ کلی کی اور تین دفعہ ناک میں پانی ڈالا، تین دفعہ چہرہ دھویا، پھر اس برتن میں ہاتھ ڈال کر سر کا مسح کیا اور پاؤں دھو لئے پھر فرمایا کہ تمہارے نبی کریم صلی اللہ علیہ کا وضو یہی ہے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذى - الطهارة (44) سنن الترمذى - الطهارة (48) سنن النسائى - الطهارة (91) سنن النسائى - الطهارة (92) سنن النسائى - الطهارة (93) سنن النسائى - الطهارة (94) سنن النسائى - الطهارة (95) سنن النسائى - الطهارة (96) سنن النسائى - الطهارة (115) سنن أبى داؤد - الطهارة (111) سنن أبى داؤد - الطهارة (115) سنن أبى داؤد - لطهارة(116)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/114)

حضرت عمار رضی اللہ عنہ کی پاکیزگی کا بیان

1011 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنِي اَبُو إِسْحَاقَ عَنْ هَانِءِ بْنِ هَانِءٍ عَنْ عَلِيٍّ اَنَّ عَمَّاراً اسْتَأْذَنَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ "الطَّيِّبُ الْمُطَيَّبُ○" تحفة10300 معتلى 6417،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت عمار رضی اللہ عنہ آ کر اجازت طلب کرنے لگے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ یہ پاکیزہ ہے اور پاکیزگی کا حامل ہے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذى - المناقب (3798) سنن ابن ماجه - المقدمة (146)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/123)

جھوٹی بات کو حدیث کی طرف نسبت کرنے والے کے لئے جہنم کی وعید کا بیان

1012 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا حَجَّاجٌ اَنْبَاَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ - قَالَ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنِي مَنْصُورٌ - عَنْ رِبْعِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "لاَ تَكْذِبُوا عَلَيَّ فَإِنَّهُ مَنْ يَكْذِبْ عَلَيَّ يَلِجِ النَّارَ○" قَالَ حَجَّاجٌ قُلْتُ لِشُعْبَةَ هَلْ اَدْرَكَ عَلِيًّا قَالَ نَعَمْ حَدَّثَنِي عَنْ عَلِيٍّ وَلَمْ يَقُلْ سَمِعَ○ تحفة 10087 معتلى 6222

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میری طرف جھوٹی بات کی نسبت نہ کرو، کیونکہ جو شخص میری طرف کسی بات کی جھوٹی نسبت کرے گا، وہ جہنم میں داخل ہوگا۔

Marfat.com

تخریج الحدیث:

صحیح البخاری - العلم (106) صحیح مسلم - مقدمة (1) صحیح مسلم - مقدمة (1) سنن الترمذی - العلم (2660) سنن الترمذی - المناقب (3715) سنن ابن ماجه - المقدمة (31)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/83)

1013 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ اَبِی حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رِبْعِیِّ بْنِ حِرَاشٍ اَنَّهُ سَمِعَ عَلِیًّا یَخْطُبُ یَقُولُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَذَکَرَ مِثْلَهُ○ تحفة10087 معتلی6222

گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

تخریج الحدیث:

صحیح البخاری - العلم (106) صحیح مسلم - مقدمة (1) صحیح مسلم - مقدمة (1) سنن الترمذی - العلم (2660) سنن الترمذی - المناقب (3715) سنن ابن ماجه - المقدمة (31)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/83)

قصاب کو مزدوری میں قربانی کا گوشت نہ دینے کا بیان

1014 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ اَبِی حَدَّثَنَا یَحْیَی حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَیْجٍ اَخْبَرَنِیْ حَسَنُ بْنُ مُسْلِمٍ وَعَبْدُ الْکَرِیمِ اَنَّ مُجَاهِداً اَخْبَرَهُمَا اَنَّ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ اَبِی لَیْلَی اَخْبَرَهُ اَنَّ عَلِیًّا اَخْبَرَهُ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَهُ اَنْ یَقُومَ عَلَی بُدْنِهِ وَاَمَرَهُ اَنْ یَقْسِمَ بُدْنَهُ کُلَّهَا لُحُومَهَا وَجُلُودَهَا وَجِلاَلَهَا وَلاَ یُعْطِیَ فِی جُزَارَتِهَا مِنْهَا شَیْئاً○ تحفة10219 معتلی6328

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے حکم دیا کہ قربانی کے موقع پر آپ کے ساتھ موجود رہوں اور یہ کہ ان اونٹوں کی کھالیں اور جھولیں بھی تقسیم کردوں اور گوشت بھی تقسیم کردوں اور یہ بھی حکم دیا کہ قصاب کو ان میں سے کوئی چیز مزدوری کے طور پر نہ دوں۔

تخریج الحدیث:

صحیح البخاری - الحج (1621) صحیح البخاری - الحج (1629) صحیح البخاری - الحج (1630) صحیح البخاری - الحج (1631) صحیح البخاری - الوکالة (2177) صحیح مسلم - الحج (1317) صحیح مسلم - الحج (1317) سنن أبی داؤد - المناسك (1769) سنن ابن ماجه - المناسك (3099)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/112) سنن الدارمی - المناسك 1940)

1015 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ اَبِی حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عَبْدِ الْکَرِیمِ فَذَکَرَ الْحَدِیثَ وَقَالَ نَحْنُ نُعْطِیهِ مِنْ عِنْدِنَا الاَجْرَ○ تحفة10219 معتلی6328

گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

Marfat.com

رکوع کی حالت میں قرأت قرآن سے ممانعت کا بیان

1016 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ اَبِی حَدَّثَنَا یَحْیَی عَنِ ابْنِ عَجْلاَنَ حَدَّثَنِیْ إِبْرَاهِیمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُنَیْنٍ عَنْ اَبِیْهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَلِیٍّ قَالَ نَهَانِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ وَاَنْ اَقْرَاَ وَاَنَا رَاکِعٌ وَعَنِ الْقَسِّیِّ وَالْمُعَصْفَرِ○ تحفة10194 معتلی 6314،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے رکوع کی حالت میں قرآن کریم کی تلاوت، سونے کی انگوٹھی، ریشی کپڑے اور عصفر سے رنگے ہوئے کپڑے پہننے سے منع فرمایا ہے۔

تخریج الحدیث:

صحيح مسلم - الصلاة (480) صحيح مسلم - الصلاة (480) صحيح مسلم - الصلاة (480) صحيح مسلم - الصلاة (480) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) سنن الترمذى - الصلاة (264) سنن الترمذى - اللباس (1725) سنن الترمذى - اللباس 1737)سنن الترمذى - اللباس (1786) سنن الترمذى - الأدب (2808) سنن النسائي - التطبيق (1040) سنن النسائي - التطبيق (1041) سنن النسائي - التطبيق (1042) سنن النسائي - التطبيق (1043) سنن النسائي - التطبيق (1044) سنن النسائي - التطبيق (1118) سنن النسائي - الزينة (5166) سنن النسائي - الزينة (5167) سنن النسائي - الزينة (5168) سنن النسائي - الزينة (5169) سنن النسائي - الزينة (5170) سنن النسائي - الزينة 5171)سنن النسائي - الزينة (5172) سنن النسائي - الزينة (5173) سنن النسائي - الزينة (5174) سنن النسائي - الزينة (5175) سنن النسائي - الزينة (5176) سنن النسائي - الزينة (5177) سنن النسائي - الزينة (5178) سنن النسائي - الزينة (5179) سنن النسائي - الزينة (5180) سنن النسائي - الزينة (5181) سنن النسائي - الزينة (5183) سنن النسائي - الزينة (5184) سنن النسائي - الزينة (5267) سنن النسائي - الزينة (5268) سنن النسائي - الزينة (5270) سنن النسائي - الزينة (5271) سنن النسائي - الزينة (5272) سنن النسائي - الزينة (5318) سنن أبي داؤد - اللباس (4044) سنن ابن ماجه - اللباس (3602) سنن ابن ماجه - اللباس (3642)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/81)موطأ مالك - النداء للصلاة 177)

وضو والے پانی کو کھڑے ہو کر پینے کا بیان

1017 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ اَبِی حَدَّثَنَا وَکِیعٌ حَدَّثَنِیْ شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِکِ بْنِ مَیْسَرَةَ عَنِ النَّزَّالِ بْنِ سَبْرَةَ اَنَّ عَلِیًّا لَمَّا صَلَّی الظُّهْرَ دَعَا بِکُوزٍ مِنْ مَاءٍ فِی الرَّحَبَةِ فَشَرِبَ وَهُوَ قَائِمٌ ثُمَّ قَالَ إِنَّ رِجَالاً یَکْرَهُونَ هَذَا وَإِنِّی رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ کَالَّذِی رَاَیْتُمُونِیْ فَعَلْتُ ثُمَّ تَمَسَّحَ بِفَضْلِهِ وَقَالَ هَذَا وُضُوءُ مَنْ لَمْ یُحْدِثْ○ تحفة 10293 معتلی 6408

Marfat.com

ترجمہ: حضرت نزال بن سبرہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ نماز ظہر کے بعد حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے پاس ایک کوزے میں پانی لایا گیا وہ مسجد کے صحن میں تھے، انہوں نے کھڑے کھڑے وہ پانی پی لیا اور فرمایا کہ کچھ لوگ اسے ناپسند سمجھتے ہیں حالانکہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اسی طرح کرتے ہوئے دیکھا ہے جیسے تم نے مجھے کرتے ہوئے دیکھا ہے، پھر انہوں نے باقی پانی سے مسح کرلیا اور فرمایا جو آدمی بے وضو نہ ہو بلکہ پہلے سے اس کا وضو موجود ہو، یہ اس شخص کا وضو ہے۔

تخریج الحدیث:

صحيح البخارى - الأشربة (5292) سنن الترمذى - الطهارة (48) سنن النسائى - الطهارة (95) سنن النسائى - الطهارة (96) سنن النسائى - الطهارة (130) سنن أبى داؤد - الأشربة (3718)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/123)

نماز میں حلال چیزوں کو تکبیر تحریمہ کے ذریعے حرام کردیئے جانے کا بیان

1018 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِى اَبِى حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "مِفْتَاحُ الصَّلاَةِ الطُّهُوْرُ وَتَحْرِيمُهَا التَّكْبِيرُ وَتَحْلِيلُهَا التَّسْلِيمُ○" تحفة10265 معتلى 6394

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ نماز کی کنجی طہارت ہے، نماز میں حلال چیزوں کو حرام کرنے والی چیز تکبیر تحریمہ ہے اور انہیں حلال کرنے والی چیز سلام پھیرنا ہے۔

تین تین بار اعضائے وضو کو دھونے کا بیان

1019 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِى اَبِى حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُقْبَةَ اَبُو كِبْرَانَ الْمُرَادِىُّ سَمِعْتُ عَبْدَ خَيْرٍ يَقُولُ قَالَ عَلِىٌّ اَلاَ اُرِيكُمْ وُضُوءَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ تَوَضَّاَ ثَلاَثًا ثَلاَثًا○ تحفة10206 معتلى 6345،

ترجمہ: حضرت عبد خیر بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کیا میں تمہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرح وضو کر کے نہ دکھاؤں؟ پھر انہوں نے اپنے اعضاء وضو کو تین تین دفعہ دھویا۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذى - الطهارة (44) سنن الترمذى - الطهارة (48) سنن النسائى - الطهارة (91) سنن النسائى - الطهارة (92) سنن النسائى - الطهارة (93) سنن النسائى - الطهارة (94) سنن النسائى - الطهارة (95) سنن النسائى - الطهارة (96) سنن النسائى - الطهارة(115) سنن أبى داؤد - الطهارة(111) سنن أبى داؤد - الطهارة(115) سنن أبى داؤد - الطهارة(116)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة1/114)

Marfat.com

وضو کی بعض سنن کا بیان

1020ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِسْمَاعِيْلَ حَدَّثَنَا مُسْهِرُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ سَلْعٍ حَدَّثَنَا اَبِی عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ سَلْعٍ قَالَ كَانَ عَبْدُ خَيْرٍ يَؤُمُّنَا فِی الْفَجْرِ فَقَالَ صَلَّيْنَا يَوْماً الْفَجْرَ خَلْفَ عَلِيٍّ فَلَمَّا سَلَّمَ قَامَ وَقُمْنَا مَعَهُ فَجَاءَ يَمْشِی حَتّٰی انْتَهٰی إِلَی الرَّحَبَةِ فَجَلَسَ وَاَسْنَدَ ظَهْرَهُ إِلَی الْحَائِطِ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ يَا قَنْبَرُ ائْتِنِیْ بِالرَّكْوَةِ وَالطَّسْتِ○ ثُمَّ قَالَ لَهُ صُبَّ ○ فَصَبَّ عَلَيْهِ فَغَسَلَ كَفَّهُ ثَلَاثًا وَاَدْخَلَ كَفَّهُ الْيُمْنٰی فَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ ثَلَاثًا ثُمَّ اَدْخَلَ كَفَّيْهِ فَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا ثُمَّ اَدْخَلَ كَفَّهُ الْيُمْنٰی فَغَسَلَ ذِرَاعَهُ الْاَيْمَنَ ثَلَاثًا ثُمَّ غَسَلَ ذِرَاعَهُ الْاَيْسَرَ ثَلَاثًا فَقَالَ هٰذَا وُضُوءُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ○ {1/124} تحفة10205 معتلی 6344

ترجمہ: حضرت ابوعبدالملک بیان کرتے ہیں کہ نماز فجر میں حضرت عبد خیر علیہ الرحمہ ہماری امامت کرتے تھے، ایک دن ہمیں نماز فجر حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے پیچھے پڑھنے کا موقع ملا، سلام پھیر کر جب وہ کھڑے ہوئے تو ہم بھی کھڑے ہو گئے، یہاں تک کہ وہ چلتے ہوئے صحن مسجد میں آ گئے اور بیٹھ کر دیوار سے ٹیک لگالی، پھر سر اٹھا کر اپنے غلام سے کہا قنبر! ڈول اور طشت لاؤ، پھر فرمایا کہ پانی ڈالو، اس نے پانی ڈالنا شروع کیا، چنانچہ پہلے انہوں نے اپنی ہتھیلی کو تین دفعہ دھویا، پھر دایاں ہاتھ برتن میں ڈالا اور پانی نکال کر کلی کی اور تین ہی دفعہ ناک میں پانی ڈالا، پھر دونوں ہاتھ ڈال کر پانی نکالا، تین دفعہ چہرہ دھویا، پھر دایاں ہاتھ ڈال کر پانی نکالا اور تین دفعہ دائیں ہاتھ کو دھویا پھر بائیں ہاتھ کو تین دفعہ دھویا اور فرمایا کہ یہ ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا وضو۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذی - الطهارة (44) سنن الترمذی - الطهارة (48) سنن النسائی - الطهارة (91) سنن النسائی - الطهارة (92) سنن النسائی - الطهارة (93) سنن النسائی - الطهارة (94) سنن النسائی - الطهارة (95) سنن النسائی - الطهارة (96) سنن النسائی - الطهارة (115) سنن أبی داؤد - الطهارة (111) سنن أبی داؤد - الطهارة (115) سنن أبی داؤد - لطهارة(116)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/114)

مذی کے سبب وجوب وضو کا بیان

1021 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ اَبِی حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ عَلِیٌّ كُنْتُ رَجُلاً مَذَّاءً وَكُنْتُ اَسْتَحِی اَنْ اَسْاَلَ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمَكَانِ ابْنَتِهِ فَاَمَرْتُ الْمِقْدَادَ فَسَاَلَهُ فَقَالَ "يَغْسِلُ ذَكَرَهُ وَاُنْثَيَيْهِ وَيَتَوَضَّاُ○" تحفة 10241 معتلی 6361

Marfat.com

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے بکثرت مذی آتی تھی، چونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادی میرے نکاح میں تھیں اس لئے مجھے خود یہ مسئلہ پوچھتے ہوئے شرم آتی تھی، میں نے حضرت مقداد رضی اللہ عنہ سے کہا کہ وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ مسئلہ پوچھیں، چنانچہ انہوں نے یہ مسئلہ پوچھا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ ایسا شخص اپنی شرمگاہ کو دھو کر وضو کر لیا کرے۔

تخریج الحدیث:

صحيح البخارى - العلم (132) صحيح البخارى - الوضوء (176) صحيح البخارى - الغسل (266) صحيح مسلم - الحيض (303) صحيح مسلم - الحيض (303) صحيح مسلم - الحيض (303) سنن الترمذى - الطهارة (114) سنن النسائى - الطهارة (153) سنن النسائى - الطهارة (194) سنن النسائى - الغسل والتيمم (435) سنن النسائى - الغسل والتيمم (436) سنن النسائى - الغسل والتيمم (437) سنن النسائى - الغسل والتيمم (438) سنن النسائى - الغسل والتيمم (439) سنن أبى داؤد - الطهارة (206) سنن أبى داؤد - الطهارة (207) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (504)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/80)موطأ مالك - الطهارة 86)

1022 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الاَعْمَشُ عَنْ مُنْذِرٍ اَبِی يَعْلَى عَنِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ اَنَّ عَلِيًّا اَمَرَ الْمِقْدَادَ فَسَاَلَ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَذْیِ فَقَالَ "يَتَوَضَّأُ" تحفة10264 معتلى6388

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے حضرت مقداد رضی اللہ عنہ سے کہا کہ وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے مذی کا حکم پوچھیں، تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ ایسا شخص وضو کر لیا کرے۔

تخریج الحدیث:

صحيح البخارى - العلم (132) صحيح البخارى - الوضوء (176) صحيح البخارى - الغسل (266) صحيح مسلم - الحيض (303) صحيح مسلم - الحيض (303) صحيح مسلم - الحيض (303) سنن الترمذى - الطهارة (114) سنن النسائى - الطهارة (153) سنن النسائى - الطهارة (194) سنن النسائى - الغسل والتيمم (435) سنن النسائى - الغسل والتيمم (436) سنن النسائى - الغسل والتيمم (437) سنن النسائى - الغسل والتيمم (438) سنن النسائى - الغسل والتيمم (439) سنن أبى داؤد - الطهارة (206) سنن أبى داؤد - الطهارة (207) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (504)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/80)موطأ مالك - الطهارة 86)

وضو کے بغیر زبانی تلاوت کی اباحت کا بیان

1023 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلِمَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْضِی الْحَاجَةَ فَيَاْكُلُ مَعَنَا اللَّحْمَ وَيَقْرَاُ الْقُرْآنَ وَلَمْ يَكُنْ يَحْجُزُهُ اَوْ يَحْجُبُهُ اِلَّا الْجَنَابَةُ تحفة10186 معتلى

Marfat.com

6308

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم قضاء حاجت کے بعد وضو کئے بغیر باہر تشریف لاکر قرآن کریم کی تلاوت شروع کر دیتے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے ساتھ گوشت بھی تناول فرمالیا کرتے تھے اور آپ کو جنابت کے علاوہ کوئی چیز قرآن سے نہیں روکتی تھی۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - الطهارة (146) سنن النسائي - الطهارة (265) سنن النسائي - الطهارة (266) سنن أبي داؤد - الطهارة (229) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (594)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/124)

فجر اور عصر کے سوا ہر فرض نماز کے بعد دو رکعات نفل پڑھنے کا بیان

1024 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَى اَثَرِ كُلِّ صَلَاةٍ مَكْتُوبَةٍ رَكْعَتَيْنِ إِلَّا الْفَجْرَ وَالْعَصْرَ○ وَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ○ تحفة10138 معتلی6283،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فجر اور عصر کے علاوہ ہر فرض نماز کے بعد دو رکعت نماز پڑھتے تھے۔

موزوں کے ظاہر پر مسح کرنے کا بیان

1025ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ وَاَبُو خَيْثَمَةَ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ اَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كُنْتُ اَرَى اَنَّ بَاطِنَ الْقَدَمَيْنِ اَحَقُّ بِالْمَسْحِ مِنْ ظَاهِرِهِمَا حَتَّى رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ ظَاهِرَهُمَا○ تحفة10204 معتلی6342

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میری رائے یہ تھی کہ مسح علی الخفین کے لئے موزوں کا وہ حصہ زیادہ موزوں ہے جو زمین کے ساتھ لگتا ہے بہ نسبت اس حصے کے جو پاؤں کے اوپر رہتا ہے، حتی کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو جب اوپر کے حصے پر مسح کرتے ہوئے دیکھ لیا تو میں نے اپنی رائے کو ترک کر دیا۔

تخریج الحدیث:

سنن أبي داؤد - الطهارة (162)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/95) سنن الدارمي - الطهارة 715)

1026ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِي السَّوْدَاءِ عَنِ

Marfat.com

ابْنِ عَبْدِ خَيْرٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ رَاَيْتُ عَلِيًّا تَوَضَّاَ فَغَسَلَ ظُهُورَ قَدَمَيْهِ وَقَالَ لَوْلَا اَنِّي رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْسِلُ ظُهُورَ قَدَمَيْهِ لَظَنَنْتُ اَنَّ بُطُونَهُمَا اَحَقُّ بِالْغَسْلِ○ تحفة 10204 معتلی 6342

ترجمہ: حضرت عبد خیر علیہ الرحمہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے ایک دفعہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کو وضو کرتے ہوئے دیکھا، انہوں نے پاؤں کے اوپر والے حصے کو دھویا اور فرمایا اگر میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو پاؤں کا اوپر والا حصہ دھوتے ہوئے نہ دیکھا ہوتا تو میری رائے یہ تھی کہ پاؤں کا نچلا حصہ دھوئے جانے کا زیادہ حق دار ہے (کیونکہ وہ زمین کے ساتھ زیادہ لگتا ہے)۔

تخریج الحدیث:

سنن أبی داؤد - الطهارة (162)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/95) سنن الدارمی - الطهارة 715)

1027ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ مُرَّةً أُخْرَى قَالَ رَاَيْتُ عَلِيًّا تَوَضَّاَ فَمَسَحَ ظُهُورَهُمَا○ تحفة 10204 معتلی 6342

ترجمہ: گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے کہ جس میں ہے کہ میں نے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کو وضو کرتے ہوئے دیکھا، انہوں نے پاؤں کے اوپر والے حصے پر مسح کیا۔

تخریج الحدیث:

سنن أبی داؤد - الطهارة (162)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/95) سنن الدارمی - الطهارة 715)

تین تین بار اعضائے وضو کو دھونے کا بیان

1028ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِسْمَاعِيْلَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُقْبَةَ اَبُو كِبْرَانَ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ يَعْنِي هَذَا وُضُوءُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ تَوَضَّاَ ثَلَاثًا○ تحفة 10206 معتلی 6345،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ وضو کرتے ہوئے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اعضاء کو تین تین دفعہ دھویا۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - الطهارة (44) سنن الترمذی - الطهارة (48) سنن النسائی - الطهارة (91) سنن النسائی - الطهارة (92) سنن النسائی - الطهارة (93) سنن النسائی - الطهارة (94) سنن النسائی - الطهارة (95) سنن النسائی - الطهارة (96) سنن النسائی - الطهارة (115) سنن أبی داؤد - الطهارة (111) سنن أبی داؤد - الطهارة (115) سنن أبی داؤد - لطهارة(116)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/114)

Marfat.com

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کے لئے فضیلت کا بیان

1029 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ مَا سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُفَدِّی اَحَداً بِاَبَوَيْهِ إِلَّا سَعْدَ بْنَ مَالِكٍ فَإِنِّی سَمِعْتُهُ يَقُولُ لَهُ يَوْمَ أُحُدٍ ارْمِ سَعْدُ فِدَاكَ اَبِی وَأُمِّی○ تحفة 10190 معتلی 6311،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو کبھی کسی کے لئے سوائے حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے اپنے والدین کو جمع کرتے ہوئے نہیں سنا، غزوہ احد کے دن آپ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے فرما رہے تھے کہ سعد تیر پھینکو، تم پر میرے ماں باپ قربان ہوں۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الجهاد والسير (2749) صحيح مسلم - فضائل الصحابة (2411) سنن الترمذى - الأدب (2828) سنن الترمذى - الأدب (2829) سنن الترمذى - المناقب (3753) سنن الترمذى - المناقب (3755) سنن ابن ماجه - المقدمة (129)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/124) .

نیک کاموں میں فرمانبرداری کرنے کا بیان

1030 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الاَعْمَشُ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ اَبِی عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السُّلَمِيِّ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ بَعَثَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَرِيَّةً وَاَمَّرَ عَلَيْهِمْ رَجُلاً مِنَ الاَنْصَارِ وَاَمَرَهُمْ اَنْ يَسْمَعُوا لَهُ وَيُطِيعُوا - قَالَ - فَاَغْضَبُوهُ فِی شَیْءٍ فَقَالَ اجْمَعُوا لِی حَطَباً○ فَجَمَعُوا حَطَباً ثُمَّ قَالَ اَوْقِدُوا نَاراً فَاَوْقَدُوا لَهُ نَاراً فَقَالَ اَلَمْ يَأْمُرْكُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ تَسْمَعُوا لِی وَتُطِيعُوا قَالُوا بَلَى○ قَالَ فَادْخُلُوهَا○ قَالَ فَنَظَرَ بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ فَقَالُوا إِنَّمَا فَرَرْنَا إِلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ اَجْلِ النَّارِ فَكَانُوا كَذَلِكَ إِذْ سَكَنَ غَضَبُهُ وَطَفِئَتِ النَّارُ - قَالَ - فَلَمَّا قَدِمُوا عَلَى النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرُوا ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ "لَوْ دَخَلُوهَا مَا خَرَجُوا مِنْهَا إِنَّمَا الطَّاعَةُ فِی الْمَعْرُوفِ○" تحفة 10168 معتلی 6459،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک لشکر روانہ فرمایا اور ایک انصاری کو ان کا امیر مقرر کر دیا اور لوگوں کو اس کی بات سننے اور اطاعت کرنے کا حکم دیا، جب وہ لوگ روانہ ہوئے تو راستے میں اس انصاری کو کسی بات پر غصہ آ گیا اور اس نے ان سے کہا کہ لکڑیاں اکٹھی کرو، اس کے بعد اس نے آگ منگوا کر لکڑیوں میں آگ لگا

Marfat.com

دی اور کہا کیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے میری بات سننے اور اطاعت کرنے کا حکم نہیں دیا تھا؟ لوگوں نے کہا کیوں نہیں؟ اس نے کہا پھر اس آگ میں داخل ہو جاؤ۔ لوگ ایک دوسرے کی طرف دیکھنے اور کہنے لگے کہ آگ ہی سے تو بھاگ کر ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دامن سے وابستہ ہوئے ہیں، تھوڑی دیر بعد اس کا غصہ بھی ٹھنڈا ہو گیا اور آگ بجھ گئی، جب وہ لوگ واپس آئے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو سارا واقعہ بتایا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ اگر تم اس میں ایک دفعہ داخل ہو جاتے تو پھر کبھی اس میں سے نکل نہ سکتے، یاد رکھو! اطاعت کا تعلق تو صرف نیکی کے کاموں سے ہے۔

تخریج الحدیث:

صحيح البخارى - المغازى (4085) صحيح مسلم - الإمارة (1840) صحيح مسلم - الإمارة (1840) سنن النسائى - البيعة (4205) سنن أبى داؤد - الجهاد (2625)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/82)

درمیانی انگلی میں انگوٹھی پہننے کی ممانعت کا بیان

1031 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ○ وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمٍ - يَعْنِی ابْنَ كُلَيْبٍ - عَنْ اَبِی بُرْدَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهَانِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اَجْعَلَ الْخَاتَمَ فِی هٰذِهِ اَوْ فِی هٰذِهِ○ قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ لِاُصْبُعِهِ السَّبَّابَةِ وَالْوُسْطٰى○ تحفة10318 معتلى 6443،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے درمیانی یا شہادت والی انگلی میں انگوٹھی پہننے سے منع فرمایا ہے۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذى - اللباس (1786) سنن النسائى - الزينة (5210) سنن ابن ماجه - اللباس (3648)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/109)

شیخین کی فضیلت کا بیان

1032 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِی هَاشِمٍ الْقَاسِمِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ قَيْسٍ الْخَارِفِیِّ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ سَبَقَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَلَّى اَبُو بَكْرٍ وَثَلَّثَ عُمَرُ ثُمَّ خَبَطَتْنَا اَوْ اَصَابَتْنَا فِتْنَةٌ فَمَا شَاءَ اللّٰهُ جَلَّ جَلَالُهُ○ قَالَ اَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ اَبِی قَوْلُهُ ثُمَّ خَبَطَتْنَا فِتْنَةٌ اَرَادَ اَنْ يَتَوَاضَعَ بِذَلِكَ○ {1/125} معتلى 6382 مجمع 9/54

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سب سے پہلے تشریف لے گئے،

Marfat.com

دوسرے نمبر پر حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ چلے گئے اور تیسرے نمبر پر حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ چلے گئے، اس کے بعد ہمیں امتحانات نے گھیر لیا، اللہ جسے چاہے گا اسے معاف فرمادے گا۔

لنگڑے جانور کی قربانی کا بیان

1033 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ وَشُعْبَةَ وَحَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ حُجَيَّةَ بْنِ عَدِيٍّ اَنَّ رَجُلاً سَاَلَ عَلِيًّا عَنِ الْبَقَرَةِ فَقَالَ عَنْ سَبْعَةٍ○ قَالَ الْقَرَنُ○ قَالَ لاَ يَضُرُّكَ○ قَالَ فَالْعَرْجَاءُ○ قَالَ إِذَا بَلَغَتِ الْمَنْسَكَ○ قَالَ وَاَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نَسْتَشْرِفَ الْعَيْنَ وَالْأُذُنَ○ تحفة10064 معتلی 6197

ترجمہ: ایک آدمی نے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے گائے کی قربانی کے حوالے سے سوال کیا، انہوں نے فرمایا کہ ایک گائے سات آدمیوں کی طرف سے کفایت کر جاتی ہے، اس نے پوچھا کہ اگر اس کا سینگ ٹوٹا ہوا ہو تو؟ فرمایا کوئی حرج نہیں، اس نے کہا کہ اگر وہ لنگڑی ہو؟ فرمایا اگر قربان گاہ تک خود چل کر جا سکے تو اسے ذبح کر لو، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا ہے کہ جانور کے آنکھ اور کان اچھی طرح دیکھ لیں۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذی - الأضاحی (1498) سنن الترمذی - الأضاحی (1503) سنن الترمذی - الأضاحی (1504) سنن النسائی - الضحايا (4372) سنن النسائی - الضحايا (4373) سنن النسائی - الضحايا (4374) سنن النسائی - الضحايا (4375) سنن النسائی - الضحايا (4376) سنن أبی داؤد - الضحايا (2804) سنن أبی داؤد - الضحايا (2805) سنن ابن ماجه - الأضاحی (3142) سنن ابن ماجه - الأضاحی (3143) سنن ابن ماجه - الأضاحی (3145) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/125) سنن الدارمی - الأضاحی (1951) سنن الدارمی - الأضاحی 1952)

1034 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ قَالَ سَمِعْتُ حُجَيَّةَ بْنَ عَدِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ اَبِی طَالِبٍ وَسَاَلَهُ رَجُلٌ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ○ تحفة10064 معتلی 6197

گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کا بیان

1035 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ اَبِی إِسْحَاقَ عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُضَرِّبٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ مَا كَانَ فِينَا فَارِسٌ يَوْمَ بَدْرٍ غَيْرُ الْمِقْدَادِ وَلَقَدْ

Marfat.com

رَاَيْتُنَا وَمَا فِينَا إِلَّا نَائِمٌ إِلَّا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَحْتَ شَجَرَةٍ يُصَلِّي وَيَبْكِي حَتَّى اَصْبَحَ○ تحفة 10061 معتلى 6192

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ غزوہ بدر کے موقع پر حضرت مقداد رضی اللہ عنہ کے علاوہ ہم میں گھڑ سوار کوئی نہ تھا اور ہمارے درمیان ہر شخص سو جاتا تھا، سوائے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے جو ایک درخت کے نیچے نماز پڑھتے جاتے تھے اور روتے جاتے تھے یہاں تک کہ صبح ہوگئی۔

شرابی کی سزا اسی کوڑے ہونے کا بیان

1036 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اَبِي حَصِينٍ عَنْ عُمَيْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ مَا مِنْ رَجُلٍ اَقَمْتُ عَلَيْهِ حَدًّا فَمَاتَ فَاَجِدُ فِي نَفْسِي إِلَّا الْخَمْرَ فَإِنَّهُ لَوْ مَاتَ لَوَدَيْتُهُ لِاَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَسُنَّهُ○ تحفة 10254 معتلى 6377

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس شخص پر بھی میں نے کوئی شرعی سزا نافذ کی ہو، اس کے متعلق مجھے اپنے دل میں کوئی کھٹک محسوس نہیں ہوتی، سوائے شراب کے، کہ اگر اس کی سزا اسی کوڑے جاری کرنے کے بعد کوئی شخص مر جائے تو میں اس کی دیت ادا کرتا ہوں، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی کوئی حد مقرر نہیں فرمائی۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الحدود (6396) صحيح مسلم - الحدود (1707) صحيح مسلم - الحدود (1707) سنن أبى داؤد - الحدود (4486) سنن ابن ماجه - الحدود (2569)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/125)

اعضائے وضو کو تین تین بار دھونے کا بیان

1037 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِي إِسْحَاقَ عَنْ اَبِي حَيَّةَ عَنْ عَلِيٍّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَوَضَّأُ ثَلَاثًا ثَلَاثًا○ تحفة 10321 معتلى 6446

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دفعہ وضو کرتے ہوئے اعضاء وضو کو تین تین دفعہ دھویا۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذى - الطهارة (44) سنن الترمذى - الطهارة (48) سنن النسائى - الطهارة (91) سنن النسائى - الطهارة (92) سنن النسائى - الطهارة (93) سنن النسائى - الطهارة (94) سنن النسائى - الطهارة (95) سنن النسائى - الطهارة (96) سنن النسائى -

Marfat.com

الطهارة (115) سنن أبي داؤد - الطهارة (111) سنن أبي داؤد - الطهارة (115) سنن أبي داؤد - لطهارة(116)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/114)

ندی کے سبب وجوب وضو کا بیان

1038 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ زَائِدَةَ بْنِ قُدَامَةَ عَنْ اَبِي حَصِينٍ الاَسَدِيِّ وَابْنُ اَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ اَنْبَاَنَا اَبُو حَصِينٍ الاَسَدِيُّ○ عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كُنْتُ رَجُلاً مَذَّاءً وَكَانَتْ تَحْتِي ابْنَةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَمَرْتُ رَجُلاً فَسَاَلَهُ فَقَالَ "تَوَضَّأْ وَاغْسِلْهُ○" تحفة10178 معتلی6465

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے بکثرت مذی آتی تھی، چونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادی میرے نکاح میں تھیں اس لئے مجھے خود یہ مسئلہ پوچھتے ہوئے شرم آتی تھی، میں نے حضرت مقداد رضی اللہ عنہ سے کہا کہ وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ مسئلہ پوچھیں، چنانچہ انہوں نے یہ مسئلہ پوچھا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ ایسا شخص اپنی شرمگاہ کو دھو کر وضو کر لیا کرے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاری - العلم (132) صحيح البخاری - الوضوء (176) صحيح البخاری - الغسل (266) صحيح مسلم - الحيض (303) صحيح مسلم - الحيض (303) صحيح مسلم - الحيض (303) سنن الترمذی - الطهارة (114) سنن النسائی - الطهارة (153) سنن النسائی - الطهارة (194) سنن النسائی - الغسل والتيمم (435) سنن النسائی - الغسل والتيمم (436) سنن النسائی - الغسل والتيمم (437) سنن النسائی - الغسل والتيمم (438) سنن النسائی - الغسل والتيمم (439) سنن أبي داؤد - الطهارة (206) سنن أبي داؤد - الطهارة (207) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (504)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/80)موطأ مالك - الطهارة 86)

وضو کو سنت طریقے کے مطابق کرنے کا بیان

1039ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْوَرَكَانِيُّ اَنْبَاَنَا شَرِيكٌ عَنْ خَالِدِ بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ قَالَ صَلَّيْنَا الْغَدَاةَ فَاَتَيْنَاهُ فَجَلَسْنَا إِلَيْهِ فَدَعَا بِوَضُوءٍ فَأُتِيَ بِرَكْوَةٍ فِيهَا مَاءٌ وَطَسْتٍ - قَالَ - فَاَفْرَغَ الرَّكْوَةَ عَلَى يَدِهِ الْيُمْنَى فَغَسَلَ يَدَيْهِ ثَلاَثاً وَتَمَضْمَضَ ثَلاَثاً وَاسْتَنْثَرَ ثَلاَثاً بِكَفٍّ كَفٍّ ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثَلاَثاً وَذِرَاعَيْهِ ثَلاَثاً ثَلاَثاً ثُمَّ وَضَعَ يَدَهُ فِي الرَّكْوَةِ فَمَسَحَ بِهَا رَأْسَهُ بِكَفَّيْهِ جَمِيعاً مَرَّةً وَاحِدَةً ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَيْهِ ثَلاَثاً ثَلاَثاً ثُمَّ قَالَ هَذَا وُضُوءُ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاعْلَمُوهُ○ تحفة10206 معتلی6344

ترجمہ: حضرت عبد خیر رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ ہم فجر کی نماز پڑھ کر حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے پاس جا

Marfat.com

کر بیٹھ گئے، انہوں نے وضو کا پانی منگوایا چنانچہ ایک ڈول میں پانی اور ایک طشت لایا گیا، پھر انہوں نے دائیں ہاتھ پر ڈول سے پانی بہایا اور اپنی ہتھیلی کو تین دفعہ دھویا، پھر دایاں ہاتھ برتن میں ڈالا اور پانی نکال کر کلی کی اور تین ہی دفعہ ناک میں پانی ڈالا، پھر تین دفعہ چہرہ دھویا، تین تین دفعہ دونوں بازوؤں کو دھویا، پھر دایاں ہاتھ ڈال کر پانی نکالا اور دونوں ہتھیلیوں سے ایک ہی دفعہ سر کا مسح کر لیا، پھر تین تین دفعہ دونوں پاؤں دھوئے اور فرمایا کہ یہ ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا وضو، اسے خوب سمجھ لو۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذى - الطهارة (44) سنن الترمذى - الطهارة (48) سنن النسائى - الطهارة (91) سنن النسائى - الطهارة (92) سنن النسائى - الطهارة (93) سنن النسائى - الطهارة (94) سنن النسائى - الطهارة (95) سنن النسائى - الطهارة (96) سنن النسائى - الطهارة (115) سنن أبى داؤد - الطهارة (111) سنن أبى داؤد - الطهارة (115) سنن أبى داؤد - لطهارة(116)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/114)

مذی کے سبب وجوب وضو کا بیان

1040 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِى اَبِى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنِ الرُّكَيْنِ بْنِ الرَّبِيعِ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ قَبِيصَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كُنْتُ رَجُلاً مَذَّاءً فَسَاَلْتُ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ "إِذَا رَاَيْتَ الْمَذْىَ فَتَوَضَّأْ وَاغْسِلْ ذَكَرَكَ وَإِذَا رَاَيْتَ فَضْخَ الْمَاءِ فَاغْتَسِلْ○" فَذَكَرْتُهُ لِسُفْيَانَ فَقَالَ قَدْ سَمِعْتُهُ مِنْ رُكَيْنٍ○ تحفة10079 معتلى6208

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے جسم سے خروج مذی بکثرت ہوتا تھا، میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا ذکر کیا تو فرمایا جب مذی دیکھو تو اپنی شرمگاہ کو دھو لیا کرو اور نماز جیسا وضو کر لیا کرو اور اگر منی خارج ہو تو غسل کر لیا کرو۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - العلم (132) صحيح البخارى - الوضوء (176) صحيح البخارى - الغسل (266) صحيح مسلم - الحيض (303) صحيح مسلم - الحيض (303) صحيح مسلم - الحيض (303) سنن الترمذى - الطهارة (114) سنن النسائى - الطهارة (153) سنن النسائى - الطهارة (194) سنن النسائى - الغسل والتيمم (435) سنن النسائى - الغسل والتيمم (436) سنن النسائى - الغسل والتيمم (437) سنن النسائى - الغسل والتيمم (438) سنن النسائى - الغسل والتيمم (439) سنن أبى داؤد - الطهارة (206) سنن أبى داؤد - الطهارة (207) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (504)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/80)موطأ مالك - الطهارة 86)

1041 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِى اَبِى حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ وَابْنُ اَبِى بُكَيْرٍ قَالاَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا الرُّكَيْنُ بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ عَمِيلَةَ الْفَزَارِىُّ فَذَكَرَ مِثْلَهُ وَقَالاَ فَضْخَ الْمَاءِ○ وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِى بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ وَقَالَ فَضْخٌ○ اَيْضاً○ تحفة10079 معتلى6208

Marfat.com

گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

نیک بندوں کے لئے اللہ کی محبت کا بیان

1042ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ الْوَاسِطِيُّ اَنْبَاَنَا خَالِدٌ عَنْ عَطَاءٍ - يَعْنِي ابْنَ السَّائِبِ - عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِ هٰذِهِ الْاُمَّةِ بَعْدَ نَبِيِّهَا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبُو بَكْرٍ ثُمَّ خَيْرُهَا بَعْدَ اَبِي بَكْرٍ عُمَرُ ثُمَّ يَجْعَلُ اللّٰهُ الْخَيْرَ حَيْثُ اَحَبَّ○ معتلی 6346،

ترجمہ: ایک دفعہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کیا میں تمہیں یہ نہ بتاؤں کہ اس امت میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد سب سے بہترین شخص کون ہے؟ وہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ ہیں اور حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے بعد اس امت میں سب بہترین شخص حضرت عمر رضی اللہ عنہ ہیں، اس کے بعد اللہ جہاں چاہتا ہے اپنی محبت پیدا فرما دیتا ہے۔

شیخین کی فضیلت کا بیان

1043ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبُو بَحْرٍ عَبْدُ الْوَاحِدِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ عَنْ خَالِدِ بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ لَمَّا فَرَغَ مِنْ اَهْلِ الْبَصْرَةِ اِنَّ خَيْرَ هٰذِهِ الْاُمَّةِ بَعْدَ نَبِيِّهَا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبُو بَكْرٍ وَبَعْدَ اَبِي بَكْرٍ عُمَرُ وَاَحْدَثْنَا اَحْدَاثًا يَصْنَعُ اللّٰهُ فِيهَا مَا شَاءَ○ معتلی 6346

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ جب اہل بصرہ سے فارغ ہوئے تو فرمایا اس امت میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد سب سے بہترین شخص حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ تھے ان کے بعد حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ تھے، اس کے بعد ہم نے ایسی چیزیں ایجاد کر لی ہیں جن میں اللہ جو چاہے گا سو کرے گا۔

1044ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ الْوَاسِطِيُّ اَنْبَاَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ حُصَيْنٍ عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ عَبْدِ خَيْرٍ عَنْ اَبِيهِ قَالَ قَامَ عَلِيٌّ فَقَالَ خَيْرُ هٰذِهِ الْاُمَّةِ بَعْدَ نَبِيِّهَا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَاِنَّا قَدْ اَحْدَثْنَا بَعْدُ اَحْدَاثًا يَقْضِي اللّٰهُ فِيهَا مَا شَاءَ○ {1/126} معتلی 6346

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اس امت میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد سب سے بہترین شخص حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ تھے ان کے بعد حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ تھے، اس کے بعد ہم نے ایسی چیزیں ایجاد کر لی ہیں جن میں اللہ جو چاہے گا سو کرے گا۔

Marfat.com

حضرت عمار رضی اللہ عنہ کی فضیلت کا بیان

1045 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِی إِسْحَاقَ عَنْ هَانِءِ بْنِ هَانِءٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ جَاءَ عَمَّارٌ يَسْتَأْذِنُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ "ائْذَنُوا لَهُ مَرْحَباً بِالطَّيِّبِ الْمُطَيَّبِ○" تحفة10300 معتلی 6417،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ (ایک دفعہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر تھا) اتنی دیر میں حضرت عمار رضی اللہ عنہ آ کر اجازت طلب کرنے لگے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ انہیں اجازت دے دو، خوش آمدید اس شخص کو جو پاکیزہ ہے اور پاکیزگی کا حامل ہے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذی - المناقب (3798) سنن ابن ماجه - المقدمة (146)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/123)

جنگ ایک چال ہے

1046 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اَبِی إِسْحَاقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ ذِی حُدَّانَ حَدَّثَنِی مَنْ سَمِعَ عَلِيًّا يَقُولُ سَمَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَرْبَ خَدْعَةً○ معتلی 6492

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جنگ کو "چال" قرار دیا ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاری - المناقب (3415) صحيح مسلم - الزكاة 1066)صحيح مسلم - الزكاة (1066) صحيح مسلم - الزكاة (1066) صحيح مسلم - الزكاة (1066) سنن أبی داؤد - السنة (4767)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/126)

مذی کے سبب وجوب وضو کا بیان

1047 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ هِشَامٍ اَخْبَرَنِی اَبِی اَنَّ عَلِيًّا قَالَ لِلْمِقْدَادِ سَلْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرَّجُلِ يَدْنُو مِنَ الْمَرْاَةِ فَيُمْذِی فَإِنِّی اَسْتَحِی مِنْهُ لاَنَّ ابْنَتَهُ عِنْدِی فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "يَغْسِلُ ذَكَرَهُ وَاُنْثَيَيْهِ وَيَتَوَضَّاُ○" تحفة10241 معتلی 6361

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت مقداد رضی اللہ عنہ سے کہا کہ وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ مسئلہ پوچھیں، اگر کوئی آدمی اپنی بیوی کے قریب جائے اور اس سے مذی خارج ہو تو کیا حکم ہے؟ مجھے خود یہ مسئلہ پوچھتے ہوئے شرم آتی ہے، کیونکہ ان کی صاحبزادی میرے نکاح میں ہیں چنانچہ انہوں نے یہ مسئلہ پوچھا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ

Marfat.com

ایسا شخص اپنی شرمگاہ کو دھو کر وضو کر لیا کرے۔

تخریج الحدیث:

صحيح البخارى - العلم (132) صحيح البخارى - الوضوء (176) صحيح البخارى - الغسل (266) صحيح مسلم - الحيض (303) صحيح مسلم - الحيض (303) صحيح مسلم - الحيض (303) سنن الترمذى - الطهارة (114) سنن النسائى - الطهارة (153) سنن النسائى - الطهارة (194) سنن النسائى - الغسل والتيمم (435) سنن النسائى - الغسل والتيمم (436) سنن النسائى - الغسل والتيمم (437) سنن النسائى - الغسل والتيمم (438) سنن النسائى - الغسل والتيمم (439) سنن أبى داؤد - الطهارة (206) سنن أبى داؤد - الطهارة (207) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (504)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/80)موطأ مالك - الطهارة 86)

نماز رہ جائے تو اس کو پڑھنے کا بیان

1048 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِى اَبِى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الاَعْمَشِ عَنْ اَبِى الضُّحٰى عَنْ شُتَيْرِ بْنِ شَكَلٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ شَغَلُونَا يَوْمَ الاَحْزَابِ عَنْ صَلاَةِ الْعَصْرِ حَتّٰى سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "شَغَلُونَا عَنْ صَلاَةِ الْوُسْطٰى صَلاَةِ الْعَصْرِ مَلاَ اللّٰهُ قُبُورَهُمْ وَبُيُوتَهُمْ وَاَجْوَافَهُمْ نَاراً" تحفة10123 معتلى 6261،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ غزوہ خندق کے مشرکین نے ہمیں نماز عصر پڑھنے کا موقع نہیں دیا حتی کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ یا اللہ ان مشرکین کے گھروں اور قبروں کو آگ سے بھر دے کہ انہوں نے ہمیں نماز عصر نہیں پڑھنے دی یہاں تک کہ سورج غروب ہو گیا۔

تخریج الحدیث:

صحيح البخارى - الجهاد والسير (2773) صحيح البخارى - تفسير القرآن (4259) صحيح البخارى - الدعوات (6033) صحيح مسلم - الساجد ومواضع الصلاة 627)صحيح مسلم - الساجد ومواضع الصلاة (627) صحيح مسلم - الساجد ومواضع الصلاة (627) صحيح مسلم - الساجد ومواضع الصلاة (627) سنن الترمذى - تفسير القرآن (2984) سنن النسائى - الصلاة (473) سنن أبى داؤد - الصلاة (409) سنن ابن ماجه - الصلاة (684)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/113) سنن الدارمى - الصلاة 1232)

بدعت سیئہ کی مذمت کا بیان

1049 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِى اَبِى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الاَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ مَا عِنْدَنَا شَىْءٌ إِلاَّ كِتَابُ اللّٰهِ تَعَالَى وَ هٰذِهِ الصَّحِيفَةُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "الْمَدِينَةُ حَرَامٌ مَا بَيْنَ عَائِرٍ إِلَى ثَوْرٍ مَنْ اَحْدَثَ فِيهَا حَدَثاً اَوْ

Marfat.com

آوَى مُحْدِثاً فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلاَئِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِينَ لاَ يُقْبَلُ مِنْهُ عَدْلٌ وَلاَ صَرْفٌ۝" وَقَالَ "ذِمَّةُ الْمُسْلِمِينَ وَاحِدَةٌ فَمَنْ اَخْفَرَ مُسْلِماً فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلاَئِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِينَ لاَ يُقْبَلُ مِنْهُ صَرْفٌ وَلاَ عَدْلٌ وَمَنْ تَوَلَّى قَوْماً بِغَيْرِ إِذْنِ مَوَالِيهِ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلاَئِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِينَ لاَ يُقْبَلُ مِنْهُ صَرْفٌ وَلاَ عَدْلٌ۝" تحفة10317 معتلی6439

ترجمہ: ایک دفعہ سیدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا ہمارے پاس کتاب اللہ اور اس صحیفے کے علاوہ کچھ نہیں ہے، اس صحیفے میں یہ بھی لکھا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا عیر سے ثور تک مدینہ منورہ حرم ہے، جو شخص اس میں کوئی بدعت ایجاد کرے یا کسی بدعتی کو ٹھکانہ دے، اس پر اللہ کی، فرشتوں کی اور تمام لوگوں کی لعنت ہے، قیامت کے دن اللہ اس سے کوئی فرض یا نفلی عبادت قبول نہ کرے گا اور تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ایک جیسی ہے، جو شخص کسی مسلمان کی پناہ کو توڑے اس پر اللہ کی فرشتوں کی اور تمام لوگوں کی لعنت ہے اور اس کا کوئی فرض یا نفل قبول نہیں ہوگا۔ اور غلام اپنے آقا کے علاوہ کسی اور کو اپنا آقا کہنا شروع کردے، اس پر بھی اللہ کی، فرشتوں کی اور تمام لوگوں کی لعنت ہے، قیامت کے دن اس کا بھی کوئی فرض یا نفل قبول نہیں کیا جائے گا۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - العلم (111) صحيح البخارى - الحج (1771) صحيح البخارى - الجهاد والسير (2882) صحيح البخارى - الجزية (3001) صحيح البخارى - الجزية 3009)صحيح البخارى - لفرائض ا(6374) صحيح البخارى - الديات (6507) صحيح البخارى - الديات (6517) صحيح البخارى - الاعتصام بالكتاب والسنة (6870) صحيح مسلم - الحج (1370) صحيح مسلم - العتق (1370) صحيح مسلم - الحج (1370) صحيح مسلم - العتق (1370) سنن الترمذى - الديات (1412) سنن الترمذى - الولاء والهبة (2127) سنن النسائى - الضحايا (4422) سنن النسائى - القسامة (4734) سنن النسائى - القسامة (4744) سنن النسائى - القسامة (4745) سنن أبى داؤد - المناسك (2034) سنن أبى داؤد - الديات (4530) سنن ابن ماجه - الديات (2658)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/126) سنن الدارمى - الديات 2356)

رضاعت کے سبب ثبوت حرمت کا بیان

1050 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِى اَبِى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الاَعْمَشِ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ اَبِى عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا لِى اَرَاكَ تَنَوَّقُ فِى قُرَيْشٍ وَتَدَعُنَا اَنْ تَزَوَّجَ إِلَيْنَا قَالَ "وَعِنْدَكَ شَىْءٌ۝" قَالَ قُلْتُ "ابْنَةُ حَمْزَةَ۝" قَالَ "إِنَّهَا ابْنَةُ اَخِى مِنَ الرَّضَاعَةِ۝" تحفة10171 معتلی6455،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک دفعہ بارگاہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم میں عرض کیا: یا رسول اللہ! آپ ہمیں چھوڑ کر قریش کے دوسرے خاندانوں کو کیوں پسند کرتے ہیں؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ تمہارے پاس بھی کچھ ہے؟ میں نے عرض کیا جی ہاں! حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کی صاحبزادی! فرمایا کہ وہ تو میری رضاعی بھتیجی ہے

Marfat.com

تخریج الحدیث:

صحیح مسلم - الرضاع (1446) سنن النسائی - النکاح (3304)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/126)

حدیث بیان کرنے میں تقویٰ اختیار کرنے کا بیان

1051 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ اَبِی الْبَخْتَرِیِّ عَنْ اَبِی عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السُّلَمِیِّ قَالَ قَالَ عَلِیٌّ إِذَا حَدَّثْتُكُمْ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثاً فَظُنُّوا بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَهْيَاَهُ وَاَهْدَاهُ وَاَتْقَاهُ○ تحفة 10177 معتلی 6463

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تمہارے سامنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی کوئی حدیث بیان کی جائے تو اس کے بارے وہ گمان کرو جو راہ راست پر ہو، جو اس کے مناسب ہو اور جو تقوی پر مبنی ہو۔

شیخین کی فضیلت کا بیان

1052 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ وَشُعْبَةَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِی ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ عَنْ عَلِیٍّ اَنَّهُ قَالَ اَلَا اُنَبِّئُكُمْ بِخَيْرِ هٰذِهِ الْاُمَّةِ بَعْدَ نَبِيِّهَا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبُو بَكْرٍ ثُمَّ عُمَرُ○ معتلی 6346،

ترجمہ: ایک دفعہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کیا میں تمہیں نہ بتاؤں کہ اس امت میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد سب سے بہترین شخص کون ہے؟ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ۔

بنو ہاشم کی فضیلت کا بیان

1053ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی عُثْمَانُ بْنُ اَبِی شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ زِيَادٍ عَنِ السُّدِّیِّ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ عَنْ عَلِیٍّ فِی قَوْلِهٖ (إِنَّمَا اَنْتَ مُنْذِرٌ وَلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ) قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "اَلْمُنْذِرُ وَالْهَادِ رَجُلٌ مِنْ بَنِیْ هَاشِمٍ○" معتلی 6349 مجمع 7/41

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں قرآن کریم میں یہ جو فرمایا گیا ہے" کہ آپ تو صرف ڈرانے والے ہیں اور ہر قوم میں ایک ہادی آیا ہے" نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس آیت کے متعلق فرمایا ڈرانے والا اور رہنمائی کرنے والا بنو ہاشم کا ایک آدمی ہے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا خود جنگ میں شریک ہونے کا بیان

1054 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ اِسْرَائِيلَ عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ عَنْ

Marfat.com

حَارِثَةَ بْنِ مُضَرِّبٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ لَمَّا حَضَرَ الْبَأْسُ يَوْمَ بَدْرٍ اتَّقَيْنَا بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ مِنْ اَشَدِّ النَّاسِ مَا كَانَ اَوْ لَمْ يَكُنْ اَحَدٌ اَقْرَبَ إِلَى الْمُشْرِكِينَ مِنْهُ○ تحفة 10060 معتلی 6190،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ غزوہ بدر کے دن جب جنگ شروع ہوئی تو ہم لوگ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی پناہ میں آ جاتے تھے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہماری نسبت دشمن سے زیادہ قریب تھے اور اس دن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سب سے زیادہ سخت جنگ کی تھی۔

رکوع میں قرأت قرآن سے ممانعت کا بیان

1055 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي قَالَ قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمٰنِ مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ - يَعْنِي ابْنَ عِيسَى - اَخْبَرَنِي مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُنَيْنٍ - قَالَ إِسْحَاقُ عَنْ اَبِيهِ - عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ لُبْسِ الْقَسِّيِّ وَالْمُعَصْفَرِ وَعَنْ تَخَتُّمِ الذَّهَبِ وَعَنْ قِرَائَةِ الْقُرْآنِ فِي الرُّكُوعِ○ تحفة 10179 معتلی 6297،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے کی انگوٹھی، ریشمی لباس یا عصفر سے رنگا ہوا کپڑا پہننے اور رکوع کی حالت میں قرآن کریم کی تلاوت سے منع کیا ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الصلاة (480) صحيح مسلم - الصلاة (480) صحيح مسلم - الصلاة (480) صحيح مسلم - الصلاة (480) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) سنن الترمذى - الصلاة (264) سنن الترمذى - اللباس (1725) سنن الترمذى - اللباس 1737)سنن الترمذى - اللباس (1786) سنن الترمذى - الأدب (2808) سنن النسائى - التطبيق (1040) سنن النسائى - التطبيق (1041) سنن النسائى - التطبيق (1042) سنن النسائى - التطبيق (1043) سنن النسائى - التطبيق (1044) سنن النسائى - التطبيق (1118) سنن النسائى - الزينة (5166) سنن النسائى - الزينة (5167) سنن النسائى - الزينة (5168) سنن النسائى - الزينة (5169) سنن النسائى - الزينة (5170) سنن النسائى - الزينة 5171)سنن النسائى - الزينة (5172) سنن النسائى - الزينة (5173) سنن النسائى - الزينة (5174) سنن النسائى - الزينة (5175) سنن النسائى - الزينة (5176) سنن النسائى - الزينة (5177) سنن النسائى - الزينة (5178) سنن النسائى - الزينة (5179) سنن النسائى - الزينة (5180) سنن النسائى - الزينة (5181) سنن النسائى - الزينة (5183) سنن النسائى - الزينة (5184) سنن النسائى - الزينة (5267) سنن النسائى - الزينة (5268) سنن النسائى - الزينة (5270) سنن النسائى - الزينة (5271) سنن النسائى - الزينة (5272) سنن النسائى - الزينة (5318) سنن أبى داؤد - اللباس (4044) سنن ابن ماجه - اللباس (3602) سنن ابن ماجه - اللباس (3642)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/81)موطأ مالك - النداء للصلاة 177)

Marfat.com

1056ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی وَاَبُو خَيْثَمَةَ قَالاَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيْلُ اَنْبَاَنَا اَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ فُلاَنِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ جَدِّهِ حُنَيْنٍ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ نَهَانِی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لُبْسِ الْمُعَصْفَرِ وَعَنِ الْقَسِّيِّ وَعَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ وَعَنِ الْقِرَائَةِ فِی الرُّكُوعِ○ قَالَ اَيُّوبُ اَوْ قَالَ اَنْ اَقْرَاَ وَاَنَا رَاكِعٌ○ قَالَ اَبُو خَيْثَمَةَ فِی حَدِيثِهِ حُدِّثْتُ اَنَّ إِسْمَاعِيْلَ رَجَعَ عَنْ جَدِّهِ حُنَيْنٍ○ {1/127} تحفة10179 معتلی6220

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے کی انگوٹھی، ریشمی لباس یا عصفر سے رنگا ہوا کپڑا پہننے اور رکوع کی حالت میں قرآن کریم کی تلاوت سے منع کیا ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الصلاة (480) صحيح مسلم - الصلاة (480) صحيح مسلم - الصلاة (480) صحيح مسلم - الصلاة (480) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) سنن الترمذى - الصلاة (264) سنن الترمذى - اللباس (1725) سنن الترمذى - اللباس 1737)سنن الترمذى - اللباس (1786) سنن الترمذى - الأدب (2808) سنن النسائى - التطبيق (1040) سنن النسائى - التطبيق (1041) سنن النسائى - التطبيق (1042) سنن النسائى - التطبيق (1043) سنن النسائى - التطبيق (1044) سنن النسائى - التطبيق (1118) سنن النسائى - الزينة (5166) سنن النسائى - الزينة (5167) سنن النسائى - الزينة (5168) سنن النسائى - الزينة (5169) سنن النسائى - الزينة (5170) سنن النسائى - الزينة 5171)سنن النسائى - الزينة (5172) سنن النسائى - الزينة (5173) سنن النسائى - الزينة (5174) سنن النسائى - الزينة (5175) سنن النسائى - الزينة (5176) سنن النسائى - الزينة (5177) سنن النسائى - الزينة (5178) سنن النسائى - الزينة (5179) سنن النسائى - الزينة (5180) سنن النسائى - الزينة (5181) سنن النسائى - الزينة (5183) سنن النسائى - الزينة (5184) سنن النسائى - الزينة (5267) سنن النسائى - الزينة (5268) سنن النسائى - الزينة (5270) سنن النسائى - الزينة (5271) سنن النسائى - الزينة (5272) سنن النسائى - الزينة (5318) سنن أبى داؤد - اللباس (4044) سنن ابن ماجه - اللباس (3602) سنن ابن ماجه - اللباس (3642)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/81)موطأ مالك - النداء للصلاة 177)

دوغلام بھائیوں کو الگ الگ بیچنے کی ممانعت کا بیان

1057 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ رَجُلٍ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِی لَيْلَى عَنْ عَلِيٍّ اَنَّهُ قَالَ اَمَرَنِی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اَبِيعَ غُلاَمَيْنِ اَخَوَيْنِ فَبِعْتُهُمَا فَفَرَّقْتُ بَيْنَهُمَا فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ "اَدْرِكْهُمَا فَارْتَجِعْهُمَا وَلاَ تَبِعْهُمَا إِلَّا جَمِيعاً وَلاَ تُفَرِّقْ بَيْنَهُمَا○" معتلی6335

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دفعہ مجھے دو غلاموں کو بیچنے کا حکم دیا،

Marfat.com

وہ دونوں آپس میں بھائی تھے، میں نے ان دونوں کو دو الگ الگ آدمیوں کے ہاتھ فروخت کر دیا اور آ کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کی اطلاع دی، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: واپس جا کر ان دونوں کو واپس لو اور اکٹھا ایک ہی آدمی کے ہاتھ ان دونوں کو فروخت کرو۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذی - البيوع (1284) سنن ابن ماجه - التجارات (2249)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/127

اعضائے وضو کو تین تین بار دھونے کا بیان

1058ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ الْبَزَّارُ حَدَّثَنَا اَبُو الاَحْوَصِ عَنْ اَبِی إِسْحَاقَ عَنْ اَبِی حَيَّةَ قَالَ رَاَيْتُ عَلِيًّا يَتَوَضَّأُ فَغَسَلَ كَفَّيْهِ حَتَّى اَنْقَاهُمَا ثُمَّ مَضْمَضَ ثَلاَثًا ثُمَّ اسْتَنْشَقَ ثَلاَثًا وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلاَثًا وَذِرَاعَيْهِ ثَلاَثًا وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ وَغَسَلَ قَدَمَيْهِ إِلَى الْكَعْبَيْنِ وَاَخَذَ فَضْلَ طَهُورِهِ فَشَرِبَ وَهُوَ قَائِمٌ ثُمَّ قَالَ اَحْبَبْتُ اَنْ اُرِيَكُمْ كَيْفَ كَانَ طُهُورُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ○ تحفة10321 معتلى6446

ترجمہ: حضرت ابوحیہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں نے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کو وضو کرتے ہوئے دیکھا، پہلے انہوں نے اپنے دونوں ہاتھوں کو دھو کر صاف کیا، پھر تین دفعہ کلی کی، تین دفعہ ناک میں پانی ڈالا، تین دفعہ چہرہ دھویا، تین دفعہ کہنیوں سمیت ہاتھ دھوئے، سر کا مسح کیا اور ٹخنوں سمیت دونوں پاؤں دھوئے اور وضو کا بچا ہوا پانی لے کر کھڑے کھڑے پی گئے اور فرمایا کہ میں تمہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ وضو دکھانا چاہتا تھا۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذی - الطهارة (44) سنن الترمذی - الطهارة (48) سنن النسائی - الطهارة (91) سنن النسائی - الطهارة (92) سنن النسائی - الطهارة (93) سنن النسائی - الطهارة (94) سنن النسائی - الطهارة (95) سنن النسائی - الطهارة (96) سنن النسائی - الطهارة (115) سنن أبی داؤد - الطهارة (111) سنن أبی داؤد - الطهارة (115) سنن أبی داؤد - لطهارةا(116)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/114)

1059ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ الْبَزَّارُ حَدَّثَنَا اَبُو الاَحْوَصِ عَنْ اَبِی إِسْحَاقَ قَالَ وَذَكَرَ عَبْدُ خَيْرٍ عَنْ عَلِيٍّ مِثْلَ حَدِيثِ اَبِی حَيَّةَ إِلَّا اَنَّ عَبْدَ خَيْرٍ قَالَ كَانَ إِذَا فَرَغَ مِنْ طُهُورِهِ أَخَذَ بِكَفَّيْهِ مِنْ فَضْلِ طَهُورِهِ فَشَرِبَ○ تحفة10205 معتلى6343

گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے البتہ اس کے آخر میں وضو کا پانی دونوں ہاتھوں سے لینے کا ذکر ہے۔

Marfat.com

کان کٹے یا سینگ کٹے جانور کی قربانی سے ممانعت کا بیان

1060 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ سُئِلَ سَعِيدٌ عَنِ الاعْضَبِ هَلْ يُضَحَّى بِهِ فَاَخْبَرَنَا عَنْ قَتَادَةَ عَنْ جُرَيِّ بْنِ كُلَيْبٍ رَجُلٍ مِنْ قَوْمِهِ اَنَّهُ سَمِعَ عَلِيًّا يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُضَحَّى بِاَعْضَبِ الْقَرْنِ وَالْاُذُنِ○ قَالَ قَتَادَةُ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ فَقَالَ الْعَضَبُ النِّصْفُ فَاَكْثَرُ مِنْ ذَلِكَ○ تحفة10031 معتلی 6170

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سینگ یا کان کٹے جانور کی قربانی سے منع فرمایا ہے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذی - الأضاحی (1498) سنن الترمذی - الأضاحی (1504) سنن النسائی - الضحايا (4372) سنن النسائی - الضحايا (4373) سنن النسائی - الضحايا (4374) سنن النسائی - الضحايا (4375) سنن النسائی - الضحايا (4376) سنن النسائی - الضحايا (4377) سنن أبی داؤد - الضحايا (2804) سنن أبی داؤد - الضحايا (2805) سنن ابن ماجه - الأضاحی (3142) سنن ابن ماجه - الأضاحی (3143) سنن ابن ماجه - الأضاحی (3145)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/83) سنن الدارمی - الأضاحی (1951) سنن الدارمی - الأضاحی 1952)

سرخ زین پوشی کرنے سے ممانعت کا بیان

1061 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ اِسْرَائِيلَ عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ عَنْ هُبَيْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهَانِی رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ التَّخَتُّمِ بِالذَّهَبِ وَعَنْ لُبْسِ الْقَسِّيِّ وَالْمِيَاثِرِ○ تحفة10304 معتلی6422

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے سونے کی انگوٹھی، ریشمی لباس پہننے اور سرخ زین پوش سے منع فرمایا ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاری - الهبة وفضلها والتحريض عليها (2472) صحيح البخاری - النفقات (5051) صحيح البخاری - اللباس (5502) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2071) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2071) صحيح مسلم - اللباس والزينة 2071)صحيح مسلم - اللباس والزينة(2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة(2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة(2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة(2078) سنن الترمذی - الصلاة(264) سنن الترمذی - اللباس(1725) سنن الترمذی - اللباس(1737) سنن الترمذی - اللباس(1786) سنن الترمذی - الأدب(2808) سنن النسائی - التطبيق(1040) سنن النسائی - التطبيق(1041) سنن النسائی - التطبيق(1042) سنن النسائی - التطبيق(1043) سنن النسائی -

Marfat.com

التطبيق(1044) سنن النسائى - التطبيق(1118) سنن النسائى - الزينة(5166) سنن النسائى - الزينة(5167) سنن النسائى - الزينة(5168) سنن النسائى - الزينة(5169) سنن النسائى - الزينة(5170) سنن النسائى - الزينة5171)سنن النسائى - الزينة (5172) سنن النسائى - الزينة(5173) سنن النسائى - الزينة(5175) سنن النسائى - الزينة(5176) سنن النسائى - الزينة (5177) سنن النسائى - الزينة(5178) سنن النسائى - الزينة(5179) سنن النسائى - الزينة(5180) سنن النسائى - الزينة (5181) سنن النسائى - الزينة(5183) سنن النسائى - الزينة(5184) سنن النسائى - الزينة(5185) سنن النسائى - الزينة (5267) سنن النسائى - الزينة(5268) سنن النسائى - الزينة(5270) سنن النسائى - الزينة(5271) سنن النسائى - الزينة (5272) سنن النسائى - الزينة(5298) سنن النسائى - الزينة(5318) سنن أبى داؤد - اللباس(4043) سنن أبى داؤد - اللباس (4044) سنن ابن ماجه - اللباس(3596) سنن ابن ماجه - اللباس(3642)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/94)موطأ مالك - النداء للصلاة177)

وضو کی بعض سنن کا بیان

1062 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِى اَبِى حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَانَا إِسْرَائِيلُ عَنْ اَبِى إِسْحَاقَ عَنْ اَبِى حَيَّةَ الْوَادِعِيِّ - قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ اَبِى حَيَّةَ - قَالَ رَاَيْتُ عَلِيًّا بَالَ فِى الرَّحَبَةِ وَدَعَا بِمَاءٍ فَتَوَضَّاَ فَغَسَلَ كَفَّيْهِ ثَلاَثًا وَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ ثَلاَثًا وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلاَثًا وَغَسَلَ ذِرَاعَيْهِ ثَلاَثًا ثَلاَثًا وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ وَغَسَلَ قَدَمَيْهِ ثَلاَثًا ثَلاَثًا ثُمَّ قَامَ فَشَرِبَ مِنْ فَضْلِ وَضُوئِهِ ثُمَّ قَالَ إِنِّى رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ كَالَّذِى رَاَيْتُمُونِى فَعَلْتُ فَاَرَدْتُ اَنْ اُرِيَكُمُوهُ○ تحفة10321 معتلى6446،

ترجمہ: حضرت ابوحیہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں نے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کو صحن میں پیشاب کرتے ہوئے دیکھا، پھر انہوں نے پانی منگوایا اور پہلے انہوں نے اپنے دونوں ہاتھوں کو دھو کر صاف کیا، پھر تین دفعہ کلی کی، تین دفعہ ناک میں پانی ڈالا، تین دفعہ چہرہ دھویا، تین دفعہ کہنیوں سمیت دونوں ہاتھ دھوئے، سر کا مسح کیا اور ٹخنوں سمیت دونوں پاؤں دھوئے اور وضو کا بچا ہوا پانی لے کر کھڑے کھڑے پی گئے اور فرمایا کہ میں تمہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ وضو دکھانا چاہتا تھا۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذى - الطهارة(44) سنن الترمذى - الطهارة(48) سنن النسائى - الطهارة(91) سنن النسائى - الطهارة(92) سنن النسائى - الطهارة(93) سنن النسائى - الطهارة(94) سنن النسائى - الطهارة(95) سنن النسائى - الطهارة(96) سنن النسائى - الطهارة(115) سنن أبى داؤد - الطهارة(111) سنن أبى داؤد - الطهارة(115) سنن أبى داؤد - الطهارة(116)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة1/114)

حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کا خلفائے اکابر کی تعریف کرنے کا بیان

1063ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِى اَبُو صَالِحٍ الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شِهَابُ بْنُ خِرَاشٍ حَدَّثَنِى الْحَجَّاجُ بْنُ دِينَارٍ عَنْ اَبِى مَعْشَرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ قَالَ ضَرَبَ عَلْقَمَةُ بْنُ قَيْسٍ

Marfat.com

هَـذَا الْـمِـنْبَرَ وَقَالَ خَطَبَنَا عَلِيٌّ عَلَى هَذَا الْمِنبَرِ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنَى عَلَيْهِ وَذَكَرَ مَا شَاءَ اللّٰهُ اَنْ يَـذْكُـرَ وَقَـالَ إِنَّ خَيْـرَ النَّاسِ كَانَ بَعْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبُو بَكْرٍ ثُمَّ عُمَرُ ثُمَّ اَحْدَثْنَا بَعْدَهُمَا اَحْدَاثاً يَقْضِي اللّٰهُ فِيهَا○ معتلی 6364

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے ایک دن برسر منبر خطبہ دیتے ہوئے اللہ کی حمد وثناء بیان کی اور جو اللہ کو منظور ہوا وہ کہا پھر فرمایا کہ اس امت میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد سب سے بہترین شخص حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ تھے ان کے بعد حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ تھے اس کے بعد ہم نے ایسی چیزیں ایجاد کر لی ہیں جن میں اللہ جو چاہے گا سو کرے گا۔

شیخین کی فضیلت کا بیان

1064ز - حَـدَّثَـنَـا عَبْـدُ الـلّٰـهِ حَدَّثَنَا اَبُو صَالِحٍ الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شِهَابُ بْنُ خِرَاشٍ اَخْبَـرَنِـي يُونُسُ بْنُ خَبَّابٍ عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ عَبْدِ خَيْرٍ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ إِنَّ خَيْرَ هٰذِهِ الْأُمَّةِ بَعْدَ نَبِيِّهَا اَبُو بَكْرٍ ثُمَّ عُمَرُ○ معتلی 6346

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اس امت میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد سب سے بہترین شخص حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ تھے ان کے بعد حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ تھے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی مثل نہ ہونے کا بیان

1065 - حَـدَّثَـنَـا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا مُجَمِّعُ بْنُ يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِمْرَانَ الْاَنْصَارِيِّ عَنْ عَلِيٍّ وَالْمَسْعُودِيُّ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ هُرْمُزَ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عَـلِـيٍّ قَـالَ كَـانَ رَسُـوْلُ الـلّٰـهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ بِالْقَصِيرِ وَلَا بِالطَّوِيلِ ضَخْمَ الـرَّأْسِ وَالـلِّـحْيَةِ شَثْـنَ الْـكَـفَّيْـنِ وَالْـقَدَمَيْنِ ضَخْمَ الْكَرَادِيسِ مُشْرَباً وَجْهُهُ حُمْرَةً طَوِيلَ الْـمَسْـرُبَةِ إِذَا مَشَـى تَـكَفَّاَ تَكَفُّؤاً كَاَنَّمَا يَتَقَلَّعُ مِنْ صَخْرٍ لَمْ اَرَ قَبْلَهُ وَلَا بَعْدَهُ مِثْلَهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ○ وَقَالَ اَبُو النَّضْرِ الْمَسْرُبَةُ○ وَقَالَ اَبُو نُعَيْمٍ اَيْضاً الْمَسْرُبَةُ○ وَقَالَ كَاَنَّمَا يَنْحَطُّ مِنْ صَبَبٍ○ وَقَالَ اَبُو قَطَنٍ الْمَسْرُبَةُ○ وَقَالَ يَزِيدُ الْمَسْرُبَةُ○ تحفة10289 معتلی 6407

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بہت زیادہ لمبے تھے اور نہ بہت زیادہ چھوٹے، سر مبارک بڑا اور داڑھی گھنی تھی، ہتھیلیاں اور پاؤں بھرے ہوئے تھے، چہرہ مبارک میں سرخی کی آمیزش تھی، سینے سے لے کر ناف تک بالوں کی ایک لمبی دھاری تھی، ہڈیوں کے جوڑ بہت مضبوط تھے، چلتے وقت چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتے تھے، ایسا محسوس ہوتا تھا گویا کہ کسی گھاٹی سے اتر رہے ہیں، میں نے ان سے پہلے یا ان کے بعد ان جیسا کوئی نہ دیکھا، صلی اللہ علیہ وسلم۔

Marfat.com

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - المناقب (3637) سنن الترمذی - المناقب (3638)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/127)

حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ اور فضیلت ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما کا بیان

1066ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا اَبُو صَالِحٍ الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شِهَابُ بْنُ خِرَاشٍ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ دِينَارٍ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِى جُحَيْفَةَ قَالَ كُنْتُ اَرَى اَنَّ عَلِيًّا اَفْضَلُ النَّاسِ بَعْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قُلْتُ لاَ وَاللّٰهِ يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ اِنِّى لَمْ اَكُنْ اَرَى اَنَّ اَحَداً مِنَ الْمُسْلِمِينَ بَعْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَفْضَلُ مِنْكَ○ قَالَ اَفَلاَ اُحَدِّثُكَ بِاَفْضَلِ النَّاسِ كَانَ بَعْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قُلْتُ بَلَى○ فَقَالَ اَبو بَكْرٍ فَقَالَ اَفَلاَ اُخْبِرُكَ بِخَيْرِ النَّاسِ كَانَ بَعْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبِى بَكْرٍ قُلْتُ بَلَى قَالَ عُمَرُ○ {1/128} معتلی 6433

ترجمہ: حضرت ابوجحیفہ بیان کرتے ہیں کہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کو تمام لوگوں میں سب سے افضل سمجھتا تھا، میں نے کہا نہیں واللہ اے امیر المومنین! میں نہیں سمجھتا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد مسلمانوں میں آپ سے افضل بھی کوئی ہوگا، انہوں نے فرمایا کیا میں تمہیں یہ نہ بتاؤں کہ اس امت میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد سب سے افضل شخص کون ہے؟ میں نے کہا کیوں نہیں، انہوں نے فرمایا وہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ ہیں اور میں تمہیں بتاؤں کہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے بعد اس امت میں سب سے بہترین شخص کون ہے؟ وہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ ہیں۔

حضرت علی المرتضیٰ اور خلفائے اکابر کی خلافت کا بیان

1067ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِى سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ الْفَزَارِىُّ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ سَلْعٍ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ قَامَ عَلِىٌّ عَلَى الْمِنْبَرِ فَذَكَرَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ قُبِضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاسْتُخْلِفَ اَبُو بَكْرٍ فَعَمِلَ بِعَمَلِهِ وَسَارَ بِسِيرَتِهِ حَتَّى قَبَضَهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى ذَلِكَ ثُمَّ اسْتُخْلِفَ عُمَرُ فَعَمِلَ بِعَمَلِهِمَا وَسَارَ بِسِيرَتِهِمَا حَتَّى قَبَضَهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى ذَلِكَ○ معتلی 6350

ترجمہ: ایک دفعہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ منبر پر کھڑے ہوئے، انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا انتقال ہوا تو حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کو خلیفہ مقرر کر دیا گیا، وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقے اور ان کی سیرت پر چلتے ہوئے کام کرتے رہے، یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے انہیں بھی اپنے پاس بلا لیا، پھر حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ خلیفہ مقرر ہوئے اور وہ ان دونوں حضرات کے طریقے اور سیرت پر چلتے ہوئے کام کرتے رہے، یہاں تک کہ

Marfat.com

اللہ تعالیٰ نے انہیں بھی اپنے پاس بلالیا۔

بسم اللہ پڑھ کر سواری پر سوار ہونے کا بیان

1068 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ اَبِی إِسْحَاقَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبِيعَةَ قَالَ كُنْتُ رِدْفَ عَلِيٍّ فَلَمَّا وَضَعَ رِجْلَهُ فِی الرِّكَابِ قَالَ بِسْمِ اللّٰهِ○ فَلَمَّا اسْتَوَى قَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ (سُبْحَانَ الَّذِی سَخَّرَ لَنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ وَإِنَّا إِلَى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ)○ وَقَالَ اَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِی هَاشِمٍ ثُمَّ حَمِدَ اللّٰهَ ثَلَاثًا○ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ سُبْحَانَ اللّٰهِ ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اَنْتَ○ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى حَدِيثِ وَكِيعٍ سُبْحَانَكَ إِنِّی ظَلَمْتُ نَفْسِی فَاغْفِرْ لِی إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا اَنْتَ○ ثُمَّ ضَحِكَ قُلْتُ مَا يُضْحِكُكَ قَالَ كُنْتُ رِدْفًا لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَفَعَلَ كَالَّذِی رَاَيْتَنِی فَعَلْتُ○ ثُمَّ ضَحِكَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا يُضْحِكُكَ قَالَ "قَالَ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى عَجِبَ لِعَبْدِی يَعْلَمُ اَنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ غَيْرِی○" تحفة10248 معتلی6370

ترجمہ: حضرت علی بن ربیعہ بیان کرتے ہیں کہ میں ایک دفعہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کا ردیف تھا، جب انہوں نے اپنا پاؤں رکاب میں رکھا تو بسم اللہ کہا، جب اس پر بیٹھ گئے تو یہ دعاء پڑھی کہ تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں، پاک ہے وہ ذات جس نے اس جانور کو ہمارا تابع فرمان بنا دیا، ہم تو اسے اپنے تابع نہیں کر سکتے تھے اور بے شک ہم اپنے رب کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں، پھر تین دفعہ الحمد للہ اور تین دفعہ اللہ اکبر کہہ کر فرمایا: اے اللہ! آپ پاک ہیں، آپ کے علاوہ کوئی معبود نہیں میں نے اپنی جان پر ظلم کیا پس مجھے معاف فرما دیجئے، پھر مسکرا دیئے۔ میں نے پوچھا کہ امیر المومنین! اس موقع پر مسکرانے کی کیا وجہ ہے؟ فرمایا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی اسی طرح کرتے ہوئے دیکھا تھا جیسے میں نے کیا اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بھی مسکرائے تھے اور میں نے بھی ان سے اس کی وجہ پوچھی تھی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ جب بندہ یہ کہتا ہے کہ پروردگار! مجھے معاف فرما دے تو پروردگار کو خوشی ہوتی ہے اور وہ کہتا ہے کہ میرا بندہ جانتا ہے کہ میرے علاوہ اس کے گناہ کوئی معاف نہیں کر سکتا۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذی - الدعوات (3446) سنن أبی داؤد - الجهاد (2602)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/128)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا سے شفاء حاصل ہونے کا بیان

1069 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلِمَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ اشْتَكَيْتُ فَاَتَانِی النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا اَقُولُ اللّٰهُمَّ إِنْ كَانَ اَجَلِی قَدْ حَضَرَ فَاَرِحْنِی وَإِنْ كَانَ مُتَاَخِّرًا فَاشْفِنِی اَوْ عَافِنِی وَإِنْ كَانَ بَلَاءً فَصَبِّرْنِی○ فَقَالَ

Marfat.com

النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "كَيْفَ قُلْتَ" قَالَ فَاَعَدْتُ عَلَيْهِ ○ قَالَ فَمَسَحَ بِيَدِهِ ثُمَّ قَالَ "اللّٰهُمَّ اشْفِهِ اَوْ عَافِهِ" قَالَ فَمَا اشْتَكَيْتُ وَجَعِي ذَاكَ بَعْدُ ○ تحفة 10187 معتلى 6307

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا میرے پاس سے گزر ہوا، میں اس وقت بیمار تھا اور یہ دعاء کر رہا تھا کہ اے اللہ! اگر میری موت کا وقت قریب آ گیا ہے تو مجھے اس بیماری سے راحت عطاء فرما اور مجھے اپنے پاس بلا لے، اگر اس میں دیر ہو تو شفاء عطا فرما دے اور اگر یہ کوئی آزمائش ہو تو مجھے صبر عطاء فرما، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم کیا کہہ رہے ہو؟ میں نے اپنی بات دہرا دی، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ پر ہاتھ پھیر کر دعا فرمائی اے اللہ! اسے عافیت اور شفاء عطاء فرما، حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ اس کے بعد مجھے وہ تکلیف کبھی نہیں ہوئی۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذی - الدعوات (3564)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/128)

رمضان المبارک کے آخری عشرے میں شب بیداری کرنے کا بیان

1070 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اَبِي إِسْحَاقَ عَنْ هُبَيْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوقِظُ اَهْلَهُ فِي الْعَشْرِ ○ تحفة 10307 معتلى 6423

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رمضان کے آخری عشرے میں اپنے اہل خانہ کو بھی رات کو جاگنے کے لئے اٹھایا کرتے تھے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذی - الصوم (795)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/128)

شیخین کی فضیلت کا بیان

1071ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ سَلْعٍ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ قَبَضَ اللّٰهُ نَبِيَّهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى خَيْرِ مَا قُبِضَ عَلَيْهِ نَبِيٌّ مِنَ الْاَنْبِيَاءِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ ثُمَّ اسْتُخْلِفَ اَبُو بَكْرٍ فَعَمِلَ بِعَمَلِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسُنَّةِ نَبِيِّهِ وَعُمَرُ كَذَلِكَ ○ معتلى 6350 مجمع 5/176.

ترجمہ: ایک دفعہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا کہ تمام انبیاء علیہم السلام میں سب سے زیادہ بہترین طریقے سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا انتقال ہوا ہے، ان کے بعد حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کو خلیفہ مقرر کر دیا گیا، وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقے اور ان کی سیرت پر چلتے ہوئے کام کرتے رہے، پھر حضرت عمر

Marfat.com

فاروق رضی اللہ عنہ خلیفہ مقرر ہوئے اور وہ ان دونوں حضرات کے طریقے اور سیرت پر چلتے ہوئے کام کرتے رہے۔

1072ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى زَحْمَوَيْهِ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ مُجَاشِعٍ عَنْ اَبِی إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ عَلَى الْمِنْبَرِ خَيْرُ هٰذِهِ الْأُمَّةِ بَعْدَ نَبِيِّهَا اَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَلَوْ شِئْتُ اَنْ أُسَمِّيَ الثَّالِثَ لَسَمَّيْتُهُ○ فَقَالَ رَجُلٌ لاَبِی إِسْحَاقَ إِنَّهُمْ يَقُولُونَ إِنَّكَ تَقُولُ اَفْضَلُ فِی الشَّرِّ فَقَالَ اَحَرُورِیٌّ○ معتلی 6346

ترجمہ: حضرت عبد خیر بیان کرتے ہیں کہ میں نے ایک دفعہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کو (دوران خطبہ) کہتے ہوئے سنا کہ اس امت میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد سب سے بہترین شخص حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ ہیں اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ ہیں اور اگر میں چاہوں تو تیسرے آدمی کا نام بھی بتا سکتا ہوں۔

کٹے ہوئے اعضاء جانور کی قربانی کا بیان

1073 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ اَبِی حدَّثنا وَكِيعٌ عَنْ إِسْرَائِيلَ وَعَلِيِّ بْنِ صَالِحٍ عَنْ اَبِی إِسْحَاقَ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ النُّعْمَانِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ اَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نَسْتَشْرِفَ الْعَيْنَ وَالْأُذُنَ وَلاَ نُضَحِّیَ بِشَرْقَاءَ وَلاَ خَرْقَاءَ وَلاَ مُقَابَلَةٍ وَلاَ مُدَابَرَةٍ○ تحفة 10125 معتلی 6263

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا ہے کہ قربانی کے جانور کی آنکھ اور کان اچھی طرح دیکھ لیں اور ایسے جانور کی قربانی سے منع فرمایا ہے جس کا کان آگے یا پیچھے سے کٹا ہوا ہو یا اس میں سوراخ ہو یا وہ پھٹ گیا ہو یا جسم کے دیگر اعضاء کٹے ہوئے ہوں۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذی - الأضاحی (1498) سنن الترمذی - الأضاحی (1503) سنن الترمذی - الأضاحی (1504) سنن النسائی - الضحايا (4372) سنن النسائی - الضحايا (4373) سنن النسائی - الضحايا (4374) سنن النسائی - الضحايا (4375) سنن النسائی - الضحايا 4376)سنن النسائی - الضحايا (4377) سنن أبی داؤد - الضحايا (2804) سنن أبی داؤد - الضحايا (2805) سنن ابن ماجه - الأضاحی (3142) سنن ابن ماجه - الأضاحی (3143) سنن ابن ماجه - الأضاحی (3145)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/128) سنن الدارمی - الأضاحی (1951) سنن الدارمی - الأضاحی 1952)

حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے بغض رکھنے والا منافق ہے

1074 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ اَبِی حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الاَعْمَشُ عَنْ عَدِیِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ عَهِدَ إِلَیَّ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "اَنَّهُ لاَ يُحِبُّكَ إِلَّا مُؤْمِنٌ وَلاَ

Marfat.com

يُبْغِضُكَ إِلَّا مُنَافِقٌ○ "تحفة10092 معتلی6233،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے یہ بات ذکر فرمائی تھی کہ تم سے بغض کوئی منافق ہی کرسکتا ہے اور تم سے محبت کوئی مومن ہی کرسکتا ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الإيمان (78) سنن الترمذی - المناقب (3736) سنن النسائی - الإيمان وشرائعه (5018) سنن النسائی - الإيمان وشرائعه (5022) سنن ابن ماجه - المقدمة (114)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/128)

حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ اور چار آدمیوں کی دیت کا مسئلہ

1075 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ حَنَشٍ الْكِنَانِيِّ اَنَّ قَوْماً بِالْيَمَنِ حَفَرُوا زُبْيَةً لاَسَدٍ فَوَقَعَ فِيهَا فَتَكَابَّ النَّاسُ عَلَيْهِ فَوَقَعَ فِيهَا رَجُلٌ فَتَعَلَّقَ بِآخَرَ ثُمَّ تَعَلَّقَ الآخَرُ بِآخَرَ حَتَّى كَانُوا فِيهَا اَرْبَعَةً فَتَنَازَعَ فِی ذَلِكَ حَتَّى اَخَذَ السِّلاَحَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ فَقَالَ لَهُمْ عَلِیٌّ اَتَقْتُلُونَ مِائَتَيْنِ فِی اَرْبَعَةٍ وَلَكِنْ سَاَقْضِی بَيْنَكُمْ بِقَضَاءٍ إِنْ رَضِيتُمُوهُ لِلاَوَّلِ رُبُعُ الدِّيَةِ وَلِلثَّانِی ثُلُثُ الدِّيَةِ وَلِلثَّالِثِ نِصْفُ الدِّيَةِ وَلِلرَّابِعِ الدِّيَةُ○ فَلَمْ يَرْضَوْا بِقَضَائِهِ فَاَتَوُا النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ "سَاَقْضِی بَيْنَكُمْ بِقَضَاءٍ○" قَالَ فَاُخْبِرَ بِقَضَاءِ عَلِیٍّ فَاَجَازَهُ○ {1/129} تحفة10081 معتلی6213

ترجمہ: حضرت حنش کنانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ یمن میں ایک قوم نے شیر کو شکار کرنے کے لئے ایک گڑھا کھود کر اسے ڈھانپ رکھا تھا شیر اس میں گر پڑا اچانک ایک آدمی بھی اس گڑھے میں گر پڑا، اس کے پیچھے دوسرا، تیسرا حتی کہ چار آدمی گر پڑے (اس گڑھے میں موجود شیر نے ان سب کو زخمی کر دیا، یہ دیکھ کر ایک آدمی نے جلدی سے نیزہ پکڑا اور شیر کو دے مارا، چنانچہ شیر ہلاک ہوگیا اور وہ چاروں آدمی بھی اپنے اپنے زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے دنیا سے چل بسے)۔ مقتولین کے اولیاء اسلحہ نکال کر جنگ کے لئے ایک دوسرے کے آمنے سامنے آ گئے، اتنی دیر میں حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ آ پہنچے اور کہنے لگے کیا تم چار آدمیوں کے بدلے دوسو آدمیوں کو قتل کرنا چاہتے ہو؟ میں تمہارے درمیان فیصلہ کرتا ہوں، اگر تم اس پر راضی ہو گئے تو سمجھو کہ فیصلہ ہوگیا، فیصلہ یہ ہے کہ جو شخص پہلے گر کر گڑھے میں شیر کے ہاتھوں زخمی ہوا، اس کے ورثاء کو چوتھائی دیت دے دو اور چوتھے کو مکمل دیت دے دو، دوسرے کو تہائی اور تیسرے کو نصف دیت دے دو، ان لوگوں نے یہ فیصلہ تسلیم کرنے سے انکار کر دیا (کیونکہ ان کی سمجھ میں ہی نہیں آیا) چنانچہ وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں تمہارے درمیان فیصلہ کرتا ہوں، اتنی دیر میں ایک آدمی کہنے لگا یا رسول اللہ! حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے ہمارے درمیان یہ فیصلہ فرمایا تھا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسی کو نافذ کر دیا۔

Marfat.com

کفار کی قبروں کو مٹا دینے کا بیان

1076 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَبِيبٍ عَنْ اَبِی وَائِلٍ عَنْ اَبِی الْهَيَّاجِ قَالَ قَالَ لِی عَلِیٌّ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ اَنَّ عَلِيًّا قَالَ لِاَبِی الْهَيَّاجِ اَبْعَثُكَ عَلٰى مَا بَعَثَنِی عَلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "اَنْ لَا تَدَعَ قَبْرًا مُشْرِفًا اِلَّا سَوَّيْتَهُ وَلَا تِمْثَالًا اِلَّا طَمَسْتَهُ○" تحفة10083 معتلی 6221

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے حوالے بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے اپنے رفیق "ابوالھیاج" کو مخاطب کر کے فرمایا میں تمہیں اس کام کے لئے بھیج رہا ہوں، جس کام کے لئے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے بھیجا تھا، انہوں نے مجھے ہر قبر کو برابر کرنے اور ہر بت کو مٹا ڈالنے کا حکم دیا تھا۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الجنائز (969) سنن الترمذي - الجنائز (1049) سنن النسائي - الجنائز (2031) سنن أبي داؤد - الجنائز (3218)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/96)

اللہ تعالیٰ کی نافرمانی میں کسی انسان کی اطاعت نہ کرنے کا بیان

1077 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ اَبِی عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَلِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "لَا طَاعَةَ لِبَشَرٍ فِی مَعْصِيَةِ اللّٰهِ○" تحفة10168 معتلی 6459

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ کی نافرمانی میں کسی انسان کی اطاعت جائز نہیں ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - المغازي (4085) صحيح مسلم - الإمارة (1840) صحيح مسلم - الإمارة (1840) سنن النسائي - البيعة (4205) سنن أبي داؤد - الجهاد (2625)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/82)

کان کٹے جانور کی قربانی سے ممانعت کا بیان

1078 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِیٍّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ جُرَیَّ بْنَ كُلَيْبٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَضَبِ الْاُذُنِ وَالْقَرْنِ○ قَالَ فَسَاَلْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ مَا الْعَضَبُ فَقَالَ النِّصْفُ فَمَا فَوْقَ ذٰلِكَ○ تحفة10031 معتلی 6170

Marfat.com

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سینگ یا کان کٹے ہوئے جانور کی قربانی سے منع فرمایا ہے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذی - الأضاحی (1498) سنن الترمذی - الأضاحی (1504) سنن النسائی - الضحايا (4372) سنن النسائی - الضحايا (4373) سنن النسائی - الضحايا (4374) سنن النسائی - الضحايا (4375) سنن النسائی - الضحايا (4376) سنن النسائی - الضحايا (4377) سنن أبی داؤد - الضحايا (2804) سنن أبی داؤد - الضحايا (2805) سنن ابن ماجه - الأضاحی (3142) سنن ابن ماجه - الأضاحی (3143) سنن ابن ماجه - الأضاحی (3145)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/83) سنن الدارمی - الأضاحی (1951) سنن الدارمی - الأضاحی 1952)

شقاوت وسعادت کے لکھ دیئے جانے کا بیان

1079 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ اَبِی عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كُنَّا مَعَ جَنَازَةٍ فِی بَقِيعِ الْغَرْقَدِ فَاَتَانَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَلَسَ وَجَلَسْنَا حَوْلَهُ وَمَعَهُ مِخْصَرَةٌ يَنْكُتُ بِهَا ثُمَّ رَفَعَ بَصَرَهُ فَقَالَ ''مَا مِنْكُمْ مِنْ نَفْسٍ مَنْفُوسَةٍ إِلَّا وَقَدْ كُتِبَ مَقْعَدُهَا مِنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ إِلَّا وَقَدْ كُتِبَتْ شَقِيَّةً اَوْ سَعِيدَةً○'' فَقَالَ الْقَوْمُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَفَلَا نَمْكُثُ عَلَى كِتَابِنَا وَنَدَعُ الْعَمَلَ فَمَنْ كَانَ مِنْ اَهْلِ السَّعَادَةِ فَسَيَصِيرُ إِلَى السَّعَادَةِ وَمَنْ كَانَ مِنْ اَهْلِ الشِّقْوَةِ فَسَيَصِيرُ إِلَى الشِّقْوَةِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ''بَلِ اعْمَلُوا فَكُلٌّ مُيَسَّرٌ اَمَّا مَنْ كَانَ مِنْ اَهْلِ الشِّقْوَةِ فَإِنَّهُ يُيَسَّرُ لِعَمَلِ الشِّقْوَةِ وَاَمَّا مَنْ كَانَ مِنْ اَهْلِ السَّعَادَةِ فَإِنَّهُ يُيَسَّرُ لِعَمَلِ السَّعَادَةِ○'' ثُمَّ قَرَاَ (فَاَمَّا مَنْ اَعْطَى وَاتَّقَى) إِلَى قَوْلِهِ (فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْعُسْرٰى)○ تحفة 10167 معتلی 6458،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دن ہم لوگ کسی جنازے کے ساتھ بقیع میں تھے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے آئے اور بیٹھ گئے، ہم بھی ان کے گرد بیٹھ گئے، آپ کے دست مبارک میں ایک لکڑی تھی جس سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم زمین کو کرید رہے تھے، تھوڑی دیر بعد سر اٹھا کر فرمایا تم میں سے ہر شخص کا ٹھکانہ خواہ جنت ہو یا جہنم اللہ کے علم میں موجود اور متعین ہے اور یہ لکھا جا چکا ہے کہ وہ شقی ہے یا سعید؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! پھر ہم اپنی کتاب پر بھروسہ کر کے عمل کو چھوڑ نہ دیں؟ کیونکہ جو اہل سعادت میں سے ہوگا وہ سعادت حاصل کر لے گا اور جو اہل شقاوت میں سے ہوگا وہ شقاوت پالے گا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عمل کرتے رہو کیونکہ ہر ایک کے لئے وہی اعمال آسان کئے جائیں گے جن کے لئے اسے پیدا کیا گیا ہوگا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے قرآن کی یہ آیت تلاوت فرمائی کہ جس شخص نے دیا، تقویٰ اختیار کیا اور اچھی بات کی تصدیق کی۔۔۔اسباب پیدا کر دیں گے۔

Marfat.com

تخریج الحدیث:

صحیح البخاری - الجنائز (1296) صحیح البخاری - تفسیر القرآن (4661) صحیح البخاری - تفسیر القرآن (4663) صحیح البخاری - تفسیر القرآن (4664) صحیح البخاری - تفسیر القرآن (4665) صحیح البخاری - تفسیر القرآن (4666) صحیح البخاری - الأدب (5863) صحیح البخاری - القدر (6231) صحیح البخاری - التوحید (7113) صحیح مسلم - القدر (2647) صحیح مسلم - القدر (2647) سنن الترمذی - القدر (2136) سنن الترمذی - تفسیر القرآن (3344) سنن أبی داؤد - السنة (4694) سنن ابن ماجه - المقدمة (78)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة 1/82)

1080 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا زِیَادُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَکَّائِیُّ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَیْدَةَ عَنْ اَبِی عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَلِیٍّ قَالَ کُنَّا مَعَ جَنَازَةٍ فِی بَقِیعِ الْغَرْقَدِ○ فَذَکَرَ مَعْنَاهُ○ تحفة10167 معتلی6458

گذشتہ حدیث ایک دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

یوم عاشوراء کا روزہ رکھنے کا بیان

1081ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبُو کُرَیْبٍ الْهَمْدَانِیُّ حَدَّثَنَا مُعَاوِیَةُ بْنُ هِشَامٍ عَنْ سُفْیَانَ الثَّوْرِیِّ عَنْ جَابِرٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَیْدَةَ عَنْ اَبِی عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَلِیٍّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کَانَ یَصُومُ یَوْمَ عَاشُورَاءَ وَیَأْمُرُ بِهِ○ معتلی6468 مجمع3/185

ترجمہ: حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خود بھی یوم عاشورہ کا روزہ رکھتے تھے اور دوسروں کو بھی اس کا ترغیبی حکم دیتے تھے۔

جھوٹا خواب بیان کرنے کی مذمت کا بیان

1082ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ وَحَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ الْبَزَّارُ حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الاَعْلَی عَنْ اَبِی عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَلِیٍّ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "مَنْ کَذَبَ عَلَی عَیْنَیْهِ کُلِّفَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ عَقْداً بَیْنَ طَرَفَیْ شَعِیرَةٍ○" تحفة10172 معتلی 6454،

ترجمہ: حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ جو شخص جھوٹا خواب بیان کرتا ہے، اسے قیامت کے دن جو کے دانے میں گرہ لگانے کا مکلّف بنایا جائے گا۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - الرؤیا (2281)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة(1/90) سنن الدارمی - الرؤیا2145)

Marfat.com

مذی کے سبب وجوب وضو کا بیان

1083ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبُو بَحْرٍ عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ الْبَصْرِیُّ وَحَدَّثَنَا اَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ وَسُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَيُّوبَ قَالُوا حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ اَبِی حَصِينٍ عَنْ اَبِی عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السُّلَمِیِّ عَنْ عَلِیٍّ اَنَّهُ قَالَ كُنْتُ رَجُلاً مَذَّاءً فَاسْتَحْيَيْتُ اَنْ اَسْاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لاَنَّ ابْنَتَهُ كَانَتْ عِنْدِی فَاَمَرْتُ رَجُلاً فَسَاَلَهُ فَقَالَ "مِنْهُ الْوُضُوءُ" تحفة10178 معتلی6465،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے بکثرت مذی آتی تھی، چونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادی میرے نکاح میں تھیں اس لئے مجھے خود یہ مسئلہ پوچھتے ہوئے شرم آتی تھی، میں نے حضرت مقداد رضی اللہ عنہ سے کہا کہ وہ نبی کریم صلی اللہ سے یہ مسئلہ پوچھیں، چنانچہ انہوں نے یہ مسئلہ پوچھا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ ایسا شخص وضو کرلیا کرے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - العلم (132) صحيح البخارى - الوضوء (176) صحيح البخارى - الغسل (266) صحيح مسلم - الحيض (303) صحيح مسلم - الحيض (303) صحيح مسلم - الحيض (303) سنن الترمذى - الطهارة (114) سنن النسائى - الطهارة (153) سنن النسائى - الطهارة (194) سنن النسائى - الغسل والتيمم (435) سنن النسائى - الغسل والتيمم (436) سنن النسائى - الغسل والتيمم (437) سنن النسائى - الغسل والتيمم (438) سنن النسائى - الغسل والتيمم (439) سنن أبى داؤد - الطهارة (206) سنن أبى داؤد - الطهارة (207) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (504)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/80)موطأ مالك - الطهارة 86)

نماز کے لئے تحلیل وتحریم کا بیان

1084 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ عَنْ عَلِیٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "مِفْتَاحُ الصَّلاَةِ الْوُضُوءُ وَتَحْرِيمُهَا التَّكْبِيرُ وَتَحْلِيلُهَا التَّسْلِيمُ" تحفة10265 معتلی6394

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ نماز کی کنجی طہارت ہے، نماز میں حلال چیزوں کو حرام کرنے والی چیز تکبیر تحریمہ ہے اور انہیں حلال کرنے والی چیز سلام پھیرنا ہے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذى - الطهارة (3) سنن أبى داؤد - الطهارة (61) سنن أبى داؤد - الصلاة (618) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (275)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/129) سنن الدارمى - الطهارة 687)

Marfat.com

ارتفاع شمس تک نماز عصر پڑھنے کا بیان

1085 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ وَشُعْبَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ هِلَالٍ عَنْ وَهْبِ بْنِ الاَجْدَعِ عَنْ عَلِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "لاَ تُصَلُّوا بَعْدَ الْعَصْرِ إِلَّا اَنْ تُصَلُّوا وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ○" تحفة10310 معتلی 6431

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عصر کی نماز کے بعد کوئی نماز نہ پڑھو، ہاں! اگر سورج صاف ستھرا دکھائی دے رہا ہو تو جائز ہے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا پر خوش ہونے کا بیان

1086ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى زَحْمَوَيْهِ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ وَحَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ اَبُو مَعْمَرٍ وَسُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ قَالُوا حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَزِيدَ الاَصَمُّ قَالَ اَبُو مَعْمَرٍ مَوْلَى قُرَيْشٍ قَالَ اَخْبَرَنِی السُّدِّیُّ وَقَالَ زَحْمَوَيْهِ فِی حَدِيثِهِ قَالَ سَمِعْتُ السُّدِّیَّ عَنْ اَبِی عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السُّلَمِیِّ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ لَمَّا تُوُفِّیَ اَبُو طَالِبٍ اَتَيْتُ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ إِنَّ عَمَّكَ الشَّيْخَ قَدْ مَاتَ قَالَ "اذْهَبْ فَوَارِهِ وَلاَ تُحْدِثْ مِنْ اَمْرِهِ شَيْئاً حَتَّى تَاْتِيَنِی○" فَوَارَيْتُهُ ثُمَّ اَتَيْتُهُ فَقَالَ "اذْهَبْ فَاغْتَسِلْ وَلاَ تُحْدِثْ شَيْئاً حَتَّى تَاْتِيَنِی○" فَاغْتَسَلْتُ ثُمَّ اَتَيْتُهُ فَدَعَا لِی بِدَعَوَاتٍ مَا يَسُرُّنِی بِهِنَّ حُمْرُ النَّعَمِ وَسُودُهَا○ وَقَالَ ابْنُ بَكَّارٍ فِی حَدِيثِهِ قَالَ السُّدِّیُّ وَكَانَ عَلِيٌّ إِذَا غَسَّلَ مَيِّتاً اغْتَسَلَ○ {1/130} معتلی 6464

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں جب خواجہ ابوطالب کی وفات ہوگئی تو میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ آپ کا بوڑھا چچا مر گیا ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جا کر انہیں کسی گڑھے میں چھپا دو اور میرے پاس آنے سے پہلے کوئی دوسرا کام نہ کرنا، چنانچہ جب میں انہیں کسی گڑھے میں اتار کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس واپس آیا تو مجھ سے فرمایا کہ جا کر غسل کرو اور میرے پاس آنے سے پہلے کوئی دوسرا کام نہ کرنا، چنانچہ میں غسل کر کے بارگاہ رسالت میں حاضر ہوا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اتنی دعائیں دیں کہ مجھے ان کے بدلے سرخ یا سیاہ اونٹ ملنے پر اتنی خوشی نہ ہوتی، راوی بیان کرتے ہیں کہ اس کے بعد حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے جب بھی کسی میت کو غسل دیا تو خود بھی غسل کر لیا۔

تخريج الحديث:

سنن النسائی - الجنائز (2006) سنن أبی داؤد - الجنائز (3214)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/130)

Marfat.com

جھوٹی بات کو حدیث کہنے پر وعید کا بیان

1087ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الاَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ النَّرْسِيُّ حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الاَعْلَى عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّداً فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ○" معتلی 6457،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص جان بوجھ کر میری طرف کسی جھوٹی بات کی نسبت کرے، اسے جہنم میں اپنا ٹھکانہ تیار کر لینا چاہیے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاری - العلم (106) صحيح مسلم - مقدمة (1) صحيح مسلم - مقدمة (1) سنن الترمذی - العلم (2660) سنن الترمذی - المناقب (3715) سنن ابن ماجه - المقدمة (31)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/83)

ارتفاع شمس تک نماز عصر پڑھنے کا بیان

1088 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي قَالَ حَدَّثَنَاهُ إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ عَلِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ "لاَ تُصَلُّوا بَعْدَ الْعَصْرِ إِلَّا اَنْ تُصَلُّوا الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ○" قَالَ سُفْيَانُ فَمَا اَدْرِي بِمَكَّةَ يَعْنِي اَوْ بِغَيْرِهَا○ معتلی 6277

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عصر کی نماز کے بعد کوئی نماز نہ پڑھو، ہاں! اگر سورج صاف ستھرا دکھائی دے رہا ہو تو جائز ہے۔

ریشمی لباس عورتوں میں تقسیم کر دینے کا بیان

1089 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ اَبِي عَوْنٍ عَنْ اَبِي صَالِحٍ الْحَنَفِيِّ عَنْ عَلِيٍّ اَنَّ اُكَيْدِرَ دُومَةَ اَهْدَى لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُلَّةً اَوْ ثَوْبَ حَرِيرٍ○ قَالَ فَاَعْطَانِيهِ وَقَالَ "شَقِّقْهُ خُمُراً بَيْنَ النِّسْوَةِ○" تحفة10329 معتلی 6451،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ دومۃ الجندل، جو شام اور مدینہ کے درمیان ایک علاقہ ہے کے بادشاہ "اکیدر" نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک ریشمی جوڑا بطور ہدیہ کے بھیجا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ مجھے عطاء کر کے فرمایا کہ اس کے دوپٹے بنا کر عورتوں میں تقسیم کر دو۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاری - الهبة وفضلها والتحريض عليها (2472) صحيح البخاری - النفقات (5051) صحيح البخاری - اللباس

Marfat.com

(5502) صحيح مسلم - اللباس والزينة 2071)صحيح مسلم - اللباس والزينة (2071) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2071) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة 2078)صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) سنن الترمذى - الصلاة (264) سنن الترمذى - اللباس (1725) سنن الترمذى - اللباس (1737) سنن الترمذى - الأدب (2808) سنن النسائى - التطبيق (1040) سنن النسائى - التطبيق (1041) سنن النسائى - التطبيق (1042) سنن النسائى - التطبيق (1043) سنن النسائى - التطبيق (1044) سنن النسائى - التطبيق (1118) سنن النسائى - الزينة (5166) سنن النسائى - الزينة (5167) سنن النسائى - الزينة (5168) سنن النسائى - الزينة 5169)سنن النسائى - الزينة (5170) سنن النسائى - الزينة (5171) سنن النسائى - الزينة (5172) سنن النسائى - الزينة (5173) سنن النسائى - الزينة (5174) سنن النسائى - الزينة (5175) سنن النسائى - الزينة (5176) سنن النسائى - الزينة (5177) سنن النسائى - الزينة (5178) سنن النسائى - الزينة (5179) سنن النسائى - الزينة (5180) سنن النسائى - الزينة (5181) سنن النسائى - الزينة (5183) سنن النسائى - الزينة (5184) سنن النسائى - الزينة 5267)سنن النسائى - الزينة (5268) سنن النسائى - الزينة (5270) سنن النسائى - الزينة (5271) سنن النسائى - الزينة (5272) سنن النسائى - الزينة (5298) سنن النسائى - الزينة (5318) سنن أبى داؤد - اللباس (4043) سنن أبى داؤد - اللباس (4044) سنن ابن ماجه - اللباس (3596)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/119)موطأ مالك - النداء للصلاة 177)

41

خلیفہ مقرر نہ کرنے کا بیان

1090 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِى اَبِى حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الاَعْمَشُ عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِى الْجَعْدِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَبُعٍ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ لَتُخْضَبَنَّ هٰذِهِ مِنْ هَذَا فَمَا يَنْتَظِرُ بِى الاَشْقَى قَالُوا يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ فَاَخْبِرْنَا بِهِ نُبِيرُ عِتْرَتَهُ○ قَالَ إِذَنْ تَاللّٰهِ تَقْتُلُونَ بِى غَيْرَ قَاتِلِى○ قَالُوا فَاسْتَخْلِفْ عَلَيْنَا○ قَالَ لاَ وَلٰكِنْ اَتْرُكُكُمْ إِلَى مَا تَرَكَكُمْ إِلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ○ قَالُوا فَمَا تَقُولُ لِرَبِّكَ إِذَا اَتَيْتَهُ وَقَالَ وَكِيعٌ مَرَّةً إِذَا لَقِيتَهُ قَالَ اَقُولُ اللّٰهُمَّ تَرَكْتَنِى فِيهِمْ مَا بَدَا لَكَ ثُمَّ قَبَضْتَنِى إِلَيْكَ وَاَنْتَ فِيهِمْ فَإِنْ شِئْتَ اَصْلَحْتَهُمْ وَإِنْ شِئْتَ اَفْسَدْتَهُمْ○

معتلی 6305 مجمع 9/137

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن سبع بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں نے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ یہ داڑھی اس سر کے خون سے رنگین ہو کر رہے گی، وہ شقی جو مجھے قتل کرے گا نجانے کس چیز کا انتظار کر رہا ہے؟ لوگوں نے کہا امیر المومنین! ہمیں اس کا نام پتہ بتایئے، ہم اس کی نسل تک مٹا دیں گے، فرمایا واللہ اس طرح تو تم میرے قاتل کے علاوہ کسی اور کو قتل کر دو گے، لوگوں نے عرض کیا کہ پھر ہم پر اپنا نائب ہی مقرر کر دیجئے، فرمایا نہیں، میں تمہیں اسی کیفیت پر چھوڑ کر جاؤں گا جس پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے چھوڑا تھا۔ لوگوں نے عرض کیا کہ پھر آپ جب اپنے رب سے ملیں گے تو اسے کیا جواب دیں گے (کہ آپ نے کسے خلیفہ مقرر کیا؟) فرمایا میں عرض کروں گا کہ اے اللہ! جب تک آپ کی مشیت ہوئی، آپ نے مجھے ان میں چھوڑے

Marfat.com

رکھا، پھر آپ نے مجھے اپنے پاس بلا لیا تب بھی آپ ان میں موجود تھے، اب اگر آپ چاہیں تو ان میں اصلاح رکھیں اور اگر آپ چاہیں تو ان میں پھوٹ ڈال دیں۔

حضرت عمار رضی اللہ عنہ کی فضیلت کا بیان

1091 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِي إِسْحَاقَ عَنْ هَانِءِ بْنِ هَانِءٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كُنَّا جُلُوساً عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَائَهُ عَمَّارٌ فَاسْتَأْذَنَ فَقَالَ "ائْذَنُوا لَهُ مَرْحَباً بِالطَّيِّبِ الْمُطَيَّبِ○" تحفة10300 معتلی 6417

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر تھا، اتنی دیر میں حضرت عمار رضی اللہ عنہ آ کر اجازت طلب کرنے لگے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ انہیں اجازت دے دو، خوش آمدید اس شخص کو جو پاکیزہ ہے اور پاکیزگی کا حامل ہے۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - المناقب (3798) سنن ابن ماجه - المقدمة (146)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/130)

حدیث بیان کرنے میں تقویٰ اختیار کرنے کا بیان

1092ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنِ الاَعْمَشِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ اَبِي الْبَخْتَرِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ قَالَ إِذَا حُدِّثْتُمْ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثاً فَظُنُّوا بِهِ الَّذِي هُوَ اَهْيَا وَالَّذِي هُوَ اَهْدَى وَالَّذِي هُوَ اَتْقَى○

تحفة10109 معتلی6255

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تمہارے سامنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی کوئی حدیث بیان کی جائے تو اس کے بارے وہ گمان کرو جو راہ راست پر ہو، جو اس کے مناسب ہو اور جو تقوی پر مبنی ہو۔

1093ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي عُثْمَانُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الاَعْمَشِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ اَبِي الْبَخْتَرِيِّ عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السُّلَمِيِّ عَنْ عَلِيٍّ مِثْلَهُ○ تحفة 10177 معتلی 6463 ل

گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

1094ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَيُّوبَ حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنِ الاَعْمَشِ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السُّلَمِيِّ عَنْ عَلِيٍّ عَنْهُ اَنَّهُ قَالَ إِذَا حُدِّثْتُمْ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَدِيثٍ فَظُنُّوا بِهِ الَّذِي هُوَ اَهْدَى وَالَّذِي هُوَ اَتْقَى

Marfat.com

وَالَّذِی هُوَ اَهْيَاo تحفة10177 معتلی6463،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تمہارے سامنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی کوئی حدیث بیان کی جائے تو اس کے بارے وہ گمان کرو جو راہ راست پر ہو، جو اس کے مناسب ہو اور جو تقوی پر مبنی ہو۔

روضہ خاخ کا بیان

1095ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِی شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ قَالاَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ اَبِی عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السُّلَمِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ بَعَثَنِی رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبَا مَرْثَدٍ وَالزُّبَيْرَ بْنَ الْعَوَّامِ وَكُلُّنَا فَارِسٌ فَقَالَ "انْطَلِقُوا حَتَّى تَاْتُوا رَوْضَةَ خَاخٍo" كَذَا قَالَ ابْنُ اَبِی شَيْبَةَ "خَاخٍo" وَقَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ فِی حَدِيثِهِ "رَوْضَةَ كَذَا وَكَذَاo" وَقَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ وَحَدَّثَنَاهُ عَفَّانُ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ حُصَيْنٍ مِثْلَهُ قَالَ "رَوْضَةَ خَاخٍo" تحفة10169 معتلی6462

ترجمہ: حضرت حاطب بن ابی بلتعہ رضی اللہ عنہ کے خط سے متعلق یہ روایت مختلف رواۃ بیان کرتے ہیں جو اس جگہ کا نام کبھی روضہ خاخ بتاتے ہیں، بعض صرف خاخ بتاتے ہیں اور بعض روضہ کذا وکذا کہتے ہیں۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاری - الجهاد والسير (2845) صحيح مسلم - فضائل الصحابة (2494) سنن الترمذی - تفسير القرآن (3305) سنن أبی داؤد - الجهاد (2650)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/130)

شراب کی حد اسی کوڑے ہونے کا بیان

1096 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ وَسُفْيَانُ عَنْ اَبِی حَصِينٍ عَنْ عُمَيْرِ بْنِ سَعِيدٍ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ مَا كُنْتُ لِاُقِيمَ عَلَى رَجُلٍ حَدًّا فَيَمُوتَ فَاَجِدُ فِی نَفْسِی مِنْهُ اِلَّا صَاحِبَ الْخَمْرِ فَلَوْ مَاتَ وَدَيْتُهُo وَزَادَ سُفْيَانُ وَذٰلِكَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَسُنَّهُo {1/131} تحفة10254 معتلی6377،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس شخص پر بھی میں نے کوئی شرعی سزا نافذ کی ہو، اس کے متعلق مجھے اپنے دل میں کوئی کھٹک محسوس نہیں ہوتی، سوائے شرابی کے کہ اگر اس کی سزا اسی کوڑے جاری کرنے کے بعد کوئی شخص مر جائے تو میں اس کی دیت ادا کرتا ہوں، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی کوئی حد مقرر نہیں فرمائی (کہ چالیس کوڑے مارے جائیں یا اسی)۔

تخريج الحديث: صحيح البخاری - الحدود (6396) صحيح مسلم - الحدود (1707) صحيح مسلم - الحدود (1707) سنن أبی داؤد - الحدود (4486) سنن ابن ماجه - الحدود (2569)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/130)

Marfat.com

مشرکین کے لئے دعائے بخشش نہ مانگنے کا بیان

1097 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِی إِسْحَاقَ عَنْ اَبِی الْخَلِيلِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ رَجُلاً يَسْتَغْفِرُ لاَبَوَيْهِ وَهُمَا مُشْرِكَانِ فَقُلْتُ تَسْتَغْفِرُ لاَبَوَيْكَ وَهُمَا مُشْرِكَانِ فَقَالَ اَلَيْسَ قَدِ اسْتَغْفَرَ إِبْرَاهِيمُ لاَبِيهِ وَهُوَ مُشْرِكٌ قَالَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَزَلَتْ (مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِينَ آمَنُوا اَنْ يَسْتَغْفِرُوا لِلْمُشْرِكِينَ) إِلَى آخِرِ الآيَتَيْنِ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ (وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ إِبْرَاهِيمَ لاَبِيهِ إِلَّا عَنْ مَوْعِدَةٍ وَعَدَهَا إِيَّاهُ)○ تحفة 10181 معتلی 6448

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے ایک آدمی کو اپنے مشرک والدین کے دعاء مغفرت کرتے ہوئے سنا تو میں نے کہا کہ کیا تم اپنے مشرک والدین کے لئے دعاء مغفرت کر رہے ہو؟ اس نے کہا کہ کیا حضرت ابراہیم علیہ السلام اپنے مشرک چچا کے لئے دعاء مغفرت نہیں کرتے تھے؟ میں نے یہ بات نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ذکر کی تو اس پر یہ آیت نازل ہوئی کہ پیغمبر اور اہل ایمان کے لئے مناسب نہیں ہے کہ وہ مشرکین کے لئے دعاء مغفرت کریں۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذی - تفسير القرآن (3101) سنن النسائی - الجنائز (2036)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/131)

قرب قیامت فتنہ خوارج کی علامات کا بیان

1098 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰه حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الاَعْمَشُ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الاَعْمَشِ عَنْ خَيْثَمَةَ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ إِذَا حَدَّثْتُكُمْ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثاً فَلاَنْ اَخِرَّ مِنَ السَّمَاءِ اَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ اَنْ اَكْذِبَ عَلَيْهِ وَإِذَا حَدَّثْتُكُمْ فِيمَا بَيْنِی وَبَيْنَكُمْ فَإِنَّ الْحَرْبَ خَدْعَةٌ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "يَخْرُجُ قَوْمٌ فِی آخِرِ الزَّمَانِ اَحْدَاثُ الاَسْنَانِ سُفَهَاءُ - وَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ اَسْفَاهُ - الاَحْلاَمِ يَقُولُونَ مِنْ خَيْرِ قَوْلِ الْبَرِيَّةِ يَقْرَئُونَ الْقُرْآنَ لاَ يُجَاوِزُ حَنَاجِرَهُمْ - قَالَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ لاَ يُجَاوِزُ إِيمَانُهُمْ حَنَاجِرَهُمْ - يَمْرُقُونَ مِنَ الدِّينِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ فَإِذَا لَقِيتُمُوهُمْ فَاقْتُلُوهُمْ فَإِنَّ فِی قَتْلِهِمْ اَجْراً لِمَنْ قَتَلَهُمْ عِنْدَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ○ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ فَإِذَا لَقِيتَهُمْ فَاقْتُلْهُمْ فَإِنَّ قَتْلَهُمْ اَجْرٌ لِمَنْ قَتَلَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ○"۔ تحفة 10121 معتلی 6260

ترجمہ: حضرت سوید بن غفلہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے ایک دفعہ فرمایا جب میں تم سے نبی کریم

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے کوئی حدیث بیان کروں تو میرے نزدیک آسمان سے گر جانا ان کی طرف جھوٹی نسبت کرنے سے زیادہ پسندیدہ ہے اور جب کسی اور کے حوالے سے کوئی بات کروں تو میں جنگجو آدمی ہوں اور جنگ تو نام ہی تدابیر اور چال کا ہے۔ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ قیامت کے قریب ایسی اقوام نکلیں گی جن کی عمر تھوڑی ہوگی اور عقل کے اعتبار سے وہ بیوقوف ہوں گے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی باتیں کریں گے، لیکن ایمان ان کے گلے سے آگے نہیں جائے گا، تم انہیں جہاں بھی پاؤ قتل کردو کیونکہ ان کا قتل کرنا قیامت کے دن باعث ثواب ہوگا۔

تخریج الحدیث:

صحیح البخاری - المناقب(3415) صحیح مسلم - الزکاۃ1066)صحیح مسلم - الزکاۃ(1066) صحیح مسلم - الزکاۃ (1066) صحیح مسلم - الزکاۃ(1066) سنن أبی داؤد - السنۃ(4767)مسند أحمد - مسند العشرۃ المبشرین بالجنۃ1/126)

بارش کو ستاروں کی جانب منسوب کرنے کا بیان

1099ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِسْمَاعِيْلَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِى بُكَيْرٍ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ عَبْدِ الاَعْلَى عَنْ اَبِى عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَلِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ (وَتَجْعَلُونَ رِزْقَكُمْ) قَالَ "شُكْرَكُمْ○" (اَنَّكُمْ تُكَذِّبُونَ) قَالَ "تَقُولُونَ مُطِرْنَا بِنَوْءِ كَذَا وَكَذَا○" تحفة10173 معتلی6460

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قرآن کریم میں یہ جو فرمایا گیا ہے کہ تم نے اپنا حصہ یہ بنا رکھا ہے کہ تم تکذیب کرتے رہو، اس کا مطلب یہ ہے کہ تم یہ کہتے ہو فلاں فلاں ستارے کے طلوع و غروب سے بارش ہوئی ہے۔

تخریج الحدیث: سنن الترمذی - تفسیر القرآن(3295)مسند أحمد - مسند العشرۃ المبشرین بالجنۃ1/131)

جھوٹا خواب بیان کرنے کی مذمت کا بیان

1100ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِسْمَاعِيْلَ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الاَعْلَى عَنْ اَبِى عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَلِيٍّ - قَالَ أُرَاهُ رَفَعَهُ - قَالَ "مَنْ كَذَبَ فِى حُلْمِهِ كُلِّفَ عَقْدَ شَعِيرَةٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ○" تحفة10172 معتلی6454

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ جو شخص جھوٹا خواب بیان کرتا ہے، اسے قیامت کے دن جو کے دانے میں گرہ لگانے کا مکلّف بنایا جائے گا۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - الرؤیا (2281)مسند أحمد - مسند العشرۃ المبشرین بالجنۃ (1/90) سنن الدارمی - الرؤیا 2145)

Marfat.com

1101ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُقْرِی الْبَاهِلِیُّ حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الاَعْلَی عَنْ اَبِی عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السُّلَمِیِّ عَنْ عَلِیٍّ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "مَنْ كَذَبَ فِی الرُّؤْيَا مُتَعَمِّداً فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ○" تحفة10172 معتلی6456،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ جو شخص جھوٹا خواب بیان کرتا ہے اسے جہنم میں اپنا ٹھکانہ بنالینا چاہئے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذی - الرؤيا (2281)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/90) سنن الدارمی - الرؤيا 2145)

روایت حاطب بن ابی بلتعہ کا بیان

1102 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا حُصَيْنٌ حَدَّثَنِی سَعْدُ بْنُ عُبَيْدَةَ عَنْ اَبِی عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السُّلَمِیِّ عَنْ عَلِیٍّ قَالَ بَعَثَنِی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالزُّبَيْرَ وَاَبَا مَرْثَدٍ وَكُلُّنَا فَارِسٌ فَقَالَ "انْطَلِقُوا حَتّٰی تَبْلُغُوا رَوْضَةَ حَاجٍ - كَذَا قَالَ اَبُو عَوَانَةَ - فَإِنَّ فِيهَا امْرَاَةً مَعَهَا صَحِيفَةٌ مِنْ حَاطِبِ بْنِ اَبِی بَلْتَعَةَ إِلَی الْمُشْرِكِينَ○" وَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِطُولِهِ○ تحفة10169 معتلی6462،

ترجمہ: حضرت حاطب بن ابی بلتعہ رضی اللہ عنہ کے خط والی روایت اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاری - الجهاد والسير (2845) صحيح مسلم - فضائل الصحابة (2494) سنن الترمذی - تفسير القرآن (3305) سنن أبی داؤد - الجهاد (2650)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/131)

اخیافی بھائی کے وارث ہونے کا بیان

1103 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِی إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِیٍّ قَالَ قَضَی النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالدَّيْنِ قَبْلَ الْوَصِيَّةِ وَاَنْتُمْ تَقْرَئُونَ (مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُوصَی بِهَا اَوْ دَيْنٍ) وَإِنَّ اَعْيَانَ بَنِی الْاُمِّ يَتَوَارَثُونَ دُونَ بَنِی الْعَلَّاتِ○ تحفة 10043 معتلی 6177،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فیصلہ فرمایا ہے کہ میت کے قرض کی ادائیگی اجراء نفاذ وصیت سے پہلے ہوگی جبکہ قرآن میں وصیت کا ذکر قرض سے پہلے ہے اور یہ کہ اخیافی بھائی تو وارث ہوں گے لیکن علاتی بھائی وارث نہ ہوں گے۔ فائدہ: ماں شریک بھائی کو اخیافی اور باپ شریک بھائی کو علاتی کہتے ہیں۔

Marfat.com

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - الفرائض (2094) سنن الترمذی - الفرائض (2095) سنن ابن ماجه - الوصايا (2715)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/131) سنن الدارمي - الفرائض 2984)

تقویٰ اختیار کرنے کا بیان

1104ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبُو خَيْثَمَةَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الاَعْمَشِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ اَبِی الْبَخْتَرِیِّ عَنْ اَبِی عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السُّلَمِیِّ قَالَ قَالَ عَلِیٌّ إِذَا حُدِّثْتُمْ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثاً فَظُنُّوا بِهِ الَّذِی هُوَ اَهْيَا وَالَّذِی هُوَ اَهْدَى وَالَّذِی هُوَ اَتْقَى○ تحفة10177 معتلی6463،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تمہارے سامنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی کوئی حدیث بیان کی جائے تو اس کے بارے وہ گمان کرو جو راہ راست پر ہو جو اس کے مناسب ہو اور جو تقویٰ پر مبنی ہو۔

غاسل کے غسل کرنے کا بیان

1105 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰه حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِی إِسْحَاقَ عَنْ نَاجِيَةَ بْنِ كَعْبٍ عَنْ عَلِیٍّ قَالَ لَمَّا مَاتَ اَبُو طَالِبٍ اَتَيْتُ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ إِنَّ عَمَّكَ الشَّيْخَ الضَّالَّ قَدْ مَاتَ○

فَقَالَ "انْطَلِقْ فَوَارِهِ وَلاَ تُحْدِثَنَّ شَيْئاً حَتَّى تَأْتِيَنِی○" قَالَ فَانْطَلَقْتُ فَوَارَيْتُهُ فَاَمَرَنِی فَاغْتَسَلْتُ ثُمَّ دَعَا لِی بِدَعَوَاتٍ مَا اُحِبُّ اَنَّ لِی بِهِنَّ مَا عَرُضَ مِنْ شَیْءٍ○ تحفة 10287 معتلی6406،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب خواجہ ابوطالب کا انتقال ہو گیا تو میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ آپ کا بوڑھا اور گمراہ چچا مر گیا ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جا کر اسے کسی گڑھے میں چھپا دو اور میرے پاس آنے سے پہلے کسی سے کوئی بات نہ کرنا، چنانچہ میں گیا اور اسے ایک گڑھے میں چھپا دیا، نبی کریم صلی اللہ علیہ نے اس کے بعد مجھے غسل کرنے کا حکم دیا اور مجھے اتنی دعائیں دیں کہ ان کے مقابلے میں کسی وسیع وعریض چیز کی میری نگاہوں میں کوئی حیثیت نہیں۔

تخریج الحدیث:

سنن النسائي - الجنائز (2006) سنن أبي داؤد - الجنائز (3214)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة1/131)

Marfat.com

جنازے کی تعظیم کے لئے کھڑے ہونے کا بیان

1106 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ مَسْعُودِ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْجَنَازَةِ فَقُمْنَا ثُمَّ جَلَسَ فَجَلَسْنَا○ تحفة10276 معتلی6399،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پہلے جنازہ دیکھ کر کھڑے ہو جاتے تھے تو ہم بھی کھڑے ہو جاتے تھے پھر بعد میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھے رہنے لگے تو ہم بھی بیٹھنے لگے۔

تخریج الحدیث:

صحيح مسلم - الجنائز (962) صحيح مسلم - الجنائز (962) صحيح مسلم - الجنائز (962) سنن الترمذی - الجنائز (1044) سنن النسائی - الجنائز (1923) سنن النسائی - الجنائز (1999) سنن النسائی - الجنائز (2000) سنن أبی داؤد - الجنائز (3175) سنن ابن ماجه - ما جاء فی الجنائز (1544)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/131)موطأ مالك - الجنائز 549)

نافرمانی میں اطاعت نہ کرنے کا بیان

1107ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِیُّ حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِیٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ اَبِی عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السُّلَمِیِّ عَنْ عَلِيٍّ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "لاَ طَاعَةَ لِمَخْلُوقٍ فِی مَعْصِيَةِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ○" {1/132} تحفة10168 معتلی6459،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ کی نافرمانی میں کسی انسان کی اطاعت جائز نہیں ہے۔

تخریج الحدیث:

صحيح البخاری - المغازی (4085) صحيح مسلم - الإمارة (1840) صحيح مسلم - الإمارة (1840) سنن النسائی - البيعة (4205) سنن أبی داؤد - الجهاد (2625)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/82)

محرمات رضاعیہ کو محرمات نسبیہ پر قیاس کرنے کا بیان

1108 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ قَالَ عَلِیٌّ قُلْتُ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلاَ اَدُلُّكَ عَلَى اَجْمَلِ فَتَاةٍ فِی قُرَيْشٍ قَالَ "وَمَنْ هِیَ○" قُلْتُ ابْنَةُ حَمْزَةَ○ قَالَ "اَمَا عَلِمْتَ اَنَّهَا ابْنَةُ اَخِی مِنَ الرَّضَاعَةِ

Marfat.com

إِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ مِنَ الرَّضَاعِ مَا حَرَّمَ مِنَ النَّسَبِ○ تحفة10120101118 معتلی 6257،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا: یارسول اللہ! کیا آپ کو قریش کی ایک خوبصورت ترین دوشیزہ کے بارے میں نہ بتاؤں؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا وہ کون ہے؟ میں نے عرض کیا حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کی صاحبزادی، فرمایا کیا تمہیں معلوم نہیں کہ وہ میری رضاعی بھتیجی ہے اور اللہ تعالیٰ نے رضاعت کی وجہ سے بھی وہ تمام رشتے حرام قرار دیئے ہیں جو نسب کی وجہ سے حرام قرار دیئے ہیں۔

تخریج الحدیث:

صحیح مسلم - الرضاع (1446) سنن النسائی - النکاح (3304)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة 1/126)

گھوڑے اور غلام پر زکوٰۃ نہ ہونے کا بیان

1109 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا وَکِیعٌ عَنْ سُفْیَانَ عَنْ اَبِی إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِیٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ "قَدْ عَفَوْتُ لَکُمْ عَنْ صَدَقَةِ الْخَیْلِ وَالرَّقِیقِ وَلَکِنْ هَاتُوا رُبُعَ الْعُشُورِ مِنْ کُلِّ اَرْبَعِینَ دِرْهَماً دِرْهَماً○" تحفة 10055 معتلی 6178

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں نے تم سے گھوڑے اور غلام کی زکوٰۃ چھوڑ دی ہے اس لئے چاندی کی زکوٰۃ بہرحال تمہیں ادا کرنا ہوگی، جس کا نصاب یہ ہے کہ ہر چالیس پر ایک درہم واجب ہوگا۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - الزکاة (620) سنن النسائی - الزکاة (2477) سنن النسائی - الزکاة (2478) سنن أبی داؤد - الزکاة (1572) سنن أبی داؤد - الزکاة (1574) سنن ابن ماجه - الزکاة (1790)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة (1/132) سنن الدارمی - الزکاة 1629)

سونے کی آنگوٹھی پہننے سے ممانعت کا بیان

1110 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا وَکِیعٌ وَعُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالاَ حَدَّثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَیْدٍ قَالَ وَکِیعٌ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ حُنَیْنٍ وَقَالَ عُثْمَانُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُنَیْنٍ سَمِعْتُ عَلِیًّا یَقُولُ نَهَانِی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَلاَ اَقُولُ نَهَاکُمْ عَنِ الْمُعَصْفَرِ وَالتَّخَتُّمِ بِالذَّهَبِ○ تحفة10179 معتلی 6297

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے "میں یہ نہیں کہتا کہ تمہیں" سونے

Marfat.com

کی انگوٹھی اور عصفر سے رنگا ہوا کپڑا پہننے سے منع کیا ہے۔

تخریج الحدیث:

صحيح مسلم - الصلاة (480) صحيح مسلم - الصلاة (480) صحيح مسلم - الصلاة (480) صحيح مسلم - الصلاة (480) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) سنن الترمذى - الصلاة (264) سنن الترمذى - اللباس (1725) سنن الترمذى - اللباس 1737)سنن الترمذى - اللباس (1786) سنن الترمذى - الأدب (2808) سنن النسائي - التطبيق (1040) سنن النسائي - التطبيق (1041) سنن النسائي - التطبيق (1042) سنن النسائي - التطبيق (1043) سنن النسائي - التطبيق (1044) سنن النسائي - التطبيق (1118) سنن النسائي - الزينة (5166) سنن النسائي - الزينة (5167) سنن النسائي - الزينة (5168) سنن النسائي - الزينة (5169) سنن النسائي - الزينة (5170) سنن النسائي - الزينة 5171)سنن النسائي - الزينة (5172) سنن النسائي - الزينة (5173) سنن النسائي - الزينة (5174) سنن النسائي - الزينة (5175) سنن النسائي - الزينة (5176) سنن النسائي - الزينة (5177) سنن النسائي - الزينة (5178) سنن النسائي - الزينة (5179) سنن النسائي - الزينة (5180) سنن النسائي - الزينة (5181) سنن النسائي - الزينة (5183) سنن النسائي - الزينة (5184) سنن النسائي - الزينة (5267) سنن النسائي - الزينة (5268) سنن النسائي - الزينة (5270) سنن النسائي - الزينة (5271) سنن النسائي - الزينة (5272) سنن النسائي - الزينة (5318) سنن أبي داؤد - اللباس (4044) سنن ابن ماجه - اللباس (3602) سنن ابن ماجه - اللباس (3642)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/81)موطأ مالك - النداء للصلاة 177)

رضاعت کے سبب ثبوت حرمت کا بیان

1111ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِي حَدَّثَنَا الاَعْمَشُ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا لِي اَرَاكَ تَنَوَّقُ فِي قُرَيْشٍ وَتَدَعُنَا قَالَ "عِنْدَكَ شَيْءٌ" قُلْتُ ابْنَةُ حَمْزَةَ قَالَ "هِيَ ابْنَةُ اَخِي مِنَ الرَّضَاعَةِ" تحفة 10171 معتلى 6455

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک دفعہ بارگاہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم میں عرض کیا: یا رسول اللہ! آپ ہمیں چھوڑ کر قریش کے دوسرے خاندانوں کو کیوں پسند کرتے ہیں؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ تمہارے پاس بھی کچھ ہے؟ میں نے عرض کیا جی ہاں! حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کی صاحبزادی! فرمایا کہ وہ تو میری رضاعی بھتیجی ہے۔

تخریج الحدیث:

صحيح مسلم - الرضاع (1446) سنن النسائي - النكاح (3304)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/126)

قربانی کی کھالوں کو صدقہ کر دینے کا بیان

1112 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سَيْفُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْمَكِّيُّ عَنْ

Marfat.com

مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ اَبِی لَیْلَی عَنْ عَلِیٍّ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا نَحَرَ الْبُدْنَ اَمَرَنِیْ اَنْ اَتَصَدَّقَ بِلُحُومِهَا وَجُلُودِهَا وَجِلاَلِهَا○ تحفة10219 معتلی6328،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب اونٹ ذبح کیے تو مجھے حکم دیا کہ ان اونٹوں کی کھالیں اور جھولیں بھی تقسیم کردوں اور گوشت بھی تقسیم کردوں۔ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے حکم دیا قصاب کو ان میں سے کوئی چیز مزدوری کے طور پر نہ دوں۔

تخریج الحدیث:

صحیح البخاری - الحج (1621) صحیح البخاری - الحج (1629) صحیح البخاری - الحج (1630) صحیح البخاری - الحج (1631) صحیح البخاری - الوکالة (2177) صحیح مسلم - الحج (1317) صحیح مسلم - الحج (1317) سنن أبی داؤد - المناسك (1769) سنن ابن ماجه - المناسك (3099)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/112) سنن الدارمی - المناسك 1940)

1113 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ اَبِی حَدَّثَنَا وَكِیعٌ قَالَ زَادَ سُفْیَانُ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْیَانَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِیمِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ اَبِی لَیْلَی عَنْ عَلِیٍّ قَالَ اَمَرَنِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنْ لاَ اُعْطِیَ الْجَازِرَ مِنْهَا عَلَی جِزَارَتِهَا شَیْئًا○ تحفة10219 معتلی6328،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب اونٹ ذبح کیے تو مجھے حکم دیا کہ ان اونٹوں کی کھالیں اور جھولیں بھی تقسیم کردوں اور گوشت بھی تقسیم کردوں۔ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے حکم دیا قصاب کو ان میں سے کوئی چیز مزدوری کے طور پر نہ دوں۔

سرخ زین پوشی کی ممانعت کا بیان

1114ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِی شَیْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُو الاَحْوَصِ عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ عَنْ هُبَیْرَةَ عَنْ عَلِیٍّ قَالَ نَهَانِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ وَعَنِ الْمِیثَرَةِ وَعَنِ الْقَسِّیِّ وَعَنِ الْجِعَةِ○ تحفة10304 معتلی6422،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے کی انگوٹھی، ریشم اور سرخ زین پوش اور جو کی نبیذ سے منع فرمایا ہے۔

تخریج الحدیث:

صحیح البخاری - الهبة وفضلها والتحریض علیها (2472) صحیح البخاری - النفقات (5051) صحیح البخاری - اللباس (5502) صحیح مسلم - اللباس والزینة (2071) صحیح مسلم - اللباس والزینة (2071) صحیح مسلم - اللباس والزینة 2071)صحیح مسلم - اللباس والزینة (2078) صحیح مسلم - اللباس والزینة (2078) صحیح مسلم - اللباس والزینة (2078)

Marfat.com

صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) سنن الترمذى - الصلاة (264) سنن الترمذى - اللباس (1725) سنن الترمذى - اللباس (1737) سنن الترمذى - اللباس (1786) سنن الترمذى - الأدب (2808) سنن النسائى - التطبيق (1040) سنن النسائى - التطبيق (1041) سنن النسائى - التطبيق (1042) سنن النسائى - التطبيق (1043) سنن النسائى - التطبيق (1044) سنن النسائى - التطبيق (1118) سنن النسائى - الزينة (5166) سنن النسائى - الزينة (5167) سنن النسائى - الزينة (5168) سنن النسائى - الزينة (5169) سنن النسائى - الزينة (5170) سنن النسائى - الزينة 5171)سنن النسائى - الزينة (5172) سنن النسائى - الزينة (5173) سنن النسائى - الزينة (5175) سنن النسائى - الزينة (5176) سنن النسائى - الزينة (5177) سنن النسائى - الزينة (5178) سنن النسائى - الزينة (5179) سنن النسائى - الزينة (5180) سنن النسائى - الزينة (5181) سنن النسائى - الزينة (5183) سنن النسائى - الزينة (5184) سنن النسائى - الزينة (5185) سنن النسائى - الزينة (5267) سنن النسائى - الزينة (5268) سنن النسائى - الزينة (5270) سنن النسائى - الزينة (5271) سنن النسائى - الزينة (5272) سنن النسائى - الزينة (5298) سنن النسائى - الزينة (5318) سنن أبى داؤد - اللباس (4043) سنن أبى داؤد - اللباس (4044) سنن ابن ماجه - اللباس (3596) سنن ابن ماجه - اللباس (3642)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/94)موطأ مالك - النداء للصلاة 177)

رمضان المبارک کے آخری عشرے میں عبادت کے لئے کمر باندھ لینے کا بیان

1115ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِی شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ عَنْ هُبَيْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا دَخَلَ الْعَشْرُ اَيْقَظَ اَهْلَهُ وَرَفَعَ الْمِئْزَرَ○قِيلَ لاَبِی بَكْرٍ مَا رَفَعَ الْمِئْزَرَ قَالَ اعْتَزَلَ النِّسَاءَ ○ تحفة 10307 معتلی 6423،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب رمضان کا آخری عشرہ شروع ہوتا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے اہل خانہ کو بھی جگاتے اور تہہ بند کس لیتے، کسی نے راوی سے پوچھا کہ تہبند کس لینے سے کیا مراد ہے؟ تو انہوں نے بتایا کہ ازواج مطہرات سے جدا رہتے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذي - الصوم (795)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/132) .

1116ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ اَبُو خَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِیٍّ عَنْ سُفْيَانَ وَشُعْبَةَ وَاِسْرَائِيلَ عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ عَنْ هُبَيْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوقِظُ اَهْلَهُ فِی الْعَشْرِ الاَوَاخِرِ مِنْ رَمَضَانَ○ تحفة10307 معتلی 6423،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رمضان کے آخری عشرے میں اپنے اہل خانہ کو بھی رات کو جاگنے کے لئے اٹھایا کرتے تھے۔

Marfat.com

1117ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ یُوسُفُ الصَّفَّارُ مَوْلَی بَنِیْ أُمَیَّةَ وَسُفْیَانُ بْنُ وَکِیعٍ قَالاَ حَدَّثَنَا اَبُو بَکْرِ بْنُ عَیَّاشٍ عَنْ اَبِی إِسْحَاقَ عَنْ هُبَیْرَةَ بْنِ یَرِیمَ عَنْ عَلِیٍّ قَالَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ الْعَشْرُ الاَوَاخِرُ شَدَّ الْمِئْزَرَ وَاَیْقَظَ نِسَائَهُ○ قَالَ ابْنُ وَکِیعٍ رَفَعَ الْمِئْزَرَ○ تحفة10307 معتلی6423،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب رمضان کا آخری عشرہ شروع ہوتا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ اپنے اہل خانہ کو بھی جگاتے اور تہہ بند کس لیتے۔

قربانی کے جانوروں میں عیوب کا مشاہدہ کر لینے کا بیان

1118ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ بَکَّارٍ مَوْلَی بَنِیْ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا اَبُو وَکِیعٍ الْجَرَّاحُ بْنُ مَلِیحٍ عَنْ اَبِیْ إِسْحَاقَ الْهَمْدَانِیِّ عَنْ هُبَیْرَةَ بْنِ یَرِیمَ عَنْ عَلِیِّ بْنِ اَبِی طَالِبٍ قَالَ اَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نَسْتَشْرِفَ الْعَیْنَ وَالْأُذُنَ فَصَاعِداً○ معتلی 6424،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم فرمایا کہ قربانی کے جانوروں کی آنکھ اور کان اچھی طرح دیکھ لیں کہ کہیں ان میں کوئی عیب تو نہیں ہے۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - الأضاحی (1498) سنن الترمذی - الأضاحی (1503) سنن النسائی - الضحایا (4372) سنن النسائی - الضحایا (4373) سنن النسائی - الضحایا (4376) سنن أبی داؤد - الضحایا (2804) سنن ابن ماجه - الأضاحی (3143)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة (1/132) سنن الدارمی - الأضاحی (1951) سنن الدارمی - الأضاحی 1952)

شیخین کی خلافت کے برحق ہونے کا بیان

1119 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ اَبِی حَدَّثَنَا وَکِیعٌ عَنْ سُفْیَانَ عَنْ اَبِی هَاشِمِ بْنِ کَثِیرٍ عَنْ قَیْسٍ الْخَارِفِیِّ عَنْ عَلِیٍّ قَالَ سَبَقَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَصَلَّی اَبُو بَکْرٍ وَثَلَّثَ عُمَرُ ثُمَّ خَبَطَتْنَا فِتْنَةٌ فَهُوَ مَا شَاءَ اللّٰهُ○ معتلی6382 مجمع 9/54،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سب سے پہلے تشریف لے گئے، دوسرے نمبر پر حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ چلے گئے اور تیسرے نمبر پر حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ چلے گئے، اس کے بعد ہمیں امتحانات نے گھیر لیا، اب اللہ جو چاہے گا وہ ہوگا۔

گھوڑیوں پر گدھوں کی جفتی کی ممانعت کا بیان

1120 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ اَبِی حَدَّثَنَا وَکِیعٌ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنْ عُثْمَانَ الثَّقَفِیِّ عَنْ سَالِمٍ

Marfat.com

بْنِ اَبِی الْجَعْدِ عَنْ عَلِیٍّ قَالَ نَهَانَا النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نُنْزِیَ حِمَاراً عَلَی فَرَسٍ○

تحفة10102 معتلی 6244،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں گھوڑوں پر گدھوں کو کدوانے سے (جفتی کروانے سے) منع فرمایا ہے۔

حضرت خدیجہ ومریم رضی اللہ عنہما کی فضیلت کا بیان

1121 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا وَکِیعٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِیهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ عَلِیٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ "خَیْرُ نِسَائِهَا خَدِیجَةُ وَخَیْرُ نِسَائِهَا مَرْیَمُ بِنْتُ عِمْرَانَ○" تحفة10161 معتلی6293،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بہترین عورت حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ہیں اور بہترین عورت حضرت مریم بنت عمران ہیں رضی اللہ تعالیٰ عنہا ہیں۔

تخریج الحدیث:

صحیح البخاری - أحادیث الأنبیاء (3249) صحیح مسلم - فضائل الصحابة (2430) سنن الترمذی - المناقب (3877)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة 1/84)

اہل سعادت کے لئے نیک اعمال بجالانے کی آسانی کا بیان

1122 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا وَکِیعٌ حَدَّثَنَا الاَعْمَشُ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَیْدَةَ عَنْ اَبِی عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السُّلَمِیِّ عَنْ عَلِیٍّ قَالَ کُنَّا جُلُوساً مَعَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِی جَنَازَةٍ○ أُرَاهُ قَالَ - بِبَقِیعِ الْغَرْقَدِ - قَالَ فَنَکَتَ فِی الاَرْضِ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ "مَا مِنْکُمْ مِنْ اَحَدٍ إِلَّا قَدْ کُتِبَ مَقْعَدُهُ مِنَ الْجَنَّةِ وَمَقْعَدُهُ مِنَ النَّارِ○" قَالَ قُلْنَا یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَفَلاَ نَتَّکِلُ قَالَ لاَ اعْمَلُوا فَکُلٌّ مُیَسَّرٌ○" ثُمَّ قَرَاَ (فَاَمَّا مَنْ اَعْطَی وَاتَّقَی) إِلَی قَوْلِهِ (فَسَنُیَسِّرُهُ لِلْعُسْرٰی)○ {1/133} تحفة10167 معتلی6458،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دن ہم لوگ کسی جنازے کے ساتھ بقیع میں تھے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے آئے اور بیٹھ گئے، ہم بھی ان کے گرد بیٹھ گئے، آپ کے دست مبارک میں ایک لکڑی تھی جس سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم زمین کو کرید رہے تھے، تھوڑی دیر بعد سر اٹھا کر فرمایا تم میں سے ہر شخص کا ٹھکانہ خواہ جنت ہو یا جہنم اللہ کے علم میں موجود اور متعین ہے اور یہ لکھا جا چکا ہے کہ وہ شقی ہے یا سعید؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! پھر ہم اپنی کتاب پر بھروسہ کر کے عمل کو چھوڑ نہ دیں؟ کیونکہ جو اہل سعادت میں سے ہوگا وہ سعادت حاصل کر لے گا اور جو اہل شقاوت میں سے ہوگا وہ شقاوت

Marfat.com

پالے گا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عمل کرتے رہو کیونکہ ہر ایک کے لئے وہی اعمال آسان کئے جائیں گے جن کے لئے اسے پیدا کیا گیا ہوگا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے قرآن کی یہ آیت تلاوت فرمائی کہ جس شخص نے دیا، تقویٰ اختیار کیا اور اچھی بات کی تصدیق کی۔۔اسباب پیدا کردیں گے۔

تخریج الحدیث: صحيح البخارى - الجنائز (1296) صحيح البخارى - تفسير القرآن (4661) صحيح البخارى - تفسير القرآن (4663) صحيح البخارى - تفسير القرآن (4664) صحيح البخارى - تفسير القرآن (4665) صحيح البخارى - تفسير القرآن (4666) صحيح البخارى - الأدب (5863) صحيح البخارى - القدر (6231) صحيح البخارى - التوحيد (7113) صحيح مسلم - القدر (2647) صحيح مسلم - القدر (2647) سنن الترمذى - القدر (2136) سنن الترمذى - تفسير القرآن (3344) سنن أبى داؤد - السنة (4694) سنن ابن ماجه - المقدمة (78) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/82)

آخری عشرے کی طاق راتوں میں شب قدر کو تلاش کرنے کا بیان

1123ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِى سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ اَخْبَرَنِى عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ الْحَسَنِ الْهِلاَلِىُّ عَنْ اَبِى إِسْحَاقَ عَنْ هُبَيْرَةَ بْنِ يَرِيمَ عَنْ عَلِىٍّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "اطْلُبُوا لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِى الْعَشْرِ الاَوَاخِرِ فَإِنْ غُلِبْتُمْ فَلاَ تُغْلَبُوا عَلَى السَّبْعِ الْبَوَاقِى" تحفة 10307 معتلى 6425 مجمع 3/174،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا شب قدر کو رمضان کے آخری عشرے میں تلاش کیا کرو، اگر پورے عشرے میں نہ کرسکو تو آخری سات راتوں میں اس کی تلاش سے مغلوب نہ ہوجانا۔

ایمان کی صفات کا بیان

1124 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِى اَبِى حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رِبْعِىِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ رَجُلٍ عَنْ عَلِىٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "لَنْ يُؤْمِنَ عَبْدٌ حَتَّى يُؤْمِنَ بِاَرْبَعٍ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَاَنَّ اللّٰهَ بَعَثَنِى بِالْحَقِّ وَيُؤْمِنُ بِالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَيُؤْمِنُ بِالْقَدَرِ خَيْرِهِ وَشَرِّهِ" تحفة 10089 معتلى 6488،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کوئی شخص اس وقت تک کامل مومن نہیں ہوسکتا جب تک چار چیزوں پر ایمان نہ لے آئے، اللہ پر ایمان لے آئے اور یہ کہ اس نے مجھے برحق نبی کریم بنا کر بھیجا ہے، مرنے کے بعد دوبارہ اٹھائے جانے پر ایمان لائے اور اچھی بری تقدیر پر ایمان رکھے۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذى - القدر (2145) سنن ابن ماجه - المقدمة (81) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/133)

Marfat.com

ریشم پہننے سے ممانعت کا بیان

1125ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِسْمَاعِيْلَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ اَخْبَرَنِیْ اَبُو إِسْحَاقَ عَنْ هُبَيْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهَى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ وَعَنْ لُبْسِ الْقَسِّيِّ وَعَنِ الْمِيثَرَةِ○ تحفة10304 معتلی6422،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے کی انگوٹھی، ریشم اور سرخ زین پوش سے منع فرمایا ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الهبة وفضلها والتحريض عليها (2472) صحيح البخارى - النفقات (5051) صحيح البخارى - اللباس (5502) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2071) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2071) صحيح مسلم - اللباس والزينة 2071)صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) سنن الترمذى - الصلاة (264) سنن الترمذى - اللباس (1725) سنن الترمذى - اللباس (1737) سنن الترمذى - اللباس (1786) سنن الترمذى - الأدب (2808) سنن النسائى - التطبيق (1040) سنن النسائى - التطبيق (1041) سنن النسائى - التطبيق (1042) سنن النسائى - التطبيق (1043) سنن النسائى - التطبيق (1044) سنن النسائى - التطبيق (1118) سنن النسائى - الزينة (5166) سنن النسائى - الزينة (5167) سنن النسائى - الزينة (5168) سنن النسائى - الزينة (5169) سنن النسائى - الزينة (5170) سنن النسائى - الزينة 5171)سنن النسائى - الزينة (5172) سنن النسائى - الزينة (5173) سنن النسائى - الزينة (5175) سنن النسائى - الزينة (5176) سنن النسائى - الزينة (5177) سنن النسائى - الزينة (5178) سنن النسائى - الزينة (5179) سنن النسائى - الزينة (5180) سنن النسائى - الزينة (5181) سنن النسائى - الزينة (5183) سنن النسائى - الزينة (5184) سنن النسائى - الزينة (5185) سنن النسائى - الزينة (5267) سنن النسائى - الزينة (5268) سنن النسائى - الزينة (5270) سنن النسائى - الزينة (5271) سنن النسائى - الزينة (5272) سنن النسائى - الزينة (5298) سنن النسائى - الزينة (5318) سنن أبى داؤد - اللباس (4043) سنن أبى داؤد - اللباس (4044) سنن ابن ماجه - اللباس (3596) سنن ابن ماجه - اللباس (3642)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/94)موطأ مالك - النداء للصلاة 177)

رمضان کے آخری عشرے میں عبادت کا بیان

1126ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ اَبُو مُوسَى مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنِیْ اَبُو إِسْحَاقَ عَنْ هُبَيْرَةَ بْنِ يَرِيمَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوقِظُ اَهْلَهُ فِی الْعَشْرِ الاَوَاخِرِ وَيَرْفَعُ الْمِئْزَرَ○ تحفة10307 معتلی6423،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب رمضان کا آخری عشرہ شروع ہوتا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے

Marfat.com

اہل خانہ کو بھی جگاتے اور تہہ بند کس لیتے تھے۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - الصوم (795)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/133)

42

1127ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ سُرَیْجُ بْنُ یُونُسَ حَدَّثَنَا سَلْمُ بْنُ قُتَیْبَةَ عَنْ شُعْبَةَ وَإِسْرَائِیلَ عَنْ اَبِی إِسْحَاقَ عَنْ هُبَیْرَةَ بْنِ یَرِیمَ عَنْ عَلِیٍّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کَانَ یُوقِظُ اَهْلَهُ فِی الْعَشْرِ○تحفة10307 معتلی6423

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رمضان کے آخری عشرے میں اپنے اہل خانہ کو بھی رات جاگنے کے لئے اٹھایا کرتے تھے۔

بالوں کی مینڈیوں کا بیان

1128ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ عَلِیُّ بْنُ حَکِیمٍ الاَوْدِیُّ حَدَّثَنَا شَرِیكٌ عَنْ اَبِی إِسْحَاقَ عَنْ هُبَیْرَةَ بْنِ یَرِیمَ قَالَ کُنَّا مَعَ عَلِیٍّ فَدَعَا ابْناً لَهُ یُقَالُ لَهُ عُثْمَانُ لَهُ ذُؤَابَةٌ○ معتلی6429،

ترجمہ: حضرت ھبیرہ بن یریم بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ ہم حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھے، انہوں نے اپنے ایک بیٹے کو بلایا جس کا نام عثمان تھا اس کے بالوں کی مینڈھیاں بنی ہوئی تھیں۔

حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے فاتح خیبر ہونے کا بیان

1129 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ اَبِی حَدَّثَنَا وَکِیعٌ عَنِ ابْنِ اَبِی لَیْلَی عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِی لَیْلَی قَالَ کَانَ اَبِی یَسْمُرُ مَعَ عَلِیٍّ فَکَانَ عَلِیٌّ یَلْبَسُ ثِیَابَ الصَّیْفِ فِی الشِّتَاءِ وَثِیَابَ الشِّتَاءِ فِی الصَّیْفِ فَقِیلَ لَهُ لَوْ سَاَلْتَهُ عَنْ هَذَا فَسَاَلْتُهُ فَقَالَ إِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ إِلَیَّ وَاَنَا اَرْمَدُ یَوْمَ خَیْبَرَ فَقُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ إِنِّی رَمِدٌ○ فَتَفَلَ فِی عَیْنِیْ وَقَالَ "اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ عَنْهُ الْحَرَّ وَالْبَرْدَ○"فَمَا وَجَدْتُ حَرًّا وَلا بَرْداً بَعْدُ○ قَالَ وَقَالَ "لاَبْعَثَنَّ رَجُلاً یُحِبُّهُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ وَیُحِبُّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ لَیْسَ بِفَرَّارٍ○" قَالَ فَتَشَرَّفَ لَهَا النَّاسُ○ قَالَ فَبَعَثَ عَلِیًّا○ تحفة10213 معتلی 6337،

ترجمہ: حضرت عبدالرحمٰن بن ابی لیلی بیان کرتے ہیں کہ میرے والد صاحب حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے ساتھ رات کے وقت مختلف امور پر بات چیت کیا کرتے تھے، حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کی عجیب عادت تھی کہ وہ سردی کے موسم میں گرمی کے کپڑے اور گرمی کے موسم میں سردی کے کپڑے پہن لیا کرتے تھے، کسی نے میرے والد صاحب سے کہا کہ اگر آپ اس چیز کے متعلق حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے پوچھیں تو شاید وہ جواب دے دیں؟ چنانچہ والد صاحب کے سوال کرنے پر حضرت علی

Marfat.com

المرتضٰی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ایک دفعہ غزوہ خیبر کے دن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے پاس ایک قاصد بھیجا، مجھے آشوب چشم کی بیماری لاحق تھی، اس لئے میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! مجھے تو آشوب چشم ہوا ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ سن کر میری آنکھوں میں اپنا لعاب دہن ڈال دیا اور یہ دعاء کی کہ اے اللہ! اس کی گرمی سردی دور فرما، اس دن سے آج تک مجھے کبھی گرمی اور سردی کا احساس ہی نہیں ہوا۔ اس موقع پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی فرمایا تھا کہ میں یہ جھنڈا اس شخص کو دوں گا جو اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہوگا اور خود اللہ اور اس کے رسول کی نگاہوں میں محبوب ہوگا، وہ بھاگنے والا نہ ہوگا، صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اس مقصد کے لئے اپنے آپ کو نمایاں کرنے لگے، لیکن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ جھنڈا مجھے عنایت فرمادیا۔

تخریج الحدیث:

سنن ابن ماجه - المقدمة (117)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/133)

مردوں اور عورتوں کے اختلاط سے ممانعت کا بیان

1130ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ اَبُو السَّرِیِّ هَنَّادُ بْنُ السَّرِیِّ حَدَّثَنَا شَرِیكٌ وَحَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ حَكِیمٍ الاَوْدِیُّ اَنْبَاَنَا شَرِیكٌ عَنْ اَبِی إِسْحَاقَ عَنْ هُبَیْرَةَ عَنْ عَلِیٍّ قَالَ عَلِیُّ بْنُ حَكِیمٍ فِی حَدِیثِهِ اَمَا تَغَارُونَ اَنْ یَخْرُجَ نِسَاؤُكُمْ○ وَقَالَ هَنَّادٌ فِی حَدِیثِهِ اَلَا تَسْتَحْیُونَ اَوْ تَغَارُونَ فَإِنَّهُ بَلَغَنِیْ اَنَّ نِسَائَكُمْ یَخْرُجْنَ فِی الاَسْوَاقِ یُزَاحِمْنَ الْعُلُوجَ○ معتلی 127856428،

ترجمہ: ایک دفعہ حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ نے لوگوں سے مخاطب ہو کر فرمایا تمہیں شرم یا غیرت نہیں آتی کہ تمہاری عورتیں گھروں سے باہر نکلیں، مجھے پتہ چلا ہے کہ تمہاری عورتیں بازاروں میں نکل کر طاقتور لوگوں کے رش میں گھس جاتی ہیں۔

موزوں پر مسح کی مدت کا بیان

1131 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ اَبِی حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مُخَیْمِرَةَ یُحَدِّثُ عَنْ شُرَیْحِ بْنِ هَانِءٍ اَنَّهُ سَاَلَ عَائِشَةَ عَنِ الْمَسْحِ عَلَی الْخُفَّیْنِ فَقَالَتْ سَلْ عَنْ ذَلِكَ عَلِیًّا فَإِنَّهُ كَانَ یَغْزُو مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلَهُ فَقَالَ لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةُ اَیَّامٍ وَلَیَالِیهِنَّ وَلِلْمُقِیمِ یَوْمٌ وَلَیْلَةٌ○ قِیلَ لِمُحَمَّدٍ كَانَ یَرْفَعُهُ فَقَالَ إِنَّهُ كَانَ یَرَی اَنَّهُ مَرْفُوعٌ وَلَكِنَّهُ كَانَ یَهَابُهُ○ تحفة 10126 معتلی 6264،

ترجمہ: حضرت شریح بن ہانی بیان کرتے ہیں کہ میں نے موزوں پر مسح کے حوالے سے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے ایک سوال پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ یہ سوال تم حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ سے پوچھو انہیں اس مسئلے کا زیادہ علم ہوگا کیونکہ وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ کے ساتھ سفر میں بھی رہتے تھے، چنانچہ میں نے حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ سے پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مسافر کے لئے تین دن اور تین رات موزوں پر مسح کرنے کی اجازت ہے اور مقیم

Marfat.com

کے لئے ایک دن اور ایک رات ہے۔

تخریج الحدیث:

صحیح مسلم - الطهارة (276) سنن النسائی - الطهارة (128) سنن النسائی - الطهارة (129) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (552)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/96) سنن الدارمی - الطهارة 714)

نوحہ کرنے سے ممانعت کا بیان

1132 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی عَدِیٍّ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنِ الشَّعْبِیِّ قَالَ لَعَنَ مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ آكِلَ الرِّبَا وَمُوكِلَهُ وَكَاتِبَهُ وَشَاهِدَهُ وَالْوَاشِمَةَ وَالْمُتَوَشِّمَةَ○ قَالَ ابْنُ عَوْنٍ قُلْتُ إِلَّا مِنْ دَاءٍ قَالَ نَعَمْ○ وَالْحَالَّ وَالْمُحَلَّلَ لَهُ وَمَانِعَ الصَّدَقَةِ○ وَقَالَ وَكَانَ يَنْهَى عَنِ النَّوْحِ○ وَلَمْ يَقُلْ لَعَنَ فَقُلْتُ مَنْ حَدَّثَكَ قَالَ الْحَارِثُ الاَعْوَرُ الْهَمْدَانِیُّ○ تحفة10036 معتلی6179،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دس قسم کے لوگوں پر لعنت فرمائی ہے سودخور، سود کھلانے والا، سودی معاملات لکھنے والا، سودی معاملات کے گواہ، حلالہ کرنے والا، حلالہ کروانے والا، زکوٰۃ روکنے والا، جسم گودنے والی اور جسم گدوانے والی اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نوحہ کرنے سے منع فرماتے تھے۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - النكاح (1119) سنن النسائی - الزينة (5103) سنن أبی داؤد - النكاح (2076) سنن ابن ماجه - النكاح (1935)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/107)

غسل جنابت میں احتیاط کا بیان

1133ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ النَّاجِیُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ بْنِ عِمْرَانَ الْوَاسِطِیُّ قَالاَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ وَهَذَا لَفْظُ مُحَمَّدِ بْنِ اَبَانَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ زَاذَانَ عَنْ عَلِیٍّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ ”مَنْ تَرَكَ مَوْضِعَ شَعْرَةٍ مِنْ جَنَابَةٍ لَمْ يُصِبْهَا الْمَاءُ فُعِلَ بِهِ كَذَا وَكَذَا مِنَ النَّارِ○“ قَالَ عَلِیٌّ فَمِنْ ثَمَّ عَادَيْتُ شَعَرِی كَمَا تَرَوْنَ○ تحفة10090 معتلی6230،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص ت کی حالت میں غسل کرتے ہوئے ایک بال کے برابر بھی جگہ خالی چھوڑ دے جہاں پانی نہ پہنچا ہو، اللہ تعالیٰ اس کے ساتھ جہنم میں ایسا ایسا معاملہ کریں گے، بس اسی وقت سے میں نے اپنے بالوں کے ساتھ دشمنی پال لی۔

Marfat.com

تخریج الحدیث:

سنن أبی داؤد - الطهارة (249) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (599)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/101) سنن الدارمی - الطهارة 751)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک اعضاء کا بیان

1134 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا اَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنِ ابْنِ عُمَيْرٍ قَالَ شَرِيكٌ قُلْتُ لَهُ عَمَّنْ يَا اَبَا عُمَيْرٍ عَمَّنْ حَدَّثَهُ قَالَ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَخْمَ الْهَامَةِ مُشْرَباً حُمْرَةً شَثْنَ الْكَفَّيْنِ وَالْقَدَمَيْنِ ضَخْمَ اللِّحْيَةِ طَوِيلَ الْمَسْرُبَةِ ضَخْمَ الْكَرَادِيسِ يَمْشِي فِي صَبَبٍ يَتَكَفَّأُ فِي الْمِشْيَةِ لاَ قَصِيرٌ وَلاَ طَوِيلٌ لَمْ اَرَ قَبْلَهُ مِثْلَهُ وَلاَ بَعْدَهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ○ معتلی 6169

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا سر مبارک بڑا، رنگ سرخی مائل سفید اور داڑھی گھنی تھی، ہڈیوں کے جوڑ بہت مضبوط تھے، ہتھیلیاں اور پاؤں بھرے ہوئے تھے، سینے سے لے کر ناف تک بالوں کی ایک لمبی سی دھاری تھی، سر کے بال گھنے اور ہلکے گھنگھریالے تھے، چلتے وقت چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتے تھے، ایسا محسوس ہوتا تھا گویا کہ کسی گھاٹی سے اتر رہے ہیں، بہت زیادہ لمبے تھے اور نہ بہت زیادہ چھوٹے قد کے، میں نے ان سے پہلے یا ان کے بعد ان جیسا کوئی نہ دیکھا، صلی اللہ علیہ وسلم۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - المناقب (3637) سنن الترمذی - المناقب (3638)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/127)

جنبی کے لئے قرآن پڑھنے کی ممانعت کا بیان

1135 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا اَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِی لَيْلَى عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقْرِئُنَا الْقُرْآنَ مَا لَمْ يَكُنْ جُنُباً○ تحفة 10186 معتلی 6308،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں مستقل قرآن پڑھاتے رہتے تھے الا یہ جنبی ہو جاتے۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - الطهارة (146) سنن النسائی - الطهارة (265) سنن النسائی - الطهارة (266) سنن أبی داؤد - الطهارة (229) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (594)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/134)

Marfat.com

میثرہ اور قسیہ کے مفہوم کا بیان

1136 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَاصِمٍ اَخْبَرَنِی عَاصِمُ بْنُ كُلَيْبٍ الْجَرْمِیُّ عَنْ اَبِی بُرْدَةَ بْنِ اَبِی مُوسَى قَالَ كُنْتُ جَالِساً مَعَ اَبِی فَجَاءَ عَلِیٌّ فَقَامَ عَلَيْنَا فَسَلَّمَ ثُمَّ اَمَرَ اَبَا مُوسَى بِاُمُورٍ مِنْ اُمُورِ النَّاسِ○ قَالَ ثُمَّ قَالَ عَلِیٌّ قَالَ لِی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "سَلِ اللّٰهَ الْهُدَى وَاَنْتَ تَعْنِیْ بِذَلِكَ هِدَايَةَ الطَّرِيقِ وَاسْاَلِ اللّٰهَ السَّدَادَ وَاَنْتَ تَعْنِیْ بِذَلِكَ تَسْدِيدَكَ السَّهْمَ○" وَنَهَانِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اَجْعَلَ خَاتَمِی فِی اِبْهَامِهِ اَوْ هٰذِهِ○ السَّبَّابَةِ وَالْوُسْطَى قَالَ فَكَانَ قَائِماً فَمَا اَدْرِی فِی اَيَّتِهِمَا قَالَ وَنَهَانِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمِيثَرَةِ وَعَنِ الْقَسِّيَّةِ○ قُلْنَا لَهُ يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ وَاَیُّ شَیْءٍ الْمِيثَرَةُ قَالَ شَیْءٌ كَانَ يَصْنَعُهُ النِّسَاءُ لِبُعُولَتِهِنَّ عَلَى رِحَالِهِنَّ○ قَالَ قُلْنَا وَمَا الْقَسِّيَّةُ قَالَ ثِيَابٌ تَاْتِينَا مِنْ قِبَلِ الشَّامِ مُضَلَّعَةٌ فِيهَا اَمْثَالُ الْاُتْرُجِّ○ قَالَ قَالَ اَبُو بُرْدَةَ فَلَمَّا رَاَيْتُ السَّنِیَّ عَرَفْتُ اَنَّهَا هِیَ○ تحفة1031910318 معتلی6443،

ترجمہ: حضرت ابو بردہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں اپنے والد کے ساتھ بیٹھا ہوا تھا کہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ تشریف لے آئے، انہوں نے آ کر ہمیں سلام کیا اور میرے والد صاحب کو لوگوں کا کوئی معاملہ سپرد فرمایا اور فرمانے لگے کہ مجھ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تھا اللہ سے ہدایت کی دعاء مانگا کرو اور ہدایت سے ہدایت الطریق مراد لے لیا کرو اور اللہ سے درستگی کی دعاء کیا کرو اور آپ اس سے تیر کی درستگی مراد لے لیا کرو۔ نیز نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے شہادت یا درمیان والی انگلی میں انگوٹھی پہننے سے منع فرمایا ہے، راوی بیان کرتے ہیں کہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے تھے اس لئے انگلیوں کے اشارہ میں صحیح طور پر سمجھ نہ سکا، پھر انہوں نے فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے سرخ دھاری دار اور ریشمی کپڑوں سے منع فرمایا ہے، ہم نے پوچھا امیر المومنین! "میثرہ" (یہ لفظ حدیث میں استعمال ہوا ہے) سے کیا مراد ہے؟ یہ کیا چیز ہوتی ہے؟ فرمایا عورتیں اپنے شوہروں کی سواری کے کجاوے پر رکھنے کے لئے ایک چیز بناتی تھیں (جسے زین پوش کہا جاتا ہے) اس سے وہ مراد ہے، پھر ہم نے پوچھا کہ "قسیہ" سے کیا مراد ہے؟ انہوں نے فرمایا شام کے وہ کپڑے جن میں "اترج" جیسے نقش ونگار بنے ہوتے تھے، ابو بردہ کہتے ہیں کہ جب میں نے کتان کے بنے ہوئے کپڑے دیکھے تو میں سمجھ گیا کہ یہ وہی ہیں۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - اللباس(1786) سنن النسائی - الزينة(5210) سنن ابن ماجه - اللباس(3648)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة1/109)

Marfat.com

وضو سے بچا ہوا پانی کھڑے ہو کر پینے کا بیان

1137ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ الْوَاسِطِیُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ مَيْسَرَةَ وَزَاذَانَ قَالاَ شَرِبَ عَلِیٌّ قَائِماً ثُمَّ قَالَ إِنْ اَشْرَبْ قَائِماً فَقَدْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشْرَبُ قَائِماً وَإِنْ اَشْرَبْ جَالِساً فَقَدْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشْرَبُ جَالِساً○ معتلی 6231 ل 6403 مجمع 5/79،

ترجمہ: حضرت میسرہ رحمہ اللہ اور زاذان بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے کھڑے ہو کر پانی پیا اور فرمایا اگر میں نے کھڑے ہو کر پانی پیا ہے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھ کر کیا ہے اور اگر بیٹھ کر پیا ہے تو انہیں اس طرح بھی کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

تخریج الحدیث:

صحیح البخاری - الأشربة (5292) سنن أبی داؤد - الأشربة (3718)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/134)

موزوں پر مسح کی مدت کا بیان

1138 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ عَنِ الْحَكَمِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْمِرَةَ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ هَانِءٍ عَنْ عَلِیٍّ قَالَ جَعَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْمُسَافِرِ ثَلاَثَةَ اَيَّامٍ وَلَيَالِيَهُنَّ وَلِلْمُقِيمِ يَوْماً وَلَيْلَةً ○ تحفة 10126 معتلی 6264،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مسافر کے لئے تین دن اور تین رات اور مقیم کے لئے ایک دن اور ایک رات مسح کی اجازت دی ہے۔

تخریج الحدیث:

صحیح مسلم - الطهارة (276) سنن النسائی - الطهارة (128) سنن النسائی - الطهارة (129) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (552)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/96) سنن الدارمی - الطهارة 714)

جنگ میں تدبیر اختیار کرنے کا بیان

1139 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِیٍّ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالاَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَوْنِ بْنِ اَبِی جُحَيْفَةَ عَنْ اَبِيهِ قَالَ قَالَ عَلِیٌّ إِذَا حَدَّثْتُكُمْ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثاً فَلاَنْ اَقَعَ مِنَ السَّمَاءِ إِلَى الاَرْضِ اَحَبُّ إِلَیَّ مِنْ اَنْ اَقُولَ عَلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَمْ يَقُلْ وَلَكِنَّ الْحَرْبَ خَدْعَةٌ○ معتلی 6435،

Marfat.com

ترجمہ: حضرت ابوجحیفہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے ایک دفعہ فرمایا جب میں تم سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے کوئی حدیث بیان کروں تو میرے نزدیک آسمان سے گر جانا ان کی طرف جھوٹی نسبت کرنے سے زیادہ پسندیدہ ہے اور جنگ تو نام ہی تدبیر اور چال کا ہے۔

تخریج الحدیث:

صحيح البخارى - المناقب (3415) صحيح مسلم - الزكاة 1066)صحيح مسلم - الزكاة (1066) صحيح مسلم - الزكاة (1066) صحيح مسلم - الزكاة (1066) سنن أبى داؤد - السنة (4767)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/126)

وضو سے بچا ہوا پانی کھڑے ہو کر پینے کا بیان

1140ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِى إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ زَاذَانَ اَنَّ عَلِىَّ بْنَ اَبِى طَالِبٍ شَرِبَ قَائِماً فَنَظَرَ النَّاسُ فَاَنْكَرُوا ذٰلِكَ عَلَيْهِ فَقَالَ عَلِىٌّ مَا تَنْظُرُونَ إِنْ اَشْرَبْ قَائِماً فَقَدْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشْرَبُ قَائِماً وَإِنْ اَشْرَبْ قَاعِداً فَقَدْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشْرَبُ قَاعِداً○ معتلى 6231،

ترجمہ: حضرت زاذان بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے کھڑے ہو کر پانی پیا، لوگ ان کی طرف تعجب سے دیکھنے لگے، انہوں نے فرمایا مجھے کیوں گھور گھور کر دیکھ رہے ہو؟ اگر میں نے کھڑے ہو کر پانی پیا ہے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھ کر کیا ہے اور اگر بیٹھ کر پیا ہے تو انہیں اس طرح بھی کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

تخریج الحدیث:

صحيح البخارى - الأشربة (5292) سنن الترمذى - الطهارة (48) سنن النسائى - الطهارة (95) سنن النسائى - الطهارة (96) سنن النسائى - الطهارة (130) سنن أبى داؤد - الأشربة (3718)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/123)

حجام کو مزدوری دینے کا بیان

1141ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِى اَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِىٍّ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ اَخْبَرَنِى وَرْقَاءُ عَنْ عَبْدِ الاَعْلَى عَنْ اَبِى جَمِيلَةَ عَنْ عَلِىٍّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ وَاَعْطَى الْحَجَّامَ اَجْرَهُ○ تحفة10284 معتلى6402،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے جسم مبارک کی رگ سے زائد خون نکلوایا اور یہ کام کرنے والے کو "جسے حجام کہا جاتا تھا" اس کی مزدوری دے دی۔

تخریج الحدیث: سنن ابن ماجه - التجارات (2163)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة1/134)

Marfat.com

1142ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبُو خَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ اَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَحَدَّثَنِی عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِی زِيَادٍ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالاَ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنْ عَبْدِ الاَعْلَی عَنْ اَبِی جَمِيلَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ احْتَجَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَمَرَنِی فَاَعْطَيْتُ الْحَجَّامَ اَجْرَهُ○ تحفة10284 معتلی6402

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے جسم مبارک کی رگ سے زائد خون نکلوایا اور یہ کام کرنے والے کو "جسے حجام کہا جاتا تھا" اس کی مزدوری دے دی۔

اہل ایمان اوران کی اولاد کے جنت میں ہونے کا بیان

1143ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی عُثْمَانُ بْنُ اَبِی شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ زَاذَانَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ سَاَلَتْ خَدِيجَةُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ وَلَدَيْنِ مَاتَا لَهَا فِی الْجَاهِلِيَّةِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "هُمَا فِی النَّارِ○" قَالَ فَلَمَّا رَاَی الْكَرَاهِيَةَ فِی وَجْهِهَا قَالَ "لَوْ رَاَيْتِ مَكَانَهُمَا لاَبْغَضْتِهِمَا○" قَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَوَلَدِی مِنْكَ قَالَ "فِی الْجَنَّةِ○" قَالَ ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "اِنَّ الْمُؤْمِنِينَ وَاَوْلاَدَهُمْ فِی الْجَنَّةِ وَاِنَّ الْمُشْرِكِينَ وَاَوْلاَدَهُمْ فِی النَّارِ○"

ثُمَّ قَرَاَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (وَالَّذِينَ آمَنُوا وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ بِاِيمَانٍ اَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّاتِهِمْ)○ {1/135} معتلی6232 مجمع 7/217،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دفعہ حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اپنے ان دو بچوں کے متعلق پوچھا جو زمانہ جاہلیت میں فوت ہو گئے تھے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ وہ دونوں جہنم میں ہیں، پھر جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے چہرے پر اس کے ناخوشگوار اثرات دیکھے تو فرمایا کہ اگر تم ان دونوں کا ٹھکانہ دیکھ لیتیں تو تمہیں بھی ان سے نفرت ہو جاتی۔ انہوں نے عرض کیا: یارسول اللہ! پھر میرے ان بچوں کا کیا ہوگا جو آپ سے ہوئے ہیں؟ فرمایا وہ جنت میں ہیں، پھر فرمایا کہ مومنین اور ان کی اولاد جنت میں ہوگی اور مشرکین اور ان کی اولاد جہنم میں ہوگی، اس کے بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت تلاوت فرمائی کہ وہ لوگ جو ایمان لائے اور اس ایمان لانے میں ان کی اولاد نے بھی ان کی پیروی کی، ہم انہیں ان کی اولاد سے ملا دیں گے۔

نماز رہ جائے تو اس کی قضاء کرنے کا بیان

1144 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِیٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ يَحْيَی بْنِ الْجَزَّارِ عَنْ عَلِيٍّ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ قَاعِداً يَوْمَ الْخَنْدَقِ عَلَی

Marfat.com

فُرْضَةٍ مِنْ فُرَضِ الْخَنْدَقِ فَقَالَ "شَغَلُونَا عَنِ الصَّلاَةِ الْوُسْطَى حَتَّى غَابَتِ الشَّمْسُ مَلاَ اللَّهُ بُطُونَهُمْ وَبُيُوتَهُمْ نَاراً" تحفة10315 معتلی6438،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ غزوہ خندق کے دن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خندق کے کنارے پر بیٹھے ہوئے تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ ان کے گھروں اور قبروں کو آگ سے بھر دے کہ انہوں نے ہمیں نماز عصر نہیں پڑھنے دی یہاں تک کہ سورج غروب ہو گیا۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الجهاد والسير (2773) صحيح البخارى - تفسير القرآن (4259) صحيح البخارى - الدعوات (6033) صحيح مسلم - المساجد ومواضع الصلاة 627)صحيح مسلم - المساجد ومواضع الصلاة (627) صحيح مسلم - المساجد ومواضع الصلاة (627) صحيح مسلم - المساجد ومواضع الصلاة (627) سنن الترمذى - تفسير القرآن (2984) سنن النسائى - الصلاة (473) سنن أبى داؤد - الصلاة (409) سنن ابن ماجه - الصلاة (684)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/113) سنن الدارمى - الصلاة 1232)

طریقہ وضو کا بیان

1145 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِى اَبِى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ بْنُ قُدَامَةَ عَنْ خَالِدِ بْنِ عَلْقَمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ خَيْرٍ قَالَ جَلَسَ عَلِىٌّ بَعْدَمَا صَلَّى الْفَجْرَ فِى الرَّحَبَةِ ثُمَّ قَالَ لِغُلاَمِهِ ائْتِنِى بِطَهُورٍ○ فَاَتَاهُ الْغُلاَمُ بِاِنَاءٍ فِيهِ مَاءٌ وَطَسْتٍ - قَالَ عَبْدُ خَيْرٍ - وَنَحْنُ جُلُوسٌ نَنْظُرُ إِلَيْهِ فَاَخَذَ بِيَمِينِهِ الإِنَاءَ فَاَكْفَاهُ عَلَى يَدِهِ الْيُسْرَى ثُمَّ غَسَلَ كَفَّيْهِ ثُمَّ أَخَذَ بِيَدِهِ الْيُمْنَى الإِنَاءَ فَاَفْرَغَ عَلَى يَدِهِ الْيُسْرَى ثُمَّ غَسَلَ كَفَّيْهِ فَعَلَهُ ثَلاَثَ مِرَارٍ○ قَالَ عَبْدُ خَيْرٍ كُلُّ ذَلِكَ لاَ يُدْخِلُ يَدَهُ فِى الإِنَاءِ حَتَّى يَغْسِلَهَا ثَلاَثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ اَدْخَلَ يَدَهُ الْيُمْنَى فِى الإِنَاءِ فَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ وَنَثَرَ بِيَدِهِ الْيُسْرَى فَعَلَ ذَلِكَ ثَلاَثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ اَدْخَلَ يَدَهُ الْيُمْنَى فِى الإِنَاءِ فَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلاَثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ غَسَلَ يَدَهُ الْيُمْنَى ثَلاَثَ مَرَّاتٍ إِلَى الْمِرْفَقِ ثُمَّ غَسَلَ يَدَهُ الْيُسْرَى ثَلاَثَ مَرَّاتٍ إِلَى الْمِرْفَقِ ثُمَّ اَدْخَلَ يَدَهُ الْيُمْنَى فِى الإِنَاءِ حَتَّى غَمَرَهَا الْمَاءُ ثُمَّ رَفَعَهَا بِمَا حَمَلَتْ مِنَ الْمَاءِ ثُمَّ مَسَحَهَا بِيَدِهِ الْيُسْرَى ثُمَّ مَسَحَ رَأْسَهُ بِيَدَيْهِ كِلْتَيْهِمَا مَرَّةً ثُمَّ صَبَّ بِيَدِهِ الْيُمْنَى ثَلاَثَ مَرَّاتٍ عَلَى قَدَمِهِ الْيُمْنَى ثُمَّ غَسَلَهَا بِيَدِهِ الْيُسْرَى ثُمَّ صَبَّ بِيَدِهِ الْيُمْنَى عَلَى قَدَمِهِ الْيُسْرَى ثُمَّ غَسَلَهَا بِيَدِهِ الْيُسْرَى ثَلاَثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ اَدْخَلَ يَدَهُ الْيُمْنَى فَغَرَفَ بِكَفِّهِ فَشَرِبَ ثُمَّ قَالَ هَذَا طُهُورُ نَبِىِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَنْ اَحَبَّ اَنْ يَنْظُرَ إِلَى طُهُورِ نَبِىِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهَذَا طُهُورُهُ○ تحفة10203 معتلی6344

Marfat.com

ترجمہ: حضرت عبد خیر رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فجر کی نماز پڑھ کر "رحبہ" کے پاس بیٹھ گئے، پھر اپنے غلام سے وضو کا پانی لانے کے لئے فرمایا: وہ ایک برتن لایا جس میں پانی تھا اور ایک طشت، انہوں نے دائیں ہاتھ سے برتن پکڑا اور بائیں ہاتھ پر پانی انڈیلنے لگے، پھر دونوں ہتھیلیوں کو دھویا (پھر دائیں ہاتھ سے اسی طرح کیا) تین دفعہ اس طرح کرنے کے بعد داہنا ہاتھ برتن میں داخل کر کے کلی کی، ناک میں پانی ڈالا اور بائیں ہاتھ سے ناک صاف کی، تین دفعہ اس طرح کرنے کے بعد داہنا ہاتھ برتن میں داخل کر کے تین دفعہ چہرہ دھویا، پھر تین دفعہ داہنا ہاتھ کہنی سمیت دھویا، پھر بایاں ہاتھ تین دفعہ کہنی سمیت دھویا، پھر داہنا ہاتھ برتن میں اچھی طرح ڈبو کر باہر نکالا اور اس پر جو پانی لگ گیا تھا بائیں ہاتھ پر مل کر دونوں ہاتھوں سے ایک دفعہ سر کا مسح کیا، پھر دائیں ہاتھ سے دائیں پاؤں پر تین دفعہ پانی بہایا اور بائیں ہاتھ سے اسے مل کر دھویا، پھر بائیں ہاتھ سے بائیں پاؤں پر تین دفعہ پانی بہایا اور بائیں ہاتھ سے اسے مل کر دھویا تین دفعہ اسی طرح کیا، پھر داہنا ہاتھ برتن میں ڈال کر چلو بھر پانی نکالا اور اسے پی کر فرمایا یہ ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا وضو، جو شخص نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ وضو دیکھنا چاہتا ہے تو وہ یہی ہے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذی - الطهارة (44) سنن الترمذی - الطهارة (48) سنن النسائی - الطهارة (91) سنن النسائی - الطهارة (92) سنن النسائی - الطهارة (93) سنن النسائی - الطهارة (94) سنن النسائی - الطهارة (95) سنن النسائی - الطهارة (96) سنن النسائی - الطهارة (115) سنن أبی داؤد - الطهارة (111) سنن أبی داؤد - الطهارة (115) سنن أبی داؤد - لطهارةا(116)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/114)

نماز قضاء ہو جانے کا بیان

1146 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰه حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّاب عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِی حَسَّانَ الاَعْرَجِ عَنْ عَبِيدَةَ السَّلْمَانِيِّ عَنْ عَلِيٍّ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ الاَحْزَابِ "اللّٰهُمَّ امْلَأْ بُيُوتَهُمْ وَقُبُورَهُمْ نَاراً كَمَا شَغَلُونَا عَنْ صَلاةِ الْوُسْطَى حَتَّى آبَتِ الشَّمْسُ○"

تحفة10232 معتلی6359

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ غزوہ خندق کے دن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ ان کے گھروں اور قبروں کو آگ سے بھر دے کہ انہوں نے ہمیں نماز عصر نہیں پڑھنے دی یہاں تک کہ سورج غروب ہو گیا۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاری - الجهاد والسير (2773) صحيح البخاری - تفسير القرآن (4259) صحيح البخاری - الدعوات (6033) صحيح مسلم - المساجد ومواضع الصلاة 627)صحيح مسلم - المساجد ومواضع الصلاة (627) صحيح مسلم - المساجد ومواضع الصلاة (627) صحيح مسلم - المساجد ومواضع الصلاة (627) سنن الترمذی - تفسير القرآن (2984) سنن النسائی - الصلاة

Marfat.com

(473) سنن أبی داؤد - الصلاة (409) سنن ابن ماجه - الصلاة (684)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/113) سنن الدارمی - الصلاة 1232)

حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ اور فاقہ کی حالت کا بیان

1147 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ اَنْبَانَا اَيُّوبُ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ جُعْتُ مَرَّةً بِالْمَدِينَةِ جُوعاً شَدِيداً فَخَرَجْتُ اَطْلُبُ الْعَمَلَ فِی عَوَالِی الْمَدِينَةِ فَإِذَا اَنَا بِامْرَاَةٍ قَدْ جَمَعَتْ مَدَراً قَظَنَنْتُهَا تُرِيدُ بَلَّهُ فَاَتَيْتُهَا فَقَاطَعْتُهَا كُلَّ ذَنُوبٍ عَلَى تَمْرَةٍ فَمَدَدْتُ سِتَّةَ عَشَرَ ذَنُوباً حَتَّى مَجَلَتْ يَدَای ثُمَّ اَتَيْتُ الْمَاءَ فَاَصَبْتُ مِنْهُ ثُمَّ اَتَيْتُهَا فَقُلْتُ بِكَفِّی هٰكَذَا بَيْنَ يَدَيْهَا وَبَسَطَ إِسْمَاعِيلُ يَدَيْهِ وَجَمَعَهُمَا○ فَعَدَّتْ لِی سِتَّ عَشْرَةَ تَمْرَةً فَاَتَيْتُ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرْتُهُ فَاَكَلَ مَعِی مِنْهَا○ معتلی 6385 مجمع 4/97

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ بھوک کی شدت سے تنگ آ کر میں اپنے گھر سے نکلا میں ایک عورت کے پاس سے گذرا، جس نے کچھ گارا اکٹھا کر رکھا تھا، میں سمجھ گیا کہ یہ اسے پانی سے تر بتر کرنا چاہتی ہے، میں نے اس کے پاس آ کر اس سے یہ معاہدہ کیا کہ ایک ڈول کھینچنے کے بدلے تم مجھے ایک کھجور دو گی، چنانچہ میں نے سولہ ڈول کھینچے یہاں تک کہ میرے ہاتھ تھک گئے پھر میں نے پانی کے پاس آ کر پانی پیا، اس کے بعد اس عورت کے پاس آ کر اپنے دونوں ہاتھوں کو پھیلا دیا اور اس نے گن کر سولہ کھجوریں میرے ہاتھ پر رکھ دیں میں وہ کھجوریں لے کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور انہیں یہ سارا واقعہ بتایا اور کچھ کھجوریں میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو کھلا دیں اور کچھ خود کھالیں۔

مزدوری سے ایک صاع کم کرنے کا بیان

1148ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِی شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ○ وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ قَالَ وَحَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ حَدَّثَنَا اَبِی عَنْ اَبِی جَنَابٍ عَنْ اَبِی جَمِيلَةَ الطُّهَوِیِّ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ احْتَجَمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ لِلْحَجَّامِ حِينَ فَرَغَ "كَمْ خَرَاجُكَ○" قَالَ صَاعَانِ○ فَوَضَعَ عَنْهُ صَاعاً وَاَمَرَنِی فَاَعْطَيْتُهُ صَاعاً ○ تحفة 10284 معتلی 6402

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے پچھنے لگوائے، فراغت کے بعد پچھنے لگانے والے سے اس کی مزدوری پوچھی، اس نے دو صاع بتائے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے ایک صاع کم کر دیا اور مجھے ایک صاع اس کے حوالے کرنے کا حکم دیا۔

تخريج الحديث:

سنن ابن ماجه - التجارات (2163)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/135)

Marfat.com

غلاموں اور باندیوں پر حد جاری کرنے کا بیان

1149ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِسْمَاعِيْلَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ قَالَ وَحَدَّثَنِي اَبُو خَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الاَعْلَى الثَّعْلَبِيِّ عَنْ اَبِي جَمِيلَةَ عَنْ عَلِيٍّ اَنَّ خَادِماً لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَرَتْ فَاَمَرَنِي اَنْ اُقِيمَ عَلَيْهَا الْحَدَّ فَوَجَدْتُهَا لَمْ تَجِفَّ مِنْ دَمِهَا فَاَتَيْتُهُ فَذَكَرْتُ لَهُ فَقَالَ "إِذَا جَفَّتْ مِنْ دَمِهَا فَاَقِمْ عَلَيْهَا الْحَدَّ اَقِيمُوا الْحُدُودَ عَلَى مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ○" وَهَذَا لَفْظُ حَدِيثِ إِسْحَاقَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ○ تحفة10283 معتلى 6401،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک خادمہ سے بدکاری کا گناہ سرزد ہوگیا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پر حد جاری کرنے کا حکم دیا، میں نے دیکھا کہ اس کا تو خون ہی بند نہیں ہو رہا، میں نے آ کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ بات ذکر کی، تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب اس کا خون بند ہو جائے تب اس پر حد جاری کر دینا، یاد رکھو! اپنے غلاموں اور باندیوں پر بھی حد جاری کیا کرو۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الحدود (1705) سنن الترمذى - الحدود (1441) سنن أبى داؤد - الحدود (4473)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/135)

1150ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَالْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا اَبُو الاَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ الاَعْلَى عَنْ اَبِي جَمِيلَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ أُخْبِرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاَمَةٍ لَهُ فَجَرَتْ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ○ {1/136} تحفة10283 معتلى 6401

گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

حدیث کے ہوتے ہوئے کسی کی بات کو ترجیح نہ دینے کا بیان

1151 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰه حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ اَنَّهُ قَالَ شَهِدْتُ عَلِيًّا وَعُثْمَانَ بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ وَعُثْمَانُ يَنْهَى عَنِ الْمُتْعَةِ وَاَنْ يُجْمَعَ بَيْنَهُمَا فَلَمَّا رَاَى ذَلِكَ عَلِيٌّ اَهَلَّ بِهِمَا فَقَالَ لَبَّيْكَ بِعُمْرَةٍ وَحَجٍّ مَعاً○ فَقَالَ عُثْمَانُ تَرَانِي اَنْهَى النَّاسَ عَنْهُ وَاَنْتَ تَفْعَلُهُ قَالَ لَمْ اَكُنْ اَدَعُ سُنَّةَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِقَوْلِ اَحَدٍ مِنَ النَّاسِ○ تحفة10274 معتلى 6398

ترجمہ: مروان بن حکم بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں مکہ اور مدینہ کے درمیان حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ اور حضرت علی

Marfat.com

المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے ساتھ موجود تھا، حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ حج تمتع یعنی حج اور عمرہ کو ایک ہی سفر میں جمع کرنے سے منع فرماتے تھے، یہ دیکھ کر حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے دونوں کا احرام باندھ لیا، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا کہ کیا آپ کے علم میں نہیں ہے کہ میں نے اس کی ممانعت کا حکم جاری کر دیا ہے اور آپ پھر بھی اس طرح کر رہے ہیں؟ فرمایا لیکن کسی کی بات کے آگے میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بات کو نہیں چھوڑ سکتا۔

تخریج الحدیث:

صحیح البخاری - الحج (1488) صحیح البخاری - الحج (1494) صحیح مسلم - الحج (1223) صحیح مسلم - الحج (1223) سنن النسائی - مناسك الحج (2722) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/136) سنن الدارمی - المناسك 1923)

وضو سے بچا ہوا پانی کھڑے ہو کر پینے کا بیان

1152 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی وَاِسْحَاقُ بْنُ اِسْمَاعِیْلَ قَالاَ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَیْلٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ○ وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ قَالَ وَحَدَّثَنِی سُفْیَانُ بْنُ وَکِیعٍ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ عُیَیْنَةَ جَمِیعاً عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ مَیْسَرَةَ رَاَیْتُ عَلِیًّا شَرِبَ قَائِماً فَقُلْتُ تَشْرَبُ وَاَنْتَ قَائِمٌ قَالَ اِنْ اَشْرَبْ قَائِماً فَقَدْ رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَشْرَبُ قَائِماً وَاِنْ اَشْرَبْ قَاعِداً فَقَدْ رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَشْرَبُ قَاعِداً○ معتلی 6403

ترجمہ: حضرت میسرہ رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں نے دیکھا کہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے کھڑے ہو کر پانی پیا، میں نے ان سے کہا کہ آپ کھڑے ہو کر پانی پی رہے ہیں؟ انہوں نے فرمایا اگر میں نے کھڑے ہو کر پانی پیا ہے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھ کر کیا ہے اور اگر بیٹھ کر پیا ہے تو انہیں اس طرح بھی کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

تخریج الحدیث:

صحیح البخاری - الأشربة (5292) سنن الترمذی - الطهارة (48) سنن النسائی - الطهارة (95) سنن النسائی - الطهارة (96) سنن النسائی - الطهارة (130) سنن أبی داؤد - الأشربة (3718) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/123)

بستر پر لیٹے ہوئے تسبیحات پڑھنے کا بیان

1153 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَکَمِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ اَبِی لَیْلَی حَدَّثَنَا عَلِیٌّ اَنَّ فَاطِمَةَ اشْتَکَتْ مَا تَلْقَی مِنْ اَثَرِ الرَّحَی فِی یَدِهَا وَاَتَی النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ سَبْیٌ فَانْطَلَقَتْ فَلَمْ تَجِدْهُ وَلَقِیَتْ عَائِشَةَ فَاَخْبَرَتْهَا فَلَمَّا جَاءَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَخْبَرَتْهُ عَائِشَةُ بِمَجِیءِ فَاطِمَةَ اِلَیْهَا فَجَاءَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ اَخَذْنَا مَضَاجِعَنَا فَذَهَبْنَا لِنَقُومَ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ "عَلَی

Marfat.com

مَكَانِكُمَا○" فَقَعَدَ بَيْنَنَا حَتَّى وَجَدْتُ بَرْدَ قَدَمَيْهِ عَلَى صَدْرِى فَقَالَ "اَلاَ أُعَلِّمُكُمَا خَيْراً مِمَّا سَأَلْتُمَا إِذَا اَخَذْتُمَا مَضَاجِعَكُمَا اَنْ تُكَبِّرَا اللّٰهَ اَرْبَعاً وَثَلاثِينَ وَتُسَبِّحَاهُ ثَلاثاً وَثَلاثِينَ وَتَحْمَدَاهُ ثَلاثاً وَثَلاثِينَ فَهُوَ خَيْرٌ لَكُمَا مِنْ خَادِمٍ○ تحفة10210 معتلى6329

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے شکایت کی کہ آٹا پیس پیس کر ہاتھوں میں نشان پڑ گئے ہیں، اس دوران نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کہیں سے کچھ قیدی آئے، حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو پتہ چلا تو وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک خادم کی درخواست لے کر حاضر ہوئیں لیکن نبی کریم صلی اللہ علیہ سلم نہ ملے، تو وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو بتا کر واپس آ گئیں۔

جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم واپس آئے تو حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے انہیں حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے آنے کی اطلاع دی، چنانچہ رات کو جب ہم اپنے بستروں پر لیٹ چکے تھے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے، ہم نے کھڑا ہونا چاہا لیکن آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنی جگہ رہو، یہ کہہ کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس بیٹھ گئے، حتی کہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے قدموں کی ٹھنڈک محسوس کی اور فرمایا کیا میں تمہیں ایسی چیز نہ بتاؤں جو تمہارے لئے خادم سے بہتر ہو؟ جب تم اپنے بستر پر لیٹا کرو تو ۳۳ دفعہ سبحان اللہ، ۳۳ دفعہ الحمد للہ اور ۳۴ دفعہ اللہ اکبر کہہ لیا کرو۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - فرض الخمس(2945) صحيح البخارى - النفقات(5046) صحيح البخارى - الدعوات(5959) صحيح مسلم - الذكر والدعاء والتوبة والاستغفار(2727) سنن الترمذى - الدعوات(3408) سنن الترمذى - الدعوات(3409) سنن أبى داؤد - الخراج والإمارة والفىء(2988) سنن أبى داؤد - الأدب(5062)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين،بالجنة(1/80) سنن الدارمى - الاستئذان2685)

اجرائے حد کا بیان

1154ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِى مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ مَوْلَى بَنِى هَاشِمٍ وَاَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِىُّ قَالاَ حَدَّثَنَا اَبُو وَكِيعٍ الْجَرَّاحُ بْنُ مَلِيحٍ عَنْ عَبْدِ الاَعْلَى الثَّعْلَبِىِّ عَنْ اَبِى جَمِيلَةَ عَنْ عَلِىٍّ وَقَالَ اَبُو الرَّبِيعِ فِى حَدِيثِهِ عَنْ مَيْسَرَةَ اَبِى جَمِيلَةَ عَنْ عَلِىٍّ اَنَّهُ قَالَ اَرْسَلَنِى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى اَمَةٍ لَهُ سَوْدَاءَ زَنَتْ لاَجْلِدَهَا الْحَدَّ - قَالَ - فَوَجَدْتُهَا فِى دِمَائِهَا فَاَتَيْتُ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرْتُهُ بِذَلِكَ فَقَالَ لِى "إِذَا تَعَالَتْ مِنْ نِفَاسِهَا فَاجْلِدْهَا خَمْسِينَ○" وَقَالَ اَبُو الرَّبِيعِ فِى حَدِيثِهِ قَالَ فَاَخْبَرْتُ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ "إِذَا جَفَّتْ مِنْ دِمَائِهَا فَحُدَّهَا○" ثُمَّ قَالَ "اَقِيمُوا الْحُدُودَ○" تحفة10283 معتلى6401،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک سیاہ فام خادمہ سے بدکاری کا گناہ

Marfat.com

سرزد ہوگیا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پر حد جاری کرنے کا حکم دیا، میں نے دیکھا کہ اس کا تو خون ہی بند نہیں ہو رہا، میں نے آ کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ بات ذکر کی، تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب اس کا خون بند ہو جائے تب اس پر حد جاری کر دینا، یاد رکھو! اپنے غلاموں اور باندیوں پر بھی حد جاری کیا کرو۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الحدود (1705) سنن الترمذى - الحدود (1441) سنن أبى داؤد - الحدود (4473)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/135)

حالت سفر میں نمازوں کو قریب الوقت میں ادا کرنے کا بیان

1155ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِى شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُو اُسَامَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهِ اَنَّ عَلِيًّا كَانَ يَسِيرُ حَتّٰى إِذَا غَرَبَتِ الشَّمْسُ وَاَظْلَمَ نَزَلَ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ ثُمَّ صَلَّى الْعِشَاءَ عَلَى اَثَرِهَا ثُمَّ يَقُولُ هٰكَذَا رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ○ تحفة 10250 معتلى 6373،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ (جب سفر پر روانہ ہوتے تو) چلتے رہتے تھے یہاں تک کہ جب سورج غروب ہو جاتا اور اندھیرا چھا جاتا تو وہ اتر کر مغرب کی نماز اس کے آخر وقت میں ادا کرتے اور اس کے فورا بعد ہی عشاء کی نماز اس کے اول وقت میں ادا کر لیتے اور فرماتے کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی اسی طرح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

1156 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِى اَبِى حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ اَخْبَرَنَا الْحَكَمُ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ اَبِى لَيْلَى اَنَّ عَلِيًّا حَدَّثَهُمْ اَنَّ فَاطِمَةَ شَكَتْ إِلَى اَبِيْهَا مَا تَلْقَى مِنْ يَدَيْهَا مِنَ الرَّحٰى ○ فَذَكَرَ مَعْنٰى حَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ○ تحفة 10210 معتلى 6329

حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے لئے دعا کا بیان

1157 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِى اَبِى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا الْبَخْتَرِيِّ الطَّائِيَّ قَالَ اَخْبَرَنِى مَنْ سَمِعَ عَلِيًّا يَقُولُ لَمَّا بَعَثَنِى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْيَمَنِ فَقُلْتُ تَبْعَثُنِى وَاَنَا رَجُلٌ حَدِيثُ السِّنِّ وَلَيْسَ لِى عِلْمٌ بِكَثِيرٍ مِنَ الْقَضَاءِ قَالَ فَضَرَبَ صَدْرِى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ "اذْهَبْ فَإِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ سَيُثَبِّتُ لِسَانَكَ وَيَهْدِى قَلْبَكَ○" قَالَ فَمَا اَعْيَانِى قَضَاءٌ بَيْنَ اثْنَيْنِ○ تحفة 10113 معتلى 6251،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب مجھے یمن کی طرف بھیجا تو میں اس

Marfat.com

وقت نوخیز تھا، میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ میں نوعمر ہوں اور مجھے فیصلہ کرنے کا قطعا کوئی علم نہیں ہے؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے سینے پر اپنا ہاتھ مار کر فرمایا اللہ تمہاری زبان کو صحیح راستے پر چلائے گا اور تمہارے دل کو مضبوط رکھے گا، حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس کے بعد کبھی بھی دو آدمیوں کے درمیان فیصلہ کرنے میں مجھے کوئی شک نہیں ہوا۔

تخریج الحدیث:

سنن أبی داؤد - الأقضية (3582) سنن ابن ماجه - الأحكام (2310)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/136)

حج تمتع کا بیان

1158 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰه حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ اجْتَمَعَ عَلِيٌّ وَعُثْمَانُ بِعُسْفَانَ فَكَانَ عُثْمَانُ يَنْهَى عَنِ الْمُتْعَةِ اَوِ الْعُمْرَةِ فَقَالَ عَلِيٌّ مَا تُرِيدُ إِلَى اَمْرٍ فَعَلَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَنْهَى عَنْهَا فَقَالَ عُثْمَانُ دَعْنَا مِنْكَ○ تحفة10114 معتلی6258،

ترجمہ: حضرت سعید بن مسیّب رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ اور حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ مقام عسفان میں اکٹھے ہو گئے، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ حج تمتع سے روکتے تھے، حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے ان سے پوچھا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جس کام کو کیا ہو، اس سے روکنے میں آپ کا کیا مقصد ہے؟ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا یہ مسئلہ رہنے ہی دیجئے۔

تخریج الحدیث:

صحيح البخاری - الحج (1488) صحيح البخاری - الحج (1494) صحيح مسلم - الحج (1223) صحيح مسلم - الحج (1223) سنن النسائی - مناسك الحج (2722)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/136)'سنن الدارمی - المناسك 1923)

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کی فضیلت کا بیان

1159 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ اَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ شَدَّادٍ يَقُولُ قَالَ عَلِيٌّ مَا رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَعَ اَبَوَيْهِ لاَحَدٍ غَيْرِ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ فَإِنَّ يَوْمَ أُحُدٍ جَعَلَ يَقُولُ ''ارْمِ فِدَاكَ اَبِی وَاُمِّی○'' {1/137} تحفة10190 معتلی6311،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو کبھی کسی کے لئے سوائے حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے اپنے والدین کو جمع کرتے ہوئے نہیں سنا غزوہ احد کے دن آپ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے فرما

Marfat.com

رہے تھے کہ سعد تیر پھینکو، تم پر میرے ماں باپ قربان ہوں۔

تخریج الحدیث:

صحیح البخاری - الجهاد والسير (2749) صحيح مسلم - فضائل الصحابة (2411) سنن الترمذی - الأدب (2828) سنن الترمذی - الأدب (2829) سنن الترمذی - المناقب (3753) سنن الترمذی - المناقب (3755) سنن ابن ماجه - المقدمة (129)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/124)

کھانے پینے والے بچے کے پیشاب کو دھونے کا بیان

1160ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی وَعُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِیُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ اَبِی بَكْرٍ الْمُقَدَّمِیُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ بُنْدَارٌ قَالُوا حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِی اَبِی○ وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ قَالَ وَحَدَّثَنِی اَبُو خَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَمُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالاَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنَا عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِی حَرْبِ بْنِ اَبِی الاَسْوَدِ عَنْ اَبِی الاَسْوَدِ وَقَال اَبُو خَيْثَمَةَ فِی حَدِيثِهِ ابْنُ اَبِی الاَسْوَدِ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَلِیٍّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "بَوْلُ الْغُلاَمِ الرَّضِيعِ يُنْضَحُ وَبَوْلُ الْجَارِيَةِ يُغْسَلُ○" قَالَ قَتَادَةُ وَهَذَا مَا لَمْ يَطْعَمَا الطَّعَامَ فَإِذَا طَعِمَا غُسِلاَ جَمِيعاً○ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ وَلَمْ يَذْكُرْ اَبُو خَيْثَمَةَ فِی حَدِيثِهِ عَنْ قَتَادَةَ○ تحفة 10131 معتلی 6441

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بچے کے پیشاب پر پانی کے چھینٹے مارنا بھی کافی ہے اور بچی کا پیشاب جس چیز پر لگ جائے اسے دھویا جائے گا، قتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ یہ حکم اس وقت تک ہے جب انہوں نے کھانا پینا شروع نہ کیا ہو اور جب وہ کھانا پینا شروع کر دیں تو دونوں کا پیشاب جس چیز کو لگ جائے اسے دھونا ہی پڑے گا۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - الجمعة (610) سنن أبی داؤد - الطهارة (377) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (525)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/137)

1161 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِی حَرْبِ بْنِ اَبِی الاَسْوَدِ الدِّيلِیِّ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَلِیِّ بْنِ اَبِی طَالِبٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِی الرَّضِيعِ "يُنْضَحُ بَوْلُ الْغُلاَمِ وَيُغْسَلُ بَوْلُ الْجَارِيَةِ○" قَالَ قَتَادَةُ وَهَذَا مَا لَمْ يَطْعَمَا الطَّعَامَ فَإِذَا طَعِمَا غُسِلاَ جَمِيعاً○ تحفة 10131 معتلی 6441

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے شیر خوار بچے کے متعلق ارشاد فرمایا

Marfat.com

بچے کے پیشاب پر پانی کے چھینٹے مارنا بھی کافی ہے اور بچی کا پیشاب جس چیز پر لگ جائے اسے دھویا جائے گا، قتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ یہ حکم اس وقت تک ہے جب انہوں نے کھانا پینا شروع نہ کیا ہو اور جب وہ کھانا پینا شروع کر دیں تو دونوں کا پیشاب جس چیز کو لگ جائے اسے دھونا ہی پڑے گا۔

نماز قضاء ہو جانے پر افسوس کا بیان

1162 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ عَنْ اَبِي حَسَّانَ الاَعْرَجِ عَنْ عَبِيدَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الاَحْزَابِ "شَغَلُونَا عَنْ صَلاَةِ الْوُسْطَى حَتَّى آبَتِ الشَّمْسُ مَلاَ اللّٰهُ قُبُورَهُمْ نَاراً وَبُيُوتَهُمْ - اَوْ بُطُونَهُمْ○" شَكَّ شُعْبَةُ فِي الْبُيُوتِ وَالْبُطُونِ○ تحفة10232 معتلي6359

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ غزوہ خندق کے دن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ ان (مشرکین) کے گھروں اور قبروں کو آگ سے بھر دے کہ انہوں نے ہمیں نماز عصر نہیں پڑھنے دی یہاں تک کہ سورج غروب ہو گیا۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - الجهاد والسير (2773) صحيح البخاري - تفسير القرآن(4259) صحيح البخاري - الدعوات(6033) صحيح مسلم - المساجد ومواضع الصلاة 627)صحيح مسلم - المساجد ومواضع الصلاة(627) صحيح مسلم - المساجد ومواضع الصلاة(627) صحيح مسلم - المساجد ومواضع الصلاة(627) سنن الترمذي - تفسير القرآن(2984) سنن النسائي - الصلاة (473) سنن أبي داؤد - الصلاة(409) سنن ابن ماجه - الصلاة(684)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة(1/113) سنن الدارمي - الصلاة1232)

1163 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا حَسَّانَ يُحَدِّثُ عَنْ عَبِيدَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الاَحْزَابِ "شَغَلُونَا عَنِ الصَّلاَةِ الْوُسْطَى حَتَّى آبَتِ الشَّمْسُ مَلاَ اللّٰهُ قُبُورَهُمْ وَبُيُوتَهُمْ - اَوْ بُطُونَهُمْ - نَاراً○" شَكَّ فِي الْبُيُوتِ وَالْبُطُونِ فَاَمَّا الْقُبُورُ فَلَيْسَ فِيهِ شَكٌّ○ تحفة 10232 معتلي6359

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ غزوہ خندق کے دن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ ان (مشرکین) کے گھروں اور قبروں کو آگ سے بھر دے کہ انہوں نے ہمیں نماز عصر نہیں پڑھنے دی یہاں تک کہ سورج غروب ہو گیا۔

وتر کورات کے مختلف حصوں میں پڑھنے کا بیان

1164 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ مِنْ كُلِّ اللَّيْلِ اَوْتَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ

Marfat.com

اَوَّلِهٖ وَاَوْسَطِهٖ وَآخِرِهٖ وَانْتَهٰى وِتْرُهٗ إِلَى آخِرِهٖ○ تحفة10145 معتلی 6270

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کے ابتدائی، درمیانے اور آخری ہر حصے میں وتر پڑھایا کرتے تھے، تاہم آخر میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم رات کے آخری حصے میں اس کی پابندی فرمانے لگے تھے۔

تخریج الحدیث:

سنن ابن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فيها (1186)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/137)

رمضان المبارک کے آخری عشرے میں شب بیدار رہنے کا بیان

1165 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِي إِسْحَاقَ عَنْ هُبَيْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوقِظُ اَهْلَهٗ فِي الْعَشْرِ الاَوَاخِرِ مِنْ رَمَضَانَ ○ تحفة10307 معتلی 6423

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رمضان کے آخری عشرے میں اپنے اہل خانہ کو بھی رات جاگنے کے لئے اٹھایا کرتے تھے۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - الصوم (795)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/133)

ریشمی کپڑے کو خواتین میں تقسیم کر دینے کا بیان

1166 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِي إِسْحَاقَ عَنْ هُبَيْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُهْدِيَتْ لَهٗ حُلَّةٌ مِنْ حَرِيرٍ فَكَسَانِيهَا○ قَالَ عَلِيٌّ فَخَرَجْتُ فِيهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "لَسْتُ اَرْضَى لَكَ مَا اَكْرَهُ لِنَفْسِي○" قَالَ فَاَمَرَنِي فَشَقَقْتُهَا بَيْنَ نِسَائِي خُمُرًا بَيْنَ فَاطِمَةَ وَعَمَّتِهٖ○ تحفة10308 معتلی 6426

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں کہیں سے ہدیہ کے طور پر ایک ریشمی جوڑا آیا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ میرے پاس بھیج دیا، میں اسے پہن کر باہر نکلا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو چیز میں اپنے لئے ناپسند سمجھتا ہوں، تمہارے لئے بھی اسے پسند نہیں کر سکتا، چنانچہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم پر میں نے اسے اپنی عورتوں یعنی فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اور اس کی پھوپھی میں تقسیم کر دیا۔

تخریج الحدیث:

صحيح البخاری - الهبة وفضلها والتحريض عليها (2472) صحيح البخاری - النفقات (5051) صحيح البخاری - اللباس (5502) صحيح مسلم - اللباس والزينة 2071)صحيح مسلم - اللباس والزينة (2071) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2071)

Marfat.com

صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة 2078)صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) سنن الترمذى - الصلاة (264) سنن الترمذى - اللباس (1725) سنن الترمذى - اللباس (1737) سنن الترمذى - الأدب (2808) سنن النسائى - التطبيق (1040) سنن النسائى - التطبيق (1041) سنن النسائى - التطبيق (1042) سنن النسائي - التطبيق (1043) سنن النسائى - التطبيق (1044) سنن النسائى - التطبيق (1118) سنن النسائى - الزينة (5166) سنن النسائى - الزينة (5167) سنن النسائى - الزينة (5168) سنن النسائى - الزينة 5169)سنن النسائى - الزينة (5170) سنن النسائى - الزينة (5171) سنن النسائى - الزينة (5172) سنن النسائى - الزينة (5173) سنن النسائى - الزينة (5174) سنن النسائى - الزينة (5175) سنن النسائى - الزينة (5176) سنن النسائى - الزينة (5177) سنن النسائى - الزينة (5178) سنن النسائى - الزينة (5179) سنن النسائى - الزينة (5180) سنن النسائى - الزينة (5181) سنن النسائى - الزينة (5183) سنن النسائى - الزينة (5184) سنن النسائى - الزينة 5267)سنن النسائى - الزينة (5268) سنن النسائى - الزينة (5270) سنن النسائى - الزينة (5271) سنن النسائى - الزينة (5272) سنن النسائى - الزينة (5298) سنن النسائى - الزينة (5318) سنن أبى داؤد - اللباس (4043) سنن أبى داؤد - اللباس (4044) سنن ابن ماجه - اللباس (3596)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/119)موطأ مالك - النداء للصلاة 177)

ترکہ میں دراہم ودنانیر چھوڑ کر جانے کا بیان

1167ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ حِسَابٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عُتَيْبَةُ وَهُوَ الضَّرِيرُ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ اَصْرَمَ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ مَاتَ رَجُلٌ مِنْ اَهْلِ الصُّفَّةِ فَقِيلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ تَرَكَ دِينَاراً وَدِرْهَماً○ فَقَالَ "كَيَّتَانِ صَلُّوا عَلَى صَاحِبِكُمْ○"

معتلی 6167 مجمع 10/240،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ اہل صفہ میں سے ایک صاحب کا انتقال ہوگیا، کسی شخص نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا: یارسول اللہ! انہوں نے ترکہ میں ایک دینار اور ایک درہم چھوڑے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ جہنم کے دو انگارے ہیں جن سے داغا جائے گا، تم اپنے ساتھی کی نماز جنازہ خود پڑھ لو۔

1168ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ قَالَ وَحَدَّثَنِي اَبُو خَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ فَذَكَرَ مِثْلَهُ نَحْوَهُ○ معتلی 6167

گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

نصف یا زیادہ کان کٹے جانور کی قربانی نہ ہونے کا بیان

1169 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ جُرَيَّ بْنَ كُلَيْبٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ نَهَى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَضَبِ الْقَرْنِ وَالْأُذُنِ○ قَالَ قَتَادَةُ فَسَاَلْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ قَالَ قُلْتُ مَا عَضَبُ الْأُذُنِ فَقَالَ إِذَا

Marfat.com

كَانَ النِّصْفَ اَوْ اَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ○ تحفة 10031 معتلى 6170،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نصف یا اس سے زیادہ سینگ یا کان کٹے ہوئے جانور کی قربانی سے منع فرمایا ہے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذى - الأضاحى (1498) سنن الترمذى - الأضاحى (1504) سنن النسائى - الضحايا (4372) سنن النسائى - الضحايا (4373) سنن النسائى - الضحايا (4374) سنن النسائى - الضحايا (4375) سنن النسائى - الضحايا (4376) سنن النسائى - الضحايا (4377) سنن ابى داؤد - الضحايا (2804) سنن أبى داؤد - الضحايا (2805) سنن ابن ماجه - الأضاحى (3142) سنن ابن ماجه - الأضاحى (3143) سنن ابن ماجه - الأضاحى (3145)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/83) سنن الدارمى - الأضاحى (1951) سنن الدارمي - الأضاحى 1952)

1170 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِى اَبِى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ جُرَيِّ بْنِ كُلَيْبٍ اَنَّهُ سَمِعَ عَلِيًّا يَقُولُ نَهَى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُضَحَّى بِاَعْضَبِ الْقَرْنِ وَالْأُذُنِ○ قَالَ قَتَادَةُ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ فَقَالَ نَعَمِ الْعَضْبُ النِّصْفُ اَوْ اَكْثَرُ مِنْ ذَلِكَ○ تحفة 10031 معتلى 6170،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نصف یا اس سے زیادہ سینگ یا کان کٹے ہوئے جانور کی قربانی سے منع فرمایا ہے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذى - الأضاحى (1498) سنن الترمذى - الأضاحى (1504) سنن النسائى - الضحايا (4372) سنن النسائى - الضحايا (4373) سنن النسائى - الضحايا (4374) سنن النسائى - الضحايا (4375) سنن النسائى - الضحايا (4376) سنن النسائى - الضحايا (4377) سنن أبى داؤد - الضحايا (2804) سنن أبى داؤد - الضحايا (2805) سنن ابن ماجه - الأضاحى (3142) سنن ابن ماجه - الأضاحى (3143) سنن ابن ماجه - الأضاحى (3145)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/83) سنن الدارمى - الأضاحى (1951) سنن الدارمي - الأضاحى 1952)

سونے کی آنگوٹھی پہننے کی ممانعت کا بیان

1171 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِى اَبِى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِى إِسْحَاقَ عَنْ هُبَيْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى اَوْ نَهَانِى عَنِ الْمِيثَرَةِ وَالْقَسِّيِّ وَخَاتَمِ الذَّهَبِ○ {1/138} تحفة 10304 معتلى 6422

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے کی انگوٹھی، ریشم اور سرخ زین پوش سے منع فرمایا ہے۔

Marfat.com

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الهبة وفضلها والتحريض عليها (2472) صحيح البخارى - النفقات (5051) صحيح البخارى - اللباس (5502) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2071) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2071) صحيح مسلم - اللباس والزينة 2071)صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) سنن الترمذى - الصلاة (264) سنن الترمذى - اللباس (1725) سنن الترمذى - اللباس (1737) سنن الترمذى - اللباس (1786) سنن الترمذى - الأدب (2808) سنن النسائى - التطبيق (1040) سنن النسائى - التطبيق (1041) سنن النسائى - التطبيق (1042) سنن النسائى - التطبيق (1043) سنن النسائى - التطبيق (1044) سنن النسائى - التطبيق (1118) سنن النسائى - الزينة (5166) سنن النسائى - الزينة (5167) سنن النسائى - الزينة (5168) سنن النسائى - الزينة (5169) سنن النسائى - الزينة (5170) سنن النسائى - الزينة 5171)سنن النسائى - الزينة (5172) سنن النسائى - الزينة (5173) سنن النسائى - الزينة (5175) سنن النسائى - الزينة (5176) سنن النسائى - الزينة (5177) سنن النسائى - الزينة (5178) سنن النسائى - الزينة (5179) سنن النسائى - الزينة (5180) سنن النسائى - الزينة (5181) سنن النسائى - الزينة (5183) سنن النسائى - الزينة (5184) سنن النسائى - الزينة (5185) سنن النسائى - الزينة (5267) سنن النسائى - الزينة (5268) سنن النسائى - الزينة (5270) سنن النسائى - الزينة (5271) سنن النسائى - الزينة (5272) سنن النسائى - الزينة (5298) سنن النسائى - الزينة (5318) سنن أبى داؤد - اللباس (4043) سنن أبى داؤد - اللباس (4044) سنن ابن ماجه - اللباس (3596) سنن ابن ماجه - اللباس (3642)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/94)موطأ مالك - النداء للصلاة 177)

حضرت عمار رضی اللہ عنہ کی فضیلت کا بیان

1172 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِى اَبِى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِى إِسْحَاقَ عَنْ هَانِءِ بْنِ هَانِءٍ عَنْ عَلِيٍّ اَنَّ عَمَّاراً اسْتَأْذَنَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ "الطَّيِّبُ الْمُطَيَّبُ ائْذَنْ لَهْ○"تحفة10300 معتلى 6417

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر تھا، اتنی دیر میں حضرت عمار رضی اللہ عنہ آ کر اجازت طلب کرنے لگے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ انہیں اجازت دے دو، خوش آمدید اس شخص کو جو پاکیزہ ہے اور پاکیزگی کا حامل ہے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذى - المناقب (3798) سنن ابن ماجه - المقدمة (146)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/123)

غزوہ بدر میں مقداد بن اسود کے پاس سواری ہونے کا بیان

1173 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِى اَبِى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِى إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ حَارِثَةَ بْنَ مُضَرِّبٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ لَقَدْ رَاَيْتُنَا لَيْلَةَ بَدْرٍ وَمَا مِنَّا إِنْسَانٌ إِلَّا

Marfat.com

نَائِمٌ إِلَّا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّهُ كَانَ يُصَلِّي إِلَى شَجَرَةٍ وَيَدْعُو حَتَّى اَصْبَحَ وَمَا كَانَ مِنَّا فَارِسٌ يَوْمَ بَدْرٍ غَيْرَ الْمِقْدَادِ بْنِ الاَسْوَدِ○ تحفة10061 معتلى6192،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ غزوہ بدر کے موقع پر ہم نے دیکھا ہے کہ ہمارے درمیان ہر شخص سو جاتا تھا، سوائے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے جو ایک درخت کے نیچے نماز پڑھتے جاتے تھے اور روتے جاتے تھے یہاں تک کہ صبح ہوگئی اور غزوہ بدر کے دن حضرت مقداد بن اسود رضی اللہ عنہ کے علاوہ ہم میں کوئی گھڑ سوار نہ تھا۔

جو کی نبیذ سے ممانعت کا بیان

1174 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ إِسْمَاعِيْلَ بْنِ سُمَيْعٍ حَدَّثَنِي مَالِكُ بْنُ عُمَيْرٍ قَالَ جَاءَ زَيْدُ بْنُ صُوحَانَ إِلَى عَلِيٍّ فَقَالَ حَدِّثْنِيْنِي مَا نَهَاكَ عَنْهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ نَهَانِي عَنِ الْحَنْتَمِ وَالدُّبَّاءِ وَالنَّقِيرِ وَالْجِعَةِ وَعَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ - اَوْ قَالَ حَلْقَةِ الذَّهَبِ - وَعَنِ الْحَرِيرِ وَالْقَسِّيِّ وَالْمِيثَرَةِ الْحَمْرَاءِ - قَالَ - وَأُهْدِيَتْ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُلَّةُ حَرِيرٍ فَكَسَانِيهَا فَخَرَجْتُ فِيهَا فَاَخَذَهَا فَاَعْطَاهَا فَاطِمَةَ اَوْ عَمَّتَهُ○ إِسْمَاعِيْلُ يَقُولُ ذَلِكَ○ تحفة10260 معتلى6384،

ترجمہ: حضرت مالک بن عمیر بیان کرتے ہیں کہ ایک دن حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں زید بن صوحان آ گئے اور سلام کر کے کہنے لگے امیر المومنین! نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جن چیزوں سے آپ لوگوں کو روکا تھا ہمیں بھی ان سے روکیے، انہوں نے فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں کدو کی تونبی، سبز مٹکے، لکڑی کے برتن، لکڑی کو کھود کر بنائے گئے برتن کو استعمال کرنے اور جو کی نبیذ سے منع فرمایا (کیونکہ ان میں شراب کشید کی جاتی تھی) نیز ریشم، سرخ زین پوش، خالص ریشم اور سونے کے حلقوں سے منع فرمایا۔ پھر فرمایا کہ ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے ایک ریشمی جوڑا عنایت فرمایا: میں وہ پہن کر باہر نکلا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دیکھ کر وہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا یا ان کی پھوپھی کو بھجوا دیا۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الهبة وفضلها والتحريض عليها (2472) صحيح البخارى - النفقات (5051) صحيح البخارى - الأشربة (5272) صحيح البخارى - اللباس (5502) صحيح مسلم - الأشربة (1994) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2071) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2071) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2071) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) سنن الترمذى - الصلاة (264) سنن الترمذى - اللباس (1725) سنن الترمذى - اللباس (1737) سنن الترمذى - اللباس (1786) سنن الترمذى - الأدب (2808) سنن النسائى - التطبيق (1040) سنن النسائى - التطبيق (1041) سنن النسائى - التطبيق (1042) سنن النسائى - التطبيق (1043) سنن النسائى - التطبيق (1044) سنن النسائى - التطبيق (1118) سنن النسائى -

Marfat.com

الزينة (5166) سنن النسائی - الزينة (5167) سنن النسائی - الزينة (5168) سنن النسائی - الزينة (5169) سنن النسائی - الزينة (5170) سنن النسائی - الزينة (5171) سنن النسائی - الزينة (5172) سنن النسائی - الزينة (5173) سنن النسائی - الزينة (5175) سنن النسائی - الزينة (5176) سنن النسائی - الزينة (5177) سنن النسائی - الزينة (5178) سنن النسائی - الزينة (5179) سنن النسائی - الزينة (5180) سنن النسائی - الزينة (5181) سنن النسائی - الزينة (5183) سنن النسائی - الزينة (5184) سنن النسائی - الزينة (5185) سنن النسائی - الزينة (5210) سنن النسائی - الزينة (5267) سنن النسائی - الزينة (5268) سنن النسائی - الزينة (5270) سنن النسائی - الزينة (5271) سنن النسائی - الزينة (5272) سنن النسائی - الزينة (5298) سنن النسائی - الزينة (5318) سنن أبی داؤد - الأشربة (3697) سنن أبی داؤد - اللباس (4043) سنن أبی داؤد - اللباس (4044) سنن ابن ماجه - اللباس (3596) سنن ابن ماجه - اللباس (3602) سنن ابن ماجه - اللباس (3642) سنن ابن ماجه - اللباس (3648)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/138)موطأ مالك - النداء للصلاة 177)

1175 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَاهُ يُونُسُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ إِلَّا اَنَّهُ قَالَ جَاءَ صَعْصَعَةُ بْنُ صُوحَانَ إِلَى عَلِيٍّ○ تحفة10260 معتلی6384

گذشتہ حدیث ایک اور سند سے بھی مروی ہے۔

حدث سے نماز کے ٹوٹ جانے کا بیان

1176ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ ضِرَارِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ حُصَيْنٍ الْمُزَنِيِّ قَالَ قَالَ عَلِيُّ بْنُ اَبِی طَالِبٍ عَلَى الْمِنبَرِ اَيُّهَا النَّاسُ إِنِّی سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "لَا يَقْطَعُ الصَّلَاةَ إِلَّا الْحَدَثُ○" لَا اَسْتَحْيِيكُمْ مِمَّا لَا يَسْتَحْيِی مِنْهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَالْحَدَثُ اَنْ يَفْسُوَ اَوْ يَضْرِطَ○ معتلی 6209 مجمع 1/243،

ترجمہ: ایک دفعہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے منبر پر لوگوں سے مخاطب ہو کر فرمایا لوگو! میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ نماز "حدث" کے علاوہ کسی اور چیز سے نہیں ٹوٹتی اور میں تم سے اس چیز کو بیان کرنے میں شرم نہیں کروں گا جس سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے شرم محسوس نہیں فرمائی، حدث کا مطلب یہ ہے کہ آدمی کی ہوا نکل جائے۔

ترکہ میں درہم ودنانیر چھوڑ کر جانے کا بیان

1177ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی قَطَنُ بْنُ نُسَيْرٍ اَبُو عَبَّادٍ الضَّارِعُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عُتَيْبَةُ الضَّرِيرُ حَدَّثَنَا بُرَيْدُ بْنُ اَصْرَمَ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ مَاتَ رَجُلٌ مِنْ اَهْلِ الصُّفَّةِ وَتَرَكَ دِينَاراً وَدِرْهَماً فَقِيلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ تَرَكَ دِينَاراً وَدِرْهَماً فَقَالَ "كَيَّتَانِ صَلُّوا عَلَى صَاحِبِكُمْ○" معتلی 6167 مجمع 10/240

Marfat.com

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ اہل صفہ میں سے ایک صاحب کا انتقال ہوگیا. کسی شخص نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا: یارسول اللہ! انہوں نے ترکہ میں ایک دینار اور ایک درہم چھوڑے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ جہنم کے دو انگارے ہیں جن سے داغا جائے گا، تم اپنے ساتھی کی نماز جنازہ خود پڑھ لو۔

مریض کے پاس بیٹھنے کے ثواب کا بیان

1178ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سَلَمَةَ - يَعْنِي ابْنَ اَبِي الْحُسَامِ - حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ عَنْ رَجُلٍ مِنَ الاَنْصَارِ عَنْ عَلِيٍّ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "مَنْ عَادَ مَرِيضاً مَشَى فِي خِرَافِ الْجَنَّةِ فَإِذَا جَلَسَ عِنْدَهُ اسْتَنْقَعَ فِي الرَّحْمَةِ فَإِذَا خَرَجَ مِنْ عِنْدِهِ وُكِّلَ بِهِ سَبْعُونَ اَلْفَ مَلَكٍ يَسْتَغْفِرُونَ لَهُ ذَلِكَ الْيَوْمَ○"

معتلی 6486،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی مریض کی عیادت کے لئے جاتا ہے گویا وہ جنت کے باغات میں چلتا ہے، جب وہ بیمار کے پاس بیٹھتا ہے تو اللہ کی رحمت کے سمندر میں غوطے کھاتا ہے اور جب وہاں سے واپس روانہ ہوتا ہے تو اس کے لئے ستر ہزار فرشتے مقرر کر دیئے جاتے ہیں جو اس دن اس کے لئے بخشش کی دعاء مانگتے رہتے ہیں۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذی - الجنائز (969) سنن أبی داؤد - الجنائز (3098) سنن ابن ماجه - ما جاء فی الجنائز (1442) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/138)

جنازے کی تعظیم کے لئے قیام کا بیان

1179 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ اَنْبَاَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ الْمُنْكَدِرِ قَالَ سَمِعْتُ مَسْعُودَ بْنَ الْحَكَمِ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا قَالَ حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيٌّ قَالَ رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فِي جَنَازَةٍ فَقُمْنَا وَرَاَيْتُهُ قَعَدَ فَقَعَدْنَا○ تحفة 10276 معتلی 6399

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پہلے جنازہ دیکھ کر کھڑے ہو جاتے تھے تو ہم بھی کھڑے ہو جاتے تھے پھر بعد میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم خود بھی بیٹھے رہنے لگے تو ہم بھی بیٹھنے لگے۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الجنائز (962) صحيح مسلم - الجنائز (962) صحيح مسلم - الجنائز (962) سنن الترمذی - الجنائز

Marfat.com

(1044) سنن النسائی - الجنائز (1923) سنن النسائی - الجنائز 1999)سنن النسائی - الجنائز (2000) سنن أبی داؤد - الجنائز (3175) سنن ابن ماجه - ما جاء فی الجنائز (1544)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/138)موطأ مالك - انجنائز 549)

سبابہ ووسطیٰ انگلی میں انگوٹھی پہننے کی ممانعت کا بیان

1180 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا بُرْدَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ اَبِی طَالِبٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "قُلِ اللّٰهُمَّ اِنِّی اَسْاَلُكَ الْهُدٰی وَالسَّدَادَ وَاذْكُرْ بِالْهُدٰی هِدَايَتَكَ الطَّرِيقَ وَاذْكُرْ بِالسَّدَادِ تَسْدِيدَكَ السَّهْمَ○" قَالَ وَنَهٰی - اَوْ نَهَانِیْ - عَنِ الْقَسِّیِّ وَالْمِيثَرَةِ وَعَنِ الْخَاتَمِ فِی السَّبَّابَةِ اَوِ الْوُسْطٰی○ تحفة10318 معتلی6443،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ دعاء پڑھا کرو اے اللہ میں تجھ سے ہدایت اور سداد کا سوال کرتا ہوں اور ہدایت کا لفظ بولتے وقت راستے کی رہنمائی کو ذہن میں رکھا کرو اور سداد کا لفظ بولتے وقت تیر کی درستگی کو ذہن میں رکھا کرو نیز حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ریشم، سرخ زین پوش اور سبابہ یا وسطی میں انگوٹھی پہننے سے منع فرمایا ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاری - الهبة وفضلها والتحريض عليها (2472) صحيح البخاری - النفقات (5051) صحيح البخاری - اللباس (5502) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2071) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2071) صحيح مسلم - اللباس والزينة 2071)صحيح مسلم - اللباس والزينة(2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة(2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة(2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة(2078) سنن الترمذی - الصلاة(264) سنن الترمذی - اللباس(1725) سنن الترمذی - اللباس(1737) سنن الترمذی - اللباس(1786) سنن الترمذی - الأدب(2808) سنن النسائی - التطبيق(1040) سنن النسائی - التطبيق(1041) سنن النسائی - التطبيق(1042) سنن النسائی - التطبيق(1043) سنن النسائی - التطبيق(1044) سنن النسائی - التطبيق(1118) سنن النسائی - الزينة(5166) سنن النسائی - الزينة(5167) سنن النسائی - الزينة(5168) سنن النسائی - الزينة(5169) سنن النسائی - الزينة(5170) سنن النسائی - الزينة5171)سنن النسائی - الزينة (5172) سنن النسائی - الزينة(5173) سنن النسائی - الزينة(5175) سنن النسائی - الزينة(5176) سنن النسائی - الزينة (5177) سنن النسائی - الزينة(5178) سنن النسائی - الزينة(5179) سنن النسائی - الزينة(5180) سنن النسائی - الزينة (5181) سنن النسائی - الزينة(5183) سنن النسائی - الزينة(5184) سنن النسائی - الزينة(5185) سنن النسائی - الزينة (5267) سنن النسائی - الزينة(5268) سنن النسائی - الزينة(5270) سنن النسائی - الزينة(5271) سنن النسائی - الزينة (5272) سنن النسائی - الزينة(5298) سنن النسائی - الزينة(5318) سنن أبی داؤد - اللباس(4043) سنن أبی داؤد - اللباس (4044) سنن ابن ماجه - اللباس(3596) سنن ابن ماجه - اللباس(3642)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/94)موطأ مالك - النداء للصلاة177)

Marfat.com

رضاعت سے ثبوت حرمت کا بیان

1181 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِی عَوْنٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا صَالِحٍ قَالَ قَالَ عَلِیٌّ ذَکَرْتُ ابْنَةَ حَمْزَةَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ "اِنَّهَا ابْنَةُ اَخِی مِنَ الرَّضَاعَةِ○" معتلی 6452،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کی صاحبزادی کا تذکرہ کیا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ میری رضاعی بھتیجی ہے۔

تخریج الحدیث:

صحیح مسلم - الرضاع (1446) سنن النسائی - النکاح (3304) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة 1/126)

تصویروں کو نیست ونابود کرنے کا بیان

1182ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبُو دَاوُدَ الْمُبَارَکِیُّ سُلَیْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا اَبُو شِهَابٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْحَکَمِ عَنْ اَبِی الْمُوَرِّعِ عَنْ عَلِیٍّ قَالَ کُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِی جَنَازَةٍ فَقَالَ "مَنْ یَأْتِی الْمَدِینَةَ فَلاَ یَدَعُ قَبْراً اِلَّا سَوَّاهُ وَلاَ صُورَةً اِلَّا طَلَخَهَا وَلاَ وَثَناً اِلَّا کَسَرَهُ○" قَالَ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ اَنَا○ ثُمَّ هَابَ اَهْلَ الْمَدِینَةِ فَجَلَسَ قَالَ عَلِیٌّ فَانْطَلَقْتُ ثُمَّ جِئْتُ فَقُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لَمْ اَدَعْ بِالْمَدِینَةِ قَبْراً اِلَّا سَوَّیْتُهُ وَلاَ صُورَةً اِلَّا طَلَخْتُهَا وَلاَ وَثَناً اِلَّا کَسَرْتُهُ○ قَالَ فَقَالَ "مَنْ عَادَ فَصَنَعَ شَیْئاً مِنْ ذٰلِکَ فَقَدْ کَفَرَ بِمَا اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَی مُحَمَّدٍ یَا عَلِیُّ لاَ تَکُونَنَّ فَتَّاناً - اَوْ قَالَ مُخْتَالاً - وَلاَ تَاجِراً اِلَّا تَاجِرَ الْخَیْرِ فَاِنَّ اُولٰئِکَ هُمُ الْمَسْبُوقُونَ فِی الْعَمَلِ○" معتلی 6474

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہم لوگ ایک جنازے میں شریک تھے، اس موقع پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کون شخص مدینہ منورہ جائے گا کہ وہاں جا کر کوئی بت ایسا نہ چھوڑے جسے اس نے توڑ نہ دیا ہو، کوئی قبر ایسی نہ چھوڑے جسے برابر نہ کر دیا اور کوئی تصویر ایسی نہ دیکھے جس پر گارا اور کیچڑ نہ مل دے؟ ایک شخص نے عرض کیا: یارسول اللہ! میں یہ کام کروں گا، چنانچہ وہ آدمی روانہ ہو گیا، لیکن جب مدینہ منورہ پہنچا تو وہ اہل مدینہ سے مرعوب ہو کر واپس لوٹ آیا۔ یہ دیکھ کر حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: یارسول اللہ! میں جاتا ہوں، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اجازت دے دی، چنانچہ جب وہ واپس آئے تو عرض کیا: یارسول اللہ! میں نے جہاں بھی کسی نوعیت کا بت پایا اسے توڑ دیا، جو قبر بھی نظر آئی اسے برابر کر دیا اور جو تصویر بھی دکھائی دی اس پر کیچڑ ڈال دیا، اس کے بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اب جو شخص ان کاموں میں سے کوئی کام دوبارہ کرے گا گویا وہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل کردہ وحی کا انکار کرتا ہے، نیز یہ بھی

Marfat.com

فرمایا کہ اے علی! تم لوگوں کو فتنہ میں ڈالنے والے یا شیخی خورے مت بننا، صرف خیر ہی کے تاجر بننا، کیونکہ یہ وہی لوگ ہیں جن پر صرف عمل کے ذریعے ہی سبقت لے جانا ممکن ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الجنائز (969) سنن الترمذى - الجنائز (1049) سنن النسائى - الجنائز (2031) سنن أبى داؤد - الجنائز (3218)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/139)

عورتوں کے لئے ریشم کے جواز کا بیان

1183 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِي عَوْنٍ عَنْ اَبِي صَالِحٍ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا قَالَ أُهْدِيَتْ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُلَّةٌ سِيَرَاءُ فَبَعَثَ بِهَا إِلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَجْتُ فِيهَا فَغَضِبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى رَاَيْتُ الْغَضَبَ فِي وَجْهِهِ فَقَالَ "اِنِّي لَمْ أُعْطِكَهَا لِتَلْبَسَهَا○" قَالَ فَاَمَرَنِي فَاَطَرْتُهَا بَيْنَ نِسَائِي○ تحفة10329 معتلى 6451،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں کہیں سے ہدیہ کے طور پر ایک ریشمی جوڑا آیا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ میرے پاس بھیج دیا، میں اسے پہن کر باہر نکلا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم غصہ میں آ گئے حتی کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے روئے انور پر ناراضگی کے اثرات دیکھے پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے تمہیں یہ پہننے کے لئے نہیں دیا تھا، پھر مجھے حکم دیا تو میں نے اسے اپنی عورتوں میں تقسیم کر دیا۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الهبة وفضلها والتحريض عليها (2472) صحيح البخارى - النفقات (5051) صحيح البخارى - اللباس (5502) صحيح مسلم - اللباس والزينة 2071)صحيح مسلم - اللباس والزينة (2071) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2071) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة 2078)صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) سنن الترمذى - الصلاة (264) سنن الترمذى - اللباس (1725) سنن الترمذى - اللباس (1737) سنن الترمذى - الأدب (2808) سنن النسائى - التطبيق (1040) سنن النسائى - التطبيق (1041) سنن النسائى - التطبيق (1042) سنن النسائى - التطبيق (1043) سنن النسائى - التطبيق (1044) سنن النسائى - التطبيق (1118) سنن النسائى - الزينة (5166) سنن النسائى - الزينة (5167) سنن النسائى - الزينة (5168) سنن النسائى - الزينة 5169)سنن النسائى - الزينة (5170) سنن النسائى - الزينة (5171) سنن النسائى - الزينة (5172) سنن النسائى - الزينة (5173) سنن النسائى - الزينة (5174) سنن النسائى - الزينة (5175) سنن النسائى - الزينة (5176) سنن النسائى - الزينة (5177) سنن النسائى - الزينة (5178) سنن النسائى - الزينة (5179) سنن النسائى - الزينة (5180) سنن النسائى - الزينة (5181) سنن النسائى - الزينة (5183) سنن النسائى - الزينة (5184) سنن النسائى - الزينة 5267)سنن النسائى - الزينة

Marfat.com

(5268) سنن النسائي - الزينة (5270) سنن النسائي - الزينة (5271) سنن النسائي - الزينة (5272) سنن النسائيَ - الزينة (5298) سنن النسائي - الزينة (5318) سنن أبي داؤد - اللباس (4043) سنن أبي داؤد - اللباس (4044) سنن ابن ماجه - اللباس (3596)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/119)موطأ مالك - النداء للصلاة 177)

کتے، جنبی یا تصویر والے گھر میں رحمت کے فرشتوں کے داخل نہ ہونے کا بیان

1184 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُدْرِكٍ عَنْ اَبِي زُرْعَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُجَيٍّ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَلِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "اَلْمَلَائِكَةُ لَا تَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ صُورَةٌ وَلَا جُنُبٌ وَلَا كَلْبٌ" تحفة 10291 معتلى 6323،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اس گھر میں رحمت کے فرشتے داخل نہیں ہوتے جس میں کوئی جنبی ہو، یا تصویر یا کتا ہو۔

تخريج الحديث:

سنن النسائي - الطهارة (261) سنن النسائي - الصيد والذبائح (4281) سنن أبي داؤد - الطهارة (227) سنن أبي داؤد - اللباس (4152) سنن ابن ماجه - اللباس (3650)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/83) سنن الدارمي - الاستئذان (2663

وضو سے باقی ماندہ پانی کھڑے ہو کر پینے کا بیان

1185 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنِ النَّزَّالِ بْنِ سَبْرَةَ اَنَّهُ شَهِدَ عَلِيًّا صَلَّى الظُّهْرَ ثُمَّ جَلَسَ فِي الرَّحَبَةِ فِي حَوَائِجِ النَّاسِ فَلَمَّا حَضَرَتِ الْعَصْرُ اُتِيَ بِتَوْرٍ فَاَخَذَ حَفْنَةَ مَاءٍ فَمَسَحَ يَدَيْهِ وَذِرَاعَيْهِ وَوَجْهَهُ وَرَاْسَهُ وَرِجْلَيْهِ ثُمَّ شَرِبَ فَضْلَهُ وَهُوَ قَائِمٌ ثُمَّ قَالَ اِنَّ نَاسًا يَكْرَهُونَ اَنْ يَشْرَبُوا وَهُمْ قِيَامٌ وَاِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَنَعَ كَمَا صَنَعْتُ وَهَذَا وُضُوءُ مَنْ لَمْ يُحْدِثْ تحفة 10293 معتلى 6408

ترجمہ: حضرت نزال بن سبرہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ ان کے سامنے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے ظہر کی نماز پڑھی، پھر مسجد کے صحن میں بیٹھ گئے تا کہ لوگوں کے مسائل حل کریں، جب نماز عصر کا وقت آیا تو انہوں نے چلو بھر کر پانی لیا اور اپنے ہاتھوں، بازوؤں، چہرے، سر اور پاؤں پانی کا گیلا ہاتھ پھیرا، پھر کھڑے کھڑے وہ پانی پی لیا اور فرمایا کہ کچھ لوگ کھڑے ہو کر پانی پینے کو ناپسند سمجھتے ہیں حالانکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی اسی طرح کیا ہے جیسے میں نے کیا ہے اور جو آدمی بے وضو نہ ہو بلکہ پہلے سے اس کا وضو موجود ہو، یہ اس شخص کا وضو ہے۔

Marfat.com

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الأشربة (5292) سنن الترمذى - الطهارة (48) سنن النسائى - الطهارة (96) سنن النسائى - الطهارة (115) سنن النسائى - الطهارة (130) سنن أبى داؤد - الطهارة (111) سنن أبى داؤد - الطهارة (115) سنن أبى داؤد - الطهارة (116) سنن أبى داؤد - الطهارة (117) سنن أبى داؤد - الأشربة (3718)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/139) سنن الدارمى - الطهارة (701) سنن الدارمى - الطهارة 715)

1186 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا اَبِى حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ اَنْبَاَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مَيْسَرَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّزَّالَ بْنَ سَبْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا فَذَكَرَ مَعْنَاهُ إِلَّا اَنَّهُ قَالَ أُتِىَ بِكُوزٍ○ تحفة 10293 معتلى 6408

گذشتہ حدیث ایک دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

کفار کی قبروں کو گرانے کے حکم کا بیان

1187 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِى اَبِى حَدَّثَنَا اَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ الْحَكَمُ اَخْبَرَنِى عَنْ اَبِى مُحَمَّدٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ بَعَثَهُ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْمَدِينَةِ فَاَمَرَهُ اَنْ يُسَوِّىَ الْقُبُورَ○ معتلى 6474

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دفعہ انہیں مدینہ منورہ بھیجا اور تمام قبریں برابر کرنے کا حکم دیا۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الجنائز (969) سنن الترمذى - الجنائز (1049) سنن النسائى - الجنائز (2031) سنن أبى داؤد - الجنائز (3218)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/96)

بتوں کو نیست ونابود کرنے کا بیان

1188ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِى شَيْبَانُ اَبُو مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ - يَعْنِى ابْنَ سَلَمَةَ - اَنْبَاَنَا حَجَّاجُ بْنُ اَرْطَاةَ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ عَنْ اَبِى مُحَمَّدٍ الْهُذَلِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِى طَالِبٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ رَجُلاً مِنَ الاَنْصَارِ اَنْ يُسَوِّىَ كُلَّ قَبْرٍ وَاَنْ يَلْطَخَ كُلَّ صَنَمٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنِّى اَكْرَهُ اَنْ اَدْخُلَ بُيُوتَ قَوْمِى○ قَالَ فَاَرْسَلَنِى فَلَمَّا جِئْتُ قَالَ "يَا عَلِىُّ لاَ تَكُونَنَّ فَتَّاناً وَلاَ مُخْتَالاً وَلاَ تَاجِراً إِلَّا تَاجِرَ خَيْرٍ فَإِنَّ أُولَئِكَ مُسَوِّفُونَ اَوْ مَسْبُوقُونَ فِى الْعَمَلِ○" معتلى 6474 ل مجمع 5/173

Marfat.com

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک انصاری آدمی کو بھیجا اور اسے حکم دیا کہ ہر قبر برابر کر دو اور ہر بت پر گارا مل دو، اس نے کہا یا رسول اللہ! میں اپنی قوم کے گھروں میں داخل نہیں ہونا چاہتا، پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے بھیجا، جب میں واپس آیا تو فرمایا کہ تم لوگوں کو فتنہ میں ڈالنے والے یا شیخی خورے مت بنا، صرف خیر ہی کے تاجر بننا، کیونکہ یہ وہی لوگ ہیں جن پر صرف عمل کے ذریعے ہی سبقت لے جانا ممکن ہے۔

1189 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ اَهْلِ الْبَصْرَةِ○ قَالَ وَاَهْلُ الْبَصْرَةِ يُكَنُّونَهُ اَبَا مُوَرِّعٍ○ قَالَ وَكَانَ اَهْلُ الْكُوفَةِ يُكَنُّونَهُ بِاَبِی مُحَمَّدٍ○ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِی جَنَازَةٍ ○ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ اَبِی دَاوُدَ عَنْ اَبِی شِهَابٍ○ معتلی 6474

گذشتہ حدیث ایک دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

سنت کے مطابق وضو کرنے کا بیان

1190 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِی شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ مَالِكَ بْنَ عُرْفُطَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ خَيْرٍ قَالَ رَاَيْتُ عَلِيًّا اُتِیَ بِكُرْسِیٍّ فَقَعَدَ عَلَيْهِ ثُمَّ اُتِیَ بِكُوزٍ - قَالَ حَجَّاجٌ بِتَوْرٍ مِنْ مَاءٍ قَالَ - فَغَسَلَ يَدَيْهِ ثَلَاثًا وَمَضْمَضَ ثَلَاثًا مَعَ الِاسْتِنْشَاقِ بِمَاءٍ وَاحِدٍ وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا وَغَسَلَ ذِرَاعَيْهِ ثَلَاثًا - قَالَ حَجَّاجٌ ثَلَاثًا ثَلَاثًا - بِيَدٍ وَاحِدَةٍ وَوَضَعَ يَدَيْهِ فِی التَّوْرِ ثُمَّ مَسَحَ رَاْسَهُ - قَالَ حَجَّاجٌ فَاَشَارَ بِيَدَيْهِ مِنْ مُقَدَّمِ رَاْسِهِ اِلَی مُؤَخَّرِ رَاْسِهِ○ قَالَ وَلَا اَدْرِی اَرَدَّهَا اِلَی مُقَدَّمِ رَاْسِهِ اَمْ لَا - وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ ثَلَاثًا - قَالَ حَجَّاجٌ ثَلَاثًا ثَلَاثًا - ثُمَّ قَالَ مَنْ اَرَادَ اَنْ يَنْظُرَ اِلَی طُهُورِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهٰذَا طُهُورُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ○ تحفة 10203 معتلی 6344

ترجمہ: حضرت عبد خیر علیہ الرحمہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے پاس کرسی لائی گئی، میں نے انہیں اس پر بیٹھے ہوئے دیکھا، پھر ایک برتن لایا گیا، انہوں نے اپنے ہاتھوں کو تین دفعہ دھویا، پھر ایک ہی پانی سے تین دفعہ کلی کی، ناک میں پانی ڈالا، تین دفعہ چہرہ دھویا، دونوں بازوؤں کو کہنیوں سمیت تین تین دفعہ دھویا، پھر دوبارہ اپنے ہاتھوں کو برتن میں ڈالا اور دونوں ہتھیلیوں سے سر کا ایک دفعہ آگے سے پیچھے کی طرف مسح کیا اور ٹخنوں سمیت دونوں پاؤں تین تین دفعہ دھوئے پھر فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اسی طرح وضو کیا کرتے تھے، جو شخص نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ وضو دیکھنا چاہے تو وہ یہی ہے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذی - الطهارة (44) سنن الترمذی - الطهارة (48) سنن النسائی - الطهارة (91) سنن النسائی - الطهارة (92)

Marfat.com

سنن النسائی - الطهارة (93) سنن النسائی - الطهارة (94) سنن النسائی - الطهارة (95) سنن النسائی - الطهارة (96) سنن النسائی - الطهارة (115) سنن أبی داؤد - الطهارة (111) سنن أبی داؤد - الطهارة (115) سنن أبی داؤد - لطهارة(116)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/114)

حبشی کی لاش کو تلاش کرنے کا بیان

1191ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِیرِیُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَیْدٍ حَدَّثَنَا جَمِیلُ بْنُ مُرَّةَ عَنْ اَبِی الْوَضِیءِ قَالَ شَهِدْتُ عَلِیًّا حَیْثُ قَتَلَ اَهْلَ النَّهْرَوَانِ قَالَ الْتَمِسُوا لِی الْمُخْدَجَ○ فَطَلَبُوهُ فِی الْقَتْلَی فَقَالُوا لَیْسَ نَجِدُهُ○ فَقَالَ ارْجِعُوا فَالْتَمِسُوا فَوَاللّٰهِ مَا کَذَبْتُ وَلَا کَذَبْتُ○ فَرَجَعُوا فَطَلَبُوهُ فَرَدَّدَ ذٰلِكَ مِرَاراً کُلُّ ذٰلِكَ یَحْلِفُ بِاللّٰهِ مَا کَذَبْتُ وَلَا کُذِبْتُ○ فَانْطَلَقُوا فَوَجَدُوهُ تَحْتَ الْقَتْلَی فِی طِینٍ فَاسْتَخْرَجُوهُ فَجِیءَ بِهِ فَقَالَ اَبُو الْوَضِیءِ فَکَاَنِّی اَنْظُرُ إِلَیْهِ حَبَشِیٌّ عَلَیْهِ ثَدْیٌ قَدْ طَبَقَ إِحْدَی یَدَیْهِ مِثْلُ ثَدْیِ الْمَرْاَةِ عَلَیْهَا شَعَرَاتٌ مِثْلُ شَعَرَاتٍ تَکُونُ عَلَی ذَنَبِ الْیَرْبُوعِ○ {1/140} تحفة10158 معتلی 6481

ترجمہ: حضرت ابوالوضی بیان کرتے ہیں کہ جب حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ اہل نہروان کے ساتھ جنگ میں مشغول تھے تو میں وہاں موجود تھا، حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا مقتولین میں ایک ایسا آدمی تلاش کرو جس کا ہاتھ ناقص اور نامکمل ہو، لوگوں نے اسے لاشوں میں تلاش کیا لیکن وہ نہیں ملا اور لوگ کہنے لگے کہ ہمیں نہیں مل رہا، حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا دوبارہ جا کر تلاش کرو، بخدا! میں تم سے جھوٹ بول رہا ہوں اور نہ مجھ سے جھوٹ بولا گیا۔ کئی دفعہ اسی طرح ہوا اور حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ ہر دفعہ لوگوں کو تلاش کرنے کے لئے دوبارہ بھیجتے رہے اور ہر دفعہ قسم کھا کر یہ فرماتے رہے کہ نہ میں تم سے جھوٹ بول رہا ہوں اور نہ مجھ سے جھوٹ بولا گیا، آخری دفعہ جب لوگوں نے اسے تلاش کیا تو وہ انہیں مقتولین کی لاشوں کے نیچے مٹی میں پڑا ہوا مل گیا، انہوں نے اسے نکالا اور لا کر حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں پیش کر دیا۔ ابوالوضی بیان کرتے ہیں کہ مجھے ایسا محسوس ہوتا ہے کہ گویا میں اب بھی اسے اپنی نگاہوں کے سامنے دیکھ رہا ہوں وہ ایک حبشی تھا جس کے ہاتھ پر عورت کی چھاتی جیسا نشان بنا ہوا تھا اور اس چھاتی پر اسی طرح بال تھے جیسے کسی جنگلی چوہے کی دم پر ہوتے ہیں۔

لک کے برتن کے استعمال کی ممانعت کا بیان

1192 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ اَبِی حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَیْمَانَ عَنْ إِبْرَاهِیمَ التَّیْمِیِّ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ سُوَیْدٍ عَنْ عَلِیٍّ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَهَی عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ○ تحفة10032 معتلی 6171

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کدو کی تونبی اور لک سے بنے ہوئے

Marfat.com

برتن کواستعمال کرنے سے منع فرمایا ہے۔

تخریج الحدیث

صحیح البخاری - الأشربة (5272) صحیح مسلم - الأشربة (1994) سنن النسائی - الأشربة (5627)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/140)

تقویٰ اختیار کرنے کا بیان

1193 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ اَبِی عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السُّلَمِیِّ عَنْ عَلِیٍّ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ كَانَ فِی جَنَازَةٍ فَاَخَذَ عُوداً يَنْكُتُ فِی الاَرْضِ فَقَالَ "مَا مِنْكُمْ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا قَدْ كُتِبَ مَقْعَدُهُ مِنَ النَّارِ اَوْ مِنَ الْجَنَّةِ" قَالُوا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَفَلَا نَتَّكِلُ قَالَ "اعْمَلُوا فَكُلٌّ مُيَسَّرٌ (فَاَمَّا مَنْ اَعْطَى وَاتَّقَى وَصَدَّقَ بِالْحُسْنَى فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْيُسْرَى وَاَمَّا مَنْ بَخِلَ وَاسْتَغْنَى وَكَذَّبَ بِالْحُسْنَى فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْعُسْرَى) قَالَ شُعْبَةُ وَحَدَّثَنِی بِهِ مَنْصُورُ بْنُ الْمُعْتَمِرِ فَلَمْ اُنْكِرْ مِنْ حَدِيثِ سُلَيْمَانَ شَيْئًا۝ تحفة10167 معتلی6458

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک جنازے کے انتظار میں بیٹھے تھے (آپ کے دست مبارک میں ایک لکڑی تھی) جس سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم زمین کو کرید رہے تھے، تھوڑی دیر بعد سر اٹھا کر فرمایا تم میں سے ہر شخص کا ٹھکانہ خواہ جنت ہو یا جہنم اللہ کے علم میں موجود اور متعین ہے، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! کیا ہم اسی پر بھروسہ نہ کرلیں؟ فرمایا عمل کرتے رہو کیونکہ ہر ایک کے لئے وہی اعمال آسان کئے جائیں گے جن کے لئے اسے پیدا کیا گیا ہوگا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے قرآن کی یہ آیت تلاوت فرمائی کہ جس شخص نے دیا، تقویٰ اختیار کیا اور اچھی بات کی تصدیق کی۔

تخریج الحدیث:

صحیح البخاری - الجنائز (1296) صحیح البخاری - تفسیر القرآن (4661) صحیح البخاری - تفسیر القرآن (4663) صحیح البخاری - تفسیر القرآن (4664) صحیح البخاری - تفسیر القرآن (4665) صحیح البخاری - تفسیر القرآن (4666) صحیح البخاری - الأدب (5863) صحیح البخاری - القدر (6231) صحیح البخاری - التوحید (7113) صحیح مسلم - القدر (2647) صحیح مسلم - القدر (2647) سنن الترمذی - القدر (2136) سنن الترمذی - تفسیر القرآن (3344) سنن أبی داؤد - السنة (4694) سنن ابن ماجه - المقدمة (78)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/82)

ندی کے سبب وجوب وضو کا بیان

1194 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ

Marfat.com

سُلَيْمَانَ يُحَدِّثُ عَنِ الْمُنْذِرِ الثَّوْرِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ اسْتَحْيَيْتُ اَنْ اَسْاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَذْيِ مِنْ اَجْلِ فَاطِمَةَ فَاَمَرْتُ الْمِقْدَادَ بْنَ الاَسْوَدِ فَسَاَلَ عَنْ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ "فِيهِ الْوُضُوءُ" تحفة10264 معتلی6388،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے بکثرت مذی آتی تھی، چونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادی میرے نکاح میں تھیں اس لئے مجھے خود یہ مسئلہ پوچھتے ہوئے شرم آتی تھی، میں نے حضرت مقداد رضی اللہ عنہ سے کہا کہ وہ نبی کریم صلی اللہ سے یہ مسئلہ پوچھیں، چنانچہ انہوں نے یہ مسئلہ پوچھا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ ایسا شخص وضو کرلیا کرے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - العلم (132) صحيح البخارى - الوضوء (176) صحيح البخارى - الغسل (266) صحيح مسلم - الحيض (303) صحيح مسلم - الحيض (303) صحيح مسلم - الحيض (303) سنن الترمذى - الطهارة (114) سنن النسائى - الطهارة (153) سنن النسائى - الطهارة (194) سنن النسائى - الغسل والتيمم (435) سنن النسائى - الغسل والتيمم (436) سنن النسائى - الغسل والتيمم (437) سنن النسائى - الغسل والتيمم (438) سنن النسائى - الغسل والتيمم (439) سنن أبى داؤد - الطهارة (206) سنن أبى داؤد - الطهارة (207) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (504)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/80)موطأ مالك - الطهارة 86)

تین قسم کے لوگوں کے مرفوع القلم ہونے کا بیان

1195 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ اَرَادَ اَنْ يَرْجُمَ مَجْنُونَةً فَقَالَ لَهُ عَلِيٌّ مَا لَكَ ذَلِكَ - قَالَ - سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "رُفِعَ الْقَلَمُ عَنْ ثَلاثَةٍ عَنِ النَّائِمِ حَتَّى يَسْتَيْقِظَ وَعَنِ الطِّفْلِ حَتَّى يَحْتَلِمَ وَعَنِ الْمَجْنُونِ حَتَّى يَبْرَاَ اَوْ يَعْقِلَ" فَاَدْرَاَ عَنْهَا عُمَرُ تحفة10067 معتلی6200

ترجمہ: حسن رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے ایک دیوانی عورت کو رجم کرنے کا ارادہ کیا تو حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ تین طرح کے لوگ مرفوع القلم ہیں۔(۱) سویا ہوا شخص جب تک بیدار نہ ہوجائے۔(۲) بچہ، جب تک بالغ نہ ہوجائے، چنانچہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس کی سزا معطل کردی۔(۳) مجنون، جب تک اس کی عقل لوٹ نہ آئے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذى - الحدود (1423) سنن أبى داؤد - الحدود (4399) سنن أبى داؤد - الحدود (4403) سنن ابن ماجه - الطلاق (2042)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/116)

Marfat.com

حد شراب میں اسی کوڑے مارنے کا بیان

1196 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ الدَّانَاجِ عَنْ حُضَيْنٍ قَالَ شُهِدَ عَلَى الْوَلِيدِ بْنِ عُقْبَةَ عِنْدَ عُثْمَانَ اَنَّهُ شَرِبَ الْخَمْرَ فَكَلَّمَ عَلِيٌّ عُثْمَانَ فِيهِ فَقَالَ دُونَكَ ابْنَ عَمِّكَ فَاجْلِدْهُ○ فَقَالَ قُمْ يَا حَسَنُ○ فَقَالَ مَا لَكَ وَلِهَذَا وَلِّ هَذَا غَيْرَكَ○ فَقَالَ بَلْ عَجَزْتَ وَوَهَنْتَ وَضَعُفْتَ قُمْ يَا عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ جَعْفَرٍ○ فَجَلَدَهُ وَعَدَّ عَلِيٌّ فَلَمَّا كَمَّلَ اَرْبَعِينَ قَالَ حَسْبُكَ - اَوْ اَمْسِكْ - جَلَدَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْبَعِينَ وَاَبُو بَكْرٍ اَرْبَعِينَ وَكَمَّلَهَا عُمَرُ ثَمَانِينَ وَكُلٌّ سُنَّةٌ○ تحفة10080 معتلی6210

ترجمہ: حضرت حصین بیان کرتے ہیں کہ کوفہ سے کچھ لوگ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور انہوں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو ولید کی شراب نوشی کے حوالے سے کچھ خبریں بتائیں، حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے بھی ان سے اس حوالے سے گفتگو کی تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا کہ آپ کا چچا زاد بھائی آپ کے حوالے ہے، آپ اس پر سزا جاری فرمایئے انہوں نے حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ حسن! کھڑے ہو کر اسے کوڑے مارو، انہوں نے کہا کہ آپ یہ کام نہیں کر سکتے، کسی اور کو اس کا حکم دیجئے، فرمایا اصل میں تم کمزور اور عاجز ہو گئے ہو، اس لئے عبداللہ بن جعفر! تم کھڑے ہو کر اس پر سزا جاری کرو، چنانچہ حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ کوڑے مارتے جاتے تھے اور حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ گنتے جاتے تھے، جب چالیس کوڑے ہوئے تو حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا بس کرو، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے شرابی کو چالیس کوڑے مارے تھے، حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے بھی چالیس کوڑے مارے تھے، لیکن حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اسی مارے تھے اور دونوں ہی سنت ہیں۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الحدود (1707) صحيح مسلم - الحدود (1707) سنن أبي داؤد - الحدود (4480) سنن أبي داؤد - الحدود (4481) سنن ابن ماجه - الحدود (2571)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/140) سنن الدارمي - الحدود 2312)

کوڑے اور رجم کی سزا کے جمع ہونے کا بیان

1197 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الشَّعْبِيِّ اَنَّ شُرَاحَةَ الْهَمْدَانِيَّةَ اَتَتْ عَلِيًّا فَقَالَتْ اِنِّی زَنَيْتُ○ فَقَالَ لَعَلَّكِ غَيْرَى لَعَلَّكِ رَاَيْتِ فِی مَنَامِكِ لَعَلَّكِ اسْتُكْرِهْتِ○ وَكُلُّ ذَلِكَ تَقُولُ لاَ○ فَجَلَدَهَا يَوْمَ الْخَمِيسِ وَرَجَمَهَا يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَقَالَ جَلَدْتُهَا بِكِتَابِ اللّٰهِ وَرَجَمْتُهَا بِسُنَّةِ نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ○ تحفة

Marfat.com

10148 معتلی 6288 مجمع 6/248،

ترجمہ: حضرت امام شعبی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ شراحہ ہمدانیہ حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ کے پاس آئی اور کہنے لگی کہ مجھ سے بدکاری کا ارتکاب ہوگیا ہے اس لئے مجھے سزا دیجئے، حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہوسکتا ہے تو نے خواب میں اس طرح کرتے ہوئے دیکھا ہو، شاید تجھے زبردستی اس کام پر مجبور کیا گیا ہو؟ لیکن وہ ہر بات کے جواب میں "نہیں" کہتی رہی، چنانچہ حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ نے جمعرات کے دن اسے کوڑے مارے اور جمعہ کے دن اس پر حد رجم فرمائی اور فرمایا کہ میں نے کتاب اللہ کی روشنی میں اسے کوڑے مارے ہیں اور سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی روشنی میں اسے رجم کیا ہے۔

تخریج الحدیث:

صحیح البخاری - الحدود (6427)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة 1/140)

تین دن سے زیادہ قربانی کا گوشت رکھنے کے ابتدائی حکم کا بیان

1198 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ حَدَّثَنِی الزُّهْرِیُّ عَنْ اَبِی عُبَیْدٍ مَوْلَی عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ شَهِدْتُ عَلِیًّا قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَنْهَی اَنْ یُمْسِكَ اَحَدٌ مِنْ نُسُكِهِ شَیْئًا فَوْقَ ثَلَاثَةِ اَیَّامٍ○ تحفة 10332 معتلی 6247

ترجمہ: حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو تین دن سے زیادہ قربانی کا گوشت اپنے پاس رکھنے سے منع فرماتے ہوئے سنا ہے۔

تخریج الحدیث:

صحیح البخاری - الأضاحی (5251) صحیح مسلم - الأضاحی (1969) صحیح مسلم - الأضاحی (1969) سنن النسائی - الضحایا (4424) سنن النسائی - الضحایا (4425)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة 1/140)

سو سال کے بعد امت کو سہولیات ملنے کا بیان

1199ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبُو خَیْثَمَةَ زُهَیْرُ بْنُ حَرْبٍ وَسُفْیَانُ بْنُ وَكِیعِ بْنِ الْجَرَّاحِ قَالاَ حَدَّثَنَا جَرِیرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ نُعَیْمِ بْنِ دَجَاجَةَ الاَسَدِیِّ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ عَلِیٍّ فَدَخَلَ عَلَیْهِ اَبُو مَسْعُودٍ فَقَالَ لَهُ یا فَرُّوخُ اَنْتَ الْقَائِلُ لا یَأْتِی عَلَی النَّاسِ مِائَةُ سَنَةٍ وَعَلَی الاَرْضِ عَیْنٌ تَطْرِفُ○ اَخْطَاتِ اسْتُكَ الْحُفْرَةَ إِنَّمَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ "لا یَأْتِی عَلَی النَّاسِ مِائَةُ سَنَةٍ وَعَلَی الاَرْضِ عَیْنٌ تَطْرِفُ مِمَّنْ هُوَ الْیَوْمَ حَیٌّ وَإِنَّمَا رَخَاءُ هٰذِهِ الأُمَّةِ وَفَرَجُهَا بَعْدَ الْمِائَةِ○" معتلی 88466415 ل3 مجمع 1/198،

Marfat.com

ترجمہ: حضرت نعیم بن دجاجہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے پاس آئے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کیا آپ ہی نے یہ بات فرمائی ہے کہ لوگوں پر سو سال نہیں گذریں گے کہ زمین پر کوئی آنکھ ایسی باقی نہ بچے گی جس کی پلکیں جھپکتی ہوں یعنی سب لوگ مرجائیں گے؟ آپ سے اس میں خطا ہوئی، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو بات فرمائی تھی وہ یہ ہے کہ آج جو لوگ زندہ ہیں سو سال گذرنے پر ان میں سے کسی کی آنکھ ایسی نہ رہے گی کہ جس کی پلکیں جھپکتی ہوں، یعنی قیامت مراد نہیں ہے، بخدا! اس امت کو سو سال کے بعد تو سہولیات ملیں گی۔

ناقص ہاتھ والے مقتول کو تلاش کرنے کا بیان

1200ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی بَكْرٍ الْمُقَدَّمِیُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَیْدٍ حَدَّثَنَا جَمِیلُ بْنُ مُرَّةَ عَنْ اَبِی الْوَضِیءِ قَالَ شَهِدْتُ عَلِیًّا حِین قَتَلَ اَهْلَ النَّهْرَوَانِ قَالَ الْتَمِسُوا فِی الْقَتْلَی○ قَالُوا لَمْ نَجِدْهُ○ قَالَ اطْلُبُوهُ فَوَاللّٰهِ مَا كَذَبْتُ وَلَا كُذِبْتُ○ حَتَّی اسْتَخْرَجُوهُ مِنْ تَحْتِ الْقَتْلَی قَالَ اَبُو الْوَضِیءِ فَكَاَنِّی اَنْظُرُ اِلَیْهِ حَبَشِیٌّ اِحْدَی یَدَیْهِ مِثْلُ ثَدْیِ الْمَرْاَةِ عَلَیْهَا شَعَرَاتٌ مِثْلُ ذَنَبِ الْیَرْبُوعِ○ {1/141} تحفة10158 معتلی 6481،

ترجمہ: حضرت ابوالوضی بیان کرتے ہیں کہ جب حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ اہل نہروان کے ساتھ جنگ میں مشغول تھے تو میں وہاں موجود تھا، حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا مقتولین میں ایک ایسا آدمی تلاش کرو جس کا ہاتھ ناقص اور نامکمل ہو، لوگوں نے اسے لاشوں میں تلاش کیا لیکن وہ نہیں ملا اور لوگ کہنے لگے کہ ہمیں نہیں مل رہا، حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا دوبارہ جا کر تلاش کرو، بخدا! میں تم سے جھوٹ بول رہا ہوں اور نہ مجھ سے جھوٹ بولا گیا۔ آخری دفعہ جب لوگوں نے اسے تلاش کیا تو وہ انہیں مقتولین کی لاشوں کے نیچے مٹی میں پڑا ہوا مل گیا، انہوں نے اسے نکالا اور لا کر حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں پیش کر دیا۔ ابوالوضی بیان کرتے ہیں کہ مجھے ایسا محسوس ہوتا ہے گویا میں اب بھی اسے اپنی نگاہوں کے سامنے دیکھ رہا ہوں، وہ ایک حبشی تھا جس کے ہاتھ پر عورت کی چھاتی جیسا نشان بنا ہوا تھا اور اس چھاتی پر اسی طرح کے بال تھے جیسے کسی جنگلی چوہے کی دم پر ہوتے ہیں۔

مقتول حبشی کی علامت بتانے کا بیان

1201ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی حَجَّاجُ بْنُ یُوسُفَ الشَّاعِرُ حَدَّثَنِی عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا یَزِیدُ بْنُ اَبِی صَالِحٍ اَنَّ اَبَا الْوَضِیءِ عَبَّاداً حَدَّثَهُ اَنَّهُ قَالَ كُنَّا عَامِدِینَ اِلَی الْكُوفَةِ مَعَ عَلِیِّ بْنِ اَبِی طَالِبٍ فَلَمَّا بَلَغْنَا مَسِیرَةَ لَیْلَتَیْنِ اَوْ ثَلَاثٍ مِنْ حَرُورَاءَ شَذَّ مِنَّا نَاسٌ كَثِیرٌ فَذَكَرْنَا ذَلِكَ لِعَلِیٍّ فَقَالَ لَا یَهُولَنَّكُمْ اَمْرُهُمْ فَاِنَّهُمْ سَیَرْجِعُونَ فَذَكَرَ الْحَدِیثَ بِطُولِهِ قَالَ فَحَمِدَ اللّٰهَ عَلِیُّ بْنُ اَبِی طَالِبٍ وَقَالَ اِنَّ خَلِیلِی اَخْبَرَنِی اَنَّ قَائِدَ هَؤُلَاءِ رَجُلٌ مُخْدَجُ الْیَدِ

Marfat.com

عَلَى حَلَمَةِ ثَدْيِهِ شَعَرَاتٌ كَاَنَّهُنَّ ذَنَبُ الْيَرْبُوعِ○ فَالْتَمَسُوهُ فَلَمْ يَجِدُوهُ فَاَتَيْنَاهُ فَقُلْنَا إِنَّا لَمْ نَجِدْهُ○ فَقَالَ الْتَمِسُوهُ فَوَاللّٰهِ مَا كَذَبْتُ وَلَا كُذِبْتُ○ ثَلَاثًا فَقُلْنَا لَمْ نَجِدْهُ فَجَاءَ عَلِيٌّ بِنَفْسِهِ فَجَعَلَ يَقُولُ اقْلِبُوا ذَا اقْلِبُوا ذَا○ حَتّٰى جَاءَ رَجُلٌ مِنَ الْكُوفَةِ فَقَالَ هُوَ ذَا○ قَالَ عَلِيٌّ اللّٰهُ اَكْبَرُ لَا يَاْتِيكُمْ اَحَدٌ يُخْبِرُكُمْ مَنْ اَبُوهُ○ فَجَعَلَ النَّاسُ يَقُولُونَ هَذَا مَلِكٌ هَذَا مَلِكٌ يَقُولُ عَلِيٌّ ابْنُ مَنْ هُوَ○ تحفة10158 معتلى 6481 ل مجمع6/235

ترجمہ: حضرت ابوالوضی بیان کرتے ہیں کہ ہم کوفہ کے ارادے سے حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ کے ساتھ روانہ ہوئے، جب ہم "حروراء" نامی جگہ سے دو یا تین راتوں کے فاصلے کے برابر رہ گئے تو ہم سے بہت سارے لوگ جدا ہو کر چلے گئے، حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ سے ہم نے اس کا تذکرہ کیا تو انہوں نے فرمایا کہ تم گھبراؤ مت، عنقریب یہ لوگ واپس لوٹ آئیں گے، اس کے بعد راوی نے مکمل حدیث ذکر کی اور آخر میں کہا کہ پھر حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ نے اللہ کا شکر ادا کیا اور فرمایا کہ میرے خلیل صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے بتایا تھا کہ ان لوگوں کا قائد ایک ایسا آدمی ہوگا جس کا ہاتھ نامکمل ہوگا اور اس کے ہاتھ پر عورت کی چھاتی جیسی گھنڈی بھی ہوگی جس پر اس طرح کے بال ہوں گے جیسے جنگلی چوہے کی دم ہوتی ہے، تم مقتولین میں اس کی لاش تلاش کرو۔ لوگوں نے اس کی تلاش شروع کی لیکن نہ مل سکی، ہم نے آ کر عرض کر دیا کہ ہمیں تو اس کی لاش نہیں مل رہی، تین دفعہ اسی طرح ہوا، پھر حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ خود بنفس نفیس اسے تلاش کرنے کے لئے کھڑے ہوئے اور فرمانے لگے اس کو پلٹو، اسے پلٹو، اتنی دیر میں کوفہ کا ایک آدمی آیا اور کہنے لگا کہ یہ رہا، حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ نے اسے دیکھ کر اللہ اکبر کا نعرہ لگایا اور فرمایا تم میں سے کسی کو یہ معلوم نہیں ہے کہ اس کا باپ کون ہے؟ لوگ کہنے لگے کہ اس کا نام مالک ہے، اس کا نام مالک ہے، حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ نے پوچھا یہ کس کا بیٹا ہے؟

رجم کی سزا کے ثبوت کا بیان

1202 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ اَنْبَاَنَا سَلَمَةُ بْنُ كُهَيْلٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ اَنَّ عَلِيًّا قَالَ لِشُرَاحَةَ لَعَلَّكِ اسْتُكْرِهْتِ لَعَلَّ زَوْجَكِ اَتَاكِ لَعَلَّكِ لَعَلَّكِ قَالَتْ لَا○ قَالَ فَلَمَّا وَضَعَتْ مَا فِي بَطْنِهَا جَلَدَهَا ثُمَّ رَجَمَهَا فَقِيلَ لَهُ جَلَدْتَهَا ثُمَّ رَجَمْتَهَا قَالَ جَلَدْتُهَا بِكِتَابِ اللّٰهِ وَرَجَمْتُهَا بِسُنَّةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ○ تحفة 10148 معتلى 6288

ترجمہ: حضرت امام شعبی رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ (شراحہ ہمدانیہ حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ کے پاس آئی اور کہنے لگی کہ مجھ سے بدکاری کا ارتکاب ہو گیا ہے اس لئے سزا دیجئے) حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہو سکتا ہے تجھے زبردستی اس کام پر مجبور کیا گیا ہو؟ شاید وہ تمہارا شوہر ہی ہو، لیکن وہ ہر بات کے جواب میں "نہیں" کہتی رہی، چنانچہ وضع حمل کے بعد حضرت علی

Marfat.com

المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے اسے کوڑے مارے اور اس پر حد رجم جاری فرمائی کسی شخص نے ان سے پوچھا کہ آپ نے اسے کوڑے بھی مارے اور رجم بھی کیا؟ انہوں نے فرمایا کہ میں نے کتاب اللہ کی روشنی میں اسے کوڑے مارے ہیں اور سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی روشنی میں اسے رجم کیا ہے۔

تخریج الحدیث:

صحیح البخاری - الحدود (6427)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/141)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کی نماز کا بیان

1203 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا یَزِیدُ اَنْبَاَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ کُهَیْلٍ عَنْ حَبَّةَ الْعُرَنِیِّ قَالَ سَمِعْتُ عَلِیًّا یَقُولُ اَنَا اَوَّلُ رَجُلٍ صَلَّی مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ○

تحفة10061 معتلی6195 مجمع9/103

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سب سے پہلا نماز پڑھنے والا آدمی میں ہی ہوں۔

1204 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ○ وَحَجَّاجٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ کُهَیْلٍ قَالَ سَمِعْتُ حَبَّةَ الْعُرَنِیَّ قَالَ سَمِعْتُ عَلِیًّا یَقُولُ اَنَا اَوَّلُ مَنْ صَلَّی مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَاَسْلَمَ○ معتلی6195،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سب سے پہلا نماز پڑھنے والا آدمی میں ہی ہوں۔

عید کی نماز کے لئے اذان واقامت نہ ہونے کا بیان

1205 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ اَبِی عُبَیْدٍ مَوْلَی عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ ثُمَّ شَهِدْتُهُ مَعَ عَلِیٍّ فَصَلَّی قَبْلَ اَنْ یَخْطُبَ بِلَا اَذَانٍ وَلَا اِقَامَةٍ ثُمَّ خَطَبَ فَقَالَ یَا اَیُّهَا النَّاسُ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَدْ نَهٰی اَنْ تَاْکُلُوا نُسُکَکُمْ بَعْدَ ثَلَاثِ لَیَالٍ فَلَا تَاْکُلُوهَا بَعْدُ ○ تحفة10332 معتلی 6247

ترجمہ: حضرت ابوعبید بیان کرتے ہیں کہ عید الفطر اور عید الاضحیٰ دونوں موقعوں پر مجھے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے ساتھ شریک ہونے کا موقع ملا ہے، انہوں نے خطبہ سے پہلے بغیر اذان اور اقامت کے نماز پڑھائی، پھر خطبہ دیتے ہوئے فرمایا لوگو! نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے قربانی کا گوشت تین دن کے بعد کھانے سے منع فرمایا ہے لہذا تین دن کے بعد اسے مت کھایا کرو۔

Marfat.com

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الأضاحى (1969) صحيح مسلم - الأضاحى (1969) سنن النسائى - الضحايا (4424) سنن النسائى - الضحايا (4425)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/141)

ارتفاع شمس تک نماز عصر کو پڑھ سکنے کا بیان

1206 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِى اَبِى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ هِلاَلِ بْنِ يِسَافٍ عَنْ وَهْبِ بْنِ الاَجْدَعِ عَنْ عَلِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ "لاَ تُصَلُّوا بَعْدَ الْعَصْرِ إِلَّا اَنْ تُصَلُّوا وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ" تحفة10310 معتلى 6431،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عصر کی نماز کے بعد کوئی نماز نہ پڑھو! ہاں! اگر سورج صاف ستھرا دکھائی دے رہا ہو تو جائز ہے۔

روزوں میں وصال کرنے کا بیان

1207 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِى اَبِى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ عَبْدِ الاَعْلَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَلِيٍّ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوَاصِلُ مِنَ السَّحَرِ إِلَى السَّحَرِ معتلى 6396،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سحری سے سحری تک روزہ ملاتے تھے۔

زکوٰۃ کے احکام میں اصول شرعی کو مدنظر رکھنے کا بیان

1208 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِى اَبِى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوقَةَ عَنْ مُنْذِرٍ الثَّوْرِىِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ جَاءَ إِلَى عَلِيٍّ نَاسٌ مِنَ النَّاسِ فَشَكَوْا سُعَاةَ عُثْمَانَ - قَالَ - فَقَالَ لِى اَبِى اذْهَبْ بِهَذَا الْكِتَابِ إِلَى عُثْمَانَ فَقُلْ لَهُ إِنَّ النَّاسَ قَدْ شَكَوْا سُعَاتَكَ وَهَذَا اَمْرُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى الصَّدَقَةِ فَمُرْهُمْ فَلْيَأْخُذُوا بِهِ - قَالَ - فَاَتَيْتُ عُثْمَانَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ - قَالَ - فَلَوْ كَانَ ذَاكِراً عُثْمَانَ بِشَىْءٍ لَذَكَرَهُ يَوْمَئِذٍ يَعْنِى بِسُوءٍ تحفة10268 معتلى 6395

ترجمہ: حضرت محمد بن علی بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ کچھ لوگ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے مقرر کردہ کچھ گورنروں کی شکایت لے کر آئے، مجھ سے والد صاحب نے کہا کہ یہ خط حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس لے جاؤ اور ان سے کہو کہ لوگ آپ کے گورنروں کی شکایت لے کر آئے ہیں، زکوٰۃ کی وصولی میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے احکام اس خط میں درج ہیں، آپ اپنے گورنروں کو حکم جاری کر دیجئے کہ لوگوں سے اسی کے مطابق زکوٰۃ وصول کریں، چنانچہ میں

Marfat.com

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور ان کے سامنے ساری بات دہرادی، راوی بیان کرتے ہیں کہ اگر کوئی آدمی حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کا غیر مناسب انداز میں تذکرہ کرنا چاہتا تو اس دن کے حوالے سے کرتا۔

تخریج الحدیث:

صحیح البخاری - فرض الخمس (2944)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/141)

جنات کے تین بھائی ہونے کا بیان

1209ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنِیْ عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا یَزِیدُ بْنُ اَبِی صَالِحٍ اَنَّ اَبَا الْوَضِیءِ عَبَّاداً حَدَّثَهُ اَنَّهُ قَالَ كُنَّا عَامِدِینَ إِلَی الْكُوفَةِ مَعَ عَلِیِّ بْنِ اَبِی طَالِبٍ فَذَكَرَ حَدِیثَ الْمُخْدَجِ قَالَ عَلِیٌّ فَوَاللّٰهِ مَا كَذَبْتُ وَلَا كُذِبْتُ○ ثَلَاثاً فَقَالَ عَلِیٌّ اَمَا إِنَّ خَلِیلِی اَخْبَرَنِیْ ثَلَاثَةَ إِخْوَةٍ مِنَ الْجِنِّ هَذَا اَكْبَرُهُمْ وَالثَّانِیْ لَهُ جَمْعٌ كَثِیرٌ وَالثَّالِثُ فِیهِ ضَعْفٌ○ تحفة10158 معتلی 6481،

ترجمہ: حضرت ابوالوضی بیان کرتے ہیں کہ ہم کوفہ کے ارادے سے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے ساتھ روانہ ہوئے، پھر انہوں نے حدیث نمبر1179 ذکر کی اور اس کے آخر میں یہ بھی کہا کہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا یاد رکھو میرے خلیل صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے بتا رکھا ہے کہ جنات میں تین بھائی ہیں، یہ ان میں سب سے بڑا ہے، دوسرے کے پاس بھی جم غفیر ہے اور تیسرا کمزور ہے۔

حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں نے تم سے گھوڑے اور غلام کی زکوٰۃ چھوڑ دی ہے اس لئے چاندی کی زکوٰۃ بہر حال تمہیں ادا کرنا ہوگی، جس کا نصاب یہ ہے کہ ہر چالیس پر ایک درہم واجب ہوگا۔(مسند احمد: جلد اول: حدیث نمبر1179)

سنت کے مطابق وضو کرنے کا بیان

1210ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا زَكَرِیَّا بْنُ یَحْیَی زَحْمَوَیْهِ حَدَّثَنَا شَرِیكٌ عَنْ خَالِدِ بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ خَیْرٍ قَالَ صَلَّیْنَا الْغَدَاةَ فَجَلَسْنَا إِلَی عَلِیِّ بْنِ اَبِی طَالِبٍ فَدَعَا بِوَضُوءٍ فَغَسَلَ یَدَیْهِ ثَلَاثاً وَمَضْمَضَ مَرَّتَیْنِ مِنْ كَفٍّ وَاحِدٍ ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثاً ثُمَّ غَسَلَ ذِرَاعَیْهِ ثُمَّ غَسَلَ قَدَمَیْهِ ثَلَاثاً ثُمَّ قَالَ هَذَا وُضُوءُ نَبِیِّكُمْ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَاعْلَمُوا○ تحفة10203 معتلی 6344

ترجمہ: حضرت عبد خیر بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے ساتھ فجر کی نماز پڑھ کر ہم ان کے پاس ہی بیٹھ گئے انہوں نے وضو کا پانی منگوایا تین دفعہ اپنے ہاتھوں کو دھویا، پھر ایک ہی کف سے دو دفعہ کلی کی، تین دفعہ چہرہ دھویا، دونوں

Marfat.com

بازوؤں کو کہنیوں سمیت تین تین دفعہ دھویا اور ٹخنوں سمیت دونوں پاؤں تین تین دفعہ دھوئے اور فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اسی طرح وضو کیا کرتے تھے، اسے خوب سمجھ لو۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - الطهارة (44) سنن الترمذی - الطهارة (48) سنن النسائی - الطهارة (91) سنن النسائی - الطهارة (92) سنن النسائی - الطهارة (93) سنن النسائی - الطهارة (94) سنن النسائی - الطهارة (95) سنن النسائی - الطهارة (96) سنن النسائی - الطهارة (115) سنن أبی داؤد - الطهارة (111) سنن أبی داؤد - الطهارة (115) سنن أبی داؤد - الطهارة (116) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/114)

1211ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا اَبُو بَحْرٍ حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ عَنْ خَالِدِ بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ قَالَ اَتَيْنَا عَلِيًّا وَقَد صَلَّى فَدَعَا بِكُوزٍ ثُمَّ تَمَضْمَضَ ثَلاَثًا وَاسْتَنْشَقَ ثَلاَثًا تَمَضْمَضَ مِنَ الْكَفِّ الَّذِی يَأْخُذُ وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلاَثًا وَيَدَهُ الْيُمْنَى ثَلاَثًا وَيَدَهُ الشِّمَالَ ثَلاَثًا ثَلاَثًا ثُمَّ قَالَ مَنْ سَرَّهُ اَنْ يَعْلَمَ وُضُوءَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهُوَ هَذَا○ {1/142} تحفة 10203 معتلی 6344

ترجمہ: حضرت عبد خیر بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ ہم حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے پاس آئے، وہ فجر کی نماز پڑھ چکے تھے، انہوں نے وضو کا پانی منگوایا تین دفعہ اپنے ہاتھوں کو دھویا، پھر ایک ہی کف سے تین دفعہ کلی کی، تین دفعہ چہرہ دھویا، دونوں بازوؤں کو کہنیوں سمیت تین تین دفعہ دھویا اور فرمایا کہ جو شخص نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ وضو معلوم کرنا چاہتا ہے تو وہ یہی ہے۔

جنازے کی تعظیم کے لئے کھڑے نہ ہونے کا بیان

1212 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ لَيْثٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ اَبِی مَعْمَرٍ قَالَ كُنَّا مَعَ عَلِيٍّ فَمَرَّ بِهِ جَنَازَةٌ فَقَامَ لَهَا نَاسٌ فَقَالَ عَلِيٌّ مَنْ اَفْتَاكُمْ هَذَا فَقَالُوا اَبُو مُوسَى○ قَالَ إِنَّمَا فَعَلَ ذَلِكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّةً فَكَانَ يَتَشَبَّهُ بِاَهْلِ الْكِتَابِ فَلَمَّا نُهِیَ انْتَهَى○ تحفة 10185 معتلی 6306 ل

ترجمہ: حضرت ابو معمر بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ ہم حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے ساتھ موجود تھے وہاں سے ایک جنازہ گذرا، لوگ اسے دیکھ کر کھڑے ہو گئے، حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے پوچھا کہ تمہیں یہ مسئلہ کس نے بتایا ہے؟ لوگوں نے حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کا نام لیا، حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس طرح صرف ایک دفعہ کیا تھا اور وہ بھی اس لئے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اہل کتاب کی مشابہت اختیار فرمایا کرتے تھے، لیکن جب اس کی ممانعت کر دی گئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم رک گئے۔

Marfat.com

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - الجنائز (1044) سنن النسائی - الجنائز (1923) سنن النسائی - الجنائز 1999)سنن النسائی - الجنائز (2000) سنن أبی داؤد - الجنائز (3175) سنن ابن ماجه - ما جاء فی الجنائز (1544)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة(1/142)موطأ مالك - الجنائز 549)

شراب کے سبب عقل کے زائل ہو جانے کا بیان

1213 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَانَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِی ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عَلِیِّ بْنِ حُسَيْنِ بْنِ عَلِیٍّ عَنْ اَبِيْهِ حُسَيْنِ بْنِ عَلِیٍّ عَنْ عَلِیِّ بْنِ اَبِی طَالِبٍ قَالَ قَالَ عَلِیٌّ اَصَبْتُ شَارِفاً مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِی الْمَغْنَمِ يَوْمَ بَدْرٍ وَاَعْطَانِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَارِفاً اُخْرَى فَاَنَخْتُهُمَا يَوْماً عِنْدَ بَابِ رَجُلٍ مِنَ الاَنْصَارِ وَاَنَا اُرِيْدُ اَنْ اَحْمِلَ عَلَيْهِمَا اِذْخِراً لاَبِيْعَهُ وَمَعِی صَائِغٌ مِنْ بَنِیْ قَيْنُقَاعَ لاَسْتَعِينَ بِهِ عَلَى وَلِيْمَةِ فَاطِمَةَ وَحَمْزَةُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ يَشْرَبُ فِی ذَلِكَ الْبَيْتِ فَثَارَ اِلَيْهِمَا حَمْزَةُ بِالسَّيْفِ فَجَبَّ اَسْنِمَتَهُمَا وَبَقَرَ خَوَاصِرَهُمَا ثُمَّ اَخَذَ مِنْ اَكْبَادِهِمَا - قُلْتُ لاِبْنِ شِهَابٍ وَمِنَ السَّنَامِ؟ قَالَ جَبَّ اَسْنِمَتَهُمَا فَذَهَبَ بِهَا - قَالَ فَنَظَرْتُ اِلَى مَنْظَرٍ اَفْظَعَنِیْ فَاَتَيْتُ نَبِیَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَهُ زَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ فَاَخْبَرْتُهُ الْخَبَرَ فَخَرَجَ وَمَعَهُ زَيْدٌ فَانْطَلَقَ مَعَهُ فَدَخَلَ عَلَى حَمْزَةَ فَتَغَيَّظَ عَلَيْهِ فَرَفَعَ حَمْزَةُ بَصَرَهُ فَقَالَ هَلْ اَنْتُمْ اِلَّا عَبِيْدٌ لاَبِی فَرَجَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَهْقِرُ حَتَّى خَرَجَ عَنْهُمْ وَذَلِكَ قَبْلَ تَحْرِيمِ الْخَمْرِ○ تحفة 10069 معتلی 6204،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ غزوہ بدر کے مال غنیمت سے مجھے ایک عمر رسیدہ اونٹنی حاصل ہوئی تھی اور ایک ایسی ہی اونٹنی مجھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دی تھی، ایک دن میں نے ان دونوں کو ایک انصاری کے گھر کے دروازے پر بٹھایا، میرا ارادہ تھا کہ ان پر اذخر نامی گھاس کو لاد کر بازار لے جاؤں گا اور اسے بیچ دوں گا، میرے ساتھ بنو قینقاع کا ایک سنار بھی تھا، جس سے میں حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے ولیمے میں کام لینا چاہتا تھا۔ ادھر اس انصاری کے گھر میں حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ شراب پی رہے تھے (کیونکہ اس وقت تک شراب کی حرمت کا حکم نازل نہیں ہوا تھا) اونٹنیوں کو دیکھ کر وہ اپنی تلوار لے کر ان پر پل پڑے، ان کے کوہان کاٹ ڈالے اور ان کی کوکھیں پھاڑ ڈالیں اور جگر نکال لئے اور انہیں اندر لے گئے، میں نے جب یہ منظر دیکھا تو میں بہت پریشان ہوا، میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا، اس وقت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ بھی موجود تھے، میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو ساری بات بتائی، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم میرے ساتھ نکلے، حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ بھی ساتھ تھے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کے پاس پہنچے اور ان سے

Marfat.com

خوب ناراضگی کا اظہار کیا، حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ نے آنکھیں اٹھا کر دیکھا اور فرمایا کہ تم سب میرے باپ کے غلام ہی تو ہو، یہ دیکھ کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم الٹے پاؤں واپس چلے آئے اور یہ واقعہ حرمت شراب کا حکم نازل ہونے سے پہلے کا ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - البيوع (1983) صحيح مسلم - الأشربة (1979) صحيح مسلم - الأشربة (1979) سنن أبى داؤد - الخراج والإمارة والفىء (2986)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/142)

دن میں سولہ رکعات نوافل پڑھنے کا بیان

1214ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِى اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِى شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُو الاَحْوَصِ عَنْ اَبِى إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ قَالَ قَالَ نَاسٌ مِنْ اَصْحَابِ عَلِيٍّ لِعَلِيٍّ اَلاَ تَحَدِّثُنَا بِصَلاَةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّهَارِ وَالتَّطَوُّعِ فَقَالَ عَلِىٌّ إِنَّكُمْ لاَ تُطِيقُونَهَا فَقَالُوا لَهُ اَخْبِرْنَا بِهَا نَأْخُذْ مِنْهَا مَا اَطَقْنَا○ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِطُولِهِ○ تحفة10137 معتلى6268

1215ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا اَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِىُّ فُضَيْلُ بْنُ الْحُسَيْنِ إِمْلاَءً عَلَىَّ مِنْ كِتَابِهِ حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ عَنْ اَبِى إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ اَنَّهُ سُئِلَ عَنْ صَلاَةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّهَارِ فَقَالَ كَانَ يُصَلِّى سِتَّ عَشْرَةَ رَكْعَةً - قَالَ - يُصَلِّى إِذَا كَانَتِ الشَّمْسُ مِنْ هَا هُنَا كَهَيْئَتِهَا مِنْ هَا هُنَا كَصَلاَةِ الْعَصْرِ رَكْعَتَيْنِ وَكَانَ يُصَلِّى إِذَا كَانَتِ الشَّمْسُ مِنْ هَا هُنَا كَهَيْئَتِهَا مِنْ هَا هُنَا كَصَلاَةِ الظُّهْرِ اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ وَكَانَ يُصَلِّى قَبْلَ الظُّهْرِ اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ وَبَعْدَ الظُّهْرِ رَكْعَتَيْنِ وَقَبْلَ الْعَصْرِ اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ○تحفة 10137 معتلى 6268

ترجمہ: حضرت عاصم بن ضمرہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ کسی شخص نے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم دن کے وقت کس طرح نوافل پڑھتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کل سولہ رکعتیں پڑھتے تھے، فجر کی نماز پڑھ کر تھوڑی دیر انتظار فرماتے، جب سورج مشرق سے اس مقدار میں نکل آتا جتنا عصر کی نماز کے بعد مغرب کی طرف ہوتا ہے، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو کر دو رکعت نماز پڑھتے، پھر تھوڑی دیر انتظار فرماتے اور جب سورج مشرق سے اتنی مقدار میں نکل آتا جتنا ظہر کی نماز کے بعد مغرب کی طرف ہوتا ہے، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو کر چار رکعت نماز پڑھتے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذى - الجمعة (598) سنن النسائى - الإمامة (874) سنن ابن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فيها (1161)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/111)

Marfat.com

نکاح متعہ کی ممانعت کا بیان

1216 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنِ الْحَسَنِ وَعَبْدِ اللّٰهِ ابْنَیْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ عَنْ اَبِیْهِمَا مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَاهُ عَلِیَّ بْنَ اَبِی طَالِبٍ قَالَ لِابْنِ عَبَّاسٍ وَبَلَغَهُ اَنَّهُ رَخَّصَ فِی مُتْعَةِ النِّسَاءِ فَقَالَ لَهُ عَلِیُّ بْنُ اَبِی طَالِبٍ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَدْ نَهٰی عَنْهَا یَوْمَ خَیْبَرَ وَعَنْ لُحُوْمِ الْحُمُرِ الْاَهْلِیَّةِ○ تحفة 10263 معتلی 6386

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوہ خیبر کے زمانے میں ہی نکاح متعہ اور پالتو گدھوں کے گوشت کی ممانعت فرمادی تھی، حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کو پتہ چلا تھا کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما عورتوں سے متعہ کرنے کی اجازت دیتے ہیں۔

تخریج الحدیث:

صحیح البخاری - المغازی 3979)صحیح البخاری - النکاح (4825) صحیح البخاری - الذبائح والصید (5203) صحیح البخاری - الحیل (6560) صحیح مسلم - النکاح (1407) صحیح مسلم - النکاح (1407) صحیح مسلم - النکاح (1407) صحیح مسلم - النکاح (1407) صحیح مسلم - النکاح (1407) سنن الترمذی - النکاح (1121) سنن الترمذی - الأطعمة (1794) سنن النسائی - النکاح (3365) سنن النسائی - النکاح (3366) سنن النسائی - النکاح (3367) سنن النسائی - الصید والذبائح (4334) سنن النسائی - الصید والذبائح (4335) سنن ابن ماجه - النکاح (1961)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة (1/103)موطأ مالك - النکاح (1151) سنن الدارمی - الأضاحی (1990) سنن الدارمی - النکاح 2197)

وضو میں سنت طریقہ اپنانے کا بیان

1217 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ سُفْیَانَ عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ عَنْ اَبِی جُحَیَّةَ بْنِ قَیْسٍ عَنْ عَلِیٍّ اَنَّهُ تَوَضَّاَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا ثُمَّ مَسَحَ رَاْسَهُ ثُمَّ شَرِبَ فَضْلَ وَضُوْئِهِ ثُمَّ قَالَ مَنْ سَرَّهُ اَنْ یَنْظُرَ اِلٰی وُضُوْءِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَلْیَنْظُرْ اِلٰی هٰذَا○ تحفة 10321 ،معتلی 6446،

ترجمہ: ایک دفعہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے وضو کرتے ہوئے اعضاء وضو کو تین تین دفعہ دھویا اور وضو سے بچا ہوا پانی پی لیا، پھر فرمایا کہ جو شخص نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ وضو دیکھنا چاہے وہ اسے دیکھ لے۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - الطهارة (44) سنن الترمذی - الطهارة (48) سنن النسائی - الطهارة (91) سنن النسائی - الطهارة (92) سنن النسائی - الطهارة (93) سنن النسائی - الطهارة (94) سنن النسائی - الطهارة (95) سنن النسائی - الطهارة (96) سنن النسائی -

Marfat.com

الطهارة (115) سنن أبي داؤد - الطهارة (111) سنن أبي داؤد - الطهارة (115) سنن أبي داؤد - الطهارة (116)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/114)

امت مسلمہ میں چودہ وزراء، نقباء اور نجباء ہونے کا بیان

1218 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَنَا سُفْيَانُ عَنْ شَيْخٍ لَهُمْ يُقَالُ لَهُ سَالِمٌ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُلَيْلٍ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ أُعْطِيَ كُلُّ نَبِيٍّ سَبْعَةَ نُجَبَاءَ مِنْ أُمَّتِهِ وَأُعْطِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْبَعَةَ عَشَرَ نَجِيباً مِنْ أُمَّتِهِ مِنْهُمْ اَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ○ معتلى 6320،

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن ملیل رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جتنے بھی انبیاء کرام علیہم السلام تشریف لائے ہیں، ان میں سے ہر ایک کو سات نقباء وزراء، نجباء دیئے گئے جب کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو خصوصیت کے ساتھ چودہ وزراء نقباء نجباء دیئے گئے جن میں حضرات شیخین بھی ہیں۔

تخريج الحديث: سنن الترمذی - المناقب (3785)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/88)

حضرت علی المرتضیٰ کا صدق اللہ ورسولہ کہنے کا بیان

1219 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ قَيْسِ بْنِ عَبَّادٍ قَالَ كُنَّا مَعَ عَلِيٍّ فَكَانَ إِذَا شَهِدَ مَشْهَداً اَوْ اَشْرَفَ عَلَى اَكَمَةٍ اَوْ هَبَطَ وَادِياً قَالَ سُبْحَانَ اللّٰهِ صَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ○ فَقُلْتُ لِرَجُلٍ مِنْ بَنِی يَشْكُرَ انْطَلِقْ بِنَا إِلَى اَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ حَتَّى نَسْاَلَهُ عَنْ قَوْلِهِ صَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ○ قَالَ فَانْطَلَقْنَا إِلَيْهِ فَقُلْنَا يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ رَاَيْنَاكَ إِذَا شَهِدْتَ مَشْهَداً اَوْ هَبَطْتَ وَادِياً اَوْ اَشْرَفْتَ عَلَى اَكَمَةٍ قُلْتَ صَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ○ فَهَلْ عَهِدَ رَسُوْلُ اللّٰهِ إِلَيْكَ شَيْئاً فِی ذَلِكَ قَالَ فَاَعْرَضَ عَنَّا وَاَلْحَحْنَا عَلَيْهِ فَلَمَّا رَاَى ذَلِكَ قَالَ وَاللّٰهِ مَا عَهِدَ إِلَيَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَهْداً إِلَّا شَيْئاً عَهِدَهُ إِلَى النَّاسِ وَلَكِنَّ النَّاسَ وَقَعُوا عَلَى عُثْمَانَ فَقَتَلُوهُ فَكَانَ غَيْرِی فِيهِ اَسْوَاَ حَالاً وَفِعْلاً مِنِّی ثُمَّ إِنِّی رَاَيْتُ اَنِّی اَحَقُّهُمْ بِهَذَا الاَمْرِ فَوَثَبْتُ عَلَيْهِ فَاللّٰهُ اَعْلَمُ اَصَبْنَا اَمْ اَخْطَأْنَا○ {1/143} تحفة 10257 10258 معتلى 6380 مجمع 7/245،

ترجمہ: حضرت قیس بن عباد بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ ہم حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھے، وہ جب بھی لوگوں کے کسی مجمع کو دیکھتے، یا کسی ٹیلے پر چڑھتے یا کسی وادی میں اترتے تو فرماتے سبحان اللہ، صدق اللہ ورسولہ، میں نے بنو یشکر کے ایک آدمی سے کہا کہ آؤ، ذرا امیر المومنین! ہم دیکھتے ہیں کہ جب آپ کسی مجمع کو دیکھیں، کسی وادی میں اتریں یا کسی ٹیلے پر چڑھیں تو

Marfat.com

آپ صدق اللہ ورسولہ کہتے ہیں، کیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس حوالے سے آپ کو کچھ بتا رکھا ہے؟ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے ہمارا سوال سن کر اعراض فرمایا: لیکن ہم نے بہت اصرار کیا جب انہوں نے ہمارا اصرار دیکھا تو فرمایا کہ اگر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے کوئی بات بتائی ہے تو وہ لوگوں کو بھی بتائی ہے، لیکن لوگ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے پیچھے پڑ گئے یہاں تک کہ انہیں شہید کر کے ہی دم لیا، اب میرے علاوہ دوسرے لوگوں کا حال بھی کچھ بہتر نہ تھا اور کام بھی، پھر میں نے یہ محسوس کیا کہ مجھے خلافت کا حق بھی پہنچتا ہے اس لئے میں اس سواری پر سوار ہو گیا، اب اللہ جانتا ہے کہ ہم نے صحیح کیا یا غلط؟

دن میں سولہ رکعات نماز نفل پڑھنے کا بیان

1220ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ وَأَبُو خَيْثَمَةَ قَالاَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ○ وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ قَالَ وَحَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَإِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ قَالَ سَأَلْنَا عَلِيًّا عَنْ تَطَوُّعِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّهَارِ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ تِلْكَ سِتَّ عَشْرَةَ رَكْعَةً تَطَوُّعُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّهَارِ وَقَلَّ مَنْ يُدَاوِمُ عَلَيْهَا○ تحفة 10137 معتلى 6268،

ترجمہ: حضرت عاصم بن ضمرہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ ہم نے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم دن کے وقت کس طرح نوافل پڑھتے تھے؟ فرمایا پورے دن میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے نوافل کی سولہ رکعتیں ہوتی تھیں لیکن ان پر دوام کرنے والے بہت کم ہیں۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذى - الجمعة (598) سنن النسائى - الإمامة (874) سنن ابن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فيها (1161)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/111)

حدیث کی اہمیت کا بیان

1221 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ وَقَالَ أَبِي قَالَ حَبِيبُ بْنُ أَبِي ثَابِتٍ يَا أَبَا إِسْحَاقَ مَا أُحِبُّ أَنَّ لِي بِحَدِيثِكَ هَذَا مِلْءَ مَسْجِدِكَ هَذَا ذَهَبًا○ معتلى 6268

ترجمہ: حضرت حبیب بن ابی ثابت نے گذشتہ حدیث بیان کر کے فرمایا: اے ابو اسحاق! مجھے یہ بات پسند نہیں ہے کہ آپ کی اس حدیث کے عوض مجھے یہ مسجد سونے سے بھر کر دے دی جائے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذى - الجمعة (598) سنن النسائى - الإمامة (874) سنن النسائى - الإمامة (875) سنن ابن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فيها (1161)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/143)

Marfat.com

اونٹوں کی کھالوں کو تقسیم کرنے کا بیان

1222 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ اَبِی نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ اَبِی لَيْلَی عَنْ عَلِيٍّ قَالَ اَمَرَنِی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اَقُومَ عَلَی بُدْنِهِ وَاَنْ اَتَصَدَّقَ بِجُلُودِهَا وَجِلاَلِهَا○ تحفة 10219 معتلی 6328،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے حکم دیا کہ قربانی کے موقع پر آپ کے ساتھ موجود رہوں اور یہ کہ ان اونٹوں کی کھالیں اور جھولیں بھی تقسیم کردوں۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاری - الحج (1621) صحيح البخاری - الحج (1629) صحيح البخاری - الحج (1630) صحيح البخاری - الحج (1631) صحيح البخاری - الوكالة (2177) صحيح مسلم - الحج (1317) صحيح مسلم - الحج (1317) سنن أبی داؤد - المناسك (1769) سنن ابن ماجه - المناسك (3099)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/112) سنن الدارمی - المناسك 1940)

رجم کی سزا کے ثبوت کا بیان

1223 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا يَحْيَی بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِی زَائِدَةَ اَخْبَرَنَا مُجَالِدٌ عَنْ عَامِرٍ قَالَ حَمَلَتْ شُرَاحَةُ وَكَانَ زَوْجُهَا غَائِباً فَانْطَلَقَ بِهَا مَوْلاَهَا إِلَی عَلِيٍّ فَقَالَ لَهَا عَلِيٌّ لَعَلَّ زَوْجَكِ جَائَكِ اَوْ لَعَلَّ اَحَداً اسْتَكْرَهَكِ عَلَی نَفْسِكِ قَالَتْ لاَ○ وَاَقَرَّتْ بِالزِّنَا فَجَلَدَهَا عَلِيٌّ يَوْمَ الْخَمِيسِ اَنَا شَاهِدُهُ وَرَجَمَهَا يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَاَنَا شَاهِدُهُ فَاَمَرَ بِهَا فَحُفِرَ لَهَا إِلَی السُّرَّةِ ثُمَّ قَالَ إِنَّ الرَّجْمَ سُنَّةٌ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ كَانَتْ نَزَلَتْ آيَةُ الرَّجْمِ فَهَلَكَ مَنْ كَانَ يَقْرَؤُهَا وَآياً مِنَ الْقُرْآنِ بِالْيَمَامَةِ○ تحفة 10148 معتلی 6288،

ترجمہ: حضرت امام شعبی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ شراحہ ہمدانیہ بچے کی امید سے ہوگئی حالانکہ اس کا شوہر موجود نہیں تھا، چنانچہ اس کا آقا اسے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے پاس لے کر آیا، حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہوسکتا ہے وہ تمہارا شوہر ہی ہو، شاید تجھے زبردستی اس کام پر مجبور کیا گیا ہو؟ لیکن وہ ہر بات کے جواب میں نہیں کہتی رہی، چنانچہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے جمعرات کے دن اسے کوڑے مارے اور جمعہ کے دن اس پر حد رجم جاری فرمائی اور میں دونوں موقعوں پر موجود تھا، حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے ناف تک اس کے لئے گڑھا کھودنے کا حکم دیا اور فرمایا کہ رجم سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہے اور آیت رجم کا نزول بھی ہوا تھا، بعد میں یمامہ کے وہ لوگ جو آیت رجم اور قرآن کی دیگر آیات پڑھتے تھے، وہ ہلاک ہوگئے۔

تخريج الحديث: صحيح البخاری - الحدود (6427)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/143)

Marfat.com

عہدہ قضاء پر فائز رہنے کا بیان

1224 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ حَنَشٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "إِذَا تَقَاضَى إِلَيْكَ رَجُلاَنِ فَلاَ تَقْضِ لِلاَوَّلِ حَتَّى تَسْمَعَ مَا يَقُولُ الآخَرُ فَسَوْفَ تَرَى كَيْفَ تَقْضِيo" قَالَ فَمَا زِلْتُ بَعْدُ قَاضِياًo تحفة 10081 معتلى 6214،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے ارشاد فرمایا جب تمہارے پاس دو فریق آئیں تو صرف کسی ایک کی بات سن کر فیصلہ نہ کرنا بلکہ دونوں کی بات سننا، تم دیکھو گے کہ تم کس طرح فیصلہ کرتے ہو، حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس کے بعد میں مسلسل عہدہ قضاء پر فائز رہا۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذى - الأحكام (1331) سنن أبى داؤد - الأقضية (3582)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/143)

حضرت مریم وخدیجہ رضی اللہ عنہما کی فضیلت کا بیان

1225 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ جَعْفَرٍ حَدَّثَهُ اَنَّهُ سَمِعَ عَلِيًّا يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "خَيْرُ نِسَائِهَا مَرْيَمُ بِنْتُ عِمْرَانَ وَخَيْرُ نِسَائِهَا خَدِيجَةُo" تحفة 10161 معتلى 6293،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے بہترین عورت حضرت مریم بنت عمران ہیں اور بہترین عورت حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ہیں۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - أحاديث الأنبياء (3249) صحيح مسلم - فضائل الصحابة (2430) سنن الترمذى - المناقب (3877)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/84)

صلہ رحمی کرنے کے سبب عمر لمبی ہونے کا بیان

1226ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ - يَعْنِي الصَّنْعَانِيَّ - عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ اَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "مَنْ سَرَّهُ اَنْ يُمَدَّ لَهُ فِي عُمْرِهِ وَيُوَسَّعَ لَهُ فِي رِزْقِهِ وَيُدْفَعَ عَنْهُ مَيْتَةُ السُّوءِ فَلْيَتَّقِ اللّٰهَ وَلْيَصِلْ رَحِمَهُo" معتلى 6278 مجمع 8/152

Marfat.com

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص اس بات کو پسند کرتا ہو کہ اس کی عمر لمبی ہو، اس کے رزق میں کشادگی ہو اور اسے بری موت سے محفوظ رکھا جائے، اسے چاہئے کہ اللہ سے ڈرے اور صلہ رحمی کرے۔

طاق عدد کے پسند ہونے کا بیان

1227ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبُو خَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ اَبِی إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وِتْرٌ يُحِبُّ الْوِتْرَ فَاَوْتِرُوا يَا اَهْلَ الْقُرْآنِ○" تحفة 10135 معتلی 6273،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے اہل قرآن وتر پڑھا کرو کیونکہ اللہ تعالیٰ طاق ہے اور طاق عدد کو پسند کرتا ہے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذی - لصلاة453)سنن الترمذی - الصلاة (454) سنن النسائی - قيام الليل وتطوع النهار 1675)سنن النسائی - قيام الليل وتطوع النهار (1676) سنن أبی داؤد - الصلاة (1416) سنن ابن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فيها (1169)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/100) سنن الدارمی - الصلاة 1579)

رات کے مختلف حصوں میں وتر پڑھنے کا بیان

1228ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِیُّ حَدَّثَنِی يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنِی شُعْبَةُ عَنْ اَبِی إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ مِنْ كُلِّ اللَّيْلِ قَدْ اَوْتَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اَوَّلِهِ وَاَوْسَطِهِ وَآخِرِهِ وَانْتَهَى وِتْرُهُ إِلَى آخِرِ اللَّيْلِ○

تحفة 10145 معتلی 6270،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کے ابتدائی، درمیانے اور آخری ہر حصے میں وتر پڑھایا کرتے تھے، تاہم آخر میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم رات کے آخری حصے میں اس کی پابندی فرمانے لگے تھے۔

سورج گرہن ختم ہونے تک نماز ودعا میں رہنے کا بیان

1229 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْحُرِّ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ عُتَيْبَةَ عَنْ رَجُلٍ يُدْعَى حَنَشاً عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كَسَفَتِ الشَّمْسُ فَصَلَّى عَلِيٌّ لِلنَّاسِ فَقَرَاَ (يس) اَوْ نَحْوَهَا ثُمَّ رَكَعَ نَحْواً مِنْ قَدْرِ السُّورَةِ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ "سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ○" ثُمَّ قَامَ قَدْرَ السُّورَةِ يَدْعُو وَيُكَبِّرُ ثُمَّ رَكَعَ قَدْرَ قِرَائَتِهِ اَيْضاً ثُمَّ قَالَ سَمِعَ

Marfat.com

اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ثُمَّ قَامَ اَيضاً قَدْرَ السُّورَةِ ثُمَّ رَكَعَ قَدْرَ ذَلِكَ اَيضاً حَتَّى صَلَّى اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ ثُمَّ قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ○ ثُمَّ سَجَدَ ثُمَّ قَامَ فِى الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ فَفَعَلَ كَفِعْلِهِ فِى الرَّكْعَةِ الْاُولَى ثُمَّ جَلَسَ يَدْعُو وَيَرْغَبُ حَتَّى انْكَشَفَتِ الشَّمْسُ ثُمَّ حَدَّثَهُمْ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَذَلِكَ فَعَلَ○ معتلى 6217 مجمع 2/207،

ترجمہ: حنش بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ سورج گرہن ہوا تو حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نماز کسوف پڑھانے کے لئے کھڑے ہوئے، انہوں نے سورت یس یا اس جیسی کوئی سورت تلاوت فرمائی، پھر سورت کے بقدر رکوع کیا، پھر سر اٹھا کر سمع اللہ لمن حمدہ کہا اور سورت کی تلاوت کے بقدر کھڑے رہے اور دعا کرتے رہے، پھر تکبیر کہہ کر دوبارہ اتنا ہی طویل رکوع کیا جو سورت کی تلاوت کے بقدر تھا پھر سمع اللہ لمن حمدہ کہہ کر مزید اتنی ہی دیر کھڑے رہے، اس طرح انہوں نے چار رکوع کئے، پھر سجدہ کیا اور دوسری رکعت کے لئے کھڑے ہوئے اور پہلی رکعت کی طرح یہ دوسری رکعت بھی پڑھی، پھر بیٹھ کر دعا کرتے رہے یہاں تک کہ سورج گرہن ختم ہو گیا پھر فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی ایک دفعہ اسی طرح کیا تھا۔

فجر وعصر کے سوا ہر نماز کے بعد دو رکعت سنت پڑھنے کا بیان

1230ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِى اَبُو خَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ وَمُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ اَبِى اِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كَانَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُصَلِّى صَلَاةً اِلَّا صَلَّى بَعْدَهَا رَكْعَتَيْنِ○ {1/144} تحفة 10138 معتلى 6283،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فجر اور عصر کے علاوہ ہر فرض نماز کے بعد دو رکعت نماز پڑھتے تھے۔

تخريج الحديث:

سنن أبي داؤد - الصلاة (1275)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/143)

وتر پڑھنے کا بیان

1231ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِى اَبُو خَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ اَبِى اِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتِرُ فِى اَوَّلِ اللَّيْلِ وَفِى اَوْسَطِهِ وَفِى آخِرِهِ ثُمَّ ثَبَتَ لَهُ الْوِتْرُ فِى آخِرِهِ○ تحفة 10145 معتلى 6270

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کے ابتدائی، درمیانے اور آخری ہر حصے میں وتر پڑھ لیا کرتے تھے، تاہم آخر میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم رات کے آخری حصے میں اس کی پابندی فرمانے لگے تھے۔

Marfat.com

تخریج الحدیث:

سنن ابن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فيها (1186)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/144)

نماز کے بعد نماز والی جگہ پر بیٹھے رہنے کا بیان

1232 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ اَبِی عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ''إِنَّ الْعَبْدَ إِذَا جَلَسَ فِی مُصَلَّاهُ بَعْدَ الصَّلَاةِ صَلَّتْ عَلَيْهِ الْمَلَائِكَةُ وَصَلَاتُهُمْ عَلَيْهِ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُ اللّٰهُمَّ ارْحَمْهُ○ وَإِنْ جَلَسَ يَنْتَظِرُ الصَّلَاةَ صَلَّتْ عَلَيْهِ الْمَلَائِكَةُ وَصَلَاتُهُمْ عَلَيْهِ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُ اللّٰهُمَّ ارْحَمْهُ○ معتلی 6466 مجمع 2/36،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب کوئی شخص نماز کے بعد اپنی جائے نماز پر بیٹھا رہتا ہے تو فرشتے اس پر صلوۃ پڑھتے رہتے ہیں اور فرشتوں کی صلوۃ یہ دعاء ہے کہ اے اللہ! اسے معاف فرمادے، اے اللہ! اس پر رحم فرمادے، اسی طرح اگر وہ بیٹھ کر اگلی نماز کا انتظار کرتا رہے تو فرشتے اس پر بھی صلوۃ پڑھتے ہیں اور ان کی صلوۃ یہی دعاء ہے کہ اے اللہ! اسے معاف فرمادے، اے اللہ، اس پر رحم فرمادے۔

وتر کا ثبوت سنت سے ہونے کا بیان

1233ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ حَكِيمٍ الاَوْدِیُّ اَنْبَاَنَا شَرِيكٌ عَنْ اَبِی إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ الْوِتْرُ لَيْسَ بِحَتْمٍ وَلَكِنَّهُ سُنَّةٌ سَنَّهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ○ تحفة 10135 معتلی 6269،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وتر فرض نماز کی طرح قرآن کریم سے حتمی ثبوت نہیں رکھتے لیکن ان کا وجوب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت سے ثابت ہے۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - الصلاة (453) سنن الترمذی - الصلاة (454) سنن النسائی - قيام الليل وتطوع النهار (1676) سنن ابن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فيها (1169)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/144) سنن الدارمی - الصلاة 1579)

نماز قضاء ہو جانے کا بیان

1234 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا يَزِيدُ اَنْبَاَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبِيدَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْخَنْدَقِ ''مَا لَهُمْ مَلَاَ اللّٰهُ بُيُوتَهُمْ وَقُبُورَهُمْ نَاراً كَمَا حَبَسُونَا عَنْ صَلَاةِ الْوُسْطَى حَتَّى غَابَتِ الشَّمْسُ○'' تحفة 10232 معتلی 6359

Marfat.com

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ غزوہ خندق کے دن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ ان (مشرکین) کے گھروں اور قبروں کو آگ سے بھر دے کہ انہوں نے ہمیں نماز عصر نہیں پڑھنے دی یہاں تک کہ سورج غروب ہوگیا۔

تخریج الحدیث:

صحیح البخاری - الجهاد والسیر (2773) صحیح البخاری - تفسیر القرآن (4259) صحیح البخاری - الدعوات (6033) صحیح مسلم - المساجد ومواضع الصلاة 627)صحیح مسلم - المساجد ومواضع الصلاة (627) صحیح مسلم - المساجد ومواضع الصلاة (627) صحیح مسلم - المساجد ومواضع الصلاة (627) سنن الترمذی - تفسیر القرآن (2984) سنن النسائی - الصلاة (473) سنن أبی داؤد - الصلاة (409) سنن ابن ماجه - الصلاة (684)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة (1/113) سنن الدارمی - الصلاة 1232)

اخیافی بھائی کے وارث ہونے کا بیان

1235 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا یَزِیدُ اَنْبَاَنَا زَکَرِیَّا عَنْ اَبِی إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِیٍّ قَالَ إِنَّکُمْ تَقْرَئُونَ (مِنْ بَعْدِ وَصِیَّةٍ یُوصَی بِهَا اَوْ دَیْنٍ) وَإِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَضَی بِالدَّیْنِ قَبْلَ الْوَصِیَّةِ وَاَنَّ اَعْیَانَ بَنِی الْأُمِّ یَتَوَارَثُونَ دُونَ بَنِی الْعَلَّاتِ یَرِثُ الرَّجُلُ اَخَاهُ لاَبِیْهِ وَأُمِّهِ دُونَ اَخِیهِ لاَبِیْهِ○ تحفة 10043 معتلی 6177،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فیصلہ فرمایا ہے کہ میت کے قرض کی ادائیگی اجراء نفاذ وصیت سے پہلے ہوگی جبکہ قرآن میں وصیت کا ذکر قرض سے پہلے ہے اور یہ کہ اخیافی بھائی تو وارث ہوں گے لیکن علاتی بھائی وارث نہ ہوں گے۔ فائدہ: ماں شریک بھائی کو اخیافی اور باپ شریک بھائی کو علاتی کہتے ہیں۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - الفرائض (2094) سنن الترمذی - الفرائض (2095) سنن ابن ماجه - الوصایا (2715)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة (1/144) سنن الدارمی - الفرائض 2984)

وضو سے بچا ہوا پانی کھڑے ہو کر پینے کا بیان

1236 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا یَزِیدُ اَنْبَاَنَا مِسْعَرٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَیْسَرَةَ عَنِ النَّزَّالِ بْنِ سَبْرَةَ قَالَ أُتِیَ عَلِیٌّ بِإِنَاءٍ مِنْ مَاءٍ فَشَرِبَ وَهُوَ قَائِمٌ ثُمَّ قَالَ إِنَّهُ بَلَغَنِی اَنَّ اَقْوَاماً یَکْرَهُونَ اَنْ یَشْرَبَ اَحَدُهُمْ وَهُوَ قَائِمٌ وَقَدْ رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ مِثْلَ مَا فَعَلْتُ○ ثُمَّ اَخَذَ مِنْهُ فَتَمَسَّحَ ثُمَّ قَالَ هَذَا وُضُوءُ مَنْ لَمْ یُحْدِثْ○ تحفة 10293 معتلی 6408،

ترجمہ: حضرت نزال بن سبرہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ نماز ظہر کے بعد حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے پاس ایک

Marfat.com

کوزے میں پانی لایا گیا، وہ مسجد کے صحن میں تھے، انہوں نے کھڑے کھڑے وہ پانی پی لیا اور فرمایا کہ کچھ لوگ اسے ناپسند سمجھتے ہیں حالانکہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اسی طرح کرتے ہوئے دیکھا ہے جیسے تم نے مجھے کرتے ہوئے دیکھا ہے، پھر انہوں نے باقی پانی سے مسح کرلیا اور فرمایا جو آدمی بے وضو نہ ہو بلکہ پہلے سے اس کا وضو موجود ہو، یہ اس شخص کا وضو ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الأشربة (5292) سنن الترمذى - الطهارة (48) سنن النسائى - الطهارة (92) سنن النسائى - الطهارة (93) سنن النسائى - الطهارة (94) سنن النسائى - الطهارة (95) سنن النسائى - الطهارة (96) سنن النسائى - الطهارة (115) سنن النسائى - الطهارة (130) سنن أبى داؤد - الطهارة (111) سنن أبى داؤد - الطهارة (115) سنن أبى داؤد - الطهارة (116) سنن أبى داؤد - الأشربة (3718)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/144)

خوارج کو قتل کردینے کا بیان

1237 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِى اَبِى حَدَّثَنَا يَزِيدُ اَنْبَاَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبِيدَةَ قَالَ قَالَ عَلِىٌّ لاَهْلِ النَهْرَ مِنْهُمْ رَجُلٌ مَثْدُونُ الْيَدِ اَوْ مُودَنُ الْيَدِ اَوْ مُخْدَجُ الْيَدِ لَوْلاَ اَنْ تَبْطَرُوا لاَنْبَاْتُكُمْ مَا قَضَى اللّٰهُ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمَنْ قَتَلَهُمْ○ قَالَ عَبِيدَةُ فَقُلْتُ لِعَلِيٍّ اَنْتَ سَمِعْتَهُ قَالَ نَعَمْ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ○ يَحْلِفُ عَلَيْهَا ثَلاَثًا○ تحفة 10233 معتلى 6358،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے سامنے ایک دفعہ خوارج کا ذکر ہوا تو فرمایا کہ ان میں ایک آدمی ناقص الخلقت بھی ہوگا، اگر تم حد سے آگے نہ بڑھ جاتے تو میں تم سے وہ وعدہ بیان کرتا جو اللہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی ان کے قتل کرنے والوں سے فرما رکھا ہے، راوی بیان کرتے ہیں کہ میں نے ان سے پوچھا کیا آپ نے واقعی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس سلسلے میں کوئی فرمان سنا ہے تو انہوں نے تین دفعہ فرمایا ہاں! رب کعبہ کی قسم۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الزكاة (1066) صحيح مسلم - الزكاة (1066) صحيح مسلم - الزكاة (1066) صحيح مسلم - الزكاة (1066) سنن أبى داؤد - السنة (4763) سنن ابن ماجه - المقدمة (167)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/83)

طاق عدد کے پسند ہونے کا بیان

1238ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِى إِسْحَاقُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ اَبِى إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "إِنَّ اللّٰهَ وِتْرٌ يُحِبُّ الْوِتْرَ فَاَوْتِرُوا يَا اَهْلَ الْقُرْآنِ○" تحفة 10135 معتلى 6273،

Marfat.com

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے اہل قرآن وتر پڑھا کرو کیونکہ اللہ تعالیٰ طاق ہے اور طاق عدد کو پسند کرتا ہے۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - لصلاة453)سنن الترمذی - الصلاة (454) سنن النسائی - قيام الليل وتطوع النهار 1675)سنن النسائی - قيام الليل وتطوع النهار (1676) سنن أبی داؤد - الصلاة (1416) سنن ابن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فيها (1169)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/100) سنن الدارمی - الصلاة 1579)

فجر اور عصر کے سوا ہر فرض نماز کے بعد دو رکعات پڑھنے کا بیان

1239ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِسْمَاعِيْلَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِی إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ السَّلُوْلِيِّ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّی عَلَى اَثَرِ كُلِّ صَلاَةٍ مَكْتُوبَةٍ رَكْعَتَيْنِ إِلَّا الْفَجْرَ وَالْعَصْرَ○ تحفة 10138 معتلی 6283

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فجر اور عصر کے علاوہ ہر فرض نماز کے بعد دو رکعت نماز پڑھتے تھے۔

تخریج الحدیث:

سنن أبی داؤد - الصلاة (1275)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/144)

1240ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِسْمَاعِيْلَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ وَمُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلِ بْنِ غَزْوَانَ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ اَبِی إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لاَ يُصَلِّی صَلاَةً يُصَلَّى بَعْدَهَا إِلَّا صَلَّى بَعْدَهَا رَكْعَتَيْنِ○ تحفة 10138 معتلی 6283،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فجر اور عصر کے علاوہ ہر فرض نماز کے بعد دو رکعت نماز پڑھتے تھے۔

وتر کی رکعات میں طاق عدد ہونے کا بیان

1241ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی عُثْمَانُ بْنُ اَبِی شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ اَبِی إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "إِنَّ اللّٰهَ وِتْرٌ يُحِبُّ الْوِتْرَ فَاَوْتِرُوا يَا اَهْلَ الْقُرْآنِ○" تحفة 10135 معتلی 6273،

Marfat.com

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے اہل قرآن وتر پڑھا کرو کیونکہ اللہ تعالیٰ طاق ہے اور طاق عدد کو پسند کرتا ہے۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - لصلاۃ453)سنن الترمذی - الصلاة (454) سنن النسائی - قيام الليل وتطوع النهار 1675)سنن النسائی - قيام الليل وتطوع النهار (1676) سنن أبی داؤد - الصلاة (1416) سنن ابن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فيها (1169)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/100) سنن الدارمی - الصلاة 1579)

بستر پر لیٹنے کے بعد تسبیح پڑھنے کا بیان

1242 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا يَزِيدُ اَنْبَاَنَا الْعَوَّامُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِی لَيْلَى عَنْ عَلِيٍّ قَالَ اَتَانَا النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ حَتّٰى وَضَعَ قَدَمَهُ بَيْنِی وَبَيْنَ فَاطِمَةَ فَعَلَّمَنَا مَا نَقُولُ إِذَا اَخَذْنَا مَضَاجِعَنَا ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ تَسْبِيحَةً وَثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ تَحْمِيدَةً وَاَرْبَعاً وَثَلَاثِينَ تَكْبِيرَةً قَالَ عَلِیٌّ فَمَا تَرَكْتُهَا بَعْدُ○ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ وَلَا لَيْلَةَ صِفِّينَ قَالَ وَلَا لَيْلَةَ صِفِّينَ○ تحفة 10216 معتلی 6329،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ رات کو جب ہم اپنے بستروں پر لیٹ چکے تھے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور میرے اور فاطمہ کے درمیان قدم مبارک رکھ کر ہمیں بستر پر لیٹنے کے بعد یہ کلمات پڑھنے کے لئے سکھائے ۳۳ دفعہ سبحان اللہ، ۳۳ دفعہ الحمد للہ اور ۳۴ دفعہ اللہ اکبر، حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ پھر میں نے ان کلمات کو کبھی ترک نہیں کیا، کسی نے پوچھا صفین کی رات میں بھی نہیں؟ فرمایا ہاں۔

تخریج الحدیث:

صحيح البخاری - فرض الخمس (2945) صحيح البخاری - النفقات (5046) صحيح البخاری - الدعوات (5959) صحيح مسلم - الذكر والدعاء والتوبة والاستغفار (2727) سنن الترمذی - الدعوات (3408) سنن الترمذی - الدعوات (3409) سنن أبی داؤد - الخراج والإمارة والفیء (2988)سنن أبی داؤد - الأدب (5062)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/80) سنن الدارمی - الاستئذان 2685)

حد شراب میں اسی کوڑے ہونے کا بیان

1243 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ اَنْبَاَنَا سَعِيدُ بْنُ اَبِی عَرُوبَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ الدَّانَاجِ عَنْ حُضَيْنِ بْنِ الْمُنْذِرِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ وَعْلَةَ اَنَّ الْوَلِيدَ بْنَ عُقْبَةَ صَلَّى بِالنَّاسِ الصُّبْحَ اَرْبَعاً ثُمَّ الْتَفَتَ إِلَيْهِمْ فَقَالَ اَزِيدُكُمْ فَرُفِعَ ذٰلِكَ إِلَى عُثْمَانَ فَاَمَرَ بِهِ اَنْ يُجْلَدَ فَقَالَ عَلِیٌّ لِلْحَسَنِ بْنِ عَلِیٍّ قُمْ يَا حَسَنُ فَاجْلِدْهُ○

Marfat.com

قَالَ وَفِيمَ اَنْتَ وَذَاكَ فَقَالَ عَلِيٌّ بَلْ عَجَزْتَ وَوَهَنْتَ قُمْ يَا عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ جَعْفَرٍ فَاجْلِدْهُ○ فَقَامَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ فَجَلَدَهُ وَعَلِيٌّ يَعُدُّ فَلَمَّا بَلَغَ اَرْبَعِينَ قَالَ لَهُ اَمْسِكْ○ ثُمَّ قَالَ ضَرَبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْخَمْرِ اَرْبَعِينَ وَضَرَبَ اَبُو بَكْرٍ اَرْبَعِينَ وَعُمَرُ صَدْراً مِنْ خِلَافَتِهِ ثُمَّ اَتَمَّهَا عُمَرُ ثَمَانِينَ وَكُلٌّ سُنَّةٌ○ {1/145} تحفة 10080 معتلی 6210،

ترجمہ: حضرت حصین رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ ولید بن عقبہ نے لوگوں کو فجر کی نماز میں دو کی بجائے چار رکعتیں پڑھادیں، پھر لوگوں کی طرف متوجہ ہوکر کہا کہ شاید میں نے نماز کی رکعتوں میں اضافہ کردیا ہے؟ یہ معاملہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے سامنے پیش ہوا تو انہوں نے ولید پر شراب نوشی کی سزا جاری کرنے کا حکم دے دیا، حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ حسن! کھڑے ہوکر اسے کوڑے مارو، انہوں نے کہا کہ آپ یہ کام نہیں کرسکتے، کسی اور کو اس کا حکم دیجئے، فرمایا اصل میں تم کمزور اور عاجز ہوگئے ہو، اس لئے عبداللہ بن جعفر! تم کھڑے ہوکر اس پر سزا جاری کرو۔ چنانچہ حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ کوڑے مارتے جاتے تھے اور حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ گنتے جاتے تھے، جب چالیس کوڑے ہوئے تو حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا بس کرو، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے شرابی کو چالیس کوڑے مارے تھے، حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے بھی چالیس کوڑے مارے تھے، لیکن حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اسی مارے تھے اور دونوں ہی سنت پر ہیں۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الحدود (1707) صحيح مسلم - الحدود (1707) سنن أبي داؤد - الحدود (4480) سنن أبي داؤد - الحدود (4481) سنن ابن ماجه - الحدود (2571)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/145) سنن الدارمي - الحدود (2312)

غلاموں اور باندیوں پر حد جاری کرنے کا بیان

1244 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا يَزِيدُ اَنْبَاَنَا سُفْيَانُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الاَعْلَى الثَّعْلَبِيِّ عَنْ اَبِي جَمِيلَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ اَنَّ جَارِيَةً لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُفِسَتْ مِنَ الزِّنَا فَاَرْسَلَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لُاَقِيمَ عَلَيْهَا الْحَدَّ فَوَجَدْتُهَا فِي الدَّمِ لَمْ يَجِفَّ عَنْهَا فَرَجَعْتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرْتُهُ فَقَالَ لِي "إِذَا جَفَّ الدَّمُ عَنْهَا فَاجْلِدْهَا الْحَدَّ○" ثُمَّ قَالَ "اَقِيمُوا الْحُدُودَ عَلَى مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ○" تحفة 10283 معتلی 6401،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک خادمہ سے بدکاری کا گناہ سرزد

Marfat.com

ہوگیا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اس پر حد جاری کرنے کا حکم دیا، میں نے دیکھا کہ اس کا تو خون ہی بند نہیں ہو رہا، میں نے آ کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ بات ذکر کی، تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب اس کا خون بند ہو جائے تو اس پر حد جاری کر دینا اور یاد رکھو! اپنے غلاموں اور باندیوں پر بھی حد جاری کیا کرو۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الحدود (1705) سنن الترمذى - الحدود (1441) سنن أبى داؤد - الحدود (4473)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/135)

وتر پڑھنے کے حکم کا بیان

1245ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِى عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بُكَيْرٍ النَّاقِدُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دَاوُدَ الْخُرَيْبِىُّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ صَالِحٍ عَنْ اَبِى إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ إِنَّ الْوِتْرَ لَيْسَ بِحَتْمٍ وَلَكِنَّهُ سُنَّةٌ سَنَّهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَوْتِرُوا يَا اَهْلَ الْقُرْآنِ○

تحفة 10135 معتلى 6269،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وتر فرض نماز کی طرح قرآن کریم سے حتمی ثبوت نہیں رکھتے لیکن ان کا وجوب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت سے ثابت ہے اس لئے اہل قرآن! وتر پڑھا کرو۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذى - الصلاة (453) سنن الترمذى - الصلاة (454) سنن النسائى - قيام الليل وتطوع النهار (1675) سنن النسائى - قيام الليل وتطوع النهار (1676) سنن أبى داؤد - الصلاة (1416) سنن ابن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فيها (1169)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/145) سنن الدارمى - الصلاة 1579)

دوسو دراہم پر پانچ دراہم زکوٰۃ ہونے کا بیان

1246ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِى الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ النَّرْسِىُّ حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا اَبُو إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "عَفَوْتُ لَكُمْ عَنِ الْخَيْلِ وَالرَّقِيقِ فَاَدُّوا صَدَقَةَ الرِّقَةِ مِنْ كُلِّ اَرْبَعِينَ دِرْهَماً دِرْهَماً وَلَيْسَ فِى تِسْعِينَ وَمِائَةٍ شَىْءٌ فَإِذَا بَلَغَتْ مِائَتَيْنِ فَفِيهَا خَمْسَةُ دَرَاهِمَ○" تحفة 10136 معتلى 6272،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں نے تم سے گھوڑے اور غلام کی زکوٰۃ چھوڑ دی ہے اس لئے چاندی کی زکوٰۃ بہر حال تمہیں ادا کرنا ہوگی، جس کا نصاب یہ ہے کہ ہر چالیس پر ایک درہم واجب ہوگا، ایک سو نوے درہم تک کچھ واجب نہ ہوگا، لیکن جب ان کی تعداد دوسو تک پہنچ جائے تو اس پر پانچ درہم واجب ہوں گے۔

Marfat.com

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - الزكاة (620) سنن النسائی - الزكاة (2477) سنن النسائی - الزكاة (2478) سنن أبی داؤد - الزكاة (1574) سنن ابن ماجه - الزكاة (1790)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/145) سنن الدارمی - الزكاة 1629)

رات بھر میں سولہ رکعات نوافل پڑھنے کا بیان

1247ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ عَنْ اَبِی إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ قَالَ سُئِلَ عَلِیٌّ عَنْ صَلَاةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ يُصَلِّی مِنَ اللَّيْلِ سِتَّ عَشْرَةَ رَكْعَةً○ تحفة 10137 معتلی 6284،

ترجمہ: حضرت عاصم بن ضمرہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ کسی شخص نے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کس طرح نوافل پڑھتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ پوری رات میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے نوافل کی سولہ رکعتیں ہوتی تھیں۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - الجمعة (598) سنن النسائی - الإمامة (874) سنن ابن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فيها (1161)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/111)

ہدیہ قبول کرنے کا بیان

1248 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا يَزِيدُ اَنْبَاَنَا إِسْرَائِيلُ بْنُ يُونُسَ عَنْ ثُوَيْرِ بْنِ اَبِی فَاخِتَةَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِی طَالِبٍ قَالَ اَهْدَى كِسْرَى لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَبِلَ مِنْهُ وَاَهْدَى قَيْصَرُ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَبِلَ مِنْهُ وَاَهْدَتِ الْمُلُوكُ فَقَبِلَ مِنْهُمْ○ تحفة 10109 معتلی 6471،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ کسری نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ہدیہ بھیجا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبول فرمالیا اسی طرح قیصر نے ہدیہ بھیجا تو وہ بھی قبول فرمالیا اور دیگر بادشاہوں نے بھیجا تو وہ بھی قبول فرمالیا۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - السير (1576)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/145)

قبرستان میں جانے کی اجازت کا بیان

1249 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا يَزِيدُ اَنْبَاَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ

Marfat.com

رَبِيعَةَ بْنِ النَّابِغَةِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ إِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ وَعَنِ الاَوْعِيَةِ وَاَنْ تُحْبَسَ لُحُومُ الاَضَاحِي بَعْدَ ثَلاَثٍ ثُمَّ قَالَ "إِنِّي كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ فَزُورُوهَا فَإِنَّهَا تُذَكِّرُكُمُ الآخِرَةَ وَنَهَيْتُكُمْ عَنِ الاَوْعِيَةِ فَاشْرَبُوا فِيهَا وَاجْتَنِبُوا كُلَّ مَا اَسْكَرَ وَنَهَيْتُكُمْ عَنْ لُحُومِ الاَضَاحِي اَنْ تَحْبِسُوهَا بَعْدَ ثَلاَثٍ فَاحْبِسُوا مَا بَدَا لَكُمْ○"

معتلی 6405 مجمع 3/58 4/25،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابتداء قبرستان جانے سے، مخصوص برتنوں کے استعمال سے اور تین دن سے زیادہ قربانی کا گوشت اپنے پاس رکھنے سے منع فرمادیا تھا، اس کے بعد فرمایا کہ میں نے پہلے تمہیں قبرستان جانے سے روکا تھا، اب اجازت دیتا ہوں اس لئے قبرستان جایا کرو کیونکہ اس سے آخرت کی یاد آتی ہے، میں نے تمہیں مخصوص برتن استعمال کرنے سے بھی روکا تھا، اب انہیں پینے کے لئے استعمال کرلیا کرو لیکن نشہ آور چیزوں سے بچتے رہو اور میں نے تمہیں تین دن سے زیادہ قربانی کا گوشت رکھنے سے بھی منع کیا تھا اب تمہیں اجازت ہے کہ جب تک چاہو رکھو۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الأضاحى (1969) صحيح مسلم - الأضاحى (1969) سنن النسائى - الضحايا (4425)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/145)

قبروں کی زیارت کرنے کا بیان

1250 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَاهُ عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ النَّابِغَةِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهَى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ○ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ إِلاَّ اَنَّهُ قَالَ "وَإِيَّاكُمْ وَكُلَّ مُسْكِرٍ○" معتلی 6405

گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

مذی کے سبب وجوب وضو کا بیان

1251 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا يَزِيدُ اَنْبَاَنَا شَرِيكٌ عَنِ الرُّكَيْنِ بْنِ الرَّبِيعِ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ قَبِيصَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كُنْتُ رَجُلاً مَذَّاءً فَاسْتَحْيَيْتُ اَنْ اَسْاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اَجْلِ ابْنَتِهِ فَاَمَرْتُ الْمِقْدَادَ فَسَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرَّجُلِ يَجِدُ الْمَذْيَ فَقَالَ "ذَاكَ مَاءُ الْفَحْلِ وَلِكُلِّ فَحْلٍ مَاءٌ فَلْيَغْسِلْ ذَكَرَهُ وَاُنْثَيَيْهِ وَلْيَتَوَضَّأْ وُضُوءَهُ لِلصَّلاَةِ○" تحفة 10079 معتلی 6208،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے جسم سے خروج مذی بکثرت ہوتا تھا، مجھے خود سے یہ مسئلہ نبی کریم

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھتے ہوئے شرم آتی تھی کہ ان کی صاحبزادی میرے نکاح میں تھیں، چنانچہ میں نے مقداد سے کہا، انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ مسئلہ پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ یہ تو مرد کا پانی ہے اور ہر طاقتور مرد کا پانی ہوتا ہے اس لئے جب ندی دیکھو تو اپنی شرمگاہ کو دھولیا کرو اور نماز جیسا وضو کرلیا کرو۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - العلم (132) صحيح البخارى - الوضوء (176) صحيح البخارى - الغسل (266) صحيح مسلم - الحيض (303) صحيح مسلم - الحيض (303) صحيح مسلم - الحيض (303) سنن الترمذى - الطهارة (114) سنن النسائى - الطهارة (153) سنن النسائى - الطهارة (194) سنن النسائى - الغسل والتيمم (435) سنن النسائى - الغسل والتيمم (436) سنن النسائى - الغسل والتيمم (437) سنن النسائى - الغسل والتيمم (438) سنن النسائى - الغسل والتيمم (439) سنن أبى داؤد - الطهارة (206) سنن أبى داؤد - الطهارة (207) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (504)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/80)موطأ مالك - الطهارة 86)

تصویروں کو مٹانے کا بیان

1252 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِى اَبِى حَدَّثَنَا يَزِيدُ اَنْبَاَنَا اَشْعَثُ بْنُ سَوَّارٍ عَنِ ابْنِ اَشْوَعَ عَنْ حَنَشٍ اَبِى الْمُعْتَمِرِ اَنَّ عَلِيًّا بَعَثَ صَاحِبَ شُرْطَةٍ فَقَالَ اَبْعَثُكَ لِمَا بَعَثَنِى لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "لاَ تَدَعْ قَبْراً إِلَّا سَوَّيْتَهُ وَلاَ تِمْثَالاً إِلَّا وَضَعْتَهُ○" معتلى 6218،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے حوالے بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے اپنے رفیق حیان کو مخاطب کر کے فرمایا میں تمہیں اس کام لئے بھیج رہا ہوں، جس کام کے لئے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے بھیجا تھا، کوئی قبر برابر کئے بغیر نہ چھوڑنا اور کوئی تصویر مٹائے بغیر نہ چھوڑنا۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الجنائز (969) سنن الترمذى - الجنائز (1049) سنن النسائى - الجنائز (2031) سنن أبى داؤد - الجنائز (3218)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/145)

رہٹ سے سیراب ہونے والی زمین میں نصف عشر ہونے کا بیان

1253ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِى عُثْمَانُ بْنُ اَبِى شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَالِمٍ عَنْ اَبِى إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "فِيمَا سَقَتِ السَّمَاءُ فَفِيهِ الْعُشْرُ وَمَا سُقِىَ بِالْغَرْبِ وَالدَّالِيَةِ فَفِيهِ نِصْفُ الْعُشْرِ○" قَالَ اَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ فَحَدَّثْتُ اَبِى بِحَدِيثِ عُثْمَانَ عَنْ جَرِيرٍ فَاَنْكَرَهُ جِدًّا وَكَانَ اَبِى لاَ يُحَدِّثُنَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَالِمٍ لِضَعْفِهِ عِنْدَهُ وَإِنْكَارِهِ لِحَدِيثِهِ○ معتلى 6285،

Marfat.com

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو زمین بارش کے پانی سے سیراب ہوتی ہو اس میں عشر واجب ہے اور جو زمین ڈول یا رہٹ سے سیراب ہوتی ہو، اس میں نصف عشر واجب ہے۔

فرائض کے علاوہ رات کو سولہ رکعت نماز پڑھنے کا بیان

1254ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا اَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ - يَعْنِىْ الرَّازِىَّ - عَنِ الْعَلاَءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِى إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّى مِنَ اللَّيْلِ سِتَّ عَشْرَةَ رَكْعَةً سِوَى الْمَكْتُوبَةِ○

{1/146} تحفة 10137 معتلى 6284،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرائض کے علاوہ رات کو سولہ رکعتیں پڑھتے تھے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذى - الجمعة (598) سنن النسائى - الإمامة (874) سنن ابن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فيها (1161)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/111)

1255ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِىْ اَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ الرَّازِىُّ عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِى زَائِدَةَ وَالْعَلاَءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِى إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ قَالَ اَتَيْنَا عَلِىَّ بْنَ اَبِى طَالِبٍ فَقُلْنَا يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ اَلاَ تُحَدِّثُنَا عَنْ صَلاَةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَطَوُّعَهُ فَقَالَ وَاَيُّكُمْ يُطِيقُهُ قَالُوا نَأْخُذُ مِنْهُ مَا اَطَقْنَا○ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّى مِنَ النَّهَارِ سِتَّ عَشْرَةَ رَكْعَةً سِوَى الْمَكْتُوبَةِ○ تحفة 10137 معتلى 6284 مجمع 2/272،

ترجمہ: حضرت عاصم بن ضمرہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ ہم نے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم دن کے وقت کس طرح نوافل پڑھتے تھے؟ فرمایا تم اس طرح پڑھنے کی طاقت نہیں رکھتے، ہم نے عرض کیا آپ بتا دیجئے، ہم اپنی طاقت اور استطاعت کے بقدر اس پر عمل کرنے کی کوشش کریں گے، فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرائض کے علاوہ دن کو سولہ رکعتیں پڑھتے تھے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذى - الجمعة (598) سنن النسائى - الإمامة (874) سنن النسائى - الإمامة (875) سنن ابن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فيها (1161)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/146)

Marfat.com

چاندی پر زکوٰۃ فرض ہونے کا بیان

1256 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا يَزِيدُ اَنْبَاَنَا سُفْيَانُ وَشَرِيكٌ عَنْ اَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "عَفَوْتُ لَكُمْ عَنْ صَدَقَةِ الْخَيْلِ وَالرَّقِيقِ فَاَدُّوا رُبُعَ الْعُشُورِ" تحفة 10055 معتلى 6178،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں نے تم سے گھوڑے اور غلام کی زکوٰۃ چھوڑ دی ہے اس لئے چاندی کی زکوٰۃ بہر حال تمہیں ادا کرنا ہوگی، جس کا نصاب یہ ہے کہ ہر چالیس پر ایک درہم واجب ہوگا۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذى - الزكاة (620) سنن النسائى - الزكاة (2477) سنن النسائى - الزكاة (2478) سنن أبى داؤد - الزكاة (1572) سنن أبى داؤد - الزكاة (1574) سنن ابن ماجه - الزكاة (1790) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/146) سنن الدارمى - الزكاة 1629)

نماز میں بازو پھیلانے کی ممانعت کا بیان

1257 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا يَزِيدُ اَنْبَاَنَا إِسْرَائِيلُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا اَبُو إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "يَا عَلِيُّ إِنِّي أُحِبُّ لَكَ مَا أُحِبُّ لِنَفْسِي وَاَكْرَهُ لَكَ مَا اَكْرَهُ لِنَفْسِي لَا تَقْرَأْ وَاَنْتَ رَاكِعٌ وَلَا وَاَنْتَ سَاجِدٌ وَلَا تُصَلِّي وَاَنْتَ عَاقِصٌ شَعَرَكَ فَإِنَّهُ كِفْلُ الشَّيْطَانِ وَلَا تُقْعِ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ وَلَا تَعْبَثْ بِالْحَصَى وَلَا تَفْتَرِشْ ذِرَاعَيْكَ وَلَا تَفْتَحْ عَلَى الْإِمَامِ وَلَا تَتَخَتَّمْ بِالذَّهَبِ وَلَا تَلْبَسِ الْقَسِّيَّ وَلَا تَرْكَبْ عَلَى الْمَيَاثِرِ" تحفة 10041 معتلى 6180 مجمع 2/85،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے ارشاد فرمایا علی! میں تمہارے لئے وہی پسند کرتا ہوں جو اپنے لئے پسند کرتا ہوں اور تمہارے لئے وہی چیز ناپسند کرتا ہوں جو اپنے لئے ناپسند کرتا ہوں، رکوع یا سجدے کی حالت میں قرآن کریم کی تلاوت نہ کیا کرو، بالوں کی مینڈھیاں بنا کر نماز نہ پڑھو، کیونکہ یہ شیطان کا طریقہ ہے، دو سجدوں کے درمیان اپنی سرین پر مت بیٹھو، کنکریوں کے ساتھ دوران نماز مت کھیلو، سجدے میں اپنے بازو زمین پر مت بچھاؤ، امام کو لقمہ مت دو، سونے کی انگوٹھی مت پہنو، ریشمی لباس مت پہنو اور سرخ زین پوش پر مت سوار ہوا کرو۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الصلاة (480) صحيح مسلم - الصلاة (480) صحيح مسلم - الصلاة (480) صحيح مسلم - الصلاة (480)

Marfat.com

صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) سنن الترمذى - الصلاة (264) سنن الترمذى - اللباس (1725) سنن الترمذى - اللباس (1737) سنن الترمذى - اللباس (1786) سنن الترمذى - الأدب (2808) سنن النسائى - التطبيق (1040) سنن النسائى - التطبيق (1041) سنن النسائى - التطبيق (1042) سنن النسائى - التطبيق (1043) سنن النسائى - الزينة (5318) سنن أبى داؤد - الصلاة (908) سنن أبى داؤد - اللباس (4044) سنن ابن ماجه - اللباس (3642)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/146)موطأ مالك - النداء للصلاة 177)

موزوں پر مسح کرنے کی مدت کا بیان

1258 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِى اَبِى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ عَنِ الْحَكَمِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْمِرَةَ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ هَانِءٍ قَالَ اَتَيْتُ عَائِشَةَ اَسْاَلُهَا عَنِ الْخُفَّيْنِ فَقَالَتْ عَلَيْكَ بِابْنِ اَبِى طَالِبٍ فَاسْاَلْهُ فَاِنَّهُ كَانَ يُسَافِرُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَتَيْتُهُ فَسَاَلْتُهُ فَقَالَ جَعَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلاَثَةَ اَيَّامٍ وَلَيَالِيَهُنَّ لِلْمُسَافِرِ وَيَوْماً وَلَيْلَةً لِلْمُقِيمِ ○ تحفة 10126 معتلى 6264،

ترجمہ: حضرت شریح بن ہانی بیان کرتے ہیں کہ میں نے موزوں پر مسح کے حوالے سے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے ایک سوال پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ یہ سوال تم حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے پوچھو انہیں اس مسئلے کا زیادہ علم ہوگا کیونکہ وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ کے ساتھ سفر میں بھی رہتے تھے، چنانچہ میں نے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مسافر کے لئے تین دن اور تین رات موزوں پر مسح کرنے کی اجازت ہے اور مقیم کے لئے ایک دن اور ایک رات ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الطهارة (276) سنن النسائى - الطهارة (128) سنن النسائى - الطهارة (129) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (552)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/96) سنن الدارمى - الطهارة 714)

قضاء نماز کو پڑھنے کا بیان

1259 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِى اَبِى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الاَعْمَشِ عَنْ اَبِى الضُّحَى عَنْ شُتَيْرِ بْنِ شَكَلٍ الْعَبْسِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ لَمَّا كَانَ يَوْمُ الاَحْزَابِ صَلَّيْنَا الْعَصْرَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ فَقَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "شَغَلُونَا عَنِ الصَّلاَةِ الْوُسْطَى صَلاَةِ الْعَصْرِ مَلاَ اللّٰهُ قُبُورَهُمْ وَاَجْوَافَهُمْ نَاراً" تحفة 10123 معتلى 6261،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ غزوہ خندق کے دن ہم نے عصر کی نماز مغرب اور عشاء کے درمیان پڑھی جس پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ ان کے گھروں اور قبروں کو آگ سے بھر دے کہ انہوں نے ہمیں نماز عصر نہیں

Marfat.com

پڑھنے دی یہاں تک کہ سورج غروب ہوگیا۔

تخریج الحدیث:

صحيح البخارى - الجهاد والسير (2773) صحيح البخارى - تفسير القرآن (4259) صحيح البخارى - الدعوات (6033) صحيح مسلم - المساجد ومواضع الصلاة 627)صحيح مسلم - المساجد ومواضع الصلاة (627) صحيح مسلم - المساجد ومواضع الصلاة (627) صحيح مسلم - المساجد ومواضع الصلاة (627) سنن الترمذى - تفسير القرآن (2984) سنن النسائى - الصلاة (473) سنن أبى داؤد - الصلاة (409) سنن ابن ماجه - الصلاة (684)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/113) سنن الدارمى - الصلاة 1232)

تصویر والے گھر میں فرشتوں کے داخل نہ ہونے کا بیان

1260ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ اَبُو مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ ذَكْوَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِى ثَابِتٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "اَتَانِى جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلاَمُ فَلَمْ يَدْخُلْ عَلَىَّ○" فَقَالَ لَهُ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "ما مَنَعَكَ اَنْ تَدْخُلَ○" قَالَ إِنَّا لاَ نَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ صُورَةٌ وَلاَ بَوْلٌ○ معتلى 6275 مجمع 1/286،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جبرئیل میرے پاس آئے لیکن گھر میں داخل نہیں ہوئے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا کہ اندر کیوں نہیں آئے؟ انہوں نے عرض کیا کہ ہم اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جہاں کوئی تصویر ہو یا پیشاب ہو۔

تخریج الحدیث:

سنن النسائى - الطهارة (261) سنن النسائى - الصيد والذبائح (4281) سنن أبى داؤد - الطهارة (227) سنن أبى داود - اللباس (4152) سنن ابن ماجه - اللباس (3650)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/83) سنن الدارمى - الاستئذان 2663)

1261ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ قَالَ وَحَدَّثَنَاهُ شَيْبَانُ مَرَّةً أُخْرَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ حُسَيْنِ بْنِ ذَكْوَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ عَنْ حَبَّةَ بْنِ اَبِى حَبَّةَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِى طَالِبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "اَتَانِى جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلاَمُ يُسَلِّمُ عَلَىَّ○" فَذَكَرَ الْحَدِيثَ مِثْلَهُ نَحْوَهُ قَالَ اَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَكَانَ اَبِى لاَ يُحَدِّثُ عَنْ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ يَعْنِى كَانَ حَدِيثُهُ لاَ يَسْوَى عِنْدَهُ شَيْئًا○ معتلى 6275 مجمع 1/286،

گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

Marfat.com

تخریج الحدیث:

سنن النسائی - الطهارة (261) سنن النسائی - الصید والذبائح (4281) سنن أبی داؤد - الطهارة (227) سنن أبی داؤد - اللباس (4152) سنن ابن ماجه - اللباس (3650)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة (1/83) سنن الدارمی - الاستئذان (2663)

46
46

ران کے ستر ہونے کا بیان

1262ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِیرِیُّ حَدَّثَنِیْ یَزِیدُ اَبُو خَالِدٍ الْبَیْسَرِیُّ الْقُرَشِیُّ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَیْجٍ اَخْبَرَنِیْ حَبِیبُ بْنُ اَبِی ثَابِتٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِیٍّ قَالَ قَالَ لِی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ "لاَ تُبْرِزْ فَخِذَكَ وَلاَ تَنْظُرْ إِلَی فَخِذِ حَیٍّ وَلاَ مَیِّتٍ○" تحفة 10133 معتلی 6276

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے ارشاد فرمایا علی! اپنی ران کسی کے سامنے ظاہر نہ کرو اور کسی زندہ یا مردہ شخص کی ران پر نگاہ مت ڈالو۔

تخریج الحدیث:

سنن أبی داؤد - الجنائز (3140) سنن أبی داؤد - الحمام (4015) سنن ابن ماجه - ما جاء فی الجنائز (1460)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة 1/146)

رات کو تسبیح پڑھنے کا بیان

1263 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ اَبِی حَدَّثَنَا اَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ وَحُسَیْنٌ وَاَبُو اَحْمَدَ الزُّبَیْرِیُّ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْرَائِیلُ عَنْ اَبِی إِسْحَاقَ عَنْ هُبَیْرَةَ بْنِ یَرِیمَ عَنْ عَلِیٍّ قَالَ قُلْتُ لِفَاطِمَةَ لَوْ اَتَیْتِ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلْتِیهِ خَادِماً فَقَدْ اَجْهَدَكِ الطَّحْنُ وَالْعَمَلُ - قَالَ حُسَیْنٌ إِنَّهُ قَدْ جَهَدَكِ الطَّحْنُ وَالْعَمَلُ○ وَكَذَلِكَ قَالَ اَبُو اَحْمَدَ - قَالَتْ فَانْطَلِقْ مَعِی○ قَالَ فَانْطَلَقْتُ مَعَهَا فَسَاَلْنَاهُ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ "اَلاَ اَدُلُّكُمَا عَلَی مَا هُوَ خَیْرٌ لَكُمَا مِنْ ذَلِكَ إِذَا اَوَیْتُمَا إِلَی فِرَاشِكُمَا فَسَبِّحَا اللّٰهَ ثَلاَثاً وَثَلاَثِینَ وَاحْمَدَاهُ ثَلاَثاً وَثَلاَثِینَ وَكَبِّرَاهُ اَرْبَعاً وَثَلاَثِینَ فَتِلْكَ مِائَةٌ عَلَی اللِّسَانِ وَاَلْفٌ فِی الْمِیزَانِ○" فَقَالَ عَلِیٌّ مَا تَرَكْتُهَا بَعْدَ مَا سَمِعْتُهَا مِنَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَجُلٌ وَلاَ لَیْلَةَ صِفِّینَ○ قَالَ وَلاَ لَیْلَةَ صِفِّینَ○ {1/147} معتلی 6427،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں نے حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے کہا کہ آٹا

Marfat.com

پیس پیس کر تمہارے ہاتھوں میں نشان پڑ گئے ہیں، اگر تم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جا کر ان سے ایک خادم کی درخواست کرتیں (تو شاید کچھ بہتر ہو جاتا) انہوں نے کہا کہ آپ بھی میرے ساتھ چلیں، چنانچہ میں ان کے ساتھ چلا گیا اور ہم نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے درخواست پیش کر دی۔ تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا میں تمہیں ایسی چیز نہ بتاؤں جو تمہارے لئے خادم سے بہتر ہو؟ جب تم اپنے بستر پر لیٹا کرو تو ۳۳ دفعہ سبحان اللہ ۳۳ دفعہ الحمد للہ اور ۳۴ دفعہ اللہ اکبر کہہ لیا کرو، کہنے کو تو یہ سو ہوں گے لیکن میزان عمل میں ایک ہزار کے برابر ہوں گے، چنانچہ اس دن کے بعد سے میں نے انہیں کبھی ترک نہیں کیا، ایک سائل نے پوچھا کہ جنگ صفین کی رات بھی نہیں؟ فرمایا ہاں! جنگ صفین کی رات بھی نہیں۔

تخریج الحدیث:

صحیح البخاری - فرض الخمس (2945) صحیح البخاری - النفقات (5046) صحیح البخاری - الدعوات (5959) صحیح مسلم - الذکر والدعاء والتوبة والاستغفار (2727) سنن الترمذی - الدعوات (3408) سنن الترمذی - الدعوات (3409) سنن أبی داؤد - الخراج والإمارة والفیء (2988) سنن أبی داؤد - الأدب (5062) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة (1/80) سنن الدارمی - الاستئذان 2685)

نماز پڑھنے کے بعد نماز والی جگہ پر بیٹھے رہنے کا بیان

1264 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا حُسَیْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِیلُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ قَالَ دَخَلْتُ عَلَی اَبِی عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السُّلَمِیِّ وَقَدْ صَلَّی الْفَجْرَ وَهُوَ جَالِسٌ فِی الْمَسْجِدِ فَقُلْتُ لَوْ قُمْتَ إِلَی فِرَاشِكَ كَانَ اَوْطَاَ لَكَ○ فَقَالَ سَمِعْتُ عَلِیًّا یَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُولُ "مَنْ صَلَّی الْفَجْرَ ثُمَّ جَلَسَ فِی مُصَلَّاهُ صَلَّتْ عَلَیْهِ الْمَلَائِكَةُ وَصَلَاتُهُمْ عَلَیْهِ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُ اللّٰهُمَّ ارْحَمْهُ○ وَمَنْ یَنْتَظِرِ الصَّلَاةَ صَلَّتْ عَلَیْهِ الْمَلَائِكَةُ وَصَلَاتُهُمْ عَلَیْهِ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُ اللّٰهُمَّ ارْحَمْهُ○" معتلی 6466،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب کوئی شخص نماز کے بعد اپنی جائے نماز پر بیٹھا رہتا ہے تو فرشتے اس پر صلوۃ پڑھتے رہتے ہیں اور فرشتوں کی صلوۃ یہ دعاء ہے کہ اے اللہ! اسے معاف فرما دے، اے اللہ! اس پر رحم فرما دے، اسی طرح اگر وہ بیٹھ کر اگلی نماز کا انتظار کرتا رہے تو فرشتے اس پر بھی صلوۃ پڑھتے ہیں اور ان کی صلوۃ یہی دعاء ہے کہ اے اللہ! اسے معاف فرما دے، اے اللہ اس پر رحم فرما دے۔

نماز چاشت پڑھنے کا بیان

1265ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِیُّ عَنْ فُضَیْلِ بْنِ مَرْزُوقٍ عَنْ اَبِی إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِیٍّ قَالَ صَلَّی رَسُولُ اللّٰهِ

Marfat.com

Marfat.com

خوارج سے جنگ کرنے کا بیان

1268 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا اَبِی حَدَّثَنَا اَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الاَعْلَى عَنْ طَارِقِ بْنِ زِيَادٍ قَالَ سَارَ عَلِيٌّ إِلَى النَّهْرَوَانِ فَقَتَلَ الْخَوَارِجَ فَقَالَ اطْلُبُوا فَإِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "سَيَجِيءُ قَوْمٌ يَتَكَلَّمُونَ بِكَلِمَةِ الْحَقِّ لاَ يُجَاوِزُ حُلُوقَهُمْ يَمْرُقُونَ مِنَ الإِسْلاَمِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ سِيمَاهُمْ اَوْ فِيهِمْ رَجُلٌ اَسْوَدُ مُخْدَجُ الْيَدِ فِي يَدِهِ شَعَرَاتٌ سُودٌ إِنْ كَانَ فِيهِمْ فَقَدْ قَتَلْتُمْ شَرَّ النَّاسِ وَإِنْ لَمْ يَكُنْ فِيهِمْ فَقَدْ قَتَلْتُمْ خَيْرَ النَّاسِ○" قَالَ ثُمَّ إِنَّا وَجَدْنَا الْمُخْدَجَ○ قَالَ فَخَرَرْنَا سُجُوداً○ وَخَرَّ عَلِيٌّ سَاجِداً مَعَنَا○ معتلی 6266،

ترجمہ: حضرت طارق بن زیاد بیان کرتے ہیں کہ ہم حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے ساتھ خوارج سے جنگ کے لئے نکلے، حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے ان سے قتال کیا اور فرمایا دیکھو! نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے عنقریب ایک ایسی قوم کا خروج ہوگا جو بات تو صحیح کرے گی لیکن وہ ان کے حلق سے آگے نہیں بڑھے گی، وہ لوگ حق سے اس طرح نکل جائیں گے جیسے تیر شکار سے نکل جاتا ہے، ان کی علامت یہ ہوگی کہ ان میں ایک شخص کا ہاتھ ناتمام ہوگا، اس کے ہاتھ (ہتھیلی) میں کالے بال ہوں گے، اب اگر ایسا ہی ہے تو تم نے ایک بدترین آدمی کے وجود سے دنیا کو پاک کر دیا اور اگر ایسا نہ ہوا تو تم نے ایک بہترین آدمی کو قتل کر دیا، یہ سن کر ہم رونے لگے، حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اسے تلاش کرو، چنانچہ ہم نے اسے تلاش کیا تو ہمیں ناقص ہاتھ والا ایک آدمی مل گیا، جسے دیکھ کر ہم سجدے میں گر پڑے، حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بھی ہمارے ساتھ ہی سربسجود ہو گئے۔

تخریج الحدیث:

صحیح البخاری - المناقب (3415) صحیح مسلم - الزکاۃ (1066) صحیح مسلم - الزکاۃ (1066) صحیح مسلم - الزکاۃ (1066) صحیح مسلم - الزکاۃ (1066) سنن النسائی - تحریم الدم (4102) سنن أبی داؤد - السنة (4763) سنن أبی داؤد - السنة (4767) سنن أبی داؤد - السنة (4768) سنن ابن ماجه - المقدمة (167) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/147)

شیخین کی فضیلت کا بیان

1269 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا اَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنِ الاَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُفْيَانَ قَالَ خَطَبَ رَجُلٌ يَوْمَ الْبَصْرَةِ حِينَ ظَهَرَ عَلِيٌّ فَقَالَ عَلِيٌّ هَذَا الْخَطِيبُ الشَّحْشَحُ سَبَقَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَلَّى اَبُو بَكْرٍ وَثَلَّثَ عُمَرُ ثُمَّ خَبَطَتْنَا فِتْنَةٌ بَعْدَهُمْ يَصْنَعُ اللّٰهُ فِيهَا مَا شَاءَ○ معتلی 6375،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سب سے پہلے تشریف لے گئے،

Marfat.com

دوسرے نمبر پر حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ چلے گئے اور تیسرے نمبر پر حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ چلے گئے، اس کے بعد ہمیں امتحانات نے گھیر لیا، اب اللہ جو چاہے گا سو کرے گا۔

غزوہ بدر میں نزول ملائکہ کا بیان

1270 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا اَبُو نُعَیْمٍ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ اَبِی عَوْنٍ عَنْ اَبِی صَالِحٍ الْحَنَفِیِّ عَنْ عَلِیٍّ قَالَ قِیلَ لِعَلِیٍّ وَلاَبِی بَکْرٍ یَوْمَ بَدْرٍ مَعَ اَحَدِکُمَا جِبْرِیلُ وَمَعَ الآخَرِ مِیکَائِیلُ وإِسْرَافِیلُ مَلَکٌ عَظِیمٌ یَشْهَدُ الْقِتَالَ○ اَوْ قَالَ یَشْهَدُ الصَّفَّ○ معتلی 6453 مجمع 6/82،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ مجھے اور حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کو غزوہ بدر کے موقع پر بتایا گیا کہ آپ میں سے ایک کے ساتھ حضرت جبرئیل علیہ السلام اور دوسرے کے ساتھ میکائیل علیہ السلام ہیں اور اسرافیل علیہ السلام بھی جو ایک عظیم فرشتہ ہیں میدان کارزار میں موجود ہیں۔

ظہر سے پہلے چار رکعات پڑھنے کا بیان

1271 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا اَبُو نُعَیْمٍ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ اَبِی إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ عَلِیٍّ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ صَلَّی اَرْبَعاً قَبْلَ الظُّهْرِ○ تحفة 10139 معتلی 6281،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہر سے پہلے چار رکعتیں پڑھی ہیں۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - الصلاة (424) سنن النسائی - الإمامة (874) سنن ابن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فیها (1161) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة 1/147)

شیخین کی فضیلت کا بیان

1272 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا اَبُو نُعَیْمٍ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ کَثِیرٍ اَبِی هَاشِمٍ بَیَّاعِ السَّابِرِیِّ عَنْ قَیْسٍ الْخَارِفِیِّ قَالَ سَمِعْتُ عَلِیًّا یَقُولُ عَلَی هَذَا الْمِنْبَرِ سَبَقَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَصَلَّی اَبُو بَکْرٍ وَثَلَّثَ عُمَرُ ثُمَّ خَبَطَتْنَا فِتْنَةٌ - اَوْ اَصَابَتْنَا فِتْنَةٌ - فَکَانَ مَا شَاءَ اللّٰهُ○ معتلی 6382،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سب سے پہلے تشریف لے گئے، دوسرے نمبر پر حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ چلے گئے اور تیسرے نمبر پر حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ چلے گئے، اس کے بعد ہمیں

Marfat.com

امتحانات نے گھیر لیا، اب اللہ جو چاہے گا سو کرے گا۔

وتر کو پابندی کے ساتھ پڑھنے کا بیان

1273ز حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدُوَيْهِ اَبُو مُحَمَّدٍ مَوْلَى بَنِىْ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِى إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ مِنْ كُلِّ اللَّيْلِ قَدْ اَوْتَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اَوَّلِهِ وَاَوْسَطِهِ وَآخِرِهِ وَانْتَهَى وِتْرُهُ إِلَى آخِرِ اللَّيْلِ○ تحفة 10145 معتلى 6270،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کے ابتدائی، درمیانے اور آخری ہر حصے میں وتر پڑھ لیا کرتے تھے، تاہم آخر میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم رات کے آخری حصے میں اس کی پابندی فرمانے لگے تھے۔

تخريج الحديث:

سنن ابن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فيها (1186)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/147)

نفلی نماز کے پڑھنے کا بیان

1274ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِىْ عُثْمَانُ بْنُ اَبِى شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ خُثَيْمٍ اَبُو مَعْمَرٍ الْهِلاَلِىُّ حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ مَرْزُوقٍ عَنْ اَبِى إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كَانَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّى مِنَ التَّطَوُّعِ ثَمَانِىَ رَكَعَاتٍ وَبِالنَّهَارِ ثِنْتَىْ عَشْرَةَ رَكْعَةً○ {1/148} تحفة 10137 معتلى 6268،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آٹھ رکعت نفل پڑھتے تھے اور دن میں بارہ رکعتیں پڑھتے تھے۔

وتر کو پڑھنے کا حکم دینے کا بیان

1275ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَنْدَلٍ وَسُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ جَمِيعاً فِى سَنَةِ سِتٍّ وَعِشْرِينَ وَمِائَتَيْنِ قَالاَ حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ اَبِى إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ السَّلُولِىِّ قَالَ قَالَ عَلِىٌّ اَلاَ إِنَّ الْوِتْرَ لَيْسَ بِحَتْمٍ كَصَلاَتِكُمُ الْمَكْتُوبَةِ وَلَكِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْتَرَ ثُمَّ قَالَ "اَوْتِرُوا يَا اَهْلَ الْقُرْآنِ اَوْتِرُوا فَإِنَّ اللّٰهَ وِتْرٌ يُحِبُّ الْوِتْرَ○" وَهَذَا لَفْظُ حَدِيثِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ صَنْدَلٍ وَمَعْنَاهُمَا وَاحِدٌ○ تحفة 10135 معتلى 6269، 6273،

Marfat.com

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وتر فرض نماز کی طرح یقینی نہیں ہیں (قرآن سے اس کا ثبوت نہیں) البتہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے چونکہ وتر پڑھے ہیں اس لئے اے اہل قرآن! تم بھی وتر پڑھا کرو، کیونکہ اللہ بھی وتر ہے اور طاق عدد ہی کو پسند کرتا ہے۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - لصلاۃ453)سنن الترمذی - الصلاۃ (454) سنن النسائی - قیام اللیل وتطوع النهار 1675)سنن النسائی - قیام اللیل وتطوع النهار (1676) سنن أبی داؤد - الصلاۃ (1416) سنن ابن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فيها (1169)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/100) سنن الدارمی - الصلاۃ 1579)

چودہ نقباء ونجباء کا بیان

1276 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا اَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا فِطْرٌ عَنْ كَثِيرِ بْنِ نَافِعٍ النَّوَّاءِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مُلَيْلٍ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "إِنَّهُ لَمْ يَكُنْ قَبْلِی نَبِیٌّ إِلَّا قَدْ أُعْطِیَ سَبْعَةَ رُفَقَاءَ نُجَبَاءَ وُزَرَاءَ وَإِنِّی أُعْطِيتُ اَرْبَعَةَ عَشَرَ حَمْزَةُ وَجَعْفَرٌ وَعَلِیٌّ وَحَسَنٌ وَحُسَيْنٌ وَاَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَالْمِقْدَادُ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ وَاَبُو ذَرٍّ وَحُذَيْفَةُ وَسَلْمَانُ وَعَمَّارٌ وَبِلَالٌ○ معتلی 6320،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مجھ سے پہلے ہر نبی کریم کو سات رفقاء، نجباء اور وزراء دیئے گئے ہیں جبکہ مجھے چودہ دیئے گئے ہیں۔ حضرت حمزہ، جعفر، علی، حسن، حسین، صدیق اکبر، عمر فاروق، مقداد، عبداللہ بن مسعود، ابوذر غفاری، حذیفہ، سلمان، عمار اور حضرت بلال رضی اللہ عنہم اجمعین۔

تخریج الحدیث: سنن الترمذی - المناقب (3785)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/88)

نعلین وموزوں کے اوپر والے حصے پر مسح کرنے کا بیان

1277 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا اَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ اَبِی إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ قَالَ رَاَيْتُ عَلِيًّا تَوَضَّاَ وَمَسَحَ عَلَى النَّعْلَيْنِ ثُمَّ قَالَ لَوْلَا اَنِّی رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ كَمَا رَاَيْتُمُونِی فَعَلْتُ لَرَاَيْتُ اَنَّ بَاطِنَ الْقَدَمَيْنِ هُوَ اَحَقُّ بِالْمَسْحِ مِنْ ظَاهِرِهِمَا○ تحفة 10204 معتلی 6343،

ترجمہ: حضرت عبد خیر علیہ الرحمہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے ایک دفعہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کو وضو کرتے ہوئے دیکھا، انہوں نے نعلین پر مسح کیا اور فرمایا اگر میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو پاؤں کا اوپر والا حصہ دھوتے ہوئے نہ دیکھا ہوتا تو میری رائے یہ تھی کہ پاؤں کا نچلا حصہ دھوئے جانے کا زیادہ حق دار ہے۔

Marfat.com

تخریج الحدیث:

سنن أبی داؤد - الطهارة (162)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/148) سنن الدارمی - الطهارة 715)

نصاب پر زکوٰۃ فرض ہونے کے لئے سال گزرنے کی شرط کا بیان

1278ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی عُثْمَانُ بْنُ اَبِی شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ اَبِی إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ لَيْسَ فِی مَالٍ زَكَاةٌ حَتَّى يَحُولَ عَلَيْهِ الْحَوْلُ○ معتلی 6282،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انسان کے مال پر اس وقت تک زکوٰۃ واجب نہیں ہوتی جب تک اس پر پورا سال نہ گذر جائے۔

حضرت امام حسن اور شیعہ نظریات کی تردید کا بیان

1279ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی عُثْمَانُ بْنُ اَبِی شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ اَبِی إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ قَالَ قُلْتُ لِلْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ إِنَّ الشِّيعَةَ يَزْعُمُونَ اَنَّ عَلِيًّا يَرْجِعُ قَالَ كَذِبَ أُولَئِكَ الْكَذَّابُونَ لَوْ عَلِمْنَا ذَاكَ مَا تَزَوَّجَ نِسَاؤُهُ وَلاَ قَسَمْنَا مِيرَاثَهُ○ معتلی 12766،

ترجمہ: حضرت عاصم بن ضمرہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ سے عرض کیا کہ شیعوں کا یہ خیال ہے کہ حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ دوبارہ واپس آئیں گے؟ فرمایا یہ کذاب لوگ جھوٹ بولتے ہیں، اگر ہمیں اس بات کا یقین ہوتا تو ان کی بیویاں دوسرے شوہروں سے نکاح نہ کرتیں اور ہم ان کی میراث تقسیم نہ کرتے۔

گھوڑے اور غلاموں میں زکوٰۃ نہ ہونے کا بیان

1280ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَيُّوبَ حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنِ الاَعْمَشِ عَنْ اَبِی إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "إِنِّی قَدْ عَفَوْتُ لَكُمْ عَنِ الْخَيْلِ وَالرَّقِيقِ وَلاَ صَدَقَةَ فِيهِمَا○" تحفة 10136 معتلی 6272،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں نے تم سے گھوڑے اور غلام کی زکوٰۃ چھوڑ دی ہے اس لئے ان میں زکوٰۃ نہیں ہے۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - الزكاة (620) سنن النسائی - الزكاة (2477) سنن النسائی - الزكاة (2478) سنن أبی داؤد - الزكاة (1574) سنن ابن ماجه - الزكاة (1790)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/148) سنن الدارمی - الزكاة 1629)

Marfat.com

حافظ قرآن کی سفارش کا بیان

1281ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ الرَّقِّیُّ حَدَّثَنَا حَفْصٌ اَبُو عُمَرُ عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَاذَانَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "مَنْ قَرَاَ الْقُرْآنَ فَاسْتَظْهَرَهُ شُفِّعَ فِی عَشَرَةٍ مِنْ اَهْلِ بَيْتِهِ قَدْ وَجَبَتْ لَهُمُ النَّارُ○" تحفة 10146 معتلی 6286،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس شخص نے قرآن پڑھا اور وہ اس پر غالب آ گیا تو قیامت کے دن اس کے اہل خانہ میں سے دس ایسے افراد کے حق میں اس کی سفارش قبول کی جائے گی جن کے لئے جہنم واجب ہو چکی ہوگی۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - فضائل القرآن (2905) سنن ابن ماجه - المقدمة (216)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/148)

گھوڑے اور غلام میں زکوٰۃ واجب نہ ہونے کا بیان

1282ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ إِشْكَابٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی عُبَيْدَةَ حَدَّثَنِی اَبِی عَنِ الاَعْمَشِ عَنْ اَبِی إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "عَفَوْتُ عَنِ الْخَيْلِ وَالرَّقِيقِ فِی الصَّدَقَةِ○" معتلی 10136 معتلی 6272،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں نے تم سے گھوڑے اور غلام کی زکوٰۃ چھوڑ دی ہے۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - الزكاة (620) سنن النسائی - الزكاة (2477) سنن النسائی - الزكاة (2478) سنن أبی داؤد - الزكاة (1574) سنن ابن ماجه - الزكاة (1790)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/148) سنن الدارمی - الزكاة 1629)

گھر میں کتا یا تصویر ہونے کا بیان

1283ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا اَبُو سَلْمٍ خَلِيلُ بْنُ سَلْمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ ذَكْوَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِی ثَابِتٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ اَنَّ جِبْرِيلَ اَتَى النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّا لاَ نَدْخُلُ بَيْتاً فِيهِ صُورَةٌ اَوْ كَلْبٌ○ وَكَانَ كَلْبٌ لِلْحَسَنِ فِی الْبَيْتِ ○ معتلی 6275،

Marfat.com

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت جبرئیل علیہ السلام نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہنے لگے کہ ہم اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جہاں کوئی تصویر یا کتا ہو، اس وقت گھر میں حضرت حسن رضی اللہ عنہ کا ایک چھوٹا سا کتا تھا۔

تخریج الحدیث:

سنن النسائی - الطهارة (261) سنن النسائی - الصيد والذبائح (4281) سنن أبی داؤد - الطهارة (227) سنن أبی داؤد - اللباس (4152) سنن ابن ماجه - اللباس (3650)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/83) سنن الدارمی - الاستئذان (2663)

دین سے متعلق مسائل پوچھنے کا بیان

1284ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ إِسْمَاعِيْلُ اَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ قَيْسِ بْنِ عَبَّادٍ قَالَ قُلْتُ لِعَلِيٍّ اَرَاَيْتَ مَسِيرَكَ هَذَا عَهْدٌ عَهِدَهُ إِلَيْكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمْ رَأْیٌ رَاَيْتَهُ قَالَ مَا تُرِيدُ إِلَى هَذَا قُلْتُ دِينَنَا دِينَنَا ○ قَالَ مَا عَهِدَ إِلَيَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِ شَيْئاً وَلٰكِنْ رَأْیٌ رَاَيْتُهُ○ تحفة 10258 معتلی 6381

ترجمہ: حضرت قیس بن عبادہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے ایک سفر کے دوران پوچھا کہ یہ تو بتایئے، کیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ کو اس سفر کی وصیت کی تھی یا یہ آپ کی رائے پر مبنی ہے؟ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے پوچھا کہ اس سوال سے تمہارا کیا مقصد ہے؟ میں نے عرض کیا کہ صرف دین، فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اس کی کوئی وصیت نہیں کی تھی، یہ تو ایک رائے ہے۔

غزوہ پر جانے کے لئے نیزہ گاڑ دینے کا بیان

1285 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ اَبِی حَدَّثَنَا اَبُو اَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِی إِسْحَاقَ عَنْ اَبِی الْخَلِيلِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كَانَ لِلْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ رُمْحٌ فَكُنَّا إِذَا خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِی غَزَاةٍ خَرَجَ بِهِ مَعَهُ فَيَرْكُزُهُ فَيَمُرُّ النَّاسُ عَلَيْهِ فَيَحْمِلُونَهُ فَقُلْتُ لَئِنْ اَتَيْتُ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَاُخْبِرَنَّهُ○فَقَالَ إِنَّكَ إِنْ فَعَلْتَ لَمْ تَرْفَعْ ضَالَّةً○ تحفة 10182 معتلی 6449،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کے پاس ایک نیزہ تھا، ہم جب بھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کسی غزوے کے لئے نکلتے تو وہ اس نیزے کو بھی اپنے ساتھ لے کر جاتے تھے، وہ اسے گاڑ دیتے، لوگ وہاں سے گذرتے تو انہیں اٹھا کر پکڑا دیتے، میں نے یہ دیکھ کر اپنے دل میں سوچا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پہنچ کر

Marfat.com

آپ کو یہ ساری صورت حال ضرور بتاؤں گا (چنانچہ جب میں نے ذکر کیا تو) نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر تم ایسا کرنے لگے تو کوئی گمشدہ چیز اس کے مالک تک پہنچانے کے لئے نہیں اٹھائی جائے گی۔

تخریج الحدیث: سنن ابن ماجه - الجهاد (2809) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/148)

اعضائے وضو کو تین تین بار دھونے کا بیان

1286 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا اَبُو اَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِی إِسْحَاقَ عَنْ اَبِی حَيَّةَ بْنِ قَيْسٍ قَالَ تَوَضَّاَ عَلِیٌّ ثَلاَثًا ثَلاَثًا ثُمَّ شَرِبَ فَضْلَ وَضُوئِهِ ثُمَّ قَالَ هٰكَذَا رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّاُ○ {1/149} تحفة 10322 معتلی 6446،

ترجمہ: ایک دفعہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے وضو کرتے ہوئے اعضاء وضو کو تین تین دفعہ دھویا اور وضو سے بچا ہوا پانی پی لیا، پھر فرمایا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اسی طرح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - الطهارة (44) سنن الترمذی - الطهارة (48) سنن النسائی - الطهارة (91) سنن النسائی - الطهارة (92) سنن النسائی - الطهارة (93) سنن النسائی - الطهارة (94) سنن النسائی - الطهارة (95) سنن النسائی - الطهارة (96) سنن النسائی - الطهارة (115) سنن أبی داؤد - الطهارة (111) سنن أبی داؤد - الطهارة (115) سنن أبی داؤد - الطهارة (116) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/114)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے نجباء اور وزراء کا بیان

1287 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِی حَفْصَةَ قَالَ بَلَغَنِی عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُلَيْلٍ فَغَدَوْتُ إِلَيْهِمْ فَوَجَدْتُهُمْ فِی جَنَازَةٍ فَحَدَّثَنِی رَجُلٌ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُلَيْلٍ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُوْلُ اُعْطِیَ كُلُّ نَبِیٍّ سَبْعَةَ نُجَبَاءَ وَاُعْطِیَ نَبِيُّكُمْ اَرْبَعَةَ عَشَرَ نَجِيبًا مِنْهُمْ اَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُوْدٍ وَعَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ○ معتلی 6320،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے مجھ سے پہلے ہر نبی کریم کو سات رفقاء، نجباء، وزراء دیئے گئے ہیں جبکہ مجھے چودہ دیئے گئے ہیں۔ جن میں صدیق اکبر رضی اللہ عنہ، عمر فاروق، عبداللہ بن مسعود اور عمار رضی اللہ عنہم شامل ہیں۔

عیب زدہ جانور کی قربانی نہ ہونے کا بیان

1288 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِی بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ اَنْبَاَنَا اَبُو

Marfat.com

إِسْحَاقَ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ النُّعْمَانِ - قَالَ وَكَانَ رَجُلَ صِدْقٍ - عَنْ عَلِيٍّ قَالَ اَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نَسْتَشْرِفَ الْعَيْنَ وَالْأُذُنَ وَاَنْ لاَ نُضَحِّيَ بِعَوْرَاءَ وَلاَ مُقَابَلَةٍ وَلاَ مُدَابَرَةٍ وَلاَ شَرْقَاءَ وَلاَ خَرْقَاءَ○ قَالَ زُهَيْرٌ فَقُلْتُ لاَبِي إِسْحَاقَ اَذَكَرَ عَضْبَاءَ قَالَ لاَ○ قُلْتُ مَا الْمُقَابَلَةُ قَالَ هِيَ الَّتِي يُقْطَعُ طَرَفُ أُذُنِهَا○ قُلْتُ فَالْمُدَابَرَةُ قَالَ الَّتِي يُقْطَعُ مُؤَخَّرُ الْأُذُنِ○ قُلْتُ مَا الشَّرْقَاءُ قَالَ الَّتِي يُشَقُّ أُذُنُهَا○ قُلْتُ فَمَا الْخَرْقَاءُ قَالَ الَّتِي تَخْرِقُ أُذُنَهَا السِّمَةُ○تحفة 10125 معتلى 6263،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا تھا کہ قربانی کے جانور کے کان اور آنکھ اچھی طرح دیکھ لیں، کانے جانور کی قربانی نہ کریں، مقابلہ، مدابرہ، شرقاء یا خرقاء کی قربانی نہ کریں، راوی بیان کرتے ہیں کہ میں نے ابواسحاق سے پوچھا حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے عضباء کا ذکر بھی کیا تھا یا نہیں؟ انہوں نے کہا نہیں! پھر میں نے پوچھا کہ مقابلہ سے کیا مراد ہے؟ فرمایا وہ جانور جس کے کان کا ایک کنارہ کٹا ہوا ہو، پھر میں نے پوچھا کہ مدابرہ سے کیا مراد ہے؟ فرمایا وہ جانور جس کا کان پیچھے سے کٹا ہوا ہو، میں نے شرقاء کا معنی پوچھا تو فرمایا جس کا کان چیرا ہوا ہو، میں نے خرقاء کا معنی پوچھا تو انہوں بتایا وہ جانور جس کا کان پھٹ گیا ہو۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذى - الأضاحى (1498) سنن الترمذى - الأضاحى (1503) سنن النسائى - الضحايا (4372) سنن النسائى - الضحايا (4373) سنن النسائى - الضحايا (4374) سنن النسائى - الضحايا (4375) سنن النسائى - الضحايا (4376) سنن أبى داؤد - الضحايا (2804) سنن ابن ماجه - الأضاحى (3142) سنن ابن ماجه - الأضاحى (3143)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/149) سنن الدارمى - الأضاحى (1951) سنن الدارمى - الأضاحى 1952)

قربانی کے گوشت سے متعلق ابتدائے اسلام کے حکم کا بیان

1289 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِي عُبَيْدٍ مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ نَهَى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ تَحْبِسُوا لُحُومَ الاَضَاحِي بَعْدَ ثَلاَثٍ○ تحفة 10332 معتلى 6247،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے تین دن سے زیادہ قربانی کا گوشت اپنے پاس رکھنے سے منع فرمایا تھا۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الأضاحى (5251) صحيح مسلم - الأضاحى (1969) صحيح مسلم - الأضاحى (1969) سنن النسائى -

Marfat.com

الضحايا (4424) سنن النسائى - الضحايا (4425)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/149)

موزوں پر مسح کی مدت کا بیان

1290 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا یَزِیدُ اَنْبَاَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ اَرْطَاةَ عَنِ الْحَکَمِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَیْمِرَةَ عَنْ شُرَیْحِ بْنِ هَانِءٍ قَالَ سَاَلْتُ عَائِشَةَ عَنِ الْمَسْحِ عَلَی الْخُفَّیْنِ فَقَالَتْ سَلْ عَلِیًّا فَهُوَ اَعْلَمُ بِهَذَا مِنِّی هُوَ کَانَ یُسَافِرُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلْتُ عَلِیًّا فَقَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ "لِلْمُقِیمِ یَوْمٌ وَلَیْلَةٌ وَلِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةُ اَیَّامٍ وَلَیَالِیهِنَّ○" تحفة 10126 معتلی 6264،

ترجمہ: حضرت شریح بن ہانی بیان کرتے ہیں کہ میں نے موزوں پر مسح کے حوالے سے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے ایک سوال پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ یہ سوال تم حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے پوچھو انہیں اس مسئلے کا زیادہ علم ہوگا کیونکہ وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ کے ساتھ سفر میں بھی رہتے تھے، چنانچہ میں نے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مسافر کے لئے تین دن اور تین رات موزوں پر مسح کرنے کی اجازت ہے اور مقیم کے لئے ایک دن اور ایک رات ہے۔

تخریج الحدیث: صحیح مسلم - الطهارة (276) سنن النسائى - الطهارة (128) سنن النسائى - الطهارة (129) سنن ابن ماجه - الطهارة وسننها (552)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/96) سنن الدارمي - الطهارة 714)

اہل خانہ کے دس افراد کی سفارش کرنے کا بیان

1291ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ بَکَّارٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ سُلَیْمَانَ - یَعْنِی اَبَا عُمَرَ الْقَارِءَ - عَنْ کَثِیرِ بْنِ زَاذَانَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِیِّ بْنِ اَبِی طَالِبٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ "مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ فَاسْتَظْهَرَهُ وَحَفِظَهُ اَدْخَلَهُ اللّٰهُ الْجَنَّةَ وَشَفَّعَهُ فِی عَشَرَةٍ مِنْ اَهْلِ بَیْتِهِ کُلُّهُمْ قَدْ وَجَبَتْ لَهُمُ النَّارُ○" تحفة 10146 معتلی 6286،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس شخص نے قرآن پڑھا اور وہ اس پر غالب آ گیا تو قیامت کے دن اس کے اہل خانہ میں سے دس ایسے افراد کے حق میں اس کی سفارش قبول کی جائے گی جن کے لئے جہنم واجب ہو چکی ہوگی۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - فضائل القرآن (2905) سنن ابن ماجه - المقدمة (216)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/149)

Marfat.com

دوسروں کی جانب سے قربانی کرنے کا بیان

1292ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِی شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْمُحَارِبِیُّ قَالاَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ اَبِی الْحَسْنَاءِ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ حَنَشٍ عَنْ عَلِیٍّ قَالَ اَمَرَنِی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اُضَحِّیَ عَنْهُ بِكَبْشَيْنِ فَاَنَا اُحِبُّ اَنْ اَفْعَلَهُ○ وَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْمُحَارِبِیُّ فِی حَدِيثِهِ ضَحَّی عَنْهُ بِكَبْشَيْنِ وَاحِدٌ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالآخَرُ عَنْهُ فَقِيلَ لَهُ فَقَالَ إِنَّهُ اَمَرَنِی فَلاَ اَدَعُهُ اَبَداً ○ تحفة 10082 معتلی 6215،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دفعہ مجھے اپنی طرف سے دو مینڈھوں کی قربانی کرنے کا حکم دیا، چنانچہ میں آخر دم تک ان کی طرف سے قربانی کرتا رہوں گا۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - الأضاحی (1495) سنن أبی داؤد - الضحایا (2790)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة 1/149)

فیصلہ کرنے کے لئے فریقین کی بات سننے کا بیان

1293ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی مُحْرِزُ بْنُ عَوْنِ بْنِ اَبِی عَوْنٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ حَنَشٍ عَنْ عَلِیٍّ قَالَ بَعَثَنِی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاضِياً فَقَالَ ''إِذَا جَائَكَ الْخَصْمَانِ فَلاَ تَقْضِ عَلَی اَحَدِهِمَا حَتَّی تَسْمَعَ مِنَ الآخَرِ فَإِنَّهُ يَبِينُ لَكَ الْقَضَاءُ○'' تحفة 10081 معتلی 6214،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے قاضی بنا کر بھیجا اور ارشاد فرمایا جب تمہارے پاس دو فریق آئیں تو صرف کسی ایک کی بات سن کر فیصلہ نہ کرنا بلکہ دونوں کی بات سننا، تم دیکھو گے کہ تم کس طرح فیصلہ کرتے ہو۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - الأحکام (1331) سنن أبی داؤد - الأقضیة (3582)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة 1/149)

حضرت علی المرتضیٰ کے لئے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا کا بیان

1294أز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِیُّ وَحَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ حَكِيمٍ الاَوْدِیُّ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْوَرَكَانِیُّ وَحَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَی زَحْمَوَيْهِ وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ الْحَضْرَمِیُّ وَحَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو الضَّبِّیُّ قَالُوا حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ حَنَشٍ عَنْ عَلِیٍّ قَالَ بَعَثَنِی النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَی الْيَمَنِ قَاضِياً فَقُلْتُ تَبْعَثُنِی إِلَی

Marfat.com

قَوْمٍ وَاَنَا حَدَثُ السِّنِّ وَلاَ عِلْمَ لِی بِالْقَضَاءِ فَوَضَعَ يَدَهُ عَلَى صَدْرِی فَقَالَ "ثَبَّتَكَ اللّٰهُ وَسَدَّدَكَ إِذَا جَائَكَ الْخَصْمَانِ فَلاَ تَقْضِ لِلاَوَّلِ حَتَّى تَسْمَعَ مِنَ الآخَرِ فَإِنَّهُ اَجْدَرُ اَنْ يَبِينَ لَكَ الْقَضَاءُ○" قَالَ فَمَا زِلْتُ قَاضِياً○ وَهَذَا لَفْظُ حَدِيثِ دَاوُدَ بْنِ عَمْرٍو الضَّبِّيِّ وَبَعْضُهُمْ اَتَمُّ كَلاَماً مِنْ بَعْضٍ○ تحفة 10081 معتلی 6216،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب مجھے یمن کی طرف بھیجا تو میں اس وقت نوخیز تھا، میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ میں نوعمر ہوں اور مجھے فیصلہ کرنے کا قطعا کوئی علم نہیں ہے؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے سینے پر اپنا ہاتھ مار کر فرمایا اللہ تمہاری زبان کو صحیح راستے پر چلائے گا اور تمہارے دل کو مضبوط رکھے گا، جب تمہارے پاس دو فریق آئیں تو دوسرے فریق کی بات سنے بغیر پہلے کے حق میں فیصلہ نہ کرنا، اس طرح تمہارے لئے فیصلہ کرنا آسان ہو جائے گا وہ کہتے ہیں کہ اس کے بعد میں مسلسل قاضی بنتا رہا۔ گذشتہ حدیث ایک دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذی - الأحكام (1331) سنن أبی داؤد - الأقضية (3582) سنن ابن ماجه - الأحكام (2310)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/150)

کفار کی قبروں کو مٹا دینے کا بیان

1295ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ لُوَيْنٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ حَنَشٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِی طَالِبٍ قَالَ بَعَثَنِی النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاضِياً إِلَى الْيَمَنِ○ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ "إِنَّ اللّٰهَ مُثَبِّتٌ قَلْبَكَ وَهَادِی فُؤَادَكَ○" فَذَكَرَ الْحَدِيثَ○ {1/150} تحفة 10081 معتلی 6216،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے حوالے بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے اپنے رفیق حیان کو مخاطب کر کے فرمایا کیا تم جانتے ہو کہ میں تمہیں اس کام کے لئے بھیج رہا ہوں، جس کام کے لئے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے بھیجا تھا، انہوں نے مجھے ہر قبر کو برابر کرنے اور ہر بت کو مٹا ڈالنے کا حکم دیا تھا۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الجنائز (969) سنن الترمذی - الجنائز (1049) سنن النسائی - الجنائز (2031) سنن أبی داؤد - الجنائز (3218)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/150)

1296ز - قَالَ لُوَيْنٌ وَحَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ حَنَشٍ عَنْ عَلِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ مَعْنَاهُ○ تحفة 10081 معتلی 6216،

Marfat.com

1297ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِیرِیُّ حَدَّثَنَا السَّكَنُ بْنُ إِبْرَاهِیمَ حَدَّثَنَا الاَشْعَثُ بْنُ سَوَّارٍ عَنِ ابْنِ اَشْوَعَ عَنْ حَنَشٍ الْكِنَانِیِّ عَنْ عَلِیٍّ اَنَّهُ بَعَثَ عَامِلَ شُرْطَتِهِ فَقَالَ لَهُ اَتَدْرِی عَلَی مَا اَبْعَثُكَ عَلَی مَا بَعَثَنِیْ عَلَیْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اَنْحَتَ كُلَّ یَعْنِیْ صُورَةً وَاَنْ أُسَوِّیَ كُلَّ قَبْرٍ○ معتلی 6218، 47

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے حوالے بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے اپنے رفیق حیان کو مخاطب کر کے فرمایا کیا تم جانتے ہو کہ میں تمہیں اس کام کے لئے بھیج رہا ہوں، جس کام کے لئے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے بھیجا تھا، انہوں نے مجھے ہر قبر کو برابر کرنے اور ہر بت کو مٹا ڈالنے کا حکم دیا تھا۔

ایک فریق کی رائے سن کر فیصلہ نہ کرنے کا بیان

1298 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ اَبِی وَحَدَّثَنِیْ اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِی شَیْبَةَ قَالاَ حَدَّثَنَا حُسَیْنُ بْنُ عَلِیٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ حَنَشٍ عَنْ عَلِیٍّ قَالَ قَالَ لِی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ "إِذَا تَقَاضَی إِلَیْكَ رَجُلاَنِ فَلاَ تَقْضِ لِلاَوَّلِ حَتَّی تَسْمَعَ مَا یَقُولُ الآخَرُ فَإِنَّكَ سَوْفَ تَرَی كَیْفَ تَقْضِی○" تحفة 10081 معتلی 6214،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے ارشاد فرمایا جب تمہارے پاس دو فریق آئیں تو صرف کسی ایک کی بات سن کر فیصلہ نہ کرنا بلکہ دونوں کی بات سننا، تم دیکھو گے کہ تم کس طرح فیصلہ کرتے ہو۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - الأحکام (1331) سنن أبی داؤد - الأقضیة (3582)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة 1/150)

مینڈھے کی قربانی کرنے کا بیان

1299ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ عُثْمَانُ بْنُ اَبِی شَیْبَةَ حَدَّثَنَا شَرِیكٌ عَنْ اَبِی الْحَسْنَاءِ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ حَنَشٍ قَالَ رَاَیْتُ عَلِیًّا یُضَحِّی بِكَبْشَیْنِ○ فَقُلْتُ لَهُ مَا هَذَا فَقَالَ اَوْصَانِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنْ أُضَحِّیَ عَنْهُ○ تحفة 10082 معتلی 6215،

ترجمہ: حضرت حنش بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں نے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کو دو مینڈھے ذبح کرتے ہوئے دیکھا، میں نے اس کی وجہ پوچھی تو انہوں نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دفعہ مجھے اپنی طرف سے قربانی کرنے کا حکم دیا۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - الأضاحی (1495) سنن أبی داؤد - الضحایا (2790)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة 1/150)

Marfat.com

حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کی ثابت قدمی کی دعا کا بیان

1300ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ حَمَّادٍ عَنْ اَسْبَاطِ بْنِ نَصْرٍ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ حَنَشٍ عَنْ عَلِيٍّ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ بَعَثَهُ بِبَرَائَةٌ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ اِنِّي لَسْتُ بِاللَّسِنِ وَلاَ بِالْخَطِيبِ قَالَ "مَا بُدٌّ اَنْ اَذْهَبَ بِهَا اَنَا اَوْ تَذْهَبَ بِهَا اَنْتَ○" قَالَ فَاِنْ كَانَ وَلاَ بُدَّ فَسَاَذْهَبُ اَنَا○ قَالَ "فَانْطَلِقْ فَاِنَّ اللّٰهَ يُثَبِّتُ لِسَانَكَ وَيَهْدِي قَلْبَكَ○" قَالَ ثُمَّ وَضَعَ يَدَهُ عَلَى فَمِهِ○ معتلی 6216،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں مشرکین سے اعلان برأت کے لئے حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے پیچھے بھیجا تو انہوں نے عرض کیا: یارسول اللہ! میں تو کوئی فصیح و بلیغ آدمی نہیں ہوں اور نہ ہی کوئی خطیب ہوں؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کے علاوہ کوئی چارہ کار نہیں ہے کہ یا تم چلے جاؤ یا میں چلا جاؤں، حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ اگر یہی ضروری ہے تو پھر میں ہی چلا جاتا ہوں، فرمایا تم جاؤ، اللہ تعالیٰ تمہاری زبان کو جمادے گا اور تمہارے دل کو صحیح راہ پر رکھے گا، پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا ہاتھ ان کے منہ پر رکھا۔

نماز قضاء ہو جانے کے سبب اظہار افسوس کا بیان

1301 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ جَابِرٍ اَنَّ عَاصِمَ بْنَ بَهْدَلَةَ قَالَ سَمِعْتُ زِرًّا يُحَدِّثُ عَنْ عَلِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ يَوْمَ اُحُدٍ "شَغَلُونَا عَنْ صَلاَةِ الْوُسْطَى حَتَّى آبَتِ الشَّمْسُ مَلاَ اللّٰهُ قُبُورَهُمْ وَبُيُوتَهُمْ وَبُطُونَهُمْ نَارًا○" تحفة 10093 معتلی 6236،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ غزوہ احد کے دن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ ان کے گھروں اور قبروں کو آگ سے بھر دے کہ انہوں نے ہمیں نماز عصر نہیں پڑھنے دی یہاں تک کہ سورج غروب ہو گیا۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاری - الجهاد والسير (2773) صحيح البخاری - تفسير القرآن (4259) صحيح البخاری - الدعوات (6033) صحيح مسلم - المساجد ومواضع الصلاة 627)صحيح مسلم - المساجد ومواضع الصلاة (627) صحيح مسلم - المساجد ومواضع الصلاة (627) صحيح مسلم - المساجد ومواضع الصلاة (627) سنن الترمذی - تفسير القرآن (2984) سنن النسائی - الصلاة (473) سنن أبی داؤد - الصلاة (409) سنن ابن ماجه - الصلاة (684)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/113) سنن الدارمی - الصلاة 1232)

Marfat.com

سودی معاملات میں گواہ بننے کی مذمت کا بیان

1302 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ يُحَدِّثُ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ اَنَّهُ قَالَ لَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آكِلَ الرِّبَا وَمُوكِلَهُ وَشَاهِدَيْهِ وَكَاتِبَهُ وَالْوَاشِمَةَ وَالْمُتَوَشِّمَةَ وَالْمُحِلَّ وَالْمُحَلَّلَ لَهُ وَمَانِعَ الصَّدَقَةِ وَنَهَى عَنِ النَّوْحِ○ تحفة 10036 معتلى 6179،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دس قسم کے لوگوں پر لعنت فرمائی ہے سودخور، سود کھلانے والا، سودی معاملات لکھنے والا، سودی معاملات کے گواہ، حلالہ کرنے والا، حلالہ کروانے والا، زکوٰۃ روکنے والا، جسم گودنے والی اور جسم گدوانے والی پر لعنت فرمائی ہے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نوحہ کرنے سے منع فرماتے تھے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذى - النكاح (1119) سنن النسائى - الزينة (5103) سنن أبى داؤد - النكاح (2076) سنن ابن ماجه - النكاح (1935)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/107)

گھر میں جنبی ہونے کے سبب فرشتوں کے داخل نہ ہونے کا بیان

1303 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ نُجَيٍّ يُحَدِّثُ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كَانَتْ لِي سَاعَةٌ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ اللَّيْلِ يَنْفَعُنِي اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ بِمَا شَاءَ اَنْ يَنْفَعَنِي بِهَا قَالَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ صُورَةٌ وَلَا كَلْبٌ وَلَا جُنُبٌ○" قَالَ فَنَظَرْتُ فَإِذَا جِرْوٌ لِلْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ تَحْتَ السَّرِيرِ فَاَخْرَجْتُهُ○تحفة 10202 معتلى 6323،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رات کو ایک مخصوص وقت میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوتا تھا، جس سے اللہ مجھے خوب فائدہ پہنچاتا تھا، ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس گھر میں فرشتے داخل نہیں ہوتے جہاں کوئی کتا، کوئی جنبی یا کوئی تصویر اور مورتی ہو، میں نے دیکھا تو چارپائی کے نیچے کتے کا ایک پلہ نظر آیا جو حسن کا تھا، میں نے اسے باہر نکال دیا۔

تخريج الحديث:

سنن النسائى - الطهارة (261) سنن النسائى - الصيد والذبائح (4281) سنن أبى داؤد - الطهارة (227) سنن أبى داؤد - اللباس (4152) سنن ابن ماجه - اللباس (3650)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/83) سنن الدارمى - الاستئذان 2663)

Marfat.com

درمیان والی انگلی میں انگوٹھی پہننے کی ممانعت کا بیان

1304 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا بُرْدَةَ يُحَدِّثُ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهَانِی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اَضَعَ الْخَاتَمَ فِی الْوُسْطَى○ تحفة 10318 معتلی 6443،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے درمیان والی انگلی میں انگوٹھی پہننے سے منع فرمایا ہے۔

تخریج الحدیث :سنن الترمذی - اللباس (1786) سنن النسائی - الزینة (5210) سنن ابن ماجه - اللباس (3648)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/109)

حدیث کی جانب جھوٹ نسبت کرنے پر وعید کا بیان

1305 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ رِبْعِیِّ بْنِ حِرَاشٍ اَنَّهُ سَمِعَ عَلِيًّا يَخْطُبُ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "لَا تَكْذِبُوْا عَلَیَّ فَاِنَّهُ مَنْ يَكْذِبْ عَلَیَّ يَلِجِ النَّارَ○" تحفة 10087 معتلی 6222،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میری طرف جھوٹی بات کی نسبت نہ کرو، کیوکہ جو شخص میری طرف کسی بات کی جھوٹی نسبت کرے گا، وہ جہنم میں داخل ہوگا۔

تخریج الحدیث:

صحيح البخاری - العلم (106) صحيح مسلم - مقدمة (1) صحيح مسلم - مقدمة (1) سنن الترمذی - العلم (2660) سنن الترمذی - المناقب (3715) سنن ابن ماجه - المقدمة (31)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/83)

سینگ کٹے جانور کی قربانی سے ممانعت کا بیان

1306ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِیُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ اَنَّهُ سَمِعَ جُرَیَّ بْنَ كُلَيْبٍ يُحَدِّثُ اَنَّهُ سَمِعَ عَلِيًّا يَقُوْلُ نَهَى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَضْبَاءِ الْقَرْنِ وَالْاُذُنِ○ تحفة 10031 معتلی 6170

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سینگ یا کان کٹے ہوئے جانور کی قربانی سے منع فرمایا ہے۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - الأضاحی (1498) سنن الترمذی - الأضاحی (1504) سنن النسائی - الضحايا (4372) سنن النسائی -

Marfat.com

الضحايا (4373) سنن النسائي - الضحايا (4374) سنن النسائي - الضحايا (4375) سنن النسائي - الضحايا (4376) سنن النسائي - الضحايا (4377) سنن أبي داؤد - الضحايا (2804) سنن أبي داؤد - الضحايا (2805) سنن ابن ماجه - الأضاحي (3142) سنن ابن ماجه - الأضاحي (3143) سنن ابن ماجه - الأضاحي (3145)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/83) سنن الدارمي - الأضاحي (1951) سنن الدارمي - الأضاحي 1952)

1307ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبُو خَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ جُرَيِّ بْنِ كُلَيْبٍ النَّهْدِيِّ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهَى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُضَحَّى بِاَعْضَبِ الْقَرْنِ وَالْاُذُنِ○تحفة 10031 معتلى 6170

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سینگ یا کان کٹے ہوئے جانور کی قربانی سے منع فرمایا ہے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذى - الأضاحى (1498) سنن الترمذى - الأضاحى (1504) سنن النسائي - الضحايا (4372) سنن النسائي - الضحايا (4373) سنن النسائي - الضحايا (4374) سنن النسائي - الضحايا (4375) سنن النسائي - الضحايا (4376) سنن النسائي - الضحايا (4377) سنن أبي داؤد - الضحايا (2804) سنن أبي داؤد - الضحايا (2805) سنن ابن ماجه - الأضاحي (3142) سنن ابن ماجه - الأضاحي (3143) سنن ابن ماجه - الأضاحي (3145)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/83) سنن الدارمي - الأضاحي (1951) سنن الدارمي - الأضاحي 1952)

اللہ تعالیٰ کی تعریف کا بیان

1308ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ النَّاجِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عَمْرٍو الْفَزَارِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي آخِرِ وِتْرِهِ "اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ وَاَعُوذُ بِكَ مِنْكَ لَا اُحْصِي ثَنَاءً عَلَيْكَ اَنْتَ كَمَا اَثْنَيْتَ عَلَى نَفْسِكَ○" {1/151} تحفة 10207 معتلى 6326

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم وتر کے آخر میں یوں فرماتے تھے کہ اے اللہ! میں تیری رضا کے ذریعے تیری ناراضگی سے پناہ مانگتا ہوں، تیری درگذر کے ذریعے تیری سزا سے اور تیری ذات کے ذریعے تجھ سے پناہ مانگتا ہوں، میں تیری تعریف کا احاطہ نہیں کرسکتا، تو اسی طرح ہے جس طرح تو نے اپنی تعریف خود کی ہے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذى - الدعوات (3566) سنن النسائي - قيام الليل وتطوع النهار (1747) سنن أبي داؤد - الصلاة (1427) سنن ابن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فيها (1179)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/150)

Marfat.com

اللہ تعالیٰ کا نام لیکر سفر پر روانہ ہونے کا بیان

1309ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی نَصْرُ بْنُ عَلِیٍّ الاَزْدِیُّ اَخْبَرَنِی اَبِی عَنْ اَبِی سَلاَمٍ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مُسْلِمِ بْنِ سَلاَّمٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ ظَبْیَانَ عَنْ حُكَیْمِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَلِیٍّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا اَرَادَ سَفَراً قَالَ "اَللّٰهُمَّ بِكَ أَصُولُ وَبِكَ اَحُولُ وَبِكَ اَسِیرُ○"

معتلی 6211 مجمع 10/130،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی سفر پر روانہ ہونے کا ارادہ فرماتے تو یہ دعاء پڑھتے جس کا ترجمہ یہ ہے کہ اے اللہ! میں آپ ہی کے نام کی برکت سے حملہ کرتا ہوں، آپ ہی کے نام کی برکت سے حرکت کرتا ہوں اور آپ ہی کے نام کی برکت سے چلتا ہوں۔

سورت برأت کی ابتدائی دس آیات کے نزول کا بیان

1310ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَیْمَانَ لُوَیْنٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ حَنَشٍ عَنْ عَلِیٍّ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ عَشْرُ آیَاتٍ مِنْ بَرَائَةٌ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ دَعَا النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَبَا بَكْرٍ فَبَعَثَهُ بِهَا لِیَقْرَاَهَا عَلَی اَهْلِ مَكَّةَ ثُمَّ دَعَانِیْ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِی "اَدْرِكْ اَبَا بَكْرٍ فَحَیْثُمَا لَحِقْتَهُ فَخُذِ الْكِتَابَ مِنْهُ فَاذْهَبْ بِهِ إِلَی اَهْلِ مَكَّةَ فَاقْرَأْهُ عَلَیْهِمْ○" فَلَحِقْتُهُ بِالْجُحْفَةِ فَاَخَذْتُ الْكِتَابَ مِنْهُ وَرَجَعَ اَبُو بَكْرٍ إِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ نَزَلَ فِیَّ شَیْءٌ قَالَ لاَ وَلَكِنَّ جِبْرِیلَ جَائَنِیْ فَقَالَ لَنْ یُؤَدِّیَ عَنْكَ إِلَّا اَنْتَ اَوْ رَجُلٌ مِنْكَ○" معتلی 6219 مجمع 7/29،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب سورت براءۃ کی ابتدائی دس آیات نازل ہوئیں تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کو بلایا اور انہیں اہل مکہ کی طرف بھیجا تا کہ وہ انہیں یہ پڑھ کر سنا دیں، ان کے جانے کے بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے بلایا اور فرمایا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے پیچھے جاؤ وہ تمہیں جہاں بھی ملیں، ان سے وہ خط لے کر تم اہل مکہ کے پاس جاؤ اور انہیں وہ خط پڑھ کر سناؤ، چنانچہ میں نے مقام جحفہ میں انہیں جالیا اور ان سے وہ خط وصول کرلیا۔ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس واپس پہنچے تو عرض کیا: یارسول اللہ! کیا میرے بارے میں کوئی حکم نازل ہوا ہے۔ فرمایا نہیں اصل بات یہ ہے کہ میرے پاس جبرئیل آئے تھے اور انہوں نے یہ کہا تھا کہ یہ پیغام آپ خود پہنچائیں یا آپ کے خاندان کا کوئی فرد، (اس لئے مجبوراً مجھے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کو اس خدمت پر مامور کرنا پڑا)۔

Marfat.com

بری رسم ایجاد کرنے والے کے لئے لعنت ہونے کا بیان

1311 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ قَالَ قِيلَ لِعَلِيٍّ إِنَّ رَسُولَكُمْ كَانَ يَخُصُّكُمْ بِشَيْءٍ دُونَ النَّاسِ عَامَّةً قَالَ مَا خَصَّنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَيْءٍ لَمْ يَخُصَّ بِهِ النَّاسَ إِلَّا بِشَيْءٍ فِي قِرَابِ سَيْفِي هَذَا○ فَاَخْرَجَ صَحِيفَةً فِيهَا شَيْءٌ مِنْ اَسْنَانِ الإِبِلِ وَفِيهَا "إِنَّ الْمَدِينَةَ حَرَمٌ مِنْ بَيْنِ ثَوْرٍ إِلَى عَائِرٍ مَنْ اَحْدَثَ فِيهَا حَدَثاً اَوْ آوَى مُحْدِثاً فَإِنَّ عَلَيْهِ لَعْنَةَ اللّٰهِ وَالْمَلاَئِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِينَ لاَ يُقْبَلُ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ صَرْفٌ وَلاَ عَدْلٌ وَذِمَّةُ الْمُسْلِمِينَ وَاحِدَةٌ فَمَنْ اَخْفَرَ مُسْلِماً فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلاَئِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِينَ لاَ يُقْبَلُ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ صَرْفٌ وَلاَ عَدْلٌ وَمَنْ تَوَلَّى مَوْلًى بِغَيْرِ إِذْنِهِمْ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلاَئِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِينَ لاَ يُقْبَلُ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ صَرْفٌ وَلاَ عَدْلٌ○" تحفة 10033 معتلی 6172،

ترجمہ: حضرت حارث بن سوید رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ کسی شخص نے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ کیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے عام لوگوں کو چھوڑ کر خصوصیت کے ساتھ آپ سے کوئی بات بیان فرمائی ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دوسرے لوگوں کو چھوڑ کر خصوصیت سے ہمیں کوئی بات نہیں بتائی، البتہ میری تلوار کے اس نیام میں جو کچھ ہے وہی ہے، پھر انہوں نے ایک صحیفہ نکالا جس میں اونٹوں کی عمریں درج تھیں اور لکھا تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا عیر سے ثور تک مدینہ منورہ حرم ہے، جو شخص اس میں کوئی بدعت ایجاد کرے یا کسی بدعتی کو ٹھکانہ دے، اس پر اللہ کی، فرشتوں کی اور تمام لوگوں کی لعنت ہے، قیامت کے دن اللہ اس سے کوئی فرض یا نفلی عبادت قبول نہ کرے گا اور جو غلام اپنے آقا کے علاوہ کسی اور کو اپنا آقا کہنا شروع کر دے، اس پر بھی اللہ کی، فرشتوں کی اور تمام لوگوں کی لعنت ہے، قیامت کے دن اللہ اس کا بھی کوئی فرض یا نفل قبول نہیں کرے گا اور تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ایک جیسی ہے، جو شخص کسی مسلمان کی ذمہ داری کو پامال کرتا ہے اس پر اللہ کی فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہے اور قیامت کے دن اس کا کوئی فرض یا نفل قبول نہیں ہوگا۔

تخريج الحديث: صحيح البخاری - العلم (111) صحيح البخاری - الحج (1771) صحيح البخاری - الجهاد والسير (2882) صحيح البخاری - الجزية (3001) صحيح البخاری - الجزية 3009)صحيح البخاری - الفرائض (6374) صحيح البخاری - الديات (6507) صحيح البخاری - الديات (6517) صحيح البخاری - الاعتصام بالكتاب والسنة (6870) صحيح مسلم - الحج (1370) صحيح مسلم - العتق (1370) صحيح مسلم - الحج (1370) صحيح مسلم - العتق (1370) سنن الترمذی - الديات (1412) سنن الترمذی - الولاء والهبة (2127) سنن النسائی - الضحايا (4422) سنن النسائی - القسامة (4734) سنن النسائی - القسامة (4744) سنن النسائی - القسامة (4745) سنن أبی داؤد - المناسك (2034) سنن أبی داؤد - الديات (4530) سنن ابن ماجه - الديات (2658)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/126) سنن الدارمی - الديات 2356)

Marfat.com

نماز قضاء ہوجانے کے سبب اظہار افسوس کا بیان

1312 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ اَبِی الضُّحَی عَنْ شُتَيْرِ بْنِ شَكَلٍ عَنْ عَلِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ يَوْمَ الاَحْزَابِ "حَبَسُونَا عَنْ صَلاَةِ الْوُسْطَى صَلاَةِ الْعَصْرِ حَتَّى غَرَبَتِ الشَّمْسُ مَلاَ اللّٰهُ قُبُورَهُمْ وَبُيُوتَهُمْ - اَوْ قُبُورَهُمْ وَبُطُونَهُمْ - نَاراً○"

قَالَ شُعْبَةُ مَلاَ اللّٰهُ قُبُورَهُمْ وَبُيُوتَهُمْ اَوْ قُبُورَهُمْ وَبُطُونَهُمْ نَاراً○ لاَ اَدْرِی اَفِی الْحَدِيثِ هُوَ اَمْ لَيْسَ فِی الْحَدِيثِ اَشُكُّ فِيهِ○ تحفة 10123 معتلی 6261،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ بیان کرتے ہیں کہ غزوہ خندق کے دن نبی کریم نے فرمایا اللہ ان کے گھروں اور قبروں کو آگ سے بھردے گا کہ انہوں نے ہمیں نماز عصر نہیں پڑھنے دی یہاں تک کہ سورج غروب ہوگیا۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاری - الجهاد والسير (2773) صحيح البخاری - تفسير القرآن (4259) صحيح البخاری - الدعوات (6033) صحيح مسلم - المساجد ومواضع الصلاة 627)صحيح مسلم - المساجد ومواضع الصلاة (627) صحيح مسلم - المساجد ومواضع الصلاة (627) صحيح مسلم - المساجد ومواضع الصلاة (627) سنن الترمذی - تفسير القرآن (2984) سنن النسائی - الصلاة (473) سنن أبی داؤد - الصلاة (409) سنن ابن ماجه - الصلاة (684)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/113) سنن الدارمی - الصلاة 1232)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی مثل نہ ہونے کا بیان

1313ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا نُوحُ بْنُ قَيْسٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَازِنٍ اَنَّ رَجُلاً سَاَلَ عَلِيًّا فَقَالَ يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ انْعَتْ لَنَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صِفْهُ لَنَا○ فَقَالَ كَانَ لَيْسَ بِالذَّاهِبِ طُولاً وَفُوقَ الرَّبْعَةِ إِذَا جَاءَ مَعَ الْقَوْمِ غَمَرَهُمْ اَبْيَضَ شَدِيدَ الْوَضَحِ ضَخْمَ الْهَامَةِ اَغَرَّ اَبْلَجَ هَدِبَ الاَشْفَارِ شَثْنَ الْكَفَّيْنِ وَالْقَدَمَيْنِ إِذَا مَشَى يَتَقَلَّعُ كَاَنَّمَا يَنْحَدِرُ فِی صَبَبٍ كَاَنَّ الْعَرَقَ فِی وَجْهِهِ اللُّؤْلُؤُ لَمْ اَرَ قَبْلَهُ وَلاَ بَعْدَهُ مِثْلَهُ بِاَبِی وَاُمِّی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ○ معتلی 6490 مجمع 8/272

ترجمہ: حضرت یوسف بن مازن بیان کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے درخواست کی کہ امیر المومنین! ہمارے سامنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا حلیہ مبارک بیان کیجئے، فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بہت زیادہ لمبے قد کے نہ تھے، درمیانے قد سے تھوڑے اونچے تھے، لیکن جب لوگوں کے ساتھ آرہے ہوتے تو سب سے اونچے محسوس ہوتے، سفید کھلتا ہوا رنگ تھا، سر مبارک بڑا تھا، روشن کشادہ پیشانی تھی، پلکوں کے بال لمبے تھے، ہتھیلیاں اور پاؤں مبارک بھرے ہوئے تھے، جب چلتے

Marfat.com

تو پاؤں اٹھا کر چلتے، ایسا محسوس ہوتا تھا جیسے کسی گھاٹی میں اتر رہے ہوں، پسینہ کے قطرات روئے انور پر موتیوں کی مانند محسوس ہوتے تھے، میں نے ان جیسا نہ ان سے پہلے دیکھا اور نہ ان کے بعد، میرے ماں باپ ان پر قربان ہوں، صلی اللہ علیہ وسلم۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - المناقب (3637) سنن الترمذی - المناقب (3638)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/151).

1314ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی بَكْرٍ الْمُقَدَّمِیُّ حَدَّثَنَا نُوحُ بْنُ قَيْسٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَازِنٍ عَنْ رَجُلٍ عَنْ عَلِیٍّ اَنَّهُ قِيلَ لَهُ انْعَتْ لَنَا النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَانَ لَيْسَ بِالذَّاهِبِ طُولاً○ فَذَكَرَ مِثْلَهُ سَوَاءً○ معتلی 6490

گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نسبت کے سبب حضرت علی المرتضیٰ کی طاقت کا بیان

1315ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی نَصْرُ بْنُ عَلِیٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دَاوُدَ عَنْ نُعَيْمِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ اَبِی مَرْيَمَ عَنْ عَلِیٍّ قَالَ كَانَ عَلَى الْكَعْبَةِ اَصْنَامٌ فَذَهَبْتُ لاَحْمِلَ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْهَا فَلَمْ اَسْتَطِعْ فَحَمَلَنِی فَجَعَلْتُ اَقْطَعُهَا وَلَوْ شِئْتُ لَنِلْتُ السَّمَاءَ○ معتلی 6475،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ خانہ کعبہ پر بہت سے بت پڑے تھے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے بیٹھنے کے لئے فرمایا اور خود میرے کندھوں پر چڑھ گئے، میں نے کھڑا ہونا چاہا لیکن نہ ہو سکا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مجھے لے کر کھڑے ہو گئے اور میں بتوں کو توڑنے لگا اس وقت مجھے ایسا محسوس ہو رہا تھا کہ اگر میں چاہوں تو افق کو چھو لوں۔

بدعقیدہ لوگوں کے حلق سے نیچے ایمان نہ ہونے کا بیان

1316ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبُو خَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ حَدَّثَنِی نُعَيْمُ بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنِی اَبُو مَرْيَمَ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ اَبِی طَالِبٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "إِنَّ قَوْماً يَمْرُقُونَ مِنَ الإِسْلاَمِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ يَقْرَئُونَ الْقُرْآنَ لاَ يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ طُوبَى لِمَنْ قَتَلَهُمْ وَقَتَلُوهُ عَلاَمَتُهُمْ رَجُلٌ مُخْدَجُ الْيَدِ○" {1/152} تحفة 10333 معتلی 6477،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک قوم ایسی آئے گی جو اسلام سے ایسے نکل جائے گی جیسے تیر شکار سے نکل جاتا ہے، یہ لوگ قرآن تو پڑھتے ہوں گے لیکن وہ ان کے حلق سے نیچے نہیں اتر سکے گا، اس شخص کے لئے خوشخبری ہے جو انہیں قتل کرے یا ان کے ہاتھوں جام شہادت نوش کر لے، ان کی علامت وہ آدمی ہے جس کا ہاتھ نامکمل ہوگا۔

Marfat.com

تخریج الحدیث:

صحیح البخاری - المناقب (3415) صحیح مسلم - الزکاۃ (1066) صحیح مسلم - الزکاۃ (1066) صحیح مسلم - الزکاۃ (1066) صحیح مسلم - الزکاۃ (1066) سنن النسائی - تحریم الدم (4102) سنن أبی داؤد - السنۃ (4763) سنن أبی داؤد - السنۃ (4767) سنن ابن ماجه - المقدمة (167)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/151)

ولید کا اپنی بیوی کو زدوکوب کرنے کا بیان

1317ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی نَصْرُ بْنُ عَلِیٍّ وَعُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ قَالاَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دَاوُدَ عَنْ نُعَیْمِ بْنِ حَکِیمٍ عَنْ اَبِی مَرْیَمَ عَنْ عَلِیٍّ اَنَّ امْرَاَةَ الْوَلِیدِ بْنِ عُقْبَةَ اَتَتِ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ إِنَّ الْوَلِیدَ یَضْرِبُهَا○ وَقَالَ نَصْرُ بْنُ عَلِیٍّ فِی حَدِیثِهِ تَشْکُوهُ○ قَالَ "قُولِی لَهُ قَدْ اَجَارَنِی○" قَالَ عَلِیٌّ فَلَمْ تَلْبَثْ إِلَّا یَسِیرًا حَتَّی رَجَعَتْ فَقَالَتْ مَا زَادَنِی إِلَّا ضَرْباً○ فَاَخَذَ هُدْبَةً مِنْ ثَوْبِهِ فَدَفَعَهَا إِلَیْهَا وَقَالَ "قُولِی لَهُ إِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَدْ اَجَارَنِی○" فَلَمْ تَلْبَثْ إِلَّا یَسِیراً حَتَّی رَجَعَتْ فَقَالَتْ مَا زَادَنِی إِلَّا ضَرْباً○ فَرَفَعَ یَدَیْهِ وَقَالَ "اللّٰهُمَّ عَلَیْكَ الْوَلِیدَ اَثِمَ بِی○" مَرَّتَیْنِ وَهَذَا لَفْظُ حَدِیثِ الْقَوَارِیرِیِّ وَمَعْنَاهُمَا وَاحِدٌ○ معتلی 6478 مجمع 4/332،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ ولید بن عقبہ کی بیوی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا: یارسول اللہ! ولید مجھے مارتا ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا اس سے جا کر کہنا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے پناہ دی ہے، کچھ ہی عرصے بعد وہ دوبارہ آ گئی اور کہنے لگی کہ اب تو اس نے مجھے اور زیادہ مارنا پیٹنا شروع کر دیا ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کپڑے کا ایک کونہ پکڑ کر اسے دیا اور فرمایا اسے جا کر کہنا کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پناہ دی ہے لیکن تھوڑے ہی عرصے بعد وہ واپس آ گئی اور کہنے لگی کہ یارسول اللہ! اس نے مجھے اور زیادہ مارنا شروع کر دیا ہے، اس پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دونوں ہاتھ اٹھائے اور فرمایا الٰہی! ولید سے سمجھ لے، اس نے دو دفعہ میری نافرمانی کی ہے۔

1318ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبُو بَکْرِ بْنُ اَبِی شَیْبَةَ وَاَبُو خَیْثَمَةَ قَالاَ حَدَّثَنَا عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَی اَنْبَاَنَا نُعَیْمُ بْنُ حَکِیمٍ عَنْ اَبِی مَرْیَمَ عَنْ عَلِیٍّ اَنَّ امْرَاَةَ الْوَلِیدِ بْنِ عُقْبَةَ جَائَتْ إِلَی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ تَشْتَکِی الْوَلِیدَ اَنَّهُ یَضْرِبُهَا○ فَذَکَرَ الْحَدِیثَ○ معتلی 6478

گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

Marfat.com

نماز قضاء ہوجانے کے سبب افسوس کرنے کا بیان

1319 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ عَنْ عَلِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ كَانَ يَوْمَ الاَحْزَابِ عَلَى فُرْضَةٍ مِنْ فُرَضِ الْخَنْدَقِ فَقَالَ "شَغَلُونَا عَنْ صَلاَةِ الْوُسْطَى حَتَّى غَرَبَتِ الشَّمْسُ مَلاَ اللّٰهُ قُبُورَهُمْ وَبُيُوتَهُمْ - اَوْ بُطُونَهُمْ وَبُيُوتَهُمْ - نَاراً" تحفة 10315 معتلى 6438،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ غزوہ خندق کے دن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خندق کے کسی کنارے پر بیٹھے ہوئے تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ ان کے گھروں اور قبروں کو آگ سے بھر دے کہ انہوں نے ہمیں نماز عصر نہیں پڑھنے دی یہاں تک کہ سورج غروب ہوگیا۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الجهاد والسير (2773) صحيح البخارى - تفسير القرآن (4259) صحيح البخارى - الدعوات (6033) صحيح مسلم - المساجد ومواضع الصلاة 627)صحيح مسلم - المساجد ومواضع الصلاة (627) صحيح مسلم - المساجد ومواضع الصلاة (627) صحيح مسلم - المساجد ومواضع الصلاة (627) سنن الترمذى - تفسير القرآن (2984) سنن النسائى - الصلاة (473) سنن أبى داؤد - الصلاة (409) سنن ابن ماجه - الصلاة (684)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/113) سنن الدارمى - الصلاة 1232)

برے اعمال کے سبب رحمت سے دور ہونے کا بیان

1320 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ بْنَ اَبِی بَزَّةَ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِی الطُّفَيْلِ قَالَ سُئِلَ عَلِيٌّ هَلْ خَصَّكُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَيْءٍ فَقَالَ مَا خَصَّنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَيْءٍ لَمْ يَعُمَّ بِهِ النَّاسَ كَافَّةً إِلاَّ مَا كَانَ فِی قِرَابِ سَيْفِی هَذَا قَالَ فَاَخْرَجَ صَحِيفَةً فِيهَا مَكْتُوبٌ "لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ ذَبَحَ لِغَيْرِ اللّٰهِ لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ سَرَقَ مَنَارَ الاَرْضِ وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ لَعَنَ وَالِدَهُ وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ آوَى مُحْدِثاً" تحفة 10152 معتلى 6290،

ترجمہ: حضرت ابوطفیل علیہ الرحمہ بیان کرتے ہیں کہ کسی شخص نے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ ہمیں کوئی ایسی بات بتایئے جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے خصوصیت کے ساتھ آپ سے بیان کی ہو؟ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے ایسی کوئی خصوصی بات نہیں کی جو دوسرے لوگوں سے چھپائی ہو، البتہ میری تلوار کی نیام میں جو کچھ ہے وہ ہے کہ اس شخص پر اللہ کی لعنت ہو جو غیر اللہ کے نام پر کسی جانور کو ذبح کرے، اس شخص پر اللہ کی لعنت ہو جو کسی بدعتی کو ٹھکانہ دے، اس شخص پر اللہ کی لعنت ہو جو اپنے والدین پر لعنت کرے اور اس شخص پر اللہ کی لعنت ہو جو زمین کے بیج بدل دے۔

Marfat.com

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - العلم (111) صحيح البخارى - الحج (1771) صحيح البخارى - الجهاد والسير (2882) صحيح البخارى - الجزية (3001) صحيح البخارى - الجزية (3009) صحيح البخارى - الفرائض (6374) صحيح البخارى - الديات (6507) صحيح البخارى - الديات 6517)صحيح البخارى - الاعتصام بالكتاب والسنة (6870) صحيح مسلم - العتق (1370) صحيح مسلم - العتق (1370) صحيح مسلم - الأضاحى (1978) صحيح مسلم - الأضاحى (1978) صحيح مسلم - الأضاحى (1978) سنن الترمذى - الديات (1412) سنن الترمذى - الولاء والهبة 2127)سنن النسائى - الضحايا (4422) سنن النسائى - القسامة (4734) سنن النسائى - القسامة (4744) سنن النسائى - القسامة (4745) سنن النسائى - القسامة (4746) سنن أبى داؤد - المناسك (2034) سنن أبى داؤد - الديات (4530) سنن ابن ماجه - الديات (2658)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/118) سنن الدارمى - الديات 2356)

کفار کے لئے دعائے ضرر کرنے کا بیان

1321 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِى اَبِى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِى حَسَّانَ الاَعْرَجِ عَنْ عَبِيدَةَ عَنْ عَلِيّ بْنِ اَبِى طَالِبٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ الاَحْزَابِ "اَللّٰهُمَّ امْلأْ بُيُوتَهُمْ وَقُبُورَهُمْ نَاراً كَمَا شَغَلُونَا عَنْ صَلاَةِ الْوُسْطَى حَتَّى آبَتِ الشَّمْسُ○" تحفة 10232 معتلى 6359،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ غزوہ خندق کے دن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ ان (مشرکین) کے گھروں اور قبروں کو آگ سے بھر دے کہ انہوں نے ہمیں نماز عصر نہیں پڑھنے دی یہاں تک کہ سورج غروب ہو گیا۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الجهاد والسير (2773) صحيح البخارى - تفسير القرآن (4259) صحيح البخارى - الدعوات (6033) صحيح مسلم - الساجد ومواضع الصلاة 627)صحيح مسلم - الساجد ومواضع الصلاة (627) صحيح مسلم - الساجد ومواضع الصلاة (627) صحيح مسلم - الساجد ومواضع الصلاة (627) سنن الترمذى - تفسير القرآن (2984) سنن النسائى - الصلاة (473) سنن أبى داؤد - الصلاة (409) سنن ابن ماجه - الصلاة (684)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/113) سنن الدارمى - الصلاة 1232)

لنگڑے جانور کی قربانی ہونے یا نہ ہونے کا بیان

1322 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِى اَبِى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ قَالَ سَمِعْتُ حُجَيَّةَ بْنَ عَدِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ اَبِى طَالِبٍ وَسَاَلَهُ رَجُلٌ عَنِ الْبَقَرَةِ فَقَالَ عَنْ سَبْعَةٍ○ وَسَاَلَهُ عَنِ الاَعْرَجِ فَقَالَ إِذَا بَلَغَتِ الْمَنْسَكَ○ وَسُئِلَ عَنِ الْقَرَنِ فَقَالَ لاَ يَضُرُّهُ○ وَقَالَ عَلِيٌّ اَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نَسْتَشْرِفَ الْعَيْنَ وَالأُذُنَ○

Marfat.com

تحفة 10064 معتلى 6197،

ترجمہ: ایک آدمی نے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے گائے کی قربانی کے حوالے سے سوال کیا، انہوں نے فرمایا کہ ایک گائے سات آدمیوں کی طرف سے کفایت کر جاتی ہے، اس نے پوچھا کہ اگر اس کا سینگ ٹوٹا ہوا ہو تو؟ فرمایا کوئی حرج نہیں، اس نے کہا کہ اگر وہ لنگڑی ہو؟ فرمایا اگر قربان گاہ تک خود چل کر جا سکے تو اسے ذبح کر لو، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا ہے کہ جانور کے آنکھ اور کان اچھی طرح دیکھ لیں۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذى - الأضاحى (1498) سنن الترمذى - الأضاحى (1503) سنن الترمذى - الأضاحى (1504) سنن النسائى - الضحايا (4372) سنن النسائى - الضحايا (4373) سنن النسائى - الضحايا (4374) سنن النسائى - الضحايا (4375) سنن النسائى - الضحايا (4376) سنن أبى داؤد - الضحايا (2804) سنن أبى داؤد - الضحايا (2805) سنن ابن ماجه - الأضاحى (3142) سنن ابن ماجه - الأضاحى (3143) سنن ابن ماجه - الأضاحى (3145)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/125) سنن الدارمى - الأضاحى (1951) سنن الدارمى - الأضاحى 1952)

چار مقتولوں کی دیت کا بیان

1323 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِى اَبِى حَدَّثَنَا بَهْزٌ وَعَفَّانُ الْمَعْنَى قَالاَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ اَخْبَرَنَا سِمَاكٌ عَنْ حَنَشِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ اَنَّ عَلِيًّا كَانَ بِالْيَمَنِ فَاحْتَفَرُوا زُبْيَةً لِلاَسَدِ فَجَاءَ حَتَّى وَقَعَ فِيهَا رَجُلٌ وَتَعَلَّقَ بِآخَرَ وَتَعَلَّقَ الآخَرُ بِآخَرَ وَتَعَلَّقَ الآخَرُ بِآخَرَ حَتَّى صَارُوا اَرْبَعَةً فَجَرَحَهُمُ الاَسَدُ فِيهَا فَمِنْهُمْ مَنْ مَاتَ فِيهَا وَمِنْهُمْ مَنْ اُخْرِجَ فَمَاتَ○ قَالَ فَتَنَازَعُوا فِى ذَلِكَ حَتَّى اَخَذُوا السِّلاَحَ - قَالَ - فَاَتَاهُمْ عَلِىٌّ فَقَالَ وَيْلَكُمْ تَقْتُلُونَ مِائَتَىْ اِنْسَانٍ فِى شَأْنِ اَرْبَعَةٍ اَنَاسِىَّ تَعَالَوْا اَقْضِ بَيْنَكُمْ بِقَضَاءٍ فَاِنْ رَضِيتُمْ بِهِ وَاِلاَّ فَارْتَفِعُوا اِلَى النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَقَضَى لِلاَوَّلِ رُبُعَ دِيَتِهِ وَلِلثَّانِى ثُلُثَ دِيَتِهِ وَلِلثَّالِثِ نِصْفَ دِيَتِهِ وَلِلرَّابِعِ الدِّيَةَ كَامِلَةً - قَالَ - فَرَضِىَ بَعْضُهُمْ وَكَرِهَ بَعْضُهُمْ وَجَعَلَ الدِّيَةَ عَلَى قَبَائِلِ الَّذِينَ ازْدَحَمُوا - قَالَ - فَارْتَفَعُوا اِلَى النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - قَالَ بَهْزٌ قَالَ حَمَّادٌ اَحْسَبُهُ قَالَ كَانَ مُتَّكِئًا فَاحْتَبَى - قَالَ "سَاَقْضِى بَيْنَكُمْ بِقَضَاءٍ○" قَالَ فَاُخْبِرَ اَنَّ عَلِيًّا قَضَى بِكَذَا وَكَذَا - قَالَ - فَاَمْضَى قَضَائَهُ○ قَالَ عَفَّانُ سَاَقْضِى بَيْنَكُمْ○ تحفة 10081 معتلى 6213،

ترجمہ: حضرت حنش کنانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ یمن میں ایک قوم نے شیر کو شکار کرنے کے لئے ایک گڑھا کھود کر اسے ڈھانپ رکھا تھا شیر اس میں گر پڑا اچانک ایک آدمی بھی اس گڑھے میں گر پڑا، اس کے پیچھے دوسرا، تیسرا حتی کہ چار آدمی گر پڑے (اس گڑھے میں موجود شیر نے ان سب کو زخمی کر دیا، یہ دیکھ کر ایک آدمی نے جلدی سے نیزہ پکڑا اور شیر کو دے مارا، چنانچہ شیر

Marfat.com

ہلاک ہوگیا اور وہ چاروں آدمی بھی اپنے اپنے زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے دنیا سے چل بسے)۔مقتولین کے اولیاء اسلحہ نکال کر جنگ کے لئے ایک دوسرے کے آمنے سامنے آ گئے، اتنی دیر میں حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ آ پہنچے اور کہنے لگے کیا تم چار آدمیوں کے بدلے دوسو آدمیوں کو قتل کرنا چاہتے ہو؟ میں تمہارے درمیان فیصلہ کرتا ہوں، اگر تم اس پر راضی ہو گئے تو سمجھو کہ فیصلہ ہوگیا، فیصلہ یہ ہے کہ جو شخص پہلے گر کر گڑھے میں شیر کے ہاتھوں زخمی ہوا، اس کے ورثاء کو چوتھائی دیت دے دو اور چوتھے کو مکمل دیت دے دو، دوسرے کو تہائی اور تیسرے کو نصف دیت دے دو، ان لوگوں نے یہ فیصلہ تسلیم کرنے سے انکار کر دیا (کیونکہ ان کی سمجھ میں ہی نہیں آیا) چنانچہ وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں تمہارے درمیان فیصلہ کرتا ہوں، اتنی دیر میں ایک آدمی کہنے لگا، یارسول اللہ! حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے ہمارے درمیان یہ فیصلہ فرمایا تھا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسی کو نافذ کر دیا۔

حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے محبت رکھنے کا بیان

1324ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنِیْ نُعَیْمُ بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنِیْ اَبُو مَرْيَمَ وَرَجُلٌ مِنْ جُلَسَاءِ عَلِيٍّ عَنْ عَلِيٍّ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ غَدِيرِ خُمٍّ "مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ○" قَالَ فَزَادَ النَّاسُ بَعْدُ وَالِ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ○ معتلی 6476 مجمع 9/107،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے غدیر خم کے موقع پر یہ فرمایا تھا کہ جس کا میں مولیٰ ہوں، علی المرتضیٰ بھی اس کے مولیٰ ہیں، بعد میں لوگوں نے اس پر یہ اضافہ کر لیا کہ اے اللہ! جس کا یہ دوست ہو تو اس کا دوست بن جا اور جس کا یہ دشمن ہو تو اس کا دشمن بن جا۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - المناقب (3713) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/152)

قربانی والے جانور کی آنکھ اور کان کو اچھی طرح دیکھ لینے کا بیان

1325 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ اَبِی حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ اَسَدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ اَنْبَاَنَا سَلَمَةُ بْنُ كُهَيْلٍ عَنْ حُجَيَّةَ بْنِ عَدِیٍّ اَنَّ عَلِيًّا سُئِلَ عَنِ الْبَقَرَةِ فَقَالَ عَنْ سَبْعَةٍ○ وَسُئِلَ عَنِ الْمَكْسُورَةِ الْقَرْنِ فَقَالَ لَا بَأْسَ○ وَسُئِلَ عَنِ الْعَرَجِ فَقَالَ مَا بَلَغَتِ الْمَنْسَكَ○ ثُمَّ قَالَ اَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نَسْتَشْرِفَ الْعَيْنَيْنِ وَالْاُذُنَيْنِ○ {1/153} تحفة 10064 معتلی 6197،

ترجمہ: ایک آدمی نے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے گائے کی قربانی کے حوالے سے سوال کیا، انہوں نے فرمایا کہ ایک

Marfat.com

گائے سات آدمیوں کی طرف سے کفایت کر جاتی ہے، اس نے پوچھا کہ اگر اس کا سینگ ٹوٹا ہوا ہو تو؟ فرمایا کوئی حرج نہیں، اس نے کہا کہ اگر وہ لنگڑی ہو؟ فرمایا اگر قربان گاہ تک خود چل کر جا سکے تو اسے ذبح کر لو، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا ہے کہ جانور کے آنکھ اور کان اچھی طرح دیکھ لیں۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذى - الأضاحى (1498) سنن الترمذى - الأضاحى (1503) سنن الترمذى - الأضاحى (1504) سنن النسائى - الضحايا (4372) سنن النسائى - الضحايا (4373) سنن النسائى - الضحايا (4374) سنن النسائى - الضحايا (4375) سنن النسائى - الضحايا (4376) سنن أبى داؤد - الضحايا (2804) سنن أبى داؤد - الضحايا (2805) سنن ابن ماجه - الأضاحى (3142) سنن ابن ماجه - الأضاحى (3143) سنن ابن ماجه - الأضاحى (3145)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/125) سنن الدارمى - الأضاحى (1951) سنن الدارمى - الأضاحى 1952)

کھانے سے پہلے اور بعد کی دعا کا بیان

1326ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِى الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ النَّرْسِىُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ الْجُرَيْرِىُّ عَنْ اَبِى الْوَرْدِ عَنِ ابْنِ اَعْبُدَ قَالَ قَالَ لِى عَلِىُّ بْنُ اَبِى طَالِبٍ يَا ابْنَ اَعْبُدَ هَلْ تَدْرِى مَا حَقُّ الطَّعَامِ قَالَ قُلْتُ وَمَا حَقُّهُ يَا ابْنَ اَبِى طَالِبٍ قَالَ تَقُولُ بِسْمِ اللّٰهِ اللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيمَا رَزَقْتَنَا ○ قَالَ وَتَدْرِى مَا شُكْرُهُ إِذَا فَرَغْتَ قَالَ قُلْتُ وَمَا شُكْرُهُ قَالَ تَقُولُ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِى اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا○ ثُمَّ قَالَ اَلاَ اُخْبِرُكَ عَنِّى وَعَنْ فَاطِمَةَ كَانَتِ ابْنَةَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَتْ مِنْ اَكْرَمِ اَهْلِهِ عَلَيْهِ وَكَانَتْ زَوْجَتِى فَجَرَتْ بِالرَّحَى حَتَّى اَثَّرَ الرَّحَى بِيَدِهَا وَاسْتَقَتْ بِالْقِرْبَةِ حَتَّى اَثَّرَتِ الْقِرْبَةُ بِنَحْرِهَا وَقَمَّتِ الْبَيْتَ حَتَّى اغْبَرَّتْ ثِيَابُهَا وَاَوْقَدَتْ تَحْتَ الْقِدْرِ حَتَّى دَنِسَتْ ثِيَابُهَا فَاَصَابَهَا مِنْ ذَلِكَ ضَرَرٌ فَقُدِمَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَبْيٍ اَوْ خَدَمٍ - قَالَ - فَقُلْتُ لَهَا انْطَلِقِى إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْاَلِيهِ خَادِماً يَقِيكِ حَرَّ مَا اَنْتِ فِيهِ○ فَانْطَلَقَتْ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدَتْ عِنْدَهُ خَدَماً اَوْ خُدَّاماً فَرَجَعَتْ وَلَمْ تَسْاَلْهُ○ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فَقَالَ "اَلاَ اَدُلُّكِ عَلَى مَا هُوَ خَيْرٌ لَكِ مِنْ خَادِمٍ إِذَا اَوَيْتِ إِلَى فِرَاشِكِ سَبِّحِى ثَلاَثاً وَثَلاَثِينَ وَاحْمَدِى ثَلاَثاً وَثَلاَثِينَ وَكَبِّرِى اَرْبَعاً وَثَلاَثِينَ○" قَالَ فَاَخْرَجَتْ رَأْسَهَا○ فَقَالَتْ رَضِيتُ عَنِ اللّٰهِ وَرَسُولِهِ○ مَرَّتَيْنِ فَذَكَرَ مِثْلَ حَدِيثِ ابْنِ عُلَيَّةَ عَنِ الْجُرَيْرِىِّ اَوْ نَحْوَهُ○ تحفة 10245 معتلى 6365 مجمع 5/21،

ترجمہ: حضرت ابن اعبد بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے مجھ سے فرمایا ابن اعبد! تمہیں معلوم

Marfat.com

ہے کہ کھانے کا کیا حق ہے؟ میں نے عرض کیا آپ ہی بتایئے کہ اس کا حق کیا ہے؟ فرمایا کھانے کا حق یہ ہے کہ اس کے آغاز میں یوں کہو بسم اللہ اللھم بارک لنا فیما رزقتنا، کہ اللہ کے نام سے شروع کر رہا ہوں، اے اللہ! تو نے ہمیں جو عطاء فرما رکھا ہے اس میں برکت پیدا فرما۔ پھر مجھ سے فرمایا کہ کھانے سے فراغت کے بعد اس کا شکر کیا ہے، تمہیں معلوم ہے؟ میں نے عرض کیا کہ آپ ہی بتایئے کہ اس کا شکر کیا ہے؟ فرمایا تم یوں کہو الحمد للہ الذی اطعمنا وسقانا، اس اللہ کا شکر جس نے ہمیں کھلایا اور پلایا، پھر فرمایا کہ کیا میں تمہیں اپنی اور حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہ کی ایک بات نہ بتاؤں؟ حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادی بھی تھیں، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نگاہوں میں تمام بچوں سے زیادہ قابل عزت بھی تھیں اور میری رفیقہ حیات بھی تھیں، انہوں نے اتنی چکی چلائی کہ ان کے ہاتھوں میں اس کے نشان پڑ گئے اور اتنے مشکیزے ڈھوئے کہ ان کی گردن پر اس کے نشان پڑ گئے گھر کو اتنا سنوارا کہ اپنے کپڑے غبار آلود ہو گئے، ہانڈی کے نیچے اتنی آگ جلائی کہ کپڑے بیکار ہو گئے جس سے انہیں جسمانی طور پر شدید اذیت ہوئی۔ اتفاقاً انہی دنوں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کچھ قیدی یا خادم آئے ہوئے تھے، میں نے ان سے کہا کہ جا کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک خادم کی درخواست کرو تا کہ اس گرمی سے تو بچ جاؤ، چنانچہ وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں، انہوں نے دیکھا کہ نبی کریم صلی اللہ کے پاس ایک یا کئی خادم موجود ہیں، لیکن وہ اپنی درخواست پیش نہ کر سکیں اور واپس آ گئیں۔ اس کے بعد راوی نے پوری حدیث ذکر کی اور آخر میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان ذکر کیا کہ کیا میں تمہیں خادم سے بہتر چیز نہ بتاؤں؟ جب تم اپنے بستر پر لیٹو تو ۳۳ دفعہ سبحان اللہ، ۳۳ دفعہ الحمد للہ اور ۳۴ دفعہ اللہ اکبر پڑھ لیا کرو، اس پر انہوں نے چادر سے اپنا سر نکال کر کہا کہ میں اللہ اور اس کے رسول سے راضی ہوں، پھر راوی نے مکمل حدیث ذکر کی۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - فرض الخمس (2945) صحيح البخارى - النفقات (5046) صحيح البخارى - الدعوات (5959) صحيح مسلم - الذكر والدعاء والتوبة والاستغفار (2727) سنن الترمذى - الدعوات (3408) سنن الترمذى - الدعوات (3409) سنن أبى داؤد - الخراج والإمارة والفىء (2988) سنن أبى داؤد - الأدب (5062)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/80) سنن الدارمى - الاستئذان 2685)

صلوٰۃ وسطیٰ سے مراد نماز عصر ہونے کا بیان

1327 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِى اَبِى حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِى حَسَّانَ عَنْ عَبِيدَةَ قَالَ كُنَّا نَرَى اَنَّ صَلاَةَ الْوُسْطَى صَلاَةُ الصُّبْحِ - قَالَ - فَحَدَّثَنَا عَلِىٌّ اَنَّهُمْ يَوْمَ الاَحْزَابِ اقْتَتَلُوا وَحَبَسُونَا عَنْ صَلاَةِ الْعَصْرِ فَقَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "اللّٰهُمَّ امْلأْ قُبُورَهُمْ نَاراً - اَوِ امْلأْ بُطُونَهُمْ نَاراً - كَمَا حَبَسُونَا عَنْ صَلاَةِ الْوُسْطَى" قَالَ فَعَرَفْنَا يَوْمَئِذٍ اَنَّ صَلاَةَ الْوُسْطَى صَلاَةُ الْعَصْرِ تحفة 10232 معتلى 6359،

Marfat.com

ترجمہ: حضرت عبیدہ رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ ہم صلوۃ وسطی فجر کی نماز کو سمجھتے تھے، پھر ایک حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے یہ حدیث بیان کی کہ انہوں نے غزوہ احزاب کے موقع پر جنگ شروع کی تو مشرکین نے ہمیں نماز عصر پڑھنے سے روک دیا، اس موقع پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے اللہ ان کے پیٹوں اور قبروں کو آگ سے بھر دے کہ انہوں نے ہمیں نماز عصر نہیں پڑھنے دی یہاں تک کہ سورج غروب ہو گیا، اس دن ہمیں پتہ چلا کہ صلوۃ وسطی سے مراد نماز عصر ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الجهاد والسير (2773) صحيح البخارى - تفسير القرآن (4259) صحيح البخارى - الدعوات (6033) صحيح مسلم - الساجد ومواضع الصلاة 627)صحيح مسلم - الساجد ومواضع الصلاة (627) صحيح مسلم - الساجد ومواضع الصلاة (627) صحيح مسلم - الساجد ومواضع الصلاة (627) سنن الترمذى - تفسير القرآن (2984) سنن النسائى - الصلاة (473) سنن أبي داؤد - الصلاة (409) سنن ابن ماجه - الصلاة (684)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/113) سنن الدارمى - الصلاة 1232)

عورتوں کے لئے ریشم کی اباحت کا بیان

1328 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِى اَبِى حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ اَخْبَرَنِى عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ عَلِيٍّ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ إِلَيْهِ حُلَّةً سِيَرَاءَ فَلَبِسَهَا وَخَرَجَ عَلَى الْقَوْمِ فَعُرِفَ الْغَضَبُ فِى وَجْهِهِ فَاَمَرَهُ اَنْ يُشَقِّقَهَا بَيْنَ نِسَائِهِ○ تحفة 10099 معتلى 6241،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ریشمی جوڑا میرے پاس بھیج دیا، میں نے اسے زیب تن کر لیا، لیکن جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے روئے انور پر ناراضگی کے اثرات دیکھے تو میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم پر اسے اپنی عورتوں میں تقسیم کر دیا۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الهبة وفضلها والتحريض عليها (2472) صحيح البخارى - النفقات (5051) صحيح البخارى - اللباس (5502) صحيح مسلم - اللباس والزينة 2071)صحيح مسلم - اللباس والزينة (2071) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2071) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078)صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) سنن الترمذى - الصلاة (264) سنن الترمذى - اللباس (1725) سنن الترمذى - اللباس (1737) سنن الترمذى - الأدب (2808) سنن النسائى - التطبيق (1040) سنن النسائى - التطبيق (1041) سنن النسائى - التطبيق (1042) سنن النسائى - التطبيق (1043) سنن النسائى - التطبيق (1044) سنن النسائى - التطبيق (1118) سنن النسائى - الزينة (5166) سنن النسائى - الزينة (5167) سنن النسائى - الزينة (5168) سنن النسائى - الزينة 5169)سنن النسائى - الزينة (5170) سنن النسائى - الزينة (5171) سنن النسائى - الزينة (5172) سنن النسائى - الزينة

Marfat.com

(5173) سنن النسائی - الزينة (5174) سنن النسائی - الزينة (5175) سنن النسائی - الزينة (5176) سنن النسائی - الزينة (5177) سنن النسائی - الزينة (5178) سنن النسائی - الزينة (5179) سنن النسائی - الزينة (5180) سنن النسائی - الزينة (5181) سنن النسائی - الزينة (5183) سنن النسائی - الزينة (5184) سنن النسائی - الزينة 5267)سنن النسائی - الزينة (5268) سنن النسائی - الزينة (5270) سنن النسائی - الزينة (5271) سنن النسائی - الزينة (5272) سنن النسائی - الزينة (5298) سنن النسائی - الزينة (5318) سنن أبی داؤد - اللباس (4043) سنن أبی داؤد - اللباس (4044) سنن ابن ماجه - اللباس (3596)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/119)موطأ مالك - النداء للصلاة 177)

وضو سے بچے ہوئے پانی کو کھڑے ہو کر پینے کا بیان

1329 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّزَّالَ بْنَ سَبْرَةَ قَالَ رَاَيْتُ عَلِيًّا صَلَّى الظُّهْرَ ثُمَّ قَعَدَ لِحَوَائِجِ النَّاسِ فَلَمَّا حَضَرَتِ الْعَصْرُ اُتِیَ بِتَوْرٍ مِنْ مَاءٍ فَاَخَذَ مِنْهُ كَفًّا فَمَسَحَ وَجْهَهُ وَذِرَاعَيْهِ وَرَاْسَهُ وَرِجْلَيْهِ ثُمَّ اَخَذَ فَضْلَهُ فَشَرِبَ قَائِماً وَقَالَ إِنَّ نَاساً يَكْرَهُونَ هَذَا وَقَدْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُهُ وَهَذَا وُضُوءُ مَنْ لَمْ يُحْدِثْ○ تحفة 10293 معتلی 6408،

ترجمہ: حضرت نزال بن سبرہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ ان کے سامنے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے ظہر کی نماز پڑھی، پھر مسجد کے صحن میں بیٹھ گئے تا کہ لوگوں کے مسائل حل کریں، جب نماز عصر کا وقت آیا تو ان کے پاس پانی کا ایک برتن لایا گیا، انہوں نے چلو بھر کر پانی لیا اور اپنے ہاتھوں، بازوؤں، چہرے، سر اور پاؤں پر پانی کا گیلا ہاتھ پھیرا، پھر کھڑے کھڑے وہ پانی پی لیا اور فرمایا کہ کچھ لوگ کھڑے ہو کر پانی پینے کو ناپسند سمجھتے ہیں حالانکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی اسی طرح کیا ہے جیسے میں نے کیا ہے اور جو آدمی بے وضو نہ ہو بلکہ پہلے سے اس کا وضو موجود ہو، یہ اس شخص کا وضو ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاری - الأشربة (5292) سنن الترمذی - الطهارة (48) سنن النسائی - الطهارة (95) سنن النسائی - الطهارة (96) سنن النسائی - الطهارة (130) سنن أبی داؤد - الأشربة (3718)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/123)

کوڑوں اور رجم کی سزا کا بیان

1330 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنِ الشَّعْبِیِّ اَنَّ عَلِيًّا قَالَ لِشُرَاحَةَ لَعَلَّكِ اسْتُكْرِهْتِ لَعَلَّ زَوْجَكِ اَتَاكِ لَعَلَّكِ قَالَتْ لاَ○ فَلَمَّا وَضَعَتْ جَلَدَهَا ثُمَّ رَجَمَهَا فَقِيلَ لَهُ لِمَ جَلَدْتَهَا ثُمَّ رَجَمْتَهَا قَالَ جَلَدْتُهَا بِكِتَابِ اللّٰهِ وَرَجَمْتُهَا بِسُنَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ○ تحفة 10148 معتلی 6288،

ترجمہ: حضرت امام شعبی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ شراحہ ہمدانیہ سے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہو سکتا ہے

Marfat.com

تجھے زبردستی اس کام پر مجبور کیا گیا ہو؟ شاید وہ تمہارا شوہر ہی ہو؟ لیکن وہ ہر بات کے جواب میں "نہیں" کہتی رہی، چنانچہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے وضع حمل کے بعد اسے کوڑے مارے اور پھر اس پر حد رجم جاری فرمائی کسی نے پوچھا کہ آپ نے اسے دونوں سزائیں کیوں دیں؟ تو انہوں نے فرمایا کہ میں نے کتاب اللہ کی روشنی میں اسے کوڑے مارے ہیں اور سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی روشنی میں اسے رجم کیا ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الحدود (6427)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/153)

قرآن سیکھنے اور سیکھانے والے کی فضیلت کا بیان

1331ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا اَبُو كَامِلٍ فُضَيْلُ بْنُ الْحُسَيْنِ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ حِسَابٍ قَالاَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ إِسْحَاقَ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "خِيَارُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ○"

تحفة 10299 معتلى 6414،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں سے بہترین وہ ہے جو قرآن سیکھے اور سکھائے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذى - فضائل القرآن (2909)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/153)

قرض سے نجات پانے کی دعا کا بیان

1332ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِى اَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا اَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ إِسْحَاقَ الْقُرَشِيِّ عَنْ سَيَّارٍ اَبِى الْحَكَمِ عَنْ اَبِى وَائِلٍ قَالَ اَتَى عَلِيًّا رَجُلٌ فَقَالَ يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ إِنِّى عَجَزْتُ عَنْ مُكَاتَبَتِى فَاَعِنِّى○ فَقَالَ عَلِيٌّ اَلاَ اُعَلِّمُكَ كَلِمَاتٍ عَلَّمَنِيهِنَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كَانَ عَلَيْكَ مِثْلُ جَبَلِ صِيرٍ دَنَانِيرَ لاَدَّاهُ اللّٰهُ عَنْكَ قُلْتُ بَلَى○ قَالَ "قُلِ اللّٰهُمَّ اكْفِنِى بِحَلاَلِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِى بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ○" تحفة 10128 معتلى 6265،

ترجمہ: حضرت ابووائل بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ ایک شخص حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا کہ امیر المومنین! میں بدل کتابت ادا کرنے سے عاجز آ گیا ہوں، آپ میری مدد فرمایئے، انہوں نے فرمایا کیا میں تمہیں وہ کلمات نہ سکھادوں جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے سکھائے تھے؟ اگر تم پر جبل صیر کے برابر بھی دینار قرض ہوگا تو اللہ اسے ادا کروادے

Marfat.com

گا، اس نے کہا کیوں نہیں، فرمایا یہ دعاء پڑھتے رہا کرو، **اللهم اكفني بحلالك عن حرامك واغنني بفضلك عمن سواك**، اے اللہ آپ اپنے حلال کے ذریعے حرام سے میری کفایت فرمایئے اور اپنی مہربانی سے مجھے اپنے علاوہ ہر ایک سے بے نیاز فرما دیجئے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذی - الدعوات (3563)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/153)

صبح کے اوقات میں برکت کی دعا کا بیان

1333ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ اَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِیُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ اَبِی بَكْرٍ الْمُقَدَّمِیُّ وَرَوْحُ بْنُ عَبْدِ الْمُؤْمِنِ الْمُقْرِءُ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ حِسَابٍ وَعُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِیُّ قَالُوا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ إِسْحَاقَ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "اللّٰهُمَّ بَارِكْ لِأُمَّتِی فِی بُكُورِهَا○"

{1/154} معتلی 6409،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دعاء کرتے ہوئے فرمایا: اے اللہ! میری امت کے صبح کے اوقات میں برکت عطاء فرما۔

میثرہ، قسیہ اور اترج کے مفہوم کا بیان

1334 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ حَدَّثَنِی اَبُو بُرْدَةَ بْنُ اَبِی مُوسَى قَالَ كُنْتُ جَالِساً مَعَ اَبِی مُوسَى فَاَتَانَا عَلِیٌّ فَقَامَ عَلَى اَبِی مُوسَى فَاَمَرَهُ بِاَمْرٍ مِنْ اَمْرِ النَّاسِ قَالَ قَالَ عَلِیٌّ قَالَ لِی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "قُلِ اللّٰهُمَّ اهْدِنِیْ وَسَدِّدْنِیْ وَاذْكُرْ بِالْهُدَى هِدَايَتَكَ الطَّرِيقَ وَاذْكُرْ بِالسَّدَادِ تَسْدِيدَ السَّهْمِ○" وَنَهَانِیْ اَنْ اَجْعَلَ خَاتَمِی فِی هٰذِهِ○ وَاَهْوَى اَبُو بُرْدَةَ إِلَى السَّبَّابَةِ اَوِ الْوُسْطَى - قَالَ عَاصِمٌ اَنَا الَّذِی اشْتَبَهَ عَلَيَّ اَيَّتُهُمَا عَنَى - وَنَهَانِیْ عَنِ الْمِيثَرَةِ وَالْقَسِّيَّةِ○ قَالَ اَبُو بُرْدَةَ فَقُلْتُ لِاَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ مَا الْمِيثَرَةُ وَمَا الْقَسِّيَّةُ قَالَ اَمَّا الْمِيثَرَةُ شَیْءٌ كَانَتْ تَصْنَعُهُ النِّسَاءُ لِبُعُولَتِهِنَّ لِيَجْعَلُونَهُ عَلَى رِحَالِهِمْ وَاَمَّا الْقَسِّیُّ فَثِيَابٌ كَانَتْ تَاْتِينَا مِنَ الشَّامِ اَوِ الْيَمَنِ - شَكَّ عَاصِمٌ - فِيهَا حَرِيرٌ فِيهَا اَمْثَالُ الْاُتْرُجِّ○ قَالَ اَبُو بُرْدَةَ فَلَمَّا رَاَيْتُ السَّنِیَّ عَرَفْتُ اَنَّهَا هِیَ○ تحفة 10318 10319 معتلی 6443،

ترجمہ: حضرت ابو بردہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں اپنے والد کے ساتھ بیٹھا ہوا تھا کہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ

Marfat.com

تشریف لے آئے، انہوں نے آ کر ہمیں سلام کیا اور میرے والد صاحب کو لوگوں کا کوئی معاملہ سپرد فرمایا اور فرمانے لگے کہ مجھ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تھا اللہ سے ہدایت کی دعاء مانگا کرو اور ہدایت سے ہدایت الطریق مراد لے لیا کرو اور اللہ سے درستگی اور سداد کی دعاء کیا کرو اور اس سے تیر کی درستگی مراد لیا کرو۔ نیز نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے شہادت یا درمیان والی انگلی میں انگوٹھی پہننے سے منع فرمایا ہے، راوی بیان کرتے ہیں کہ حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے تھے اس لئے انگلیوں کا اشارہ میں صحیح طور پر سمجھ نہ سکا، پھر انہوں نے فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے سرخ دھاری دار اور ریشمی کپڑوں سے منع فرمایا ہے، ہم نے پوچھا امیر المومنین! "میثرہ" (یہ لفظ حدیث میں استعمال ہوا ہے) سے کیا مراد ہے؟ یہ کیا چیز ہوتی ہے؟ فرمایا عورتیں اپنے شوہروں کی سواری کے کجاوے پر رکھنے کے لئے ایک چیز بناتی تھیں (جسے زین پوش کہا جاتا ہے) اس سے وہ مراد ہے، پھر ہم نے پوچھا کہ "قسیہ" سے کیا مراد ہے؟ انہوں نے فرمایا شام کے وہ کپڑے جن میں "ارتج" جیسے نقش ونگار بنے ہوتے تھے، ابو بردہ بیان کرتے ہیں کہ جب میں نے کتان کے بنے ہوئے کپڑے دیکھے تو میں سمجھ گیا کہ یہ وہی ہیں۔

تخریج الحدیث: صحیح مسلم - الذكر والدعاء والتوبة والاستغفار (2725) سنن الترمذی - اللباس (1786) سنن النسائی - الزينة (5166) سنن النسائی - الزينة (5167) سنن النسائی - الزينة (5168) سنن النسائی - الزينة (5170) سنن النسائی - الزينة (5171) سنن النسائی - الزينة (5210) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/154)

محرم کے روزے کی فضیلت کا بیان

1335ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ اَخُو حَجَّاجٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ إِسْحَاقَ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَجُلٌ لِعَلِيٍّ يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ اَيُّ شَهْرٍ تَأْمُرُنِي اَنْ اَصُومَ بَعْدَ رَمَضَانَ فَقَالَ مَا سَمِعْتُ اَحَداً سَاَلَ عَنْ هَذَا بَعْدَ رَجُلٍ سَاَلَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَيُّ شَهْرٍ تَأْمُرُنِي اَنْ اَصُومَ بَعْدَ رَمَضَانَ فَقَالَ "إِنْ كُنْتَ صَائِماً شَهْراً بَعْدَ رَمَضَانَ فَصُمِ الْمُحَرَّمَ فَإِنَّهُ شَهْرُ اللّٰهِ وَفِيهِ يَوْمٌ تَابَ عَلَى قَوْمٍ وَيَتُوبُ فِيهِ عَلَى قَوْمٍ" تحفة 10295 معتلی 6410،

ترجمہ: حضرت نعمان بن سعد بیان کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ سے پوچھا امیر المومنین! رمضان کے بعد آپ مجھے کس مہینے کے روزے رکھنے کی تاکید کرتے ہیں؟ فرمایا کہ میں نے صرف ایک آدمی کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ایسا سوال کرتے ہوئے سنا تھا، اس کے بعد یہ واحد آدمی ہے جس سے میں یہ سوال سن رہا ہوں، اس کے جواب میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ اگر تم رمضان کے بعد کسی مہینے کے روزے رکھنا چاہتے ہو تو ماہ محرم کے روزے رکھو، کیونکہ یہ اللہ کا مہینہ ہے، اس میں ایک دن ایسا ہے جس میں اللہ نے ایک قوم کی توبہ قبول کی تھی اور اللہ ایک قوم کی توبہ قبول کرے گا۔

تخریج الحدیث: سنن الترمذی - الصوم (741) مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/154) سنن الدارمی - الصوم 1756)

Marfat.com

صبح کے اوقات میں برکت ہونے کا بیان

1336ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عَبْدِ الْمُؤْمِنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ وَحَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "اللّٰهُمَّ بَارِكْ لِأُمَّتِي فِي بُكُورِهَا○" معتلی 6409،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دعاء کرتے ہوئے فرمایا: اے اللہ! میری امت کے صبح کے اوقات میں برکت عطاء فرما۔

سنت کے مطابق وضو کرنے کا بیان

1337 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا اَبِي حَدَّثَنَا عَفَّانُ أُرَاهُ عَنْ اَبِي عَوَانَةَ عَنْ خَالِدِ بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ قَالَ اَتَيْتُ عَلِيًّا وَقَدْ صَلَّى فَدَعَا بِطَهُورٍ فَقُلْنَا مَا يَصْنَعُ بِالطَّهُورِ وَقَدْ صَلَّى مَا يُرِيدُ إِلَّا اَنْ يُعَلِّمَنَا○ فَأُتِيَ بِطَسْتٍ وَإِنَاءٍ فَرَفَعَ الإِنَاءَ فَصَبَّ عَلَى يَدِهِ فَغَسَلَهَا ثَلاثًا ثُمَّ غَمَسَ يَدَهُ فِي الإِنَاءِ فَمَضْمَضَ وَاسْتَنْثَرَ ثَلاثًا ثُمَّ تَمَضْمَضَ وَتَنَثَّرَ مِنَ الْكَفِّ الَّذِي أَخَذَ مِنْهُ ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثَلاثًا وَغَسَلَ يَدَهُ الْيُمْنَى ثَلاثًا وَيَدَهُ الشِّمَالَ ثَلاثًا ثُمَّ جَعَلَ يَدَهُ فِي الْمَاءِ فَمَسَحَ بِرَأْسِهِ مَرَّةً وَاحِدَةً ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَهُ الْيُمْنَى ثَلاثًا وَرِجْلَهُ الشِّمَالَ ثَلاثًا ثُمَّ قَالَ مَنْ سَرَّهُ اَنْ يَعْلَمَ طُهُورَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهُوَ هَذَا○ تحفة 10203 معتلی 6344،

ترجمہ: حضرت عبد خیر علیہ الرحمہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا تو وہ نماز پڑھ چکے تھے، انہوں نے پانی منگوایا، ہم سوچنے لگے کہ نماز پڑھنے کے بعد اب یہ پانی کا کیا کریں گے، ان کا مقصد صرف ہمیں تعلیم دینا تھا، چنانچہ ان کے پاس ایک طشت اور برتن لایا گیا، انہوں نے وہ برتن اٹھایا اور اپنے ہاتھوں پر پانی ڈالا اور تین دفعہ انہیں دھویا، پھر اسے برتن میں ڈالا، تین دفعہ کلی کی، ناک میں پانی ڈالا، تین دفعہ ناک صاف کی اور تین دفعہ چہرہ دھویا، دونوں بازوؤں کو کہنیوں سمیت تین تین دفعہ دھویا، پھر دوبارہ اپنے ہاتھوں کو برتن میں ڈالا اور دونوں ہتھیلیوں سے سر کا ایک دفعہ مسح کیا اور ٹخنوں سمیت دونوں پاؤں تین تین دفعہ دھوئے، پھر فرمایا کہ جو شخص نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ وضو معلوم کرنا چاہتا ہے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اسی طرح وضو کیا کرتے تھے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذی - الطهارة (44) سنن الترمذی - الطهارة (48) سنن النسائی - الطهارة (91) سنن النسائی - الطهارة (92) سنن النسائی - الطهارة (93) سنن النسائی - الطهارة (94) سنن النسائی - الطهارة (95) سنن النسائی - الطهارة (96) سنن النسائی -

Marfat.com

الطهارة (115) سنن أبي داؤد - الطهارة (111) سنن أبي داؤد - الطهارة (115) سنن أبي داؤد - الطهارة (116)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/114)

قصاب کو بہ طور مزدوری گوشت یا کھال دینے کی ممانعت کا بیان

1338 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا مُعَاذٌ اَنْبَاَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ اَبُو خَيْثَمَةَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزَرِيِّ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى عَنْ عَلِيٍّ قَالَ اَمَرَنِي رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اَقُومَ عَلَى بُدْنِهِ وَاَنْ اَتَصَدَّقَ بِلُحُومِهَا وَجُلُودِهَا وَاَجِلَّتِهَا وَاَنْ لاَ اُعْطِيَ الْجَازِرَ مِنْهَا○ قَالَ "نَحْنُ نُعْطِيهِ مِنْ عِنْدِنَا○" تحفة 10219 معتلى 6328،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے حکم دیا کہ قربانی کے موقع پر آپ کے ساتھ موجود رہوں اور یہ کہ ان اونٹوں کی کھالیں اور جھولیں بھی تقسیم کردوں اور گوشت بھی تقسیم کردوں اور یہ بھی حکم دیا کہ قصاب کو ان میں سے کوئی چیز مزدوری کے طور پر نہ دوں اور فرمایا کہ اسے ہم اپنے پاس سے مزدوری دیتے تھے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخاري - الحج (1621) صحيح البخاري - الحج (1629) صحيح البخاري - الحج (1630) صحيح البخاري - الحج (1631) صحيح البخاري - الوكالة (2177) صحيح مسلم - الحج (1317) صحيح مسلم - الحج (1317) سنن أبي داؤد - المناسك (1769) سنن ابن ماجه - المناسك (3099)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/112) سنن الدارمي - المناسك 1940)

1339 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا مُعَاذٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى عَنْ عَلِيٍّ قَالَ اَمَرَنِي رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ هَذَا○ إِلَّا اَنَّهُ لَمْ يَقُلْ نَحْنُ نُعْطِيهِ مِنْ عِنْدِنَا○ تحفة 10219 معتلى 6328

گذشتہ حدیث ایک دوسری سند سے بھی مروی ہے لیکن اس کے آخر میں یہ نہیں ہے کہ اس کی مزدوری ہم اپنے پاس سے دیتے تھے۔

نماز قضاء ہوجانے کے سبب افسوس کرنے کا بیان

1340 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ اَنْبَاَنَا قَتَادَةُ عَنْ اَبِي حَسَّانَ عَنْ عَبِيدَةَ السَّلْمَانِيِّ عَنْ عَلِيٍّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ الاَحْزَابِ "مَلاَ اللّٰهُ بُيُوتَهُمْ وَقُبُورَهُمْ نَاراً كَمَا حَبَسُونَا عَنِ الصَّلاَةِ الْوُسْطَى حَتَّى غَابَتِ الشَّمْسُ اَوْ قَالَ حَتَّى آبَتِ الشَّمْسُ○" إِحْدَى الْكَلِمَتَيْنِ○ تحفة 10232 معتلى 6359،

Marfat.com

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ غزوہ خندق کے دن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ ان (مشرکین) کے گھروں اور قبروں کو آگ سے بھر دے کہ انہوں نے ہمیں نماز عصر نہیں پڑھنے دی یہاں تک کہ سورج غروب ہو گیا۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الجهاد والسير (2773) صحيح البخارى - تفسير القرآن (4259) صحيح البخارى - الدعوات (6033) صحيح مسلم - المساجد ومواضع الصلاة 627)صحيح مسلم - المساجد ومواضع الصلاة (627) صحيح مسلم - المساجد ومواضع الصلاة (627) صحيح مسلم - المساجد ومواضع الصلاة (627) سنن الترمذى - تفسير القرآن (2984) سنن النسائى - الصلاة (473) سنن أبى داؤد - الصلاة (409) سنن ابن ماجه - الصلاة (684)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/113) سنن الدارمى - الصلاة 1232)

مرفوع القلم لوگوں پر حد جاری نہ کرنے کا بیان

1341 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ اَبِي ظَبْيَانَ الْجَنْبِيِّ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ اُتِيَ بِامْرَاَةٍ قَدْ زَنَتْ فَاَمَرَ بِرَجْمِهَا فَذَهَبُوا بِهَا لِيَرْجُمُوهَا فَلَقِيَهُمْ عَلِيٌّ فَقَالَ مَا هٰذِهِ قَالُوا زَنَتْ○ فَاَمَرَ عُمَرُ بِرَجْمِهَا فَانْتَزَعَهَا عَلِيٌّ مِنْ اَيْدِيهِمْ وَرَدَّهُمْ فَرَجَعُوا إِلَى عُمَرَ فَقَالَ مَا رَدَّكُمْ قَالُوا رَدَّنَا عَلِيٌّ○ قَالَ مَا فَعَلَ هَذَا عَلِيٌّ إِلَّا لِشَيْءٍ قَدْ عَلِمَهُ○ فَاَرْسَلَ إِلَى عَلِيٍّ فَجَاءَ وَهُوَ شِبْهُ الْمُغْضَبِ فَقَالَ مَا لَكَ رَدَدْتَ هَؤُلَاءِ قَالَ اَمَا سَمِعْتَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "رُفِعَ الْقَلَمُ عَنْ ثَلَاثَةٍ عَنِ النَّائِمِ حَتَّى يَسْتَيْقِظَ وَعَنِ الصَّغِيرِ حَتَّى يَكْبَرَ وَعَنِ الْمُبْتَلَى حَتَّى يَعْقِلَ « قَالَ بَلَى○ قَالَ عَلِيٌّ فَإِنَّ هٰذِهِ مُبْتَلَاةُ بَنِي فُلَانٍ فَلَعَلَّهُ اَتَاهَا وَهُوَ بِهَا○ فَقَالَ عُمَرُ لَا اَدْرِي○ قَالَ وَاَنَا لَا اَدْرِي○ فَلَمْ يَرْجُمْهَا○ {1/155} تحفة 10078 معتلى 6207 .

ترجمہ: ایک دفعہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی خدمت میں ایک عورت لائی گئی جس نے بدکاری کی تھی، جرم ثابت ہو جانے پر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اسے رجم کرنے کا حکم دے دیا، لوگ اسے رجم کرنے کے لئے لے کر جا رہے تھے کہ راستے میں حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ مل گئے، انہوں نے اس کے متعلق دریافت کیا تو لوگوں نے بتایا کہ اس نے بدکاری کی ہے اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اسے رجم کرنے کا حکم دیا ہے، حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے اس عورت کو ان کے ہاتھوں سے چھڑا لیا اور ان لوگوں کو واپس بھیج دیا، وہ لوگ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے، انہوں نے پوچھا کہ تم لوگ واپس کیوں آ گئے؟ انہوں نے کہا کہ ہمیں حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے واپس بھیجا ہے، فرمایا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے یہ کام یوں ہی نہیں کیا ہوگا، انہیں ضرور اس کے متعلق کچھ علم ہوگا چنانچہ انہوں نے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کو بلا بھیجا۔ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ تشریف لائے تو کچھ ناراض سے محسوس ہو رہے تھے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے لوگوں کو واپس بھیجنے کی وجہ دریافت فرمائی تو انہوں

Marfat.com

نے کہا کہ کیا آپ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے نہیں سنا کہ تین طرح کے لوگ مرفوع القلم ہوتے ہیں، سویا ہوا شخص جب تک بیدار نہ ہو جائے، بچہ جب تک بالغ نہ ہو جائے اور دیوانہ جب تک اس کی عقل واپس نہ آ جائے؟ فرمایا کیوں نہیں، حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ یہ عورت فلاں قبیلے کی دیوانی عورت ہے، ہوسکتا ہے کہ جس شخص نے اس سے بدکاری کی ہے، اس وقت یہ اپنے ہوش میں نہ ہو اور دیوانی ہو، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ بھائی! مجھے تو نہیں پتہ، انہوں نے کہا کہ پھر مجھے بھی نہیں پتہ، تاہم حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پھر اس پر حد رجم جاری نہیں فرمائی۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - الحدود (1423) سنن أبی داؤد - الحدود (4399) سنن أبی داؤد - الحدود (4403) سنن ابن ماجه - الطلاق (2042)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/116)

اوقات صبح میں امت مسلمہ کے لئے برکت ہونے کا بیان

1342ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِی شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُسْهِرٍ وَحَدَّثَنِیْ رَوْحُ بْنُ عَبْدِ الْمُؤْمِنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ عَنْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ إِسْحَاقَ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "اللّٰهُمَّ بَارِكْ لِأُمَّتِی فِی بُكُورِهَا○"
معتلی 6409،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دعاء کرتے ہوئے فرمایا: اے اللہ! میری امت کے صبح کے اوقات میں برکت عطاء فرما۔

سجدے کی حالت میں دعا کرنے کا بیان

1343ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِیُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ إِسْحَاقَ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِی طَالِبٍ رَفَعَهُ اَنَّهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى اَنْ يَقْرَاَ الْقُرْآنُ وَهُوَ رَاكِعٌ وَقَالَ "إِذَا رَكَعْتُمْ فَعَظِّمُوا اللّٰهَ وَإِذَا سَجَدْتُمْ فَادْعُوا فَقَمِنٌ اَنْ يُسْتَجَابَ لَكُمْ○" معتلی 6411 مجمع 2/127،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رکوع کی حالت میں قرآن کریم کی تلاوت سے منع کیا ہے اور فرمایا ہے کہ جب تم رکوع میں جاؤ تو اللہ کی عظمت بیان کیا کرو اور جب سجدہ میں جاؤ تو اس سے دعاء کیا کرو، امید ہے کہ تمہاری دعا قبول ہوگی۔

تخریج الحدیث:

صحيح مسلم - الصلاة (480) صحيح مسلم - الصلاة (480) صحيح مسلم - الصلاة (480) صحيح مسلم - الصلاة (480)

Marfat.com

صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة 2078)صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) سنن الترمذى - الصلاة (264) سنن الترمذى - اللباس (1737) سنن النسائى - التطبيق (1040) سنن النسائى - التطبيق (1041) سنن النسائى - التطبيق (1042) سنن النسائى - التطبيق 1043)سنن النسائى - التطبيق (1044) سنن النسائى - التطبيق (1118) سنن النسائى - الزينة (5172) سنن النسائى - الزينة (5173) سنن النسائى - الزينة (5174) سنن انسائى - الزينة 5175)سنن النسائى - الزينة (5176) سنن النسائى - الزينة (5178) سنن النسائى - الزينة (5179) سنن النسائى - الزينة (5180) سنن النسائى - الزينة (5181) سنن النسائى - الزينة (5183) سنن النسائى - الزينة (5267) سنن النسائى - الزينة (5268) سنن النسائى - الزينة (5270) سنن النسائى - الزينة (5271) سنن النسائى - الزينة (5272) سنن النسائى - الزينة (5318) سنن أبى داؤد - اللباس (4044)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/82)موطأ مالك - النداء للصلاة 177)

بدعقیدہ لوگوں کو قتل کردینے کا بیان

1344 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِى اَبِى حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِى عَدِيٍّ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ عَبِيدَةُ لاَ اُحَدِّثُكَ إِلَّا مَا سَمِعْتُ مِنْهُ قَالَ مُحَمَّدٌ فَحَلَفَ لَنَا عَبِيدَةُ ثَلاَثَ مِرَارٍ وَحَلَفَ لَهُ عَلِيٌّ - قَالَ - قَالَ لَوْلاَ اَنْ تَبْطَرُوا لَنَبَّأْتُكُمْ مَا وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِينَ يَقْتُلُونَهُمْ عَلَى لِسَانِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ○ قَالَ قُلْتُ آنْتَ سَمِعْتَهُ مِنْهُ قَالَ اِى وَرَبِّ الْكَعْبَةِ اِى وَرَبِّ الْكَعْبَةِ اِى وَرَبِّ الْكَعْبَةِ فِيهِمْ رَجُلٌ مُخْدَجُ الْيَدِ اَوْ مَثْدُونُ الْيَدِ○ اَحْسَبُهُ قَالَ اَوْ مُودَنُ الْيَدِ○ تحفة 10233 معتلى 6358،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے سامنے ایک دفعہ خوارج کا ذکر ہوا تو فرمایا کہ ان میں ایک آدمی ناقص الخلقت بھی ہوگا، اگر تم حد سے آگے نہ بڑھ جاؤ تو میں تم سے وہ وعدہ بیان کرتا جو اللہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی ان کے قتل کرنے والوں سے فرما رکھا ہے، راوی ہے بیان کرتے ہیں کہ میں نے ان سے پوچھا کہ آپ نے واقعی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس سلسلے میں کوئی فرمان سنا ہے؟ تو انہوں نے تین دفعہ فرمایا ہاں! رب کعبہ کی قسم۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الزكاة (1066) صحيح مسلم - الزكاة (1066) صحيح مسلم - الزكاة (1066) صحيح مسلم - الزكاة (1066) سنن أبى داؤد - السنة (4763) سنن ابن ماجه - المقدمة (167)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/83)

صبح کے اوقات میں برکت ہونے کا بیان

1345ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِى اَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنِى عَلِىُّ بْنُ مُسْهِرٍ وَاَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ''اللّٰهُمَّ بَارِكْ لِاُمَّتِى فِى بُكُورِهَا○'' معتلى 6409،

Marfat.com

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دعاء کرتے ہوئے فرمایا: اے اللہ! میری امت کے صبح کے اوقات میں برکت عطاء فرما۔

قیامت کے دن اولیاء اللہ کی شان کا بیان

1346ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ سُوَیْدُ بْنُ سَعِیدٍ اَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا النُّعْمَانُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ كُنَّا جُلُوساً عِنْدَ عَلِیٍّ فَقَرَاَ هٰذِهِ الآیَةَ (یَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَّقِینَ إِلَی الرَّحْمٰنِ وَفْداً) قَالَ لاَ وَاللّٰهِ مَا عَلَی اَرْجُلِهِمْ یُحْشَرُونَ وَلاَ یُحْشَرُ الْوَفْدُ عَلَی اَرْجُلِهِمْ وَلٰكِنْ یُؤْتَوْنَ بِنُوقٍ لَمْ یَرَ الْخَلاَئِقُ مِثْلَهَا عَلَیْهَا رَحَائِلُ مِنْ ذَهَبٍ فَیَرْكَبُونَ عَلَیْهَا حَتّٰی یَضْرِبُوا اَبْوَابَ الْجَنَّةِ○ معتلی 6412 مجمع 7/55،

ترجمہ: حضرت نعمان بن سعد بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ ہم حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے، انہوں نے اس آیت کی تلاوت کی کہ قیامت کا دن وہ ہوگا جس میں ہم متقیوں کو رحمٰن کی بارگاہ میں ایک وفد کی صورت میں جمع کریں گے اور فرمایا کہ بخدا! انہیں پاؤں کے بل چلا کر جمع نہیں کیا جائے گا، بلکہ انہیں ایسی اونٹنیوں پر سوار کیا جائے گا جن کی مثل اس سے قبل مخلوق نے نہ دیکھی ہوگی، ان پر سونے کے کجاوے ہوں گے اور وہ اس پر سوار ہوں گے یہاں تک کہ جنت کے دروازے کھٹکھٹائیں گے۔

جمرہ عقبہ کی رمی تک تلبیہ پڑھنے کا بیان

1347 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ اَبِی حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی عَدِیٍّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِیْ اَبَانُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ وَقَفْتُ مَعَ الْحُسَیْنِ فَلَمْ اَزَلْ اَسْمَعُهُ یَقُولُ لَبَّیْكَ لَبَّیْكَ○ حَتّٰی رَمَی الْجَمْرَةَ فَقُلْتُ یَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ مَا هَذَا الإِهْلاَلُ قَالَ سَمِعْتُ عَلِیَّ بْنَ اَبِی طَالِبٍ یُهِلُّ حَتّٰی انْتَهَی إِلَی الْجَمْرَةِ وَحَدَّثَنِیْ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَهَلَّ حَتّٰی انْتَهَی إِلَیْهَا○ معتلی 6203،

ترجمہ: حضرت عکرمہ بیان کرتے ہیں کہ میں حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کے ساتھ مزدلفہ سے واپس ہوا تو میں نے انہیں مسلسل تلبیہ پڑھتے ہوئے سنا تا آنکہ انہوں نے جمرہ عقبہ کی رمی کر لی، میں نے ان سے اس حوالے سے پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ میں اپنے والد صاحب کے ساتھ مزدلفہ سے واپس ہوا تھا تو میں نے انہیں بھی جمرہ عقبہ کی رمی تک مسلسل تلبیہ پڑھتے ہوئے سنا، میں نے ان سے اس حوالے پوچھا تو انہوں نے فرمایا میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مزدلفہ سے واپس ہوا تو میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو جمرہ عقبہ کی رمی تک مسلسل تلبیہ پڑھتے ہوئے سنا۔

Marfat.com

محرم کے روزے کی فضیلت کا بیان

1348ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی زُهَيْرٌ اَبُو خَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا اَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ إِسْحَاقَ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَخْبِرْنِی بِشَهْرٍ اَصُوْمُهُ بَعْدَ رَمَضَانَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "إِنْ كُنْتَ صَائِماً شَهْراً بَعْدَ رَمَضَانَ فَصُمِ الْمُحَرَّمَ فَإِنَّهُ شَهْرُ اللّٰهِ وَفِيهِ يَوْمٌ تَابَ فِيهِ عَلَى قَوْمٍ وَيُتَابُ فِيهِ عَلَى آخَرِينَ" تحفة 10295 معتلی 6410

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک آدمی بارگاہ رسالت میں حاضر ہوا اور عرض کیا: یارسول اللہ! رمضان کے علاوہ مجھے کوئی ایسا مہینہ بتایئے جس کے میں روزے رکھ سکوں؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ اگر تم رمضان کے بعد کسی مہینے کے روزے رکھنا چاہتے ہو تو ماہ محرم کے روزے رکھو، کیونکہ یہ اللہ کا مہینہ ہے، اس میں ایک دن ایسا ہے جس میں اللہ نے ایک قوم کی توبہ قبول کی تھی اور اللہ ایک قوم کی توبہ قبول کرے گا۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذی - الصوم (741)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/155) سنن الدارمی - الصوم 1756)

دین اہمیت کا بیان

1349 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا اَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ اَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رِبْعِيٍّ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ جَاءَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُنَاسٌ مِنْ قُرَيْشٍ فَقَالُوا يَا مُحَمَّدُ إِنَّا جِيرَانُكَ وَحُلَفَاؤُكَ وَإِنَّ نَاساً مِنْ عَبِيدِنَا قَدْ اَتَوْكَ لَيْسَ بِهِمْ رَغْبَةٌ فِي الدِّينِ وَلاَ رَغْبَةٌ فِي الْفِقْهِ إِنَّمَا فَرُّوا مِنْ ضِيَاعِنَا وَاَمْوَالِنَا فَارْدُدْهُمْ إِلَيْنَا○ فَقَالَ لاَبِی بَكْرٍ "مَا تَقُولُ○" قَالَ صَدَقُوا إِنَّهُمْ جِيرَانُكَ○ قَالَ فَتَغَيَّرَ وَجْهُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ لِعُمَرَ مَا تَقُولُ قَالَ صَدَقُوا إِنَّهُمْ لَجِيرَانُكَ وَحُلَفَاؤُكَ○ فَتَغَيَّرَ وَجْهُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ○ معتلی 6224

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ قریش کے کچھ لوگ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہنے لگے کہ ہم آپ کے پڑوسی اور آپ کے حلیف ہیں، ہمارے کچھ غلام آپ کے پاس آ گئے ہیں، انہیں دین سے رغبت ہے اور نہ ہی اس کی سمجھ بوجھ سے کوئی دلچسپی ہے، اصل میں وہ ہماری جائیداد اور مال و دولت اپنے قبضہ میں کر کے فرار ہو گئے ہیں، اس لئے آپ انہیں ہمارے حوالے کر دیں، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ آپ کی کیا رائے ہے؟ انہوں نے عرض کیا کہ ان کی یہ بات تو صحیح ہے کہ یہ آپ کے پڑوسی ہیں، اس پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے

Marfat.com

رخ انور کا رنگ بدل گیا، پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے ان کی رائے پوچھی تو انہوں نے بھی یہی کہا کہ یہ آپ کے پڑوسی اور حلیف تو واقعۃ ہیں، اس پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرے کا رنگ متغیر ہو گیا۔

سجدے کی حالت میں دعا مانگنے کا بیان

1350ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ سَنَةَ سِتٍّ وَعِشْرِينَ وَمِائَتَيْنِ اَخْبَرَنَا عَلِی بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ سَاَلَهُ رَجُلٌ آقْرَاَ فِی الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ فَقَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "اِنِّی نُهِيتُ اَنْ اَقْرَاَ فِی الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ فَاِذَا رَكَعْتُمْ فَعَظِّمُوا اللّٰهَ وَاِذَا سَجَدْتُمْ فَاجْتَهِدُوا فِی الْمَسْاَلَةِ فَقَمِنٌ اَنْ يُسْتَجَابَ لَكُمْ○" {1/156} معتلی 6411،

ترجمہ: حضرت نعمان بن سعد بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ کیا میں رکوع اور سجدہ میں قرأت کر سکتا ہوں؟ انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے مجھے رکوع اور سجدے کی حالت میں تلاوت قرآن سے منع کیا گیا ہے، جب تم رکوع کرو تو اللہ کی عظمت بیان کیا کرو اور جب سجدہ کرو تو خوب توجہ سے دعا مانگو، امید ہے کہ تمہاری دعا قبول ہوگی۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الصلاة (480) صحيح مسلم - الصلاة (480) صحيح مسلم - الصلاة (480) صحيح مسلم - الصلاة (480) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة 2078)صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) صحيح مسلم - اللباس والزينة (2078) سنن الترمذى - الصلاة (264) سنن الترمذى - اللباس (1737) سنن النسائى - التطبيق (1040) سنن النسائى - التطبيق (1041) سنن النسائى - التطبيق (1042) سنن النسائى - التطبيق 1043)سنن النسائى - التطبيق (1044) سنن النسائى - التطبيق (1118) سنن النسائى - الزينة (5172) سنن النسائى - الزينة (5173) سنن النسائى - الزينة (5174) سنن النسائى - الزينة 5175)سنن النسائى - الزينة (5176) سنن النسائى - الزينة (5178) سنن النسائى - الزينة (5179) سنن النسائى - الزينة (5180) سنن النسائى - الزينة (5181) سنن النسائى - الزينة (5183) سنن النسائى - الزينة (5267) سنن النسائى - الزينة (5268) سنن النسائى - الزينة (5270) سنن النسائى - الزينة (5271) سنن النسائى - الزينة (5272) سنن النسائى - الزينة (5318) سنن أبى داؤد - اللباس (4044)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/82)موطأ مالك - النداء للصلاة 177)

اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے لئے نماز تہجد پڑھنے کا بیان

1351ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ عَبَّادُ بْنُ يَعْقُوبَ الاَسَدِیُّ اَبُو مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

Marfat.com

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "إِنَّ فِي الْجَنَّةِ لَغُرَفاً يُرَى بُطُونُهَا مِنْ ظُهُورِهَا وَظُهُورُهَا مِنْ بُطُونِهَا" فَقَالَ اَعْرَابِيٌّ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لِمَنْ هِيَ قَالَ "لِمَنْ اَطَابَ الْكَلَامَ وَاَطْعَمَ الطَّعَامَ وَصَلَّى لِلّٰهِ بِاللَّيْلِ وَالنَّاسُ نِيَامٌ" تحفة 10296 معتلی 6413،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جنت میں ایسے بالا خانے بھی ہیں جن کا اندرونی حصہ باہر سے ہی نظر آتا ہے اور بیرونی حصہ اندر سے نظر آتا ہے، ایک دیہاتی نے پوچھا یا رسول اللہ! صلی اللہ علیہ وسلم یہ کس کے لئے ہیں؟ فرمایا اس شخص کے لئے جو اچھی بات کرے، ضرورت مندوں کو کھانا کھلائے اور جب لوگ رات کو سو رہے ہوں تو صرف رضاء الٰہی کے لئے نماز تہجد ادا کرے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذى - البر والصلة (1984) سنن الترمذى - صفة الجنة (2526)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/156)

صبح کے اوقات میں برکت ہونے کا بیان

1352ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي رَوْحُ بْنُ عَبْدِ الْمُؤْمِنِ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ وَحَدَّثَنِي عَبَّادُ بْنُ يَعْقُوبَ الاَسَدِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ جَمِيعاً عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "اللّٰهُمَّ بَارِكْ لِأُمَّتِي فِي بُكُورِهَا" معتلی 6409،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دعاء کرتے ہوئے فرمایا: اے اللہ! میری امت کے صبح کے اوقات میں برکت عطاء فرما۔

حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کا خلیفہ کو مقرر نہ کرنے کا بیان

1353 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا اَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ اَنْبَاَنَا اَبُو بَكْرٍ عَنِ الاَعْمَشِ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَبُعٍ قَالَ خَطَبَنَا عَلِيٌّ فَقَالَ وَالَّذِي فَلَقَ الْحَبَّةَ وَبَرَاَ النَّسَمَةَ لَتُخْضَبَنَّ هٰذِهِ مِنْ هٰذِهِ

قَالَ قَالَ النَّاسُ فَاَعْلِمْنَا مَنْ هُوَ وَاللّٰهِ لَنُبِيرَنَّ عِتْرَتَهُ قَالَ اَنْشُدُكُمْ بِاللّٰهِ اَنْ يُقْتَلَ غَيْرُ قَاتِلِي قَالُوا إِنْ كُنْتَ قَدْ عَلِمْتَ ذَلِكَ اسْتَخْلِفْ إِذاً قَالَ لاَ وَلَكِنْ اَكِلُكُمْ إِلَى مَا وَكَلَكُمْ إِلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ معتلی 6305

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن سبع بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ خطبہ دیتے ہوئے فرمایا کہ یہ داڑھی

Marfat.com

اس سر کے خون سے رنگین ہو کر رہے گی، لوگوں نے کہا امیر المومنین! ہمیں اس کا نام پتہ بتایئے، ہم اس کی نسل تک مٹا دیں گے، فرمایا میں تمہیں اللہ کا واسطہ دیتا ہوں کہیں میرے قاتل کے علاوہ کسی اور کو قتل نہ کر دینا، لوگوں نے عرض کیا کہ جب یہ بات آپ کو معلوم ہے تو پھر ہم پر اپنا نائب ہی مقرر کر دیجئے، فرمایا نہیں، میں تمہیں اسی کیفیت پر چھوڑ کر جاؤں گا جس پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے چھوڑا تھا۔

حد جاری کرنے کا بیان

1354 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ اَنْبَاَنَا زَائِدَةُ عَنِ السُّدِّيِّ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ اَبِی عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السُّلَمِيِّ قَالَ خَطَبَ عَلِيٌّ قَالَ يَا اَيُّهَا النَّاسُ اَقِيمُوا عَلَى اَرِقَّائِكُمُ الْحُدُودَ مَنْ اَحْصَنَ مِنْهُمْ وَمَنْ لَمْ يُحْصِنْ فَإِنَّ اَمَةً لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَنَتْ فَاَمَرَنِی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اُقِيمَ عَلَيْهَا الْحَدَّ فَاَتَيْتُهَا فَإِذَا هِیَ حَدِيثُ عَهْدٍ بِنِفَاسٍ فَخَشِيتُ إِنْ اَنَا جَلَدْتُهَا اَنْ تَمُوتَ فَاَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ "اَحْسَنْتَ○" تحفة 10170 معتلی 6467

ترجمہ: حضرت ابوعبدالرحمٰن سلمی بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے خطبہ دیتے ہوئے فرمایا لوگو! اپنے غلاموں باندیوں پر بھی حدود جاری کیا کرو خواہ وہ شادی شدہ ہوں یا غیر شادی شدہ، کیونکہ ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک باندی سے بدکاری کا ارتکاب ہو گیا تھا، نبی کریم صلی اللہ نے مجھے اس پر سزا جاری کرنے کا حکم دیا، جب میں اس پر حد جاری کرنے لگا تو پتہ چلا کہ ابھی اس کے نفاس کا زمانہ تازہ ہے، مجھے اندیشہ ہوا کہ کہیں کوڑے لگنے سے یہ مر ہی نہ جائے، چنانچہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور سارا معاملہ ذکر کر دیا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم نے اچھا کیا۔

تخريج الحديث:

صحيح مسلم - الحدود (1705) سنن الترمذی - الحدود (1441) سنن أبی داؤد - الحدود (4473)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/135)

دل کی مضبوطی کی دعا کرنے کا بیان

1355 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ اَبِی إِسْحَاقَ عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُضَرِّبٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ بَعَثَنِی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْيَمَنِ فَقُلْتُ، إِنَّكَ تَبْعَثُنِی إِلَى قَوْمٍ وَهُمْ اَسَنُّ مِنِّی لاَقْضِیَ بَيْنَهُمْ○ فَقَالَ "اذْهَبْ فَإِنَّ اللّٰهَ سَيَهْدِی قَلْبَكَ وَيُثَبِّتُ لِسَانَكَ○" معتلی 6194،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب مجھے یمن کی طرف بھیجا تو میں نے نبی

Marfat.com

کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ آپ مجھے ایک ایسی قوم کی طرف فیصلہ کرنے کے لئے بھیج رہے ہیں جو مجھ سے بڑی عمر کے ہیں فرمایا اللہ تمہاری زبان کو صحیح راستے پر چلائے گا اور تمہارے دل کو مضبوط رکھے گا۔

تخریج الحدیث:

سنن أبی داؤد - الأقضية (3582) سنن ابن ماجه - الأحكام (2310)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/156)

حورعین کا بیان

1356ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِی شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "إِنَّ فِی الْجَنَّةِ سُوقاً مَا فِيهَا بَيْعٌ وَلَا شِرَاءٌ إِلَّا الصُّوَرُ مِنَ النِّسَاءِ وَالرِّجَالِ فَإِذَا اشْتَهَى الرَّجُلُ صُورَةً دَخَلَ فِيهَا○" تحفة 10297 معتلی 6414

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا جنت میں ایک بازار ہوگا لیکن اس میں خرید وفروخت نہ ہوگی، اس میں صرف مردوں اور عورتوں کی صورتیں ہوں گی، جس آدمی کو جو صورت پسند ہوگی وہ اس میں داخل ہو جائے گا۔

تخریج الحدیث: سنن الترمذی - صفة الجنة (2550) سنن الترمذی - صفة الجنة (2564)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/156)

1357ز - "وَإِنَّ فِيهَا لَمَجْمَعاً لِلْحُورِ الْعِينِ يَرْفَعْنَ اَصْوَاتاً لَمْ يَرَ الْخَلَائِقُ مِثْلَهَا يَقُلْنَ نَحْنُ الْخَالِدَاتُ فَلَا نَبِيدُ وَنَحْنُ الرَّاضِيَاتُ فَلَا نَسْخَطُ وَنَحْنُ النَّاعِمَاتُ فَلَا نَبْؤُسُ فَطُوبَى لِمَنْ كَانَ لَنَا وَكُنَّا لَهُ○" تحفة 10298 معتلی 6414

نیز جنت میں حورعین کا ایک مجمع لگتا ہے جہاں وہ" کہ ان جیسا حسین خلائق عالم نے نہ دیکھا ہوگا" اپنی آوازیں بلند کرتے ہوئے کہتی ہیں کہ ہم ہمیشہ رہنے والی ہیں، ہم کبھی فناء نہ ہوں گی، ہم ہمیشہ راضی رہنے والی ہیں، ہم کبھی ناراض نہ ہوں گی، ہم ناز ونعم میں پلی ہوئی ہیں اس لئے ہم تنگی میں نہیں رہیں گی، اس شخص کے لئے خوشخبری ہے جو ہمارا ہے اور جس کے ہم ہیں۔

1358ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی زُهَيْرٌ اَبُو خَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا اَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "إِنَّ فِی الْجَنَّةِ سُوقاً○" فَذَكَرَ الْحَدِيثَ إِلَّا اَنَّهُ قَالَ "فَإِذَا اشْتَهَى الرَّجُلُ صُورَةً دَخَلَهَا○" معتلی 6414،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا جنت میں ایک بازار ہوگا لیکن اس میں خرید وفروخت نہ ہوگی، اس میں صرف مردوں اور عورتوں کی صورتیں ہوں گی، جس آدمی کو جو صورت پسند ہوگی وہ اس میں

Marfat.com

داخل ہو جائے گا۔

1359ز - قَالَ "وَفِيهَا مُجْتَمَعُ الْحُورِ الْعِينِ يَرْفَعْنَ اَصْوَاتاً" فَذَكَرَ مِثْلَهُ معتلی 6414،

49 گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

اعضائے وضو کو تین تین بار دھونے کا بیان

1360ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ الْبَلْخِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِي إِسْحَاقَ عَنْ اَبِي حَيَّةَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ عَلِيٍّ اَنَّهُ تَوَضَّاَ ثَلاثاً ثَلاثاً ثُمَّ مَسَحَ بِرَأْسِهِ ثُمَّ شَرِبَ فَضْلَ وَضُوئِهِ ثُمَّ قَالَ مَنْ سَرَّهُ اَنْ يَنْظُرَ إِلَى وُضُوءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلْيَنْظُرْ إِلَى هَذَا○ تحفة 10321 معتلی 6446

ترجمہ: ایک دفعہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے وضو کرتے ہوئے اعضاء وضو کو تین تین دفعہ دھویا، سر کا مسح کیا اور وضو سے بچا ہوا پانی پی لیا، پھر فرمایا کہ جو شخص نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ وضو دیکھنا چاہتا ہے تو وہ یہ دیکھ لے۔

تخریج الحدیث: سنن الترمذی - الطهارة (44) سنن الترمذی - الطهارة (48) سنن النسائی - الطهارة (91) سنن النسائی - الطهارة (92) سنن النسائی - الطهارة (93) سنن النسائی - الطهارة (94) سنن النسائی - الطهارة (95) سنن النسائی - الطهارة (96) سنن النسائی - الطهارة (115) سنن أبی داؤد - الطهارة (111) سنن أبی داؤد - الطهارة (115) سنن أبی داؤد - الطهارة (116)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/114)

بدعقیدہ لوگوں کا اسلام سے دور نکل جانے کا بیان

1361 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "يَكُونُ فِي آخِرِ الزَّمَانِ قَوْمٌ يَقْرَئُونَ الْقُرْآنَ لا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ يَمْرُقُونَ مِنَ الإِسْلامِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ قِتَالُهُمْ حَقٌّ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ○ تحفة 10121 معتلی 6260 مجمع 6/231

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک قوم ایسی آئے گی جو اسلام سے ایسے نکل جائے گی جیسے تیر شکار سے نکل جاتا ہے، یہ لوگ قرآن تو پڑھتے ہوں گے لیکن وہ ان کے حلق سے نیچے نہیں اتر سکے گا، ان سے قتال کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔

تخریج الحدیث:

صحیح البخاری - المناقب (3415) صحیح البخاری - فضائل القرآن (4770) صحیح البخاری - استتابة المرتدين والمعاندين وقتالهم (6531)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/156)

Marfat.com

1362 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا اَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا اَبُو اِسْحَاقَ عَنْ حَارِثَةَ بْنِ الْمُضَرِّبِ عَنْ عَلِيٍّ○ تحفة 10060 معتلی 6190،

غزوہ بدر کے دن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے جہاد کا بیان

1363 - وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ وَاَبُو النَّضْرِ قَالاَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُضَرِّبٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كُنَّا اِذَا احْمَرَّ الْبَأْسُ وَلَقِیَ الْقَوْمُ الْقَوْمَ اتَّقَيْنَا بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا يَكُونُ مِنَّا اَحَدٌ اَدْنَى اِلَى الْقَوْمِ مِنْهُ○ {1/157} تحفة 10060 معتلی 6190

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ غزوہ بدر کے دن ہم لوگ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی پناہ میں آجاتے تھے، اس دن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے علاوہ ہم میں سے کوئی بھی دشمن کے اتنا قریب نہ تھا۔

حج سے متعلق بعض اعمال کا بیان

1364 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَيَّاشٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِی رَافِعٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ وَقَفَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَفَةَ فَقَالَ "هٰذَا الْمَوْقِفُ وَعَرَفَةُ كُلُّهَا مَوْقِفٌ○" ثُمَّ اَرْدَفَ اُسَامَةَ فَجَعَلَ يَعْنِقُ عَلَى نَاقَتِهِ وَالنَّاسُ يَضْرِبُونَ الْاِبِلَ يَمِينًا وَشِمَالاً لاَ يَلْتَفِتُ اِلَيْهِمْ وَيَقُولُ "السَّكِينَةَ اَيُّهَا النَّاسُ○" وَدَفَعَ حِينَ غَابَتِ الشَّمْسُ فَاَتَى جَمْعاً فَصَلَّى بِهَا الصَّلاَتَيْنِ يَعْنِی الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ ثُمَّ بَاتَ بِهَا فَلَمَّا اَصْبَحَ وَقَفَ عَلَى قُزَحَ فَقَالَ "هٰذَا قُزَحُ وَهُوَ الْمَوْقِفُ وَجَمْعٌ كُلُّهَا مَوْقِفٌ○" قَالَ ثُمَّ سَارَ فَلَمَّا اَتَى مُحَسِّراً قَرَعَهَا فَخَبَّتْ حَتَّى جَازَ الْوَادِیَ ثُمَّ حَبَسَهَا وَاَرْدَفَ الْفَضْلَ ثُمَّ سَارَ حَتَّى اَتَى الْجَمْرَةَ فَرَمَاهَا ثُمَّ اَتَى الْمَنْحَرَ فَقَالَ "هٰذَا الْمَنْحَرُ وَمِنًى كُلُّهَا مَنْحَرٌ○" ثُمَّ اَتَتْهُ امْرَاَةٌ شَابَّةٌ مِنْ خَثْعَمَ فَقَالَتْ اِنَّ اَبِی شَيْخٌ قَدْ اَفْنَدَ وَقَدْ اَدْرَكَتْهُ فَرِيضَةُ اللّٰهِ فِی الْحَجِّ فَهَلْ يُجْزِءُ اَنْ اَحُجَّ عَنْهُ قَالَ "نَعَمْ فَاَدِّی عَنْ اَبِيكِ○" قَالَ وَلَوَى عُنُقَ الْفَضْلِ فَقَالَ لَهُ الْعَبَّاسُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا لَكَ لَوَيْتَ عُنُقَ ابْنِ عَمِّكَ قَالَ "رَاَيْتُ شَابًّا وَشَابَّةً فَخِفْتُ الشَّيْطَانَ عَلَيْهِمَا○" قَالَ وَاَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ اَفَضْتُ قَبْلَ اَنْ اَحْلِقَ قَالَ "فَاحْلِقْ اَوْ قَصِّرْ وَلاَ حَرَجَ○" قَالَ وَاَتَى زَمْزَمَ فَقَالَ "يَا بَنِی عَبْدِ الْمُطَّلِبِ سِقَايَتُكُمْ لَوْلاَ اَنْ يَغْلِبَكُمُ النَّاسُ عَلَيْهَا لَنَزَعْتُ○" تحفة 10229 معتلی 6351،

Marfat.com

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع کے موقع پر میدان عرفات میں وقوف کیا اور فرمایا کہ یہ وقوف کی جگہ ہے اور پورا عرفہ ہی وقوف کی جگہ ہے، پھر غروب شمس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم روانہ ہوئے اپنے پیچھے حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ کو بٹھالیا اور اپنی سواری کی رفتار تیز کر دی، لوگ دائیں بائیں بھاگنے لگے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ان کی طرف متوجہ ہو کر فرمانے لگے لوگو! سکون اور اطمینان اختیار کرو، پھر آپ مزدلفہ پہنچے تو مغرب اور عشاء کی نمازیں اکٹھی پڑھیں اور رات بھر وہیں رہے، صبح ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم جبل قزح پر تشریف لائے، وہاں وقوف کیا اور فرمایا کہ یہ وقوف کی جگہ ہے اور پورا مزدلفہ ہی وقوف کی جگہ ہے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم چلتے ہوئے وادی محسر پہنچے، وہاں ایک لمحے کے لئے رکے پھر اپنی اونٹنی کو سرپٹ دوڑا دیا تا آنکہ اس وادی سے نکل گئے (کیونکہ یہ عذاب کی جگہ تھی)۔ پھر سواری روک کر اپنے پیچھے حضرت فضل رضی اللہ عنہ کو بٹھالیا اور چلتے چلتے منیٰ پہنچ کر جمرہ عقبہ آئے اور اسے کنکریاں ماریں پھر قربان گاہ تشریف لائے اور فرمایا کہ یہ قربان گاہ ہے اور منیٰ پورا ہی قربان گاہ ہے، اتنی دیر میں بنو خثعم کی ایک نوجوان عورت کوئی مسئلہ پوچھنے کے لئے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی اور کہنے لگی کہ میرے والد بہت بوڑھے ہیں وہ تقریباً ختم ہو چکے ہیں لیکن ان پر حج بھی فرض ہے، کیا میں ان کی طرف سے حج کر سکتی ہوں؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں! تم اپنے والد کی طرف سے حج کر سکتی ہو، یہ کہتے ہوئے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت فضل رضی اللہ عنہ کی گردن موڑ دی (کیونکہ وہ اس عورت کو دیکھنے لگے تھے) حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے یہ دیکھ کر پوچھا یا رسول اللہ! آپ نے اس کی گردن کس حکمت کی بنا پر موڑی؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے دیکھا کہ دونوں نوجوان ہیں، مجھے ان کے بارے شیطان سے امن نہ ہوا اس لئے دونوں کا رخ پھیر دیا، بہر حال تھوڑی دیر بعد ایک اور آدمی آیا اور کہنے لگا کہ یا رسول اللہ! میں نے قربانی کرنے سے پہلے بال کٹوا لئے اب کیا کروں؟ فرمایا اب قربانی کر لو، کوئی حرج نہیں ایک اور شخص نے آ کر عرض کیا: یا رسول اللہ! میں نے حلق سے پہلے طواف زیارت کر لیا، فرمایا کوئی بات نہیں اب حلق یا قصر کر لو۔ اس کے بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم طواف زیارت کے لئے حرم شریف پہنچے، طواف کیا، زمزم پیا اور فرمایا بنو عبدالمطلب! حاجیوں کو پانی پلانے کی ذمہ داری پوری کرتے رہو، اگر لوگ تم پر غالب نہ آ جاتے تو میں بھی اس میں سے ڈول کھینچ کھینچ کر نکالتا۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذی - الحج (885) سنن أبی داؤد - المناسك (1935) سنن ابن ماجه - المناسك (3010)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/157)

تقویٰ اختیار کرنے اور حق بات کی تصدیق کرنے کا بیان

1365 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا هَاشِمٌ - يَعْنِی ابْنَ الْبَرِيدِ - عَنْ إِسْمَاعِيلَ الْحَنَفِيِّ عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِينِ عَنْ اَبِی عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السُّلَمِيِّ قَالَ اَخَذَ بِيَدِی عَلِیٌّ فَانْطَلَقْنَا نَمْشِی حَتّٰی جَلَسْنَا عَلَی شَطِّ الْفُرَاتِ فَقَالَ عَلِیٌّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ

Marfat.com

وَسَلَّمَ "مَا مِنْ نَفْسٍ مَنْفُوسَةٍ إِلَّا قَدْ سَبَقَ لَهَا مِنَ اللّٰهِ شَقَاءٌ اَوْ سَعَادَةٌ" فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فِيمَ إِذاً نَعْمَلُ قَالَ "اعْمَلُوا فَكُلٌّ مُيَسَّرٌ لِمَا خُلِقَ لَهُ" ثُمَّ قَرَاَ هٰذِهِ الآيَةَ (فَاَمَّا مَنْ اَعْطَى وَاتَّقَى وَصَدَّقَ بِالْحُسْنٰى) إِلَى قَوْلِهِ (فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْعُسْرٰى) تحفة 10167 معتلى 6458

ترجمہ: حضرت ابوعبدالرحمٰن سلمی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دن حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے میرا ہاتھ پکڑا اور ہم چہل قدمی کرتے ہوئے چلتے رہے، حتی کہ فرات کے کنارے جا کر بیٹھ گئے، تو حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ایک دن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے ہر شخص کا شقی یا سعید ہونا اللہ کے علم میں موجود اور متعین ہے، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! پھر ہم عمل کیوں کریں؟ فرمایا عمل کرتے رہو کیونکہ ہر ایک کے لئے وہی اعمال آسان کئے جائیں گے جن کے لئے اسے پیدا کیا گیا ہوگا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے قرآن کی یہ آیت تلاوت فرمائی کہ جس شخص نے دیا، تقویٰ اختیار کیا اور اچھی بات کی تصدیق کی تو ہم اس کے لئے آسانی کے اسباب پیدا کر دیں گے اور جو شخص بخل اختیار کرے اپنے آپ کو مستغنی ظاہر کرے اور اچھی بات کی تکذیب کرے تو ہم اس کے لئے تنگی کے اسباب پیدا کر دیں گے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الجنائز (1296) صحيح البخارى - تفسير القرآن (4661) صحيح البخارى - تفسير القرآن (4663) صحيح البخارى - تفسير القرآن (4664) صحيح البخارى - تفسير القرآن (4665) صحيح البخارى - تفسير القرآن (4666) صحيح البخارى - الأدب (5863) صحيح البخارى - القدر (6231) صحيح البخارى - التوحيد (7113) صحيح مسلم - القدر (2647) صحيح مسلم - القدر (2647) سنن الترمذى - القدر (2136) سنن الترمذى - تفسير القرآن (3344) سنن أبى داؤد - السنة (4694) سنن ابن ماجه - المقدمة (78)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/82).

وضو میں ٹخنوں سمیت پاؤں دھونے کا بیان

1366ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِسْمَاعِيْلَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ اَبِى إِسْحَاقَ عَنْ اَبِى حَيَّةَ الْوَادِعِيِّ قَالَ رَاَيْتُ عَلِيًّا بَالَ فِى الرَّحَبَةِ ثُمَّ دَعَا بِمَاءٍ فَتَوَضَّاَ فَغَسَلَ كَفَّيْهِ ثَلَاثًا وَتَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ ثَلَاثًا وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا وَغَسَلَ ذِرَاعَيْهِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ وَغَسَلَ قَدَمَيْهِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ كَالَّذِى رَاَيْتُمُونِىْ فَعَلْتُ○ تحفة 10321 معتلى 6446،

ترجمہ: حضرت ابوحیہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں نے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کو صحن میں پیشاب کرتے ہوئے دیکھا، پھر انہوں نے پانی منگوایا اور پہلے انہوں نے اپنے دونوں ہاتھوں کو دھو کر صاف کیا، پھر تین دفعہ کلی کی، تین دفعہ ناک میں پانی ڈالا، تین دفعہ چہرہ دھویا، تین دفعہ کہنیوں سمیت دونوں ہاتھ دھوئے، سر کا مسح کیا اور ٹخنوں سمیت دونوں پاؤں دھوئے اور وضو کا بچا

Marfat.com

ہوا پانی لے کر کھڑے کھڑے پی گئے اور فرمایا کہ میں تمہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ وضو دکھانا چاہتا تھا۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذی - الطهارة (44) سنن الترمذی - الطهارة (48) سنن النسائی - الطهارة (91) سنن النسائی - الطهارة (92) سنن النسائی - الطهارة (93) سنن النسائی - الطهارة (94) سنن النسائی - الطهارة (95) سنن النسائی - الطهارة (96) سنن النسائی - الطهارة (115) سنن أبی داؤد - الطهارة (111) سنن أبی داؤد - الطهارة (115) سنن أبی داؤد - الطهارة (116)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/114)

اعضائے وضو کو تین تین بار دھونے کا بیان

1367ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی زُهَيْرٌ اَبُو خَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اَبِی إِسْحَاقَ عَنْ اَبِی حَيَّةَ عَنْ عَلِيٍّ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا○ تحفة 10321 معتلی 6446،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دفعہ وضو کرتے ہوئے اعضاء وضو کو تین تین دفعہ دھویا۔

وضو میں تین بار چہرے کو دھونے کا بیان

1368ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِی شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُو الاَحْوَصِ عَنْ اَبِی إِسْحَاقَ عَنْ اَبِی حَيَّةَ قَالَ رَاَيْتُ عَلِيًّا تَوَضَّاَ فَاَنْقَى كَفَّيْهِ ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا وَذِرَاعَيْهِ ثَلَاثًا وَمَسَحَ بِرَاْسِهِ ثُمَّ غَسَلَ قَدَمَيْهِ إِلَى الْكَعْبَيْنِ ثُمَّ قَامَ فَشَرِبَ فَضْلَ وَضُوئِهِ ثُمَّ قَالَ إِنَّمَا اَرَدْتُ اَنْ اُرِيَكُمْ طُهُورَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ○ تحفة 10321 معتلی 6446،

ترجمہ: حضرت ابوحیہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں نے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کو وضو کرتے ہوئے دیکھا، انہوں نے پہلے اپنی دونوں ہتھیلیوں کو صاف کیا، پھر تین دفعہ چہرہ اور دونوں بازو دھوئے، سر کا مسح کیا پھر ٹخنوں سمیت دونوں پاؤں دھوئے، پھر کھڑے ہو کر وضو سے بچا ہوا پانی پی لیا اور فرمایا میں تمہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ وضو دکھانا چاہتا تھا۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذی - الطهارة (44) سنن الترمذی - الطهارة (48) سنن النسائی - الطهارة (91) سنن النسائی - الطهارة (92) سنن النسائی - الطهارة (93) سنن النسائی - الطهارة (94) سنن النسائی - الطهارة (95) سنن النسائی - الطهارة (96) سنن النسائی - الطهارة (115) سنن أبی داؤد - الطهارة (111) سنن أبی داؤد - الطهارة (115) سنن أبی داؤد - الطهارة (116)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/114)

Marfat.com

نیا لباس پہنتے وقت دعا مانگنے کا بیان

1369ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ سُوَیْدُ بْنُ سَعِیدٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ الْفَزَارِیُّ عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ نَافِعٍ حَدَّثَنِیْ اَبُو مَطَرٍ الْبَصْرِیُّ وَکَانَ قَدْ اَدْرَکَ عَلِیًّا اَنَّ عَلِیًّا اشْتَرَی ثَوْباً بِثَلاَثَةِ دَرَاهِمَ فَلَمَّا لَبِسَهُ قَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِی رَزَقَنِیْ مِنَ الرِّیَاشِ مَا اَتَجَمَّلُ بِهِ فِی النَّاسِ وَاُوَارِی بِهِ عَوْرَتِیo ثُمَّ قَالَ هٰکَذَا سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُولُo معتلی 6479 مجمع 5/119

ترجمہ: حضرت ابومطر بصری جنہوں نے حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ کو پایا تھا بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ نے تین درہم کا ایک کپڑا خریدا، جب اسے پہنا تو یہ دعاء پڑھی کہ اس اللہ کا شکر ہے جس نے مجھے یہ لباس عطاء فرمایا جس سے میں لوگوں میں خوبصورت لگتا ہوں اور اپنا ستر چھپاتا ہوں پھر فرمایا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی یہ دعاء پڑھتے ہوئے سنا ہے۔

ایک بار سر کا مسح کرنے کا بیان

1370ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ سَعِیدُ بْنُ یَحْیَی بْنِ سَعِیدٍ الْقُرَشِیُّ حَدَّثَنَا اَبِی حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنْ اَبِی إِسْحَاقَ عَنْ اَبِی حَیَّةَ الْهَمْدَانِیِّ قَالَ قَالَ عَلِیُّ بْنُ اَبِی طَالِبٍ مَنْ سَرَّهُ اَنْ یَنْظُرَ إِلَی وُضُوءِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَلْیَنْظُرْ إِلَیَّo قَالَ فَتَوَضَّاَ ثَلاَثاً ثَلاَثاً ثُمَّ مَسَحَ بِرَأْسِهِ ثُمَّ شَرِبَ فَضْلَ وَضُوئِهِo تحفة 10321 معتلی 6446،

ترجمہ: ایک دفعہ حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جو شخص نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا وضو دیکھنا چاہتا ہے وہ میری طرف دیکھے، پھر انہوں نے وضو کرتے ہوئے اعضاء وضو کو تین تین دفعہ دھویا، سر کا مسح کیا اور وضو سے بچا ہوا پانی پی لیا۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - الطهارة (44) سنن الترمذی - الطهارة (48) سنن النسائی - الطهارة (91) سنن النسائی - الطهارة 92)سنن النسائی - الطهارة (93) سنن النسائی - الطهارة (94) سنن النسائی - الطهارة (95) سنن النسائی - الطهارة (96) سنن النسائی - الطهارة (115) سنن النسائی - الطهارة (130) سنن أبی داؤد - الطهارة (111) سنن أبی داؤد - الطهارة (115) سنن أبی داؤد - الطهارة (116) سنن أبی داؤد - الطهارة (117)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة (1/157) سنن الدارمی - الطهارة (701)

نیا لباس پہننے کی دعا کا بیان

1371 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ اَبِی حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَیْدٍ حَدَّثَنَا مُخْتَارُ بْنُ نَافِعٍ التَّمَّارُ عَنْ

Marfat.com

اَبِی مَطَرٍ اَنَّهُ رَاَی عَلِیًّا اَتَی غُلَامًا حَدَثًا فَاشْتَرَی مِنْهُ قَمِیصاً بِثَلَاثَةِ دَرَاهِمَ وَلَبِسَهُ إِلَی مَا بَیْنَ الرُّسْغَیْنِ إِلَی الْكَعْبَیْنِ یَقُولُ - وَلَبِسَهُ - الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِی رَزَقَنِیْ مِنَ الرِّیَاشِ مَا اَتَجَمَّلُ بِهِ فِی النَّاسِ وَاُوَارِی بِهِ عَوْرَتِیْ○ فَقِیلَ هَذَا شَیْءٌ تَرْوِیهِ عَنْ نَفْسِكَ اَوْ عَنْ نَبِیِّ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هَذَا شَیْءٌ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُولُهُ عِنْدَ الْكِسْوَةِ "الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِی رَزَقَنِیْ مِنَ الرِّیَاشِ مَا اَتَجَمَّلُ بِهِ فِی النَّاسِ وَاُوَارِی بِهِ عَوْرَتِیْ○"
{1/158} معتلی 6479 مجمع 5/118،

ترجمہ: حضرت ابومطر بصری جنہوں نے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کو پایا تھا بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے تین درہم کا ایک کپڑا خریدا، جب اسے پہنا تو یہ دعاء پڑھی کہ اس اللہ کا شکر ہے جس نے مجھے یہ لباس عطاء فرمایا جس سے میں لوگوں میں خوبصورت لگتا ہوں اور اپنا ستر چھپاتا ہوں، پھر فرمایا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی یہ دعاء پڑھتے ہوئے سنا ہے۔

وضو کی بعض سنن کا بیان

1372 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ اَبِی حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَیْدٍ حَدَّثَنَا مُخْتَارٌ عَنْ اَبِی مَطَرٍ قَالَ بَیْنَا نَحْنُ جُلُوسٌ مَعَ اَمِیرِ الْمُؤْمِنِینَ عَلِیٍّ فِی الْمَسْجِدِ عَلَی بَابِ الرَّحَبَةِ جَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ اَرِنِیْ وُضُوءَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عِنْدَ الزَّوَالِ فَدَعَا قَنْبَراً فَقَالَ ائْتِنِیْ بِكُوزٍ مِنْ مَاءٍ○ فَغَسَلَ كَفَّیْهِ وَوَجْهَهُ ثَلَاثاً وَتَمَضْمَضَ ثَلَاثاً فَاَدْخَلَ بَعْضَ اَصَابِعِهِ فِی فِیهِ وَاسْتَنْشَقَ ثَلَاثاً وَغَسَلَ ذِرَاعَیْهِ ثَلَاثاً وَمَسَحَ رَأْسَهُ وَاحِدَةً فَقَالَ دَاخِلُهُمَا مِنَ الْوَجْهِ وَخَارِجُهُمَا مِنَ الرَّأْسِ○ وَرِجْلَیْهِ إِلَی الْكَعْبَیْنِ ثَلَاثاً وَلِحْیَتُهُ تَهْطِلُ عَلَی صَدْرِهِ ثُمَّ حَسَا حَسْوَةً بَعْدَ الْوُضُوءِ ثُمَّ قَالَ اَیْنَ السَّائِلُ عَنْ وُضُوءِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ كَذَا كَانَ وُضُوءُ نَبِیِّ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ○ معتلی 6480،

ترجمہ: حضرت ابومطر بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ ہم امیر المومنین حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے ساتھ زوال کے وقت مسجد میں باب الرحبیہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک آدمی آیا اور کہنے لگا کہ مجھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جیسا وضو کر کے دکھایئے، حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے اپنے غلام قنبر کو بلا کر فرمایا ایک کٹورے میں پانی لے کر آؤ، پھر انہوں نے اپنے ہاتھوں اور چہرے کو تین دفعہ دھویا، ۳ دفعہ کلی کی اور اپنی ایک انگلی منہ میں ڈالی، ناک میں تین دفعہ پانی ڈالا، تین دفعہ بازوؤں کو دھویا، ایک دفعہ سر کا مسح کیا، چہرہ کی طرف سے اندر کے حصے کا اور سر کی طرف سے باہر کے حصے کا اور تین دفعہ ٹخنوں سمیت پاؤں دھوئے، اس وقت ان کی داڑھی سینے پر لٹک رہی تھی، پھر انہوں نے وضو کے بعد ایک گھونٹ پانی پیا اور فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے وضو

Marfat.com

کے متعلق سوال کرنے والا کہاں ہے؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس طرح وضو فرماتے تھے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذى - الطهارة (44) سنن الترمذى - الطهارة (48) سنن النسائى - الطهارة (91) سنن النسائى - الطهارة (92) سنن النسائى - الطهارة (93) سنن النسائى - الطهارة (94) سنن النسائى - الطهارة (95) سنن النسائى - الطهارة (96) سنن النسائى - الطهارة (115) سنن أبى داؤد - الطهارة (111) سنن أبى داؤد - الطهارة (115) سنن أبى داؤد - الطهارة (116)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/114)

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کی فضیلت کا بیان

1373 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِى اَبِى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ وَاَبُو نُعَيْمٍ قَالاَ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنِ ابْنِ شَدَّادٍ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ مَا سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْمَعُ اَبَاهُ وَأُمَّهُ لاَحَدٍ إِلَّا لِسَعْدٍ قَالَ اَبُو نُعَيْمٍ اَبَوَيْهِ لاَحَدٍ ○ تحفة 10190 معتلى 6311

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو کبھی کسی کے لئے سوائے حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے اپنے والدین کو جمع کرتے ہوئے نہیں سنا، غزوہ احد کے دن آپ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے فرما رہے تھے کہ سعد تیر پھینکو، تم پر میرے ماں باپ قربان ہوں۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الجهاد والسير (2749) صحيح مسلم - فضائل الصحابة (2411) سنن الترمذى - الأدب (2828) سنن الترمذى - الأدب (2829) سنن الترمذى - المناقب (3753) سنن الترمذى - المناقب (3755) سنن ابن ماجه - المقدمة (129)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/124)

رضاعت کے سبب ثبوت حرمت کا بیان

1374 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِى اَبِى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الاَعْمَشُ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ اَبِى عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا لَكَ تَنَوَّقُ فِى قُرَيْشٍ وَلاَ تَزَوَّجُ إِلَيْنَا قَالَ "وَعِنْدَكَ شَىْءٌ○" قَالَ قُلْتُ نَعَمِ ابْنَةُ حَمْزَةَ ○ قَالَ "تِلْكَ ابْنَةُ اَخِى مِنَ الرَّضَاعَةِ○" تحفة 10171 معتلى 6455،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک دفعہ بارگاہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم میں عرض کیا: یا رسول اللہ! آپ ہمیں چھوڑ کر قریش کے دوسرے خاندانوں کو کیوں پسند کرتے ہیں؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ تمہارے پاس بھی کچھ ہے؟ میں نے عرض کیا جی ہاں! حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کی صاحبزادی! فرمایا کہ وہ تو میری رضاعی بھتیجی ہے۔

Marfat.com

تخریج الحدیث:

صحیح مسلم - الرضاع (1446) سنن النسائی - النکاح (3304)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة 1/126)

خچر حاصل کرنے کی ممانعت کا بیان

1375 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا اَبُو سَعِیدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ لَهِیعَةَ حَدَّثَنَا یَزِیدُ بْنُ اَبِی حَبِیبٍ عَنْ اَبِی الْخَیْرِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زُرَیْرٍ عَنْ عَلِیِّ بْنِ اَبِی طَالِبٍ قَالَ اُهْدِیَتْ لِلنَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بَغْلَةٌ فَرَکِبَهَا فَقَالَ بَعْضُ اَصْحَابِهِ لَوِ اتَّخَذْنَا مِثْلَ هَذَا قَالَ اَتُرِیدُونَ اَنْ تُنْزُوا الْحَمِیرَ عَلَی الْخَیْلِ إِنَّمَا یَفْعَلُ ذَلِكَ الَّذِینَ لَا یَعْلَمُونَ○'' تحفة 10184 معتلی 6304،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بطور ہدیہ کے ایک خچر پیش کیا گیا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس پر سوار ہوئے، کسی صحابی رضی اللہ عنہ نے پوچھا اگر ہم بھی یہ جانور حاصل کرنا چاہیں؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم گھوڑوں پر گدھوں کو کدوانا چاہتے ہو؟ یہ وہ لوگ کرتے ہیں جو جاہل ہیں۔

تخریج الحدیث: سنن أبی داؤد - الجهاد (2565)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة 1/158)

وضو کی بعض سنن کا بیان

1376ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بُكَیْرٍ النَّاقِدُ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ هِلَالٍ الرَّقِّیُّ حَدَّثَنَا عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ زَیْدِ بْنِ اَبِی اُنَیْسَةَ عَنْ اَبِی إِسْحَاقَ عَنْ اَبِی حَیَّةَ قَالَ قَالَ عَلِیٌّ اَلَا اُرِیكُمْ كَیْفَ كَانَ نَبِیُّ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَتَوَضَّأُ قُلْنَا بَلَی ○ قَالَ فَاْتُونِی بِطَسْتٍ وَتَوْرٍ مِنْ مَاءٍ○ فَغَسَلَ یَدَیْهِ ثَلَاثًا وَاسْتَنْشَقَ ثَلَاثًا وَاسْتَنْثَرَ ثَلَاثًا وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا وَغَسَلَ یَدَیْهِ إِلَی الْمِرْفَقَیْنِ ثَلَاثًا وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ ثَلَاثًا وَغَسَلَ رِجْلَیْهِ ثَلَاثًا ○ تحفة 10321 معتلی 6446

ترجمہ: حضرت ابوحیہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کیا میں تمہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرح وضو کر کے نہ دکھاؤں؟ ہم نے عرض کیا کیوں نہیں، انہوں نے فرمایا پھر میرے پاس ایک طشت اور پانی کا ایک برتن لے کر آؤ، چنانچہ پہلے انہوں نے اپنے دونوں ہاتھوں کو دھویا، پھر تین دفعہ کلی کی، تین دفعہ ناک میں پانی ڈالا، تین دفعہ چہرہ دھویا، تین دفعہ کہنیوں سمیت ہاتھ دھوئے، سر کا مسح کیا اور تین دفعہ ٹخنوں سمیت دونوں پاؤں دھوئے۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - الطهارة (44) سنن الترمذی - الطهارة (48) سنن النسائی - الطهارة (91) سنن النسائی - الطهارة (92)

Marfat.com

سنن النسائی - الطهارة (93) سنن النسائی - الطهارة (94) سنن النسائی - الطهارة (95) سنن النسائی - الطهارة (96) سنن النسائی - الطهارة (115) سنن أبی داؤد - الطهارة (111) سنن أبی داؤد - الطهارة (115) سنن أبی داؤد - الطهارة (116)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/114)

تین قسم کے لوگوں کے مرفوع القلم ہونے کا بیان

1377 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا اَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ اَبِی ظَبْيَانَ اَنَّ عَلِيًّا قَالَ لِعُمَرَ يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ اَمَا سَمِعْتَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ "رُفِعَ الْقَلَمُ عَنْ ثَلَاثَةٍ عَنِ النَّائِمِ حَتَّى يَسْتَيْقِظَ وَعَنِ الصَّغِيرِ حَتَّى يَكْبَرَ وَعَنِ الْمُبْتَلَى حَتَّى يَعْقِلَ○" تحفة 10078 معتلی 6207،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے ایک دفعہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے عرض کیا اے امیر المومنین! کیا آپ نے نہیں سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تین طرح کے لوگ مرفوع القلم ہیں۔(۱) سویا ہوا شخص جب تک بیدار نہ ہو جائے (۲) بچہ جب تک بالغ نہ ہو جائے (۳) مجنون، جب تک اس کی عقل نہ لوٹ آئے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذی - الحدود (1423) سنن أبی داؤد - الحدود (4399) سنن أبی داؤد - الحدود (4403) سنن ابن ماجه - الطلاق (2042)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/116)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعض خصائص کا بیان

1378 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا اَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ اَبِی الْحُسَامِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الاَكْبَرِ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَاهُ عَلِيَّ بْنَ اَبِی طَالِبٍ يَقُولُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "اُعْطِيتُ اَرْبَعاً لَمْ يُعْطَهُنَّ اَحَدٌ مِنْ اَنْبِيَاءِ اللّٰهِ اُعْطِيتُ مَفَاتِيحَ الاَرْضِ وَسُمِّيتُ اَحْمَدَ وَجُعِلَ التُّرَابُ لِی طَهُوراً وَجُعِلَتْ اُمَّتِی خَيْرَ الْاُمَمِ○" معتلی 6393

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مجھے چار چیزیں ایسی دی گئی ہیں، جو مجھ سے پہلے کسی نبی کریم کو نہیں دی گئیں، مجھے زمین کے خزانے دیئے گئے ہیں، میرا نام احمد رکھا گیا ہے، مٹی کو میرے لئے پانی کی طرح پاک کرنے والا قرار دیا گیا ہے اور میری امت کو بہترین امت کا خطاب دیا گیا ہے۔

گناہوں کی بخشش کروانے والے کلمات کا بیان

1379 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا اَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اِسْرَائِيلُ حَدَّثَنَا اَبُو اِسْحَاقَ عَنْ

Marfat.com

عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِی لَیْلَی عَنْ عَلِیٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ "اَلاَ اُعَلِّمُكَ كَلِمَاتٍ إِذَا قُلْتَهُنَّ غُفِرَ لَكَ عَلَی اَنَّهُ مَغْفُورٌ لَكَ لاَ إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ الْعَلِیُّ الْعَظِیمُ لاَ إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ الْحَلِیمُ الْكَرِیمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیمِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِینَ○" تحفة 10215 معتلی 6340،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا کہ کیا میں تمہیں ایسے کلمات نہ سکھادوں کہ جب تم انہیں زبان سے ادا کرلو تو تمہارے گناہ معاف کردیئے جائیں حالانکہ تمہارے گناہ معاف ہو چکے، یہ کلمات کہہ لیا کرو جن کا ترجمہ یہ ہے کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے وہ حلیم وکریم ہے، اللہ ہر عیب اور نقص سے پاک ہے، وہ عرش عظیم کا رب ہے، تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کو پالنے والا ہے۔

زکوٰۃ روکنے والے پر لعنت ہونے کا بیان

1380 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا اَبُو سَعِیدٍ حَدَّثَنَا هُشَیْمٌ حَدَّثَنَا حُصَیْنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنِ الشَّعْبِیِّ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِیٍّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ آكِلَ الرِّبَا وَمُوكِلَهُ وَشَاهِدَیْهِ وَكَاتِبَهُ وَالْمُحِلَّ وَالْمُحَلَّلَ لَهُ وَالْوَاشِمَةَ وَالْمُسْتَوْشِمَةَ وَمَانِعَ الصَّدَقَةِ وَنَهَی عَنِ النَّوْحِ○ {1/159} تحفة 10034 10036 معتلی 6179،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دس قسم کے لوگوں پر لعنت فرمائی ہے سودخور، سود کھلانے والا، سودی معاملات لکھنے والا، سودی معاملات کے گواہ، حلالہ کرنے والا، حلالہ کروانے والا، زکوٰۃ روکنے والا، جسم گودنے والی اور جسم گدوانے والی پر لعنت فرمائی ہے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نوحہ کرنے سے منع فرماتے تھے۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - النکاح (1119) سنن النسائی - الزینة (5103) سنن أبی داؤد - النکاح (2076) سنن ابن ماجه - النکاح (1935)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة 1/107)

گناہ کی سزا دنیا میں مل جانے کا بیان

1381 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ یُونُسُ بْنُ اَبِی إِسْحَاقَ اَخْبَرَنِی عَنْ اَبِی إِسْحَاقَ عَنْ اَبِی جُحَیْفَةَ عَنْ عَلِیٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ "مَنْ اَذْنَبَ فِی الدُّنْیَا ذَنْباً فَعُوقِبَ بِهِ فَاللّٰهُ اَعْدَلُ مِنْ اَنْ یُثَنِّیَ عُقُوبَتَهُ عَلَی عَبْدِهِ وَمَنْ اَذْنَبَ ذَنْباً فِی الدُّنْیَا فَسَتَرَ اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَفَا عَنْهُ فَاللّٰهُ اَكْرَمُ مِنْ اَنْ یَعُودَ فِی شَیْءٍ قَدْ عَفَا عَنْهُ○" تحفة 10113 معتلی 6434،

Marfat.com

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص دنیا میں کسی گناہ کا ارتکاب کر بیٹھے اور اسے اس کی سزا بھی مل جائے تو اللہ تعالیٰ اس سے بہت عادل ہے کہ اپنے بندے کو دوبارہ سزا دے اور جو شخص دنیا میں کوئی گناہ کر بیٹھے اور اللہ اس کی پردہ پوشی کرتے ہوئے اسے معاف فرما دے تو اللہ تعالیٰ اس سے بہت کریم ہے کہ جس چیز کو وہ معاف کر چکا ہو اس کا معاملہ دوبارہ کھولے۔

تخریج الحدیث:

سنن الترمذی - الإیمان (2626) سنن ابن ماجه - الحدود (2604)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة 1/159)

وضو سے بچے ہوئے پانی کو کھڑے ہو کر پینے کا بیان

1382ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبُو خَيْثَمَةَ وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِسْمَاعِيْلَ قَالاَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنِ النَّزَّالِ بْنِ سَبْرَةَ قَالَ صَلَّيْنَا مَعَ عَلِيٍّ الظُّهْرَ فَانْطَلَقَ إِلَى مَجْلِسٍ لَهُ يَجْلِسُهُ فِي الرَّحَبَةِ فَقَعَدَ وَقَعَدْنَا حَوْلَهُ حَتّٰى حَضَرَتِ الْعَصْرُ فَأُتِيَ بِإِنَاءٍ فَاَخَذَ مِنْهُ كَفًّا فَتَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ وَمَسَحَ بِوَجْهِهِ وَذِرَاعَيْهِ وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ وَمَسَحَ بِرِجْلَيْهِ ثُمَّ قَامَ فَشَرِبَ فَضْلَ إِنَائِهِ ثُمَّ قَالَ إِنِّی حُدِّثْتُ اَنَّ رِجَالاً يَكْرَهُوْنَ اَنْ يَشْرَبَ اَحَدُهُمْ وَهُوَ قَائِمٌ إِنِّی رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ كَمَا فَعَلْتُ○ تحفة 10293 معتلی 6408،

ترجمہ: حضرت نزال بن سبرہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ ہم نے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے ساتھ ظہر کی نماز پڑھی، پھر وہ اپنی نشست پر تشریف لے گئے جہاں وہ باب الرحبہ کے قریب بیٹھتے تھے، جب وہ بیٹھے تو ہم بھی ان کے گرد بیٹھ گئے، جب عصر کی نماز کا وقت آیا تو ان کے پاس ایک برتن لایا گیا، انہوں نے اس سے ایک چلو بھرا، کلی کی، ناک میں پانی ڈالا، چہرے اور ہاتھوں پر پھیرا، سر اور پاؤں پر پھیرا اور کھڑے ہو کر بچا ہوا پانی پی لیا اور فرمایا کہ مجھے معلوم ہوا ہے کہ کچھ لوگ کھڑے ہو کر پانی پینے کو مکروہ سمجھتے ہیں، میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اسی طرح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

تخریج الحدیث:

صحیح البخاری - الأشربة (5292) سنن الترمذی - الطهارة (48) سنن النسائی - الطهارة (95) سنن النسائی - الطهارة (96) سنن النسائی - الطهارة (130) سنن أبی داؤد - الأشربة (3718)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة 1/123)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے فقر اور اموال کا بیان

1383 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ اَنَّ عَلِيًّا قَالَ لَقَدْ رَاَيْتُنِی مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنِّی لاَرْبُطُ الْحَجَرَ عَلَى بَطْنِی مِنَ الْجُوعِ وَإِنَّ صَدَقَتِی الْيَوْمَ لاَرْبَعُوْنَ اَلْفاً○ معتلی 6397

Marfat.com

مجمع 9/123،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مجھ پر ایسا وقت بھی گذرا ہے کہ بھوک کی شدت سے میں اپنے پیٹ پر پتھر باندھتا تھا اور آج میرے مال کی صرف زکوٰۃ چالیس ہزار دینار بنتی ہے۔

1384 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا اَسْوَدُ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبِ الْقُرَظِيِّ عَنْ عَلِيٍّ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَقَالَ فِيهِ وَإِنَّ صَدَقَةَ مَالِي لَتَبْلُغُ اَرْبَعِينَ اَلْفَ دِينَارٍ○ معتلی 6397

گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

غیر محرم کو دیکھنے کی ممانعت کا بیان

1385 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ اَبِي الطُّفَيْلِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "لَا تُتْبِعِ النَّظَرَ النَّظَرَ فَإِنَّ الْأُولَى لَكَ وَلَيْسَتْ لَكَ الْاٰخِرَةُ○" معتلی 6259،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا علی! پہلی نظر کسی نامحرم پر پڑنے کے بعد اس پر دوسری نظر نہ ڈالنا کیونکہ پہلی نظر تو تمہیں معاف ہوگی، دوسری نہیں۔

تخريج الحديث:

مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/159) سنن الدارمي - الرقاق 2709)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا حسنین کریمین کے نام رکھنے کا بیان

1386 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ اَنْبَاَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ لَمَّا وُلِدَ الْحَسَنُ سَمَّاهُ حَمْزَةَ فَلَمَّا وُلِدَ الْحُسَيْنُ سَمَّاهُ بِعَمِّهِ جَعْفَرٍ○ قَالَ فَدَعَانِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ "إِنِّي اُمِرْتُ اَنْ اُغَيِّرَ اسْمَ هٰذَيْنِ○" فَقُلْتُ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ اَعْلَمُ○ فَسَمَّاهُمَا حَسَنًا وَحُسَيْنًا○ معتلی 6396 مجمع 8/53،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حسن کی پیدائش ہوئی تو ان کا نام حمزہ رکھا گیا اور جب حسین کی پیدائش ہوئی تو ان کا نام ان کے چچا کے نام پر جعفر رکھا گیا، بعد میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے بلایا اور فرمایا کہ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ ان دونوں کے نام بدل دوں، میں نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کے رسول ہی بہتر جانتے ہیں، چنانچہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

نے ان کا نام علی الترتیب حسن اور حسین رکھ دیا۔

حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے قبول اسلام کا بیان

1387 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ اَبِی صَادِقٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ نَاجِدٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ جَمَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - اَوْ دَعَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - بَنِی عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فِيهِمْ رَهْطٌ كُلُّهُمْ يَأْكُلُ الْجَذَعَةَ وَيَشْرَبُ الْفَرَقَ - قَالَ - فَصَنَعَ لَهُمْ مُدًّا مِنْ طَعَامٍ فَاَكَلُوا حَتّٰى شَبِعُوا - قَالَ - وَبَقِیَ الطَّعَامُ كَمَا هُوَ كَاَنَّهُ لَمْ يُمَسَّ ثُمَّ دَعَا بِغُمَرٍ فَشَرِبُوا حَتّٰى رَوَوْا وَبَقِیَ الشَّرَابُ كَاَنَّهُ لَمْ يُمَسَّ اَوْ لَمْ يُشْرَبْ فَقَالَ يَا بَنِی عَبْدِ الْمُطَّلِبِ اِنِّی بُعِثْتُ اِلَيْكُمْ خَاصَّةً وَاِلَى النَّاسِ بِعَامَّةٍ وَقَدْ رَاَيْتُمْ مِنْ هٰذِهِ الْاٰيَةِ مَا رَاَيْتُمْ فَاَيُّكُمْ يُبَايِعُنِی عَلَى اَنْ يَكُونَ اَخِی وَصَاحِبِیo" قَالَ فَلَمْ يَقُمْ اِلَيْهِ اَحَدٌ - قَالَ - فَقُمْتُ اِلَيْهِ وَكُنْتُ اَصْغَرَ الْقَوْمِ - قَالَ - فَقَالَ "اجْلِسْo" قَالَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ كُلُّ ذٰلِكَ اَقُومُ اِلَيْهِ فَيَقُولُ لِی "اجْلِسْo" حَتّٰى كَانَ فِی الثَّالِثَةِ ضَرَبَ بِيَدِهِ عَلَى يَدِیo معتلی 6226 مجمع 8/302،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بنوعبدالمطلب کو دعوت پر جمع فرمایا: ان میں سے کچھ لوگ تو ایسے تھے کہ پورا پورا بکری کا بچہ کھا جاتے اور سولہ رطل کے برابر پانی پی جاتے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سب کی دعوت میں صرف ایک مد (آسانی کے لئے ایک کلو فرض کرلیں) کھانا تیار کروایا، ان لوگوں نے کھانا شروع کیا تو اتنے سے کھانے میں وہ سب لوگ سیر ہو گئے اور کھانا ویسے ہی بچا رہا، محسوس ہوتا تھا کہ اسے کسی نے چھوا تک نہیں ہے، پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے تھوڑا سا پانی منگوایا وہ ان سے نے سیراب ہو کر پیا لیکن پانی اسی طرح بچا رہا اور ایسا محسوس ہوتا تھا کہ اسے کسی نے ہاتھ تک نہیں لگایا۔ ان تمام مراحل سے فراغت پا کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے مخاطب ہو کر فرمایا: اے بنوعبدالمطلب! مجھے خصوصیت کے ساتھ تمہاری طرف اور عمومیت کے ساتھ پوری انسانیت کی طرف مبعوث کیا گیا ہے اور تم نے کھانے کا یہ معجزہ تو دیکھ ہی لیا ہے، اب تم میں سے کون مجھ سے اس بات پر بیعت کرتا ہے کہ وہ میرا بھائی اور میرا ساتھی بنے؟ اس پر کوئی بھی کھڑا نہ ہوا، یہ دیکھ کر" کہ اگرچہ میں سب سے چھوٹا ہوں" میں کھڑا ہو گیا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے بیٹھ جانے کا حکم دیا اور تین دفعہ اپنی بات کو دہرایا اور تینوں دفعہ اسی طرح ہوا کہ میں کھڑا ہو جاتا اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مجھے بیٹھنے کا حکم دے دیتے، یہاں تک کہ تیسری دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا ہاتھ میرے ہاتھ پر مارا۔

Marfat.com

وضو سے بچے ہوئے پانی کو کھڑے ہوکر پینے کا بیان

1388ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا اَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنِ الاَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنِ النَّزَّالِ بْنِ سَبْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ اَنَّهُ شَرِبَ وَهُوَ قَائِمٌ ثُمَّ قَالَ هٰكَذَا رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ○ تحفة 10293 معتلى 6408،

ترجمہ: حضرت نزال بن سبرہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے وضو کا بچا ہوا پانی کھڑے ہوکر پیا اور فرمایا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اسی طرح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

تخريج الحديث:

صحيح البخارى - الأشربة (5292) سنن الترمذى - الطهارة (48) سنن النسائى - الطهارة (95) سنن النسائى - الطهارة (96) سنن النسائى - الطهارة (130) سنن أبى داؤد - الأشربة (3718)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/123)

نامحرم کو دیکھنے کی ممانعت کا بیان

1389 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِى اَبِى حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ اَبِى الطُّفَيْلِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِى طَالِبٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ "يَا عَلِيُّ إِنَّ لَكَ كَنْزاً مِنَ الْجَنَّةِ وَإِنَّكَ ذُو قَرْنَيْهَا فَلاَ تُتْبِعِ النَّظْرَةَ النَّظْرَةَ فَإِنَّمَا لَكَ الأُولَى وَلَيْسَتْ لَكَ الآخِرَةُ○" معتلى 6259،

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا: اے علی! جنت میں تمہارے لئے ایک خزانہ رکھا گیا ہے اور تم اس کے دو سینگوں والے ہو (مکمل مالک ہو) اس لئے اگر کسی نامحرم پر نظر پڑ جائے تو دوبارہ اس پر نظر مت ڈالو کیونکہ پہلی نظر تو تمہیں معاف ہو جائے گی لیکن دوسری معاف نہیں ہوگی۔

تخريج الحديث:

مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/159) سنن الدارمى - الرقاق 2709)

قصاب کو مزدوری میں گوشت یا کھالیں دینے کی ممانعت کا بیان

1390 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِى اَبِى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِى نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِى لَيْلَى عَنْ عَلِيٍّ قَالَ لَمَّا نَحَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُدْنَهُ نَحَرَ بِيَدِهِ ثَلاَثِينَ وَاَمَرَنِى فَنَحَرْتُ سَائِرَهَا وَقَالَ "اقْسِمْ لُحُومَهَا بَيْنَ النَّاسِ وَجُلُودَهَا وَجِلاَلَهَا وَلاَ تُعْطِيَنَّ جَازِراً مِنْهَا شَيْئاً○" {1/160} تحفة 10219 معتلى 6328،

Marfat.com

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے قربانی شروع کی تو اپنے دست مبارک سے تیس اونٹ ذبح کئے اور مجھے حکم دیا تو باقی کے اونٹ میں نے ذبح کئے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان اونٹوں کی کھالیں اور جھولیں بھی تقسیم کر دیں اور گوشت بھی تقسیم کر دوں اور یہ کہ قصاب کو ان میں سے کوئی چیز مزدوری کے طور پر نہ دوں۔

تخریج الحدیث: صحيح البخارى - الحج (1621) صحيح البخارى - الحج (1629) صحيح البخارى - الحج (1630) صحيح البخارى - الحج (1631) صحيح البخارى - الوكالة (2177) صحيح مسلم - الحج (1317) صحيح مسلم - الحج (1317) سنن أبى داؤد - المناسك (1769) سنن ابن ماجه - المناسك (3099)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة (1/112) سنن الدارمى - المناسك 1940)

فرض نماز کے ساتھ نماز کی سنتیں پڑھنے کا بیان

1391 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِى اَبِى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِى إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ عَاصِمَ بْنَ ضَمْرَةَ يَقُولُ سَاَلْنَا عَلِيًّا عَنْ صَلاَةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ النَّهَارِ فَقَالَ إِنَّكُمْ لاَ تُطِيقُونَ ذَلِكَ○ قَالَ قُلْنَا مَنْ اَطَاقَ مِنَّا ذَلِكَ○ قَالَ كَانَ إِذَا كَانَتِ الشَّمْسُ مِنْ هَا هُنَا كَهَيْئَتِهَا مِنْ هَا هُنَا عِنْدَ الْعَصْرِ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ وَإِذَا كَانَتِ الشَّمْسُ مِنْ هَا هُنَا كَهَيْئَتِهَا مِنْ هَا هُنَا عِنْدَ الظُّهْرِ صَلَّى اَرْبَعاً وَيُصَلِّى قَبْلَ الظُّهْرِ اَرْبَعاً وَبَعْدَهَا رَكْعَتَيْنِ وَقَبْلَ الْعَصْرِ اَرْبَعاً وَيَفْصِلُ بَيْنَ كُلِّ رَكْعَتَيْنِ بِالتَّسْلِيمِ عَلَى الْمَلاَئِكَةِ الْمُقَرَّبِينَ وَالنَّبِيِّينَ وَمَنْ تَبِعَهُمْ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُسْلِمِينَ○ تحفة 10137 معتلى 6268،

ترجمہ: حضرت عاصم بن ضمرہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ ہم نے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم دن کے وقت کس طرح نوافل پڑھتے تھے؟ فرمایا تم اس طرح پڑھنے کی طاقت نہیں رکھتے، ہم نے عرض کیا آپ بتا دیجئے، ہم اپنی طاقت اور استطاعت کے بقدر اس پر عمل کرنے کی کوشش کریں گے، فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی نماز پڑھ کر تھوڑی دیر انتظار فرماتے، جب سورج مشرق سے اس مقدار میں نکل آتا جتنا عصر کی نماز کے بعد مغرب کی طرف ہوتا ہے، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو کر دو رکعت نماز پڑھتے، پھر تھوڑی دیر انتظار فرماتے اور جب سورج مشرق سے اتنی مقدار میں نکل آتا جتنا ظہر کی نماز کے بعد مغرب کی طرف ہوتا ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو کر چار رکعت نماز پڑھتے، پھر سورج ڈھلنے کے بعد چار رکعتیں ظہر سے پہلے، دو رکعتیں ظہر کے بعد اور چار رکعتیں عصر سے پہلے پڑھتے تھے اور ہر دو رکعتوں میں ملائکہ مقربین، انبیاء کرام علیہم السلام اور ان کی پیروی کرنے والے مسلمانوں اور مومنین کے لئے سلام کے کلمات کہتے۔ یعنی تشہد پڑھتے۔

تخریج الحدیث:
سنن الترمذى - الصلاة (424) سنن الترمذى - الجمعة (598) سنن النسائى - الإمامة (874) سنن النسائى - الإمامة (875) سنن ابن ماجه - إقامة الصلاة والسنة فيها (1161)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/160)

Marfat.com

حضرت علی المرتضٰی کی محبت میں حد سے بڑھنے والے اور بغض رکھنے والوں کی ہلاکت کا بیان

1392ز - قَالَ اَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنِیْ سُرَیْجُ بْنُ یُونُسَ اَبُو الْحَارِثِ حَدَّثَنَا اَبُو حَفْصٍ الاَبَّارُ عَنِ الْحَکَمِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ حَصِیرَةَ عَنْ اَبِی صَادِقٍ عَنْ رَبِیعَةَ بْنِ نَاجِدٍ عَنْ عَلِیِّ بْنِ اَبِی طَالِبٍ قَالَ قَالَ لِی النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ "فِیكَ مَثَلٌ مِنْ عِیسَی اَبْغَضَتْهُ الْیَهُودُ حَتَّی بَهَتُوا اُمَّهُ وَاَحَبَّتْهُ النَّصَارَی حَتَّی اَنْزَلُوهُ بِالْمَنْزِلَةِ الَّتِی لَیْسَ بِهِ" ثُمَّ قَالَ یَهْلِكُ فِیَّ رَجُلاَنِ مُحِبٌّ مُفْرِطٌ یُقَرِّظُنِیْ بِمَا لَیْسَ فِیَّ وَمُبْغِضٌ یَحْمِلُهُ شَنَآنِیْ عَلَی اَنْ یَبْهَتَنِیْ○ معتلی 6227،

ترجمہ: حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا کہ تمہارے معاملہ میں وہی ہوگا جیسا حضرت عیسٰی علیہ السلام کے ساتھ ہوا، یہودیوں نے ان سے بغض کیا یہاں تک کہ ان کی والدہ پر گناہ کا بہتان باندھا اور عیسائیوں نے ان سے اتنی محبت کی کہ انہیں اس مقام پر پہنچا دیا جو ان کا مقام ومرتبہ نہ تھا۔ پھر حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میرے متعلق دو قسم کے لوگ ہلاک ہوں گے، ایک وہ محبت میں حد سے آگے بڑھ جانے والے جو مجھے اس مقام پر فائز کر دیں گے جو میرا مقام نہیں ہے اور دوسرے وہ بغض رکھنے والے جو میری عداوت میں آ کر مجھ پر ایسے بہتان باندھیں گے جن کا مجھ سے کوئی تعلق نہیں ہے۔

خلیفہ راشد کی اطاعت کرنے کا بیان

1393ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِیْ اَبُو مُحَمَّدٍ سُفْیَانُ بْنُ وَکِیعِ بْنِ الْجَرَّاحِ بْنِ مَلِیحٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا اَبُو غَیْلاَنَ الشَّیْبَانِیُّ عَنِ الْحَکَمِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ حَصِیرَةَ عَنْ اَبِی صَادِقٍ عَنْ رَبِیعَةَ بْنِ نَاجِدٍ عَنْ عَلِیِّ بْنِ اَبِی طَالِبٍ قَالَ دَعَانِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ "اِنَّ فِیكَ مِنْ عِیسَی مَثَلاً اَبْغَضَتْهُ یَهُودُ حَتَّی بَهَتُوا اُمَّهُ وَاَحَبَّتْهُ النَّصَارَی حَتَّی اَنْزَلُوهُ بِالْمَنْزِلِ الَّذِی لَیْسَ بِهِ اَلاَ وَاِنَّهُ یَهْلِكُ فِیَّ اثْنَانِ مُحِبٌّ یُقَرِّظُنِیْ بِمَا لَیْسَ فِیَّ وَمُبْغِضٌ یَحْمِلُهُ شَنَآنِیْ عَلَی اَنْ یَبْهَتَنِیْ اَلاَ اِنِّی لَسْتُ بِنَبِیٍّ وَلاَ یُوحَی اِلَیَّ وَلٰكِنِّی اَعْمَلُ بِكِتَابِ اللّٰهِ وَسُنَّةِ نَبِیِّهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَا اسْتَطَعْتُ فَمَا اَمَرْتُكُمْ مِنْ طَاعَةِ اللّٰهِ فَحَقٌّ عَلَیْكُمْ طَاعَتِی فِیمَا اَحْبَبْتُمْ وَکَرِهْتُمْ○ معتلی 6227 مجمع 9/133،

ترجمہ: حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے بلا کر فرمایا کہ تمہارے معاملہ میں وہی ہوگا جیسا حضرت عیسٰی علیہ السلام کے ساتھ ہوا، یہودیوں نے ان سے بغض کیا یہاں تک کہ ان کی والدہ پر گناہ کا بہتان باندھا اور عیسائیوں نے ان سے اتنی محبت کی کہ انہیں اس مقام پر پہنچا دیا جو ان کا مقام ودفعہ نہ تھا۔ پھر حضرت علی المرتضٰی رضی

Marfat.com

اللہ عنہ نے فرمایا کہ میرے متعلق دو قسم کے لوگ ہلاک ہوں گے، ایک وہ محبت میں حد سے آگے بڑھ جانے والے جو مجھے اس مقام پر فائز کر دیں گے جو میرا مقام نہیں ہے اور دوسرے وہ بغض رکھنے والے جو میری عداوت میں آ کر مجھ پر ایسے بہتان باندھیں جن کا مجھ سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ خبردار! میں نبی کریم نہیں ہوں اور نہ ہی مجھ پر وحی آتی ہے، میں تو حسب استطاعت صرف کتاب اللہ اور سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر عمل پیرا ہوں، اس لئے اللہ کی اطاعت کے حوالے سے میں تمہیں جو حکم دوں، خواہ وہ تمہیں اچھا لگے یا برا، اس میں تم پر میری اطاعت کرنا میرا حق بنتا ہے۔

خوارج وبدعقیدہ لوگوں کے قتل کا بیان

1394ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اَبُو خَيْثَمَةَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مَالِكٍ الْمُزَنِیُّ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كُنْتُ جَالِساً عِنْدَ عَلِیٍّ فَقَالَ اِنِّی دَخَلْتُ عَلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَيْسَ عِنْدَهُ اَحَدٌ اِلَّا عَائِشَةُ فَقَالَ "يَا ابْنَ اَبِی طَالِبٍ كَيْفَ اَنْتَ وَقَوْمٌ كَذَا وَكَذَا" قَالَ قُلْتُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ قَالَ "قَوْمٌ يَخْرُجُونَ مِنَ الْمَشْرِقِ يَقْرَئُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ يَمْرُقُونَ مِنَ الدِّينِ مُرُوقَ السَّهْمِ مِنَ الرَّمِيَّةِ فَمِنْهُمْ رَجُلٌ مُخْدَجُ الْيَدِ كَاَنَّ يَدَيْهِ ثَدْیُ حَبَشِيَّةٍ" معتلی 6383،

ترجمہ: حضرت کلیب بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے ساتھ بیٹھا ہوا تھا تو انہوں نے فرمایا کہ ایک دفعہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا، اس وقت سوائے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کوئی اور نہ تھا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے دیکھ کر فرمایا: اے ابن ابی طالب! تمہارا اس وقت کیا حال ہوگا جب ایسی ایسی قوم سے تمہارا پالا پڑے گا؟ میں نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کا رسول ہی زیادہ جانتے ہیں، فرمایا ایک قوم ہوگی جو مشرق سے نکلے گی، وہ لوگ قرآن تو پڑھتے ہوں گے لیکن وہ ان کے حلق سے آگے نہ جا سکے گا وہ لوگ دین سے اس طرح نکل جائیں گے جیسے تیر شکار سے نکل جاتا ہے، ان میں ایک آدمی ایسا بھی ہوگا جس کا ہاتھ ناقص ہوگا اور اس کے ہاتھ ایک حبشی عورت کی چھاتی کی طرح محسوس ہوں گے۔

تخریج الحدیث:

صحیح البخاری - المناقب (3415) صحیح مسلم - الزکاۃ (1066) صحیح مسلم - الزکاۃ (1066) صحیح مسلم - الزکاۃ (1066) صحیح مسلم - الزکاۃ (1066) سنن النسائی - تحریم الدم (4102) سنن أبی داؤد - السنة (4763) سنن أبی داؤد - السنة (4767)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرین بالجنة 1/160)

1395ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِی اِسْمَاعِيْلُ اَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيسَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ كُلَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كُنْتُ جَالِساً عِنْدَ عَلِیٍّ اِذْ دَخَلَ عَلَيْهِ رَجُلٌ عَلَيْهِ ثِيَابُ السَّفَرِ

Marfat.com

فَاسْتَأْذَنَ عَلَى عَلِيٍّ وَهُوَ يُكَلِّمُ النَّاسَ فَشُغِلَ عَنْهُ فَقَالَ عَلِيٌّ اِنِّى دَخَلْتُ عَلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَهُ عَائِشَةُ فَقَالَ لِى "كَيْفَ اَنْتَ وَقَوْمَ كَذَا وَكَذَا" فَقُلْتُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ ثُمَّ عَادَ فَقُلْتُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ قَالَ فَقَالَ "قَوْمٌ يَخْرُجُونَ مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ يَقْرَئُونَ الْقُرآنَ لاَ يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ يَمْرُقُونَ مِنَ الدِّينِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ فِيهِمْ رَجُلٌ مُخْدَجُ الْيَدِ كَاَنَّ يَدَهُ ثَدْىُ حَبَشِيَّةٍ" اَنْشُدُكُمْ بِاللّٰهِ هَلْ اَخْبَرْتُكُمْ اَنَّهُ فِيهِمْ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِطُولِهِ معتلی 6383؛

ترجمہ: حضرت کلیب بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے ساتھ بیٹھا ہوا تھا ایک آدمی ان کے پاس آیا جس پر سفر کے کپڑے تھے، اس نے حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے جو کہ لوگوں سے گفتگو فرما رہے تھے اندر آنے کی اجازت لی، حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے اس سے منہ پھیرنے کے بعد فرمانے لگے کہ ایک دفعہ میں نبی کریم صلی اللہ کی خدمت میں حاضر ہوا، اس وقت سوائے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کوئی اور نہ تھا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے دیکھ کر فرمایا: اے ابن ابی طالب! تمہارا اس وقت کیا حال ہوگا جب ایسی ایسی قوم سے تمہارا پالا پڑے گا؟ میں نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کا رسول ہی زیادہ جانتے ہیں، دو دفعہ اسی طرح ہوا پھر فرمایا ایک قوم ہوگی جو مشرق سے نکلے گی، وہ لوگ قرآن تو پڑھتے ہوں گے لیکن وہ ان کے حلق سے آگے نہ جا سکے گا، وہ لوگ دین سے اس طرح نکل جائیں گے جیسے تیر شکار سے نکل جاتا ہے، ان میں ایک آدمی ایسا بھی ہوگا جس کا ہاتھ ناقص ہوگا اور اس کے ہاتھ ایک حبشی عورت کی چھاتی کی طرح محسوس ہوں گے۔ اس کے بعد انہوں نے مکمل حدیث ذکر کی۔

وضو کی بعض سنن کا بیان

1396ز - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِى سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعِ بْنِ الْجَرَّاحِ حَدَّثَنَا اَبِى عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِى اِسْحَاقَ عَنْ اَبِى حَيَّةَ الْوَادِعِيِّ وَعَمْرٍو ذِى مُرٍّ قَالَ اَبْصَرْنَا عَلِيًّا تَوَضَّاَ فَغَسَلَ يَدَيْهِ وَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ - قَالَ وَاَنَا اَشُكُّ فِى الْمَضْمَضَةِ وَالاِسْتِنْشَاقِ ثَلاَثًا ذَكَرَهَا اَمْ لاَ - وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلاَثًا وَيَدَيْهِ ثَلاَثًا كُلَّ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا ثَلاَثًا وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ وَاُذُنَيْهِ - قَالَ اَحَدُهُمَا - ثُمَّ اَخَذَ غَرْفَةً فَمَسَحَ بِهَا رَأْسَهُ ثُمَّ قَامَ قَائِمًا فَشَرِبَ فَضْلَ وَضُوئِهِ ثُمَّ قَالَ هَكَذَا كَانَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ○

ترجمہ: حضرت عبد خیر علیہ الرحمہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے ہمیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ وضو سکھایا، چنانچہ سب سے پہلے انہوں نے اپنے ہاتھوں کو دھویا، تین دفعہ چہرہ دھویا، دونوں بازوؤں کو کہنیوں سمیت تین تین دفعہ دھویا، پھر دوبارہ اپنے ہاتھوں کو برتن میں ڈالا اور اپنے ہاتھ کو اس کے نیچے ڈبو دیا، پھر اسے باہر نکال کر دوسرے ہاتھ پر مل لیا

Marfat.com

اور دونوں ہتھیلیوں سے سر کا ایک دفعہ مسح کیا اور ٹخنوں سمیت دونوں پاؤں تین تین دفعہ دھوئے، پھر ہتھیلی سے چلو بنا کر تھوڑا سا پانی لیا اور اسے پی گئے اور فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اسی طرح وضو کیا کرتے تھے۔

تخريج الحديث:

سنن الترمذی - الطهارة (44) سنن الترمذی - الطهارة (48) سنن النسائی - الطهارة (91) سنن النسائی - الطهارة (92) سنن النسائی - الطهارة (93) سنن النسائی - الطهارة (94) سنن النسائی - الطهارة (95) سنن النسائی - الطهارة (96) سنن النسائی - الطهارة (115) سنن أبی داؤد - الطهارة (111) سنن أبی داؤد - الطهارة (115) سنن أبی داؤد - الطهارة (116)مسند أحمد - مسند العشرة المبشرين بالجنة 1/114)

میت کو غسل وکفن ودفنانے کی فضیلت کا بیان

1397 ،حَدَّثَنَا اَبُو عُبَيْدٍ عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ حَرْبٍ الْقَاضِی، ثنا اَبُو السُّكَيْنِ زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى، ثنا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِیُّ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ كَثِيرٍ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِی ثَابِتٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ، عَنْ عَلِيٍّ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : مَنْ غَسَّلَ مَيِّتًا وَكَفَّنَهُ وَحَنَّطَهُ وَحَمَلَهُ وَصَلَّى عَلَيْهِ وَلَمْ يُفْشِ عَلَيْهِ مَا رَاَى مِنْهُ؛ خَرَجَ مِنْ خَطِيئَتِهِ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ اُمُّهُ .(الترغيب ،۴۱۴)

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس شخص نے میت کو غسل دیا اس کو کفن دیا اور اس کو خوشبو کی پہنچائی اور جنازے کو اٹھایا اور نماز جنازہ پڑھی۔اور جو اس پر ظاہر ہوا اس کو نہ پھیلایا تو وہ گناہوں سے اس طرح خارج ہوا جس طرح جس دن اس کی ماں نے اس کو جنم دیا تھا۔

جنازے کے ساتھ شرکت کرنے کی فضیلت کا بیان

1398 حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَلِیِّ بْنِ مَالِكٍ، حَدَّثَنِی اَحْمَدُ بْنُ سَيْفٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَلَوِیُّ، حَدَّثَنِی اِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْعَلَاءِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ عَلِیٍّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ عَلِیٍّ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اَيُّمَا امْرِءٍ مُسْلِمٍ غَسَّلَ اَخًا لَهُ مُسْلِمًا فَلَمْ يَقْذَرْهُ، وَلَمْ يَنْظُرْ اِلَى عَوْرَتِهِ، وَلَمْ يَذْكُرْ مِنْهُ سُوءًا، ثُمَّ شَيَّعَهُ، وَصَلَّى عَلَيْهِ، ثُمَّ جَلَسَ حَتَّى يُدَلَّى فِی حُفْرَتِهِ؛ خَرَجَ عُطْلًا مِنْ ذُنُوبِهِ،(الترغيب ،۴۱۵)

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس شخص نے کسی مسلمان بھائی کو غسل دیا جبکہ اس نے اس سے کوئی نفرت نہ کی اور اس کی شرمگاہ کی جانب نہ دیکھا اور کوئی بری چیز دیکھی لیکن اس کو ذکر نہ کیا پھر دفنانے کے لئے جنازے کے ساتھ گیا اور اس نے نماز جنازہ پڑھی اس کے بعد دفن ہونے تک بیٹھا رہا تو وہ شخص اپنے گناہوں سے خالی ہو کر نکلا۔

Marfat.com

مسلمان غلام یا باندی کو آزاد کرنے کی فضیلت کا بیان

1399 حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ الْاَشْعَثِ، ثنا عَمِّي، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا ابْنُ اَبِي نُعْمٍ، حَدَّثَتْنِي فَاطِمَةُ بِنْتُ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ، قَالَتْ: قَالَ اَبِي: عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَعْتَقَ نَسَمَةً مَسْلَمَةً، اَوْ مُؤْمِنَةً وَقَى اللّٰهُ بِكُلِّ عُضْوٍ مِنْهَا عُضْوًا مِنْهُ مِنَ النَّارِ،(الترغيب ،۵۷۶)

ترجمہ: حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میرے والد گرامی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ جس نے کسی مسلمان غلام یا مؤمن باندی کو آزاد کیا اللہ تعالی اس کے ہر عضو کے بدلے اس کے اعضاء جو جہنم کی آگ سے آزاد کردے گا۔

صلہ رحمی کرنے کی فضیلت کا بیان

1400 حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ مَالِكٍ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ سَيْفٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَلَوِيّ، حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْعَلَاءِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "مَا مِنْ صَدَقَةٍ اَعْظَمُ عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ صَدَقَةٍ عَلَى ذِي رَحِمٍ اَوْ اَخٍ مُسْلِمٍ، قِيلَ: وَكَيْفَ الصَّدَقَةُ عَلَيْهِمْ؟ قَالَ: صِلَاتُكُمْ إِيَّاهُمْ بِمَنْزِلَةِ الصَّدَقَةِ عِنْدَ اللّٰهِ "(الترغيب ،۵۷۴)

ترجمہ: حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالی کے نزدیک ذی رحم محرم یا مسلمان بھائی پر صدقہ سے بڑھ کر کوئی صدقہ نہیں ہے۔ عرض کیا گیا کہ ان پر صدقہ کس طرح ہوگا؟ فرمایا: تمہارا ان پر صلہ رحمی کرنا یہ اللہ کے نزدیک صدقہ کرنے کے درجے میں ہے۔

حورعین کا مہر اور مسجد کی صفائی کا بیان

1401 حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ نَصْرِ بْنِ طَالِبٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ الْغَزِّيُّ، ثنا مُوَرِّعُ بْنُ جُبَيْرٍ، ثنا الْمُعَافِي بْنُ مُطَهَّرٍ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا عَلِيُّ اَعْطِ حُورَ الْعَيْنِ مُهُورَهُنَّ , قُلْتُ: وَمَا مُهُورَهُنَّ؟ قَالَ: إِمَاطَةُ الْاَذَى عَنِ الطَّرِيقِ، وَإِخْرَاجُ الْقُمَامَةِ مِنَ الْمَسْجِدِ فَذَلِكَ مُهُورُهُنَّ يَا عَلِيُّ،(الترغيب ،۵۵۳)

ترجمہ: حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے علی! حورعین کو ان کا مہر دو ، میں نے عرض کیا ان کا مہر کیا ہے۔ فرمایا راستے سے تکلیف دہ چیز کو دور کرنا اور مسجد سے کوڑا کرکٹ نکال کر اس کی صفائی کرنا ہے۔ اے علی! یہی ان کا مہر ہے۔

Marfat.com

مسند خلفائے راشدین کے اختتامی کلمات کا بیان

الحمدللہ! مسند خلفائے راشدین جو حضرت ابوبکر صدیق، حضرت عمر فاروق، حضرت عثمان غنی اور حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہم کی اسناد سے روایت شدہ احادیث پر مجموعہ حدیث ہے۔ اس کا ترجمہ، حدیث کے عنوانات اور تخریج کا کام آج بہ روز بدھ ۱۰ رمضان المبارک ۱۴۳۵ھ بہ مطابق ۹ جولائی ۲۰۱۴ء کو مکمل ہو گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں انعام یافتہ لوگوں کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطاء فرمائے۔ آمین۔

محمد لیاقت علی رضوی

جامعہ انوار مدینہ لاہور

Marfat.com

الاحسان في تقريب صحيح ابن حبان

جہانگیری

صحیح ابن حبان

مکمل 8 جلدیں

تصنیف

امام ابو حاتم محمد بن حبان تمیمی بستی

ترجمہ

ابو العلاء محمد محی الدین جہانگیر

ادام اللہ تعالیٰ معالیہ وبارک ایامہ ولیالیہ

شبیر برادرز
زبیدہ سنٹر ۴۰، اردو بازار لاہور
فون: 042-37246006

Marfat.com

قرآن و حدیث دونوں ہدایت کے چراغ ہیں

الْمِصْبَاحُ فِي زُجَاجَةٍ — وہ چراغ ایک فانوس میں ہے

تفسیر مصباحین

ترجمہ وشرح

تفسیر جلالین

مکمل 7 جلدیں

تصنیف

امام جلال الدین محلی شافعی رحمۃ اللہ علیہ

امام جلال الدین سیوطی شافعی رحمۃ اللہ علیہ

مترجم وشارح

علامہ محمد لیاقت علی رضوی حنفی مدظلہ العالی

شبیر برادرز®

زبیدہ سنٹر ۴۰، اردو بازار لاہور

فون: 042-37246006

Marfat.com